ابھی جگت جننی مہامایا بل بر ہم روپنی کی کرپا سے ببیا کہ سُدہی نوجی ہمت ۱۹۳۰ کو پورن کیا اور اپنے اُس پریم متر پر میسری سہائے اور پریم
پریامتر لالہ نیی لعل کو جو میرے گوروبھائی و مرم کے جاننے والے بڑے بہگت بہگوتی کے اور اتی چتر ہین دکہلایا وے بڑے پرشن ہوئے اور
اُن و اس کو سادہ سادہ کہا پہر اپنے پرانے متر بہگت وان منشی ہر سکہ رائے جی سے جنکی نیشٹا سدیو دہرم کی بردہی مین رہتی ہے
اور پنجاب دیس مین جنہوں نے بڑا سو جس لے رکہا ہے اس پوتہی کے چہپنے کی پرارتہنا کری وے تو بڑے دہرم کے کہمبہ ہین
ترت ہی بڑی ہی کرپر شنتائی اور ابلا شاسے اپنے چہاپے کہانے مین چہاپدی سری بہگوتی مہامایا اونکو اور انکے
سوپتہر منشی [illegible]ین کو جنہوں نے اس پوتہی کے شُدہ چہپنے مین بڑا پراشرم کیا اُتم پہل کو پراپت کرے اب سمست بہگت
جنوں او پہادہ ہنتو نسے پرارتہنا اور اَرداس ہے کہ جو میری کہین بہول چوک ہو او سکی او روشٹ نگرکے میری اگیانتا
سمجہہ کر او کہول پریم کو ہہہ جانکر ابرادہ میرا چہما کرین اور اپنی انوگرہ کر کے مجہے اشیرباد دین اور اس پوتہی مین جو
[illegible] او وہبیان استوتر سہنسر نام پہل کے دایک ہین وی مول سنسکرت مین لکہوا کرانت مین لگا دئے ہین جو
بہگت جن [illegible]پنی سی منوکامنا کی کارن پاٹ کیا چاہیگا تو پاٹ کر کے پورن پہل کو پراپت ہو سکتا ہے بہگوتی مہامایا
جگت جننی [illegible] ان مہاکالیکا کے پاٹ اور شروان کرنے والونکو دہن سمپت سُت دارا لیش او ریتہا سُکہ
پراپت [illegible] بول اٹل جہتر کی جے -

دوہا

سمت [illegible] ۱۹ سو ادہک تیس اور چار ✤ مہاکادیبی مہاگوت پرگہٹی سکہ کی سار
[illegible] نوی بہگت ہر دیو سہائے پر ہین ✤ جاکے پاٹ پرہاو کی بہگت مکت آدہین
نگر سکندر آباد کے باسی پرم سجان ✤ کا یتہہ بہٹناگر رُچر سیل سینہہ ندہان
گوری گنوہ کے نکٹ ٹن بنائے دہرم کے کاج ✤ میری ابلا کہا نہ کہہ سیج اُچار سماج
چہند پربند رچے مین مہاکہا سرل بنائے ✤ موکو اور سب جگت کو آنند دیو اگہائے

چہند

مرلی منوہر دہن سمان کی [illegible] ابہمت راکہین چت لگایو ✤ دیوی چرتر رچی کرم سون ✤ سُبہہ پورب پُن کو انگ جایو
دوا دس اکندہ منوہر ملیو ✤ بہگت سو باس پہن سو سہایو ✤ سواو بہر وپر توش کو ہیتو ✤ بہلو پہل نکتی کو آن دکہایو

چوبائی

یدپ سُکچ بست تہرناہین ⁘ تدپ کہون جو رچی من ماہین ⁘ دیوی چرتر بچتہر سہاون ⁘ کام کرودھ مدموہ نساون
شنکر من پر بہ سیل سُتا سے ⁘ سنت کمل بن سو ربر بہاسے ⁘ برمہانند دان کے دایک ⁘ جگت جنک جگمبن سب لایک
گنگ پاتھ سے پاون کاری ⁘ چندر کرن سم تاپ پرہاری ⁘ بھومی سُتا جم رام پیاری ⁘ شوک دہن ترہون او جیاری
دیون جننی آدت انوساری ⁘ کال روپ نسچر مدہ ہاری ⁘ جن ہر دیو سہائے سہایک ⁘ مرلی منوہر کے [illegible] لکہہ ایک
جم تراس کارن ربی کنیا ⁘ امر پرسدہ تہون پورندیا ⁘ بشو البشری پران سمتولا ⁘ جگا [illegible] لن انکولا
لوک لاج پر پورن سکہدانی ⁘ نرگن بدہ سگن پربانی ⁘ من ابیکت روپ ابناسی ⁘ سو کشم تتو سکل گن راسی
نیج جنہاوت سب جگتی کے ⁘ شون دہر اجل مرواگنی کے

شوچنکا پرمیشری سہائے مرلی منوہر داس کرت

بجے چہند

سری گنپت جی مہاراج کی بندنا

بندن جوگ سدان سبہ کارن ⁘ سدہ بربدہن بہگت ہیہ کارن ⁘ ایک رون سوبہت منگل برد ⁘ لمبودر تر [illegible] پ نکندن
جاکو سہائے بگہن نباسن ⁘ دیوادیو کرین پاک بندن ⁘ سوٹی کرو کرنا کرنا کر ⁘ شنکر سبوا [illegible] انی نندن

گوروکی مہما

بجے چہند

نین بشال سہرورہ سے ⁘ مکہہ چندر پرکاش ہرو ⁘ جوگ کی دہیہ بیراگ کو کارن ⁘ سنجم نیم سد [illegible] ن اور دہارو
نام کے شیو اور کام دشیو سے ⁘ ہیری سہائے ین جن پن ہرو ⁘ سو گورو دیو دیال دیا ندہ ⁘ پوجین ہین [illegible] ابلاکہہ ہمارو

کبتا لی کا کارن

سوچ کی تیاگ کلیس نورتی کو ⁘ دکہہ ہرکی بار سہائی ⁘ تاپ نباسن پاپ نکندن ⁘ آنند روپ سدان سکہدائی
سوپر بہا تم روپ رورکون ⁘ موہ کمل بن چندر بکائی ⁘ بہاگ جگے وہونکے جہاں ⁘ جگدنب سمرن بریان ابائی

ॐश्रीगणेशायनमःॐ

अखंडमंडलाकारंव्याप्तंयेनचराचरं तत्पदंदर्शितंयेनतस्मैश्रीगुरवेनमः १॥
अज्ञानतिमिरांधस्यज्ञानांजनशलाकया चक्षुरुन्मीलितंयेनतस्मैश्रीगुरवेनमः २

दोहा

जाकीकृपाकटाक्षते भवभयविविधविनाश
ज्योतिरूपजगदंबपद पंकजप्रणवकुंदास १

सवैया

जासुरटैंविधिशंकरशेषरमेशधनेशसुरेशसुबानी।
आदिअनादिअबोधअनंतअखंडप्रकाशजोवेदनजानी।
नित्यसनातनशक्तिस्वरूपअकारउकारमकारबखानी।
ताहनमामिनिरंतरव्हैसुरवोमोहिदासकीआशभवानी१

छंद

प्रणवौपदपंकजश्रीरमणं मदमोहमहाममनाशमनं·
अवतारउदारअपारकथा जनकेहितकाटहिकोटिविथा

दोहा

इंदुकुंदसुंदरबदन मुक्तकवीनबिलास।
हंसवाहिनीभारती जनमनकरौप्रकाश १
गौरीनंदनजगबंदन विघ्नविनाशननाम।
एकदंतपदपंकरुह पुनिपुनिकरौप्रनाम २

सोरठा

महामोहतमभानु ज्ञानखानिजनकल्पतरु
पुनिपुनिकरहुंप्रणाम गुरुपदपंकजप्रेमसैं १

ॐश्रीगणेशायनमः ॥

सोरठा

महामोहतमभानु ज्ञानखानिजनकल्पतरु
पुनिपुनिकरहुंप्रणाम गुरुपदपंकजप्रेमसैं १

پرارتھنا

مہاموہ تم بہانو * گیان کہان جن کلپ ترو — پُن پُن کر ہون پرنام * گرو پد پنکج پریم سین

نارائین نرگُن نربکار جو تی سروپ انکہہ کوٹی برہمانڈ ناتہہ کو جنکی شکت سی چوراسی لاکہہ سرشٹی کی اتپتی ہی اور بس مہامایا آدشکتی
جگت امبی کے چرنو نمین جنکی آسرے آدہار ہو کر برہماجی اتپتی اور سری لشنو بھگوان پالنا او رشیو جی مہاراج سنگہار کرنیکو سامرتہہ ہین او
سری برہم روپ گورو پرماتما کی چرن کملونکو جو مہاموہ کی تمر کو بہان ہین اور جنکے چرنونکی رج کی سپرش ہونے اور دہیان ماتر ہی کرنیسی انیک
جنمونکی پاپ نرورت ہو کر ایک نمک ماتر مین آواگون کے پہندے سے چہوٹنے کی آس ہے کوٹان کوٹ ڈنڈوت کر کی داسونکا داس
ہردیو سہائے ہر جس رائی کا پتر لہمے خوشوقت رائی کا پوترا کایستہہ بھٹناگر نگر سکندرآباد ضلع بلندشہر کا باسی پرارتھنا کرتا ہے
کہ سمت ۱۹۲۸ مین جب مین کرنال نگر کا تحصیلدار تہا سری مت دیبی بہاگوت مہاپران کا شرون سری پنڈت اودے رام جی کیتھل باسی
کے کہار بند سی پراپت ہوا تہا جب سی اس مہاپران کی پاٹ کرنیکی سدیوا اچھا من مین رکہتا تہا ہے تو سنسکرت کی گیاتا نہی اچھا
پورن نہین کر سکتا تہا اب ان جل کے آدہین تحصیلداری سی منصفی فیروزپور جہرکا ضلع گورگانوہ مین آیا تو منشی پرمیشری سہائے
مرلی منوہرداس جی لالہ رامدیال خورجہ ضلع بلندشہر کے باسی کایستہہ بھٹناگر کے پتر کا جو میرے پرم متر گیان وان سرب بدیا
ندہان بہگت وان ہین ست سنگ میری بہلی بہا گونسی پراپت ہوا جنہون نے میری پرارتہنا مانکر شو چنکا بارہون اسکندھ کی
پرم منوہر چہند و نمین جنمین کیول چرتر مہامایا کی ہین بڑے پریم سی برنن کئے جو آدمین منگلاچرن کی ٹہور لگا دئے گئے ہین ایک
دن مینی انسے اپنے من کی ابلاکہا برنن کرہی انہون نے کہا کہ اس مہاپران کا ٹیکا بہاشا مین کر کی اپنی اچھا پورن کرنی اچت ہے
کہ اس سی بہلی لوکا او دہار او ر پار ہونیکا اور نہوگی یہہ انکا اپدیش میرے چت کو شانتی کا دینے والا ہوا تدپ مین مند مت تچہہ
بدہی ایسی سامرتہہ نہین رکہتا تہا تدپ سری بہگوتی مہامایا جگت امبی جنکے چرنونکا دہیان کرکے سری پنڈت رام جیون جی مہاراج
فیروزپور باسی سی جو بہگوتی کے پرم بہگت ہین جیٹہہ سدی کا تک سمت ۱۹۳۲ کو سینسکرت سی بہاشا ٹیکا کا ارمبہہ کر اور سری جگت

ابھی جگت جننی جہاما پربھم روہنی کی کرپا سے بیاکھہ سُدی نومی سمت ۱۹ کو پورن کیا اور انہوں نے اُس پُم ستر پریمی سہائی اور پرم پرپا متر لالہ منی لعل جو گوبہائی و مرم کے جاننے والے بڑی بھگت بھگوتی کے اور اتی چترین دکھلایا وہ بڑے پرشن ہوئے اور ابھی اس کو سادہ سا پہر اپنے پرانے متر بھگت وان منشی ہر سکھ رائے جی سو جنکی نیشٹا سدیو دھرم کی بردھی مین رہتی ہے اور پنجاب دیس ہون نے بڑا سو جبن لے رکھا ہو اس پوتھی کے چھپنے کی پرارتھنا کری وے تو بڑی دھرم کے کھب مین تترت ہی بڑی ہن کنتائی اور ابلا شاسی اپنے چھاپے کھانے مین چھاپدی سری بھگوتی جہاماپا اُنکو اور اُنکے سوبتھر منشی جگت جی کو جنہون نے اس پوتھی کے سدہ چھپنے مین بڑا پراشرم کیا اُتم پہل کو پراپت کرے اب سمست بھگت جنون اور سادھنسی پراتھنا اور ار داس ہے کہ جو میری کہین بھول چوک ہو او سکی او روشت نگ کے میری اگیانتا سمجھ کر او رکیول تُمھہ جانکر اپراوہ میرا چھما کرین اور اپنی انوگرہ کرکے مجھے اشیرباد دین اور اس پوتھی مین جو جو کوچ او ر ویاستہ سہنسر نام بھل کے دایک ہین وہ مول سنسکرت مین الکھو اکرانت مین لگا دئے ہین جو بھگت جن اپنی کسنو کاناکی کارن پاٹ کیا چاہیگا تو پاٹ کرکے پورن پہل کو پراپت ہوسکتا ہے بھگوتی جہاما جگت جننی اس بھاکھاکے پاٹ اور شروان کرنے والونکو دھن سمپت سُت دارا ایش او ریتھا سکھ پراپت ہو -بل اٹل بہتر کی جے -

دوہا

سمت ہر ۱۹ لیس سواد کا ہتیس اور چار + بہاکا دیبی بہاگوت پرگھٹی سکھ کی سار
رچی بھگم بھگت بیو سہائے پر ہین + جا کے پاٹ پربہاو کو بھگت مکت آدہین
نگر سکرا باد کے باہ پرم سجان + کا یتھہ بٹنا گر رچیو سیل سینہہ ندھان
گورگا نو دے نکٹ مین بنے دھرم کے کاج + میری ابلا کہا نہ کہہ سیبح اُنگار سماج
چھند بند رچے نہیں اکہا سرل بنائے + موکو اور سب جگت کو آنند دیو اگہائے

سبھے چھند

مُرلی منوہر دو ہرمان کی + ات رکھین جت لگایو + دیوی چرتر رچی کرم سون + بُہہ پورب پن کو انگ جایو
دوادش ہن اسکند منوہر بلو + بہو سوباس پرپسو سُہایو + سواد بھر و پر توش کو ہیتو + بھلو پہل گتی کو آج کہایو

چوپائی

یہ پد پنکج بست تھر ناہین ∴ تد کہوں جو رچی من ماہین ∴ دیوی چرتر سچتر سہاون ∴ کام کرودھ مد موہ نساون
شنکر من پر پھیل ستا سے ∴ سنت کمل بن سبھ رپر بھا سے ∴ برمہانند دان کے دایک ∴ جگت جنک جگ مین سب لایک
گنگ پاتھ سے پاون کاری ∴ چندر کرن سم تاپ پرہاری ∴ بھومی ستا جم رام پیاری ∴ شوک دھن تر بھون اوجیاری
دیون جننی دت انوساری ∴ کال روپ نسچر مدہ ہاری ∴ جن ہر دیو سہائے سہایک ∴ مرلی منوہر کے سکھہ دایک
جم تراس کارن ربی کنیا ∴ امر برسدہ تھون پوردنیا ∴ بشو البشری پران سمتولا ∴ جگت جننی بھو کن انکولا
لوک لاج پر پور سکھدانی ∴ نرگن بدہ سگن بربانی ∴ من ابیکت روپ ابناسی ∴ سو کشم تتو سکل گن راسی
بیج جتھاوت سب جگتی کے ∴ شون دہر اجل مروا گنی کے

شوچپکا پرمیشری سہائے مرلی منوہر داس کرت

بجے چھند

سری گنپت جی مہاراج کی بندنا

بندن جوگ سدان سبھ کارن ∴ سندھر بدن بھگت ہیہ کارن ∴ ایک ون سو بھہت منگل بہرو ∴ لمبودر تریہ تاپ نکندن
جاکو سبھاو بگھن ناسن ∴ دیوا دیو کرین پگ بندن ∴ سو ٹی کرو کرنا کرنا کر ∴ شنکر سون بھوانی نندن

گورو کی مہما

بجے چھند

نین بشال سروره سے ∴ مکھہ چندر پرکاش ہرو ∴ جوگ کی دیہہ بیراگ کو کارن ∴ سنجم نیم سدان اورو ہارو
نام کے شیو اور کام شیو سے ∴ ہیری سہائے ین جن پن ہرو ∴ سو گورو دیو دیال دیا ندہ ∴ پوجین ہی اور ابلا کہہ ہمارو

کبتا لی کا کارن

سوچ کی تیاگ کلیس نورتی کو ∴ دکھہ پرہار کی بار سہائی ∴ تاپ بناسن پاپ نکندن ∴ آنند روپ سدان سکھدائی
سو پربھا تم روپ رد کون ∴ موہ کمل بن چندر نکائی ∴ بھاگ جگے دس مرگے مہا ∴ جگدمب ترن پر یان آبائی

ॐ

श्रीगणेशायनमः

श्रीभगवत्यैनमः

यामातामधुकैटभप्रमथिनीयामाहिषोन्मूलिनी
याधूम्रेक्षणचंडमुंडमथनीयारक्तबीजाशिनी
शक्तीशुंभनिशुंभदैत्यदलिनीयासिद्धलक्ष्मी
सादेवीनवकोटिमूर्तिसहितामांपातुविश्वे

दुर्गेस्मृताहरसिभीतिमशेषजंतो
स्वस्थैःस्मृतामतिमतीवशुभांददासि
दारिद्र्यदुःखभयहारिणिकात्वदन्या
सर्वोपकारकरणायसदार्द्रचित्ता।

تھہ پرتھم اسکندھہ

چوپائی

کلیانی کلہ ہر پرہرنی
سونک سنبھ کرم کرائے
ہین سکل پاسکھ کرنی

سونک سوت سماگم کرنی
اپنے چیر تر سوت گہہ گائے
پرانونکی سنکھیا سب برنی

کہیو بیاس تب پُتر پریو جن
مُدہ کیٹب کو جنم کہا نو
وُنیت بدھن سُبھہ گاتھہ سُہائی
بدّہ سودمن جنم کی لیلا
بنس آکھان بچیتر ہرج کو
پرتھم سکند چرت سب گائے

شنک اُتپتّ جنک سُبودھن
برہمہ تراس جیو [illegible] ہلا نو
تارا ہرن چندر [illegible] واسی
بنس پر وبیپت [illegible] میلا
چیتر انگد تیجھوی [illegible] کو
سونک سوت [illegible] ئے

پہلا ادہیا، پہلا سکندھہ سریمت دیوی بھاگوت کا بہاشا [illegible] مین بیا کہیان

سونک کی پرارتہنا کا سری سوت جی سے دیوی بھاگوت [illegible] کے لئے ہے *

سری دہرم چہیتر نیمشارنیہ مین جس ستّھان مین کلجگ کا پرویش کبھی نہین ہوتو [illegible] آدنے سری سوت جی
مہاراج سے پرشن کیا کہ ہے سوت جی مہاراج آپ دھنّ ہین آپ رشن [illegible] مَنی ہین آپنے پرانو
اور سنگتا ؤن کو بھلی پرکار پڑھا اور اچھی ریت سے بچارا ہے اور اٹھارن پران سری بیاس جی کے
مُکھ سے سنی اور سیکھے ہین اُن پرانو مین جو سرشیٹ چرتر پانچ لکشن اوینک [illegible] س کرکے بہر
ہوئے ہین سو آپ ہی جانے اب اس چہیتر مین جو کہ کلجگ سے رہت ادنیشروں کا سماج سے سنجگت ہے
آپ کی چرنو مین ہمکو بہی پراپت ہونگے ہمکو ان پرانون کی جو بڑے آر بلا ئے دینے وا [illegible] ور تینون پاپون
کے دور کرنیوالے ہین سُننے کی اچھا ہے۔ ہے مہا بھاگ سرون کے جواندری آری پر بل ہے اور منشونکی بڑی
سُکھہ دایک ہے جس کسی منش نے بھگوتی کے چرتر نہین سُنے وہ پشو کی نا [illegible] ہین ہے جیسے
جبھیا دُوارا چھیون رسون کے سواد کا آنند پراپت ہوتا ہے تیسے ہی سرواندری دوا [illegible] سرون کرکے

آنند پاتے ہین اور سرور [illegible] نند کو پرمانند کہتے ہین شیش جی مہاراج نے جو کانون کی ابہلا کہا نہین کری
اسکا یہی کارن ہے کہ کا[illegible] ابہلا کہا کرتے تو سرون کی رس کے آنند مین مگن ہوکر پرتھوی کو سیس
پر ستھر نرکھہ سکتے جس [illegible]اب دہارن کر رہے ہین اسکے دہارن کرنے کا بل اُنکو کبہی نہوتا آپنے اینک
شاسترون کو متھن کیا [illegible] کچھہ پرساد ہمکو بہی دیجئے جتنے شاستر ہین سب مین ایک ایک گن بیاپا ہوا ہے
جیسا تنتر شاستر تموگنی [illegible]ت ستوگنی اور میمانسا رجوگنی ہے پران پانچ لکشن سنجگت ہوتے ہین اُنمین سے
آپ سری بھاگوت پران بن رشیون نی پانچوین بید کی کلپنا کی ہے اور جسمین مُمکشوون تات پریہ موکش کی
اچھا کرنیوالون کے کیول نفع اور دہرم کی بڑہانیکے لئے ایک اودیش ماتر سے پرم ادبھت چرتر ہین بستار
کرکے ہمارے پرتی برنن کیا ہماری سرون کرنیکی کامنا ہے آپ دہرم کی جاننے والے ہین کرشن ودی پاین ابہ انکو
سری بیاس جی کی کرپا سے پراپت ہوئے ہین وہی سری بہاگوت آپکے مکہارنبد سے ہم سرون کرنیکی اچھا
کرتے ہین اس سنسار کی اُن جیوون کو جو گیان کو چہوڑکر امرت پینیکی اچھیا کرین دہکار ہے امرت پان
کرنیسے کیول امر ہی ہوتے ہین موکش کو پراپت نہین ہوتے موکش بدار تہہ گیان کداچت نہین ملتا جو نش جگ
کرتے ہین وہ سُرگ کو [illegible] ہین سُرگ سے پہر پرتھوی مین آجاتے ہین پہر جگ کرتے ہین پہر سُرگ کو پراپت
ہوتی ہین اسی پرکار سد[illegible] پرتے جوتن ہگتی ہین اور پُنہہ پُنہہ جنمتے مرتے رہتے ہین یہہ بھرمنے کا دُکھہ گیان
نبا کداچت نہین [illegible] اسکا رن ہے سوت جی آپ کرپا کرکے ہمارے کانو مین گیان ڈالدیجئے ارتھات سری
دیبی بھاگوت کا گیا[illegible] کرکے ہمارا اُدہار کرین جو نشچے کرکے مکتی کا دینے والا ہے جو جیو مُمکشو ہین اُنکو لئے
موکش کا مارگ اگر[illegible]ٹ کرنا اچت ہے ✱

دوسرا ادھیاے پہلے اسکندھ سری دیبی بھاگوت مہاپوران ... وکرت بھاشا جسمین ادھیاؤن کی سنکھیا اسکند اسکند پرت اور اٹھارہ سہسر شلوک دیبی بھاگو... برنن اوسکی مہاسہت لکھا ہے

سری سوت جی مہاراج نے سونک آدکون کے پرشن کو سرون کرکے اُتر دیے سونکو تم بڑی بڑبھاگی ہو جو تمنے سری بھگوتی جی کی کتھا کا پرشن کیا وہ چرتر بڑا پوتر ہے اور پوران ... کے ملا ہوا ہے سو مین تم سے سرب سُرتی تونکا ارتھہ پرگٹ کرکے کہتا ہون اور سمپورن شاستر ونکا ... کچھہ اگم شاستر ونکا بھی اُنشے لیکر برنن کرتا ہون وہ جو بھگوتی مہارانی کا کتھا روپی امرت ہے بڑا سوبھا... اور مُکت کا دینے والا اور یوگیشر ونکو برھمانند کا کہلانیوالا ہے برھمادک اوسکے سیوا انندن کرتے ہین ... وہ چرتر مین اب ستار پور بک ارتھات سری مت پوران بھگوتی چرتر بھگتونکے رکشا پرت مورتی سری بھگو... مشہور ... نام انکت جسکو پرگٹ کرکے جوگیشر ونے سدّہ بدیا اپنے من مین کلپت کی ہے اور آپنے مجھسے پرشن کیا وہ ترگن مایا رہت سری دیبی بھاگوت مین تمہارے ارتھہ برنن کرتا ہون سنو سنسار کے پار اُتارنیوالے پورون کے چرتر بندروپی نوکا مین بیٹھہ کر منش پار ہوتا ہے وہ ہی نوکا گیان کو سمجھنا چاہیے گیان بنا ... نہین ہوتی اوسی اُنشے کو لیکر برھما سرشٹی کی اوتپت کرتا ہے اور بشنو پالنا کرتے ہین اور شمبھو مہاپرلے کرین بشنو بھگوان شیش جی مہاراج کی سیجا کے اوپر سین کرکے برھما کو اپنے نابھہ کنول سے اپنی اچھا کرکے ... کرتے ہین سو شیش جی مہاراج کی آدہار شکتی سے بشنو استہت ہین اور اوسی آدہار شکتی کے آسرے ... شیش جی مہاراج جل مین استہت ہین اور جس سمین سرب رس جل روپ ہو جاتے ہین اور سمپورن پرانیونکا آپ آدہار شکتی اوس جل مین بیاپت ہوتا ہے اور یوگ نندرا مین اگر سری بشنو اپنے نیتر ونکو موند لیتے ہین ... بھگوان کے بودھن کرانے کارن سمپورن دیوتا برھما سہت اوسی جوگ مایا کے پورانون کے آسرے ہوکر آدہار ... کی استتی کرتے ہین ۔ ہے رشیو تمنے جو ادتم کتھا سری مت بھگوتی بھاگوت کی مجھسے پوچھی وہ سری بید ... جی مہاراج نے اٹھارہ سہسر اشلوکین کہی ہے جسکے تین سو اٹھارہ ادھیا بارہ اسکندھہ مین ابھاجت ہین ۔ پہلے اسکندھہ مین بیس ادھیاے

پہلے مین بئیس دوسری بارہ تیسری مین تئیس چوتھی مین پچیس پانچوین مین تئیس چھٹے مین اکتیس ساتوین مین چالیس آٹھوین مین پچیس نوین مین پچاس دسوین مین تیرہ گیارہوین مین چوبیس بارہوین مین چودہ اسکے سوا پانچ لکشنون مین سُرگ اور پرتی سُرگ اور راجونکے بنسون اور منونترونکی اُتپتی اور بنسونمین جو اینک چرتر ہوئے ہین اُنکی کتھا اُسی پوران مین کہی ہے جو نرگن اور سرب کال مین بیاپک اور کلیان کی کرتا ہے اور جو گیشرون کی گم ہے پرانتو بچار کرکے پار نہین پایا جاتا۔ پھر ساتکی راجسی تامسی جو تین پرکار کی شکتی ہین اُنکا برنن کیا ہے جنکے نام مہاکالی مہاسرستی مہالکشمی پرگھٹ ہین تینون شکتیون کو تینون دیوتاؤن ارتہات برہما بشنو مہیش نے انگی کار کیا ہی۔ جس سمین برہما سرشٹی کو رچتا ہے اُس سمین وہ مہابدیا کے آشرے ہو جاتا ہے مہادیو اندر سُورج چندرمان سمپورن ایک شکتی کے کارن ہین اور کشب سے لیکر رشیون کے بنسون کا بستار پرگھٹ کیا ہی۔ کشب سے سویمبھو منو پرگھٹ ہوئے جنکو آدمنو کہتے ہین اور منونتر اپنے اپنے سمین مین پرگھٹ ہوئے جو آگے کہے جاوینگے اُنکے بنسون کے بستار اور چرتر پانچ لکشنون کرکے جو بیاس جی مہاراج نے برنن کرے ہین سو مین تمسے برنن کرونگا سوا لاکھہ شلوک مہابھارت کے بھی شری بیاس جی مہاراج نے کہے ہین اُنکو اتہاس اور پنجم بید بھی کہتے ہین۔ یہہ بات سُنکر شونک جی سوت جی مہاراج سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج وہ کون کون سے پُران ہین بستار پوربک ہمسے برنن کرو کہ کتنی کتنی سنکھیا کس کس پُران کی ہے ہم کلجگ کے بھے کرکے اِس آشرم مین آپکی شرن ہین شری برہما جی مہاراج نے بھی بردان دیا ہے کہ جبتک ستجگ پھر نہ آویگا تب تک اس استھان کو ستجگ سمجھو اس شری نیمارنیہ چھیتر مین جو ہماری برتہتا ہے سو آپکو اُسکی نورتی کرنی جوگ ہی سوت جی مہاراج اُنکے بچن کو

شروون کرکے انیک پرکارکے پاپون کے ناش کرنے والی کتھا شونک آدکو نسے بیمار رنہہ تیرتھ ہین
جسکا پربھاو برہما وکون سے بھی برنن نہین کیا جاتا برنن کرنے لگے اور شونک آدک کہنے لگے کہ ہے
مہاراج ہم سب آپکے شش ہین اور ہمکو اس کتھا ہی کے شروون کرنیکی کامنا ہے اور کچھ ہے نہین ہے
اور آپکے چرنونمین ہمنے اپنا چت لگار کہا ہے آپکی بڑی دیر کہہ آیو ہے تینون گن آپ مین برتتے
ہین آد پران پوتر بھاگوت کلیان روپی چارون پدارتھ دھرم ارتھ کام موکش کی دینے والی اور
موکش کے کارن جو آپ سے منی نے کہے اور بیاس جی نے آپکے اوپر کرپا کری سو آپکے مکھار بند سے
ہم شروون کرتے ہین پر کانونکی ترپتی نہین ہوتی یہہ شری مد بھاگوت تینون لوکونمین مکت روپی نوکا
ہے ایک اندر اور رشیون نے گرہن کی پر دہ تپ کرکے چلے گئے اور اس بھاگوت روپی نوکا کو ایک
پرانیون کے پار اتارنے کو یہان چھوڑ گئے جو کہل پاپون کے ناش کرنے کو سورج کے نیائین پرگھٹ ہے

تیسرا ادھیاء پران سنکھیا نام پہلے اسکندہ شری دیبی بھاگوت مہاپران ہر دیوکرت بھاشا کا جسمین پرانونکی سنکھیا اور شری مت بھاگوت کرپا اور شروونکا پھل اور بید بیاس جی کے اتارو برنن ہے

سوت جی مہاراج شونک آدکون کے پرشن کا اتر دیا۔ کہ سب پرانون کی کتھا بستار پورک جس پرکار ہے
شری بیاس جی سے جیسے مینے شروون کری ہے ویسی مین تمہاری ارتھ برنن کرتا ہون مکار کر کی شری
مارکنڈیو جی مہاراج کے بچن پر بل مانے ہین اور جو مارکنڈیو جی مہاراج نے چرتر کہے ہین وے آگم شاستر
کرکے پرگھٹ کئے گئے ہین سو ان پرانون اور انکے اشلوکون کی سنکھیا اس پرکار ہے چودہ سہنسر متش
پران ۱۴۰۰۰ نو سہنسر مارکنڈیو پران ۹۰۰۰ ساڑھے چودہ سہنسر بھوشت پران ۱۴۵۰۰ اٹھارہ سہنسر برہم بیورت پران ۱۸۰۰۰

دس سہنسر (10600) جہہ سو باون پران چوبیس سہنسر (24000) شونک پران اٹھارہ سہنسر (18000) بہاگوت پران دس سہنسر (10000)
برہمم پران بارہ سہنسر ایکسو (12100) برہمانڈ پران اور تیس سہنسر (30000) شیو پران چوبیس سہنسر (24000) باراہ پران اور سولہ (16000)
سہنسر اگنی پران پچیس سہنسر (25000) نارد پران اور پچاس سہنسر (50000) پدم پران اور گیارہ سہنسر (11000) گرڑ پران سترہ سہنسر (17000)
کورم پران اور اکیاسی سہنسر (81000) اسکند پران اور اُپ پران سنت کمار سے آدلیکر رشیون کے کُمہار بند سے سنگھتا
کلپت کری گئی ہین - پہلے نارسنگ مہاراج کے مت سے نارویہ بچن سنگھتا اور شیو جی مہاراج کے پراکرم سے
سناتن دہرم سنگھتا اور کپل اور سنت کمار اور برن سے کال لکش اور سمبر شاستر پاراشر جی سے جسکو
ادت شاستر بھی کہتے ہین پرگھٹ ہوئی ہین اور مہیشیر بہاگوت بشنشٹ جی نے بستار کرکے برنن کئی اٹھارہ پران
جو ہین اُنکے نیم کرکے سنکھیا برنن کری ہے اسی پرکار سری مہابہارت کے بھی سنکھیا سوالکش پہلے برنن
ہوچکی ہے اور دُواپر جگ مین پُرانونکی دہرمون کو سری بیاس جی مہاراج پرگھٹ کرینگے اور دواپر دواپر
مین بیاس روپ ہوکر پرگھٹ ہونگے ایک بید کو بہت پرکار سے برنن کرینگے اس کارن اُنکا نام بید بیاس
جی ہے اور برہمنونکی الپ بدھی جانکر سری مہاراج نے پہلے ہی سے بیدونکا سار لیکر پران کلپت کئے اور
سنگھتا جگ جگ مین ہین جوکہ اینک منشیون کو بیدون کے پڑہنے کا بھی ادہکار نہین اس کارن اُنکی کار جونکی سِدّہی
پُرانون سے کری گئی ہے ساتوین منونتر مین اور اٹھائیسوین جگ مین جو منو پرگھٹ ہوا یہ بیاس جی ہی وتار کا کارن ہے
اُنتیسوین جگ مین درونی نام کر بیاس جی مہاراج پرگھٹ ہونگے اور ستائیسوین جگ مین اننت بیاس پرگھٹ ہونگے یہ بات شرون کرکے شونک جی نے پرشن
کیا کہ ہے سوت جی مہاراج آپنے جو بید بیاس جی مہاراج کی پہلے جگ مین اُتپتی کہی اور پرانون کے بکتا دواپر
دواپر مین کہی سو ہم سے بستار پوربک پہر برنن کیجیئے کہ کون کون سے جگ مین کون کون ہوئے سوت جی نے کہا
کہ پہلے دواپر مین سویم بید نام کرکے بیاس جی مہاراج پرگھٹ ہوئے جنکا نام سیو مبہو ہوا دوسرے دواپر مین
پرجاپتی نام ہوئے - تیسرے مین اوشنا اور چوتھے مین برہسپت پانچوین مین ستبا نام چھٹے مین پہر تو ساتوین
مین گمہوا آٹھوین مین بشنشٹ نوی مین سارشت دسوین مین تروہا گیارہوین مین بہاردواج بارہوین مین

تر برکہہ تیرہوین مین انترکش چودہوین مین دہرم پندرہوین مین ترپرارنی سولہوین مین ہنجے سترہوین
مین میدہانتی اٹھارہوین مین برتی اُنیسوین مین آنتری بیسوین مین گیوتم اکیسوین مین اوتم بائیسوین مین
بیوباج سروا تیئسوین مین ترلا بید بیاس چوبیسوین مین بہارگو پچیسوین مین ابہری چھبیسوین مین
سکیتجا ستائیسوین مین مہاپت اٹھائیسوین مین کرشن بیاس جی مہاراج پرگھٹ ہوئے سوانہین مہاراج
سے اِن اٹھارہ پرانون کی جگت مین پرورتی ہوئی ہے اور اُن پرانونمین سے شری مت بہاگوت پاپون
کی نورتی کرنے والی ہے. جو منش اُسکے چرترون مین اپنے من کو لگا رکہتے اُسکی ساری سنسار کی باسنا
پورن ہو جاتی ہین کیونکہ وہ ساری بیدونکا سار ہی اور موکش کے چاہنے والونکا ہتکاری ہے جسکو شری
بیاس جی مہاراج نے جسکو کرشن دوئی پاین ہی کہتے ہین اپنے پُتر ارتہات سُکھدیو جی مہاراج کو جوگ
ابہیاس کی سمین مین کہ جس سمین شری سُکھدیو جی مہاراج کو انبہہ گربہہ مین پورن بیراگ تہا اور جو جوگ
ابہیاس اور گربہہ جوگ ابہیاسی بکہیات تہے جسکو آتس رنی کے گربہہ مین ہی جوگ ابہیاس اود دے
ہو گیا تہا پڑہایا اور اونکو بید بہی اور سمپورن پُران بہی پڑہائے اور شری مت بہاگوت کو کہ جسکو شری سُکھدیو
جی نے بستار پوربک سمجہہ لیا تہا اس کارن سے اُنہونے بہی اپنی بدہی کے انوسار ایک پرکار سے برنن کرکے
پرگھٹ کی ہے جسکو سُنکر کلجگ کے جیو بہی موکش کو پراپت ہوئی مانو پاپیون کے رکشا کے نمت یہہ ایک
شستر پرگھٹ ہوا اور مُکت کے کارن ایک کلا وہ جو نرگن شکتی ہے اُسکا ناش کبہی نہین ہوگا تینون
کال مین ایک سمان رہیگی اور جو منش اُسکو شرون کرتے ہین شیگہر ہی کلیان کو پراپت ہوتے ہین اور
سارے منش اس شری بہاگوت نوکا روپی مین بیٹھکر اس سمُدر روپی سنسار سے پار ہو سکتے ہین اور جو کوئی
منش دونون کال مین اس شری مت بہاگوت کا شرون کرتے ہین اتہوا پڑہتے ہین وہ سمپورن ابہلا
ورکا مناؤنکو پراپت ہوتے ہین *

چوتھا ادھیائے پہلے اسکندہ شری دیبی بھاگوت مہاپُران اہردیو کرت بہاشا کا جسمین شری بیاس جی کا تپ پوتر ہونیکے کارن اور نارد جی کا اُپدیش شکتی کے دھیان کا برنن ہے

شونک جی نے سُوت جی مہاراج سے برنن کیا کہ ہے سوت جی مہاراج آپنے شری بید بیاس جی مہاراج کی استری سے سکھدیو جی کے اوتپتی ایک اشلوک کرکے کہی سو ہماری ترپتی نہین ہوی کرپا کرکے بستار پورنک برنن کیجئے کہ کس پرکار اوتپتی ہوئی اور آپنے سکھدیو جی کی اوتپتی گرہہ سے اینہ کہی ہے اور ارنی کے گرہہ سے بہی کہی سو بڑا سندیہہ ہوا ہے دو پرکار کرکے کیسے اُتپتی ہوئی اور سکھدیو جی مہاراج نے کونسی آشی کو لیکر پُرانون کا بستار کیا یہہ بات سُنکر سُوت جی مہاراج نے اُتر دیا کہ ایک سمین شری بیاس جی مہاراج سرشٹی کے تیرپت کرنے کو گئی کچھہ اچھا نہ تھی پر بار بار تپ کیا سو سرشتی کے تیر کل نِنگ نام ایک پکشی دیکھا اُسکے استری گرہہ وان تھی پر سوت کے دن نکٹ آ گئے تھے ایک مہورت پیچھے اُس استری کے پتر ہوا کل نِنگ پتر کے ہونے سے پرشن ہوکر بار بار اُس پتر کو چاٹنے لگا اور اپنی استری سے کہنے لگا کہ پتر بڑا پدارتھہ ہے جس کرکے پتا کی موکش ہوتی ہے اور پتر اُسی کا نام ہے جو نرک سے نکالے یہہ بات شرون کرکے بید بیاس جی مایا مین لپت ہوکر کہنے لگے کہ دیکھو پکشیو نمین بہی یہہ سینہ ہوتا ہے کہ اپنے من مین پتر کی اوتپتی ہونیکی اچھا کری اُس سمین بید بیاس جی برِدھ اوستھا کو پراپت تھے پُران شاستروں کے دوارا بچارا کہ بنا پتر کے گتی نہین جو گیا شرادہ آدِ جِتنے شرادہ پتر کے ہاتھہ سے ہوتے ہین اور بر سودہ سرگ بہی (بنجار کا چھوڑنا) پتر کے ہاتھہ سے ہوتا ہے اور ایک سکھہ پتر سے پراپت ہوتے ہین اور مِرت کال کے سمین پتر اپنی ہاتھہ سے بھیّا سے پرتھوی پر اُتارتا ہے اِن کا

بیاس جی مہاراج اپنے بدّہی کو بہر ماتے ہوئے اور پُتر کے کارن تپ کی اچّہا من مین کرکے پرارتہنا کرنی لگے
کہ برہما بشنو مہیش اور گنیش جی اور سوام کارتگ جی میرے اوُپر کرپا کرو اور تپ کرنے لگے جب تہوڑا
کال تپ کرتے بتیت ہوا سب دیوتا پرشن ہوکر سنمکہہ آئے شری بیاس جی نے ارگہہ پاد دیکر ڈنڈوت
کری دیوتاؤن نے بیاس جی سے کُشل پوچھکر کہا کہ کیا اچّہا ہے بیاس جی نے ہاتہہ جوڑکر پُتر کی پرارتہنا کری
اُسی سمین نارد جی مہاراج بہی آگئے بیاس جی سے پوچھا کہ آپکو کیا سوچ ہے بیاس جی نے سب برتانت
برنن کیا نارد جی ہنسکر بولے کہ ہے بیاس جی تمنے جو مجھسے کہا اسی پرکار میرے پتا برہما جی نے بشنو بھگوان
سے پوچھا تہا اور جس سمین برہما جی شری بشنو بھگوان کے سمیپ گئے بشنو مہاراج دہیان مین تہے برہما جی
نے ایک اشلوک کرکے اُستتی کری اور شری مہاراج کے درشن کرکے موہ کو پراپت ہوئے وہ کیسا سروپ
کہ جنکی کنٹھ شوبہنی کنٹھہ مین براجمان اور سنکہہ چکر گدا پدم دہارن کرے ہوئے پیتامبر پہنے ہوئے
ہردے مین شری لچھمین جی کا چرن پرکاشت برہما جی بولے کہ ہے دیو دیو ہے جگناتہہ میرے اوپر پرشن
ہو سری بہگوان نے اپنے نیتر دہیان سے تہوڑے کال پیچھے کہولے تو برہما جی پہر ہاتہہ جوڑکر کہنے لگے
کہ ہے مہاراج مینے کوئی دیوتا آپکے سمان اس سنسار مین نہین دیکھا پہر آپ کونسے دیوتا کا دہیان کرتی
ہین اُس دیوتا کا نام کرپا کرکے مجھے بتلائیے اور ہے مہاراج مین آپکی نابہہ کمل سے اُتپن ہوا ہون اور آپکی اگیا
مجھکو سنسار کی اوتپتی کرنیکی ہے سو آپکی اگیا انوسار مین وہی کرم کرتا ہون اور آپ بشنو روپ ہوکر پالنا کرتی
ہو اور شیو روپ ہوکر سنگہار کرتے ہو سو یہہ سب کارن آپکی اچّہا سے ہوتا ہے سورج آپکی اچّہا سے
تیج پرگہٹ کرتا ہے اور پون سوگندہ سپرش کرتی ہے اور اگنی اپنی شکتی سے پکاتی ہے اور جل میگہہ
روپ ہوکر برکہا کرتا ہے جس سے سرب سرشٹی کی پالنا ہوتی ہے سو ہے مہاراج آپکی اگیا مین سمست
دیوتا تتپر ہین اور بید پرانون سے مین آپکا پُتر کہلاتا ہون سو مجھکو اب یہہ سنشی ہے کہ آپسے بڑہکر کونسا
دیوتا ہے جسکا آپ دہیان کرتے ہین کرپا کرکے میرا سنشی نورت کیجئے سری بشنو بھگوان پرشن ہوکر بولے

کہ ہے برہما تم اپنے بھرم کو دور کرو اس سنسار مین سرب یوتا اور منش یہہ جانتے ہین کہ شنو اپنے بس ہین
سو یہہ بات ست نہین ہے جس مایا مین مجھکو تمنے دھیان کرتے دیکھا وہ مایا بڑی پربل ہے اسکا پار مینے
ابتک نہین پایا اس مایا کی شکتی کے بنا نہ میرا پالنا کرنیکی سامرتھہ ہی تمہاری ۔ اُتپن کرنے کی نہ شیوجی کو سنگھار کرنے کی
سامرتھہ ہے مین شیش جی کی سیجیا پر استہت ہون سو تم تہی بچار کرکے دیکھو کہ مین پرادہین ہون
ارتھات شیش جی کے آدہین ہون اور کال کے بس ہے جو لیلا تو ہونے والی ہین اُنکے
متہیاکرنے کی سامرتھہ نہین اور مین کیول ایک شیش جی کے ادہار ہی نہین ہون بلکہ مین لچھمین سہت
گڑر کے بہی آشری ہون کہ گڑر پر آروڑہ ہو کر دیتیون سے جدہ کرتا ہون اور ہے برہما جی تمہاری دیکہتے
ہوئے مینے پانچ سہنسر برکہہ تک مدہو کیٹبہ سے جدہ کیا وہ دو نو میرے کانون کے میل
سے اُتپت ہوئے تہے پر شکتی بنا میری سامرتھہ اُنکے مارنے کی نہین ہوئی اور ایک اوتار میری ایک
جگہ نہین ہوئی پر میرے ساتہہ ہی اوتار شکتی کے ہوئے باراہ اوتار مین باراہی شکتی نرسنگہہ اوتار مین نارسنگہی
اور اسی ہمین مین لچھمین جی ہین کوئی اوتار میرا شکتی کے بنا نہین ہوا اور پہلے میرا اوتار تیج سرا نام گرگی
(ہے گریو) اوتار ہوا سو ہی برہما تو نے ہی تو گھوڑے کا سر کاٹ کر میرے دہڑ پر رکہدیا تہا جس سے میرا
نام (ہی گریو) ہوا اب ہی برہما تو اپنے من مین بھرم مت کر مین اپنے آدہین نہین ہون مین بارم بار شکتی
کے آدہین ہون مجھکو شکتی کے بنا ایک مٹی کا برتن سمجھہ کہ کارج اور کارن دو لیتو ہین انمین سے ایک
پدارتھہ الگ ہو جائے تو ایک بہجائے جیسے ایک گہٹ ہے اور اُسمین سے شبد نکلتا ہے جب
وہ گہٹ ٹوٹ جاتا ہی تو اُسکو گہٹ نہین کہتے نری مرتکا رہجاتی ہے تو کارن شکتی ہے اور کارج وہ مرتکا
ہے ایسے ہی کارج مین ہون اور کارن شکتی ہے سو ہی برہما تو اُس آد شکتی کا دہیان کر اور من کے
بھرم کو نورت کر ایسے برہما جی نے اپنے بھرم کی نورت کرکے اور اپنے من مین پرشن ہو کر آدمایا کا چتون
کیا نارد جی مہاراج کہتے ہین کہ ہے بیاس جی تم ہی اُسی شکتی کے شرن لو ایک پتر کیا اینک پتر و نکا سکھہ

تمکو پراپت ہو جائیگا اور جو پُتر کا سُکھہ تمکو پراپت نہین وہ بھی جوگ مایا کی کرپا سے تمکو پراپت ہو جائیگا سو بیاس جی مہاراج نے یہہ اُپدیش نارد جی کا مان کر شکتی کے شرن ہو کر پُتر کے ارتھہ دھیان کرنے لگے +

پانچوان ادھیایہ پہلے اسکندہ سری دیبی بھاگوت مہاپوران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین ہیگریو اوتار کا آکھیان ہے +

شونک رشی نے سوت جی سے پرشن کیا کہ ہے سوت جی مہاراج آپنے جو کیول ایک اشلوک مین ہیگریو اوتار کہا ہماری ترپتی نہین ہوئی بستار پورک شرون کرنے کی اچھا ہے سو ہم سے برنن کیجیے کہ کس کارن شری بشنو کا سیس کٹا اور برہما نے آدیو جگنا تھہ جی مہاراج کی دیہہ پر گھوڑے کا سیس کیون رکھا سوت جی نے کہا کہ ہے منیشرو تم سا وودہان ہو کر شرون کرو مین چرتر تو سری بھگوان کا تم سے برنن کرتا ہون کہ ایک سمین دیتون نے دیوتاؤن سے بشنو سہت دس ہزار برکھہ پرینت جدہ کیا تو اپنے پنج دہام بکنٹھہ کو تیاگ کر چاہا کہ کسی استہان مین لچھمین جی کے سہت سین کرون سو سمدر کے تیر ترا شبھہ استہان دیکھہ کر اور اپنے دہنش مین چلہ اپنے پر آکرم کا بہار تہار کیکر دہنش کو کنٹھہ مین ڈالکر ندرا کے بس ہو گئی وہان جب انو اور دیوتاؤن مین دارن جدہ ہوا دیوتا پراجے کو پراپت ہو کر بکنٹھہ کو گئی تو شری بھگوان سارنگ دہنش کے سہت وہان نہ پائی اس کارن سب دیوتا بڑی بھی بہت ہو کر بارم بار شری بھگوان کو بکنٹھہ مین ہونڈنی لگی جب کہین درشٹ نہ پڑی تب برہما جی نے انتر دھیان سے جانا کہ مہاراج سمدر کی تیر ندرا کے بس ہو گئے ہین اور شارنگ دہنش بھی وہین ہے یہہ کھوج نکال کر سب دیوتا اُسی استہان مین آئے شری بھگوان سین کر رہے تہے وہان اندر نے شری بھگوان کو شین کرتے دیکھکر برہما جی سے کہا کہ ہے برہما جی اب کیا اُوپای کرین اور شیو جی مہاراج بھی اسچرج کو پراپت ہو کر برہما جی سے کہنے لگے کہ جو ہم شری مہاراج کو جگاتے ہین تو برہتم ہتیا ہوتی ہے پرنتو پربار تہہ کے کارن جو سوتے کو جگاوین تو کچھہ دوش بھی نہین ہوتا برہما جی نے کہا ہے دیوتاؤ کچھہ بھی مت کرو تم جگ کرو اور اینک منتروں کے استوتروں سے شری بھگوان کو پرسن کرو

تو شری بہگوان بید کے اُستیتون سے جاگین گے اور کچھہ دوش نہین لگے گا یہہ کہکر برہما جی تو نانا پرکار کی
سامگری اکٹھے کر کے ہون کرنے لگی اور چینٹیون کو اُستتی کر کے اُنکو کہا کہ تم مہاراج کے دہنش پر چڑہکر مہاراج کے
کنٹہہ مین جا چمٹو جس سے مہاراج کے نندرا بہی کہن جاوے یہہ بات شرون کر کی چینٹیان ہاتہہ جوڑ کر برہما جی سے کہنے
لگین کہ ہے مہاراج ہمکو کیون پاپ مین ڈالتے ہو ہمکو تہیا لگے گی سوتے کو جگانے کا بڑا پاپ ہی ہمکو مہاراج کی جگانیکی
سامرتہہ نہین ہی سنسار مین دو ارتہہ ہین سُوارتہہ اور پرارتہہ اس سمین ہمکو کون پدارتہہ ملیگا برہما جی بولے کہ جاؤ ہم
تمہارا جگ مین بہاگ نکالدینگے پرنتو اس بہانت نکالینگی کہ جو لستو ہون سے (ساکہل) اربات باہر تہوڑی تہوا بہت پڑی
رہیگی اُسکو کوئی گرہن نہین کریگا اربہات پہر اُٹہاکر ہون مین نہ ڈالیگا اور جو ڈالیگا اُسکو اگنی کرت دوش لگے گا آج سی تمہارا
وہ بہاگ ہمنی ٹہیرا دیا یہہ بات سنکر چینٹیان مہاراج کے جگانیکا منورتہہ کر کے دہنش کے اوپر چڑہگئین پر وا اُس سے بہی
نجاگے پہر مہاراج کے کنٹہہ کو جاکر چپٹ گئین تب دہنش سے ایک شبد ایسا ہوا کہ سارا برہمانڈ کمپایمان ہو گیا
اور دسون دشا مین ہاہاکار مچگیا سورج دیوتا است ہو گئے اور اکاش مین اُلکاپات (تارو نکا ٹوٹنا) ہونے لگا اور
اندہکار ہو گیا دیوتاؤنکو بڑا بہرم ہو گیا برہما جی نے کہا کہ ہمارے سوامی کا سیس اُڑ گیا جسکو بہت ڈہونڈا تو بہی نہین ملا اس سے
دیوتاؤنکو بہت سوچ پرپت ہو گیا کہ اب کیا کرین یہہ بایا کسکی پریری ہوئی ہے دیوتاؤن کی یا اسرون کی یہہ کارن
دیکہکر سب دیوتا شیو جی مہاراج سے متا کر کے برہسپت جی سے بولے کہ ہی مہاراج ہم سرب دیوتا ہے کو پرپت ہو رہے
ہین شری بہگوان کا سیس نہین ملتا برہسپت جی بولے کہ ہے دیوتاؤ تم کچھہ بہی مت کرو یہہ سیس
کا اُڑنا مہاراج کا ایک کارن کے ہیتو ہے اندر بولا کہ ہے دیوتاؤ اب ہمارا جینا دہرکار ہے اب ہم
ایسے ہین جیسے کیڑے پتنگ آدک اپنا کال تبیت کرتے ہین کیونکہ ہمارے سوامی کے سیس کا
لوپ ہو جانا یہہ پرم دُکہہ ہے شری برہما جی بولے کہ ہے اندر جو کچھہ تُمنے کہا وہ ستّ ہے
پرنتو یہہ بات سمین کے بس ہے میرے پانچ مستک تہی اُنمین سے ایک شیو جی نے توڑ ڈالا اور
وہ سمین کو پربل جانکر موَن ہو رہا اسی بہانت تمہارے سہنسر بہگ ہو گئین اور بڑی بڑے

رشیون کو مایا کے بس ہو کر مہا دارن کشٹ پراپت ہو چکا ہے سو یہہ بات مایا کی بس ہے یہہ بار بار برہما جی کی شرون کر کے سرپ دیوتا اپنی بدہی کو ایکا کر کے بیدو نکا اچارن کرنے لگے اور بید شاکشات پرگہٹ ہو کے استتی کرنے لگے **بید استتی مہا مایا کی** ۔ ہے دیوی ہے مہا مایا سب جگت مین تمہین بیاپت ہو اور جہان جہان ہمکو دکہہ پڑا ہے وہان اپنے ہی ہماری سہایتا کری ہے راچہون نے ہمکو جل مین بکہیر دیا تہا آپنے ہی کرپا کری تہی کہ شری وشنو بہگوان کے ہردے مین آپ استہت ہوئین اور وشنو نے جا کر دیتت کو مار کر اپنی شکتی کی پربلتائی سے ہمکو ڈہونڈ لیا تہا ایسی ہی کرپا آپ اس سمین دیوتاؤن پر کرو ہے مہا مایا یہہ بتلاؤ کہ مہاراج کا سمین کہان ہے اور سیس کے لوپ ہو جانے کا کیا کارن ہے یہہ سنکر مہا مایا پرسن ہوئین اور کہا کہ ہے دیوتاؤ تم بہی مت کرو سیس کے گپت ہو جانے کا کارن میری اچہا سے ہی ایک سمین لچہمن جی شری مہاراج کے پاس بیٹہی ہوئی تہین لچہمین جی نے شری مہاراج کا چتون کیا پہر کچہہ دہیان بہی کیا پرنتو شری مہاراج کچہہ بولے نہین تب لچہمین جی کو کوپ ہوا پرنتو شری مہاراج کے مکہہ کو دیکہکر لچہمین جی آپ ہی شانت ہو گئین اور کہا کہ ہے شری مہاراج آپکا چت اس سمین کہان لگا ہوا تہا میرے بنا اور کون ہے جسکو چتون کرتے تہے پہر بہی مہاراج کچہہ نہ بولے سری مہا مایا کہتے ہین کہ وہی کارن ہے کہ ایک چہن ماتر بہی شری لچہمین جی کا کوپ وان ہونا بڑا اپنات ہے ایک بیر پورب سمین مین ایک دیئت (ہی گریو) نام اوتپن ہوا تہا جسنے بہت تپ کیا تہا جسکا نام مہا باہو بہی تہا اور ایک سہنسر برکہہ تگ سری مہا مایا کے منتر کے سنجگت جپ بہی کیا جب مین اس سے بڑی پرسن ہوئی تب مینے اسکو اپنا یہہ روپ دکہلایا کہ سنگہہ کے اوپر چڑہکر اور وشنشٹ ہان ہاتہہ مین لیکر مین اسکے سنکمہہ گئی تب اسنے ڈنڈوت کر کے یہہ کہا کہ ہے مہا مایا مین آپکی شرن ہوں جب مین نے اس سے کہا کہ ہے گریوم تو نے بڑا تپ کیا ہے میری بہگتی تیری ہردے مین وشیش ہے اب مین پرسن ہوئی بر مانگ تب (ہی گریوم) نے دونون ہاتہہ جوڑ کہڑا ہو کر کہا کہ ہے مہا مایا میری مرتو اس دیہہ سے نہو یہی بر

مجھکو دو کہ کوئی میرے رُوپ کی بنا مجھکو مار نہ سکے مہامایا ہنسکر بولین کہ ایسا ہی ہوگا پرنتو جسکو جنم ہے
اُسکو مرن بھی ہے ایک بات یہی نہین ہو سکتی پرنتو جا تیرے روپ کی بنا تجکو کوئی مارنیکو سامرتھ
نہوگا یہہ بات سنکر ہیگریو پرسن ہو گھر کو چلا گیا اور دیوتاؤن کے مارنیکو کھڑا ہوگیا اور دیوتا بھاگ گئے ایسے
کہکر مہامایا انتردھیان ہوگئین اور برہما جی سے آدلیکر سرب دیوتا بڑے آنند کو پراپت ہوئے ایک
چھن ماتر مین وہی ہیگریو دیئیت آگیا برہما نے وہ کارن سمجھا کہ ہیگریو کے ہی ہاتھ اُسکی مرتو ہے اور
شری مہامایا کے کہنے سے برہما کو بودھ ہوا تو ایک بہت اچھا گھوڑا ڈھونڈکر اور اُسکے سیس کو کاٹ کر
شری بشنوجی کی دیہہ پرر کہدیا تو اُسی سمین سے ہیگریو اوتار پرگٹ ہوا آکاش سے برکھا پشپون کی
ہوئی دیوتا دُندبھی بجانے لگے شری مہاراج نے سینگھرہی اُٹھکر اُسکے مستک کو توڑا دیوتا بڑے پرسن
ہوئے اور برہما سے آدلیکر سب دیوتا بارم بار استتی کرنے لگے کہ ہے مہاراج اس سروپ کی مہمان سہنسر
مُکھار بند سے شیش جی بھی برنن نہین کر سکتے ہمکو کیا سامرتھ ہے چلنے کے سمین شری مہاراج نے کہا
کہ یہہ استوتر جو منش اپنے مُکھہ سے ایک بار بھی اُچارن کریگا تو اتینت پھل ہوگا اُسکے پن کا انت کبھی
نہ آویگا اور جو اُسکے من کی ابھلاکھا ہوگی تھوڑے ہی کال مین پُورن ہوگی یہہ استوتر اس بھاگوت مین پرگٹ ہے

چھٹا ادھیائے پہلی اسکندہ سری دیبی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین مدہو اور کیٹبھ اُنکی اُتپتی کا برنن شری بشنوجی کے کانونکی میل سے کیا گیا ہی

شونک رشی نے شری سوت جی سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج آپنے شری بھگوان کے پاس مدہو اور کیٹبھ
دئیتون کی جدہ پانچ سہنسر برکھہ تک کا جو برنن کیا سو ایک شلوک کر کے برنن کیا ہے کرپا کر کے وہ چرتر ہمسے
بستار پوربک کہو کہ مدہو اور کیٹبھ کی اُتپتی کس کارن شری مہاراج کے کانون کے میل سے ہوئی

اس کتہا کے سُننے کی ہماری بارم بار ابہلا کہا ہے پانچون اندریون مین کرن اندری بلوان ہے جسکی تریپتی
ابہی نہین ہوئی شروون تین پرکار کا کہا ہے - راجسی تامسی ساتکی - ساتکی بید شاسترون کے تہہن کا
شروون کرنا ہے تامسی جدہ کی بارتا سُنتا ہے اور ساہت شاستر مین (جس سے آدمی موہ کو پرپت ہو)
اُسکو راجسی کہا ہے ساتکی تین پرکار کا ہے اور اُسکا پہل بہی تین پرکار کا ہے - اوتم - مدہیم - نکشٹ
اوتم موکش کا اور مدہیم سُرگ آدک کا اور نکشٹ بہوگ کا دینے والا ہے - اور راجسی ارتہات ساہت بہی تین پرکار کا
ہے - اوتم مدہیم نکشٹ - سُوئیا (اپنی استری) اوتم ہے - مدہیم بیسیا آدک اُسکا سولپ دوش ہے
کنشٹ (ارتہات پرائی استری) اُسکا بہت پاپ ہے اور تامسی بہی تین پرکار کا ہے (اپ ہین) جو
اپنے آپ سے کرودہ اُٹہے اوتم ہے - مدہیم جو کسی کی پریرنا سے اُٹہے (اُس سے پانڈو نکا ناس ہوا) اور ہم
منت کرکے (ارادہ کرنا) سو ایک پرکار کے بہید شروون سے اوتپت ہوتے ہین اور یہہ کارن بدہی کا ہے
سو ہماری شروون اندری کو آپ شانت کرو یہہ بات سُنکر سوت جی نے اُتر دیا کہ ہے شونکو دہن ہے - تم بڑے
اُوتم ہو - اب مین تمہاری رتہہ شری آدمایا جی کے کتہا برنن کرتا ہون جسکے شروون اور برنن سے سکل پاپون کا
ناس ہو جاتا ہے ایک سمین شری بہگوان سیس جی کی شیا پر سین کرتے تہے اور اُسی سمین شری مہاراج
کے کانون سے میل کی اُتپتی ہوئی اُس میل سے دو دانو پرگہٹ ہوئے ایک کا نام مدہو دوسرے کا نام
کنٹہب وہ مہا پربل ہوئے تہوڑے ہی کال پیچہے اُنکی اوستہا بڑہنے لگی اور وے جل مین کریڑا کرنے لگے اُن
دونون دیتون نے جب اُس ستہان مین اور کچہہ نہ دیکہا اور کچہہ آدہار بہی نہ دکہلائی دیا تو سوچ کرنے لگے
کہ اس جل مین ہم کیونکر رہینگے اسی بچار مین جب نیترون کو موند لیا تب آکاش سے بانی ہوکر ایک اکشر
(ارابیج) کی اُتپتی ہوئی کہ تم اس بیج کو جپو اور یہہ بہی شبد ہوا کہ مین آدشکتی ہون تم دونو میرا
دہیان کرو یہہ سُنکر وہ دونو دیت جل کے بہیتر تپ کرنے لگے ایک سہنسر برکہہ تک مہا تپ کیا پشچات شری
مہامایا پرسن ہوئین اور کہا کہ بر مانگو جو بر دینے جوگ ہی نہین ہے وہ بہی مین تمکو دونگی یہہ بات سُنکر وہ دونو دَیت

بولے کہ ہی مہامایا جی آپنے جو بردینز کی کرپا کری تو ہم یہہ بر مانگتے ہین کہ ہماری مرتو ہماری اچھا سے ہو اور جل مین نہو اور دیوتاؤن اور دیتیون سے ہم جیتے نہ جائین مہامایا نے اپنی کرپا کرکے وہی بروان دیدیا اور کہا کہ تم جاؤ سمدر مین کریڑا کرو کچہہ کال اُنہون نے کریڑا کری اُنکے شریر مین بڑا کرم بڑہا پر مہامایا کی کرپا سے ابہی کچہہ جل مین درشٹ نہین پڑا تہا تہوڑے ہی کال پیچہے برہما شری بہگوان کی نابہہ کمل مین درشٹ پڑا برہما سے کہا کہ تو یہان سے بہاگ جا اور شری وشنو بہگوان کو نندرا نے گہیر لیا وہ دونو دیتنت برہما کی اور کو دوڑے تو برہما کو بڑی چنتا اُوتپن ہوئی ۔

ساتوان ادہیا پہلی اسکندہ سری دیبی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا جسمین شری وشنو بہگوان کے جگانیکو برہما جی کا مہامایا کی اُستتی کرنے کا برنن ہے

برہما جی بہی کو پریت ہو کر اپنے من مین اوپائے سوچنے لگے اور بہگوان کو سین مین دیکہکر استتی کرنے لگے پرنتو شری مہاراج تو بہی نہ جاگے تو برہما جی بولے کہ ہے مہاراج اب مین کہان جاؤن آپکا نام دینا ناتہہ ہے اور مین آپکا بہگت ہون آپ شیگہر اُٹہو ہے وشمبر آپ جوگ نندرا کے بس کیونکر ہوئے اور اپنی آنکہین موندکر مہامایا کا دہیان کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہی مہامایا آپ ایسی کرپا کرو کہ شری بہگون کی نندرا کہلے آپ آدشکتی ہو اور کارن اکارن سب آپ سے ہوتا ہے اور (ربابیج) کا دہیان کرنے لگے اور بیج استتی جیسے ہو اُستتی کہتے ہین کرنے لگے برہم اُستتی ہے مہامایا مین نابہہ کمل سے اوتپن ہوا اور اُس نابہہ کمل کے بیچ مین آدشکتی ہے پرنتو مین نے پار نہین پایا بہت بیدابہاسی شاسترون کا متہن کرکے پنڈت یہی کہتے دیکہے کہ نیتی (نہین پار پایا) اور مین اور شیو جی آدک بہت سے اچارج اپنی ورشٹی کرکے آپکے سروپ کو دیکہنے کی اچہا کرتے ہین سو وہ سروپ دیکہنے مین نہین آتا ایک بہگتی ماتر کا اوپاؤ ہی دیکہنے

کو کلپت کیا سو وہ بھگتی آپکی بڑی کٹھن ہے اپنی دیا کرکے شری مہاراج کو جگا دو ۔ سب جیئون مین بدھی بھی آپ
ہی ہو کانتی بھی آپ ہی ہو اور گنُون کرکے سنجگت بھی آپ ہی ہو اور سمپورن کارن آپ ہی ہو اور کوئی شی
تھوا دیوتا بنا شکتی کے اس سنسار مین نہین ہے اب جو اس سمین شری مہاراج نندرا شکتی کے بس ہو گئی ہین
آپ کرپا کرین ۔ جب اسی پرکار انیک جتن کرکے برہما جی نے استُتی کری تب جوگ نندرا پرسّن ہو کر ایک
چھین ماتر مین شری بشنو بھگوان کے شریر سے باہر ہو گئین اور وہ سروپ الوگ دیکھا +

اٹھوان ادھیا پہلی اسکندہ سری دیبی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین سمپورن دیوتاؤن و سمپورن پدارتھون کی شکتی آدھین ہونے کا برنن ہے

یہہ بات سُنکر شونک آدکون کو بہرم اُتپت ہوا اور کہنے لگے کہ ہے سُوت جی برہما بشنو اور رُدران تینون
دیوتاؤن مین بشنو سناتن اور سرو من ہین جنکا پار کسی نے نہین پایا بید شاسترون مین بھی برنن کیا ہے
پر شری مہاراج جوگ نندرا کے بس کیونکر ہو گئے جبکہ وے نربکار ہین اور سب سے رہتا ہین تو بھی جوگ نندرا
کیسے پربل ہو گئی سوت جی مند مسکان کرکے کہنے لگے کہ ہے سونک تمہاری بدھی بڑی پربل ہے یہہ سندیہہ بہت سے
رشیون کو اُتپن ہو چکا ہے پر تو مین اپنی بدھی کے انوسار تمسے برنن کرتا ہون کہ سورج نارائن آکاش مارگ
مین اپنے تیج شکتی کرکے بچرتے ہین اور راندر آو کُ سُرگ لوک مین راج اپنی راجسی شکتی کرکے کرتے ہین
اور تینون دیوتا پرگھٹ ہین پر تینون کی بدھی مین تینون گن ہین ستوگن شکتی سے بشنو پالنا کرتے ہین جو گن
شکتی سے برہما اُتپتی اور تموگن شکتی سے شیو جی سنگھار کرتے ہین اور اننت بھگوان سب سے نیارے ہی اور الکش ہین
پر تو مایا سے سُرت وہ بھی ہین پہلے برہم بادین پھر سنگتھا اور اُپ نشد مین مایا کو برہم کی چھایا برنن
کیا ہے وہ برہم ہی تو وہ مایا ہے اور ایک بستو ہے جسکی چھایا مایا ہے تو اب یہہ سمجھو کہ شکتی کے بنا

کوئی پدارتھہ نہین ہے شکتی بنا سب پدارتھون کو جڑہ برنن کیا ہے اور جب شکتی پرویش ہوتی ہے وہ
جڑہ چیتن ہوتا ہے سو ہی شونکو آپ اپنی بدہی مین یہہ نشچے کرو کہ نارائن جو ہنت ہین سو شکتی کے
آدہین ہین اور تم اپنی بدہی کو مت ہرماؤ سب کامنا کے بس ہین آدین ہی برہما وک اوپاشنا کر کے اپنے
کار جونکو کرتے ہین اوپاشنا سے رہت کوئی بستو نہین ہے +

نوان ادہیا پہلی اسکندہ سری دیبی بہاگوت مہاپران ہردیو گزرت بہاشا جسمین مدہو اور کئیٹب دانون اور شری بشنو بہگوان کے جدّہ کا برنن ہے ||

سوت جی مہاراج کہتے ہین کہ جب برہما نے استتی شری بشنو بہگوان کی کری تب شری بشنو بہگوان کے
نیترون اور ہردی اور بہجاؤن سے جوگ ندرا روپی تیج الگ ہوگیا تب بشنو مہاراج جاگ کر بارم بار
جمبائی لینے لگے اور برہما جی کو کہڑے ہوئی کمپایمان دیکہکر بولے کہ ہی برہما تیرے اوپر کیا سنکٹ پڑا کیون
کمپایمان ہورہا ہے جسکا اُتر برہما جی نے یہہ دیا کہ ہے مہاراج تمہارے کانون کے میل سے جو یہہ دونو دانو
اُتپت ہوئی ہین مجہسے جدّہ کرنے کو ہین اس کارن مین بہی مانگرا اُستتی کرتا ہون یہہ بات بہگوان نے سنکر
دانو ن کو دیکہا اور بولے کہ برہما تو کچہہ بہی مت کر تب برہما تو الگ کہڑا ہوگیا اور وہ دونو دانو شری مہاراج
کے سنکہہ جدّہ کرنیکو آئے اور کہنے لگے کہ آؤ اب ہم سے تم جدّہ کرو اور وہ چترکہہ کہان گیا شری مہاراج
اور دونو دانو پرسپر جدّہ کرنے لگے کبہی دونو دانو ایک ساتہہ شری بشنو بہگوان کے ساتہہ بہجا سے بہجا
ملاتے تہے اور کبہی مشٹ پرہار کرتے تہے اس پرکار پانچ ۵۰۰۰ سہنسر برکہہ تک لگاتار جدّہ ہوا تب شری مہاراج
نے چاہا کہ وہی ایک چہن ماتر ٹہر جاوین تو کوئی اوپاو کیا جاوی شری مہاراج بولے کہ اری تم دونو بالک ہو
اور پانچ ۵۰۰۰ سہنسر برکہہ تک تمنے جدّہ کیا اب ایک چہن ماتر سانس لے لو یہہ سنکر مدہو اور کئیٹب مہاراج کے

سمکھہ کہڑے ہوگئے تو شری مہاراج سوچنے لگے کہ پانچ سہنسر برکھہ بریت مینے انکے ساتھہ جدّہ کیا پرنتو انکی
مرتو کا اُپاؤ مینے ابتک نہین جانا تب شری مہاراج نے اپنی ہردی مین سناتن مایا کا دہیان کیا اور وہ تیج
جو مہاراج کے ہردی سے پرگہٹ ہوا تہا وہی دہیان درشٹی مین آیا تو مہاراج نے جانا کہ اتنے دنون تک
یہہ جدّہ بنے برتہا کیا چاہیئے تہا کہ مین پرتہم ہی سناتن مایا کا دہیان کرتا اب مجھکو گیان ہوا کہ مدہو اور کیٹب
نے جو ایک سمین تپ کرکے شری لچہمین جی سے یہہ بردان لے لیا تہا کہ ہماری مرتو جل مین نہو شری
مہاراج ابہی اسی سوچ مین تہے کہ دونو دانو مہاراج کے سمکھہ آکر کہنے لگے کہ مہاراج اب اُٹہو جدّہ کا سمین ہے
تو شری مہاراج یہہ سنکر ترنت جدّہ مین پرورت ہوگئے اور مہا مایا کا دہیان کرکے کہنے لگے کہ ہے
اننت مایا تمہارا انت کسی نے نہین پایا اب ان دانو کا ناش کرو اُس سمین ایسا جدّہ ہوا کہ سب جل
کمپائے مان ہوگیا پرنتو دونو دانو جو مشٹ پرہار کرتے تہے شری مہاراج کے شریر پر وہ پشپون
کی برکہا کے سمان پرتیت ہوتا تہا یہہ چرتر شری مہا مایا آکاش مین سے دیکہہ رہی تہین اُسی سمین
مین سری وشنو مہاراج کے چتون مین یہہ آیا کہ ان دانوؤن کی مرتو موہ کے بنا نہین ہوگی سو اُسی
سمین موہ مایا کا دہیان کیا جسنے چہن ماتر مین اپنا موہنی روپ ایسا پرگہٹ کیا جسکو دیکہکر بڑے بڑے
جودہا موہت ہوکر شسترون کو ہاتہہ سے پہینکدین ایسا روپ مدہو اور کیٹب دیکہکر موہت تو ہوگئے
پرنتو جدّہ مین ویسے ہی پرورت رہے - برن یہہ کہنے لگے کہ مہاراج تم جدّہ بہلی پرکار کرو مہاراج
نے یہ جان لیا کہ اب انکی مرتو کا سمین نکٹ آگیا ہے پرنتو انکے مرتو جل مین نہین ہے اس کارن شری
مہاراج نے اپنے سُودرشن چکر کو پرگہٹ کیا اور اپنے شریر کو بڑہایا یہہ دیکہکر دونو دانوؤن نے بہی اپنا شریر
اُن سے دُگنا بڑہا لیا تب شری مہاراج نے اپنا شریر چوگنا کرلیا جس سے اُن دیتون کو جل دیکہنے سے
رہگیا کیونکہ شری مہاراج کا شریر دسون دشا مین دیکہنے لگا تب شری مہاراج نے پہر جوگ مایا کا دہیان
کیا جسکا درشن شری مہاراج کو آکاش مارگ مین ہوا دانو اُسکو دیکہکر ایسے موہت ہوگئے کہ کبہی تو مہا مایا

کے اوپر دیکھتے تھے اور کبھی شری مہاراج کی اور جب جل دیکھنے سے بند ہوگیا تب شری مہاراج نے
اُن دونو دانون کو پکڑ کر اپنے شریر کے اوپر دے پٹکا دونون کے سیس ایک چھن ماتر مین چکر سے
ایک ہی بار کاٹ ڈالے یہہ چرتر دیکھکر برہما جی مسکان کرنے لگے اور شری
مہاراج نے شری جوگ مایا کی ایک اکشر کرکے استتی کری جوکہ مدھو اور کیٹب
کے مرنیکے پشچات الوپ ہوگئی تھین اور وہ دیہہ شری مہاراج کا جو دیرگھہ ہوگیا تہا اور وہ رُدھر اور مانس کا تہا
اُسکا میدنی نام ہوا اِسی سے پرتھوی کا نام بہی میدنی ہوا اور شری مہاراج کے بکہیے یہہ بچن نکلا کہ میدنی
آبھکش ہے سو اِس سمین سے مرتکا کو کوئی نہین کہاتا سوت جی کہتے ہین کہ اِس پرکار مدھو اور کیٹب کو
مہاراج نے مایا کے آسرے ہوکر مارا ہے +

دسوان ادھیائے پہلے اسکندہ شری دیبی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین شری بیاس جی کے تپ کا آکھیان ہے

شونک رشی نے سوت جی سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج تمنے پہلے ہم سے کہا تہا کہ بیاس جی مہاراج نے
سنتان ہونے کے نمت تپ کیا وہ چرتر ہم سے بستار پورک برنن کرو کہ بیاس جی مہاراج نے کس پرکار
تپ کیا اور سکھدیو جی مہاراج کے اُتپتی کیسے ہوئی اُسکے شرون کرنے سے ہمکو بڑا آنند پراپت ہوگا
سوت جی مہاراج نے اُتر دیا کہ ہے سونکو تم بڑے پُن آتما ہو تم نے ست وتی بیاس کے سُت کی کتھا
برنن کرتا ہون ایک سمین شری بیاس جی مہاراج پُتر کی اُتپتی کے نمت پربت کے شکھر کے اوپر
جاکر ایک اکشری منتر کا جاپ کے تپ کرنے لگے اور سو برس تک کے سمادہی کی اچھا من مین دہارلی
اور جو اُپدیش شری نارد جی مہاراج نے کیا تھا اُسکو اپنے من مین دہارن کرلیا اور اپنے من مین یہہ
بات نشچے کرکے مہامایا جی بیج کارن ہین دہیان شری مہامایا جی کا کرنے لگے جب دہا تپ ہوچکا

تب بیاس جی کی چیشٹا اگنی کی سی ہو گئی اُس سمین اندر کو یہہ بھے پراپت ہوا کہ ایسا نہو کہ شری بیاس
جی تپ کر کے میرے راج کو چہین لین یہہ سوچکر اور اوداس ہو کر اندر نے شیو جی مہاراج کا دہیان کیا
جو ایک چہن ماتر مین اندر کے سمیپ آکر کہنے لگے کہ ہے اِندر تو کیون بہے مان ہے بیاس جی تو یہہ تپ
پُتر کی اوتپتی کے کارن کرتے ہین تجکو کُدا چت بہی نہوگا یہہ بات سُنکر اندر نشچنت ہوا اپنے آسن پر بیٹھ گیا
اور شیو جی چلے گئے جس آشرم مین بیاس جی مہاراج تپ کر رہے تھے وہ ارنی بن مین تہا بیاس جی
مہاراج نے ارنی کاشٹ کو متھن کیا جسمین سے ارنی کا روپ پرگہٹ ہوا جو بڑا سنو ہر تہا پرنتو بیاس
جی نے اپنے من مین سمجھا کہ ابہی پُتر کی اوتپتی کا کارن کچھ بہی نہین اس سمین اگنی اور ارنی دونو ہین
کوئی تیسرا نہین ہے اِستری کے بنا پُتر کیسے اوتپت ہوگا شیو جی مہاراج شکتی سہت ہین اس کارن
اُنکے سنتان ہوئی یہان مجھکو کوئی استری نہین دیکھتی اُس سمین بیاس جی مہاراج کو کام دیو اُپتن
ہو گیا بیرج کی برد ہی ہو گئی اچانک ایک اپشرا سنگھہ درشٹ پڑی تو کام دیو کے بس ہو کر سوچنے لگے
کہ مینے اتنے برکہ تپ کیا ہے یہہ اب اپشرا جو میرے سامنے آئی ہے یہہ دیو کنیان پرتیت ہوتی ہے
اسکو مین کیسے انگی کار کرون پہلے بہت سے راجے اپشراؤن کے بس ہو کر بہرشتی بہرے ہین اور راجا
پورو وار کی اپشرا کے بس مین ہونے سے بڑی بُری دشا ہو چکی ہے +

گیارہوان ادہیا پہلی اسکندہ شری دیبی بہاگوت مہا پُران ہر دیو کرت بہاشا
کا جسمین برہسپت جی کی استری تارا کا ہرن چندرما
کرکے اور چندرمان سے بدہ کے اوتپن ہونے کا برنن ہے

شونک جی نے سُوت جی مہاراج سے پہر پرشن کیا کہ ہے مہاراج آپ نے پورو وار راجا کوئی رسی کر کے کشٹ اُن

برنن کیا سو اب وہ کتہا برنن کیجئے سوت جی مہاراج نے کہا کہ شری برہسپتی مہاراج کی استری تارا نام بڑی
پتی برتا دہرم آتما اور اتی منوہر سروپ تہی ایک سمین برہسپت جی کے آشرم مین چندرمان ملنے کو گیا تہا سو
سمی کے آدہین تارا کے روپ کو دیکہہ کر کامدیو کے بس ہو گیا ہو تبتا ایسی ہی تہی چندرمان جسکا نام
ششی بہی ہے اُس ششن مکہی کو دیکہکر اپنے ششش مکتائی کو بسار کام آتر ہوا پہر من مین تارا کے گپت
لیجانیکی اچہا کرنے لگی اور نت برہسپتی جی کی آنکہہ بچاکر تارا جی کو لے گیا برہسپت جی کو کچہہ بہرم نہ تہا کیونکہ
چندرمان اُنکا ششش تہا تہوڑی کال پشچات برہسپت جی کو اپنے آشرم مین جب تارا درشٹ نہ پڑی
تو سوچنے لگے کہ یہہ مایا دیوی ہے یا اُسری پہر گیان درشٹی سے جانا کہ تارا جی کو چندرمان لیگیا
برہسپتی جی نے کرودہ وان ہوکر چندرمان کے لوک کو گون کیا جہان ایک چہن ماتر مین چندرمان کے سیمپ
جا پہونچے چندرمان نے تارا جی کو ایک گپت جگہہ مین چہپا دیا برہسپت جی چندرمان سے کوپ وان ہو بولے
کہ ارے موڑہ تو نے یہہ کیا اُنچت کرم کیا گرو کی استری کو چہپا کر لے آیا یہہ بڑا ادہرم ہے پر تہم تو پر استری
سے رمن کرنے کا ادہرم دوتیہ گرو پتنی یہہ دونو کلنک تجہکو لگے اب تو شیگہر تارا کو میرے سنگ کر دے
اور بتلا کہ وہ کس استہان مین ہے یہہ بات سنکر چندرمان جی کی یدیپی امرت درشٹی تہی تدپی کامدیو کے
بیگ کر کے کرودہ درشٹی ہو کہنے لگے کہ مہاراج تم اپنے روپ کو دیکہو آپ تپسّی ہین ایسی روپ وانی
استری تمہارے جوگ نہین میری روپ کی جوگ ہے آپ شیگہر اپنے آشرم کو چلے جاؤ برہسپت جی یہہ بات
سنکر اِندر کے پاس گئے اندر مین برہسپت جی کا آگون اِندر لوک مین دیکہکر کمپایمان ہاتہہ جوڑکر کہڑا ہو بولا کہ ہی
مہاراج آپنے میرا بہون بڑا پوتر کیا اس سمین آپکا آگون کس کارن ہوا کرپا کر کے کہو برہسپت جی نے سارا برتانت
برنن کری اندر چندرمان کے کوتک شرون کر کے بولا کہ بڑا انرتہہ ہوا اور شیگہر چندرمان کو بولا کر بولا کہ تو نے
یہہ بڑا اُنچت کرم کیا تیری پتا شری اتری مہاراج بڑے دہرم آتما تہے تو نے اُنکے دہرم اور کرم کو نشٹ
کر دیا کہ گرو بہار جاکا تو نے ہرن کیا اب تو شیگہر تارا جی کو اُنکے ساتہہ کر دے یہہ بات سنکر چندرمان کوپ کو

پراپت ہو پرتہی کو دیکہنے لگا اور بولا کہ ہے مہاراج میننی تو ادہرم کیا پرنتو تم تو اپنے پورب چرترون پر
دہیان کرو کہ تم نے گوتم جی کے ساتہہ کیا کیا تہا جو سہنسر بہگ ہو گئی تہین جیسا پتا ویسا ہی پتر ہونا اُنچت
نہین ہے آپ مجہکو لجاوان مت کرو یہہ بات سنکر اندر چپ چاپ اپنے سنگہاسن پر بیٹہہ گیا برہسپت جی سے
کچہہ نہین کہا شنکر جی کو بہی گیات ہو گئی تو برہسپت جی کے نکٹ شیگہر آکر کہا کہ برہسپت جی آپ کچہہ سوچ نکرین یہہ
دونو آچارج جدہ کرنے کا متا کرنے لگے اور بڑا کلاہل ہو گیا برہما جی نے سنا کہ دیوتاؤن مین جدہ ہونے لگا
ہے برہما جی شیگہر ہنس پر چڑہکر سنگہرام مین آ پراپت ہوئے پرنتو ابہی سنگہرام ہونے نہین پایا تہا کہ برہما جی نے
چندرمان سے جا کر کہا کہ تیرا اتپاتری بڑا ادہرم آتما تہا تجہکو ایسا کرم کرنا جوگ نہین برہما جی کو دیکہکر چندرمان نیچے آنکہہ
کرکے ہاتہہ جوڑ کہڑا ہو کر بولا کہ ہے مہاراج جو آپ آگیا کرینگے وہ کرونگا برہما جی بولے کہ تارا کو برہسپتی جی کے
ساتہہ کردے یہہ بات شرون کرکے برہسپتی جی پرسن ہوئے اور تارا کو ساتہہ لیکر اپنے استہان کو چلے گئے
تارا جی گربہہ وتی تہین جب پرسوت کا سمے نکٹ آگیا اتی بہدر سروپ پتر اوتپن ہوا اسکو دیکہکر برہسپت جی بڑے
پرسن ہوئے اور تہوڑے کال پیچہے چندرمان کو پتر کے اوتپن ہونیکی گیات ہوئی تو کرودہوان ہو کر یہہ من مین بچارا
کہ اس پتر کو چہین لانا چاہیئے شیگہر ہی برہسپت جی کے آشرم مین جا پہونچا ۔ اسکی گیات اندر کو ہی ہوئی کہ
کلیش پیدا کہڑا ہوا چندرمان نے برہسپت جی سے کہا کہ ہے مہاراج یہہ پتر تمہارا نہین ہے یہہ میری بیرج سے اوتپن
ہوا ہے آپ اس پتر کو مجہے دیدیجئے برہسپت جی کچہہ سون سے ہو رہے اُسی سمین برہما جی جا پہونچے اور چندرمان
سے کہا کہ یہہ کلیش ابہی نورت نہین ہوا چندرمان بولے کہ مہاراج آپکی آگیا تو مین پہلے ہی پالن کر چکا اب کہ جو
یہہ سنتان میری ہے تو اس کلیش کو آپ ہی نوارن کرین برہما جی نے تارا جی سے پوچہا تو تارا جی نے لجاوان
ہو کر سچ بات کہدی کہ یہہ سنتان چندرمان کی ہے اِس کارن برہما جی نے اُس پتر کو چندرمان کے ساتہہ کر دیا
سو چندرمان اپنے پتر کو لیکر اپنی لوک کو چلا آیا برہسپت جی تارا سہت اپنی ادہکار کو پراپت ہوئی برہما جی اپنے
لوک کو چلے گئے اور اُس پتر کا نام بدہ رکہا گیا +

بارہوان ادھیاے پہلی اسکندہ سری دیبی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین راجہ شدہمن کی اُتپتی بدہ سے اور اسکا بن مین استری ہو جانا اور سری مہامایا کی پا پرم پدکو پراپت ہونا برنن ہے

سُوت جی مہاراج کہتے ہین کہ ہے شونکو اب مین پُروروا راجا کی اُتپتی کا برنن کرتا ہون چندرمان سے بُدہ اوتپن ہوا اور بُدہ سے شُدہمن راجا ستہ بادی اور نیاے کرکے پرجا کا پالن کرنے والا ہوا ایک دن وہ راجا گہوڑے پر چڑہکر مرگیا کارن گیا اور راج کاج اچہی اچہے منتریون کو سونپ گیا بن مین انیک پرکار کے جیو سنگہہ مرگ سوگر آدک بہت سے بہیانک دیکہے راجا مرگیا کرتا ہوا منتریون سے بچہڑکر اکیلا رہگیا وہان آشرم شری شیوجی مہاراج کا تہا اوسے دیکہکر دہیان کرنے لگا اور دیکہتے ہی دیکہتے وہ استری ہوگیا راجا اپنی یہہ دشا دیکہکر بڑی چنتا کرہی اور یہہ سوچ کیا کہ اب راج کون کریگا میری تو یہہ دشا ہوگئی کہ مین چندربنسی راجا سے استری ہوگیا یہہ کتہا شروَن کرکے شونک نی پرشن کیا کہ ہے سُوت جی مہاراج وہ راجا استری بہاو کو کس کارن پراپت ہوا سُوت جی نے کہا کہ ہے شونکو تمہاری بدہی بڑی پربل ہے ایک سمین رشی سنکادک شیوجی مہاراج کے درشنون کے لیئے اُس بن مین شیوجی کے آشرم مین آئے اُس سمین شیوجی پاربتی سہت سُندر ابس ہو رہی تہے پاربتی البستر تہین شیوجی مہاراج نے جانا کہ سنکادک آئے تو دیپی شری بہگوتی لجا کو پراپت ہوا اور شیگہر بستر پہن اور مکہہ کو نیچے کرکے بیٹہہ گئین اور کچہہ کلیش کو پراپت ہوگئین شیوجی مہاراج بولے کہ ہے سنکادکو تم بہت سنی سنی آئے آج سے جو کوئی اس بن مین آویگا وہ استری بہاو کو پراپت ہوجائیگا سنکادک وہان سے چلے گئے سُوت جی نے کہا کہ ہے شونکو شُدہمن راجا کی استری ہوجانے کا یہہ کارن تہا شُدہمن اُس بن مین سے بہت چنتا اور سوچ کرتا ہوا اپنے نگر کو چلدیا اور دن چہپے اپنی گرہ مین پرویش کر پہر باہر نہین نکلا اور سری بہگوتی کی استُتی کرتا ہوا یہہ سوچ کرنے لگا کہ مین تو اب استری ہوگیا راج سنگہاسن پر کون بیٹہیگا اور راج کاج کیسی ہوگا

اور یہہ بہی من مین سوچنے لگا کہ اب مین کونسے منتر کا آرادہن کرون ایسا بچار کر کے راجا پہر اُسی بن مین گیا
اور اینک مایا اُس بن مین دیکہنے لگا اور اپنے منتریون سے کہنے لگا کہ تم الگ ہو جاؤ اور پہر وہ جہورت تک ودّیان
کر کے دوسرے دن اپنے گہر پہر آیا یہہ بات پرجا پر بہی پرگہٹ ہوئی اور پرجا بہی بہت کلیس کو پراپت ہو کر کہنے لگی
کہ اب راجا استری ہو گیا نیاؤ کون کریگا اُنہین دنون مین بشنشٹ جی مہاراج نے آکر شُدّسن کو دیکہا اور اُسکے کُل کے آچرن
کو بہی دیکہا اور شیو جی مہاراج کے شاپ کو جانکر راجا کو سمجہا کر کہا کہ تو کچہہ چنتا مت کر شیو جی مہاراج کا جو بردان ہے
مین اُسکو نشٹ تو نہین کر سکتا پرنتو تجہکو بردان دیتا ہون کہ تو ایک مہینہ استری ہیگا اور ایک مہینہ پرش ہیگا
اِس بردان سے ویسا ہی ہونے لگا اس سے پرجا پہر گہبرائی کہ راجا ایک مہینہ تک چہپا رہتا ہے یہہ دیکہہ کر راجا
بہت چنتاوان ہو نواکشری منتر کو جپنے لگا اور بہت سا تپ کرنے لگا جب کتنے ہی دن ایسا کرتے بتیت ہو گئے
تب شری مہامایا پرسن ہو سنگہ کے اوپر اروڑہ ہو کر پرتکش ہوئین راجانے جسکا دوسرا نام الاہی تہا بہگوتی کے
دِبّ روپ کے درشن کر کے کئی پرکار سے شری مہارانی کی اُستتی کری کہ ہے مہامایا آپکا روپ اچنت ہی آپکے سرو تہ
کو دیکہہ کر ایسے کون سے جوگیشر ہونگے جو وہ کو پراپت نہین ہوئے ہونگے پر بہاد کے آپکے نام اکشر کو لیکر ادہکار پر آپ ستت
ہین آپنے بڑی کرپا کری مین اس سنسار مین بڑا اگیانی ہون اور یہہ سنسار موہ اندہ ہی پرنتو آپ اس سمے مین سورج
ہو کر پرگہٹ ہوا آپکی درشن پاتے ہی میری سرب چنتا کی نورتی ہو گئی کیول آپکے چرنار بندون مین میرا من ہے
یہہ بات سنکر شری مہامایا پرسن ہو گئین اور راجا اپنی بہگتی سے کرتارتہہ ہو کر ایسے پرم پد کو پہونچ گیا جو جوگیشرونکو بہی دُرلبہہ ہے

تیرہوان اُدہیایہ پہلی اسکندہ سری دیبی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا

جسمین راجہ پورورواکی اُتپتی اور اُرسی کے بس مین ہو جانے کا برنن ہے

سوت جی مہاراج نے کہا کہ ہے شونکو وہ سدیمن راجا دہرم کر کے پرجا کا بڑا پالن کرتا تہا اور کُٹنب کر کے
اُسکی بڑی برد ہی ہوئی سب گنون مین پورن تہا منتریون سہت راج سبہا مین بیٹہہ کر نیاؤ کرتا تہا اور پرجا کا پالن

بہی ہلے پرکار سے کرتا تہا لبشٹ جی مہاراج اُسکے منتر گرو ہوئی تہی جنہون نے سام دان ڈنڈ بہید آدک
بدیا پڑہائی راجا برن آشرم مین پرورتک ہوا انیک پرکار کے جگ کرتا تہا اور انیک شاستروں کے جاننے
والے برہمنون کو نانا پرکار کے دان دیتا تہا اور روپ گُن سیلتا کرکے بڑا پراکرمی تہا ایک سمین بڑی سروپوان
اُربسی نام ایک اپشرا راجا کی پاس آئی اُسکے پاس دو بچے بکری کے تہے اُنہین اُسکو بڑی پریت تہی راجا نے اپشرا کے
روپ کو دیکہکر اپنے من مین بچارا کہ اس اپشرا کو اپنی استری کرکے رکہون وہ اپشرا راجہ کے پاس بیٹہکر اور
راجا کو پرم گُنی جانکر کہنے لگی کہ مجہکو آپکا روپ پر یہ لگتا ہے مین گہرت کے بنا اور کچہہ بہوجن نہین کرتی ہون
راجا یہہ بات شرون کرکے بولا کہ تو میرے استہان مین استہت ہو اپشرا بولی کہ میرے دو بچے بکری کے ہین انکی رکشا
تمکو کرنی پڑیگی راجا بولا (تتہاستو) اس پرکار بہت کال پرینت راجا اپشرا کو اپنے سمیپ رکہا اور دہرم کارج
مین پرورت رہا سمین پاکر ایک دن اپشرا بولی کہ ہے راجا تم کسی کامنا کے بس نہین ہوا اور مین بہی کسی بستہ بنا
کے بس نہین ہون اسلئے مین بڑی پرسن ہوئی آپ میرے اوپر کرپا درشٹی کرکے دیکہو یہہ بات سنکر راجا کے
رومانچ کہڑے ہوگئے اور کام کے بس ہوکر اُربسی سے بولا کہ یہہ سمین سمبہوگ کا ہے یہہ بات سنکر اپشرا بولی کہ
ہے مہاراج مین تو پہلے ہی تم سے کہہ چکی ہون کہ مین کیول گہرت کا بہوجن کرتی ہون سو مین تم سے میتہن کی اچہا کرتی
ہون پرنتو مین تمکو کبہی نگن نہ دیکہون جو مین تمکو کبہی نگن دیکہون گی تو پہر مین تمہارے پاس نہین ہونگی
راجا نے کہا جیسا تو کہتی ہے مین ویسا ہی کرونگا اور اُسکو انگیکار کرلیا پرنتو دہرم مارگ مین استہت ہوکر
اپنی چت اپنے بس مین رکہا اپشرا کے بسی بہوت نہوا اسی پرکار بہت برکہہ بیت ہوگئے وہ اپشرا اشرلوک
کے گندہربون مین نواس کرنے والی تہی سمی پاکر گندہرپ اُسکو ڈہونڈتے ہوئے جب اُس نگر مین آئے
تو اُنکو گیات ہوئی کہ اُربسی اسی نگر مین ہے اُنہون نے اپنے من مین بچارا کہ اُربسی کی پریت جو بکری کے
بچون مین استہت ہے اُن کو ہر لین کہ اُنکی ہرنے سے اُربسی آپ ہی آجاگی سو جب اونہون
نے ایسا ہی کیا اُرتہات دونو بچون کو ہر کر لیگئے اُربسی اون کو نہ دیکہکر ہائے ہائے کرکے رونے لگی کہ ہائے میرے

بچّے کہان گئے اور راجا سے بولی کہ میرے بچّے کہان ہین ہے راجا مینی تجھکو بڑا پراکرمی اور گیان وان جانا تھا اب وہ
تمہارا پراکرم اور گیان کہان گیا جو میرے بچّے جو مجھکو پرانون سے بہی پیارے تہے وہی کہان چلے گئے میری گتی
مرتیو کے سمان ہوگئی راجا اُرلبسی کی اتنی خنتا کو دیکھکر اور موہ کو پراپت ہوکر نگن شریر ہی کہڑا ہو گندہرون
کے پیچہے چلدیا جب گندہرون کے نکٹ پہونچا گندہرپ دونو بچّے چہوڑکر چلے گئے راجا اُن بچون کو لیکر آپنے
آشرم مین آگیا اُرلبسی نے راجا کو نگن شریر دیکہا تو کہا کہ ہے راجا تُمنے اپنے بچن کا پرتپال نہین کیا اب مین جاتی ہون
یہہ کہکر اُرلبسی چلی گئی راجا اُرلبسی کے بچھڑنے سے رودن کرنے لگا اور اُسکے سُندرتائی کو یاد کرکے برلاپ کرتا ہوا اُنمّادہ
کے بس بیہل ہوگیا اور اُسکے پیچہے پیچہے بہرمتا ہوا کُشیتر مین پہونچا اور بڑا دُربل موہ کی بس ہوکر کہتا جاتا تہا کہ اُرلبسی
کہڑی رہ کہڑی رہ انت کو بیہل ہوکر مارگ مین گر پڑا اور برلاپ کرنے لگا اُرلبسی بولی کہ ارے راجا تو بڑا مُوکہہ ہے
استری کے بچن مین بسواس لایا بہت سے راجا استریون کے جال مین پہنس کر بہرم کو پراپت ہوئے ہین تو اپنی بدّہی
کو سنبہال اور سوچ مت کر اور اپنے گہر کو چلا جا اور راج مارگ مین اپنی پرورتی کر اور پہر اس پرکار استری مین بسواس
مت لانا یہہ بات سُنکر راجا کو بودہ ہوا اور اُرلبسی چلی گئی راجا کا شوک نورت ہوگیا تب سُوت جی مہاراج نے
شونکو سے کہا کہ تمنے جو راجا پرورو اور اُرلبسی کے چرتر کا پرشن مجھسے کیا تہا سو مینے بستار پوربک تمکو سُنا دیا +

چودہوان ادہیا پہلی سکندہ سری دیبی بہاگوت مہاپران بہر دیوکرت بہاشا کا جسمین سکہدیو جی کے اوتپتن ہونے کا برنن ہے

سُوت جی مہاراج شونکون سے کہتے ہین کہ بیاس جی مہاراج نے جو پُتر کی کامنا کرکے ارنی کو متہا تہا اور اُسکو
متہنے سے جو اگنی اُوتپن ہوئی بیاس جی نے وہ اگنی دیکہی تو وہ ایک اپشرا کی روپ مین درشٹی مین آئی
اُسکو انہون نے دیو کنیا ان جانا اُسی سمین وہ پرم منوہر سروپ آکاش مارگ مین سکہی کا روپ کہلائی دی
یہہ دیکہکر بیاس جی مہاراج خنتا کو پراپت ہوئے کہ اس اپشرا کا روپ سکہی کا روپ کیسے ہوگیا اسی بہرم مین وہ

اُس سکھی کی اور گہی ارنی کی اور دیکھنے لگے اور اُگنی شریر مین کا مدیو کی پیڑا ہوکر بیرج کا پتن ہو گیا جسکو سکھی نے
اوپر سے اوپر گرہن کر لیا جس سے اُس سمین سکھدیو جی کی اُتپتی ہو گئی بیاس جی مہاراج اُسکو دیکھکر اس بہرم کو پرت اپت
ہو گئی کہ اس بالک کی اُتپتی اس بن مین کیسے ہوئی جو ارنی کے سمجھو کرکے اگنی شروپ بیاس جی کے سمش تھا تب ہی
بیاس جی نے اُس بالک کو اُٹھا کر سنان کرایا اور آکاش سے پشپو کی برکھا ہونے لگی دیوتا دُندہبی بجانے لگے
گندھرپ آنند کو پراپت ہو گان کرنے لگے بسومتر اور نارد جی آدک بہت پرسن ہوئے اور ایک کمنڈل انترکش سے
گرا بالک شیگھر ہی بڑہ گیا اور بید پڑہنے لگ گیا اُسی سمین برہسپت جی آگئی بیاس جی نے پرارتہنا کری کہ ہے
مہاراج اس بالک کا نام رکہو برہسپت جی نام کرن سنسکار کرنے لگے ارتہات برہسپت جی بولی کہ یہہ بالک سکھی روپ سے
پرگھٹ ہوا ہے اسکارن اسکا نام سکھدیو پرگھٹ ہوگا برہسپت جی گرو بنگئے اور اُسی سمین سکھدیو جی کو برہم
چرج رکھنے کی اگیا دیدی اور نیاء شاستر اور دہرم شاستر و نمارک آدک سب شاستر پڑہائے بیاس جی مہاراج نے
سکھدیو جی کو ہردی لگا کر کہا کہ ہے پتر تو بید مارگ مین پرورت ہو اور کشل پونچھی کہ تو سب پرکار سے آنند ہی سکھدیو جی
کہنے لگے کہ ہی پتا مجکو سربدا کال آنند ہی آنند ہے کسی کال ہی کلیش پراپت نہین ہے پشچات بید بیاس جی نے سکھدیو جی
کے بواہ کی اچہا کری اور من مین سوچا کہ کس رشی کی پتری سے سکھدیو جی کا بواہ ہونا جوگ ہی اور کہنی لگے کہ ہی
پتر مین تیرے بواہ کی اچہا کرتا ہون جس سے ہماری کل کی بردہی ہو تونے سب شاستر پڑہ لئیے ہین اب گرہست دہرم
مین پرورتی کر گرہستی پر تین رن ہین دیو رن پتر رن رکہی رن سو گرہست بنا پتر کی اُتپتی نہین ہوتی
سو تو گرہست آشرم مین اپنی بدہی کو لگا سکھدیو جی اُس سمین اپنی بدہی تپ مین لگا رہی تہے اُنہون نے
کہا کہ ہے پتا تم دہرم کے جاننے والے ہو یہہ اُپدیش مجکو کیون دیتے ہو تم نے اینک کلیش اُٹہا کر شیو جی کا آرادہن کیا
تب پتر کی اُتپتی ہوئی سو اب اُسی بندہن مین مجکو ڈالتے ہو اس سنسار مین برہمانند کے تل کوئی سکھ نہین ہے بیاس
جی مہاراج بولے کہ ہی پتر مینے تیری ارتھ سو برس پرینت تپ کیا اور تپ سے یہہ پہل پایا اب میری یہہ اچہا ہے
کہ تجہسے بنس کی بردہی ہو اور سکھ دکھ کرمون سے پراپت ہوتا ہے یہہ بات سکھدیو جی شرون کرکے بولے کہ ہی پتا اس

سنسار مین سکھہ کیا ہوتا ہے اور دُکھہ کیا ہوتا ہے بُدہی سے ہی سُکھہ کی اُتپتی ہوتی ہے اور بُدہی سے ہی دُکھہ کی یہہ ایک
بُدہی کا کارج ہے اور شبدا اور سُوتر سے اس دیہہ کی اُتپتی ہے اور کرمون ہی کر کے ایک جنم ہار کے سکھہ سے پُتر
اور اس سنسار کو ست مان رکھا ہے شری برہسپت جی سرب دیوتاؤن کے گرو ہین پرنتو موہ کی پہانسی مین اگر گرہست اندہ
کوپ مین پڑے ہوئے ہین مجکو ایک بدیا پڑہائی اور آپنے مجھی ایک اُپدیش دیئے پرنتو اس بات کو بچارو کہ اس سنسار
مین کیون بہرم ہے سورج نارائن رات دن بہرمتے ہین اُنکو کیا سکھہ ہے اور شیو کے ساتہہ شکتی ہے نارائن کے ساتہہ
لچھمین ہے اِن سب کو کیا سکھہ ہے بسوامتر آدی لیکر بڑے بڑے رکہی بہست آشرم مین ہین تم مجھسے کہو گرہست آشرم
مین کیا کیا سکھہ ہین ہی پتا پرنام مجھکو بہت دُکھہ دیکہتا ہے آپ وہ شاستر مجھسے برنن کرو جس سے گرہست آشرم کے مایا کی نورتی ہو اور اندہ کوپ سے بچ جاؤن

پندرہوان ادھیائے ہلی اسکندہ شری دیبی بھاگوت مہاپران ہردو ار بہاشا کا جسمین سکہدیو جی کے گرہست آشرم انگی کار کرنیکا برنن ہے

سکہدیو جی مہاراج بیاس جی سے کہتے ہین کہ ہی پتا میری اچھا گرہست آشرم کی نہین ہے گرہست آشرم مین نانا پرکار کے
کلیش ہین وہن کی چنتا پرم دُکھہ دائی ہے بہائی بندہو کنبٹ کر کے بہرم اور چنتا ایک پرکار کے اُٹھتے ہین اندر
گرہست آشرم مین برتمان ہے پرنتو ایک کلیش اندر کو پراپت ہین اور برہما ہی گرہست آشرم مین ہے سو بہی کلیش
سے پوری پورن ہے اور شری بشنو بہگوان یدپی لچھمین سہت ہین پر اُنکو بہی گرہست آشرم کی چنتا بیاپت ہے اور
شنکر جی مہاراج بہی کلیش کو پراپت ہین پر تہم تو جنم کا دُکھہ پربل ہے پہر برِدہ اوستہا پرم دارن دُکھہ ہے اور مرن جیون
اور گربہہ باس مہا دُکھہ دائی ہین اور اُنسے بہی پرم دُکھہ دائی ترشنا اور یاچنا ہے سو مہاراج مجھکو اُس گرہست مین کیون
پہنساتے ہو اس سنسار روپی کیچڑ سے مجھے نکالو یہہ بات سُنکر شری بیاس جی مہاراج نے سوچ کو پراپت ہوئے اور کہا
کہ ہے پُتر اب تو ہیری اگیا مان لے یہہ مایا بڑی پربل ہے سکہدیو جی بولے کہ ہی پتا مایا پربل ہے تو اس بندہن
مین مجھکو مت ڈالو اور تینون لوکون کے بیچ گرہست آشرم مین سکہی کون ہے سو میرے پاس برنن کرو یہہ

بات سُنکر بیاس جی مہاراج اپنا مونہہ نیچے کو کر کے سناتن بایا کا دہیان کر کہنے لگے کہ ہے پُتر اب تو میری اگیا کو کرنا ہی جوگ ہی تب پہر سُکہدیو جی نے کہا کہ مہاراج دہرم شاستر اور بیدانت شاستر سے مجہکو گیان کراؤ آپ نربکار مایا رہت اور بیدون کے ببہاگ کرتا ہو یہہ مایا آپکو کس کارن پراپت ہے بیاس جی پہر اُپدیش کرنے لگے کہ ہے پتر جو مینے بہاگوت لوم ہرشن سے برنن کری اور اور پُران بہی بنائے اور میمانسا آدک شاستر بہی برنن کرے اور اوسکی ساتہہ تو نے بہی پڑہے پرنتو تو نے وہ پرم بہاگوت ابتک گیان کرکے نہین جانی جسکا آدہی اشلوک ہے شری بشنو بہگوان سدیو کال دہیان کرتے رہتی ہین اور جسکے بنی بستار پوربک دُوادش "۱۲" سکندہ بنائے سو پانچ لکشن جُکت بہاگوت مین تجہسے برنن کرتا ہون وہ سچدانند سروپ ہے اور اس بہاگوت کی پراپت ہونیکا کارن بہی برنن کرونگا ایک سمین جل کے اندر ایک بڑ کی برکش کی اُتپتی ہوئی جسکے ایک پتر کے اوپر شری بشنو بہگوان نے بالک روپ ہوکر سین کیا اور ایک چہن ماتر مین شری بشنو کے جو بالک روپ تہے نیتر کہل گئے تو مایا درشٹ پڑی اور آدہی اشلوک کرکے اُس بالک کے کان مین بانی پڑہی جسکو وہ بارمبار اُچارن کرنے لگا اور اُس روپ کو بڑا الولک دیکہکر بہرم کو پراپت ہو سوچنے لگا کہ یہہ روپ میرے سمکہہ کہان سے آیا

سولہوان "۱۶" ادہیایہ پہلے اسکندہ شری دیبی بہاگوت مہا پُران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین سُکہدیو جی کے جنک بدیہی کے پاس سندیہہ کی نورتی کرنے کو جانے کا برنن ہے

بیاس جی شری سُکہدیو جی سے کہتے ہین کہ وہ بالک اُس روپ کو دیکہکر موہ کو پراپت ہو گیا اور اُس روپ سے یہہ شبد نکلا کہ تو بہرم ست کر میرا روپ مہا لکشمی کے نام سے پرسدہ ہی اور جبکہ اُس ایک روپ کی بنا اور بہی کئی روپ دیکہے وہ بالک بشن بال روپ بشین بہرم مین پڑ کر بولا کہ ہے مایا یہہ بہرم مجہکو کیونکر اوتپن ہوا اور ایک روپ سے ایک روپ کیسی ہوے تب مایا سے یہہ شبد نکلا کہ بہرم مت کر ایک روپ لکشمین کا ہی اور اور روپون کے یہہ نام ہین۔ شردہا میدہا سُدہا سواہا نندرا دروا گتی تشٹی پشٹی کشما لجا جرنبہا تندرا ۔ سو سب سکتیان شری لکہمی جی کی پرتہک پرتہک دکہلائی دینے لگین شری لکشمی جی بولین کہ اب آپکا بال سروپ ہے پہلے آپکی انیک اوتار ہوئی جنکا آدہی اشلوک ہین آپ کو

بو وہ کرایا گیا پرنتو نندرا مین اگر آپ اُنکو بہول گئے اور یہہ میرے سمیپ چنتا تکتی میری ہین اور مجہکو نرگن بہی برنن کرتے ہین اور سرگن بہی تمہارے نے بہہ کمل سے برہما کی اُتپتی ہوگی وہ بستار پوربک اُن اکشرون کو برنن کریگا پرنتو تمہامی تبلانے سے. بیاس جی مہاراج نے سکہدیو جی سے کہا کہ ہی پتر اس پرکار بایا نے شری بشنو کو اُپدیش کیا اور وہی آدہا اشلوک بشنو سے اپنی ہردی مین دہارن کیا اُسیکی آدہار سے یہہ سرب بستو بیاپت ہین برہما جی نے بہی وہی منتر مہاراج کو جپتے ہوی دیکہکر پوچہا کہ آپ کونسے منتر کا جاپ تے ہو شری بشنو تے وہ منتر برہما سے برنن کیا جس سے برہما جی کو گیان ہوا اور اُسی گیان سے برہما جی نے اس بستو کو اوتپن کیا سو اسی آدہے اشلوک سے برہما جی نے بہاگوت کو پایا پہر برہما سے نارد جی مہاراج نے نارد جی سے ہمنے وہی اروہ اشلوکی بہاگوت سنی تب مینے دواوش اسکندہ کرکے بستار پوربک برنن کری سو ہی مہابہاگ اب وہی شری بہاگوت بستار پوربک شرون کر جسمین اینک چرتر شری مہالکشمی جی کے برنن ہونگی دہرم شاستر بیدانت نیائی اُپ نشدون سے کرکے وہ سری مت بہاگوت پرہی پورن ہے اور برہم بدیا بہی اُسی کو برنن کرتے ہین اٹہارہ سہنسر اشلوک کرکے وہ پرگہٹ ہی وہ اگیان کا ناش کرتی ہے اور گیان کو سورج نارائن کے تل پرگہٹ کرتی ہے جو دیوتا اتہوا منشر اتہوا منکہہ اُسکو سنتے اتہوا پرہتے ہین وہ پتر آدیکر اینک سکہون کو نسچے کرکے پراپت ہوتے ہین میرا سیس لوم ہرش نام رات اور دن اُسی کا دہیان کرتا ہے اب تو بہی بہلی پرکار شرون کر اس پرکار اپنی پتر کو بیاس جی نے شری مت بہاگوت شرون کرایا شری سکہدیو جی شری مت بہاگوت کو پڑہکر جو دہیان کرنے لگے تو بیاس جی مہاراج نے اپنی پتر کو دیکہا کہ یہہ مون کیسے ہوگیا اور اُسکو چنتا کیون ہوگئی اور بولے کہ ہے پتر تجہکو چنتا کس کارن ہوگئی پتا کے ہوتے پتر کو کچہہ چنتا ہونی چاہیئے مینی تجہکو پہلے ہی سمجہادیا ہے جو کہ گرہست آشرم کی تیری اِچہا نہین اس کارن تیرے سندیہہ کو راجا جنگ بدیہی نورتی کرینگے تو تیگہر وہان جا راجا جنگ بدیہی دہرم سے پرجا کی پالنا بہی کرتا ہے تو بہی جیون مکت ہی اُسکے راج مین کوئی متہیا نہین بولتا وہ پتر اتہوا شتر و کو ایک سا دیکہتا ہے اُسکی درشن کرنے سے اینک بہر ہونکا ناش ہوجاتا ہے یہہ بات سنکر سکہدیو جی بولے کہ آپ بید مورت ہوکر متہیا بچن کیونکر کہتے ہو کہ آپ نے راجہ جنگ کو جیون مکت بہی کہا اور بدیہہ بہی برنن کیا اور پرجا کا پالن کرنے والا بہی تو میری من مین

یہہ شنکا ہوئی کہ جس استری کا نام بندہیا ہو وہ پُترونی کیسے کہی جاسکتی ہے یا تو وہ بندہیا نہین یا پُترونی
نہین کیونکہ جیسے جیون ارتہات جنے ہوئے جیو کا مرن ہے ویسے ہی مرن والے کا ہی جیون ہوتا
ہے ارتہات وہ پیدا ہوتا ہے سو یہہ سندیہہ میرا مٹاؤ بیاس جی مہاراج بولے ہی پُتر اس سندیہہ کی نورتی ہی
جنک بدیہی سے ہی ہوگی سو تو شیگہر گیان لابہہ کے ارتہہ جنک بدیہی کے پاس جا کیونکہ وہ راجا سکہہ دُکہہ کہتا
متہیا اپنے پاس نہین آنے دیتا نہ اُسکو وے بیاپتے ہین شتر و اور متر و کو بہی وہ ایک سم جانتا ہے یہہ بات سُنکر
سُکہدیو جی جنک بدیہہ کے استہان کے چلنے کی منسا کرنے لگے *

ستر ہوان ادہیای پہلی سکندہ شری دیبی بہاگوت مہا پُران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین سُکہدیو جی کے راجا جنک بدیہی کے پاس پہونچنے کا برنن ہے

سوت جی کہتے ہین کہ ہی شونکو جب سُکہدیو جی نے آنند کے ساتہہ جنک بدیہی کے یہان جانے کی منسا کری تب بیاس جی مہاراج
بولے کہ ہے پُتر یدپی تو بڑی اِنتر وشا کو جاتا ہے پرنتو راجا سے ملکر شیگہر میرے پاس آ جانا نہین تو تیری
دیکہنے کے بنا میری نیتر بڑی کشٹ کو پراپت ہونگے تیری ویر گہہ آیو ہی راجہ جنک سے سنبہاشن کر کے لوٹ آنے
مین بلنبہ نکرنا چاہو اینک لبتو ایسے بہی ہین کہ جنکے دیکہنے سے بہت سُکہہ بہی پراپت ہوتا ہے پرنتو تیری مُکہار بند کے
دیکہنے بنا مجکو سُکہہ نہین سُکہدیو جی بیاس جی کے چرنون مین مستک نواکر اور ڈنڈوت کر کے بولے کہ ہی مہاراج
راجا جنک کے درشن کر کے مین شیگہر آتا ہون اور جلدی مارگ مین سُکہدیو جی مہاراج نے اینک بن دیکہے اور اینک
دیشو نکو اولنگہن کر کے دو برس کے بہیتر ایک پربت کو اور ایک برس مین ہماچل پربت کو اولنگہن کر کے میتہل دیش
مین آئے جبکہ متہلا پوری مین پرویش ہونے لگے تو راجا جنک کے نگر کے دوار پر ایک پہرو نے اُنکو روکا اور کہا
کہ راجا کی اگیا کے بنا پرویش نہین ہو سکتے یہہ سُنکر سُکہدیو جی نے ایک اور کہڑے ہو کر سانس بند کر لیا تب
پہرے والے نے پہر کہا کہ ارے تو کون ہے گونگا ہے یا اُمت ہی اپنا پریوجن بتلا جس کارن تو نگر مین جانا چاہتا

ہے نہین تورا جا کی اگیا کے بنا تجھکو بہیتر بجانے دونگا مجھکو تیری جاتی یا برن کا گیات نہین ہے تو بھی سکھدیو جی
کچھہ نہ بولے اور اُسی پرکار کھڑے رہی تب پہرو نے سوچا کہ یہہ کوئی تپسّی ہے تب وہ پہرو کمپایمان ہوگیا اور سکھدیو
جی اپنے من مین کہنے لگے کہ دیکھو میری بُدّہی کیول نشٹ ہوگئی لتنے وشیون اور پربتون کو اولنگھن کرکے آیا ہون
پر تو راجا کے درشن نہوئے دہین کی آشا کرکے جیسے پُرش بہرمتا ہے ایسے ہی مین تپا کے بچن مانکر متہلا دیش
مین آیا پر نتو میرا پریوجن پورن نہین ہوا نہ تو یہہ تیرتہہ ہے نہ چہیتر ہے کیول ایک راجا کے درشن کا پریوجن
ہے اور یہہ سوچکر پہر مون ہو رہے تب تو دوارپال نے یہہ سوچا کہ یہہ کوئی بڑے تپسّی ہین سُکھدیو جی سے
کہا کہ مہاراج تم بہیتر جاؤ مجھسے یہہ بڑا اپرادہ ہوا جو مینے آپکو روکا تب سکھدیو جی مہاراج مند مُسکان کرکے بولے
کہ بہائی یہہ تیرا دوش نہین ہے تو تو پرادہین ہے اور اپنے سوامی کی آگیا مین تتپر ہے سو تو سوچ مت
کر اور اپنے من مین دُکھی مت ہو مین پرا پرشن ہون یہہ بات سُنکر وہ دوارپال بولا کہ ہے مہاراج دُکہہ کسے
کہتے ہین اور سکہہ کسے کہتے ہین اس میرے سندیہہ کو نرورت کرو سکھدیو جی مہاراج کہنے لگے کہ ہے دوارپال اس
سنسار مین منش دو پرکار کے ہین ایک راگی دوسرے بیراگی۔ بیراگی تین پرکار کے ہین ایک گیات دوسرے اگیات
تیسرے مدہیم اور راگی دو پرکار کے ہین مورکہہ اور چتر۔ چترائی شاستر کرکے دو پرکار کی ہے۔ دُکہہ کی اُتپتی
کو بُدّہی کرکے ہوتی ہے اور اُسکا ناش سُو بدّہی کرکے ہوتا ہے اور ست پہر دو پرکار کی لکھی ہے نِکت اور
اِنکت پہرو بولا کہ ہے مہاراج دُکہہ سکہہ کا اوتر آپنے بڑا سندر دیا اور میری بدّہی کو بڑا آنند ہوا پہر سکھدیو جی
مہاراج کہنے لگے کہ بہائی اس سنسار مین جتنے بردہی مین راگ اور دویس برتمان ہے اُنکو راگی کہتے ہین او
جو منش ان سے رہت ہین بیراگی ہین یہہ سنکر وہ پہرو سکھدیو جی کے چرنون مین گر پڑا اور کہا کہ ہے مہاراج آپ نگر مین
پرویش ہو جیئے سکھدیو جی نگر مین پرویش ہوئے جہان انیک پرکار کے منش اور راج بہاگی اور پشپ کہلے
ہوئے دیکہتے ہوئے راج مندر کے نکٹ پہونچے جہان ڈیوڑہی پر ایک پہرو نے سکھدیو جی سے کہا کہ تم کون ہو اور
کس کارن بہیتر جانا چاہتے ہو یہہ بات سُنکر سُکھدیو جی مون ہو رہے پہرو کو گیان اُتپت ہوا سکھدیو جی اند

گئے جہان جاکر دیکہا کہ انیک پرکار کے منش سگان کرتے ہین اور انیک پرکار کے سگندہ آرہی ہین سب منش
سکہدیو جی کو دیکہکر موہت ہوگئے اور بہت سی استری پُرش درشنونکو آنے لگے اور راجا جنک نے سکہدیو جی
مہاراج کو دیکہکر جاناکہ یہہ تو میرے گرو کے پُتر سکہدیو جی مہاراج ہین راجا جنک منگلے سروپ ہوکر اگوانی آیا اور
ڈنڈوت کرکے کشل پوچہی اور کُش آسن پر بٹہلاکر گندہ پشپ ارکہہ پادکرکے پوجن کیا اور اپنی پروہت کو بہی بُلالیا
اتنی مین سورج است ہوگیا جب پہر رات بیت ہوگئی تب سکہدیو جی نے دہیان کیا دوسرے پہر مین نندرا بس
ہوگئے تیسرے پہر کے انت مین سکہدیو جی مہاراج اُٹہے اُس سمی راجا جنک نے سکہدیو جی سے ملنے کی اچہا کرہی

اٹہارہوان ادہیا پہلی اسکندہ سری دیبی بہاگوت مہا پران ہردیو کرت بہاشا کا
جسمین راجا جنک بدیہہ کا سکہدیو جی کو گرہست آشرم مین پرت ہونیکے لیا دینی برنن کا ہے

سوت جی کہتے ہین کہ ہی شونکو سورج جب اودی ہوا راجا جنک نے سکہدیو جی مہاراج کے پاس آ ارگہہ پادکرکے ڈنڈوت
کرہی اور ایک گائی کا دان کیا اور سکہدیو جی سے کہنے لگے کہ ہی مہاراج بیاس جی مہاراج کشل کہیم سے ہین
آپنے آج میرے بہون کو بڑا پوتر کیا کیونکہ یوگیشرون کے درشن درلبہہ ہین سو آپنے میرے گرہ مین کرپا کرہی سکہدیو
جی بولے کہ ہی مہاراج آپ دہرم کے مورتی ہو بیاس جی مہاراج نے مجکو یہہ اگیا دی ہے کہ گرہست آشرم کرو سب
آشرم سے گرہست آشرم سرشیٹ ہے مینے انگی نکار نہین کیا اور مجہے بڑا بہرم او تپت ہوا تب بیاس جی مہاراج نے
مجکو چنتا مین دیکہکر کہا کہ تو جلدی راجا جنک بدیہہ کے استہان مین جا تیرے بہرم کو راجا جنک بدیہہ نرورت
کرینگے اور آپکو جیون مکت تبلایا اور سنسار مین بہی آپ بدیہہ کرکے پرگہٹ ہو آپکا راج بہی نس کنٹک ہی میری
پتا بیاس جی نے مجہکو اُپدیش دیا ہے راجا جنک بدیہی بولے کہ ہے سکہدیو جی مہاراج میرے گرو سری بیاس
جی مہاراج دیا کرکے رہت ہین اور موکش مارگ کا بہی انہون نے بہت سا برنن کیا ہے۔ آپ نے آدہ مین اُوپنشد
بید پڑہا میمانسا پڑہے اور انیک پرکار کے بیدونکو پڑہکر گرونکو دکشنا بہی دی ہے۔ آپکو جاننا چاہیئے کہ جن

آچار جون سے جوگ شاستر کا آپ کو گیان ہوا وہ آچارج کون سے دہرم مین ہین گرہست مین ہین یا بیراگ
مین ہین نیائے شاستر کیول مایا بیاپت ہے اور بید بیدانت کرکے بیاپت ہے یہہ سب شاستر رشیون کرکے
پرگہٹ ہین پرنتو گرہست - آشرم بنا کوئی رشی پرگہٹ نہین ہے آپکو اُٹہتالیس سنسکار کرکے بیدون کے اوپد
نشد پڑہائے اور آٹہون پنگتی آپ کو گیان کروائین آپکو سب کچھہ گیات ہے گرہست آشرم کے بنا کسیکو گیان
پراپت نہین ہوتا اوچت یہی ہے کہ آپ بیاس جی مہاراج کے بچن کو مانو سکہدیو جی بولے کہ ہے راجا جو آپ نے کہا
وہ ست ہے میرے ہردی مین جو گیان اور بیراگ کی اُتپتی ہوئی ہے اپنے بُدہی کی چنتا سے بیدونکا گیان
ہوا ہے پرنتو وہ سب ہردی سے ہوا مین یہہ نہین جانتا کہ آشرم کسکو کہتے ہین یہہ بات سنکر راجا جنک بولے
کہ ہے سکہدیو جی مہاراج جو کچھہ آپنے کہن کیا وہ ست ہے پرنتو منش کی دیہہ مین اندریان بڑی بلوان ہین جو جوگیشر
تپ کرتے ہین اُنکو بہی اندریان باودہا کرتی ہین جو لوگ چہا کرکے رہتے ہین اس سنسار مین وہی گیانی ہین مہاراج
یہہ باسنا کا جال بڑا کٹہن ہے آپ بیاس جی کے بچن کو مانکر پرنتو انکو اولنگہن کرکے اس متہلا دیش مین آئے
ہو یہہ بہی تو ایک باسنا ہے اور یہہ بہی دیکہو کہ مین اس سنسار مین بدیہہ کہلاتا ہون تو کس کارن کہلاتا
ہون گرہست آشرم اُسکو کہتے ہین جو منش گرہست مین پہنس رہا ہو سو ایسا کوئی بہی نہین ہے آپ کی
باسنا جو میرے ملنے کی ہوئی تو آپ مایا کے بس ہوکر بڑی کٹہنائی سے یہان آئے ہو سو آپ بچارو کہ گرہست مین
پہنسے ہو کو نکلنا بڑا اچرج ہے سکہدیو مہاراج کہنے لگے کہ ہی راجن آپنے ست کہا پرنتو میرے ہردی مین تین سندیہہ
اوتپت ہو رہی ہین اور میری بندہن کے چہوڑنے کو کیول نیائے میمانسا ہی شستر ہین اُنکی سوا کوئی اور ایسا
شستر مجہے نہین دیکہتا جس کرکے مین اپنی بندہن کو کاٹون آپکا درشن کیول بہرم کے مٹنے کی کارن ہوا ہی پرنتو
یہہ سمین گرہست آشرم برنن کرنے کا ہی سو آپ برنن کرو پتا سے پتر کے ساتہہ گرہست آشرم کا برنن نہین ہو سکتا
ہے یہی شنکا مانکر مین آپکے پاس آیا ہون راجا بولے کہ ہی مہاراج وہ تین سندیہہ کونسے ہین آپ کرپا کرکے مجہسے
پرتہک پرتہک برنن کرین سکہدیو جی بولے کہ ہی راجا ایک سندیہہ تو مجکو یہہ ہو رہا ہے کہ آپ بدیہہ کہلاتے ہین

پرنتو مین آپکو دیکھہ رہا ہون آپ بدیہہ کیونکر ہوئی دوسری آپکو جیون مکت برنن کیا ہے مین دیکہتا ہون
کہ اینک واسی سنکہہ نرت کر رہی ہین جنکو مین اپنی ماتمکے تُل گنتا ہون اس لکشن کرکے آپ جیون مکت کیونکر
ہوئی تیسرے آپ کو بیراگی کرکے برنن کیا ہی سو آپ راج گدّی پر بیٹھکر سام دام ڈنڈ بہید کرکے پرجا کا
پالنا و کرتے ہو پہر بیراگی کیسے ہوئی ان تینون پرشنون کا اُتر آپ مجکو دیوین گرہستا آشرم مین بدہ ہونے کا
اُپدیس آپنے مجکو پہلے ہی کیا ہے جس سے مین مموکش ہون +

اُنیسوان ادہیایہ ١٩٠ بہلے اسکندہ سری دیبی بہاگوت مہاپران ہر دلو کرت بہاشا کا جسمین سکہدیو جی کا گرہست آشرم مین ورت ہو جانے اور اُنکی ترونگی ہونے اور تیرتہون کو جانیکا برنن ہے

سکہدیو جی مہاراج راجا جنک بدیہہ سے کہتی ہین کہ ہردی کا اگیان روپی اندہیرا کبہی نرورت نہین ہوتا ہے پرنتو
شاستر کرکے ہوتا ہی جیسے ایک اندہیرے استہان مین پرتیبنت سورج کا پرتا ہے تو وہ دیکہنے لگتا ہی اسی
پرکار شاستر سے تمر اگیان کا نرورت ہو جاتا ہے اور یہی راجن ایک مجکو بڑا بہرم ہی کہ ایک پرش کا نام بدیا دہر
ہے پرنتو وہ مورکہہ ہی اور ایک منش کا نام دیواکر ہے پروہ اندہا ہی اور ایک کا نام لکشمی دہر ہے اور وہ داردری ہی
اسی پرکار آپکے بنس مین جتنے راجا ہوئی ہین کیول نام ماتر ہی بدیہہ تہے آپکے بنس مین پہلے ایک نمسا نام کی راجا
ہوا تہا اُسنے گرو بشسٹ جی کو جگ کا نمنتر دیا تہا اور بشسٹ جی کو اندر لوک سے بہی جگ کا بولاوا آیا تہا بشسٹ
جی نے اُس راجا سے کہا تہا کہ مین اندر لوک مین جگ کرکے آؤنگا راجا نے کہا جو آپکی اچہا ہو سو کرو بشسٹ جی
جب اندر لوک مین جگ کروا کر شیگہر چلے آئی راجا گورشیتم کو چلا گیا اور بشسٹ جی سے نہ کہا کہ آپ جگ کروانیکو
چلین اور وہان جاکر راجا نے دوسرے اچارج سے جگ کرا لیا یہہ بات بشسٹ جی سنکر ہری کوپ وان ہوئے
اور جب راجا جگ کرکے آیا بشسٹ جی نے شاپ دیا کہ ہی راجا تمنی پہلے ہمکو نمنتر دیا اور پہر دوسرے اچارج سے جگ
کروا لیا اب تم اگیانی ہو جاؤ راجا نے بہی شاپ دیا کہ ہے مہاراج تم بہی گیان کرکے رہت ہو جاؤ یہہ کہتا بشسٹ

سنگھتا مین پرگھٹ ہے ہے راجن تمہارے کُل مین ایسے ایسے راجا اور اچارج ہوئی ہین پہر بہ یہہ کیونکر ہوئے
یہہ بات سُنکر جنگ بدیہہ کچھہ کوپ کو پراپت ہوئے پر سُکھدیو جی کو گرو کا پُتر جانکر سنتوش کرکے بولے کہ ہے مہاراج
آپنے جو کہا ست ہی آپ پتا کے بچن کو مانکر یہان آئے ہو پہر آپ پتا کے سنگ کو چہوڑکر مرگون کے سنگ کیون
گرہن کرتے ہو تبہی چنتا بیراگ آشرم مین ہے اتنی چنتا گرہست آشرم مین نہین ہے آپ بن بن مین پہرینگے
پرنتو کوپین اور کمنڈل کی چنتا نت پرت بیاپتی رہیگی اور مین نربکلپ ہون گرہست آشرم مین مجھکو کچھہ چنتا
نہین ہے مین سُکھی ہون آپ نت دُکھی رہینگے بینو اپنی دیہہ کو سُکھی کرکے گرہست آشرم مان رکھا ہی پرنتو موہ
کو نرورت کر دیا ہے دیہہ کو اپنا کرکے مانتا ہون میری بشے ممتا نہین ہے اس کارن مجھکو بدیہہ کہتی ہین گرہست
آشرم مین سنتوش بہت ہے اس کارن مین شانتی ہون اس آشرم کے سمان اور کوئی آشرم نہین ہے یہہ دیہہ بایاک
بندہی ہوئی ہی پرنتو شاستر گیان کرکے بندہن چہوٹ گئے ہین آپنے اپنی پتا سے شاستر کو بہلے پرکار نہین
کیا ہے سو اُسی گیان کرکے گرہست آشرم مین سب بندہن کو توڑ ڈالو یہہ بات سُنکر سکھدیو جی مہاراج کہنی لگے
کہ ہے راجا مینے جانا کہ تمنے جو ممتا کو تیاگ دیا اوس کرکے سرب بگھنون سے رہت ہوگئی تمنے ایک ہی بچن کرکے
میری تینون پرشنون کا اوتر دیدیا یہہ بات کہکر سکھدیو جی مہاراج چلے گئے اور جب اپنی پتا بیاس جی مہاراج کے
آشرم مین جا پہونچے اُنہون نے اُنکو اپنی ہردے سے لگایا اور کہا کہ ہے پُتر تو نے بڑا کلیش پایا پہر تہوڑی کال پیچھے
سکھدیو جی کے بواہ کا اوپاو کرنے لگی اور ایک کنیان پیبری نام سے سکھدیو جی کا بواہ کر دیا جس سے سکھدیو جی کے چار
پُتر اوتپت ہوئی ایک کا نام کرشن دوسری کا گرپریہ تیسری کا نام بہوری چوتہے کا نام دیو شرت اور ایک
کنیان کیرت وتی نام ہوئی جو انون راجا کو بواہی گئی اُس سے انون کے ایک سری مان نام پُتر ہوا جسکو
برمدت بہی کہتے تہے تہوڑی کال پیچھے سکھدیو جی مہاراج مایا بیج کرکے سری بہگوتی کا دہیان کرنے لگے اُس سمے
نارد جی مہاراج آگئے سکھدیو جی نے نارد جی مہاراج کو ڈنڈوت کری نارد جی نے پرشن ہوکر سکھدیو جی سے کہا کہ ہے مہاراج
اب آپ اس مایا روپی بندہن سے نکل کر جس تیج منڈل سے آپکا جنم ہوا ہے اُسی تیج منڈل مین چلے جاو اور مایا

بیج کرکے تپ کرو سکھدیو جی مہاراج مایا بیج جیننے لگے اور اپنی تپا کا سنگ چھوڑ کر کیلاش پربت مین چلے گئے
بیاس جی پتر کا سوگ دیکھکر رودن کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہی پتر تو چھین ماتر تو ٹہر جا میرے پران اس سمے
بڑی بیاکل ہین پرنتو سکھدیو جی نے کچھ نہ مانا اُس سمی بیاس جی برلاپ کرنی لگے جس کرکے بڑی بڑی اُتپات
ہونی لگے سکھدیو جی مہاراج پربت کے اوپر بجلی کے نیائین آکاش مارگ مین چلتے ہوئے دکھلائی دیئے اور ایسا
اُتپات ہوا کہ پربت کے سیکھر کے دو ٹکڑے ہو گئے اور بیاس جی بیہل ہو گئے جو شبد اُس سمی ہوا اُسکو سنکر شیو جی
مہاراج آئے سوت جی کہتے ہین کہ ہی رشیو وہ شبد وہان ابتک ہوتا ہے جہان بیاس جی نے رودن کیا تھا شیو جی نے
آکر بیاس جی سے کہا کہ ہی بیاس جی اب تم رودن مت کرو بیاس جی بولے کہ ہی مہاراج پتر کے دیکھے بنا میرا ہردا
سیتل نہین ہوتا مجھکو کچھ چھن پتر کا دکھلاؤ جس سے میری شانتی ہو یہ سنکر شیو جی بولے کہ ہی بیاس جی تمکو پتر انگ
کرکے نہین دیکھے کا پرنتو مین تمکو پتر کی چھایا دکھلا دونگا چھایا دیکھکر تم پرسن ہو جاؤگے تہوڑی کال پیچھے بیاس
جی مہاراج نے اپنے پتر کی چھایا دیکھی جو تہوڑی دیر پیچھے دیکھنے سے بند ہو گئی اور شیو جی بھی انتردھیان ہو گئے
بیاس جی مہاراج چنتا کرکے اپنے آشرم مین بیٹھ گئے +

بیسوان ادھیا اسکندہ سری دیبی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین
چتر انگد اور بچتر بیرج اور اُنکے مرتیو اور ہنبس کے اُتپتی کا آکھیان ہے

سونک رشی کہتے ہین کہ ہی سوت جی مہاراج سری سکھدیو جی کے بچھڑنے کے پشچات بیاس جی مہاراج نے کیا چرتر کری
آپ کرپا کرکے مجھسے برنن کرین سوت جی مہاراج کہتے ہین کہ ہی شونکو سری بیاس جی مہاراج اپنے شِشون است
دیول بیشمپاین جیمن آدکو اُنکو آشرم مین چھوڑ کر جنم استھان کو چلے گئے اور سنسار مین باسنا لاکر اپنی ماتا ستوتی
کے درشن کی اچھا من مین دہارکر انیک پربتون کو اولنگن کرکے جنم استھان مین جا پہونچے تو وہان نشاد بیاس
جی کے درشٹ پڑا بیاس جی مہاراج نے پوچھا کہ میری ماتا ستوتی کہان ہے نشاد بولا کہ مہاراج آپنے میری گھر

پوتر کر دیا اُسکو تو مینے راجا کو سمرپن کر دیا ہے جو کچہہ آپ کو اور چاہنا ہو سو لیجئے یہہ بات سُنکر بیاس جی
مہاراج نے سری گنگا جی کے تٹ ایک آشرم بنا لیا اور اُس آشرم مین تپ کرنے لگے اُس آشرم کے نکٹ ہی ست وتی
کے بہی درشن ہوئی بیاس جی نے سُنا کہ ست وتی کے دو پُتّر راجا شانتن سے میری بہرتا اُتپت ہوئے
ہین ایک کا نام چِتر انگد ہے جو بڑا پرتاپوان ہے دوسریکا نام بچتر بیرج ہے جو بڑا گُنوان اور بلوان ہے
اور ایک بڑا پُتّر راجا شانتن کا گانگیو نام ہے جسکو بہشم تپا مہ بہی کہتے ہین۔ پرنتو وہ راج سنگہاسن پر
نہین بیٹہا تہوڑے کال پیچہے راجا شانتن مرتیو کو پراپت ہو گیا ست وتی نے بڑا کلیس کیا گانگیو جی جو
راجا کے بڑے بیٹے تہے اُنہون نے راجا کا سسکار کیا اور سمین کو بچار کر چتر انگد کو راج گدّی پر استہاپت کیا
چتر انگد بڑا تیج وان تہا پرنتو مایا کرکے ملا ہوا تہا ایک دن اپنی سینا کو لیکر بن مین گیا مارگ مین کتنے ہی گندہرپون
کے آکاش مارگ سے بوان اُترتے ہوئے دیکہے اُن گندہرپون کے ساتہہ راجا چتر انگد نے بڑا جُدّہ کیا جو تین
برکہہ تک ہوتا رہا اُسی سنگرام مین چتر انگد کال بس ہو گیا گانگیو کو بڑا کلیش پراپت ہوا بچتر بیرج کو راج گدّی
پر استہاپت کیا بچتر بیرج نے بڑی دہرم سے راج کیا گانگیو بچتر بیرج کی بواہ کی منسا کرنے لگے کاشی کے راجا کی
تین پُتّری تہین جسکو اُنکی پتا نے سیمبر کی جدہ مین بٹہلا یا ہوا تہا پرنتو اُن کنیاؤن مین سے ایک کنیا کا منت راجا
شال کے ساتہہ تہا یہہ بات سُنکر گانگیو رتہہ مین بیٹہکر سیمبر مین گئے اور سب راجون کے دیکہتے دیکہتے جُدّہ کرکے
تینون کنیاؤن کو رتہہ مین بٹہلا کر لے آئے اور اُن تینون کو اپنی پُتری سمان دیکہتے ہوئے اور جوتشیون کو
بلا کر اچہی لگن مین اُنکی بواہ کرنے کی منسا کری اُنمین سے ایک کنیا ان بولی کہ ہی گانگیو جی مہاراج آپ دہرم کے
اوتار ہو مجہکو سب راجون نے شال راجا کے ارتہہ رکہا تہا پرنتو آپ پراکرم کرکے لے آئے وہ راجا بہی بڑی اوتم
کُل کا ہی یہہ بات سُنکر گانگیو جی سوچ کرنے لگی اور راجا بچتر بیرج بہی سوچ کرنے لگا اور سب مِلکر کہنے لگے
کہ بہائی یہہ کنیا پر منت ہے اِسکا بواہ کرنا نہ چاہیے ایسا بچار کرکے گانگیو جی اُس کنیا سے بولے کہ تو راجا شال کے
پاس چلی جا وہ کنیا راجا شال کے پاس آ گئی اور راجا سے کہا کہ اب مین تیرے ارتہہ آئی ہون راجا شال بولا

کہ ہے تجہے گانگیو میری نیکہتے دیکہتے سبہا کو مدہ سی رتہہ مین بٹہلا کر لیگئے تہی سو اب مجہکو گرہن کرنا اُچت ہی اسلیئی تو
یہان سے چلی جا یہہ بات سُنکر وہ کنیا . روُون کرنے لگی اور راجا شانتن کے راج سے نکل آئی یہہ بات سُنکر گانگیو
جی اُس کنیا کے پاس گئی اور کہنے لگے کہ تو روُون مت کر اپنے پتا کے گہر جا وہ بن مین جاکر پریم تپ کرنے لگی
اور وہ دونون کنیا گانگیو جی نے بچترا بیرج کے ساتہہ بواہ دین بچترا بیرج نے نو برس تک راج کیا جب بچترا بیرج
مرتیو کو پراپت ہوا ست وتی بڑا کلیس کرنے لگی اب راج گدّی پر کون بیٹہیگا اور گانگیو جی ارتہات بہیشم پتا
جی کو ایکانت مین بٹہلا کر کہا کہ ہے پُتر تم راج کرو اور بہرات بدہوُون سے سنتان کی اُتپتی کرو یہہ بات سُنکر
بہیشم جی ہاتہہ جوڑ کر کہڑے ہوئے اور کہا کہ ہے ماتا مجہہ سے یہہ بات نہو گی پر نتو بچترا بیرج کا کُل چلتا ہو جائے گا
ست وتی نے بہیشم جی کا بچن سُنکر من کے سوگ کو نرورت کیا اور گانگیو جی مہاراج نے کہا کہ ہے ماتا جب تو سے
ہووے مجہکو کہنا تہوڑے کال پیچہے ایک استری امبکا نام توتی ہوئی تو ست وتی نے گانگیو جی سے کہا کہ ہے پُتر
اب وہ سمے آیا ہے گانگیو جی نے دہیان کرکے بیاس جی کا آواہن کیا ایک مہورت ماتر مین سری بیاس جی آگئے
بہیشم جی نے اُنکو ڈنڈوت کرکے آدر سہت بٹہلایا اور وہ سب کارن برنن کیا کہ ہے مہاراج راجا شانتن کے بنس
کو آپ اوتپت کرو اور اسی پرکار ست وتی جی نے بیاس جی سے کہا بیاس جی مہاراج نے کہا کہ جو تمہاری اگیا ہی
وہی کرونگا اور اُس استری کو بیاس جی مہاراج محل مین ہے پر نتو وہ رانی نیتروں کو میچکر بیاس جی کے سنمکہہ
آئی اور اُسکو گربہہ پراپت ہو گیا اُس گربہہ سے اندہ پُتر اوتپت ہوا ایک برکہہ پیچہے دوسری رانی امبالکا رتو وتی
ہوئی اُسی پرکار بیاس جی کو پہر بُلایا اور وہ رانی اپنے دیہہ سے کچہہ سوئیت بستو لپیٹ کر بیاس جی مہاراج کے
سنمکہہ آئی اُس رانی کے پانڈو اوتپت ہوا پہر تیسرے رات کو گانگیو جی نے پریرنا کری کہ اب تم ہی جاؤ تو رانی
لجاوان ہوئی اور نہین گئی سو ایک داسی تہی اُس داسی کو بیاس جی مہاراج کے سنمکہہ بہیجا وہ داسی بہگتی
کرکے بیاس جی کے سنمکہہ گئی اس کارن اُسکے بدر جی مہاراج دہرم آتما بہگت اوتپت ہوئے سو نکو
بیاس جی کرکے ایسے بنس کی اُوتپتی ہوئی سو مینے تم سے تہوڑی کرکے کہی ہے یہہ بات سُنکر رشی بڑے پرسن ہو

اور آپ یہ سمین کہنے لگے کہ اس ہنس کی بیاس جی نے رکشا کری ہے ✦

(اتے سری دیوی بہاگوتے پرتھم اسکند ہے)

دوسرا اسکندھ

سری مد دیوی بھاگوت کا

چوپائی

توُ ہی آپ بسو لیشری لبسو ماتا
توُ ہی سرشٹ کی سنگھارن کہائی
ہوئے ہتس ہتسودری اُودر جا کے
سری گنگ ہو کے کیو بسو پاون
تجھی سے ہیئے بھیشم بل بیر دھاری
پرسچہت کو پرتکش تو نے کرایا
توُ ہی آپ جدو بنس سنگھار کرنی
بھیوراج جنمیجہ کو بسو نین جیون
سُنی پریر تچھک ہون تے بچایو

نسیہ آدنی کارنی دیو ترا تا
بھئی وورکا مین کی دیہہ پائی
کیو بیاس نے باس گوش اگرتا کے
توُ ہی شانتن ہوہ کارن جھاون
توُ ہی ست وتی ہے کُرو بنس کاری
بھئی کالکا کورُون کو کھپایا
پرسچہت لبشے شاپ کی داپ ہرنی
کیو ناگ کُل و بنس جگ کی بدھی سون
سبھہ استیک اتھول سنبادگایو

پھلا ادھیا، دوسرے اسکندھ ہتس گندھا نام سری دیبی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا
جیسمین او پرچتر راجا کے بیرج کو مچھلی کے گربھ گرنے اور اُس سے ہتسودری کے اوتپت ہونیکا برنن ہے

سنک آدکون نے سری سوت جی مہاراج سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج آپنے جو کتھا برنن کری پرتھم تو بیاس جی مہاراج

کی ماتا ستوتی کا برنن کیا پہر دو پتر راجا شانتن کا برنن کیا۔ سو ہماری ہردی مین یہہ بہرم اوتپن ہوا
ہے۔ آپ کرپا کرکے بیاس جی اور راجا شانتن کی اُتپتی کا برنن بہن بہن کرکے کرو۔ سوت جی نے یہہ سنکر
سناتن مایا کا دہیان کرکے کہا کہ ہے رشیو تمہاری بدہی بڑی پربل ہے کہ تمنے یہہ کتہا پرم پونیت مجہسی
پوچہی۔ سنو ایک راجا اوپرچر نام بڑا دہرماتما اور سوربیر جنید دیس کا تہا بڑا تپوان اور دیوتاؤن اور برہمنون
مین بہکتی کرنے والا۔ اُسکے تپ کرکے پرسن ہوا اندر نے اُسکو ایک رتن جٹت بمان دیا تہا جسمین بیٹہ
کر وہ راجا سرگ لوک مین بچرا کرتا تہا اُسکی رانی کا نام گرکا تہا وہ بہی بڑی پتی برتا تہی۔ اُس رانی سے
پچاس پتر اُتپت ہوئی تہے۔ ایکدن وہ راجا اپنا راج اپنے پترونکو سونپ کر بمان مین بیٹہ سرگ مارگ کو
گیا وہ بمان کبہی سرگ مین کبہی تیرتہون مین کبہی بنون مین بہرتا پہرتا تہا اور اُسکی رانی اپنے پتا کے گہر
مین چلی گئی تہی۔ کچہہ کال پیچہے اُسکا پتا مر گیا کارن بن مین گیا اُسی بن مین اُسکا سوامی راجا بہی بچر
تا تہا دیو کال کرکے وہ رانی پتا کے گہر مین رتو وتی ہوئی اور رتو کی انت مین سنان کی پیچہات کام آتر
ہوئی۔ اُدہر راجا بہی اُس بن کی سوبہا اور پشپون کے سوگندہون کرکے رانی کا دہیان کر کام بس ہوگیا
اور اُسکا بیرج اسکہلت ہونے لگا۔ تب راجانے اپنی من مین یہہ بچار کیا کہ یہہ بیرج کسی اُوپا سے رانی کے
پاس پہونچایا چاہیئے۔ یہہ کلپنا کرتے ہی ایک سین اُسکے درشٹ پڑا۔ راجانی اُس سین سے کہا کہ بہائی تو
میرا ایک کارج کر۔ سین نے پران کیا۔ تب راجانے اپنا بیرج بوڑہ برچہہ کے پتر کے ایک دونی مین کہہ کر کہا کہ تو
اسکو میری رانی کے پاس پہونچاوے اور اپنی استہان کا پتہ اچہی بہانت سے تبلا دیا۔ وہ سین اُس دونے کو
اپنی چونچ مین تہام کر آکاش مارگ کو اُڑ چلا۔ مارگ مین اُسکو ایک اور سین نے دیکہا اور اُسکی چونچ مین
ماس جانکر اُسکے چہین لینے کے کارن جدہ کرنے لگا۔ جہان وہ جدہ ہونے لگا تہا اُسکے نیچے جمنا جی کا پروہ
تہا اور اُس سمے ودرکا نام ایک اپسرا وہان سنان کر رہی تہی جسکو تیرنے کا بڑا ابہیاس تہا اور وہین
ایک براہمن سندہیا بندن کرکے پراناپام کر رہا تہا۔ اُس اپسرا نے جل مین ڈبکی مارکر اچانک اُس براہمن کے چرن

جا پکڑے - وہ برہمن بہے وان ہوگیا تب وہ اپشرا جل کے سمیپ کہڑی ہوگئی - یہہ دیکہکر برہمن بڑا کوپوان ہوکر بولا کہ ہے اپشرا یہہ کام تونے اچہّا نہین کیا تونے میری سندہیا مین بگہن کیا ہی - مین تجہکو شاپ دیتا ہون کہ تو مچہلی کا روپ ہو جا اور کوئی کال تک اسی جل مین بچر - اپشرا نے ہاتہہ جوڑکر کہا کہ ہے مہاراج میرا اپراد ہ چہما کرو - یہہ سنکر برہمن نے کہا کہ چنتا نہ کر تیری پرم گتی بہی اسی جل مین ہو جائیگی - اُسی سمی وہ اپشرا مچہلی کا روپ ہوکے جمنا جل مین بچرنے لگ گئی - اور جب وہ دونو سین آپسمین لڑتے لڑتے تہک گئی وہ دونا بیرج کا پہلے سین کی چونچ مین سے جمنا مین گر پڑا جسکو وہ مچہلی پان کر گئی اور اُسکو گربہہ ہوگیا - دسوین مہینے کرمون کے انوسار وہ مچہلی ایک نشاد کے جال مین پہس گئی - نشاد نے اُسکو اپنے گہر مین لاکر اُسکا پیٹ چیرا تو اُسکے اندر سے دو بالک نکلے - ایک پُتر اور ایک کنیا بڑی روپ وتی اور سُندر - داس نشاد اُنکو دیکہکر بڑے اشچرج کو پراپت ہوا اُن دونو کو تُرنت راجا کے پاس لے گیا اور اُنکی اُتپتی کا برتنت بستار پوربک کہہ سنایا - راجا نے بہی بڑا اشچرج مانا اور کہا کہ ہے داس یہہ دونو بالک تیرے ہی ہین انکو تو ہی لیجا اور پال - داس دونو بالکو نکو اپنے گہر مین لے آیا اور اُنکا نام متس متسودری ہوا - اُس داس کے گہر کے پاس ایک رشی رہتے تہے متسودری اُنکی ٹہل کیا کرتی تہی اس کارن اُسکا نام کالی بہی تہا اور وہ مچہلی کے اودر سے اُتپت ہوئی تہی اس کارن اُسکی دیہہ مین سے مچگند آیا کرتی تہی - کچہہ کال مین وہ کنیا بڑی ہوگئی -

یہانتک اس کتہا کو شروَن کرکے سونکون نے سوت جی سے پرشن کیا کہ ہی سوت جی مہاراج آپنے مچہلی کے گربہہ سے متسودری کے اُوتپتّی ہونے کی کتہا تو برنن کی پرنتو بیاس جی مہاراج کے جنم کی کتہا برنن نہین کی کرپا کرکے وہ بہی برنن کرو جسکے سننے کی ہمکو بڑی ابہلا کہا ہے -

سوت جی بولے کہ ہی سونکو وہ شاپ کارن تہا جس کرکے وہ اپشرا مچہلی بن گئی تہی - اور اُس رشی نے جو کہا تہا کہ تو مچہلی کا روپ ہوکر پرم گتی کو پراپت ہوگی اُس کرکے جو اُسکے اُودر سے متسودری اور متسودری کے اُودر سے بیاس جی مہاراج اُوتپت ہوئے اُسکے اوتار کا کارن بہیا جسکی کتہا آگے کہین گے +

دوسرا ادہیاے دوسرے اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپران دیوکرت بہاشا کا جسمین پاراسر جی کے سماگم کا ستسودری اور اس سے بیاس جی کے اپتت ہونیکا برنن ہے جس کے کرنے سے تسودری کا نام ستوتی ہوا

سوت جی مہاراج نے سونکوسے کہا کہ ایکدن پاراسر رشی نے تیرتہہ یاترا کرتیکو کالندری کے تٹ پر آکر یہہ اچہا کری کہ نوکا میں بیٹہ کر پار جاوین - اس منساکے سری پاراسر جی نے اُس نشاد کے گہرمین آکر یہہ کہا کہ ارے بہائی تو اپنی نوکا کرکے ہمکو پار اُتار دے - وہ نشاد اُس سمے بہوجن کررہا تہا اُسنے ہاتہہ جوڑکر پرارتہنا کی کہ مہاراج مین تو اس سمے بہوجن کررہاہون یہہ جو میری کنیا ہے یہہ آپکو پار کر دیگی - پاراسر جی نوکا مین بیٹہ گئے اور وہ کنیا اُنکو پار لے چلی جب نوکا جمنا جی کے مدہ مین پہونچی اُس کنیا کا سروپ پاراسر جی کو بڑا منوہر لگا - کام آتر ہو کہنے لگے کہ تو نوکا کو سنے سنے چلا اور اُسکا ہاتہہ پکڑکر کہا کہ تو بڑی سندر ہے - یہہ سنکر وہ کنیا بولی کہ ہے مہاراج آپ اپنی کُل اور تپ کی اور دیکہین مین مہانیچ ہون میری دیہہ مین سے بڑی درگندہ آتی ہے اور میرا شریر رُودہر اور آنتی اور مانس سے بنا ہوا ہے آپنے میرا ہاتہہ کیون پکڑ لیا ہے - آپکا ہت کال کا تپ چہین ہو جائیگا - آپکی بُدہی بڑی پربل ہے پرنتو اس سمے آپکی بُدہی مند ہوگئی ہے اور چرنون مین گرپڑی - پاراسر جی سے اُسنے اور انیک بچن کہے پرنتو اُنہون نے کچہہ نمانا اور اُسکو پکڑ لیا پہر وہ کہنے لگی کہ ہے مہاراج میری یہہ مین درگندہ ہے مجہکو چہوڑدو پاراسر جی نے کہا کہ تو اِسکا کچہہ بچار نکر تیری شریر کی گندہ نت سُرسیٹ ہو جائیگی - یہہ کہکر پاراسر جی نے اُسکو اپنی گود مین لے لیا تب اُس کنیا نے کہا کہ ہے مہاراج اس سمے سورج نارائن پرکاشت ہین اس سمے ایسا کام پشودہرم کہا جاتا ہے پاراسر جی بولے کہ تو اِسکا کچہہ سند یہہ نکر اور اُسی سمے اُنکی اچہا کرکے اندہکار تہات کہُل پڑنے لگ گیا - پہر وہ کنیا بولی کہ مہاراج مین ابہی کنیا ہون میرا پانی گرہن نہین ہوا ہے - آپ کنیا کے ساتہہ کیسے سمبہوگ کرینگے پاراسر جی نے کہا اسکا تو کچہہ ہے نکر تیرا نام ستوتی ہوگا اور تو جو اس سمے ہے وہ ان ہو گئی ہے اس گرکے تیرا پتی بہی بہیرو ہوگا (درگندہ والا) یہہ کہکر پاراسر جی نے اُسکے ساتہہ سمبہوگ کر ڈالا جس کرکے اُسکو گربہہ ہو گیا - اُسکے شریر مین جو درگندہ تہی وہ جاتی

رہی اور سُوگند مرگ نابھہ کی سی ہوگئی پاراسر جی نے کہا کہ یہہ سوگندہ تیری شریر مین سے ایک جوجن پرینت جاویگی اور اِس کر کے تیرا نام جوجن گندہا بہی ہوگا اور تیرے گربہہ سے بشنُو انس کا پتر اُتپت ہوگا جو کہیات پُرش بید و بہاگ کرنے والا ہوگا - یہہ کہکر پاراسر جی تو پار ہو جمنا سنان کرنے لگی اور ستسو ورہی ست وتی اپنی نوکا لیکر اپنے گہر کو چلی گئی - جب گہر پہونچی اُسکے پتانے پوچہا کہ ہے پتری تو رستی کو پار اُتار آئی اُسنے کہا کہ مہاراج جیسا آپنے کہا ویسا ہی مینے کیا -

کال انتر کرکے ست وتی کے گربہہ سے پتر اُتپت ہوا جسنے اُتپت ہوتے ہی ماتا کو ڈنڈوت کرکے کہا کہ ہے ماتا مجہکو آگیا دو کہ مین تپ کرنے کو جاؤن - یہہ سنکر ست وتی مون ہو پتر کے سروپ کو دیکہنے لگ گئی جو شنا کنسات برہمانند سروپ تہا اور پہر کہا کہ اچہا تیرا کلیان ہو یہہ سنکر بیاس جی ماتا کو ڈنڈوت کرکے چلتے ہوگئے اور اُس ویش کو اولنگہن کرکے دوسرے دیپ کو چلے گئے اُس کرکے اُنکا نام دوئی پاین ہوا اور تیرتہو نمین سنان کرتے ہوئے پاراسر جی کے بچنون کی پرتپال پران چارون بیدون کے بہاگ کرتے ہوئے اور شاسترون و سنگہتاؤن کا بستار کرکے سمت جیمنی بہیل بشنمپاین رشت دیول سشونکو پڑہاتے ہوئے دیس اٹن کرتے بہیئے -

سُوت جی مہاراج کہتے ہین کہ بید تو پہلے سے ہی اُتپت تہے پر اُنہون نے اُنکو بستار پوربک کتہن کیا اِس کارن اُنکا نام بیاس کہا گیا - ت ہوا ہمین کچہہ سنشی نہین ہے کہ پاراسر جی کی سنجوگ سے سری بیاس جی کی اُتپتی اِس پرکار ہوئی جو نشن اِس سمباد کو اپنے موہنہ سے کہیگا یا من سے چیتون کریگا وہ سدیو بیدون مین پرورت رہیگا اور اُسکی ہانی کسی کام مین کبہی نہوگی +

تیسرا ادہیا - دوسرے اسکندہ سری دیبی بہاگوت مہاپران پر دیوکرت بہاشا تکا جسمین سری گنگا جی راجا بہاک کے مرت لوگ آئین نے اور راجا ستن کی اُتپتی اور بسوشٹ بسوکا شبشٹ جی شاپ دینے کا برنن لستار پوربک ہے

سُونک جی نے پرشن کیا کہ ہے مہاراج آپنے بیاس جی کی اُتپتی ست وتی کے گربہہ سے برنن کری اور جس کارن بیاس جی کی ماتا

نام ست وتی ہوا وہ کارن بہی ہمنے سُنا - پرنتو ہمارا یہہ سندیہہ نرورت نہین ہوا کہ جب ست وتی سے بیاس جی مہاراج اُتپن
ہوئے وہی ست وتی شانتن راجا کو کیونکر بیاہی گئی جو پوروکُل کا بڑا دہرماتما راجا تہا اور ست وتی نشاد پُتری تہی
اور آپنے اُسی شانتن راجا سے بہشیم پتامہ کا اُتپت ہونا کہا ہے اور اُسی ست وتی کے گربہہ سے چترانگدا ور بچتر بیرج
کا اُتپت ہونا کتہن کیا ہے - ایسی کرکے تو بیاس جی سب سے بڑے بہائی ہوئے تو بیاس جی نے چہوٹے بہائی کی استری سے
سنتان کیسے اُتپن کرکے بنس کو چلایا یہہ تو ایک ادہرم بات ہوئی - ہے سُوت جی مہاراج آپکو بید و نکا ادّہار بیاس جی
مہاراج نے کرایا ہے جو آگم ہین اور بیاس جی بھگوانس ہین پرنتو آپنے اُنکا پار کیونکر پایا - یہہ سنکر سوت جی کہنے لگے
کہ ہے شونکو اُکشواک بنس مین ایک چکرورتی راجا بہک نام ہوا تہا جسکے درشن کرنے سے منش کے پاپ دور ہو جاتی تہے
اُسنے سہنسرون سمید جگ کرین جنکے کرنے سے اندر بہت پرشن ہوا اور اِس کارن کرکے وہ راجا اندرلوک کو پراپت ہوگیا اور
سُرگ مین بہی اُسکا تیج اور تپ پرگٹ ہوگیا وہ راجا ایک سمے اندرلوک کو چہوڑکر برہم لوک دیکہنے کو گیا اُس سمے وہان
سمپورن دیوتا بہی برہما جی کی استتی کرنیکو آئے ہوئے تہے اور سری گنگا جی مہارانی بہی وہان برہما کی سیوا کرہی
تہین اور سب دیوتا تو سری گنگا جی کے ہونے کرکے نیچے کو مُکہہ کر رہے تہے پرنتو بہک راجا لجّا نہ کرکے گنگا جی کی اور دیکہنے لگا
اور گنگا جی اُسکی اور دیکہنے لگین - یہہ دیکہکر برہما جی کوپ وان ہو بولے کہ تم دونو جو سرگ لوک مین رہکر نرلج ہوگئے
اِس کارن سے بہک راجا تو مرت لوک مین جاکر جنم لے جہان تو بڑا اکہیات راجا ہوگا اور انت کال پہر سُرگ مین آجاویگا
اور ہے گنگا تم بہی مرت لوک مین جاؤ تم نے جو بہک راجا کی اور پریم یگت دیکہا اس کارن وہ وہان تمہارا پتی ہوگا
یہہ سنکر راجا بہک ہے بہت ہوا اُسی سمے اشٹ بسو استری سہت سری بشسٹ جی مہاراج کے آشرم مین چلا آیا
اُن اشٹ بسو مین ایک کا نام دیو تہا اُسکی استری نے بشسٹ جی مہاراج کے مندر مین ایک گئو نندنی نام دیکہکر اپنے
پتے بسو سے کہا کہ ہے مہاراج یہہ گئو مجہکو بڑی پریہ لگتی ہے اسکے گُن آپ مجہسے کہو کہ اسمین کیا آو بہتا ہے
بسو بولا کہ جو کوئی اس گئو کا دودہ پان کرے اُسکی آیوا یوت (دس سہنسر برکہہ) ہو جاتی ہے اور اُسکے
سن کی چنتا سمپورن دور ہو جاتی ہین - یہہ سنکر وہ استری بولی کہ ہے مہاراج یہہ گئو کسی اوپاؤ سے لے چلو

تو مین اسکو اوسین راجا کی پُتری کو دون جو میری بڑی پیاری ہے کہ سو متھر کے سمان اس جگ مین
کوئی لبستو نہین ہے مین اُسکو یہہ گئو دونگی تو وہ اسکا دودھ پان کر کے دیرگھ آیو ہو جاویگی اب اور کاج
آپ پیچھے کرین پہلے یہہ گئو لے چلین - بسو استری کے کہنے کر کے اُس نندنی گئو کو اپنے گھر کو لے گیا بشسٹ
جی مہاراج اُس سمی اپنے گھر مین نہین تھے ایک مہورت پیچھے جب وہ اپنے آشرم مین آئے گئو کو نہ دیکھکر بڑا
کرودھ کیا اور انتر دھیان سے جانا کہ نندنی کو بسو لے گیا ہے - یہہ جانکر اُنہون نے کہا کہ اسٹ بسو بڑے
ادہرمی ہین - یہہ مرت لوک مین جنم لیکر جنم مرن کو پراپت ہون - بسو یہہ شاپ سنکر کمپایوان ہو بشسٹ جی
کے آشرم مین آ اونکے چرنون مین گر پڑے اور بہت سی استتی کر کے کہا کہ ہے مہاراج ہم سے بڑا اپرادھ ہوا ہے
پرنتو آپ دیاوان ہین ہم پر چھما کر کے ایسی کرپا کرو کہ ہم مرت لوک مین بہت دُکھ نہ پاوین ہمارا جانا وہان لیلا ہی
ہی ہو آپکا شاپ بڑا پربل ہے - بشسٹ جی مہاراج بولے کہ تمہاری پرارتھنا سے مین پرسن ہوا جاؤ اس
آشرم مین آنے کا پہل تمکو اچھا ملجاویگا جو بڑا اپوتر ہے - مرت لوک مین تمہارا جنم گنگا جی سے ہوگا سات بسو
تو مرت لوک مین جنم لیکر ترنت ہی مرت کو پراپت ہو سُرگ لوک مین چلے آوٗنگے اور آٹھوان بسو دیرگھ کال پرینت
وہین رہیگا - یہہ سنکر آٹھون بسو بڑے چنتاوان ہو مرت لوک مین آ گنگا جی کے پاس آئے اور سب برتانت
بستار پوربک کہکر یہہ کہا کہ ہے ماتا اب ہم تمہارے پُتر ہونگے پرنتو آپ ہمکو جنم ہوتے ہی اپنے جل مین بروا دینا
آٹھوان بسو جو دیرگھ کال تک بشسٹ جی کے شاپ سے مرت لوک مین رہے گا اُسکو رہنے دینا - یہہ کہکر بسو تو چلے
گئے اور گنگا مہارانی کنیا کا روپ ہو کر برتھہ راجا کی گود مین آپراپت ہوئین - راجا برتھہ نے سری گنگا جی کو کنیا
روپ دیکھکر چنتاوان ہو یہہ کہا کہ ہے کنیا تو داہنی بہاگ کیون آ بیٹھی ہے تو اب تو جہان سے آئی ہے وہین
کو جا پرنتو گنگا جی پریم یکت ہو گئین تب راجا نے کہا کہ ہے کنیا تو میری پُتر بدہو ہونے کی لوگ ہی - یہہ سنکر گنگا جی
اپنے استھان کو گون کر گئین اور راجا برتھہ اپنے پور کو چلا گیا - تھوڑے کال پیچھے راجا برتھہ کا پُتر شانتن جب جوان
ہو گیا راجا نے سب برتانت اُس سے کہدیا کہ ہے پُتر جو کوئی استری تجھکو گنگا جی کے تیر ملے تو اُس سے لجا نکر ناکہ

دہ تیری دہرم تپتنی ہوگی - ایسا کہکر راجا برتہہ تو سب راج کاج شانتن کو سونپ کر تپ کرنے کے کارن بن کو چلا گیا جہان جاکر اچہا پوربک سری بہگوتی کے آرادہن مین لگ گیا اور پہر تہوڑے کال پیچہے مرتیو کو پراپت ہو سرگ لوک کو چلا گیا اور راج کاج گدی پر استہت ہو شانتن کرنے لگا ❖

چوتہا ادہیا، دوسری سکندہ سری دیبی بہاگوت مہا پران ہردیو کرت بہاشا جسمین شانتن کا بواہ گنگا جی سے ہونیکا برتانت اور گنگا جی سے اشٹ بسوؤن کے اتپت ہونی انمین سے سات کو مرتیو کو پراپت ہونے اور آٹہوین گانگیو نام جیوتی رہنیکا برنن استار پوربک کہا ہے

سوت جی مہاراج کہتے ہین کہ ہے سونکو جب راجا برتہہ سرگ کو چلا گیا شانتن راج کرنے لگا - ایکدن راجا شانتن شکار کارن بن مین گیا جو بڑا گہنا تہا وہان اُسنے گنگا جی کے تٹ پر ایک استری بڑی منوہر سروپ دیکہی راجا اُسکو دیکہکر موہت ہو کام بس ہوگیا اور کہنے لگا کہ یہہ تو کوئی گاندہربی یا دیو استری ہے اور اپنی پوربلے تپ کے پربہاو سے جان گیا کہ یہہ تو سری گنگا جی ہے اور مین پوربلے جنم مین راجا بہکہ تہا اور سری گنگا جی کو ہی گیات ہو گیا کہ یہہ راجا وہی ہے جو برہما جی کے شاپ کرکے جنم کو پراپت ہوا ہے یہہ جانکر گنگا جی بولین کہ ہے راجن مین تمکو جانتی ہون تم برتہہ راجا کے پتر ہو جنکا بچن میرے پرت یہہ ہوا تہا کہ مین اُنکی پتر بدہو ہونگی یہہ بچن سنکر راجا شانتن بہی جان گیا کہ مجہسے بہی میرے پتا کا یہی واک تہا اور یہہ استری وہی ہے اور وہی گنگا جی کا تٹ ہی یہہ بات جانکر دونو آپسمین استری اور پُرش دہرم کو پراپت ہوئی بہت کال بیتیت ہونے پر گنگا جی کو گربہہ اُتپت ہونے لگے اور ایک ایک بسو جنم لینے لگا اور گنگا جی اُنکو اپنے جل مین پرواہ کرتی رہین ساتوین گربہہ اُتپت ہونے پر شانتن کو چنتا ہوئی پر تو گنگا جی نے اُسکو بہی پرواہ کردیا تب تو راجا شانتن کو بڑی چنتا ہوئی کہ ایسا ہی ہوتا رہا تو میری بنس کی بردہی کیسے ہوگی سات پتر نسٹ ہو چکے اب آٹہوان پتر جنم لے تو کسی پرکار اوسکو رکہنا چاہیئے بنس کی رکشا کے کارن بہت سی راجاؤن نے تپ کئے ہین - جب آٹہوان گربہہ ہوا تب راجا شانتن

گنگا جی سے کہنے لگا کہ ہے پریہ اس پُتر کو مجھے دیدیہ مین اسکی رکھشا کرونگا کیونکہ بنا پُتر کے گتی نہین ہوتی ہے اور
ہنس کی بہی رکشا ہو جاوگی اور جو کچہہ تو کہے مین کرون یہہ بات سُنکر سری گنگا جی بولین کہ ہے راجن تمہاری ہی نہیں
رکشا پہلے پرکار سے ہو جاویگی تم نشچنت رہو یہہ پُتر مین تمکو تہوڑے کال پیچھے دیونگی اسکا نام گانگیو ہوگا
یہہ سرب بید و نکا جاننے والا اور جہا بسُون مین بکہیات ہوگا - پرنتو اسکو مین تمکو جب دونگی کہ جب یہہ جیون
اوستہا کو پراپت ہو جاویگا کیونکہ بالک ماتا کے بنا پلنا کٹہن ہے - یہہ کہکر گنگا جی انتردہیان ہو گئین - راجا
برلاپ کرنے لگا - کہ ہے پربہو یہہ کیا مایا ہے وہ استری اور پُتر دونو کہان گئے اور اُس بن مین ڈہونڈنے لگا
اور پگ پگ پر چنتا کرنے لگا - تہوڑے کال پیچھے راجا کو گنگا جی کے تٹ پر ایک بالک پڑا ہوا ملا راجا مین پرسن
ہو کر اُس بالک کو اپنے دہنش کے کونے سے دیکہنے لگا اور کہنے لگا کہ اس بالک کی صورت تو میرے پُتر کی سی ہی
پرنتو کیا جانے یہہ وہی ہے یا کوئی اور ہے تب گنگا جی نے راجا کو چنتاوان دیکہکر پرسن ہو پہلے ہی روپ مین
درشن دیا اور کہا کہ ہے راجن تم چنتا مت کرو یہہ وہی آٹہوان پُتر تمہارا ہی ہے - یہہ پُتر مینے پرسن ہو کر تمکو دیا
یہہ پُتر بڑا کرت وان اور اکہل شاستر و نکا جاننے والا اور اپنی پرجا کا پالنے والا ہوگا اور اس کا رن اسکا نام ستبرت
ہوگا اور تہوڑے کال یہہ پُتر بشسٹ جی کے آشرم مین بہی ہیگا - اب تم اس پُتر کو اپنے گہر لے جاؤ - یہہ
کہکر سری گنگا جی انتردہیان ہو گئین اور راجا اُس پُتر کو اپنے گہر مین لے آیا اور اچہا مہورت دیکہکر جوتشیون
کے کہنے کر کے اُسکا نام کرن کیا - جوتشیون نے شُبہ لگن دیکہکر کہا کہ ہے راجا یہہ پُتر بڑا بلوان اور انیک
گُنون کی کہان ہوگا +

سُوت جی نے کہا کہ ہے رشیو تمہاری اچہا پر ان یہہ پرم پُونیت کتہا سری گانگیو جی کی اُتپتی کی جو ہمنے تمکو
سنائی ہے جو کوئی اس چرتر پرم پوتر کو سنے گا اتہوا سناویگا یا چت مین لاویگا کلجگ کے بلون سے نرورت ہو جاویگا +

پانچوان ادھیاد وسرا سکندہ سریمد دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا جسمین راجا شانتن کے بواہ کا برنن ست وتی کے ساتھہ اور گانگیوجی کا نام بھشم تاہہ ہونیکا اکھیان بستار پوربک کہا گیا ہی

شونک جی نے سوت جی سے پرشن کیا کہ ہی مہاراج آپنے است بسون اور گانگیوجی کے اُتپتی کی کتھا کرپا کرکے بستار پوربک کہی اب آپ کرپا کرکے یہہ کہو کہ ست وتی سری بیاس کی ماتا راجہ شانتن کو کیسی پراپت ہوئین - سوت جی نے کہا کہ ایک سمے راجا شانتن ایک بن مین جو کالندری کے تیر بڑا منوہر تہا مرگیا کارن گیا - اُس بن مین باگھہ اور بارہ سنگے بہت تہے اور انیک پشپون کی ادبہت سوگندہ آرہی تہی - راجا پرشن ہو کالندری کے تیر ایک اچہے استہان مین استہت ہوگیا اُس سمے راجا کو ایک بڑی سُندر سوگندہ آئی راجا بچارتا ہوا اوٹہکر اُس سوگندہی کی اور چلا تہوڑی دور جاکر کیا دیکہتا ہے کہ وہان ایک کنیا بڑی دِب سروپ منوہر روپ بیٹہی ہے جو ترن اوستہا مین پراپت ہی پرنتو اُسکے پاس کچہہ آبہوکن یا سنگار نہین ہے وہ سوگندہی اُسکے شریر سے شنیش کرکے آنے لگی - راجا اُسکو دیکہکر موہت ہوکہنے لگا کہ ہے کنیا تو کون ہے کوئی دیوکنیا ہی یا گندہرب کنیا ہی تجہکو دیکہتے ہی مجکو کامدیو کی اُتپتی ہوگئی کنیا لجاوان ہوکر کہنے لگی - کہ ہی مہاراج مین داس کی پتری ہون ابہی میرا کنیا دہرم ہے اور مین اپنے پتا کے گہر مین کال تبیت کرتی ہون - یہہ سُنکر راجا کامدیو کے بس ہو اُس داس کے پاس گیا جسکی وہ کنیا تہی - داس نے راجا کو ہاتہہ جوڑ بڑی آدہنتا سے کہا کہ ہے مہاراج آپ اِس دین کے گہر مین کس کارن آئے ہو - راجا بولا کہ ہی داس تیری جو پتری ہی اُسکو مین برنے کی اچہا کرتا ہون - داس ہاتہہ جوڑ کے بولا کہ ہے مہاراج بہت بہلی بات ہی اس کنیا کو آپکی سمان اور کون برنے والا ہی پرنتو میری پہلا کہا ہی کہ اسکے گربہہ سے جو پتر اوتپت ہو وہ راج گدی پر بیٹہے - یہہ سُنکر راجا مون ہوگیا اور وہان سے اپنے استہان مین آکے کامدیو کی پیراین بڑی چنتا کرنے لگا پتا کی ایسی گت دیکہکر سری گانگیہ جی بولے کہ ہی پتا آج تمکو کیا چنتا ہے تم مجہسے برنن کرو میرا دہرم ہے کہ آپکی چنتا نِورت ہونے کا اوپاؤ بہلی پرکار سے کرونگا - راجا بولا کہ ہے پتر جو چنتا مجہے ہی تجہسے کہنے کی نہین ہے اور تیرے سوا مین اور کسیکو راج گدی پر

نہین بتلا سکتا ہون - یہہ بات سنکر گانگیو جی منتریون کے پاس گئے اور سب بتہا سنکر بیگر ادُس داس کے گہر مین جا پرپہت ہوئے اور اُس سے کہا کہ ہی داس تو اپنی سُتا میرے پتا کو دیدی - داس نے اپنا پرن جیسا راجا سے کہا تہا گانگیو جی سے کہا یہہ سنکر گانگیو جی نے کہا کہ ہی داس جیسا تو چاہتا ہے ویسا ہی ہوگا تو نشچے کر کے جان جو پُتر اُسکی ہوگا راج گدّی پر وہی بیٹھیگا میرا نام ست برت ہی میری پرتگیا تو ست کر کے مان اور مین استری کا سنگم کداچت نہین کرونگا سدیو بہمچریہ کرم رکہونگا گانگیو جی داس کو یہہ بات نشچی کر کے اپنے گہر چلے آئے اور اس پرکار کر کے ست وتی راجا شانتن کو پراپت ہوئی +

چہٹا ادّہیاء دوسرا اسکند سریمد دیوی بہاگوت مہا پران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین برن بیاس جی کے بیرج سے کوروبنس کی اُتپتی اور پانڈ کی مرتیو اور کرن کی اُتپتی کا سورج نارائن کے انس سے اور راجا یدہشٹر اور پانڈون کی اُتپتی دیوتاؤن کے انس کر کے کُنتی کے گربہہ سے ہے

سُوت جی نے کہا کہ ہے شونکو ست وتی کے گربہہ سے راجا شانتن کے دو پُتر اوتپت ہوئے جو کرموں کے انوسار کال بس ہوگئے - پہر بیاس جی کے بیرج سے ایک اندہا پُتر اُتپت ہوا جسکا نام دہرترا شٹر ہوا جو اندہا ہونی کر کے راج گدّی کے یوگ نہوا - دوسرا پُتر اُنہین کے بیرج سے دوسری رانی کے گربہہ سے پانڈو ہوا جسکو راج گدّی ملی - تیسرا پُتر بیاس جی کے ہی بیرج ایک داسی کے گربہہ سے ہوا جسکا نام بدر ہوا - پانڈو کی پرت پالن بہیشم جی کرتے رہے دہرتراشٹ کی دو رانی تہین جنکا نام گندہاری اور سوبلی تہا - دو ہی رانی پانڈ راجا کی تہین جنکا نام کنتی اور مدّرا ستی تہا - گاندہاری کے سو پُتر اُتپت ہوئے اور کُنتی کے کہ جب وہ کنواری تہی ایک پُتر کنیا بہاؤ سورج کے بیرج سے ہوا جسکا نام کرن ہوا اور وہ پانڈو کو بواہی گئی تہی - یہہ سُنکر سب رشی بڑے اشچرج کو پراپت ہو کر بولے کہ ہی مہاراج آپنے کنواری کنیا سے کرن کی اُتپتی کہی - یہہ کتہا آپ کرپا کر کے ہمکو بہلے پرکار سنائیے - سوت جی نے کہا کہ کنتی بال اوستہا مین اپنے پتا کُنت کے گہر مین رہتی تہی - ایک سمے دُرباشا رشی چار مہینے برسات رُت مین راجا کُنت کی استہان مین آکر بسے

کُنتی کو پتا کی اور سب رشیونکی سیوا اور ٹہل کرنے کی آگیا تہی سو کُنتی پوجا کے لیئے نت پرت رشیون کے پاس ہوپ دیپ
پُسپ آدسامگری پہونچایا کرتی تہی ایکدن دُرباشا رشی اُس کنیا سے بولے کہ ہی پتری مین تجہکو ایک ایسا منتر دونگا
جسکے جپنے کرکے تو جس دیوتا کو چاہے گی وہ تُرنت تیری پاس آجاویگا - کُنتی نے اُس منتر کا اوپدیش دُرباشا رشی سے
پاکر اپنے من مین یہہ بچارا کہ اس منتر کی پرکشیا کرنی چاہیئے - سو اُسنے ایک ایکانت استہان مین بیٹہکر اُس منتر کو
جب سورج نارائن کا آواہن کیا - جو تُرنت ایک چھن ماتر مین اُسکے سمیپ آکر کہنے لگے کہ ہی کُنتی تینے کس کارن مجکو
بولایا ہے کُنتی نے ہاتہہ جوڑکر کہا کہ ہے مہاراج مجہکو آپکے درشن کی اچہا تہی - سورج نارائن بولے کہ ہی کُنتی دیوتا و نکا آگون
نسپہل نہین ہوتا یہہ سنکر کُنتی لجاوان ہوگئی اور سورج دیوتا کام بس ہوگئے تب کُنتی بولی کہ ہی مہاراج مین کنیا
ہون اور اپنے پتا کے گہر مین استہت - سورج نارائن بولے کہ جو کچہہ تونے کہا ست ہی پرنتو اس نسپہلتا کی کارن
مین اُس براہمن کو شاپ دونگا جسنے تجہکو یہہ منتر اُپدیش کیا ہے نہین تو تو میری اچہا پورن کر اور تو اپنی کنیا دہرم کا
ہی کچہہ بہے مت کر تجہکو کلنگ نہین لگیگا - اسپرکار کہکر سورج نارائن نے سپرش کیا جس کرکے کُنتی گربہہ کو پراپت
ہوگئی جسکی رکشا وہ گُپت کرتی رہی اور سورج نارائن اپنے استہان کو چلے گئے تہوڑے کال پیچہے کُنتی کے گربہہ سے ایک
پُتر کوچ اور کنڈل سہت اُتپت ہوا جسکا تیج سورج نارائن کا سا دیکہہ پڑتا تہا - اس سمے کُنتی بڑی سوچ اور بچار کو
پراپت ہوئی کہ سنسار مین میری بڑی ہنسی ہوگی اور یہہ سوچکر نیچا سر کر اُس پُتر کو کُشا مین لپیٹ گنگا جی کے
پرواہ مین بہادیا اور سگُن بالک کا دہیان کرکے یہہ پرارتہنا کی کہ ہی مہامایا اس بالک کی رکشا تو سدیو کر بہادی
ایسی ہی تہی اور اُس پُتر کا نام کرن ہوا - سوت جی کہتے ہین کہ ہی سونکو جب کرن گنگا جل مین بہہ چلے کچہہ انتر پر
ایک سوت کی استری رادہا نام نے اُنکو بہتا ہوا دیکہکر پکڑ لیا اور اُسکو جو پُتر کی بڑی لالسا تہی اُس پُتر کو پکڑ کر
بڑی پرسن ہوکے اُسکو سوت جی کے استہان مین لے گئی - وہی کرن بلوان بیر ہوئے - پسچات کُنتی پانڈو راجا
کو بواہی گئی - ایک سمی پانڈو راجا اکہیٹ کی کارن بن مین گیا تہا وہان ایک رشی اپنی استری سے رون کر رہے تہے
پانڈو نی اُنکو ہرن جانکر بان مارا مُنی نے دُکہہ کو پراپت ہو راجا کو شاپ دیا کہ ہے راجا جیسے سمے مین مجہکو تینے مارا ہی

ایسے ہی سمے مین تیری بہی مرتیو کا کارن ہو - یہہ شراپ سُنکر راجا بڑی سوچ کو پراپت ہوا اور راج کو چہوڑ گنگا جی کے میتر بن مین جا بسن کیا جہان اُسکو بڑا کشٹ پراپت ہوا اور کُنتی بہی راجا کے پاس ہی جا استہت ہوئی اور راجا کی سیوا بہلے پرکار سے کرنی لگی - وہان کتنے ہی منیشر دہرم شاسترون کے انوسار کتہا بارتا کہا کرتے تہے اور راجا سُنا کرتا تہا اُسنے دہرم شاستروں مین یہہ ورشے سرون کیا کہ دہرم کئے پرکار کے ہوتے ہین - اور پُتّرون کے بہید ورنن بہی ہین - پہلا جو پُتّر اپنی بیرج اور اپنی بواہتا استری سے ہوا اُسکو انسج کہتے ہین - دوسرا جو پُتّر پُتری کے پُتّر سے ہوا اُسکو چہتر ج کہتے ہین - تیسرا جو پُتّر داسی (باندی) سے ہوا اُسکو پولک کہتے ہین - چوتہا جو پُتّر اپنے پتی کے جیتے جی کسی اور پُرش سے بیچار کرکے اُتپن ہو اُسکو کونڈ کہتے ہین - پانچوان جو پُتّر ایسی استری سے اُتپن ہو جو گربہنی بواہی ہوئی آئی ہو اُسکو سہوڈ کہتے ہین - چہٹا جو پُتّر کہ پتا کے گہر سے اکانت کنیا اُتپن کرے ہے اُسکو کانتن کہتے ہین - ساتوان جو پُتّر مول لیا جاوے اُسکو کرنبر کہتے ہین - آٹہوان جو پُتّر بن مین پڑا ملے اُسکو پراپت کہتے ہین - نوان جو کسی نے پالنے کی ارتہہ سے کسیکو دیا ہو اُسکو دت کہتے ہین - یہہ سب پرکار سُنکے راجا کی یہہ اچہا ہوئی کہ کسی پرکار سے میری بہی پُتّر ہو جاوے تو بڑی اچہی بات ہو یہہ بچار کے راجا اپنی رانی کُنتی سے بولا کہ ہے رانی ہمارا بنس کیونکر چلے گا - کُنتی بولی کہ ہے مہاراج مجہکو دُرباشا رشی نے ایک منتر ایسا اُپدیش کیا ہے کہ جس دیوتا کو مین چاہون بُلالون اس پرکار آپکے پُتّر ہو سکتا ہے - راجا یہہ بات سُنکر پرسّن ہوا اور کہا کہ یہہ بات بہت سرشیٹ ہے کہ منتر کرکے پُتّر کی اُتپتی ہو جایگی - رانی ہاتہہ جوڑ کے بولی کہ ہے مہاراج آپکی آگیا ہو چکی - اب مین اُسکا اپاو کرتی ہون - یہہ کہکر کُنتی نے پہلے منتر کا اوچارن کرکے دہرم کا آواہن کیا - اُس کے پہلے جدہشٹر جی اُتپت ہوئے پہر بایو کا آواہن کیا - اُس کے بہیم سین اُتپت ہوئی - پہر اندر کا آواہن کیا اُس کے ارجن کی اُتپتی ہوئی پہر اُسی کُمار کا آواہن کیا اُن کے نکل اور شہدیو کی اُتپتی ہوئی اِس پرکار کے پانچ برکہہ مین اِن پانچون پُتّرون کی اُتپتی ہوئی - ایک سمے راجا پانڈ بندرا کشی نام اپنی دوسری رانی کے پاس گیا اور کام بس ہو کر اُسکے ساتہہ رون گن نی لگا جسکے کرتے ہی ایسا پرتہوی پر جا پڑا جیسا کوئی برچہہ پون کے بیگ سے اُکہڑ کر جا پڑتا ہے اور اُسی سمے اُسکا نیہانت

ہوگیا - یہہ دیکہہ رانی بڑی کلیش کو پراپت ہو رودن کرنے لگی اور کنتی پانڈو کی یہہ تہا دیکہہ بڑی بیاکل ہوئی بہت
سے منیشر اکٹھے ہوئی اور اُسی استہان مین بہت سا کاسٹ اکٹھا کرکے راجا کا داہ کرم ہوگیا - پسچات کنتی پانچون
پترون کو ساتہہ لیکر بڑا سوچ اور بچار کرتی ہوئی ہستناپور مین گئی - جہان سمپورن پوچہنے لگے کہ ہے رانی یہہ پتر
کسکے ہین - کنتی نے اُنکی اوتپتی کی بتہا بہیشم تپامہ آدکو سمجہا کہی - پرنتو دہرتراسٹ پانڈ کی مرتیو کی کتہا سنکر
کچہہ ایک کہاسی مین لیت ہوگیا اور کنتی بڑی کسٹ کو پراپت ہو اُن پترون کو بہیشم تپامہ کی رکشا مین پالنے لگ گئی +

ساتوان اُدہیاے دوسرے اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران اہردیو کرت بہاشا کا جسمین راجا پریچہت کی اُتپتی اور بدرجی کے دیہانت اور بیاس جی کا کنتی اور گاندہاری اور سوبہدرا آدک کے پترونکو لاکر دکہلا برنن ہے

سوت جی نے کہا کہ ہے سونکو سمے پاکر پانچون پانڈون کی دروپدی بہارجا ہوئی جو پتی برتا تہی - دروپدی کے
پانچ پتر ہوئے - ارجن کی استری سریکشن کی بہگنی سوبہدرا ہوئی جس سے ایک پتر ابہمن نام اُتپت ہوا ابہمن
کی استری بیراٹی ہوئی - جب کرو پانڈونکا انت ہوا بیراٹی کے جسکو اوترا بہی کہتے ہین گربہ تہا اُس گربہ کو
چہین کرنے کی منسا کرکے دروناچارج ارتہات استہامان نے استر چلایا جسکی رکشا سودرشن چکر سے سریکرشن
مہاراج نے اسکارن کری کہ اُس گربہ مین بہگوان کا بہگت تہا جو کل کے ناش کے انت مین اُس سے پریچہت اتپن
ہوا - اُس سمے جدہشٹر راج گدی پر تہا جسکے آدہین اٹہارہ برس بہانت سے بیت ہوئے کہ دہرتراسٹ اپنے پترون
کے سوگ مین گاندہاری اپنے پترون کے مرتیو کی کلیس مین - اور بدرجی بہی جو بڑی دہرماتما تہے اپنا کال بیتت کرتے
ہوئے آگئے تہے وہ اپنے مہمان مین - اور جدہشٹر اپنے پترون کے سوگ کو بہول کر دہرتراسٹ اور بہیم سین کو دیکہہ
پوربلی کلیش کو بچار ایسے نشی دربچن کہنے لگے کہ ہمارے پتر تو ناش کو پراپت ہوگئے دیکہو بردہ بہیشم تپامہ جو اندہا ہے
بیٹہا ہوا ہے - ایک سمے دہرتراسٹ نے جدہشٹر سے یہہ جاچنا کی کہ آگیا ہو تو ہم بن مین چلے جاوین - جدہشٹر نے
اسکا کچہہ اوتر نہ دیا مون ہو رہا اور ارجن اپنے کل کی کرم کریا بہلے پرکار سے کرنے لگا اور دہرتراسٹ سے کہا کہ ہے مہاراج

جو دہنش آپ کے پاس تہا وہ آپنے دریودہن کو یونہین دیدیا ایک سمے بدرجی جدہشٹر سے بولے کہ ہی راجن دہرت راشٹر کے پاس دربب بہت ہی پرنتو جانے وہ کسکو دیگا - جدہشٹر نے کہا کہ ہی بدرجی آپکا کہنا ست ہی پرنتو جو کچھہ اونکے پاس ہی وہ تو سب پہلے ہی دریودہن کو دیچکا ہی - یہہ کہکر راجا جدہشٹر اپنے راج کاج مین لگ گیا اور دروپدی اوسکی سیوا مین تت پر ہو گئی - ایکدن راجا جدہشٹر کے منتری آپس مین چرچا کرتے کرتے بہیم کے سنمکہہ یہہ کہہ بیٹہے کہ مہاراج آپنے پہلے دہرتراشٹر کرکے بڑا کلیش پایا دیکہو راجا بیراٹ نی گرگٹ بنکر اپنا کال بتیت کیا اور ارجن نے نرت کرنیوالو نکا بہیس بہرکر کال بتیت کیا اور انجان راجا بیراٹ کی گہر مین رہا اور کیچک داتوکے بڑا کلیش کاٹنا پڑا پرنتو آپنے اپنی بل اور پراکرم سے کیچک کا ہی ناش کیا - یہہ باتین ہوکر بہیم سین نے بچارا کہ جب دہرتراشٹر نے ہمکو ایسے کلیش دیئے تو اُنکے پاس دہن اب کا ہیکو ہوگا - یہہ بات کہکر تینو بہائی ارجن نکل اور سہدیو کنتی اور گاندہاری سمیت مندر سے باہر نکل آئے سنجی نے راجا جدہشٹر سے کہدیا کہ ارجن آدبا ہر چلے گئی ہین اور دہرتراشٹر بہی گیا ہی اور اُنہون نے گنگاجی کے تیتر شبہو رشی کے آشرم کے پاس ایک کٹی بنالی ہی جسمین وہ رہنی لگی ہین بہیم سین یہہ سنکر بہت برلاپ کرنے لگا - راجہ جدہشٹر نے بہی بڑا سوچ کیا اور بیاکل ہو بہیم سین سے کہا کہ آج مینے سپنے مین ایسا دیکہا ہے کہ کنتی آدی سب دہرتراشٹر سہت بن مین جا بسے ہین اور بدرجی کو بہی مینے وہین دیکہا ہی اور ارجن بہی سوبہدرا سہت وہین ہین یہہ کہکر بہیم سین اور جدہشٹر بن کو سدہارے اور وہان جاکر سبکو اُس بن مین ستہت دیکہہ لیا - پرنتو بدرجی مہاراج کو نہین دیکہا - تب راجا نی پوچہا کہ بدرجی کہان گئے ہین - دہرتراشٹ بولے کہ مہاراج بدرجی کہین بن مین بچرتے ہونگے - دوسرے دن راجا جدہشٹر پہر بن مین گیا اور بدرجی کو بہی گنگاجی کے تیتر ساکشات دیکہا اور بہت پرشن ہوکر پر سپر ملے اُسی سمے بدرجی کی دیہہ مین سے ایک تیج نکلکر جدہشٹر کی دیہہ مین لین ہوگیا - اور بدرجی دیہہ تیاگ کر گئے - یہہ دیکہکر جدہشٹر بڑی سوچ کو پراپت ہوئے اور بدرجی کے دیہہ کی داہ کا اودم کیا - اُس سمے آکاش بانی ہوئی کہ ہی راجا یہہ برکت ہی داہ کرنیکے یوگ نہین ہے - یہہ بانی سب بہرات نے سنکر بدرجی کو اشنان کرا گنگاجی مین پرواہ کردیا - اُسکے پشچات اوسی سمے بیاس جی اور نارد جی آگئے اور کنتی بہی اور

مہاتما واورشی آگئے کُنتی نے بیاس جی مہاراج سے کہا کہ ہی مہاراج آپ شنو انش اوتار ہین اور آپکو سمرتہہ ہی سب کچھہ ہی
آپ کرپا کرکے میری پُتر کرن کو جسکو مینے جنم کرہی سے دیکھا تہا پہر نہین دیکھا ہے سُرگ سی لاکر مجھکو دکھلا دو۔ اور
گاندہاری یہہ بولی کہ ہی مہاراج مجھکو دریودہن دکھلادو اور سوبھدرا بولی کہ مہاراج مجھکو ابھمن دکھلا دو۔ یہہ کہکر سب
تو سون ہوگئین اور بیاس جی بڑی سوچ اور بچار مین پڑگئے اور سناتن مہامایا کا دہیان مین پرانایام کرکی بیٹھہ گئے
اور کہنی لگگے ہی مہامایا تو جو ایسی بلوان ہے کہ تو سب چراچر مین بیاپت ہی۔ تیرا پار برہما دک نے بہی نہین پایا شنو
آدلیکر کوئی دیوتا تجہکو چنتون کرنیکو سامرتہہ نہین ہے تجکو نمسکار ہی اور تو جو جل یا وو پرتہوی آکاش مین چوبیس گُن
کرکے بیاپت ہی اور نرگن سُروُپ کرکے اُن سے نیاری ہی ہے سو تو میری اس پرارتہنا کو سنکر ان تینو رانیون کے
پُتر ونکو شیگھر پرگہٹ کردی۔ جب بیاس جی نے سری مہامایا ہو تیسری کا دہیان اس پرکار بدہی سے کیا تو مہامایا نے
پرسن ہو ایک چہن ماتر مین تینون کے پُتر ونکو لاکر دکھلا دیا اس چرتر کو کُنتی و گاندہاری و سوبھدرا اور سب پانڈون
نے پرتکش دیکھکر یہہ کہا کہ دیکھو یہہ مایا کیسی بلوان ہے کہ ہماری مری ہوئی پترون کو بیاس جی نے سرگ سے لاکر ہمکو
دکھلا دیا پشچات وہ تینون بالک پہر سُرگ کو چلے گئے۔ اور بیاس جی مہامایا کے دہیان مین لگ گئے +

آٹھوان ادہیاے دوسرے اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین دہرتراشٹر اور کُنتی اور گاندہاری کا اگنی مین پرویش کرنی اور جادو کُل کے ناش ہوجانی اور پانچون پانڈون کے ہمالہ مین گل جانی اور پرچہیت کو ایک رشی کے شاپ لگنی کا برنن بستار پوربک لکہا ہے

سوت جی نے کہا کہ اُسکے پشچات تیسری دن دہرتراشٹ کُنتی اور گاندہاری سہت اگنی مین پرویش کرکے دگدہ ہوگئی
اور سنجی تیرتہہ یاترا کو چلے گئے اور اُس سے چہتیس برس پشچات ایک رشی کے شاپ سے ساری پانڈوون کے مدہرا پان
کرکے پرسپر جدہ کیا جس کے سب ناش کو پراپت ہوگئے اور سری کرشن جی اور بلبھدر جی نے بہی رشی کے شاپ کا سمرن
کرکے دیہہ کا تیاگ کردیا۔ اور بسدیو جی نے بہی یہہ بیوستہا سنکر دیہہ تیاگ کر سری پربھو تیسری جی کا دہیان مین پرم

کو پراپت ہوگئی ۔ پشچات یہہ سب چرتر سنکر ارجن جی آئے اور سری کرشن کے شریر کو آہون پٹرانیون سہت کاشٹ
اکٹھا کرکے داہ کرپا کردی اور اور استریون کو ساتھہ لیکے دوارکا سے چلے گئے اور دوارکا پوری جل مین ڈوب گئی
مارگ مین سری کرشن کی استریونکو بھیلون نے لوٹ لیا جنکی رکشا ارجن نے کی پرنتو ارجن کا پراکرم اور بل کچھہ کام نہ آیا
کیونکہ اُنکا پہلا بل اور پراکرم سب سری کرشن جی کے ہی پرتاپ کرکے تہا ۔ اس سمے سری کرشن جی کی بنس مین اکیلے بجر ناتھہ
انرودھ جی کے پُتر رہگئے اور سب ناش کو پراپت ہوگئے ۔ اس بیوستھا کے پشچات ارجن جی نے ہستناپور مین پہنچکر
سب برتانت جدہشٹر سے کہا ۔ جدہشٹر سری کرشن جی کا دیہانت سنکر بڑی سوچ کو پراپت ہوئے اور اُنہون نے
ہمانچل پربت پر جانے کی منسا کرکے راج گدی پر پریچہت کو استہت کردیا اور آپ اپنی منسا پرمان دروپدی اور اپنے
بہائیون کے سہت ہمانچل مین جاکر پران تیاگ دیئے ۔ راجہ پریچہت راج گدی پر استہت ہوکر پرجا کی پالنا کرنے
لگے اُس سمے اونکی آیو چہتیس برس کی تہی ۔ ایکدن راجا پریچہت مرگیا کارن بن مین گئے ۔ مدہیان سمے مرگیا
کرتے ہوئے ترکہا لگی ۔ وہین ایک منیشر کی کُٹیا تہی جسمین وہ منیشر پرمیشر کے دہیان مین اپنے نیتر موندکر سمادہی
مین پرورت تہے راجا نے اُنکے نکٹ جاکر کہا کہ ہے مہاراج مجہکو ترکہا لگی ہوئی ہے جس کرکے مین بیاکُل ہورہا ہون
مجہکو جل پلاؤ ۔ پرنتو منیشر اپنے دہیان مین لگے ہوئے تہے اُنہون نے کچھہ اُتر نہین دیا ۔ تب راجا نے کروپ کو
پراپت ہو ایک مرا ہوا سرپ جو اُنکے نکٹ پڑا ہوا تہا دہنش کی نوک سے اُٹھاکر اُنکے گلے مین ڈالدیا ۔ پرنتو رکہیشر کی
سمادہی تب پر بہی نہین کہلی ۔ تب راجا اپنے استہان کو چلا آیا ۔ چہن ماتر مین اُس رشی کا پُتر آگیا جو بڑا تیجوسی تہا
اور اُسی سمے کچھہ اور بالک بہی آگئے جنہون نے اُسکے پتا کے گلے مین مرا ہوا سرپ دیکہکر اُس سے یہہ کہا کہ دیکھہ تیرے پتا کے
گلے مین مرا ہوا سرپ لٹک رہا ہے ۔ یہہ دیکہکر رکہیشر کا پُتر کروپ کو پراپت ہوا اُسی سمے یہہ شراپ دیدیا کہ جسنے میرے پتا کے
کنٹھہ مین یہہ سرپ ڈالا ہے اُسکی مرتیو سات دن کے ہی اندر سرپ کے ڈسنے سے ہو ۔ تہوڑی دیر پیچہے جب رکہیشر کی سمادہی
کہلی اُسنے راجا کو ایک شِشیہ بہیجکر بولایا اور شراپ کی بہایہ بہاوت کہہ سنائی ۔ راجا نے سنکر بہت سے مہاتما اور منتریون کو
سب کارن برنن کیا اور کہا کہ دوش تو میرا ہی ہے ۔ یہہ سنکر منتری بولے کہ ہے راجا اسکا اوپاؤ کرنا چاہیئے جس کرکے

کسی پر کار آپکی مترہو کا نوارن ہو شاستر اتہوا منتر اتہوا اوشدہی کرکے اسکا اوپاؤ کرنا یوگ ہے - ایسی کوئی بستو نہین ہے جسکی شدہی کا اوپاؤ نہو - ایک شاستر مین یہہ بات پرگٹ ہے کہ ایک منیشر نے اپنی آدہی آیو ایک مری ہوئی استری کو دی تہی جسکے دینے کرکے وہ استری جی گئی تہی - یہہ سنکر راجا نے کہا کہ ان مینے ہی سنا ہے کہ اپنے تپ کی پہل دینے ہی آیو بڑہجاتی ہے - منتریون نے کہا کہ ہی مہاراج اس ہوستہا کی سننے کی ہمکو ابہلاکہا ہے کرپا کرکے برنن کیجیے کہ اس پرکار کسکے پہل دینے سے کسکی آیو بڑہ گئی ہے - راجا پریکہت بولے کہ ہی منتریو بہرگو جی مہاراج کی ایک استری پلوما نام تہی جسکے گربہہ سے چمن رکہیشر کی اُتپتی ہوئی تہی - چمن رشی کو شریات راجانے اپنی کنیا دی تہی جس سے ایک پُتر پرمتی نام کرکے اُتپت ہوا تہا - پرمتی کی استری پرتاپی نام ہوئی تہی اُسکے گربہہ سے رورو نام پُتر اُتپت ہوا تہا جو پرم دہرماتما تہا اُسکے استہان کے نکٹ ستہول کیش نام ایک بڑی جہا تما اور تپ وان رشی رہا کرتے تہے اُنکی آشرم کے نکٹ ایک اپسرا منکا نام ندی مین کریڑا کر رہی تہی - وہین بسوا بسو نام ایک گندہرپ بہی آیا اور کچہہ کال تک وہ بہی کریڑا کرتا رہا - جس سے پاکر وہ اپسرا ایک کنیا اُتپت کی جسمی ستول کیش رشی کے آشرم مین چہوڑ گئی - استہول کیش جی نے اُس کنیا کو اناتہہ جانکر اُٹہا لیا اور اُسکی پالنا بہلے پرکار کرکے کری - تہوڑے کال مین وہ کنیا جوان اوستہا کو پراپت ہوگئی - جسے پاکر ایک دن رورو رشی جو استہول کیش کے آشرم مین آئے اُس کنیا کو دیکہکر کام بس ہوگئے +

نوان ادہیائ دوسرا اسکندہ سریمد دیوی بہاگوت مہاپُران ہردیوکرت بہاشا کا جسمین رورو رشی کے بواہ کا برنن استہول رشی کی کنیا کے ساتہہ اور اُس کنیا کی مرتیو اور آدہی آیو دینے اور اُسکی جیونی کا اور راجا پریکہت کی رکہشا کی اوپاؤ کا آکہیان بستا پور رکب ہے

راجا پریکہت نے اپنے منتریون سے کہا کہ وہ رورو کام بس ہو راتری کو اپنے آشرم مین سو رہا سویری سورج دیوتا کے اودے ہونے پر جب اُٹہا تو اپنے من مین چنتا کرنے لگا اُسکے پتا نے پوچہا کہ ہی پُتر آج تجہے کیا چنتا ہے اُسنے کہا کہ ہی پتا مین استہول کے مندر مین ایک پرم سُندری کنیا دیکہہ آیا ہون میری اچہا اُسکے ساتہہ بواہ کرنے کی ہے - یہہ سنکر

پتا سیگر استہول کے استھان کو چلا گیا وہان جاکر کنیا کو دیکہکر استہول سے پرارتھنا کی کہ اس کنیا کو مجھے دیدو استہول
اُسکی جاچنا کو انگیکار کرکے گہر لوٹا وواہ کی سامگری اکٹہی کرنے لگا راتکو اُس کنیا کو ایک سرپنے ڈس لیا جس کرکے وہ کنیا مر
گئی اور بڑا کولاہل مچا کتنے ہی اور منیشر بہی اُس کولاہل کو سنکر آپراپت ہوئے اور رورو کا پتا اتینت رودن کرنے لگا
اور رورو بڑا ویاکل ہو اپنے استھان سے باہر جاکر یون کہکر رودن کرنے لگا کہ ہے پرمیشر اس کنیا کو کس کارن سرپنے ڈس لیا
اب مین کیا کرون اور کہان جاؤن کہ میری پران پریہ مرتیو کو پراپت ہوگئی اور مینے ابہی اُسکے ساتہہ پانی گرہن نہین کیا اور اپنے
پران گہات کی منسا کرکے ندی کے تٹ پر جا پراپت ہوا اس کرکے اُسکی ماتا پتا بڑے کلیش مین پڑ گئے - رورو ندی کے
تٹ پر بیٹھہ کے اپنے من مین سوچنے لگا کہ جو مین اپ گہات کرونگا تو میری کوگتی ہو جائیگی کیونکہ دہرم شاستر مین لکہا ہے
کہ جو پرانی اگنی اتہوا جل اتہوا شستر اتہوا بِس کرکے پران تیاگتے ہین وہ آتم گہاتی ہوتے ہین یہہ سوچکر اُسنے اپنے من
سے یہہ بات کہی کہ اب تک اپنی آیو مین جو جپ تپ کرے ہین اور وید اور شاستر پڑہے ہین اس کشٹ کی سہاتا کرین مین
اپنے جپ تپ کا آدہا پہل اس کنیا کو دیتا ہون یہہ کہکر سنکلپ کردیا اس سمے اُس کنیا کے پاس دیودوت آئے ہوئے
تہے وہی رورو کو روتا اور برلاپ کرتا ہوا دیکہکے بولے کہ ہے براہمن تو اپنے من مین بچار تو سہی کہ کوئی پرش مرتیو
ہوا ہوا بہی جیا ہے اس لئے اسکی آیو اتنی ہی تہی اب تو سوچ مت کر - یہہ بات سنکر رورو نے دیودوتون سے کہا
کہ ہے دیودوتو جو کچہہ تمنے کہا وہ ست ہے پرنتو مین تو اپنی آدہی آیو ہی اس کنیا کو دیتا ہون یہہ سنکر دیودوت
سون ہو سرگ کو چلے گئے اور یہہ سب برتانت گندہربون کے راجا سے برنن کیا اُنہون نے دہرم راج کے پاس جاکر
سمپورن برتانت کہا - دہرم راج نے کہا کہ اچہا رورو نے جو اپنی آدہی آیو اس کنیا کو دی وہ آیو اُسکو پراپت ہو
یہہ سنکر دیودوت اپنے استھان کو چلے گئے اور وہ کنیا اُسی سمے جی کر اُٹھہ بیٹھی - راجا پریچہت نے کہا کہ ہے منتریو
اس بہانت کرکے وہ کنیا جی اُٹھی اور رورو اپنی بہارجا کو پراپت ہوگیا - ہے منتریو اسی پرکار جو اوپاؤ تم سے
ہی ہوسکے سو کرو - یہہ سنکر منتریون نے سُبہہ مہورت بچار کے اوپاؤ کرنے کی منسا کی - اور سرشٹ پنڈتون اور
مہاتماؤن کو اکٹھا کرکے اوپاؤ پوچھنے لگے - راجا کے ایک منتری کے پتر نے کورو منی سے ایک منی لاکر راجا کی پاس رکشا کارن

استھاپت کردی اور آپ ہی وہین بیٹھہ گیا اور بہت سی کہشیرون نے اپنی اپنے ہاتہون مین جل لیکر راجا کی کشا کری اور بہکش بہوج آدلیکر سبا گری اپنے پاس رکہہ لی اور راجا پریچہت اسنان اور سندہیا آدک سے نورت ہو پراتہنا کرنے لگا اور سب منتری بہی وہین آبیٹہے اور راجا اپنی آیو کی دن گننے لگ گیا اور ایک براہمن کشب نام جسکو سرپ کے کاٹی کو منتر کرکی اچہا کرنیکی اوپدیش بدہی آتی تہی راجا کی شاپ کا برتانت سنکر بہت سے دہن کے لالچ مین راجا کے استہان کو چلا +

دسوان ادہیاۓ دوسرے اسکند سرمد دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا کا جسمین راجا پریچہت کو سرپ کے ڈسنی اور اوس کرکے اسکے دیہانت ہونیکا برتانت بستار سہت برنن کیا ہے

سوت جی مہاراج نے کہا کہ اوسی سمے تکشک بہی راجا کی شاپ کو جانکی ایک برودہ براہمن کا روپ دہر راجا کی ڈسنی کو چلا۔ پارگ مین اوسکو کشب ملا جو راجا کا شاپ سنکر راجا کی کشا کرنیکے لئی چلا تہا تکشک نے اوس سے پوچہا کہ ہی مہاراج آپ کہانکو جاتے ہو کشب بولا کہ مینے سنا ہی کہ راجا پریچہت کو شاپ لگا ہی کہ اوسکو تکشک ڈسیگا سو مین اوسکے رکشا کرنے کو جاتا ہون میری منتر کو یہہ سامرتہہ ہی کہ سرپ کی ڈسی ہوئی کو سرجیون کردیتا ہی تکشک بولا کہ ہے مہاراج جو آپنی کہا وہ ستت ہوگا پرنتو وہ تکشک مین ہی ہون مجہکو آپکے منتر مین یہہ شکت نہین دیکہتی ہے جو میری ڈسی ہوئی کو سرجیون کردی۔ یہہ بات سنکر کشب بولا کہ ہی تکشک تجہکو جو میری بچن کا بسواس نہین ہے تو پریکشا کرلے تکشک بولا کہ ہی مہاراج مین تمہاری منتر کی پریکشا کرتا ہون اور یہہ کہکر ایک پیپل کے برکش مین ڈنک مارا جسکے مارتی ہی وہ پیپل بہسم ہوگیا۔ کشب نے جل ہاتہہ مین لیکر اور اپنی منتر کو پڑہکر پیپل کے برکش پر چہڑک دیا جسکی چہڑکتی ہی وہ برکش جیون کا تیون کہڑا ہوگیا۔ تکشک یہہ دیکہکر بسمے کو پراپت ہوا اپنی من مین بچارنے لگا کہ اس کشب کو جیسے ہوسکے اولٹا پہیر دینا چاہیئے سو اوسنی کشب سی کہا کہ ہی مہاراج تم کس کارن آئے ہو وہ کارن اپنا کہو کشب نے کہا کہ مین اپنے گہر سے دہن کی ارتہہ نکلا ہون تکشک بولا کہ مہاراج مین تمکو بہت سا دہن دیتا ہون تم وہ دہن لیکر

اپنے آشرم کو جاؤ - کشپ نے کہا کہ جو تمنے کہا وہ ست ہی پرنتو مین ایسے دہن کو لیکر کیرتی کو کیونکر پراپت ہونگا -
ہرشچندر سے آدلیکر جو راجا ہین کیرتی سے سوبہا کو پراپت ہین مین اُس راجہ دہرماتما کے رکشا کے ارتہہ گہر سے چلا
ہون جو مین لوٹ جاؤنگا تو میری بڑی اپکیرتی ہوگی - تکشک نے ہاتہہ جوڑ کر کہا کہ مہاراج تم اپنے دہیان سے
دیکہو کہ راجا کی آیو بہی ہے یا نہین جو کچہہ آیو رہی ہو تو اوپاؤ کیجیے نہین تو دہن لیکر اپنے استہان کو سدہارئے
برتہا پراکرم کیون کرتے ہو کشپ نے راجا کی آیو دیکہی تو پورن ہوئی جاتی گئی - یہہ دیکہکر کشپ تکشک سے دہن لیکر اولٹا
چلا گیا اور تکشک ٹہیک ساتوین دن راجا کے ڈسنے کی اچہا کرکے راج بہون مین جا پہونچا اور راجا کی ڈیوڑہی پر
کہڑا ہوکر دیکہا کہ راجہ نے اپنی رکہشا کے کارن بہت سے منتر اور اوشدہی استہاپت کر رکہی ہین اور بہت سے
رکہشا کرنے والے بیٹہے ہین اور براہمن بید کے پڑہنے والے راجا کے نکٹ بید دہون کر رہے ہین اور کہہ رہے ہین کہ دہرم کی
بیادہا اور شترونکا ناش ہوتا ہے اور دوج پیڑا کا ہی۔ نرورت ہو جاتی ہی برہمن کے شاپ کرکے آپ کچہہ چنتا نکرین
یہہ سب بیوستہا دیکہکر تکشک اپنے من مین یہہ بچارنے لگا کہ یہہ راجا پانڈو کل مین سے بڑا دہرماتما راجا ہے پرنتو
اُسنے جو رشی کو دُکہہ دیا اور مرتیو کا سمے بہی آن پہونچا ہی اسلئے اسکو ڈسنا ہی یوگ ہی سو اُسی سمے تکشک ایک
تپسنی برہمن کا روپ رکہکر اور پشپ پہل ہاتہہ مین لیکر رکہشکون سے بولا کہ ہی بہائیو مین راجا کی اشیرباد دینی کو اندر
جایا چاہتا ہون منتریون نے راجا سے کہا کہ ہی مہاراج ایک تپسی براہمن آپکے اشیرباد دینی کو باہر کہڑا ہے راجا نے
کہا کہ آنے دو تب اُسنے اندر جاکر یہہ کہا کہ ہے بہارت کل کے دیپک آپنے اپنے نکٹ بہت سی رکہشک بٹہلا رکہی ہین پرنتو
سب یو ہنین جانے پڑتے ہین راجا نے کہا کہ ہی مہاراج جو کچہہ ہین ہی ہین - یہہ سنکر تکشک نے پہل پشپ راجا کے آگے
دہر دئے راجا نے اُنمین سے ایک پہل اُٹہا کر جو توڑا اُسکے اندر سے ایک کیڑا پرگہٹ ہوا جو راجا کو کالا بہنگ وپ
لال نیترون والا دیکہہ پڑا راجا اُسکو دیکہکر بسمے کو پراپت ہو کہنے لگا کہ مینے تجہکو جانا پرنتو سورج است کا سمے ہونے
دے جو کارن ہی مین اُسکو انگی کار کرونگا پشچات لُجا فی اُس کیڑی کو اُٹہا کر اپنی کنٹہہ کے نکٹ رکہہ لیا جسنی کنٹہہ سے لگتے
ہی تُرنت سرپ بہیانک روپ بن راجا کی کنٹہہ مین ڈاڑہہ ماری جسکی مارتے ہی راجا گر پڑا اور پرم دان دُوکہہ کو پراپت

ہو پران تیاگ دیئے جس کر کے ساری راج مندر مین بڑا کُلاہل شبد ہوا اور سمپورن کہنٹک وون گرنے لگی اور وہ
سرپ جسکی مُکھہ سی اگنی نکلتی تہی راجا کے گلی سی لیپٹ کر راجا کو آکاش مارگ کو لیگیا جس کر کے راجا کی مرتہو انترکشن مین
ہوئی یہہ بات دیکہکر راج سبہا کہنے لگی کہ یہہ کیا اشچرج ہوا ؛

گیارہوان ادہیاے، دوسرے اسکند سری دیبی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا جنمیجہ کے راج گدی پر بیٹہنی اور سرپ جگ کے کرنی اور پہر آستک منی کے کہنے سی جگ سماپت کرنیکا برن ہے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے شونکو جس سمے راجا کو پران گت ہوئی راجا کے پتر کی جسکا نام جنمیجہ تہا بال اوستہا تہی منتریون
نے راجا کی واہ کریا گنگا جی کے تیر کری سوگند کی لبتو لا کر اور پروہت کُل کو بلاکر بیدون کے منترون سی پہلی پرکا
کریا کری اور انیک پرکار کی دان شاسترون کے پرمان دیئے اور کرم کریا سے نرورت ہوکر شبہہ دن دیکہکر راجا کی بال
پتر کو راج گدی پر بٹہلا دیا نگر کے باسی سرشٹ مرشٹ لبتو لیکر راجا کے سنمکہہ آئے جنمیجہ نے اچھی اچھی بیدیا رگ
سیکھی اور بڑہے گیارہ برس کی اوستہا تک سنے راج کاج کی سب بدیا پڑہلی ارتہات جس پرکار ارجن کو درونا
چارج نے شستر بدیا کی سیکشا کی تہی اُسی پرکار کرپا چارج نے جنمیجہ کو سب بدیا سکہلائی اور دہرم شاستر کو بچار کی
ست بادی اور جت اندری ہوگیا جس پرکار یدہشٹر نے دہرم راج کیا اُسی پرکار جنمیجہ دہرم راج کرانے لگا
سوبرن برما کاشی کے راجا کی پتری بپشٹما نام کے ساتہہ جنمیجہ کا پانی گرہن ہوگیا جس پرکار کاشی کے راجا کی کنیا کا
بچترویرج کے ساتہہ سکہہ وان ہوا تہا یا سوبہدرا کا ارجن کے ساتہہ تہوا شچے کا اندر کے ساتہہ ہوا تہا سر منتری
راجا کی آگیا کاری ہوگئے تہوڑی کال پشچات ایک منی اوتنگ نام ناگون دیس سے چلکر ہستنا پور
مین راجا کو بہلے پرکار بودہ کرانیکو آیا اُسنے راجا کی سمیپ آکر کہا کہ ہی راجا تینے کارج اور کارن کچھ ابہی نہین جانا اگر تب
ستو کو کرنا جوگ نہین ہے اور پریت پر پریت کو تینے ابتک نہین جانا راجا جنمیجہ بولا کہ ہی مہاراج مین تو نہ بیر کو جانو ہون
نہ پیار کو آپ مجھسے وہ کارن کہو اوتنگ نے کہا کہ ہی راجن تیری پتا کو تکشک نی ڈسا تہا تو انہی منتریون کو بلاکر پہلی پرکا

پوچھہ راجانے منتریونکو بلاکر پوچھا منتریون نے ساری کتہا راجاکو بتار پورک کہہ سنائی وہ سُنکر راجانے
اوتنگ رشی سے کہاکہ ہی مہاراج یہہ توشاپ کاکارن تہا تگشک کاکیا دوش تہا - یہہ بات سنکر اوتنک رشی نے
کہا - ہی راجا شاپ کر نوارن کو کشب رشی آئے تہی تگشک نے دہن کالوبہہ دیکر کشب کو اُنکے استہان کو اولٹا
پہیر دیا تہا اور اسی پرکار اور انیک اُتپات سرپ پہلی بہی کرچکے ہین وہ کتہا مجہہ سے سُن ایک تورورو رشی
کی ابوا تہا استری کو سرپنے ڈسا تہا اُس رشی نے ایک پرکار کاکوپ سرپون پرکیا اور کہاکہ جتنے سرپون کو
مین دیکہونگا مارنے بنا نہین چہوڑونگا - ایکدن وہ رشی ہاتہہ مین ڈنڈلیکر بن مین سرپون کے مارنے کو چلا
تو ایک اجگر سرپ اُسکو بن مین ملا رشی اُسکے مارنیکو دوڑا اور کہاکہ ارے تونے میری استری کو ڈسا ہی مین تجہکو
مارڈالونگا یہہ سنکر وہ دوندی ناگ بولا کہ ہے مہاراج وہ ناگ تو مین نہین ہون جسنے تمہاری استری کو ڈسا تہا
مجہکو بنا اپرادہ کے مت مارو - یہہ بچن سُنکر رورو رشی وہ کو پراپت ہو پوچہنے لگے کہ بہائی توکس کرم کرکے سرپ
جون کو پراپت ہوا ہی وہ بولا کہ ہی مہاراج مین پچہلے جنم مین برہمن تہا ایک رشی بن مین بڑی سرشیٹ تپ کرنے والے
تہے اُنکے آشرم مین جاکر سورکہتائی سے ایک سرپ مایا روپی بناکر اون کے نکٹ چہوڑدیا وہ رشی بہی کوپ رت
ہو شاپ دیا کہ تینے میری تپ کو کہنڈن کیا جا تو سرپ ہوجا یہہ بات سنکر مین اُس رشی کے چرنون مین پڑا کہ ہے
مہاراج میری اوپر کرپا کرو رشی نے دیا کرکے کہا کہ رورو نام ایک رشی تجہکو بن مین ملینگے اُنکی کرپا کرکے تو پرم
گت کو پراپت ہوگا سو مہاراج آپ وہ رورو ہو اور مین وہ سرپ ہون میری اوپر کرپا کرو - رورو بولے کہ جاتو
سرپ جون سے چہوٹا وہ سرپ اُسی سمے سرپ جون کو چہوڑکر برہمن ہوگیا - سو ہی مہاراج سرپون نے ایسے ایسے
بہت بگہن کیئے ہین یہہ بات سنکر جنمیجہ نے سوچکر کہا کہ ہی مہاراج تم ست کہتے ہو سرپ بڑے دشٹ ہین مینے سنا ہے
کہ میری پتا کی مرتیو انترکش مین ہوئی تہی جس کر کے میری پتانے اسنان دان کری بنا دیہہ تیاگ کری تہی سو ہی مہاراج
میری پتا کا ادہار کرو اوتنک رشی نے کہاکہ ہی راجن تو چنتا مت کر تیری پتا کی موکش بہلے پرکار ہوجائگی
تو مگ کی سامگری اکٹہی کر اور اُس جگ کا نام سرپ جگ کہہ - جنمیجہ نے اپنی نیترون سے آنسو ٹپکا کے کہا کہ میرے جنم

دہرکار ہو کہ میرا پتا اتنک گیتی کو پراپت نہین ہوا اور سیگر جگ کی ساگری اکٹھے کرکے کہنے لگا کہ ہے مہاراج ایسے
بدہی سے جگ کرو کہ سمپورن سرپون کا ناش ہو جاوے رشی نے شبہہ دن دیکہکر گنگا جی کے نکٹ جگ کا آرنبہہ کر دیا
اور بیدی منڈہپ اور کلس استہاپن بیدون کے منترون کرکے رچ کر ہون کرنے لگا جسمین سرپون کا ناش ہونے لگا
ایک تکشک ہی بچگیا سو اُسنے بہی ہانگر اپنے کل کے اودہار کرنیکو اندرلوک مین جا اندر سے یہہ پرارتہنا کری کہ ہے مہاراج
پاہ پاہ ارتہات میری کرپا کرو۔ یہہ بات سنکر اندر نے تکشک کو اپنے سنگہاسن کے نکٹ ٹہلا دیا اور کہا کہ ہے تکشک
تو بے ست کر اب مین تیرا اودہار کرونگا پشچات اُس جگ مین ایک منتری نے کہا کہ مہاراج جب تکشک نے تمہارے پتا کو
ڈسا تہا وہ نہین آیا یہہ سنکر راجا نے کہا کہ ہے مہاراج تکشک کا آواہن کرو اوتنگ نے دہیان سے دیکہکر کہا کہ تکشک نے
اندر کی سرن لی ہے سو اب مین تکشک کو اندر کے راج سنگہاسن سہت جگ مین پراپت کرتا ہون یہہ کہکر اوتنگ رشی
کرودہ روپی منترون کو ٹہرا ہوتی دینے لگے جس کرکے ایک چہن ماتر مین اندر کا سنگہاسن کمپائمان ہو گیا یہہ دیکہکر
اندر ہے کو پراپت ہو گیا اور اوتنگ جی کلیش وان ہو پورن اہوتے کرنے کی منسا کرنے لگے اُسی کال اندر نے
آستک نام ایک رشی جرت کار کے پتر کو جگ سماپت کرنے کے کارن بہیجا اس منی کے پتر کی بال وستہا تہی جب وہ جگ
مین آیا راجا اُس بالک منی کو دیکہکر موہ کو پراپت ہو گیا آستک رشی نے سب تانت اوتنگ رشی سے سنگہاسن کے کمپائمان ہونے
کا سنکر جگ سماپت کرنے کا متا کیا۔ راجا نے آستک رشی کا پوجن بہلے پرکار کیا پشچات وہ رشی بولا کہ ہے راجن جگ
کی سماپتی اور پورن اہوتی کا سمے ہے۔ راجا نے اپنے من مین سمجہا کہ رشی کا بچن مجہکو ماننا جوگ ہے اوتنگ رشی
نے راجا کی آگیا پرمان جگ کی سماپتی کر دی پشچات بیسم پاین کے مُکہہ سے مہابہارت کو سرون کیا پرنتو مہابہارت
کو سنکر راجا کے من کو شانتی نہین ہوئی تب راجا نے بیاس جی مہاراج سے ہاتہہ جوڑکر کہا کہ ہے مہاراج میرے من کو
شانتی نہین ہوئی اور ہے مہاراج مجہہ مندبہاگی کے پتا کی گتی بہی ابہی نہین ہوئی اور چہتر یونکا یہہ دہرم ہے کہ سنگرام
مین شستروں کرکے مارا جاوے پرنتو میرا پتا نہ تو سنگرام مین مرا نہ گہر مین آپ میرے پتا کی گتی کا اُپاو بہلی پرکار برنن
کرین جس کرکے میرا پتا سرگ کو پراپت ہو +

بارھوان ادھیاے دوسرے اسکندہ سری دیبی بھاگوت مہا پران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین آستک منی کے آکھیان اور جگ کے سماپت کرانیکے پریوجن کا برنن ھے

سوت جی مہاراج نے کہا کہ ہے رشیو بیاس جی مہاراج نے جنمیجہ کے بچن کو سرون کر کے اوتر دیا کہ ہے راجن اب مین تجھے گپت کتھا سری بھاگوت کی جس کے وشے اینک پرکار کے کلیان روپی چرتر ہین کہتا ہون سرون کرو یہی پران مینے اپنے پتر سکھدیو کو سنایا تھا اب تو بھی اسکو سرون کر کہ وہ دھرم ارتھ کام موکش کو پراپت کرنیوالا ہے یہہ بات سنکر راجا جنمیجہ نے بیاس جی مہاراج سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج آستک منی جو جگ کی سماپتی کے کارن ہوئے اسکا کیا پریوجن تھا پہلے اسکو آپ برنن کرو پشچات سمپورن پران میری ارتھہ برنن کرنا بیاس جی مہاراج نے کہا کہ جرت کارمنی بڑا شانتی سو بہاو تھا پرنتو اسنے گرہست آشرم نہین کرا تھا۔ ایک سمے اس منی نے اپنے پتروں کو ایک گڑھے مین پڑا ہوا دیکھا جنہون نے کہا کہ ہے پتر تو گرہست آشرم کر جسکے دھرم کر کے ہم سرگ کو پراپت ہون یہہ بات سنکر وہ منی کہنے لگا کہ ہے مہاراج جو استری میرے سمان ملے گی اسکو مین بر کے گرہست آشرم کرونگا یہہ کہکر وہ رشی بنون مین جاکر تیرتھون مین بچرنے لگا۔ ایک سمے ایک بن مین سرپون کی ماتا نے سرپون کو شاپ دیا برتانت جسکا یون ہے کہ کشب جی کی دو استری تہین ایک کا نام کدرو تھا دوسری کا نام بنتا تھا۔ ان دونون نے پرسپر سورج نارائن کے گھوڑونکو دیکھا۔ کدرو نے بنتا سے کہا کہ ہے بنتا تجھکو سورج نارائن کے رتھہ کے گھوڑونکا برن کیسا دیکھتا ہے اسنے کہا کہ مجھکو تو سویت برن دیکھتا ہے تجھکو کیسا دیکھتا ہے اسنے کہا کہ مجھکو تو کرشن برن دیکھتا ہے ایسا کہکر دونو کی آپسمین ہوڑ بدی گئی کہ جسکا بچن جھوٹا ہووہ اسکے داسی ہو کر رہے۔ سوت جی کہتے ہین کہ کدرو نے اپنا بچن پرمان ہونیکے کارن یہہ منسا کی کہ اپنے پترون سرپون کو بولا کہا کہ تم سب جاکر سورج نارائن کے گھوڑونکو لپٹ جاو جنہون نے ویسا ہی کیا اور ایسا کرنے کر کے سورج نارائن کے گھوڑون کا برن شیام دیکھنے لگا اور جو سرپ اس سمے اپنی ماتا کے آگیا انوسار نہین آگئے انکو انکی ماتا نے شاپ دیدیا کہ وہ جنمیجہ کے ہون مین بھسم ہون پشچات کدرو اور بنتا گھوڑونکے

دیکہنی کو گئین اور اُنکا برن کالا دیکہکر نبتا کو لجا پرپت ہوئی جس کرکے وہ دُکہی ہوئی یہہ دیکہکر نبتا کی پُتر جو گرڑجی تہے
اُنہون نے دیکہکر کہا کہ ہے ماتا تم یہہ کارن مجہسے کہو کہ میری جیوتے تم دُکہہ کو پراپت ہوئی ہو نبتا نے جو کارن تہا
سب کہدیا یہہ سنکر گرڑنے کہا کہ ہے ماتا تم کچہہ چنتا مت کرو مینے سمجہہ لیا کہ تم جو ہوڑ ہار کر داسی بہاؤ کو پرپت ہوئی
ہو اس کارن تم دُکہی ہوئی ہو سو مین اِسکا نوارن شیگہر کرتا ہون - یہہ کہکر گرڑجی نے کدرو کے پاس جا ہاتہہ جوڑ کر کہا
کہ ہے ماتا اس داسی بہاؤ ہونے کا کارن مجہسے کہو کہ جس سے داسی بہاؤ میری ماتا کا دور ہو - کدرو نے کہا کہ جو تم مجہکو دیولوک
سے امرت لا دو تو داسی بہاؤ دور ہو جائیگا یہہ سنکر گرڑجی شیگہر اندرلوک کو گئے جہان دیوتاؤن سے مہا دارن جدہ ہوا
اور انت مین گرڑجی کی جے ہوئی اور اُس کرکے اُنہون نے سرگ لوک سے گہٹ امرت کا لا کر کدرو کو دیا جس کرکے اُنسے
پرسن ہو داسی بہاؤ نبتا کا دور کر دیا اور کلس امرت کا کُشا مین رکہکر سنان کرنے کو چلی گئی کہ امرت پان
سنان کے پشچات کرے - اتنے مین اندر کو جو گیات ہوئی کہ امرت کا کلش گرڑ لے گیا وہ شیگہر اوس
کلس کو اُٹہا کے پہر اندر لوک مین لے گیا پشچات جو سرپ آئے اُنہون نے وہ نہ پاکر جس کُشا پر وہ گہڑا رکہا تہا اُسکو چاٹا
جس کرکے اُنکی جہبا بیچ مین سے چر گئی پہر وہی سرپ جنکو اُنکی ماتا نے شراپ دیا تہا برہما کے پاس گئے اور کارن شراپ پوچہا کہ جرنے
کا برن کرا برہما جی بولے کہ تم جرت کارمُنی کو اپنی بہگنی بواہ دو تمہارا اُدہار ہو جائیگا کہ اُسکے گربہہ سے ایک پُتر آستک نام
کرکے جو ہوگا اُس کرکے تمہارا اُدہار ہو جائیگا سرپون نے یہہ بچن برہماجی کا انگیکار کیا اور اپنی بہگنی سے جرتکار
مُنی کے ساتہہ بواہ کرنے کی پرارتہنا کی اُنسے بہی انگیکار کر لیا اور بواہ ہو گیا - جرت کارمُنی کہنے لگے کہ میری یہہ پرتگیا
ہے کہ جو میری سمان استری ملے اُس سے بواہ کرون اور جس سمے وہ میری اگیا نہ مانے اُسی سمے اُسکو تیاگ دون بواہ
پشچات جرت کار کے آستک نام کرکے پُتر اوتپت ہوا جو بڑا ہستوان وتپسی تہا ایک دیوس آستک مُنی سین مین
تہی اور یہہ بچن اپنی استری سے کہکر سین کرا تہا کہ جب سندہیا کال ہو اُنکو جگا دے پرنتو استری نے جب سندہیا کال اپستہت
ہو گیا تب جگایا - آستک مُنی نے جاگرت اوستہا کو پراپت ہوکے کال بتیت ہوا دیکہا استری کو کہا کہ تو نے میری
اگیا کے برپت کرا اس کارن تو اپنے پتا کے گہر چلی جا استری اپنے پتا کے گہر چلی گئی - سو ہے راجا وہ تمہارے جگ کے نوارن

کرنیکو ماتا کی پکش کو مانگو آیا اور رکشا کری جو پرشن تمنے مجھہ سے پوچھا سو مینے برنن کیا ہے راجا تیرا کلیان ہوا اور
اینک پرکار کے دان اور پن کے اگتا بیاس جی نے کری کہ دان ہی کرکے تیرا پتا سُرگ کو پراپت ہو جانگا اور تیرا
کُل بڑا پوتر ہو جانگا اور امبا جگ کی سامگری اکٹھی کرکے بھگتی سہت امبا جگ کر کہ جس سے تجکو سمپورن
شُدھی پراپت ہو اور پرم بھگتی کرکے سری مہامایا بھگوتی کے آرادہن کو اپنے من مین چت کرکے سامرتھہ ہو
کہ جس کرکے کُل کی ہی بردہی ہوگی اور تیج کا بہی پرکاش ہوگا ہے راجن بنا دیبی جگ کے اور بنا سرون سریمت
دیبی بہاگوت کے تیری من کی شانتی نہوگی مین تجہکو سریمت بہاگوت سرون کراونگا وہ کیسی کتہا ہے کہ سنسار کے
تارنے کو نوکا روپی ہے اور دربا اور سریشٹ سکھہ کی دینے والی ہے ہے راجن جو مہامایا بھگوتی کے چرتار بندسی بمکھہ
ہین وے چاہے کسی پُران کو سرون کرین اتہوا کسی منتر کو جپ کرین پرم پد کو پراپت نہین ہونگے اور آد اہلوک
کرکے اُتپتی جس بہاگوت کے مینے سری نارد جی کی سانا کرکے بکہیات کری - سری مہامایا کی پراکرم کرکے وہ دیبی
بہاگوت ہی مین تجہکو سرون کراونگا - برہما سے آدلیکر سمپورن دیوتا وشیشر اُسی کا آشرہ کرکے رہتی ہین جو کوئی
نت برت اُس بہاگوت مین چت رکھے وہ بھگوتی کے پد کو پراپت ہوتا ہے سو راجا تو اسکو چت لگا کر سرون کر پشچات
تیرے پتا کو سُرگ پراپت ہوگا اور سدیو سُرگ مین ہی رہے گا +

سری بھگوتی مہارانی کی کرپا کرکے

دوسرا اسکند سماپت ہوا

سوچنکا تیسری اسکندگی

بجے چہند

مہاجگ گعے پر بہاؤ پرکاشت		بشن مہیش کی سو بہا گاؤن
گیان کی کہان بر ہما دک دیو		اور شکتی گنن انوسار بتاؤن
شبہو کی سیوا جگ کی بِدہ		سرشٹی کی اُتپت سناؤن
نرپ دہرو سندہو سُودرشن کی		نترو جت سُنجت گنگا تہہ جتاؤن
	اور	
گادہ تنے اور برمہہ کمار		بشست کتہا نند نے اپنایو
چندر کلا او نیش سوورشن		بیاہ سماج چون من بہایو
بہگوتی تیج پرتاپ تے جا بدہ		چکر کو دیش سو تنتر کہایو
ریت کہون نوراتر بربان کی		پوجن پہل جو من ٹہے سمایو
	اور	
سیت بہئے ہو ساگر کون		ترسرا کہر دو کہن جائے سنگہارے
مارو کندہ مرتچ ہنو		گہت کرن بدہو سُر دیکہہ دُکہارے
راون سیس ہرے کرت کو تک		بانر بہال سنوار سُدہارے
رام چرتر سچہتہ کہون		جن جانکی ساتہہ بہون پگ دہارے

پہلا ادہیا۔ تیسرا اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیوکرت بہاشا کا جسمین ابہاجگ کا پربہاؤ اور پہلا برہمانڈ کی اُتپتی کا برنن ہے

سوت جی نے کہا کہ ہے شونکو راجہ جنمیجہ نے بیاس جی سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج آپنے جو میرے ارتہہ امباجگ کینیکو کہا سو اُسکی اُتپتی کا برنن آپ مجہسے بہلی پرکار کرکے کہو کہ وہ پہلے کسنے کری اور اُسمین کیا گن ہے اور کون سروپ کرکے اُس جگ کا بستار ہے۔ اور برہما اور بشن و مہیش کی اُتپتی کا برنن کرو کہ وہ کس پرکار سے ہوئی اور ان تینون دیوتاؤن کو پالن اور اُتپتی اور سنگہار کا ادہکار کس کارن ہے اور یہہ دیوتا اپنی بس مین اتہوا پرائے بس ہین۔ اور مرتیو اور جیون اور ست چت آنند سروپ اور ادہیاتم آدہبوت آددیو اور تین پرکار کے گن ستوگن رجوگن تموگن اور اندر سے آدلیکر دیوتاؤن کا کال بس اُتپت ہونے اور ہرکہہ شوک نندرا اور ساد تاؤن کے اُتپت ہونے کا کارن اور جو بیس ورن بہوتیون کے نواس کرنیکے استہان کا برنن بستار پورب کرو وہی مہاراج اس سنسار مین ان پرشنون کرکے مین چنتا مین پڑا ہوا ہون کسی پرکار یہہ چنتا میری نرورت کرو اور اور کتہا مین بہی بشیش کرکے کہو۔ یہہ بات سنکر بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن آپکے پرشن بہت کٹہن ہین برہما وک کی اُتپتی مجہسے کیسے کہی جائے یہہ پرشن مینے نارد جی سے کیا تہا اور اُس سے بشیش اور بہی پرشن پوچہے تہے سو جو کچہہ اُنہون نے مجہی اتر دیئے تہے مین تجہہ سے برنن کرتا ہون ایکسمے گنگا جی کے تیر نارد جی مجہسے ملے مینے نارد جی کے چرنونکو ڈنڈوت اور نمسکار کری نارد جی مہاراج نے پرشن ہوکر مجہسے پریت کر پوچہا کہ تم کس کارن آئے ہو اُس سمے اور کوئی نہین تہا۔ نارد جی گنگا جی کے رنیکا مین آسن بچہاکر ستہت ہی مینے نارد جی سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج اس برہمانڈ کا کرتا کون ہے اور نت بستو کون ہے اور انت بستو کون ہے اور برہمانڈ کا کرتا ایک ہی اتہوا انیک ہین یا کوئی کرتا ہے ہی نہین ہے مہاراج اس سندیہہ روپی سمدر سے آپ مجہکو کرپا کرکے پار اُتارئیے اور پرلے اور اوتپتی اور ناش کا کارن کہو اور آتما ترگن کرکے رہت ہی یا اوسمین بیاپت ہو اور نشروں سے آدلیکر

سری بشنو کی استتی کس پرکار کرتے ہین اور پرماتما سروپ شکتی سہت ہی یا رہت ہی - اور بکتی کا دینیوالا پُرش مجھکو پرگہٹ کرکے دکہلاؤ اور چتر مکہہ کی برن سے اُتپت ہونے کا کون کارن ہے اور اُسکو اُتپن کرنیکا اوبہکا کس کارن ہے اور سوریج مہاراج مین کون تیج ہے اور پوجن اور کیرتن اور استتی کیا پدارتہہ ہے اور سمپورن دیوتا اندر کی پوجا راج گدی پر کون اوبہکار کرکے کرتی ہین اور چندرمان اور برن اور گنیش جی اور سوامی کارتک کا برتانت کیا ہے اور شکتی روپکا برنن اور آدمایا شکت کا برنن اور مایا اور برہم اور ماترو نکا ایک ہونا کیونکر ہے اور بشنوی اور شانکری اور برہامی اور سوجی وبارنی وجبارا ہی ونارسنگی و مہالکشمی کا برتانت پرتہک پرتہک کہو اور بید بادجو سمپورن کامناؤ نکا دینیوالا اور دکہو نکا دور کرنے والا ہے اُنکا برنن کرو - اور نرگن اور سرگن کا سروپ برنن کیجے نرنجن نرگن نراکار نرلیپت روپ رہت سرب بیاپک برہم سروپا برہم سروپ بید اور اوپنشد کے پرمان سے برنن کیجیے اور بید کے ونشی سہسر شیر کہا پرش کا برنن بید مارگ سی کیجیے اور بشن بادا اور آکاش اور پرم پد جس کارن سیتہا ہین اور پرشوتم کا برنن کیجیے اور اینہہ بہی کہیئے اور بید نی سدیو ہے یا اسی کال مین ہے ہو راجا اتنی پرشن مینے نارد جی مہاراج سے کری اور چہہ پرشن اور بہی کیئے کہ دہرم اُدہرم مَن اور دیو ادیو اور چنتا کا برنن کیونکر ہی اور یہہ بہی پوچہا کہ پانڈو بنس کے راجا اور اور انیک منبون کے راجا بہت پرکار کے دُکہہ کی بہوگتا ہین وہ دُکہہ کون پرکار کرکے نرورت ہون گے *

دوسرا ادہیا تیسرے اسکندہ سری دیبی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین نارد جی کا پرشن اور برہما جی کا اوتر اور اُوتپتی اور تپ اوک کا برتانت ہے

سوت جی نے کہا کہ ہے رشیو اس پرکار بیاس جی نے راجا جنمیجہ سے کہا کہ اس پرکار مینے نارد جی سے پرشن کیے اور نارد جی نے دہیان کر اس پرکار اوتر دیئے کہ ہے بیاس جی مینے تو یہہ پرشن کیئے انکی ہیرے ہردے مین بہی بہت سی چنتا اُٹہی تہی اور مین اُسی چنتا مین اپنے پتا برہما کے پاس گیا اور برہما سے یہی پرشن کیئے کہ ہے پتا اس برہمانڈ

کی اُتپتی کس پرکار ہوئی اور شنو کون ہین اور برہما کون ہے اور مہادیو کون ہے اور اس سنسار مین وہ دیوتا کون ہے
جسکا آرادہن یہہ تینون دیوتا کرتے ہین مہاراج یہہ سندیہہ روپی پہانسی میری شیگہر کاٹو وہ دیوتا کونسا ہی جسکو
مین بہی آرادہن کرون میرے ارتہہ تم پرگہٹ کرو برہما جی بولے کہ ہے پُتر جو پرشن تمنے کیئے وہ بڑی کٹھن ہین مجہکو
اُنکے اوترونیے کی سامرتہہ نہین اور جو تمہاری سنکہیا ہی اُسمین مین اور شنو این وُدّشت بیاپت ہین اور تمنے ابہی یہہ
نہین جانا ہے کہ اس سنسار مین راگی کون ہے اور بیراگی کون ہی ہے نارد ایک سمی پرلے کی انت مین بہوت ماتر کی
اُتپتی ہوئی سو مین ہی ہون میری ہی اُتپتی ہوئی جل کی بشے مینے کچھہ بہی نہ دیکہا ترنی نوکا بہی میری درشٹی
مین نہین آئی اور کُبیر کا سا بن مجہکو جل مین دیکہا مجہے اُس سمے بڑی چنتا پراپت ہوئی کہ کون میرا کرتا ہی اور کون میری
پالنا کریگا اور مجہے پر تہی بہی کہین جل مین درشٹ نہ پڑی اور اپنی نج آسن کے مدہ مین ایک کنول درشٹ پڑا۔ تب مجہے چنتا
ہوئی کہ یہہ کنول اس جل مین کیسے اوتپت ہوا اور پہر کنول کے نال کے نیچے مجہے کچھہ کائی سی دیکہی پہر جہین ماتر مین
کچھہ پر تہی بہی درشٹ پڑی اُسکے وشی مین اوترا تو ایک سہسر برس تک مین بہرمتا رہا پر کچھہ پار نہ پایا اور پہر مین وہان
بیٹہہ گیا اور ایک سہسر برکہہ پرینت مینے وہان تپ کیا پشچات مجہکو آکاش بانی ہوئی کہ ارے موڑہ تونے اب بہی
نہ دیکہا کہ سرشٹی کی اُتپتی کا کارن کیا ہے اور اُسی کال مین مدہو کیٹبہ آئے اُنکو دیکہکر مین بہے وان ہوکر
دہیان کرنے لگا وہ دیت مجہہ سے کہنے لگے کہ تو جدّہ کرنے کو کہڑا ہو تب مین اُسی نال کنول مین بہرمنے لگا۔ میری درشٹ
کچھہ نہین پڑا پشچات جیسی ایک سروپ میگہہ کے سمان شیام چترہیج پیتامبر دہارن کری ہوئے سیس جی کی
سجا پر سین مین درشٹ پرا بن مالا کنٹہہ مین دہارن کی ہوئی اور چکر گدا پدم دہارن کیئے ہوئی اپنے نندرا کی بس اچیت
مین دیکہی ہی نندرا سروپ شکتی کی اُستتی کرنے لگا تب اُسکی دیہہ سے دیبی بہگوتی پرگہٹ ہوئی مین اُس روپ کی
درشن کرکے نربہے ہو گیا شکتی کے نکلتے ہی بہگوان جاگے اور پانچ سہسر برکہہ تک اُن دانو سے جدّہ کرکے اونکا
ناش کیا پشچات وہ شکتی یہہ بچن کہکر سری بہگوان کی دیہہ مین سماپت ہو گئی کہ ہے برہما سمپورن کاریہ کے کرنی کرم
کا کارن مین ہی ہون اور یہہ مہا اُسر جو مارے ہین اُنکی اُتپتی کا کارن بہی مین ہی ہون اب تو پہلے پرکار سرشٹی

کی اُتپتی کر۔ - یہہ بات سنکر مین آشچرج کو پراپت ہوا کہ مین کس پرکار کرکے سرشٹی اُتپتی کرون نہ مجھکو پرتھوی دیکھتی ہے نہ پرجا دیکھتی ہے نہ کوئی پرش پربل مجھے درشٹ پڑتا ہے جس سے مین پوچھکر سرشٹی کی اُتپتی کرون ہیں چنتا مین مجھے ایک بمان دیکھا وہ بمان گگن سے اُترتا اُڑتا میرے سمیپ آیا مین اُس بمان کو دیکھکر موہ کو پراپت ہوگیا اُس بمان کی پاس بشنو و شیو کھڑے دیکھے اور چارون اُور بمان کے مکتا کے جال لٹکے ہوے دیکھے اُس بمان مین شاکشات بھگوتی جی بیٹھی ہوئی دیکھین اُنکے نکٹ شکتیونکو بھی بیٹھا ہوا دیکھا ٭

تیسرا ادھیاے سکندہ سری دیبی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین برہما بشن مہیش کا سری بھگوتی جی کے بمان کی سہاری جاکر سُرگادک لوکون کے دیکھنے اور سناتن یاکے درسن پرنے کا ہے

سوت جی نے کہا کہ ہے رشیو برہما جی نے کہا کہ نارد جی کے پشچات ہم تینون یوتا اُس بمان کے نکٹ جاکر اُسکے ایک دنڈ پر بیٹھہ گئے تب وہ بمان وہان سے اُڑکر پرتھوی پر آیا وہان جل نہ تھا پرنتو ایک پرکار کے باغ تھا اور برچھ دک اور ایک پرکار کے منوہر سروپ مُنکہ اور بادری اور کوپ اور دیگ شالا آدک اور نانا پرکار کے مندر دیکھے ہمنے ایک منوکہہ سے پوچھا کہ یہہ کون لوک ہی اُسنے کہا کہ یہہ سُرگ لوک ہی پشچات وہان ایک منش راجہ اندر کے سمان درشٹ پڑا ہم تینونے اُس بمان مین بھگوتی کے درشن کے پشچات نمسکار کرتے وہ بمان وہان سے چلا تو آگے جاکے اور استھان درشٹ پڑا اور ایک بندک بن نام دیکھا اور نانا پرکار کے پشپ دیکھے جنمین سوگند آتی تھی چار دہنت کے ہستی دیکھے اینک اپسرا نرت کرتی دیکھین اور گندھرب گاین کرتے و باجے بجاتے ہوئے دیکھے اور مدار جات کے پشپ دیکھے جنمین سے سوگند بہلی پرکار کی آتی تھی ۔ یہہ دیکھکر چت بڑا پرسن ہوا ایک نگر وہان درشٹ پڑا اُس نگر سے ایک راجا نکلتا ہوا دیکھا جسکا نام دیوراج تھا وہان ایک منکہہ سے پوچھا کہ یہہ کیا ہے اُس نے کہا کہ برہم لوک ہی اُسکو دیکھکر بھی چت کو بڑا آنند پراپت ہوا وہان ایک برہما کی بھی درشن ہوئے جو سناتن برہما کہا جاتا ہے ۔ برہما جی کہتے ہین کہ مینے کہا کہ برہما تو مین ہون یہہ سناتن برہما کون ہے جسکے ادرشن پائے اور اوس کے نکٹ سمپورن یوتا اپنی اپنی سجگت سکت سہت تہت ہین اور سا

اور ندی اور تنگ انیک پرکار کے دیکھے اُسکو دیکھکر ہم بہر متا کو پرپت ہوئے تشپچات بہان وہان سے پہر چل پڑا - ایک
چہن ماتر مین وہ بمان کیلاش پربت پر پہونچ گیا وہان نانا پرکار کے پشپون کی سوگند آرہی تہی اور انیک پرکار کی پنچھی
کوکلا آدی اپنی اپنی بانی بول رہی تہے اور بہنا مرذنک آدی ایک باجون کے دہن سنائی دی ایک پل ماتر مین ہی
مہاراج شمبہو اُس استہان سے نکلتے ہوئے درشٹ پڑے بیل پر چڑہے ہوئے تین نیتر مستک مین پانچ مکہار بند
دس ہاتھ - اور وہ چندرمان مستک پر براجمان - باگمر دھارن کیئے ہوئے ان گنت گنون کرکے پورن ہیں
بیربہدر جی سری سوامی کارتک جی سری گنیش جی اور انیک برہما و اندر و شنکر استتی کرتی ہوئی اور سورس ماتر کا
سنکھ چنور کرتے ہوئی پشچات ایک چہن ماتر مین وہ بمان بیکنٹھ مین جا پرپت ہوا بیکنٹھ کو دیکھکر من بڑا ہی آنند کو پرپت
ہوا - وہان سناتن شنو کے درشن ہوئے اور نانا پرکار کے شیو اور برہما اور اندر دیوتا دیکھے سناتن شنو کا سروپ
السی کے پہول کا سا درشٹی پڑا - سیس ناگ جی کی سجیا پر سین کیئے ہوئے لچھمن جی چنور ڈہولا رہین - برہما جی کہتے
ہین کہ ہی نارد جی ہم تینون اس لیلا کو دیکھکر اسبہی کو پرپت ہوئے وہان سے وہ بمان نکلکر اتر دشا کو چلا اور سیدہا سمند
مین پہونچا وہان انیک پرکار کے کوپ باوری درشٹ پڑے جل ہی نکا اتنبت میٹہا - نانا پرکار کی برچہون سے بہا مان
ملتا سے آدی لیکر انیک رتنون کی کہان - وہ استہان منی دیب نام کرکے تہا - نانا پرکار کی اوشدھی اور کیتکی کی پشپ آدی
لیکر بہتر ی پشپ اور بہورے سے آدی لیکر انیک جیو سگندہ کو لینے والے گنجار رہے - کتنے ہی پرش نانا پرکار کے
رتنون کو دہارن کرے ہوئی ایک پلنگ رتن جڑت پر ایک دیوا نگہنا بیٹہی ہوئی جسکے کنٹھ مین انیک پرکار کے رتنون
کی مالا سورج کی سنتل تیرو نکا پرکاش کروڑون لکشمی کے شریر کیسی کانتی انکش ترشول سمیپ استہاپت ایسی
سری بہونیشری مہامایا کے درشن کرکے من کو بڑا آنند پرپت ہوا اور انیک لکشمی مکہ سی آر وہ بیج کا پاٹ کر رہی ایسی
سنگاری اور نول جوبن کو دیکھکر ہم سب موہ کو پرپت ہوگئے - سمپورن سنگار سہت مرد مسکان کرتی ہوئی بہگوتی کے
درشن کرکے پرم آنند پرپت ہوا اور نانا پرکار کے منی کرکے سوبہا مان مندر دیکھکر مون ہو بیٹہہ گئے اور کنک روپی انیک رتنون
کرکے جٹت چہو در گسکا اور بکہار بند پر الکاولی ایک سکتیان سنکھ گدہی ہوئی چنور کرتی ہوئین جنکے چہتر کے اوپر انیک کا دیو

بہرتے ہوئے ایسے انیک پرکار کے بہت سے چرتر دیکہکر ہم تینوں کو کچہہ کہنے کی سمرتہہ نہین ہوئی اور اپنے من مین کہنے لگے کہ یہہ دیو مایا ہے اتہوا گندہرپی یا اسُری مایا ہے جنکی موہ کرکے ہم اپنی بُدّہی کو بسر گئے بشنو بہگوان مند مسکان کرکے بولے کہ یہہ شاکشات دیوی بہگوتی ہے جسکو مہا بدیا کہتے ہین اور یہی مہا مایا و مہا پورنا اور اردہ بہجا کلیان سروپنی ہے اس سے پرے کوئی نہین ہے - ایک ننشر سمادہی لگا کر جس روپ کے درشنون کی لالسا کرتے ہین اور درشن نہین ہوتے سو وہ سروپ یہی ہے اور سمپورن بیج روپ پرگہٹ ہونے کا کارن یہی ہے تینون دیوتا کہڑے ہوکر ہاتہہ جوڑ کہنے لگے کہ آج ہم کرتارتہہ ہوئے کہ شاکشات سناتن مایا کے درشن کرکے پرم آنند کو پراپت ہوئے - اور یہہ کہنے لگے کہ آج ہمارا اینک کلپون کا پُن اودے ہوا جو اس مورت کا ہمکو شاکشات درشن ہوا جسکے ایک انس کے سمتُل سمپورن دیوتا اور سُراسُر آدک نہین ہین اور ہمکو اسکے مہان کے برنن کی سامرتہہ نہین ہے برہما جی نے نارد جی سے کہا کہ ہمنے ایسی شاکسات مہا مایا کے درشن کرکے پہر ایک مورتی کا دوسرے استہان مین اور درشن کیا جو بڑ کی پتی پر بال روپ لیٹا ہوا تہا اور پاؤن کے انگوٹہے کو اپنے مکہہ مین لے رہا تہا اس پرکار کریڑا کرتی ہوئی مورتی کو دیکہکر پرم آنند ہوا اپنے من مین بچار اکر کا مناکی دینے والی مہا مایا سروپ یہی ہو

چوتہا ادہیا یسری سکندہ سری دیبی بہاگوت مہا پُران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین درشن ہونا مہا مایا کا برہما بشن اور مہیش کو اور اُنکی پربہاؤ اور سامرتہہ کا برتانت ہے

سری سوت جی مہاراج کہتے ہین کہ ہے سونکو برہما جی نے نارد جی سے کہا کہ اس پرکار ہم تینون دیوتا نے اس مہا مایا کے سمیپ جانے کی اچہا کری پشچات ایک اور بمان آکاش سے اوترا اس بمان مین سے اینک پرکار کی استری آتی دیکہکر اسکے کو پراپت ہوئے ہم تینو نکو پرش روپ کوئی درشٹ نہ پڑا - ہم تینو دیوتا نے بہی استری روپ دہارن کر لیا اور ہم بہی اُن شکتیون کے مدّہ مین پراپت ہوگئے اُنکے سروپ کی کہنے کو ہم پر بہر سامرتہہ نہین ہوئے اور اُس مہا مایا کو بڑ کے پتر پر سوتے دیکہہ کر ہم اُسکے چرنون کے نکٹ گئے - سمپورن شکتیون نے ہماری اور دیکہا اور اونکو ہماری

استری ہونے کا گیان نہوا سری مہامایا کچھہ مرد مسکان کر کے پرشن ہوئین اُس سمے مجھکو سری مہامایا کی چرنون کے نکھون مین ایک چرتر پرتیت ہوا جس کا رسنکھہ اپنی نکھہ کے پرتبنت کو درپن مین دیکھتا ہے اور اینک برہمانڈ و اینکہ برکش اور اینک پربت و اینک سورج و برہما و بشنو و اگنی سمپورن دیکھے - اور برن اور اشٹا و لبوا تما اور نارد سے لیکر اینک نیشھر دیکھے اور گندہرپ اور اُنکے کمار اور یکش و اینک پرکار کی ناگ و بکینٹھہ و سرگ و پاتال دیکھکر ہمکو بڑا بھرم اوتپت ہوا اور بشنو کی نابھہ کنول مین برہما بھی دیکھا اور رُدر ہو کی تب کا جدہ بھی دیکھا اس مایا کو دیکھکر ہم تینون پرسپر کہنے لگے کہ یہہ مایا اُسری ہر وا گندہری کہ ہمکو اسکا پار نہین پایا جاتا اس پرکار تنو برکہہ پرنیت سیدھا سند ہو کے مدہ مین ہمنے چرتر دیکھا اور اینک پرکار کی سکھی سمبہرتے ہمکو بہلے پرکار سی درشن دیا - یہہ چرتر دیکھکر بشنو مہاراج استت کرنیکو کھڑے ہوئے کہ ہے مہامایا ہی سچت انند روپنی مین تمکو نمسکار کرتا ہون اور سمپورن جل تھل اور پر ہت کے بیچ مین آپ ہی بیاپت ہو ہے ماتا یہہ اکھل گیان آپکے چرنون کی کرپا سے پراپت ہوا ہے اور سمپورن بدہی الوا بدہی ہمکو ہین - پرنتو آپ کے چرنون کی کرپا بنا کچھہ گیان نہین اور بشنو سنسار مین یہہ بات پرگت ہے کہ بشنو کی بنا اور کوئی نہین پرانتو یہہ ادہکار مجھکو تمہاری چرنون کی کرپا سے ہوا ہے اور ہے ماتا جس سمے مجھکو نندرا آگئی تھی اُس سمے بھی تمہاری کرپا سے مدہو کیٹب کا ناش اور برہما کی رکھشا کری تھی اس سنسار مین دیو اور منش یہہ جانتے ہین کہ بشنو پالنا کرتی ہے پرانتو بنا آپکی کرپا کے مجھکو سامرتھہ پالنا کی نہین ہے اور ہے ماتا آپکے نکھہ کی مدہ مین اینک برہما اینک بشنو اینک اندر دیکھکر بدہ میری بھرم کو پراپت ہوگئی دیکھو کہ استری روپ ہو کر آپکے چرنونکی سیوا کرنے کو مین اب سامرتھہ ہوا ہون ہے ماتا اس پرتھی جل تھل سمپورن کو مین جانتا ہون پرنتو آپکی کرپا بنا مین اگیات ہو گیا اب میرے من مین یہہ آتا ہے کہ سدیو مین آپ کے چرنون مین استری روپ ہو کر رہون اور سیوا کرون اور آپ کے چرنون سے کبھی نیارا نہون ۔

پانچوان ادہیاۓ تیسرے اسکندہ سری دیبی بہاگوت مہاپران ہردیوکرت مہاتما کا جسمین برنن اُس استُتی کا ہی جو برہما وشن مہیش نے سری مہامایا سناتن کی کی

سوت جی کہتے ہین کہ ہے سونکو اس پرکار برہماجی ناروجی سے برنن کرکے پہر کہتے ہین کہ ہے پتر وشنو استت مہاتما کی کرکے موک ہو بیٹہہ رہے اور شیوجی مہاراج استتی مہامایا کی کرنے لگے کہ ہے مہامایا آج جو برہما وشنو اور مین ہون یہہ سمپورن کہنے ماتر ہی ہین اوتپتی آپکے چرنون سے ہوئی ہے اور پرتہوی اور پون اور آکاش اور جل کی اوتپتی بہی آپکی ہی کرپا سے ہوئی ہے سنسار یہہ کہتا ہے کہ برہما نے اُتپتی کی ہے پرانتو وہ کہنے والے مورکہہ ہین ہے ماتا ہم تینون دیوتا تمہارے ہی کرے ہوئے ہین اور تینون گن تم سے اُتپت ہوئے پرانتو آپکی جو داسی ہین اُنکی آبہوشن اور سوبہا کو دیکہکر ہمارے من کو موہ اوتپت ہو گیا اور سنسار کے مدہ مین ہمکو ایک کیڑے کی سمان سمجہو اور آپکے سروپ کے دیکہنے بنا ایک پل ہمکو جگ کی برابر بیتتی ہے سو ہی ماتا میرے دیہہ مین یہہ نیتر جو بنائے ہین اور انکے بیچ جو پلکین بنائی ہین۔ یہہ مجہکو بڑی دوکہہ دائی ہین جو انکو آپ نہ بناتی تو مین نرانتر آپکے درشن کرتا اور ہے ماتا سنگہار کرنے کی میری سامرتہہ نہین ہے۔ پرانتو آپکے ہی بل بیرج سے پرلے اگنی کی پرکاش کرکے مین سنگہار کرنیکو سامرتہہ ہون اور آپکے چرنونکی کرپا بنا ایک انوماتر بہی ترن کی بہسم کرنے کی سامرتہہ نہین ہے اور آپنے آدہار شکتی کرکے مجہکو شیو پدوی کو پراپت کیا۔ سو اب سکال کی لکشمی استری روپ ہوکر آپکے چرن سیون کرنیکو سدا بو میرا من ہے۔ یہہ بردان مجہکو دو اور ہے ماتا تینون بہون کی مدہ مین آپکے چرنون کے بنا میری حت کی ابلاشا کہین پورن نہوگی سو یہہ ہی کرپا بارم بار کرو کہ ان چرنونکی رج میرے مستک پر پڑتی رہے۔

برہماجی کہتے ہین کہ ہے پتر یہہ استتی سنکر مہامایا کی مکہار بند سے ایک منتر نوارنو نام پرگہٹ ہوا تہا۔ وہی منتر شیوجی مہاراج نے گرہن کر لیا تو اُس منتر کرکے شیوجی مہاراج کو جل اور تہل مین سری مہامایا کی سورتی درشت پڑنی لگی اور شیوجی مہاراج نوارنو منتر کو جپتے جپتے اور سری مہامایا کی استتی کرتے کرتے مہا آنند کو پراپت ہوئے

نارد جی پشچات مین اُستُتی کرنیکو کھڑی ہوئی اور اس پرکار اُستُتی کری کہ ہے ماتا مین آپکے چرن کملون کا آسرا
لیکر اس جگت کی اُتپتی کرنے کو سامرتھ ہوا ہون اور مین آپکے چرنونکو ہی کلپانتر رہون یہہ میری اُوپر انوگرہ کرو
اور اس سمے ترک بیا کرن - مہا نسا - بیدانت سماپت کی مجھکو کچھہ گیات نہین ہے - جیسے پشو کی گتی ہوتی ہے
اسی پرکار مین پشو کی سمان ہون - ہے ماتا اپنی اور دیکھکر میری رکھشا کرو - آپکے چرنون کی نکھہ کی مدہ مین
تینون لوک اور سمپورن کارن مجھکو دیکھے - پرنتو مجکو یہہ سامرتھہ نہین ہوئی کہ مین آپکی جھانکی کرون - میری
اچھا یہہ ہے کہ اسی روپ کی چرن سیوا مین سدیو کال کرتا رہون اور آپکے نرگن سروپ پر بھاو برنن کرنیکو
میری سامرتھہ نہین ہے - اس سنسار کی رچنا کو مین نہین جانتا - پرنتو اب مینی جانا کہ سنسار کی رچنی والی آپ ہی ہو

چھٹا ادہیائے سکندسری دیبی بھاگوت مہاپران سر دیو کرت بھاشا کا جسمین مہا مایا کا گیان بر ہما بشن مہیش کو کرانا اور پربھاو مہا مایا کا برنن ہے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے رشیو برہما جی نے نارد جی سے کہا کہ ہے نارد جی جب ہم کار ہم تینون نے مہا مایا کی اُستتی
کری تب مہا مایا نے پرشن ہو کر مند مُسکان کرکے انوگرہ سے یہہ کہا کہ ہے دیوتا تُم اپنے اور میری بیچ مین بھید کبھی
مت جانو میرے تمہاری بیچ مین جو کوئی بھید سمجھیگا وہ نرگ گامی ہوگا - جس پرکار برہما ایک ہی دوسرا نہین ہے ہی
پرکار مین اور بشنو اور شیو و برہما ایک ہین اور ہین ہین کرکے ایسی دیکھتے ہین جیسے جوت کر کے چھایا تھا پرتیت دکھتا
ہے سناتن سو ایک روپ مین اور کال انتر کرکے جو کچھہ بھید دکھائی دیتا ہے وہ اچھا پورک ہوتا ہے - جو کوئی مجھکو
استری روپ اتھوا پرش روپ نپنسک روپ جانتا ہی اُسکی مور کہتا ہو میرا روپ اُنمین سے کوئی نہین ہے اور
تینو روپ مین ہین پرکاشت ہون - سرشٹی کے آدمین جب سرشٹی کو برہما اوتپت کرتا ہے - تب بھید ہو جاتا ہی
سو کیول ایک بدہی کے نمت سو تم تینون پوتا یہہ ہی سمجھو کہ بدہی اور سری اور دہرتی - کیرتی - سمرتی - سرتی
میدہا - دیا - لجا - چھدہا - کانتی ترشنا چھما - شانتی - پپاسا - ندرا - تندرا - جرا - اجرا - بدیا - سپرہا - بانچھا - شکتی

اشکتی - بساحجا - تیجا - باچا - نیتر - ست - است - پراپر سب مین ہون اور میرے ہی کارن کرکے انکی اُتپتی ہے
اور سنسار مین میرے بنا سب لبتو سوتہہ ہین - سوہے برہما تو اپنی بُدہی کو نشچے کرکے اس کارن کو سمجھہ اور
یہہ جو کہا کہ تمہارے بنا ہمکو کچھہ درشٹی مین نہین آتا وہ ست ہی تو میرے روپ کی درشن کرکے اور اپنی چت کی
سامرتہی کرکے اس سنسار کو جان کہ سمپورن بید اور شاستر و نمین میرے نانا پرکار کے نام ہین - گوری - براہمی
رودری - باراہی - بشنیوی - شوا - بارنی کوبیری نارسنگی - باسوی کو بینے نیاری نیاری کارج کی نمت اُتپت
کیا ہے اور جل تپت کرنیکو اگنی کا روپ مجھہ سے ہی پرگہٹ ہوا ہے اور اگنی شیتل کرنیکو جل شیتل روپ بہی مجھسے ہی
پرگہٹ ہوا ہے اور اس سنسار مین سمپورن جیوؤن مین شکتی روپ مین ہی ہون اور شکتی کرکے ہین جو لبتو ہے
اوسکو نسٹ جانو اور اس شبد کرکے جانو کہ رُودر لبشنو ہین و برہم ہین کوئی نہین کہہ سکتا ہے - سب شکتی سہت
ہین - جو شکتی کرکے ہین وہ کچھہ بہی نہین ہین - اور تمسپت اتہوا تیج جو اسمرتہہ ہین وہ رُودر آد کرکے رہت نہین
کہی جا سکتی جیسی کرکے رہت کہی جاتی ہین - ارتہات اشکت کہے جاتے ہین - آرُدر - اتہوا - الشنو - اتہوا - ابرہما
نہین کہے جاتے - اس پرکار ہری - شمبہو - اندر - دہا - بسو - چندربان - سورج - برہما - برن - پرتہوی - پون
اکاش شکتی بنا یہہ ہی سب پدارتہہ شبہہ ہین اتہوا - شیش - کورم - سچی جیہہ کرکے یکت اور سکت وان ہین - جل - پون
اگنی - سہری بنا - اکشر روپ - اور شبہہ جانو جیسے اکشر کے مدہ سے سُر نکلجائے تو وہ اکشر مرتک ہے اور جب شکتی روپ
پرویش ہوگا - جب وہ اکشر پہلے پرکار کرکے اوچار نا کو پراپت ہوگا سو ہی دیوتا ؤ میری سا شنا کرکے تینون بہونون اور
سمپورن دیوتاؤنمین شکتی روپ تیج پرکاش ہے - برہماتے سرشٹی کے آدمین اہنکار سے سمپورن اُتپتی کری
سو وہ انہکار ہت میرے ہی بیج مین سے لیکر جیوؤن کے بیج مین پرویش کیا اور ایک کارن جیون کے بیچمین بُدہی
کی آدلیکر نندرا - نندرا - لُوبہہ - مدہ پرویش کیا - پرنتو وہ شکتی بدہان اُنمین ہے تو وہ سمپورن تت پرکاش کرین اور
جو یہہ شکتی اُنکے بیچمین سے نکلجائے - تو کوئی بہی تت پرویش ہونے کو سمرتہہ نہین ہے اور تینون کے بیچمین
ستوگن روپ ہوکر چارون پرکار کے جیوؤنمین سوئیت روپ دہارن کرکے سب کی ہردے کے بیچ مین ہے - پرکاش

کرون ہون اور سارے چراچر کے بشو میری ہی شکتی کرکے - اس برہمانڈ کی جیتا ہے - ستوگنی روپ ہوکے میری شکتی
بشنو کے ہردے مین پرکاش کرتی ہے - اُسی بل کر کے بشنو سمپورن جیوون کی پالنا کرتا ہے اور انیک دیتیون کے
ناش کرنے کی میری ہی اچھا ہوتی ہے - تب تموگن روپ ہوکر شیوجی کے ہردے مین پرویش کرتی ہون اُسی شکتی کر کے شیوجی
جیوونکا ناش کرتے ہین اور برہما رجوگن شکتی کرکے میری اگیا سے جیوون کی اُتپتی کرتا ہے اور نانا پرکار کی اُتپتی کرنے
کی اگیا کرکے انکو برہما کو مینے ہی دی ہے - برہمن چھتری - بیش - یگ آد کو میرے ہی نام کو اوچارن کرکے پرگھٹ کرتے
ہین - اور یگ کی سمے ہون جو کرتے ہین - وہ اگنی روپ ہوکر ساگری میرے ہی مُکھہ مین پراپت ہوتی ہے اور جب
دیوتاؤن کو ایک دیتیون سے دُکھہ پراپت ہوتا ہے تو شکتی روپ ہوکر مین ہی اُن دیتیونکا ناش کرتی ہون - سو ہی برہما تو
میری اگیا کرکے باراہی - ہیشوی - گوری - نارسنگی - شیوا شکتی کرکے اس سرشٹی کو اُتپت کرتے ہین تو یہہ تو اکشر منتر مین
تمکو دیتی ہون - اسکی دہیان نا کبہی سرشٹی کی اُتپتی کرنے کی اچھا مت کریو - یہہ منتر بید شاسترون مین پرگھٹ ہی
اسکو سمپورن منترون کی شکہا سمجہو اور اپنی شکت کرکے آپ اس سنسار مین سنہت ہو - برہمانے استتی کرکے نوارنو
منتر کو گرہن کیا - اُسکی پشچات شکتی نے بشنو مہاراج کو نوارنو منتر دیکر کہا کہ اس منتر کرکے بسو کا پالن کر اور اپنی لچھمی روپی
شکتی کو اپنے پاس سنہت کر اور نوارنو منتر کرکے رہت آپ کسی کال مت رہیو - پہر شیوجی مہاراج کو کہا کہ اس نوارنو منتر کرکے
تم کیلاش کے اوپر سنہت رہو اور اپنی اومان شکتی سنہت میرے اس منتر کو سمادھ کے مدھہ مین لاکر آنند کو پراپت ہو اور دیوتاؤن
کو یہہ آگیا دی کہ یہہ میرا نوارنو منتر بید او اُپنشدون کے انگت ہے اس منتر کرکے پرتھوی پر ایسی کوئی کامنا نہین ہے جو پراپت
ہو پرنتو اپنی اپنی شکتی کرکے رہت جو جیو اس منتر کو گرہن کریگا تسپہل ہوگا اور دیوتا او منشیہ جو اس منتر کو اپنی شکتی
کرکے جپ کرینگے تو انسے کوئی نہین ہے جو پراپت نہو - اب جاؤ مینے تمکو یہہ آگیا دی کہ تینون شکتی سنہت اس سنسار کی پالنا
او تپت اور سنگہار کرو اور تینون شکتیون کے تین بیج اس منتر کے وکہی پرگھٹ ہین اور چہہ اکشر مین ان دونون کے لائے
پرگھٹ ہی درشٹ اور شسٹ نرگن وشرگن - کارج وا کاج سنسار مین سمپورن شکتی کی ہی اوپادہی ہین اور سنگہار سمی
شکتی کا تموگن روپ ہوکر برہمانڈ کا بدھن ہوتا ہے اور ستوگن کرکے اُتپتی رجوگن کرکے پالن ہوتا ہے اور کارن اکارن

کرکے کرم اندری و گیان اندری و پنچ مہابوت کا کارن اور سوکہشم نکار و براتما سروپ - یہہ سمپورن کاج شکتی ہی کا کارن
ہے - دیوتاؤن مین تم سے یہہ تہوڑا اگر کے کہا ہی پرنتو اس نہ تتر کے پربہاؤ کرکے تکو بستار پوربک گیان ہو جاویگا - برہما جی
کہتے ہین کہ ہے پُتر اُس مہاشکتی مہامایا ہم تینون دیوتاؤن کو گیان کرواکر تینون شکتی اور مہالکشمی - مہاکالی - مہاسرسوتی
ہمان مین ستہت ہو انتردہیان ہوگئین سو ہی پُتر اب تو اپنی بُدہی کرکے ان تتوؤن کا گیان سمجہہ +

ساتوان ادہیاے سری دیبی بہاگوت مہاپُران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین نارد جی سے برہما جی کا نرگن سرگن سروپ شکتی کے آکہیان کرنے کا برنن ہے

سوت جی کہتے ہین کہ نارد جی سے برہما جی نے کہا کہ ہے پُتر جو چرتر سری بہگوتی مہامایا کا مینے تجہہ سے برنن کیا ہی وہ مینے
اور بشنو جی و شیو جی نے مہامایا کے پربہاؤ سے جانا ہی - نارد جی نے برہما جی سے پرشن کیا کہ ہی پتا وہ آد پورکہہ جو
اجنما سی اور اجت اور نرگن اور مہیسر ہے اُسکا سروپ میری درشٹی مین نہین آتا اور نرگن جو شکتی ہے وہ کیسی ہے اُسکا
سروپ مجہہ سی برنن کرو ہے مہاراج اسی کارن مینے سویت دیپ مین بڑی تپ کیے پرنتو اُس سروپ کے دیکہنے کو مین ابہی
سامرتہہ نہین ہوا ایک آتما ایک پرتما ایک برہم اور ایک پرم برہم ان سروپون کو مجہہ سے پرگہٹ کرکے کہو اور سگن شکتی اور
نرگن شکتی کے سروپ کو بہلے پرکار کرکے میری ارتہہ برنن کرو برہما جی نے اوتر دیا کہ ہے منی نرگن سروپ کبہی درشٹی
مین آیا نہ آویگا وہ نرگن سویت ہے اسی کارن وہ اروپ کہلاتا ہے - جب روپ کرکے رہت ہی تو درشٹی مین کیونکر
آوے اور نرگن سرگن یہہ دونون شکتی گیان کرکے پرکاش وان پرتکش دیکہی گا نہین اناوی پرش اناوکال یہہ دونو شبد
ہیرے ہین تیرے ارتہہ برنن کرتا ہون اُس برہم کا آدہی نہ انت ہی اور بدہ کو برتوان ہے اور چیتن روپ ہو کر
وہ سمپورن جیون چر اور اچر مین ساکہی ہوت ہے اور شکتی روپ ہو کر پرکاش کرنیوالا ہے وہ ہی سروپ ہی اور
یا ایک سروپ کو اس پرکار سمجہو کہ ایک بستو مین وہ شکتی روپ ہو کر پرویش ہے وہ شکتی روپ اُس سے جس کال تہن
ہو جاتا ہے تو اُس بستو کا ہی ناس ہو جاتا ہی اسی پرکار ہی پُتر ان جیوونکی دیہہ مین ایک روپ ہو کر نرل نربکار وہ برہم کریڑا

کرتا ہے وہ شکتی پرماتما سروپ ایک ہی ہے اور جو دویت بہاو اُس روپ مین لاوین وہ کیول بُدّہی کی بہرمتا ہی اور
سمپُورن شاسترون کو پڑہکر اتہات نیا مہاتم ویاکرن گیان کرکے دیہہ کی دہ مین سوکشم روپ ہوکر گیانی پرش
اپنے ہردے مین چیتون کرتے ہین اور اہنکار کرکے یہہ سمپورن بسو بیاپت ہی تہا در اور جنگم یہہ نانا پرکار کے جیو اُس اہنکار
کرکے رہت کسی کال مین بہی نہین ہوسکتے سو ہی پُتّر یہہ ہی کارن نرگُن سروپ کے نہ دیکہنے کا ہی جو اہنکار کرکے رہت منکہہ
ہوجاوے تو وہ ہی پرش پرماتما کا سروپ ہی ہے پہر سرگن سروپ مین پرویش ہوکر نرگُن روپ ہہلی پرکار اُسکی درشٹی
کے سنکہہ نشچے درشن دیتا ہے اور تپ کرکے جہیتّا اور نیتر بکار کو پراپت ہورہی ہین - کڑوا - میٹھا چرپرا یہہ نانا پرکار کی
رس جہہلکے اوپر جس سے پرویش کرتے ہین انیک بہید جانے جاتے ہین جس پرش کو چہہ پرکار کی رس ایک ہی سواد
کی دیکہتے ہین وہ پرش اپنا سی سروپ ہی سو ہی پتّر جب یہہ پرش گنون کرکے ڈہکا ہوا ہے تو کہو وہ نرگن سروپ کیسی
درشٹی مین آویگا پرنتو اہنکار کو تیاگ دینی سے یہہ پرش گنون سے رہت ہوتا ہی اور اپنی گیان درشٹی کرکے وہ روپ
پرتکش ہوکے درشن دیتا ہے سو ہی پتّر جبتک گنون کا پاس نہوگا تب تک درشن کیونکر ہوگا یہہ مینے تجہہ سی گیان
بہاو برنن کیا اب تو شاسترون کے بل کرکے اپنی ہردے مین اہنکار روپی اندہیری کو دور کرکے گیان روپی پرکاش میں
برہم روپ کی درشن کر نارد جی مہاراج نے پہر برہما جی سے پرشن کیا کہ ہی تات مُنے میری ارتہہ تینو گن اور اہنکار کا برنن
کیا پرنتو ان چارون روپونکو پرتہک پرتہک برنن کرو اور ساتکی - راجسی - تامسی کے بہید تین پرکار کے سب تتون
سے پرتہک میرے ارتہہ برنن کرو ہی تپا اس دُکہہ کرکے مین رہن دوش تپت ہون سو میرا اودہارن پہلے پرکار کرو
برہما جی نے نارد جی کو اُتر دیا کہ ہے پتّر تیرے ارتہہ پہلی تینون شکتی برنن کرین - گیان شکتی - کریا شکتی -
ارتہہ شکتی - یہہ تین پرکار کے شکت ہین - گیان شکتی اُسے کہتے ہین جو ساتکی شکتی کرکے ملی ہوئی ہو اور کریا شکتی
وہ جو راجسی شکت کرکے ملی ہوئی ہو - ارتہہ شکتی وہ ہے جو تامسی شکتی کرکے ملی ہوئی ہو - سو ہی پتّر اُنکے کارج
مین تجہہ سی پہلے پرکار کرکے برنن کرتا ہون تامس کر کر بہہ شکتی کی اوتپتی ہوتی ہے اور ان دونو کے شبد اور اس
پہرس کی اُتپتی ہوتی ہے اور روپ رس گدان ماترا اُنکو ہی جانو اکاس تت کا جو شبد ہی سو یہی ایک گن ہے

اور پون کا جو سپرش ہے (یعنے لمس) وہی اُسکا گُن ہے اور اگنی کا جو سروپ ہی وہی گُن ہی جل کا رس کیول گُن ہے پرتھی کا گُن کیول ایک سوگند ہی سو ہی پتر ہمنے سوکشم کرکے تیری ار تہہ برنن کیا ہے اور انکی ملاؤنی سے ارتہات پانچون کے پانچون گُن درہہ شکتی کہلاتی ہے ہی پتر اب مین راجسی سرگ تیری ارتہہ برنن کرتا ہون تامس سے اہنکار اُتپت ہوتا ہے راجسی شبد جو ہے اُسکی کریا کرکے اُتپتی ہی سو توسن سردتر تک رسنا جکہو ناسکا انکو گیان اندری برنن کیا ہے اور اسی پرکار کرم اندری کو سمجھو باک - پان - پاد - لنگ گدا - انکو کرم اندری کہتے ہین اور پانچ پرکار کی بایو ہین پران - اپان - دہیان - سمان - اودان یہہ بایو سریر مین پرکاش کرتی ہین - ارتہات پران جو سانس آتا ہے وہ ہی بایو ہی اپان جیسے ڈکار آوی یہہ بھی بایو ہی (دہیان جیسے چھینک آوی وہ بھی بایو ہے سمان جیسے ہچکی آئے وہ بھی بایو ہی - اودان جیسے اُپ شبد (گوز) یہہ بھی بایو ہے ہی پتر ان پندرہ کی ملنے سے راجسی سرگ جانو اب ہی پتر مین تجھسے ساتکی سرگ برنن کرتا ہون گیان کرکے اُس سرگ کی اُتپتی ہے - دسا - بایو - سورج - برن - سواسنا اور پانچ گیان اندری جو پہلے آچکے ہین اور اُن پانچون کے دیوتا چندرمان - برہما - رودر - چھیترگ - سن - ان نبذرہ کے ملنے سے ساتکی سرگ جانو اور یہہ ہی سرگ ساتکی پرماتما کا سروپ ہی - استہول - سوکشم یہہ دو پرکار کے بھید کرکے پرماتما کو جاننا چاہیئے - گیان روپ نراکا وہ سچدانند سروپ برنن کیا جاتا ہے استہول روپ تو پرگھٹ دکھلائی دیتا ہے اور سوکشم روپ ہو کر پرماتما سب جیو ونمین پرکاش کرتا ہی سو ہی پتر مین استہول وپکا برنن کرتا ہون اُس استہول کی ماترا جو مین تجھہ سی کہہ آیا ہون گیان اور مین استہول روپ ہے جسکو پنچی کرت اچارج برنن کرتے ہین اُسکی اُتپتی پنچ مہابہوت سی ہے پنچ مہابہوت سے یہہ شریر بنا ہی - پرتھوی - آکاش - جل - اگن - پون یہہ پانچ تت ہین - ان پانچون کو پچیس پرکار کرکے ملاؤنی سے پنچ مہابہوت ہوتے ہین ارتہات پرتھوی ایک تت ہے اُسمین ایک ایک بھاگ سب تتون کو ملایا ایک مہابہوت ہوا جیسے چوتھا بھاگ اکاش کا چوتھا جل کا چوتھا پون کا چوتھا اگن کا تو چار یہہ ہوئی ایک وہ پرتھوی ہے جب یہہ چارون اُسمین ملائے پانچ مہابہوت کا ایک مہابہوت

ہوا اُسی پرکار چاروں تتوں سے چوتھا چوتھا بھاگ جو ایک مین ملایا تو پچیس ہو گئے اس پرکار پنچ مہا بھوت
کہے جاتے ہین پنچپات جتین روپ نہین ملکر پرش کہا جاتا ہی سو ہی پتر آد مین نارائن نے مجھہ سی جو برنن کیا وہ مینے
تجھہ سے کہا اور اکاس کا ایک ہی گن ہے شبد اور کوئی گن نہین ہے اور بایو کا گن سپرس ہے اور اگنی کے
ملانے سی نرگن اُتمک شکتی کہی جاتی ہے پنچپات شبد سپرس روپ رس ان چارونکو جل مین ملانے سے
سپرس شکتی کہلاتی ہے سو ہی پتر اس پرکار سمپورن بستوؤنکو ملاکر وہ برہمانڈ کہا جاتا ہے - اس پرکار چارون
پرکار کے جیوون کی بھید سنسار مین پرگھٹ برنن کیے جاتے ہین اور چوراسی لکش جیو چار بھاگ کرکے کہے جاتے ہین
انڈج - سویدج - اُدبج +

آٹھوان ادھیائے - اسکند سری دیبی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین برہما جی کا نارد جیسے گنون کی سروپ اور لکشن برنن کرنیکا برنن ہے

سری سوت جی کہتے ہین کہ برہما جی نے نارد جی سے کہا کہ ہی پتر اب تو گنون کے سروپونکو ایکانت چت کرکے سرون
کر پہلے ستوگن کی اُتپتی شرون کر - پریت - سکھہ - نمرتا - ست - سردہا - چھمان - دہرتی - انکمپا - لجا - شانتی
سنتوش یہہ پدارتھہ ست سے اُتپت ہوتے ہین اور ست سدا سویت برن ہے - اور ستوگن دہرم سے پریت کرنیوالا
ہی اور سدیو کال بمکہہ ہے اور اسردہا وگناش کرنیوالا ہے - سردہا تین پرکار کی برنن کری ہے - ساتکی
راجسی - تامسی - رجوگن کا سروپ کت ہی اپربیتی کا کرنیوالا ہے اور دکھہ کے یوگ کرکے ملا ہوا ہی اور دروہتا
اور ستا کو ودہان کرے ہوئی ہے اور وہبہ گرہہ اوسین پرولیش ہے اور تموگن کا سروپ کرشن ہے
اور موہ اور بشاد کو سنگ لیئی ہوئی ہے آلس اور نیندرا اور اُونتائی اسمین لبشیش ہے اور بید شاستر کی نندا
اور ناستک مت کو دہارے ہوئے اور تموگن کرکے یگت رجوگن جیوونکو ستاپتے ہین اور ستوگن جو گن یہہ
دونون ملکر موہ کی پراپتی کرتے ہین اور ایک گن کرکے کوئی بہی پرش نہین ہے تینون گن سب جیوون

مین ملکر پرگاش کرتے ہین اور آپسمین ملکر دویش بہاؤ کو پراپت ہوتے ہین - سو ہے پتر بنا شروون کے گیان
کی اوتپتی نہین ہوتی ایک شروون کرنا اور ایک درشن کرنا ان دونون مین شروون کرنا اُتم ہے جیسے
ایک درشٹانت برنن کرتا ہون کسی راجبی پرُش نے ایک تیرتہہ کو سنا کہ وہ تیرتہہ بہت اچھا ہے سو وہ پرُش رجوگن
کو دہارن کری ہوئی تیرتہہ کو چلا اور اُس تیرتہہ مین اشنان کرکے اپنی استہان کو پراپت ہوا تو اُس سمی ایک مہاتما اُسکی استہان مین پراپت
ہوا اُس مہاتما نے کہا کہ ہے راجن تم کہان گئے تہے اُس پرُش نے اُتر دیا کہ ہے مہاراج مین تیرتہہ اشنان کو گیا تہا مہاتما بولے کہ تم نے
وہان جاکر کوئی ستو تیاگن بہی کری وہ بولا کہ مینے تیاگ کچہہ نہین کیا وہ مہاتما بولا کہ تو تیرتہہ تو کر آیا پرنتو
وہ اہنکار تجہہ سے نہین گیا راجا نے پرشن کرا کہ ہے مہاراج وہ اوپاے مجکو تبلاؤ جس سے میرا اہنکار نرورت ہو مہاتما
نے ایک اشلوک مہا بہاشن کا سناکر اُس راجا کی موہ نوتہہ آوک دور کردیئے تو راجہ سمپورن پاپون سے رہت ہوکر
مہاتما کے چرنونمین ڈنڈوت کی - مہاتما بولا کہ ہے راجن اب تو اہنکار کو تیاگ کر اپنے آشرم مین سچدانند کا
دہیان کر کچہہ بہت تیرتہون کے جانے سے پہل شیش نہین ہوتا ایک کیول گیان کر پرویش ہونے سے
یہہ جیو بہو سنسار کی پہانسی سے چہوٹ جاتا ہے برہماجی کہتے ہین کہ ہے نارد پہل کا پراپت ہونا بڑا دُرلبہہ ہے
اب ایک درشٹانت تیرے ارتہہ اور کہتا ہون ایک کسان نے پرتہوی مین بیج بویا جب وہ کہیتی بڑہی رات
کو اُسکی رکہوال کو رہا آدہی رات کی پشچات بیاگر کے بہے کرکے سو گیا اور کچہہ دن چڑہے بہر وان ہوکر چہپ
گیا پشچات ٹڈیون نے اُس کہیت کو کہالیا برہماجی کہتے ہین کہ ہے پتر تو سُن کہ وہ بیاگر اور ٹڈیین کون تہین جو
درشٹانت تیرتہہ کا اوپر مینے کہا اُسکو ہی سمجہہ کہ بنا گیان کے تیرتہہ کا پہل نہین ہوا اسی پرکار اہنکار اس دیہہ سے
دور نہوگا جب تک اس دیہہ کی کرم آدکون کا ناس نہوگا سو اس دیہہ کو کہیت سمجہہ اور بیاگر کو اہنکار سمجہہ جب
یہہ اہنکار دیہہ سے نکلجائے گا جب پہلی پرکار پہل پراپت ہوگا سو اُس اہنکار کا نکلنا تیرتہون سے نہین ہوتا
وہ تو گیان آدک سنتی سے دور ہوتا ہے سو ہے پتر جو ہے سو شروون ہی کارن ہے اور پہلی بہوگن کو جو جیتا ہی
موکہش کا کارن ہے جب اس جیو کی مدہ سے رجوگن تموگن کا ناش ہوجائیگا جب کیول ستوگن کا پرگاش ہوجائیگا

سو یہہ بات بڑی کٹھن ہے کیول جتین سروپ کی جاننے کا اوپاؤ اچاریون نے ستوگن کو ہی نشچے کیا ہی جبکہ
رجوگن کی بروہی سے سناتن دہرمون کا ناش ہوتا ہے اور سناتن دہرمون کے ناش ہونے سی کھنڈ التا کو پراپت
ہوتا ہے سو کوئی جتن کرکے رجوگن کو دیہہ سے نکال کر۔ اور ستوگن کو دہارن کرکے بید شاستر کی مارگ مین پرورت
ہونا یہہ ہی ایک سنسار کی نروِرتی کا مارگ ہے سو ہی پتر ایسا پرش اس سنسار مین کوئی بہی نہین ہے جسمین
ایک ہی گن ہے ایک گن کبھی آسری سے دوسرا گُن دکہلائی دیتا ہے رجوگن مین تموگن ہے اور تموگن مین ستوگن ہی

نوان ادہیاے تیسرا سکند سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین برہما جی کا نارد جی سے گنون کی پربہاو اور شکتی کی مہما اور پربہاو برنن ہے

سوت جی کہتے ہین کہ ہی رشیو نارد جی پہر برہما جی سے پرشن کرتے ہین کہ ہے مہاراج آپنے گنون کے لکشن بہی کہے
اور سروپ بہی برنن کیا سو میرے ترشنا دور تو ہوئی پرنتو مین آپکی مکہار بند سے اور بہی امرت پان کیا چاہتا ہون
اور دیو امرت کا یہہ پربہاو ہے کہ اُسکے پان کرنے سے امر ہو جاتا ہے پرنتو یہہ امرت بچن روپی آپکا اُس سے
وشیش ہے کہ اُس امرت کو ایک پرانی پان کرکے وہ ہی ایک امر ہوتا ہے اور آپکے بچن امرت پان کرنے سی ایک
کُل اجر امر ہو جاتے ہین سو اب وشیش آپکی بچن امرت رہی برہما جی نے اُتر دیا۔ کہ ہی نارد جی اب مین تم سے گنون کے
پربہاو کو برنن کرتا ہون بہلے پرکار مین نہین جانتا ہون پرنتو اپنی بُدہی کے انوسار مین برنن کرتا ہون کہ کیول
ستوگن کسی پُرش مین کہلائی نہین دیتا اسی پرکار سمجہو کہ جب مایا اور برہم ملینگے جب ہی کچہہ کارن کہلائی دیگا
اب ایک درشٹانت مین تجھہ سے کہتا ہون کہ ایک استری سمپورن بہوشنون کو دہارن کرکے اور ہاو بہاو کٹاکش
نیترون سے اپنی بہرتا سے پریت کرتی ہے اور ماتا اور پتا سے بہی پریت کرتی ہے تو وہ پریت اتینت دُکہہ دائی
ہے پہلے اُس استری کو کہ جب اُسکو گیان نہ تہا ستوگن ہی تہا پشچات رجوگن کو ہوہ پراپت ہوا تو یہہ ہی ایک
کارن ہے کہ جب اُس پُرش مین موہ پراپت ہوتا ہے وہ ہی اتینت دکہہ دائی ہے اور ایک درشٹانت مین

اور کہتا ہون کہ جیسے روپ وتی ناری جوبن کرکے پرسدّہ لجا کو دھارن کرتی ہوئی اپنے ست سوبہاو سے کام شاستر
کے لکشن کو شہرون کرکے اور پہر تاسے پریت کرنے کی ارتہہ بنکٹ بیٹھی ہوئی تو بہلی ڈشٹانت کی جو استری تہی
جسمین جوگن ستوگن دونو ملے ہوئے تہے اور اس استری مین لجا ودیا پرویش ہین پرنتو وہ کام کی باسنا اوسکے
ہی ہردے سے دور نہین ہوئی سو ہے پتّر یہہ من جو ہے مہا پرچل ہے ان دونون سے کسی نے بہی من بس مین
نہین کیا اور ایک کیول من کا بس مین کرنا سنسار مین موکش کا دوارا ہے سو ہے پتّر پانچون اندریون کو بس مین
کرکے اور اس من کو سمجہا کر شاستر دوارا پرویش ہو کر اس ہنکار کی نکلنے کا کارن ہے اور منکہو نکی سوبہا پرتہک
پرتہک ہین کسی منکہہ نے ایک بستو پر یہ مانی اور دوسرے نے وہی بستو دوکہت مانی جیسے جوتش شاستر
مین میگہہ اکاش مین ہوجانے کی دوش کو دُردن مانتے ہین۔ کارن اسمین یہہ ہے کہ میگہہ کا ہونا بجلی کا
چمکنا اور ابر کہا کا ہونا دُردن ماننے والے کو تو وہ اچہی نہین لگتی پرنتو کہیتی کرنے والی کو وہ پریہ لگتا ہے اسی
پرکار پرتہک پرتہک جیونکا سبہاو ہی ہے پتّر مین اب تجہکو جیونکی پرگہٹ ہونے کا سروپ پہر برنن
کرتا ہون کہ جس شریر مین کیول ستوگن آکر پرگہٹ ہوتا ہے اسکو شاستر مین دیونش کہتے ہین اور اسی
شریر مین پشچات رجوگن جو آتا ہے تو اس شریر مین یہہ بستو پرویش ہوتی ہین۔ جمبائی گربہہ نندرا
اس منش کو اوت کٹ کہتے ہین اور ہے پتّر اس من کو بڑا چنچل گہوڑا جانو اسکی سمادہانی کرنے کو ایک کیول گیان
ہی کارن ہے اب ناروجی نے یہہ پرشن کیا کہ ہے پتا آپنے جو بہتن بہتن کرکے گن کہے اس شریر مین ایک
کرکے کیسے پرویش ہوتے ہین انکے ملنے کا کارن مجہہ سے بہلی پرکار کہو یہہ بچن سنکر برہما جی ناروجی کو اوتر دیا
کہ ہے پتّر تو پدارتہہ کے ہونے کا کارن سن ایک استہان مین دیپک پرجلت ہو رہا ہے تو اس دیپک کی
کارن کو منکہو نے نہین سمجہا ایک منکہہ تو یہہ کہتا ہے کہ اس دیپک مین جو بتّی ہے وہی پرودہان ہے
اور دوسرے منکہہ نے یہہ کہا کہ نہین تیل ہی کارن ہے تیسرے نے یہہ کہا کہ جو پاتر ہے یہی کارن ہے اور چوتہے
نے کہا کہ جو اگنی ہے سو ہی کارن ہے اور ایک منکہہ نے یہہ کہا کہ انمین سے ایک پدارتہہ مجکو دیدو تو کہو کہ وہ کارن

بنا ہے گا یا نہین اِس کا روہ چارون منکھہ آپسمین دیکھتے ہوئے اب بتّی والے نی سوچا کہ جو تیل نہوتا تو بتّی
کیونکر جلتی اور پاتر والے نی یہہ سوچا کہ جو پاتر نہوتا تو تیل کیسے رکھا جاتا اور اگنی والے نے کہا کہ جو اگنی نہوتی تو کیسی
جلتا سو اسی پرکار سمجھو کہ وہ جو گُن ہین تو پرتہک پرتہک پُرش اور استریون مین ہین سو پُرش اور استری کی
سنجوگ کرکے اِس پُتلی کا بنّا ہے جیسے وہ دیپک تین پدارتہہ کرکے پرگھٹ ہے اسی پرکار تینون گُنونکی لشٹی جو چوتہی
اگنی ہے وہ چیتن سروپ ہے سو ہی منکہّون مین سمجھو کہ پانچ تت اور تین گُن کا اکٹھا ہونا اور چیتن سروپ جیو
کا پرویش ہونا یہہ ہی کارن منکھہ کا ہوتا ہے اِس بات کو سنکر نارد جی برہما جی کو نمسکار کرکے کہنے لگے کہ ہے مہاراج
آپ نے میری ترشنا اس سنسار مین دُور کری اور اپنی تپ کے گیان کو سمجھہ کر نارد جی نے بیاس جی مہاراج کو اُتر
دیا اور بیاس جی مہاراج راجا جنمیجہ کو سنا کر کہتے ہین کہ ہے مہاراج یہہ گیان جو مجکو نارد جی نے اوپدیش کیا تہا سو
تم سے مینے برنن کیا جو جو پرشن تم نے مجھہ سے کہی سو سو مینے نارد جی کی کرپا سے تیرے ارتہہ برنن کیئے ارتہات جوگیان
میری آدشکتی مہارانی جی سے برہما وشنو و شیو کو پراپت ہوا اور برہما جی سے نارد جی کو اور نارد جی سے مجکو سو وہ مینے
تجہہ سے کہا اب تو اُس پرم شکتی کو رات دن دہیان سمت بیار اور سگن اور نرگن کے کار جو بنتا جو بہید ہے
سو سرگن شکتی ہی ہے اور جسکو پورن پُرش برنن کرتے ہین وہ بنا شکتی اکرتا ہے سو ہے راجن تو اپنے من مین سمجھہ
کہ برہما بشن اور رودر سورج چندرمان اندر اسنی کمار با سو تشٹا کوبیر اگنی بایو ۔ یہہ سمپورن شکتی
سہت کارج کی کرنے کو سمرتہہ ہین اور شکتی کرکے انتّہا نہین سے کوئی کارج کرنیکو سمرتہہ نہین ہے سو ہے راجن
یہہ کارن جگت پرمیشری ہے اب تو پرم بھگتی کرکے مہاکالی مہالکشمی مہاسرستی کا بہلے پرکار دہیان
کر وہ کیسی ہے کہ سمپورن چر اور اچر مین پرگھٹ ہے اکنام کی اوچارن ماتر ہی بہو ساگر کی پہانسی کاٹ دینی
والی ہے تین بیرج کرکے وہ شکتی بیاپت ہے سو اُن تینون بیرجون سے ایک بیرج ہی کسی منکھہ کے کہنے سے
کسی کال مین نکلے تو وہ ایک پالون سے رہت ہوکر پرم پدکو پراپت ہوجاے اب مین تیرے ارتہہ ایک درشٹانت
ایک بیرج کا کہتا ہون ایک برہمن ستّ برت نام کرکے تہا ایک بیرج اگیانتا سے اُسکے کان مین پرویش ہوا وہ

برہمن مہا مُورکہہ اور اگیانی تہا سو وہ برہمن ایک ہی بیرج کے سُننے سے مہا گیانی اور پوتر ہوگیا +

دسوان ادہیائے تیسرا اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہا پُران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین ستیہ برت کی کتہا اور بہگوتی کے بیرج منتر کی مہان کا برنن ہے

سری سوت جی مہاراج کہتی ہین کہ ہے شونکو راجا جنمیجے نے سری بیاس جی مہاراج سے پرشن کیا کہ ہی مہاراج آپنے ستیہ برت کی کتہا تہوڑی کی کہی اب بستار پوربک برنن کرو کہ وہ کون برہمن تہا اور کس دیش مین اسکی اُتپتی ہتی اور کس پرکار سری بیج کی اُسکو پراپتی ہوئی اور کس پرکار اُسکو سِدّہی پراپت ہوئی ایک بیرج کی سُننے ماتر ہی مہا مایا پرشن ہوئی بیاس جی بولے کہ ہی راجن یہہ کتہا تجہکو ہی نیشرون کی سبہا مین پراپت ہوئی ہے کہ ایک سمی مین اپنے آشرم سے تیرتہہ کرنیکو چلا اور مُنیشرون کے آشرم مین پہونچا اُس سبہا مین سری نارد جی مہاراج ہی ستہت تہی اوس سمے منیشر پرمپر کہتا اُس پرسنگ کی اُچارن کرنے لگے تو یمدگن جی مہاراج نے پرشن کیا کہ ہی مہاراج بیہر ہر دہی کی بشنے سندیہہ بہت پربل ہے کہ برہما[۱] بشنو[۲] رودر[۳] اندر[۴] برن[۵] نل[۶] کوبیر[۷] پون[۸] سورج[۹] ان دیوتاون سے کونسا دیوتا پربل ہے جسکی آرادہن کرنے سے سنسار کی باسنا ہٹے تب لومس جی مہاراج یمدگن جی سے برنن کرنے لگی کہ سنو یمدگن جی سب دیوتاؤنکی ایشری شری مہا مایا بنا کوئی دیوتا پربل نہین ہی جسکی اوچّارن ماتر ہی سے من باچہت پہل پراپت ہوجاتا ہے سو یہہ اتہاس پُراچین ہین تم سے برنن کرتا ہون تم سنو۔ کوشّل دیش مین دیو دت نام ایک برہمن تہا اُس برہمن کی سنتان نہین تہی اور سنتان کی اُتپتی کی منت جگ کرنے لگا۔ تمسا ندی کے نکٹ بیدی منڈپ چنو لگا اور سر شیشٹ برہمنون کو بولا کے یگ کا آرنبہہ کرایا پرنتو اُسکو کیول پُتر کی باسنا تہی اور کوئی باسنا نہین تہی اور جگ کی وشی یاگ ولک جی کو ادہشٹاتا اور برہسپت جی کو آہوتی دینے والا کلپت کیا اور گوبہل رشی شیام بید پڑہنے کو کلپت ہو شام بید مین گان بدیا پرسدہ ہی کا جگ ہونے لگی اور گوبہل رشی گان کر نے لگے بشیش گاڈی کرکے گوبہل رشی کا سر بہنگ ہوگیا سُر بہنگ ہونسے

اُسکا گان ہِر یہ نہ لگا تو گوبہل رشی سے اوس دیودت برہمن نے کہا کہ گوبہل جی تم بُرے مُورکہہ ہو کہ میری جگ
مین تمہارا اُسر بہنگ ہوگیا یہہ بات سُنکر گوبہل رشی کو پہ کو پرپت ہو کہنے لگے کہ سنو دیودت تمکو گر یہہ بہتا ہی
تمنے مجہکو سبہا کے مدہ مین مُورکہہ کہا جاؤ جگ کا پہل تو تمکو پرپت ہوگا پرنتو آپکے مُورکہہ پُتر ہوگا - یہہ بات
سنکر دیودت کمپا یمان ہو کہنے لگا کہ ہے مہاراج یہہ جگ کا مجکو کس پرتہہ کا ہوا جبکہ پُتر مُورکہہ ہوا جیسا ہوا
ویسا ہوا ایک سمان ہے اس سنسار مین مُورکہہ پُتر مہا دُکہہ دائی ہوتا ہے - دیو - پتر - رشی انکے کسی کارج مین
بہی وہ پُتر نہین آتا جس کارن مینے جگ کری ہے اُس کارن کو میرے اوپر کرپا کیجیے یہہ بات کہکر گوبہل رشی کے
چرنون مین گر پڑا - تب گوبہل رشی سنتوش کو پرپت ہوئے کہ مہاتماؤنکا سبہاو جل کی تُل ہے کبہی سیتل کبہی تاتا
ہوجاتا ہے تب رشی کہنے لگے کہ ہے دیودت تیرا پُتر کال انتر کو وشیہ پنڈت ہوجائیگا اور بہلے پرکار کرکے شاستر ونکے
جاننے والا ہوگا یہہ بات سُنکر جگ کی سماپتی کری اور سری مہامایا کی کرپا سے دیودت کی استری گربہہ وان ہوئی
اور سرشیسٹ لگن مین پُتر کی اُتپتی ہوئی تہوڑے کال پیچہے اُسکا نام کرن کروایا اور جب سکو آٹہوان برکہہ ہوا تو
اُسکی لکشن پرگہٹ ہوئے کہ وہ پُتر گونگا اپنے گہر مین بیٹہا رہتا ایک سنان اور بہوجن تو کرلیتا اور کسی
شبہہ کرم کرنے مین اُسکی پرپتی نہین ہوئی کہ ایسا ہوئے ماتا پتا کی نندا ہونے لگی تب پہر وہ اپنی ماتا پتا کی نندا اُسنکر
گنگاجی کی تیر ایک کُٹی بناکر بیٹہہ گیا اور اپنے من مین سنکلپ لیا کہ پڑہنا لکہنا مجہے نہین آتا - پرنتو آج سے مین بولونگا
اسّت کبہی نہ بولونگا ॰

گیارہوان ادہیا تیسرے اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہردیو کرت بہاشا کا بُکہین
ست برت کو گیان وان ہو جانا - برہمن ایک بیرج کے اُچارن مات سے ہی

سوت جی کہتے ہین کہ گنگاجی کی تیر وہ پُتر برہمن کا مُورکہہ سو آچرن کرکے بیٹہا رہتا اور سندہیا بندن ترپن کرکے
جو برہمن رہت ہو جائے تو اُسکی چنڈال سنگہا ہو جاتی ہے یہہ چکر وہ اپنے من مین کہنے لگا کہ اس جیون سے تو مین مرت کو

پراپت ہو جاؤن تو بہلا ہے اور جیسی ایک ستری سُندر روپ وان ہے پرنتو بہبا ہی اتہوا ایک کشٹ وان
ہے پرنتو اوسکو بہل نہین لگتا ہے اتہوا ایک گئو دیہہ کر کے پشٹ ہی پرنتو وہ نہین دیتی ایسی ہی سرشٹ
کُل مین میرا جنم تو ہوا پرنتو بڈیا کر کے ہین ہون سو دہرکار ہے میری جنم کو اس کارن جو پس سوچ کو
پراپت ہو کر کشن آسن پر بیٹہا رہو ایک ست برت کو دہارن کئی ہوئی ایک یوس اُسکی کُٹی کی نکٹ ایک نشاد
آیا وہ مرگیا کی نمت اُس بن مین بہرمتا تہا اُسکو ایک سُوکر درشٹ پڑا اوس سُوکر کی مستک مین اُسنے ایک بان
مارا اُس بان کے لگتے ہی وہ سُوکر بہاگ گیا پرنتو اُسکے مستک سے رودہر نکلنے لگا آگے آگے وہ سُوکر اور پیچہے
پیچہے وہ نشاد بن مین بہاگتے پہرتے تہے وہ نشاد تو پیچہے رہگیا اور سُوکر جہان وہ مُوکہہ مُنی بیٹہا تہا
اُسکی نکٹ پراپت ہوا اور کشٹ جو اُسکو تیر کی لگنے سے ہو رہا تہا اُس کشٹ کی ادہیکتا ہونے سے اُسکی
مکہہ سے آتنگ آتنگ نکلا وہ برہمن اُس شبد کو سنکر یہہ بات کہنی لگا کہ ارے تو اس آشرم مین کس کارن
رودہر بہاتا ہوا چلا آیا اور تیرے مکہہ سے یہہ آتنگ آتنگ کیا شبد نکلتا ہے اب مجہکو تیری اوپر دیا آتی ہے
تو شیگہر اس آشرم سے نکلجا ایک چہن ماتر مین وہ سُوکر اُس آشرم سے نکلکر بہاگ گیا پشچات وہ نشاد بہی ہر کو
دہارن کئے ہوئے اُس آشرم مین پراپت ہوا جب اُسکو اُس آشرم مین سُوکر درشٹ نہین پڑا اور کشن آسن پر بیٹہا ہوا وہ
منیشور دیکہا تو وہ نشاد ہاتہہ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہی مہاراج اس آشرم مین آپکے درشن سے ہرشٹ ہوئی اور مین آپکو جانتا ہون
کہ آپکا نام ست برت ہی آپکی مکہہ سے متہیا بچن کبہی نہین نکلی ہے مہاراج آپکے آشرم مین ایک سُوکر آیا تہا
کرپا کر کے بتلاؤ کہ وہ کس دشا کو گیا اتہوا یہان ہی چہپ رہا ہی آپ میرے اوپر کرپا کر کے بتلاؤ کہ میرا کُٹمب چہدا وان ہے
جب مین اُسکو لیجاؤنگا تب میری کُٹمب کی پالنا ہوگی پرنتو آپ اپنے نام کو دہیان کر کے بتلائیے کہ کونسی دشا کو وہ
گیا ہے یہہ بات سُنکر وہ برہمن چنتا کر کے من مین کہنے لگا کہ جو ست بولون تو بہی اپراد ہی اور جو اسّت کہون
تو میرے دہرم کا نشٹ ہوتا ہی یہہ بات سوچکر اُس برہمن نے اپنے من مین یہہ بچارا کہ جس جگہہ جیو کا ادہار
ہوتا ہو وہان اسّت بہی بولے تو بہی ست ہی ہے سو اُسنے نشاد کو اُتر دشا بتلا دی یہہ بات سنکر وہ نشاد اُس

آشرم سے نکلکر اُتّر وشا کو چلاگیا اب گوبہل رشی کی شاپ کا پہل تو ہو چکا اور اُس شاپ کی اُوّدہار کا سمے آیا
اُس بارہ کی سمے ہی جو آپنگ بیرج ست برت نے سنا سو وہی بیرج اپنگ پنگ اُسکے مکہہ سے نکلنے لگا ایک
چھن ماتر مین اُسکی بدہی بڑہی سرشیٹ ہو گئی اور سمپورن شاستروں کو پڑہنے لگا ایک بیرج کی پربہاؤ سے
سنسار کی باسنا اُسکی ہردی سے مٹ گئی اور اپنے پورب ستہان کو وہ برہمن چلا گیا بیاس جی کہتے ہین
کہ ہے راجا اُس آدشکتی کی ایک بیرج کی اچّارن ماتر ہی کی پہل سے ایک شاستروں گیتا ہوئی سو ہے راجن تم بہی
اُس ہی شکتی کے آسرے ہو کر شبہہ کرم کرو اور اُس برہمن کو اپنی پورب لی کر ہونکی پربہاؤ سے نیچ کے سنگ سے
ہی بیرج کی پراپتی ہو کر پہل پراپت ہوا جیسے کیچڑ مین ایک لال پڑا ہوا ہے تو سرشیٹ پُرش کو چاہیئے کہ لال
کو اُٹھا لیوی اور کیچڑ سے کچہہ پریوجن نہین ہے راجن اُس آدشکتی کو کسی کال مین بہی اپنی ہردی سے مت بسارنا +

بارہوان ادہیا تیسرے اسکندہ سری دیبی بہاگوت مہاپُران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین دیبی جگ کی بدہی راجا جنمیجہ سے برنن کی ہے

راجا جنمیجہ بیاس جی مہاراج سے پرشن کرتے ہین کہ ہے مہاراج اُس یگ کی بدہی مجہہ سے آپ برنن کرین اسکو
سنکر مین بہی بہلے پرکار یگ کرونگا اور پوجا کی بدہی اور منتر اور ہون میری ارتہہ برنن کرین اور کتنے برہمن ہون مین بہلائے
اوچت ہین اور اونکو کیا دکہشنا دینی چاہیئے مجہہ سی کہو بیاس جی مہاراج کہتے ہین کہ ہے راجن جگ تین پرکار کی کہی گئی
ہین ایک ساتکی ایک راجسی ایک تامسی منیشر ونکو تو ساتکی جگ کرنا جوگ ہے راجا ونکو راجسی جگ کرنا اُچت ہے اچہہ ونکو تامسی جگ
کرنا جوگ ہے اور گیان وان جو ہین اُنکو گیان جگ ہی کرنا جوگ ہے اور سرشیٹ دیس اور شبہہ کال ور منتر
اور دربہہ اور برہمن اور شردہا اتنی بستو جس جگ مین ہون اُسکو ساتکی جگ کہتے ہین اور اس سے میرت جو
جگ دربہہ کرکے ہوتی ہے اُسے راجسی جگ کہتے ہین راجن تمہارے پتا پانڈو نے راجسی جگ کری تہی تو
وہ اپنی ہمت کری تہی اور اُس جگ مین ساکشات سری کرشن جی بہی تہے اور پورن بدیا کی پڑہنے والے

ہمارو واج سے آدلیکر برہمن ہی تہے اور وہ یگ پورن ہی ہوئی تہی پرنتو وہ راجسی جگ کرکے بکہیات ہوئے ہی اس کارن
کرکے تمہاری کسی تپانے سکہہ نہین پایا اور تمہاری تپا مہ جو پانڈو تہے اُنہون نے بن مین رہکر انیک کلیش
بہوگے اور پشچات راجہ بیراٹ کے گہر مین داس ہوکر رہے اور کیچک نے دروپدی کو ناناپرکار کے کلیش دیئے تو ہے جن
اُس جگ کا پہل کہان گیا اور ساتگی جگ بڑی سوکرتی ہے سوتم ساتگی جگ کرو کیونکہ راجسی جگ نش
پہل ہے اسلئے کہ اُس جگ مین پہلے اپنے من کی ابلاکہا کو چیتون کرتے ہین اور جونسی جگ کامنا کرکے ہوتی ہے وہ
سنسار مین پربل ہے اور کامنا جگ کرکے ہے راجن کوئی بہی پہل کو پراپت نہین ہوا اندر نے جو پہلے کامنا
کرکے اور بسوروپ کو پروہت بناکے جگ کری تہی اُس جگ مین اُسکو بہی بڑے بڑے کلیش پراپت ہوئے تہے
بہار دُواج سے آدلیکر انیک شیون نے کامنا جگ کری پرنتو ساتگی جگ کی سمتل پہل پراپت نہین ہوا
اور راجا جسرت نے جو جگ کری تہی وہ کچہہ ساتگی اور کچہہ راجسی ملی ہوئی تہی کیونکہ راجا جسرت بڑے دہرم آتما تہے اور جو
منیشرون نے کہا اُسی پرکار اُنہون نے جگ کری تہی پتر کی باسنا کی جگ ساتگی مین ملی ہوئی ہے پتر
جگ مین دیو رشی اور پترونکی پرشنتا ہوتی ہے اس کارن وہ پہل راجا جسرت کو پہلے پرکار کرکے ہوا اور پانڈو کی جگ مین
اوگنتا کرکے پہل ہوا گن کرکے نہین ہوا اُس جگ مین ست بادی راجا جودہشٹر ہی تہے اور پتی برتا
دروپدی بہی ستہت تہی پرنتو راجا جسرت کی جگ مین سرلیشٹ دربہ لگی اور پانڈو کے جگ مین کو دربہ لگی
اس کارن پہل کو پراپت نہوئے سو ہے راجن تم ساتگی جگ کی اچہا کرو اور منیشر اپنے موکش کے کامنا کرکے جگ کرتے
ہین سو وہ ساتگی جگ ہے اور اُسکا پہل سرلیشٹ ہوتا ہے اور ہے راجن دیش کال اور دربہ انکو پہلے پرکار سودہنا
کرکے آپ جگ کو سامرتہہ ہو پرنتہم تو جگ مین من کو سودہنا چاہیئے اور جگون مین جپ روپی جگ بڑی اوتم ہے
سو پہلے من کو سودہکر جگ کرنے کا پرارنبہہ کرے تو وہ پہل پہلے پرکار پراپت ہو اور من کے شدہ کرنے سے دیہہ
بہی شدہ ہو جاتی ہے اور اندری جیت ہوکر جگ کے بیچ مین بیٹہنا جوگ ہے اور ہے راجن انیک جوجن کے بیچ
اُس جگ کا منڈپ ہوتا ہے اور ایک پرکار کے کیلون کے کہمب لگائے جاتے ہین اور بیدی مین ناناپرکار کے رنگ

بھرے جاتی ہین اور اگنی لوکک اتھوا ستہت (جو لکڑی کو آپسمین رگڑنے سے نکلے) جگ کی مدہ مین ستہت
کرنی چاہیئے اور برہمن ایک پرکار کی جگ مین پرپت کرنی چاہیئن اور ایک ہوتا (ہون کرانیوالا) اور ایک
پرستوتا (ساگری پکڑانے والا) اور ایک گان کرنیوالا اور ایک بدیا پڑہے ہوئی برہمنونکو مگ مین ستہت کرنا
چاہیئے اور پنچ پرن کی بیدی ستہاپن کرنی چاہیئے - پران - اپان - ویان - سمان - اودان - پران پون
تو گہر ستیون مین اور اپان ہون مین استہاپن کرنی چاہیئے اور ویان دکشن اگنی کرکے اور سمان پون اوسٹ
نام کرکے استہاپن کرنی چاہیئے اور اودان سبہا کی مدہ مین ستہاپن کرنی چاہیئے سو ہی راجن اس کا ربیدی
منڈل کو استہاپن کرنا چاہیئے اور جگ مین برہما جی کو سناتن ادہشتاتا کرنا چاہیئے اور پہل ان ہی کو نرگن شکتی
کو ستہاپن کرنا چاہیئے وہ شکتی کیسی ہے کہ برہم بدیا کی دینے والی ہے جو جو دیش مین انکی بشٹے ایسی ایسے ورہہ
استہاپت کری اور کنڈلی مکہہ مارگ کرکے ہون کری اور ہون کی پشچات پورن اہوتی کرکے دیوتاونکو پرشن
کری سو ہی راجن مینے تیری ارتہہ دو پرکار کے جگ برنن کرے اب ساتکی جگ تینون جگون مین بڑی پرنل
ہی سو اس ساتکی جگ کا برتانت جیسے سن ساتکی جگ من کرکے برنن کری جاتی ہے اسمین کچہہ دہوپ دیب
آمبول پشپ ور ساگری اکٹھی کرنی نہین پڑتی سو اس جگ کرکے بشنو ہی بشنو پدوی پائی اس جگ مین
کوئی تیرتہہ اتھوا دیش کلپت کرنا نچاہیئے اپنی دیہہ کو ہی تیرتہہ مان لینا چاہیئے اور سر دہارو پی ورہہ ساگری کلپت
کرنی چاہیئے اور من کو جگ کا ادہشتاتا کرنا چاہیئے سو ہی راجن اس من کو شدہ کرکے اس کے اوپر ستہت ہونا چاہیئے
اور اندریونکو بس مین کرکے ماننسی جگ کا آرنبہہ کرنا چاہیئے اور پہلے جو جہت جوجن کی اندر منڈپ برنن کرا سو وہ
منڈپ اپنے من مین ایک جوجن کی اندر کلپنا کر لینا چاہیئے اور ان منڈپونکی چارون کونون پر ماننسی روپی کھنبے کھڑی
کرنی چاہیئن اور منو ہی اگنی کو استہاپن کرنا چاہیئے اور برہما اور برہمن سب اپنے من مین کلپنا کر لینی چاہیئے
سو ہی راجن اس دیہہ مین تینون لوک بیاپت ہین اور برہما سے آدلیکر ہونا اور پرتی ہونا یہہ سمپورن اپنے ہردے مین
ستہت کرنے چاہیئن اور پران - اپان - ویان - سمان - اودان - ان پانچون پرکار کی اگنی کرکے اپنے من کو

نشے ہون کرنا چاہیئے اور ور اور یہ انیک پرکار کی بکشن ہوج چوس لیجیہ ساگری انچ برین مین اکٹھی کرنی چاہیے
اور جگ کا آدیوتا سناتن برہما کو من مین کلپنا کرنا چاہیئے اور کچھہ پہل کی اچھا من کے نشے نکرتی چاہیئے اور
پہل کر دینی والی نرگن سناتن شکتی کا دہیان اپنے ہردے مین کرنا چاہیئے وہ کیسی شکتی ہے کہ جسکو بڑے بڑے
بڑی جوگیشر برہم بدیا کرکے برنن کرتے ہین سو اُسی کی منت جب تپ ہردے کی وشی کرنی چاہیئن اس پچ کا گُنڈلی
سکھہ مارگ جو پہلے برنن کیا گیا ہے سو جپ تپ ساگری کرکے بھلے پرکار ہون کرنا چاہیئے اور شواُن بہوت اور
سواتم بہوت وہی شناکشات پرمیشری جو شکتی ہے اُسکو ہردے کی لشے ستھاپن کرنا چاہیئے اس پچ کار انپہ نیترون
کو موند کر ایک چھن ماتر ہی جو کوئی منش دہیان کریگا اُسکو کروڑون جگو نکا پہل پراپت ہوگا اور جو کوئی ہنکہ بہوت
آتما کو دیکہنا چاہے تو وہی شناکشات نرگن شکتی بہوت آتما ہے اور جسکو ستچدانند سروپ برنن کیا جاتا ہی سو وہی
بہگوتی سمپورن پرانیون کے لشے پرویش ہے اس پچ کار ہی راجن جو مایا روپی سمپورن پدارتھہ دکھلائی دیتی ہین
اُنکا ناش کرکے اپنی سروپ کی لشے سنکھہ کو مہا پایلین کرتی ہین سو ہی راجن تو بہی اُس شناکشات بہوتیشری کا
دہیان کر جسکی شرون ماتر کرنے سے انیک پہلونکی پراپتی ہو جاتی ہے سو ہی راجن ہو کش مارگ کی اُپاسکو یہہ ہی
جگ ہے اس سے لشیش کوئی جگ نہین ہے اور جو جگ کا مناکر کے سہت ہین وہ سکھہ کیا نہین ہین اور انیک شاشترون
مین جو منترون کرکے جگ کہی ہین وہ سوارتھہ روپی ہین ہے راجن مینے تیری ارتھہ ساتگی جگ پہلے پرکار
برنن کری اور ہی راجن تامسی جگ تمنے کری سو کروڑون جانیو نکا ناش اُسمین ہوا سو کچھہ تمہارا سوارتھہ اُس جگ
مین نہین نکلا اب تو دیبی جگ کو بدہی پوربک کر اُسی ہی جگ سے وشنو بہگوان لشنو پدوی کو پراپت ہوئے
اُس جگ کو مین تجہ سے برنن کرتا ہون اور اُسی جگ کے برہما جی بیدون کے جاننے والے ہوئے اب تو اُس
جگ کا کرنیوالا ہو اُس جگ کرکے ہی راجن تیری تپا کا اُدہار بھلے پرکار ہوگا اور تیری تپا کا درمرن کا اوپای
اب تیرے ارتھہ برنن کرتا ہون ہی راجن تیرا تپا نہ تو پرتھوی پر مرا اور نہ کش آسن پر اور نہ سنگرام مین
اور اشنان دان کرکے برجت اُسکی مرت ہوئی ہے سو اُس اسبا جگ کے تو اپنی تپا کا اودہار کر اور تیری جگ

کرنے سے اینک جگو نکا او د ہار نشچے کرکے ہوگا اور اس بنیچ بہوت انمگ یہہ مین جو کچھہ سو کرت کرم ہی سوئی پد تہہ
ہے اور برہما بشن مہیش اپنے سوارتہہ کرکے کال تبیت کرتے ہین اور منکھہ یہہ مین ست سنگ جو پہل ہی بڑی البدہ
بستو ہے جس پر سنگ کرکے ہی راجن یہہ سنسار روپی تمر دور ہوتا ہی اُسی کارن تو اپنے پتا کی موکش کو نشچے کر اور
اُس جگ کی کرنیکے پیچہے تیرا راج نشکنٹک ہو جائگا اور جبسے تیرے پتا کی مرت ہوئی تہی اُس سمین وہ موہ روپی
سمدر مین ڈوبا ہوا مرت کو پراپت ہوا اب اُس راجا کو تو سرگ پراپت کر یہہ بات سنکر راجہ جنمیجہ اپنے نیترون سے
آنسو ڈالتا ہوا کہنے لگا کہ ہی مہاراج دہر کار ہی میرے جنم کو کہ میرے پتا کی اتبک گتی نہین ہوئی آپ اپنی کرپا کرکے میرے پتا کو سرگ کو پراپت کرو

تیرہوان ادہیا تیسری اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین سرشٹی کی اُتپتی اور سری کرشن بہگوان کا انبا جگ کرنیکا برن ہے

راجہ جنمیجہ نے سری بیاس جی مہاراج سے پرشن کیا کہ ہی مہاراج جو جگ شنو نے پہلے کری ہے سو ہی میرے ارتہہ
برنن کیجیے وہان کون کون ہوتا ہے اور کون کون پرتہو ہوتا ہے ہی مہاراج اُس جگ کو مین بہلے پرکار کرونگا
بیاس جی مہاراج کہنے لگے کہ ہی راجن جس سمے شکتی کی درشن تینون دیوتاؤن نے پائے تہے اُس سمے کسی کی بہی اُتپتی
نہین تہی کیول جل ہی جل تہا مدہو کیٹب دانو کے مارنیکے کارن اپنی دیہہ جو شنو نے دیرگہہ کری تہی اُسی دیہہ کی
میدنی پرتہی اوتپت ہوئی اور جل کے اوپر پرتہی استہت نہین ہوتی تہی اس کارن پرتہون کو اوتپت کرکے ایک
دشاؤن مین پربتونکو پرتہوی اوپر استہاپن کری پہر برہما کے سات پتر ہوئے - مریچ - نارد - اتری - پولست
کرتو - وکس - بششٹ مریچ کے کشب اوتپت ہوئے اور وکش کے تیرہ کنیان اوتپت ہوئین سو وہ
کنیان کشب جی مہاراج کی استری ہوئین اُن کنیاؤن سے دیوتا اور دیت اوتپت ہوئے اسی پرکار کشب جی
مہاراج سے سرشٹی کی اُتپتی ہوئی اور پہر نانا پرکار جیوون کی اُتپتی ہوئی اور برہما جی کی ارددیہہ سے سو مہنو
جی اُتپت ہوئے جنکی ست روپا استری ہوئی اُس رانی کے دو پتر ہوئے پریہ برت او تان پاد اور تین کنیان

ہوئین اس پرکار برہما جی نے سرشٹی اوتپت کرکے پہر برہم لوک کی رچنا کری اُس برہم لوک کے بیچ ایک پربت
اتی سوبہایمان اور منوہر اوتپت کیا پشچات بشنو بہگوان نے بیکنٹھ کی اُتپتی کری وہ ٹہر انیک کام کرودہ لوبہ
موہ کا ناس کر نیوالا ہوا پہر شیوجی مہاراج نے اپنی کیلاش کی رچنا کری اور اُس کیلاش پربت مین کلپ برکش اور مندار چار
انیک پرکار کے برکشون کی اُتپتی ہوئی اور اندر کی ارتہہ سرگ کی اُتپتی ہوئی وہ سرگ بہت سوبہایمان اور نانا پرکار
کے رتنون کرکے جٹت ہوا اور سمندر کے متہنے سے جو پارجات برکش اور چار دانت کی ہاتہی اور کامدہین گئو اور اوچی
سروا گہوڑا کی اُتپتی ہوئی تہی سرگ مین اُنکی پراپتی ہوئی اسی پرکار اور انیک پدارتہہ کی اُتپتی ہوئی اور اندر
کو سرگ کی راج ادہکار پر ستہاپت کیا اور دہنونتر اور چندرمان کی اُتپتی کری ہے راجن اس پرکار اس سرشٹی کو
پرمیشر نے اپنے منسا کرکے اوتپت کری اور دیوا اور منش انیک پرکار کے اُتپت کری اور چار پرکار کے جیو انڈج
سویدج - اودبہج - جیرج اُتپت کرے اور سری بہگوان لکشمی سہت بیکنٹھہ مین ستہت ہوئے ایک سمے بشنو
بہگوان نے سُدہا سندہو کو بیکنٹھہ کے بیچ دہیان کرا وہ کونسا سُدہا سندہو ہے جہان ساکشات مہامایا نے بشنو
کو درشن دیا اُسی شکتی کا دہیان کرکے جگ کرنے کی منسا کرنے لگے اور اُما پتی مہاراج امبا جگ کرنے کی
نمت بیکنٹھہ سے پرتہوی مین پگ دہارن کرتے ہوئے اور شیوجی اور برہما جی کو اور برن اور اندر - کویر - اگنی یم
بشست - کشپ - دکش - بامدیو - برہسپتی - سمپورن دیوتاؤنکو بولا کر جگ کی سامگری اکٹہی کرکے کہنے لگے کہ ہے
دیوتاؤ مین ساتکی جگ سری امباجی کی پرسنتا ہی کی نمت کرتا ہون کچہہ اپنے سوارتہہ نہین کرتا ہون اور برہما
جی انیک پرکار کی بیدی سنڈپ چننے لگے اور ستائیس ہون کرنیوالے دیوتاؤن سے ستہاپت کری اس پرکار برہما
جی بیدی بنا کر ہون کرنے لگے اور بار بار بشنو بہگوان چنتا سروپ مہامایا کا دہیان کرکے آرادہنا کرنی لگی
کہ ہے چنتا مایا تیرا منوہر سروپ میری نیترون سے کدا چت اور شٹ مت ہو اور کچہہ میری اچہا اس سمے نہین ہے
کیول آپکے درشنونکی اچہا ہے پشچات آکاش بانی ہوئی کہ ہے بشنو مین تمہارے اوپر پرسن ہوئی تم سمپورن
دیوتاؤنکی پوج ہوگی اور سرب دیوتاؤنکے ادہشٹاتا ہوگے اور برہما سے آدلیکر سمپورن دیوتا تمہاری اگیا کاری ہونگے

اور جہان جہان دانو کرکے دیوتاؤنکو بادھا ہوگی وہان وہان تم اُنکی سہایی کروگے اور مین بہی تمہاری اُنو سادیتون
کا ناش کرونگی اور جہان جہان دہرم کا ناش ہوگا وہان وہان تمہارا اوتار ہوگا تمہارے ساتہہ ہی میرا بہی اوتار ہوگا
اور پرتہوی کے اوپر انیک ستہان ہنش کلپنا کرینگے اور اُن ستہانون مین آپکا پوجن مجہہ کرکے سہت ہوگا
اور جو تمنے میرا دہیان اُس سمے مین کرا سو جس جس ستہان کے بشئے تمہارا اوتار ہوگا مجہہ سہت ہوگا مجہہ سے
رہت نہوگا جس ستہان پر آپکا بارہ اوتار ہوگا مین باراہی اوتار ہونگی اور جہان نرسنگ اوتار ہوگا وہان نارسنگی
شکتی ہونگی اسی پرکار انیک اوتار شکتی سہت ہونگی سو تمنے جو میرا دہیان نرانتر ہوکے کرا اس کارن مین
آپ سے کدہپ رہت نہونگی اور بہارتہہ کہنڈ کے بشئے انیک پرکار کی پوجن اور ستہان بہت سی ہونگی اور
سات دیپ نوکہنڈ کرکے رچنا بہت سی پرتہوی کی اوپر ہوگی اوسی تہوی کے اوپر آپ مجہہ سہت نانا پرکار کی چرتر
کروگی اور بیدون کے منتر سہت پنڈت آپکا جو پوجن کرینگے سو وہ سب ہیری بشئے پراپت ہوجانگا ہی راجن
اُس بانی کو سنکر شبنو بہگوان بہت پرشن ہوئی اور اُس اسباجگ کو پورن کیا اور سمپورن دیوتاؤنکا بسرجن کرکی
برہما بشن مہیش سہت ہلاس اپنے اپنے ستہان پر ستہت ہوئے +

چودہوان ادہیاے تیرا سکندسری دیبی بہاگوت مہاپران ہرد یوکرت بہاشا کا جسمین
راجا دہروسندہی اور اُسکی پوترون سودرشن اور شترجت کا اکہیان اور سودرشن کا راجگدی پر ستہاپت ہونیکا برنن ہے

راجہ جنمیجہ بیاس جی مہاراج سے پرشن کرتے ہین کہ ہے مہاراج آپنے جو ہیرے اہتہ جگ برنن کی سو مینے بہلی پرکار سنی
اب اور بہی کوئی چرتر بہگوتی کا برنن کیجئے سری بیاس جی مہاراج اور چرتر برنن کرنے کہ ہی راجن کوشل
دیش کے بشئے ایک راجا سورج بنسی ہوا اور اُس راجا کا نام (دہروسندہی) کرکے تہا وہ راجا بڑا دہرماتما
تہا اور سمے مین بید اور شاستر کا بچار بہت تہا اُس راجا کے دو استری تہین منورما لیلاوتی - منورما
استری کی سودرشن نام پتر ہوا ایک مہینے پیچہے لیلاوتی کے بہی پتر شترجت نام ہوا راجانے اُن پترون کے

نام کرن اور سنسکار ہلے پرکار کری راجا کی پریت دونو مین سمان تہی پرنتو سودرشن لگہو پتر ہیت بدّہ ہوا تہا ایک دن راجا اکہیٹ کی کارن بن کے بیچ گیا جہان ایک سنگہہ کا سامنا ہوا جسکی ساتہہ راجا کا جُدّہ ہوا راجا کی منتری سہایتا کے کارن اینک تہے پرنتو اوس سمے وے سب الگ رہی راجا نے ایک بان سنگہہ کی ہردی مین جس کرکے وہ پرتہوی پر گر پڑا پرنتو گرنی سے پہلی سنگہہ نے بہی راجا کی اوپرا پیا پہار کیا کہ راجا کی بہی پران نکلگئے اور اس بن مین بڑا ہاہا کار ہوا راجا کی منتری اور جاکرون نے راجا کی بہلے پرکار کریا کی اور اسکی پیچہی وچار کیا کہ راج گدی پر سودرشن کو بہلانا چاہیے یہہ بات سنکر منورکی پتا نے اوجین نگری سے اپنو دوہتری کی سہایتا کی منت اُنکی منتریون سے کہا کہ یہہ کیا انیاو کرتے ہو منتری کہنے لگی کہ ہی مہاراج یہہ انیاو نہین ہے لگہو تا ئی اور دیرگہتائی تو گُن کے ساتہہ ہے یہہ شترو جیت گنوان نہین ہے اور سودرشن راج کی یوگ ہی یہہ بات سنکر اوسنی کہا کہ مین کدا چت نمانونگا اور میری جیوتی ہوئی کسکی سامرتہہ ہی جو سودرشن کو راجگدی پر ستہاپت کری اور اپنی دوہتری شترجت کی سہایتا کی کارن بیرسین راجا کلنگ دیس کا بہی آیا اور دونون راجا آپسمین جُدّہ کرنے کی منسا کرنے لگے +

پندرہوان ادہیائی تہی کہ ہکندسر ی دیوی بہاگوت مہاپُران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین راجا بیرسین کلنگ دیش اور یودہاجت راجا اوجین کا جدّہ اور بیرسین کا مارا جانا اور سودرشن کا اوسکی ماتا منورما سہت بن کی بیچ رشیون کی آشرم مین جانیکا برنن ہی

سری سوت جی کہتے ہین کہ وہ دونو راجا پرسپر جدّہ کرنیکو کہڑے ہوئی اور جدّہ منڈل کی بیچ پرسپر سینا دونو کی کہڑی ہوئی بانو نکی برکہا دونو اور سی ہونے لگی اور اینک پرکار کی سنگرام ہونے لگی اور جودہاؤن کی شریر سی رودہر کی ندی اس پرکار بہنے لگی جیسے یم مارگ کی بیچ ندی سبہدرا نام رودہر کی بہتی ہے اور اوس ندی مین جودہاؤن کے ہاتہہ اور سرکٹ کر جو پری تہی ایسی لگتی تہی جیسی نالو بالک تونبو لئی ہوئی جمنا جی کی تیرا تہی

امار کر تیرتی ہین اور جتنے سوربیر اُس سنگرام مین مارے گئے بوانون مین بیٹھہ بیٹھہ کر سُرگ لوک کو پراپت ہوئے
اور دیوتاؤنکی استری اُن سوربیرون کے مکہار بند کو دیکہہ دیکہہ کر بوانون مین بیٹھی ہوئین آنند کو پراپت ہوئین
اور کتنی ہی ستری سوربیرونکی اپنے اپنے پتیون کے شریر کی ساتھہ ستی بہی ہوئین اور جودہاؤنکی بگیون کرکے
جو دہول اُڑتی تہی اُسی سے تمر ہوگیا   سورج نارائین است کو پراپت ہوگئے اس ہیت کار اُس سنگرام مین انیک
جودہاؤنکی مرت ہوئی اور سنگرام سماپت ہوا اُس بیرسین راجا کو یُدہ جیت راجا وجین نے جیت لیا اور بیرسین
مارا گیا   منوربا اپنی پتا کی مرت سنکر بڑا بِرلاپ کرنے لگی اور کہنے لگی کہ مین اپنی سودرشن پُتر کی رکہشا کیسے
کرونگی اور اپنی پُتر کو ہردے سے لگاکر بیٹھہ گئی اور کہنے لگی کہ کوئی میرا بہائی بند ہو اس سمے مین ایسا نہین کہ جو
میری پُتر کی سہاتا کرے اب لیلاوتی اپنے پُتر کے کارن مجہہ سے اور میری پُتر سے بشیش بیر ودہ کریگی مینے
سنا ہی کہ اندر نے اپنی ماتا کی گربہہ کے سات ٹکڑے کرکے ساتون کی سات سات ارتہات اونچاس کیئے تہا اور ایک اور راجا کی
دو ستری تہین ایک استری نے دوسری کو جو گربہہ وتی تہی بش دیدیا تہا اور وہ ستری رین دیوس برلاپ کرنے
لگی اور اُس دُکہہ کو تہوڑے کال ہوگا پشچات اُسکی پُتر اوتپت ہوا اُسکا نام سگر ہوا اس ہیت کار انیک کلیش مجکو
ہونگی اور کیکئی نی اپنے پُتر کے نمت راجا دسرت سے بر مانگا اور رام چندر جی مہاراج بہت کال بن کی دشی بہرتے
ہوئے سو ہی کلیش بدہاتا نے مجہے پراپت کیا ایک بدل نام منتری تہا اُسکو رانی نے بولا کہ اپنے دُکہہ کی نویدنا کری
ہے منتری لو اب میری پُتر کی مارنے کا بہی اوپاؤ یہہ راجا کریگا کچہہ اوپاو کرو یہہ بات سنکر بدل بولا کہ ہے رانی تمکو
اس راج مین اب ہنا سکہہ ایک نہین ہے رانی بولی کہ میرا ماتا راجا کاشی کا ہے وہان جاؤنگی اور رتہہ منگوا کر
اور سودرشن پُتر کو بہلاکر اور بدل منتری کو ساتہہ لیکر لیلاوتی اپنی سوت کے پاس گئی اور لیلاوتی سے سب
کارن کہہ اور لیکر رتہہ مین بیٹہکر اور ایک سپرندہری سہیلی کو ساتہہ لیکر بدل منتری سہت نگر کی باہر آئی اور
شتروجت راج گدی پر بیٹہا اور وہ رانی اپنی پُتر کو لیکر بن کے وشے بہرتی ہوئی مارگ مین چورون نے آکر رتہہ
کو گہیر لیا اور سمپورن بہوشن بستر چہین لیئے تو وہ رانی بدل منتری سے کہنے لگی کہ اب ایسی دشا سے ہمکو کہین بہی

بهانا جوگ نهین هے اور چیترکوٹ پربت کی بشے رودن کرتی کرتی بهاردواج رشی کی آشرم مین گئی بهاردواج رشی کهنے لگی که یه مایا استری اتهوا دیوی هے جو میری آشرم مین پتر کو لیکر آئی هے یه بات سنکر بدل بولا که یه وهرو سندہ راجا کی استری هے اور وه راجا سورج بنس مین نام انکت هی سو راجا بن کی بشے سکهه کرکے بتا گیا اور سب برتانت بدل نے بهاردواج سے برنن کر دیا بهاردواج رشی بولے که نربهی هو کر تم اس آشرم مین رهو اب تمکو راجا سے کچهه بهی نهوگا اس پرکار وه رانی سودرشن سهت بهاردواج جی کے آشرم مین اپنی کال کو بتیت کرنے لگی

سولهوان ادهیائے شری اسکند پران میں بهاگوت مهاپران کے دیوکرت بهاگ کا جسمین راجا یدجت کا بهاردواج جی کے آشرم مین جانا سودرشن کے لینے کی کارن اور بهاردواج جی کا سودرشن کا ندینا راجا یدجت کو

بیاس جی مهاراج کهتے هین که هے راجا جنمیجه راجا ودهین نگری کا اپنی منتریون سے پوچهنے لگا که وه سودرشن کهان گیا اور منتریونکو اسکے ڈهونڈنے کے کارن بهیجا که دیکهو وه کس ستهان مین ستهت هے اور یهان بسشٹ جی مهاراج نے انیک پرکار کی سامگری کرکے شتروجت راجا کو پوجن کرایا سوبرن کے کلش جل سے بهر کر سنکهه بهری اور نانا پرکار کے باجی بجنے لگے اور انیک پرکار کی بیدونکی او چار برهمن کرنے لگے اور سودرشن کی نانی کی اچها کرکے منتریون سے کهنے لگی که شیگهر اوسکی تلاش کرو که کهان هے اور وه منورما رانی بدل سهت کهان گئی منتریون نے کها که هے مهاراج وه بهاردواج جی کی آشرم مین چیترکوٹ پر ستهت هے راجا نے اگیا کری که چلو هم چیترکوٹ سے انکو شیگهر لا دین وهان اس رانی نے نشادون کے مکهه سے سنا که تجهکو پکڑنیکو وه راجا آوی هے رانی سو نیترون سے آنسو پات بهانے لگی اور بهاردواج جی مهاراج سے کهنی لگی که هے مهاراج اس راجا نے میری پتا کو مارا اور اپنی دهوتره کو راج گدی پر بٹهلایا وهی میرے پکڑنیکو آتا هے سو هے مهاراج مین آپکے شرن هون پرنتو مینے یه بارتا سنی هے که پهلے پانڈوکو بهی یه بپتا پڑی تهی سو انهون نے بهی منتون کی آشرم مین رهکر

کال تبیت کیا تہا اور دروپدی کو مینون کی آشرم مین ٹہلا کر پانڈو واکہٹ کرنیکو چلے گئے اور وہ مُنی یہہ
تہی دہوم - اتری - گالب - پول - جاوالی - گوتم - بہرگو - چیونی - وشن داسی سہت یاک بینی ہی
نرہی تہہت تہی پشچات اُس آشرم مین راجا جیدرتہہ سندہ کا آتا ہوا اور رتہہ سے اوتر کر اُن رانیون کو دیکہہ
مینو نیسی ہاتہہ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے مہاراج یہہ کون ہین اور کسکی بہاریا اور کسکی کنیا ہین اور کس کارن آپکے
آشرم مین ستہت ہین یہہ بات سنکر دہوم رشی نے اُتر دیا کہ ہے راجن یہہ پانڈون کی بہاریا ہی اور دروپدی
اسکا نام ہے وہ جیدرتہہ راجا پوچہنے لگا کہ ہے مہاراج وہ راجا پانڈو کہان گئے دہوم رشی بولے کہ وہ مرگیا
کی منت بن کو گئی ہین سو مدہیان سمی آوینگی یہہ بات سنکر راجا دروپدی کی نکٹ گیا اور بنتی پورک دروپدی
سے بولا کہ ہے کلیانی تم آنند مین ہو پانڈو کہان گئی اور گیارہ برس تو ہونگی بپت کی بیت گئی یہہ بات سنکر
دروپدی کہنے لگی کہ ہی راجا تیرا کلیان ہو ایک چہن ماتر ٹہرو وہی مہاراج آتے ہین یہہ بات سنکر اُس راجا کے
سن مین کچہہ پاپ اودی ہوا اور ایک چہن ماتر مین دروپدی کو ہر کرلے گیا ہے مہاراج تم کچہہ بسواس مت
کامت کرنا جو میری پکڑنے کو آتا ہے پہلی بسواس مین کئی راجے ہار گئے ہین ایک بیروجن نام راجا تہا اور
نانوین جگ کرین بشنو مہاراج نے یہہ بچار کیا کہ جو یہہ راجا سو جگ پوری کریگا تو سرگ کا راج اندر سے چہین
لیگا اور کشب جی مہاراج سے اُتپتی باون روپ کی ہوئی اور چہل کرکے راجا کو پاتال کو بہیجا سو ہی مہاراج تم میری
سہائی کیجئے اور لوبہہ اہنکار اس دیہہ مین بڑی پربل ہین سو اہنکار مین بہرا ہوا وہ راجا اس آشرم مین آوی
ہے اب میرا نرباہ تمہاری ہاتہہ ہے اور بشن جن ایک بستو کو سنگرہ کرتا ہی اور اپنی من مین یہہ ابہلاکہہ
رکہتا ہے کہ وہ بستو مہنگی ہو جائے جسمین مجہکو لابہہ ہو سو ہے مہاراج اینک پرکار کی جیو اپنی لوبہہ کی کارن
اس سنسار مین پہرتے ہین بہاردواج جی مہاراج نے کہا کہ ہے رانی تم چنتا مت کرو ایک چہن ماتر مین وہ
راجا بہاردواج کے آشرم مین آکر بہاردواج سے بولا کہ ہے مہاراج اس رانی اور اس شہر کو شیگہر مجکو دو بہار
دواج جی مہاراج بولے کہ ہی راجا تو شیگہر اپنی گہر کو چلا جا یہہ تجہکو نہین ملیگی راجا بولا کہ جو تم نہین دوگی تو

اپنی بل کرکے لیجاؤ نگار رشی بولی کہ ہے راجا مین تیری شکت نہین دیکہتا ہون جو تو میرے آشرم سے اس
رانی کو لیجا سکگا پرنتو تو بسوامتر والی مت کرنا کہ بشست منی کی آشرم سے گئو چورائی تہی +

ستمرہوان ادہیاے سکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا بسوامتر جی کا اکہیان نندنی گئو بشست جی کے ہرنی کا اور راجا ہریہت کا اپنے استہان کو چلا جانا اور سودرشن کو کلنگ بہرج کی جینے کی پربہاو سے سری بہگوتی جی کا درشن پربہت ہونا اور ششی کلا کاشی کی راجا کی پتری کی اچہا سودرشن کی ہرنی کا برنن ہے

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجا جنمیجہ راجا ہریہت منشر کے واک سنکر منتریونکو بلاکر کہنے لگا کہ ہے
منتریو اب کیا اوپاء کرنا چاہیئے ریو تجہہ ہی ہو تو اسکو مہاپربل جاننا چاہیئے اور راجا بارم بار یہہ کہنے
لگا کہ اسکی مرتیو کا اوپاء شیگہر بتلاؤ جب من سودرشن کو ہت لونگا تو لنس کنگ راج ہو جائیگا یہہ بات
سنکر منتری کہنے لگے کہ ہے مہاراج یہہ بات انچت آپ نکرین اور جو بہاردواج جی نے بسوامتر کا دشٹانت کہا
سو آپ سنیئے - راجا گادہہ سری بسوامتر جی تہے وہ ایک سمے بن مین بچرتے ہوئے بشست جی
مہاراج کے آشرم مین آئے اور بشست جی مہاراج کو ڈنڈوت کی بشست جی مہاراج نے
بسوامتر جی کو آسن پر بٹہلایا اور بہوجن کرانیکی منسا کری - راجا کو سینان سہت نوتا دیا تو نندنی
گئو کے جہیر کری سمپورن سینا کو راجا سہت ترپت کر دیا بسوامتر جی بشست جی مہاراج سے کہنے لگے کہ ہے مہاراج
یہہ نندنی گئو آپکی مجکو بہت پریہ لگتی ہے اس گئو کے بدلے لاکہون گئو لے لو اور اس نندنی کو مجہے دیدو بشست جی
بولے کہ ہے راجن یہہ گئو ہوم کی نمت ہی مین اس گئو کو نہین دے سکتا بسوامتر جی کہنے لگے کہ ہے مہاراج
مین آپسے بتاپور بک نمرتائی سے پرارتہنا کرتا ہون کہ اس گئو کو مجہے دیدین بشست جی مہاراج پہر کہنے
لگے کہ یہہ گئو نہین ملیگی اور مون ہو گئے پہر بسوامتر جی اپنے منتریون سے کہنے لگے کہ جس اوپاء سے ہو سکے

یہہ گئو لینی چاہئیے تب منتریون نے کہا کہ ہے مہاراج آپ بل کر کہ یہہ گئو لیں یہہ منی آپ سے کچہہ بلوان نہین ہے بسو امتر جی یہہ سنکر کہڑے ہوگئے اور گئو کو بل کر کے لینے کی منسا کی تب شست جی مہاراج سانس کہینچکر نندنی گئو سے کہنے لگے کہ ہے نندنی اب میرا کچہہ بس نہین چلتا گئو کی کمہار بند سے کرڈر شبد نکلنے لگا اور اوسکی دیہہ سے انیک دئیت نانا پرکار کے شستروں کو دہارن کئیے ہوئے اتپن ہوکر بسو امتر جی کی سینان سے جدہ کرنے لگے ایک چہن ماتر مین راجا کی سینان کا ناس کردیا اور راجا اکیلا وہان سے بہاگا منتری کہنے لگے کہ ہے راجن اس سمے آپ جدہ نکرین اور دیا سب ستہان مین کرنا جوگ ہے دیکہو یہہ سودرشن بالک اور نردہن ہی او ایکاکی (اکیلا) ہے او منیشر کی آشرم مین اسنی سرن لی ہے سو نکو اس سمین جدہ کرنا جوگ نہین ہے اور ہے راجن اپنے جی مین بچار کرو کہ کبہی تو بحر ترن ہو جاتا ہی اور کبہی ترن بحر ہو جاتا ہے کوئی سمے سارڈول سنگہ کو پربل ہوتا ہے کئی سمے ایسا ہوتا ہی کہ سارڈول کو سنگہا ہون ہو جاتا ہی اور کسی سمے چہہر ہاتہی کو ماردیتا ہے اور کسی سمے ہاتہی چہہر کو مارتا ہی سو ہے راجن آپکو بہی اس سمے اس آشرم مین پراکرم کرنا جوگ نہین ہے یہہ بارتا سنکر راجا یدہہت بہاردواج جی مہاراج کو ڈنڈوت کرکے اپنی ستہان کو چلا گیا اور وہ منورما رانی اپنی سودرشن پتر کی پالنا کرنے لگی اور سودرشن کی دن دن اوستہا بڑہنے لگی اور اس بن مین بہاردواج کی بل سے نربہی ہو کر بچرتا تہا ایک سمے بدل منتری سہت سودرشن بن مین بچرتا تہا بدل منتری نے اوپدیش کیا کہ ہے سودرشن تو (کلیو) (کلیو) جب سودرشن اپنے پورب کرمون کے انوسار کلیو کلیو تو بہول گیا اور کلنگ کلنگ کہنے لگا اس سمے سی سودرشن رات دن کلنگ کلنگ جپنے لگا یہہ کلنگ بید شاسترون مین بڑا پربل ہے سری مہارانی بہگوتی پرسن ہوگئین اس سمے سودرشن کی اوستہا پانچ برکہہ کی تہی نہ تو وہ انیاس کی بدہی جانتا تہا نہ انگنیاس کی نہ دہیان کی کیول بیک بیج کی جپ کرنے سے سری بہگوتی پرسن ہوگئین جب سودرشن گیارہ برس کا ہوا تو منی کی کرپا سے بید پڑہنے لگا اور شستر بدیا اور شاستر بہی پڑہنے لگا نانا پرکار کی بدیا پڑہکر اوسکی بدہی بڑہی پربل

ہوگئی پرنتو اُس ایکاگشر منتر کو یت شش کر کے جپا کرتا تہا اُس منتر کے پربہاؤ سے سری بہگوتی بیشنوی شکتی نے پتیا مبر دہارن کرے ہوئے ایک مالا گلے مین استہت گڑر کی اوپر چڑہکر پرتکش سودرشن کو درشن دئیے اور سودرشن بہی کی سیمبت شش کر کے مہامایا کا دہیان کرنے لگا اور بہگوتی نے اپنی کرپا کر کے ایک کوچ اور ایک بان سودرشن کو دیا پشچات کاشی پوری کے راجا کی پتری نے جسکا نام ششکلا تہا بندی جنون کی کہار بند سے سودرشن کی اوپمان سنے اور یہہ بہی سنا کہ سمپورن بدیا و پراکرم و بل بیرج مین سودرشن پورن ہے وہ رانی اُسکو برنیکی اچہا کرنے لگی پشچات سپن مین سری بہگوتی جی نے اُس کنیا کو درشن دیکر کہا کہ نشچے کر کے تو اُس راجا کے پتر کو بر کہ وہ میرا پرم بہگت ہے اُسکو اکیلا مت جانیو اور وہ اپنی راج کو نس کنٹک ہو کر پراپت ہو جاویگا پشچات پرات کال کی سمے ششکلا اوداس ہو کر بیٹہی اور سپنے مین جو اُسکی اوپمان دیکہتے ہے رات دن سودرشن ہردے کی بشے پرویش ہو گیا اُس کنیا کی ماتا یہہ دشا دیکہکر کہنے لگی کہ ہے پتری تیرا من کہان بر توان ہتا ہے اور کیون اوداس ہتی ہے اُسنے سب بارتا سپنے کی اپنی ماتا سے کہی تب اُسکی ماتا مسکان کر کے مون ہو رہی اور سہیلیون مین ششکلا بیٹہکر یہہ ہی اچہا کرتی کہ سودرشن میرا پتی ہو ایک دیوس سکہیون کے ساتہہ پشپون کے کارن باغ کو گئی مارگ کی بشے ایک برہمن کے درشن ہوئے ششکلا برہمن کو ڈنڈوت کر کے پوچہنے لگی کہ ہے مہاراج آپ کونسے دیش سے آئے ہو وہ برہمن بولا کہ مین بہاردواج جی کی آشرم سے آیا ہون سو ہی پتری تو کیا پوچہتی ہے ششکلا بولی کہ ہے مہاراج آپنے بہاردواج جی کی آشرم مین کوئی راج پتر بہی دیکہا ہے برہمن بولا کہ مینے بہاردواج جی کی آشرم مین دہرو سندہی کی بیٹے سودرشن کو ابہی دیکہا ہے اور وہ تمہارے تہہ تیری ہی بر نیکو جوگ ہے اور اُسنے دہرم شاستر اور بیدانت کو بہی پڑہا ہے ۔

اٹھارہواں ادہیائے سری اسکند سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین ششی کلا کا برہمن کی کہی سو بہا سودرشن کی شروں کر کر کام آتر ہونا اور سودرشن کو سپن ہونا اور ششی کلا کے سویمبر ہونیکا برنن ہے

بیاس جی مہاراج کہتے ہین کہ ہے راجا جنمیجیہ ششی کلا برہمن کے بچن کو سنکر بڑی پرشن ہوئی اور کام آتر ہوکر اپنی سکھیون کے ساتھ اوداس ہوکر دہیرے دہیرے چلنے لگی سکھیین کہنے لگین ہی ششی کلا ابھی تیری اوستھا بہت بڑی نہین ہے تو اپنی من مین پرشن رہا کر ششی کلا بولی کہ ہی سکھیو مینے سپن مین ایک چرتر دیکھے ہین اور جو چرتر سپن مین دیکھے تہی سب کہی اور کہنے لگی کہ مین جو اپنی دیہہ کو چندن لگاتی ہون وہ مجھے اگنی کی تل لگتا ہے اور یہ مالا میری کنٹھہ مین سرپ کی تل اور چندرمان اگنی کی سمان اور یہہ مندر مجکو بن کی سمتل دکھتا ہے اور رات دن میری چت مین سودرشن لبا ہوا ہے نہ مجکو ستجا پر چین ہے نہ کہان پان اچہا لگتا ہے اب میری من مین یہہ ترنگ اٹھتی ہے کہ مین شیگہر اس آشرم مین جاؤن جہان سودرشن ہے پرنتو اپنی کل کی لجا کرکے جانیکو اسمرتہہ ہون اور میری پتا نے ابتک سویمبر کی منسا نہین کی ہے ہی سکھیو اب مین کیا کرون بیاس جی کہتے ہین کہ ہے راجن اس کنیا کی یہہ گتی ہوئی کہ سودرشن کو من مین رات دن چنتون کرنے لگے اور سودرشن اس ایکا کشر بیج کی پرتاپ سے پربل ہونے لگا اور رین یوس جگت امبا بھوانی کا چنتون کرنے لگا اور سرنگ پور نواسی بہیلون کے راجا کو یہہ سپن ہوا کہ تم سودرشن راج پتر کا بہلے پرکار کرکے پوجن کرو وہ بہیل بن مین سودرشن کی پاس آئی اور ایک رتہہ چار گہوڑون یکت اور انیک پرکار کی ابہوکن راجا کی سمرپن کرکے پشپ دے پوجن کرکر کہنے لگے کہ ہی مہاراج تم اپنی پتا کے راج کو بہلے پرکار پراپت ہوگی اور آپ کی سہایتا کے لیئے رات دن سری بہگوتی مہارانی تتپر ہین اسنے اپنی ماتا منورما کے پاس تہہ بہت آدر اور ڈنڈوت کرکے سب برتانت کہا اور منورما نے وہ سب برتانت سری بہاردواج جی مہاراج سے کہا تب بہاردواج جی مہاراج بولی

که تیرا پتر نشکنٹک راج کو پراپت ہو جائیگا کچھہ چنتا مت کر تب منورما نے کہا کہ ہے مہاراج یہہ پتر آپکا
جنما جنم داس ہے بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجہ جنمیجہ اُس ایک اکشر منتر کا یہہ سب پربہاو تہا
جو سری بہگوتی مہارانی اُس سودرشن پر بڑی پرسن ہو کر سہائی ہوئین اور ہے راجن اُس جگت ماتا
جگت کرتا کو اینک پرکار کرکے رشی دہیان کرتے ہین کوئی بدہی نام کرکے اور کوئی کیرتی اور کوئی دہرتی
اور کوئی لکشمی اور کوئی شکتی کوئی سردہا کوئی متا کوئی سمرتی کرکے وہی بشو جننی منجانے کون سے نام سے
پرسن ہوتی ہین ۔ برہما بشنو سمبہو برن باسو یم بایو اگنی کوبیر تشٹا پوسا اسونی سگ آوت
بسو رُدر بسوی دیوا مردگن ۔ یہہ سب مہامایا کا دہیان اینک بیر جوگن سے کرتی ہین اور سودرشن راجا نے
ایک اکشر بیرج سے اپنے من کو اُس جگت جننی کے چرنون مین لگا دیا اور اس سنسار مین کوئی ایسی بستو البتہ نہین
ہے کہ جو بہگوتی کی بہگتی کرکے ایک چہن ماتر مین لابہہ نہو جائے اور پرماتما سناتن بہگوتی جی کے سروپ
کو بنا بہگتی کے کوئی کدہاچت دیکہنے کو سامرتہہ نہین ہے ۔ سودرشن راجا نے اپنی بہگتی کرکے بہگوتی کے چرنون
مین لشبہیس چت لگایا اور وہ چندر کلا کامدپو کرکے پیڑا کو پراپت ہو سودرشن راجا کر اپنی چت مین پرویش
کرنے لگی اور راجہ نے اپنی راج کماری کو بر کے جوگ جانکر سویمبر کرنے کی اچہا کری اور اوسکا نام سبہاو
راجا تہا اور اینک دیشون کے راجا اُس سویمبر مین پراپت ہوئے اور وہ سویمبر ایسی پرکار رچا گیا جیسے پہلے راجا
جنک نے سویمبر رچا تہا اور اُس راجا نے اس سویمبر کا اچہا جگ سویمبر نام رکہا اور ششی کلا کی ماتا ایکانت
مین لیجاکر ششی کلا سے پوچہنے لگی کہ ہے پتری تو کونسی راجا کو اپنے من مین برنیکی ابلاکہا کرتی ہے
تب وہ راج پتری بولی کہ ہے ماتا مین تو جو راجا سودرشن بہاردواج جی کے آشرم مین پرویش ہے اُسکی
برنے کی اچہا کرتی ہون اور کسی راجا کو مین برنا نہین چاہتی ۔ یہہ بات سنکر رانی اپنے من مین بڑی کلیش
کو پراپت ہوئی اور راجا سی سمپورن کارن برنن کیا تب راجا اپنے من مین بڑی چنتا کرکے بولا کہ ہے
رانی سودرشن تو اکیلا ہی ہے وہ راج سے نکالا گیا ہے بہاردواج جی کے آشرم مین اپنی کال کو بتیت

کرتا ہی ہے وہ اس کنیا کے برنیکو کیسی یوگ ہی اوراس سومبر مین ٹری ٹری راجا آوینگے اور
جد ہاجت راجا ہی جو اوسکا شترو ہی اپنے دہو ترہ کو لیکر آوے گا اس کارن راجا اور رانی بڑے
سوچ کو پراپت ہوئے +

اُنیسوان ادہیایتسے ہکندسری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین
ششش کلا کا برہمن کو بہیجنا سودرشن کے پاس اور سودرشن کا اپنی ماتا سہت رکہشروں سے
آشیرباد لیکر راجا سبہاو کے گہر آنیکا آکہیان ہے

بیاس جی مہاراج نے راجا جنمیجے سے کہا کہ ہے راجن اُس رانی نے اپنی پتری کو گود مین بٹہلاکر یہہ کہا کہ ہی پتری
تیرے من مین سودرشن راج کمار کی نشچے ہے پرنتو وہ تو مند بہاگ ہے اور راج کرکے رہت نربل ہے
اپنی ماتا کی سہت بن مین رشیونکی آشرم مین کال کو بتیت کرتا ہے تیری بر کی جوگ نہین ہے اور اُس
کا بہرا تا راج کرکے سامرتہہ اور روپ وان ہے اور جدہاجت کوشل دیس کا راجا اوسکی سہاتیا
پہ ہے اور اپنے پتر دہوترہ کو راج پر ستہت کردیا ہے سو تو میری اگیا مانکر اُسکو بر وہ بولی کہہ ہے ماتا مجکو
کچہہ راج کی کامنا نہین ہے جس کارسرایب راجا کی پتری چمپ پتی مہاراج کے سیوا مین نت پرتہی اسی پرکار
مین سودرشن کی سیوا مین ہونگی اور مجکو سپن مین سری بہگوتی ماتا نے اگیا کری ہے سودرشن بنا مجکو کوئی
راج کمار پریہ نہین ہے رانی نے راجا سے سمپورن بچن ششش کلا کے برن کرکے کہا کہ اس کنیا کو تو سودرشن
کے ہی برنے کی اچہا ہے اور ششش کلا نے ایک برہمن کو سودرشن کے پاس بہیجا اور کہا کہ بہاردواج کی آشرم مین
جا کر میری سندیسے کو سودرشن سے کہو کہ اس سومبر مین بڑے بڑے سور بیر راجا آوینگے تم بہی پگ دہارن
کرو اور کچہہ اپنے من مین سنکہا مت کرو سری بہگوتی جی تمہاری سدیو سہای کرینگی اور جو تم نہ آوگی تو مین
اگنی پرویش ہو جاونگی یہہ بچن کہکر اور برہمن کو دکہنا دیکر بہاردواج جی کے آشرم کو بداکرو اس برہمن نے بہاردواج

جی کے آشرم مین جاکر سودرشن سے سب سندیسا کہا سودرشن نے اپنی ماتا سے برنن کیا اُسکی ماتا سنکر کمپایمان
ہوگیٔی اور آنسو پات اپنے نیترون سے بہاکر کہنے لگی کہ ہے پتر اب تیری ساہتاکی اوپر کون ہے بیاس جی کہتے ہین
کہ ہے راجن سودرشن رتہہ مین بیٹھکر چلنے لگا تو منورما نے اپنے پتر کو دیکھکر سری بھگوتی کا دہیان کیا اور اپنے
پتر کو اشیرباد دی کہ ہے پتر تیری رکھشا آگے تو سری امبکا کریگی اور پیچھے سری پاربتی جی رکھشا کرینگے اور
مارگ کی بیچ سری باراہی جی رکھشا کرینگی اور گڈھ کی بیچ درگا جی رکھشا کرینگی اور سنگرام مین سری کالکا جی
رکھشا کرینگی اور سویمبر کی مدہ مین سری ماتنگی جی رکھشا کرینگی اور راجون مین سری بھوانی جی رکھشا
کرینگے اور پربت کی بیچ سری گرجا جی تیری رکھشا کرینگے اور چامنڈا جی چورا ہی کی دشا رکھشا کرینگی اور بن کی
بیچ سری کامکا جی تیری رکھشا کرینگی اور بپاد کی بیچ سری بشنوی مہارانی رکھشا کرینگی اور شترونکی سماگم
مین سری بھیروی جی رکھشا کرینگی اور سمپورن کال کے بیچ سری بھوبنیسری جی تیری رکھشا کرینگی۔ ہے
راجن اس پرکار سودرشن کی رکھشا بندن ہتو نراُسکی ماتا نے کری اور یہہ کہنے لگی کہ ہے پتر
تیری بنا مجکو ایک چھن بھی سکہہ نہین ہے مین بھی تیرے ساتہہ چلونگی یہہ بچن کہکر اُسکی ماتا بھی اپنی سہیلی دہاتری
سہت رتہہ مین ستہت ہوئی اور بہاردواج سے آگیا لیکر سمپورن رشیون کی چرنون مین ڈنڈوت کرنے لگی مُنیشرون
نے اشیرباد دیا کہ ہے راجا تیری جے ہو اور سودرشن وہان سے بدا ہوکر چلدیا تہوڑے کال مین سوبہاؤ راجا کے
گہر پہونچا راجا سبہاؤ نے آور سہت ارگہہ پادکرکے ایک سُندر ستہان مین اوتارا اور اپنے سیوکون کو کہا کہ اس
راجا کی سیوا بہلے پرکار کرکے کرو پشچات انیک دیشون کے راجا اپنے اپنے رتہون مین بیٹہکر شسترون سہت آئے
اور کروش دیش اور بہدر دیش اور سندہ دیش کی اور ماہس متی پوری کا راجا اور پانچال دیش کلنگ دیش
و کرناٹ دیش کی راجا آئے اور یُدہاجت راجا بہی اپنے دہوترہ کو لیکر ترلٹہہ اکشونے دل کو ساتہہ لایا اور اور
بہی انیک دیش کے اتنے راجا آئے کہ پرتہی کمپایمان ہوگئی اور راجون نے یہہ بات بہی سُنی کہ سودرشن
بہی اکیلا ہی آتا ہے سب آپسمین کہنے لگے کہ دیکہو ایسے ایسے بڑے بڑے راجونکو چہوڑکر اُس سودرشن

کو راج کماری کیسے بر یگی اور جدہاجت راجا سبھا مین ایسے کہنے لگا کہ ہے راجاؤ تم اپنے من مین کیون سندیہہ کرتے ہو اُس سودرشن کو مین اپنی بان سے مارونگا یہہ بات سنکر کیرل دیس کا راجا کہنے لگا کہ سنو جدہاجت منی سبھا کے مدہ مین یہہ بات بڑی انچت کہی پر تہم تو سودرشن کے سہایتا پر کوئی نہین ہے دوسرے یہہ اچہا جگ ہی جسکو اچہا کنیا کی ہوگی وہی بریگی اور تمنے پہلی انرتہہ کرکے اسکو راج سے نکال دیا اور نبا اپرادہ کوئی کسیکو نہین مار سکتا سو یہہ تیرا بچن متہا ہی اور ہے راجن جہان دہرم ہے وہان جیت ہی جہان ادہرم ہی وہان ہار ہی ہے راجن ایسی بات انچت کد اچت مت کہو اور آپکا جو دہوترہ ہی وہ بہی راج کرگے اور سروپ گر کی سنگت ہے۔ پرنتو جو کنیا کی اچہا ہوگی سو ہی ہوگا اور آپکے دہوترہ کی سمان اور بہی راج کمار بہت سروپوان ہین پرنتو تمنے راج گر بہہ کرکے یہہ بات کہی ہے +

بیسوان ادہیائے سکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین سودرشن کا سوئمبر مین آنا اور راجا سوباہو کا ششکلا کو سمجہانا سودرشن کے اپنہ دوسری کسی راجا کو برنے کے نمت

بیاس جی کہتے ہین کہ ہے راجا جنمیجہ راجا جدہاجت وکیرل دیس کے راجا مین سمبادہ ہوا اور راجا جدہاجت ابہمان بہرا ہوا پہر بولا کہ سنو راجہ جو تمنے کہا وہ ست ہی پرنتو سنگہہ کی بہاگ کو چہوٹا سا گیدڑ کیسے لیجائیگا اور آپ یہہ تو دیکہو کہ ایک یوگ ایک ایوگ سودرشن یوگ ہے اتہوا ایوگ اور برہمن کو بید کا بل ہونا چاہیئے اور راجون کو چاپ کا بل ہونا چاہیئے کہو کہ سودرشن کو کونسا بل ہے پہر ایسی نربل کو یہہ راج کماری کس کارن کر کے بیاہنی چاہیئے جو بات اُدچت ہو سو کرو اس پر کار سمپورن راجا آپسمین سمباد کرنے لگی اور راجا سوباہو کو سبہا مین بولاکر کہنے لگے کہ یہہ تمہنی ہی روپی بارتا کیونکر کری ہے کہ سودرشن کی ساتہہ اپنی کنیا کو برنا ٹہرایا ہے جسکے پاس کچہہ نہین ہے اکیلا ہی نہ کچہہ بلوان ہے سو باہو بولا کہ مینے اپنی

پتری کو بہت سمجھایا پرنتو اُسکے من مین سودرشن کے بنا کسی کے ساتھہ پریت نہین ہے بیاس جی نے کہا
کہ سمپورن راجا سودرشن کو سبہا مین بُلاکر کہنے لگی کہ ہے راج پتر تجھکو کسنے بُلایا ہے اور تیرے ساتھہ تیرا رکشک
کون ہے اور اس سمبر کی وشی سمپورن چھتردہاری کیول جدّہ کے کارن آئے ہین اور تیرا بہرات بہی جو سوبیر
ہی اس سیمبر مین پراپت ہی سو ہی راج پتر بہلے پرکار ہم تجھکو سمجھاتے ہین کہ چاہے تو یہان رہو اتھوا چلا جا
جو تیری بہلے کی بات ہے وہ ہمنے کہدی آگے تیری اچھا سودرشن بولا کہ سنو ہے راجن نہ تو میرا کوئی سہایک
ہے اور نہ مجکو راج کا بل ہے مین تو کیول سوبہر کے دیکھنے ماتر ہی آیا ہون پرنتو مجکو سپن مین سری بہگوتی
مہارانی نے اگیا دی ہے کہ تو سوبہر مین جا اس سے آیا ہون اور تم نشچے کرکے جانو کہ اس سنسار مین ایک
بکت ابہی بنا نہ میرا کوئی مارنیوالا ہے نہ جلانیوالا ہے نہ شترو ہی نہ متر ہے اور جو کوئی اس سبہا مین مجہسے
شتروتائی کریگا اُسکو مہامایا بہگوتی ابہی بدہس کریگی اور ہو تپا کی انتہا کرنیکو کوئی سامرتہہ نہین ہے ایک
بہگوتی بنا سنسار مین مجکو کوئی بہی درشٹ نہین پڑتا ہے اور جیت ہار کی بہی مجکو کچہہ لجا نہین ہے بیاس
جی نے کہا کہ ہے راجن اس پرکار سودرشن نے سمپورن راجون سے کہا وہ سب کہنے لگے کہ ہے سودرشن تو
ست کہتا ہے تو بڑا سادہو ہے پرنتو تجھکو اوجین کا راجا تیرے مارنے کی اچھا کرکے آیا ہی سو تم اپنے من
مین بچار کرکے کارج کرو - یہہ بات سُنکر پہر سودرشن بولا کہ سنو راجن تمنے میرے اوپر بڑی کرپا کری اور آپکی بچن
مجکو بڑے پریہ لگے پرنتو مین پہلے ہی کہہ چکا ہون کہ میرا مارنیوالا اور جلانیوالا اس سنسار مین بنا بہگوتی کے اور
کوئی نہین ہے اور جیو نامرنا کیول کرمون کے بس ہے اور آپ اس سبہا مین دیکہوگے کہ کون کسکو مارتا ہے اور
میرے پتا کو بن مین سنگہہ نے مار ڈالا اسی پرکار یدہاجت کو بہی شری بہگوتی اسی سبہا مین پہل کو پراپت
کریگی اور کوئی کوٹون جتن کری پرنتو جیو تو ہونی کے بس ہے جس کارن کرکے جسکی ت لکہی ہے اُسی کارن
کرکے ہوگی اور اس جدہاجت سے مجکو کدہپ بہے نہ ہوگا آپ اپنے من کو نشچنت رکہو اور مین سوگ ہرکہ - ہو
مرن جیون کو اتنک نہین جانتا ہون مین اکیلا ہی سوبہر کے دیکھنے کے نمت آیا ہون سو ہینے آپ - مین کچہہ بہل

ہی کہدیا ہے اور جو جدہاجت میرے ساتھہ بیر کریگا تو سری مہاکالی جی اُسکو دیکھہ لیگی بیاس جی مہاراج نے
کہاکہ ہی راجن سو بہاؤ راجہ سمپورن راجونکو نمشکار کرا اور سمپورن راجا اپنے اپنے مچانون پر ستہت ہوئی
سو بہاؤ راجا اپنے من مین چنتا کرنے لگا کہ مجکو یہہ کیسا سنکٹ پراپت ہوا سب راجا اپنی اپنی شستروں
کو ہاتہہ مین لیکر چیتن ہوئے اور کاشی پتی مہاراج نے اپنی پتری سے کہاکہ ہی پتری تشنان کرکے اور مالا ہاتہ
مین لیکر جو راجا تیرے من کو پریہ لگی اُسکے کنتہہ مین مالا ڈالدے یہہ بات سنکر ششی کلا بولی کہ میری اچہا کسی راجا
کے سروپ کے دیکہنے کی نہین ہی مینی دہرم شاستر مین سنا ہی کہ کُلوان استریونکا یہہ ہی دہرم ہے کہ جو ایک پرن
کرچکے اُسکے انوسار چلنا جوگ ہی اور ایک منکہو نکا مکہہ دیکہنا بارکہی کا دہرم ہے سو ہی میرا یہہ پرن ہی کہ ایک
سودرشن بنا مین دوسرے کو برنا نہین چاہتی سو تمکو اوچت ہی کہ میرا بواہ کنیادان کرکے کردو +

اکیسوان ادہیاے تیسرے اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین راجا
سبہاؤ کا سو مبر کے راجونکو اپنی پتری کی اچہا سودرشن کے برنیکی کہنا اور ششی کلا کو سمجہانا
اوسکی ماتا پتا کا اور اُسکا انگی کار نکرنا اونکے بچن کو برنن ہی

بیاس جی نے کہاکہ ہے راجن وہ سو بہاؤ راجا اپنی کنیا کے بچن سُنکر چنتا کو پراپت ہوا اور سمپورن
راجون کے پاس جاکر ہاتہہ جوڑ کہنے لگا کہ ہی راجن اب مین کیا کرون کہ مینے اپنی کنیا کو بہلے پرکار سمجہایا پرنتو
وہ سودرشن بنا اور کسی راجا کو برنا نہین چاہتی ہے مہاراجون مین ہاتہی گہوڑا بہت پرکار کی سامگری آپکے
بہینٹ کرونگا پرنتو آپ سب اپنے اپنے ستہانون کو گون کرو بیاس جی نے کہاکہ یہہ بات سُنکر جدہاجت راجا
کرودہ کو پراپت ہوکر اپنی نیتر لال کرکے کہنی لگا کہ ہی راجا تو بڑا مورکہہ ہے تمنے سو مبر کیون رچا تہا
کہ پہلے ہی سمجہکر اپنی کنیا کو ایک کے ساتہہ کیون نہین بردی تہی اب تو دیکہہ میرے ہوتے کون کنیا کے برنیکو
کی ساتہہ ہی اور ہے پاپ آتما تجہے سودرشن سہت مین اسی سبہا مین مارونگا اور اس سودرشن کا کال ہو

میری بہجا مین ہے پرنتو پہلے بہار دواج جی نے اپنی آشرم مین سہرن یگہ بچادیا تہا اور پہر راجا تو اپنے سمان راجا
جو شتر و جت میراد ہوترہ ہی کنیا کو بردہی کہ وہ کنیا کے جوگ ہے اور جو تو سودرشن کو کنیا دیگا تو سومبر مین بڑا سنگرام
ہوگا اور انیک راجا ہین جسکو چاہے کنیا دیدی پرنتو سودرشن کو مت دہی اس کارن راجا جد ہاجت کے بچن سنکر
راجا سبہا و چنتا کر اپنے گہر مین۔ بیٹہہ گیا اور رانی سے کہنے لگا کہ تم ششش کلا کو سمجہاو نہین تو میرے پران
جائینگے رانی یہہ بات سنکر کنیا کو سمجہانے لگی کہ ہی پتری تیرا پتا بڑی کلیش کو پراپت ہو رہا ہے اور جو تو سودرشن
کے کارن ہٹ کریگی تو وہ جد ہاجت مجکو اور تجکو اور تیری پتا کو بہی مار یگا ششش کلا بولی کہ ہے ماتا میرا تو
یہی پرن ہے کہ ایک سودرشن بنا دوسرے کو نہین برونگی اور ہو تہا کی مٹی کی کسیکو سامرتہہ نہین ہے تم کچہہ چنتا
مت کرو رانی نے جو بچن کنیا سے کہے تہے سب راجا سے جاکر برنن کری پہر راجا سبہا کر ششش کلا سے کہنے
لگا کہ ہی پتری تو لتنے راجون سے کیون بیر ابیر کراتی ہے تو اپنے من مین ایسا پرن کر جیسا راجا جنک نے دہنس کے
کہیچنے کا پرن کیا تہا یہہ بات سنکر وہ ششش کلا بولی کہ مین تو پہلے ہی یہ پرن کر چکی کہ سودرشن کے بنا دوسرے
پت کی اچہا نکرونگی اور تم پروہت کو بلاکر میرا پانی گہرن سودرشن سے بیداوکت کردو آپکی سا ہتا کو سری بہگوتی
بہونیشری مہارانی نشچے آوینگی اور سودرشن کے ساتہہ میرا پانی گرہن اسی مہامایا کی بہروسہ ہوکر کردو بیاس جی بولی
کہ راجا سوبہاو نے یہہ بچن پتری کے سنکر اپنے من مین نشچے کی +

بائیسوان ادہیائے سری سکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین سودرشن کا ششش کلا کے ساتہہ بواہ ہونیکا آکہیان ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن راجا سوبہاو اپنے من مین نشچے کرکے پہر سبہا مین راجون کے سمیپ آیا اور ہنی پوربک
کہنے لگا کہ اب میری اپرادہ کو چہما کرکے اپنی اپنے ستہان کو گون کرو اور ہینے تو اپنی پتری کو بار بار کہا پرنتو وہ
سومبر آنے کی اچہا نہین کرتی اور سودرشن کی اچہا برنیکی کرتی ہے اور تم بدہ مان ہو بر تہا برودہ کرنے مین کچہہ پہل

پہراپت نہین ہوگا یہہ بات سُنکر سمپورن راجا کوپ کو پراپت ہو کہنے لگے کہ ہی راجا تو دیکہتا جا ہم کیسی اپنے اپنے
ستہان کو جاوین ہین اور راجا سوبہاؤ گپت اپنی پُتری کو شنان کرا کے نانا پرکار کی ابہوکن اور لبتروں سے سنگہار
بواہ کی نمت اپنی گرہ مین بیدی منڈپ چہی لگا اور آپ راجا پہر سبہا مین آگر سمپورن راجون کی
تبا رسپور رکب تبہاجوگ تامبول آد ساگری سے ستشر و کہا کر کرہی اُن سب راجون نے اُس
منڈپ سے باہر نکلکر اپنے من مین پرتگیا کری کہ مارگ کے بشے ستہت ہون جس سمے کنیا کو بواہ کر لیجاہی بل کر کے
چہین لین اور راجا سوبہاؤ نے اپنی کنیا کا بواہ راتری کی سمے بیداوکت کر دیا اور دو سو رتہہ گہوڑون سہت اور
انیک ہاتہی اور داسی اور دو سہنسر گہوڑے بڑہی سُندر اور دو سو گڈہی ساگری کی بہری ہوئی دیکر
بنی پور رکب سوورشن کی ماتا منورما کو ڈنڈوت کرکے کہا کہ مین تمہارا داس ہون اور میری یہہ پُتری جنما جنم آپکی
سمرپن ہے منورما بولی کہ ہے راجن جو آپنے دیا ہی یہہ سمیرہیت کی سمتل ہے میرا جو یہہ پُتر راج سے بہرشٹ
ہوا سپر آپنے بڑہی کرپا کی ہے سب راجون سے بیر کرکے اپنی کنیا کو بر کی ہیرے پُتر بن باسی کو اپنے سمان کر لیا
راجا سوبہاد بڑہی ہرکہہ وآنند کو پراپت ہوکر کہنے لگا کہ کچہہ تم چنتا مت کرو اور اپنی آشرم کو گون کرو کہ جو کوئی راجا
تم سے بروہ کریگا تو ہلے پرکار اُنسی جدہ کرونگا اور جی اجے پرالبدہ کی آدین ہے تم نشچے من ہوکر اپنی ستہان
کو گون کیجئے منورما نے راجا کو اشیرباد دی۔ کہ ہے راجا تیرا کلیان ہو اور راتری کی بیت ہونے پر
چلنے کی منسا کی اور نانا پرکار کی باجے بجنے لگے اُن سب راجون نے جانا کہ بواہ تو ہوگیا پشچات راجا سوبہاؤ
نے اپنی پورے باہر نکلکر دیکہا کہ انیک راجا کہڑے ہین راجا نے پہر ہاتہہ جوڑکر کہا کہ ہے مہاراج آپ
اپنے اپنے ستہان کو جاؤ مین بواہ تو کنیا کا کرچکا۔ سب راجا یہہ سنکر مارگ کو گہیر کے کہڑے ہوگئے
اور راجا سوبہاد اپنی بہون مین گیا ۔۔

اُنیسواں ادھیائے سری اسکند سری دیوی بھاگوت مہاپُران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین راجا سودرشن کا اور راجونکی ساتھہ جُدّہ ہوا اور سری بھگوتی کا سودرشن کی سہایتا کے کارن ترپکش ہوکر جُدّھاجت راجا کے سینا کو بدھن کرنے کا آکھیان ہے

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن چھہ دوس سودرشن کو راجا سوبہاؤ کاشی کی بستے اور رکھا پشچات سودرشن کو بدا کرادو تو نے آکر راجا سوبہاؤ کو کہا کہ ہے مہاراج راجون نے مارگ روک رکھا ہی سودرشن راجا سوبہاؤ سے کہنے لگا کہ آپ کچھہ چنتا مکرین آپ مجکو نگر سے باہر جانے دین میری سہک کے کارن نشچے کرکے سری بھگوتی مہارانی کرپا کرینگی بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن وہ سمپورن راجا کوپ کرکے اپنی اپنے شستر لیکر جُدّہ کرنیکو سودرشن کے سنمکھہ آئی اور سودرشن ایک اکشری منتر کو جپنے لگا اور راجا سوبہاؤ اپنے جاماتر کی سہایتا کے نمت آکر راجون سے کہنے لگا کہ آپ برتھا جُدّہ نہ کرین پرنتو راجا جُدّھاجت سنمکھہ جُدّہ کرنے کو آیا اور پھر سبھی جُدّہ کی اچھا کرنے لگے اور سنگرام مین انیک پرکار کے باجے بجنے لگے اور بانون کے سمبوہ چلنے لگے اور سودرشن راجا سری بھگوتی کا دھیان کرکے جُدّہ کرنے لگا سری بھگوتی سودرشن کی سہایتا کے کارن ترپکش ہوکر انیک بھوکن پہنکر ہوئی اور نانا پرکار کے شستر دھارن کیئو ہوئی جُدّہ کرنے لگی سب راجا کہنے لگے کہ یہہ سنگھہ کے اوپر چڑھہ کر کون ستہت ہے اور راجا سوبہاؤ سودرشن سے پوچھنے لگا کہ یہہ کیا چرتر ہے سودرشن بولا کہ ہے راجا یہہ سری مہامایا ہیری انوگرہ کرنیکو پرگھٹ ہوئی ہین اب تم کچھہ چنتا مت کرو سری بھگوتی مہارانی نے ایک شستر ون کرکے جُدّھاجت راجا کی سنیان کا بدھہ کر ڈالا اور بہت راجہ بھی بھیت ہوگئے اور جان گئے کہ یہہ سنگھہ باہنی سری بھگوتی ہین پرنتو جُدّھاجت شستر دھارن کرکے سری بھگوتی مہارانی کے سنمکھہ آکر کہنے لگا کہ ہی راجو تم بے مت کرو یہہ جو کامنی سنمکھہ دیکھی ہے چھن ماتر مین اسکا ناش کرونگا اور اپنے دہوترہ کے کارن اس کنیا کو چھین کر لاؤنگا اور پھر پھر جُدّہ ہونے لگا بانون کی برکھا کرکے تم ہوگیا سری بھگوتی مہارانی

پہیروی سروپ ہارن کرکے پہلی تو شمبہ وجت دہوترہ جدہاجت کو سنگہار کیا پنچات جدہاجت کا ناش کیا اور سنگرام
مین تہہ سبہ نیچے پٹک دیا پشپون کی برکہا آکاش سے ہونے لگی اور جہے شبد ہونی لگی سمپورن جا تہچرج کو پرپت
ہوکر بسمی کو پرپت ہوئی اور بہگوتی کے سنمکہہ ہاتہہ جوڑکر کہڑے ہوئی اور سوبہا ؤراجا استت کرنے لگا کہہ جگت ماتا
آپنے بڑی کرپا کری آپکا جو درگا سروپ ہے اُسکو نمسکار کرتا ہون آپکا جو شوا روپ ہی اُسکو نمسکار ہے
آپ جو بسو مین چراچر مین بیاپت ہین اُس آپکے بیاپت سروپ کو نمسکار ہی میری بدہی کی سامرتہی نہین ہے
جو مین آپکی استتی کرون آپکو نرگن سروپ کو بہت سے یوگیشر دہیان مین لاکر استتی بہی کرتی ہین پرنتو پار
نہین پاتے اور آپکا سمرستی سروپ جس منش کے ہردے مین ستہت ہوتا ہی وہی منش سمپورن بید شاستر
کے برنن کرنیکو سامرتہہ ہوتا ہی اور برہما اور بہری اور مہیش آدلیکر سمپورن دیوتا آپکی پار نہین پاتی تو مین آپ کی
پار پانیکو کیسے سامرتہہ ہون اور برہما دک آپکے سروپ کو درشن کی ابہلاکہا کرتی ہین سو اس سروپ کو آپنے مجکو
پرتکش اس سنگرام کے بیشے درشن دیے مین مند بہاگی کہان اور آپکے درشن پراپت ہونے کہان پرنتو میرے اوپر
یہہ کرپا کیجیے کہ میرے من کی بیشے یہہ سروپ آپکا سدیو ستہت رہی مین آپکے گنون کو کہان تک برنن کرون کیونکہ آپنی
پہلی پرکار کرکے سو درشن کی رکہشا کری اور آپنے اس سنسار مین اس بہت کا اوتار بہلے پرکار رکہا سو ہی جہان
آپ بارم بار رکہشا کرین آپ تو جگت کی رکہشا کرنے کو سدا ہی سامرتہہ ہین پرنتو اس کل کے بیشے
مجہہ دین کی اوپر بڑی کرپا کی ہے اسی پرکار جنما جنم رکہشا کرتی رہین بیاس جی نے کہا کہ ہی راجن اُس سوبہا ؤراجا
نے بہلے پرکار استتی کری تب بہگوتی مہارانی بولین کہ ہے راجا تو بر مانگ +

یہہ بیسوان ادہیائے تیسرا اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین سری بہگوتی کا
سو بہا ؤراجا اور سو درشن کو بر دینا اور راجونکی اُتپتی سری بہگوتی کی ارتہہ کرنے کا برنن ہے

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن وہ سوبہا ؤراجا سنمکہہ سری بہگوتی کے کہڑا ہوکر کہنے لگا کہ ہے مہامایا

آپکے درشنون سے اُپرنت اور کونسی اچھا ہے آپنے جو درشن دئیے یہہ ہی ابھیشٹ لابھ ہی اور جو آپ ابھیشٹ کرپا کرین
تو میری اچھا یہہ ہے کہ اس میری نگری کے وشئے آپ سدا ستھت رہین جس پرکار آپنے سو درشن کی رکھشا کری ہی
پرکار میری نگری بارانسی کی رکھشا کرتی رہین جب کال پرجنت امن تہوی پر یہہ پوری ستھت رہی اب لے یوکا
اس پوری کی ابھی ستھت رہین اور بگہنیو بنا سدیو کال ناش کرتی رہین سری بھگوتی کرپا کرکے بولین کہ ہی راجن
جو تمنے بر مانگا سو مینے تمکو دیا جس سمے تک یہہ پرتہوی ہے یہن سدیو اس کالنشی پوری کی رکھشا کرتی رہونگی
اور ستھت رہونگی پشچات سو درشن راجا استتی سری بھگوتی کی ہاتہہ جوڑ کر کرنے لگا کہ ہے مہامایا اس سمے آپنے
پہلے پرکار میری رکھشا کری اور میری شترو کا ناش کیا اب جو آگیا مجکو کرو وہ کرون اور جس استہان پر
آگیا ہو وہان ہون سری بھگوتی نے پرشن ہوکر آگیا دی کہ ہی راجن تم اب پہلی پرکار کرکے اجودہیا کا راج کرو
اور سدیو کال میرا دہیان کرتے رہو اور اشٹمی نومین اور چترودشی کو دن ابھیشٹ کرکے میرا پوجن کرتے رہو اور
اجودہیا پوری کے وشئے میری مورتی پہلے پرکار ستھاپت کرو اور ہر وکال کے بشئے میرا ابھیشٹ کرکے پوجن کرو اور
نوراتری کے بشئے بدہان کرکے میرا پوجن کرتے رہو اور چیت اور اساڑہ اور اسوج اور ماگہہ کے بشئے او تشب پورک
میری پوجن سدیو کرتے رہو اور کرشن پکش کے چترودشی کی اتہوا اشٹمی کے دن سدیو کال دہیان اور پوجن کیا کرو
بیاس جی بولی کہ سری بھگوتی اس پرکار آگیا کرکے انتردہیان ہوگئین اور انتردہیان ہونے کے سمے سمپورن جون
نے پہلے پرکار استتی کری اور سمپورن راجا سو درشن کے سنمکہہ ہاتہہ جوڑ کر کہنے لگی کہ ہے مہاراج آپکی کرپا سے اس سمے
ہمکو مہامایا جی کا درشن پراپت ہوا آپکو دہن ہی دہن ہے ہمارا آپنے کلیان کیا آپ کرپا کرکے سری مہامایا کا پربہاؤ
پہلے پرکار ہمارے ارتہہ برنن کیجیے اور دہن دار است کر سوہ ہین ہم پڑے ہوئے ہین ہمارا اودہار آپ کیجیو راجا
سو درشن بولا کہ ہے راجن آپ سری مہامایا کا پربہاؤ مجہہ سے کیا پوچہتے ہو برہما جی کو بھی کہنے کی سامرتہہ نہین
ہے سری مہامایا آدشکتی نے کرپا کرکے درشن دیا اور رجوگن روپ ہوکر اوتپتی اور ستوگن روپ ہوکر پالنا اور
تموگن روپ ہوکر سنگہار کرتی ہین اور نرگن روپ ہوکر سمپورن چراچر جیوون کے بشئے پرویش ہین اور

نرگن سرگن یہہ دو نوروپ بھگتی کرکے گرہن کیے جاتے ہین اس پرکار سمپورن راجا سنکر راجا سودرشن سے بولے
کہ ہے راجن آپ تو بال اوستہا مین ہی بن مین پراپت ہوگئی تھے یہہ بھگتی آپ کو کس پرکار کرکے پراپت
ہوئی اور اوپاسنا کی اور شاستروں کے بھید آپکو کہان سے پراپت ہوئے راجا سودرشن بولا کہ مجکو تو آکس بات
بال بہاو مین بیج منتر کی پراپتی ہوگئی تہی پرنتو مین رشیون کے آشرم مین پہلی پرکار سمجھتا تہا - بیاس جی نے کہا
کہ ہے راجن سمپورن راجا پرسن ہوکر اپنے اپنے استہانون کو سنگہہ پوربک چلے گئے اور سوبہاو ہی سودرشن
سے آگیا لیکر بارہ سے پوری کو گیا اور منتریون نے سنا کہ سودرشن جی مہاراج اب اجودہا پوری کو آتے ہین انیک
پرکار کے باجے بجاتے ہوئے سمپورن سنگہہ چیہ اچہی بستو لیکر راجا کی اگوانی کو آئے اور ستری اپنے اپنے مندرون
پر چڈہکر راجا کی درشنون کے کارن کہڑی ہوئین اور کنیا منگلیک بستو اور پشپ لیکر برکہا کرنے لگین *

پچیسوان ادہیائے سکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین راجا سودرشن کا اجودہیا کی راج گدی پر استہت ہونیکا آکہیان ہے

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن اجودہا پوری مین سرشٹ منگل ہونے لگا اور راجا پرتہم شتروجت کی ماتا کی پاس جاکر
کہنے لگا کہ ہے ماتا مینے آپکی کچہہ سیوا نہین کری اور چرنون سے جدا ہوگیا میری ایراده کو جہان کیجیے
کہ آپکی پتا اور پتر کو مینے نہین ہتا ہی انکو بہگوتی نے سنگہار کیا ہے اور راجا ئیترون سے آنسو پاتر ڈالکر
چرنون مین پڑکر کہنے لگا کہ ہے ماتا آپ منورما سی ہی پوجیتہ ہین اور یہہ دکہہ سکہہ ہنگہہ کے بس نہین ہے
یہہ کرمون کے آدہین ہین اور مینے بن کو لیٹے ماتا سہت ایک چنتا کرکے دکہہ ہوگا جس سے رتہہ مین بیٹھکر اپنی
ماتا سہت گیا بن مین بہیلون نے لوٹ لیا پشچات سری بہاردواج جی کی کرپا سے ہمکو بڑا سکہہ پراپت ہوا اور
ماتا منورما کو بہی سکہہ پراپت ہوا سو ہی ماتا جو سکہہ مینے اس بن کے وشی پایا وہ سکہہ مجکو راج کی لیئے نہین
دیکھتا اور انے یہہ مین یہی آنند ہے کہ جہن ماتر سری بہگوتی جی کا دہیان پراپت ہوجائے تو ایک جگ کی آنند کی

سمتل ہے. بیاس جی کہتے ہین کہ لیلاوتی رانی بڑی لجاوان ہوئی اور آنسو نیترون سے
بہانے لگی اور بولی کہ ہے پتر جسنے تمہارے ساتہہ اپرادہ کیا اُسنے اُسکا ویسا ہی پہل پایا اور اس سنسار کے
وشے جو کوئی جیسا بیج بووے گا ویسا ہی اُسکو پہل ملیگا اور ہے پتر اب مین اس سنسار مین کسی کا سوگ
نہین کرونگی تو ہی میرا پتر ہے جس پرکار پہلے راجا دہرم راج کرتے رہے تم بہی اُسی پرکار
دہرم سے پرجا کی پالنا کرو سودرشن نے ماتا کو ہاتہہ جوڑے اور پنڈتونکو بلا شبہہ مہورت پوچھہ کر راج گدی
کا آرنبہہ کرا اور سوبرن کے سنگہاسن کے اوپر سری بہگوتی جی کا استہاپن کرکے منتریون کو اگیا دی
کہ راج کاج بہلے پرکار سے کرتے رہو اور اُن محلون اور مندرون کی ہوم آدک کرکے بہلی پرکار سُدہی
کری بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن بدہی پوربک اجودہیا کی وشے سودرشن نے سری بہگوتی کا پوجن کرا
وہ استہان امبکا کا اب بہی پرسدہ ہے اور سودرشن نے ایسے راج کیا جیسے سری رامچندر جی مہاراج
نس کنٹک راج کرتے تہے اتہوا راجا دلیپ وا راجا رگہو جس پرکار راج کرتے تہے اور دہرم شاستر اور نیائے بیدانت
شاستر سے متاکشرا ہونے لگی اور اسی پرکار سو بہاؤ بہی کاشی کے وشے راج کیا اُسکے راج مین پرجا نے
بہلی پرکار سکہہ پایا اور نوراتری کا بدہان بہی بہلے پرکار کرکے ہوا +

چہبیسوان ادہیائے سری اسکندہ پری دیوی بہاگوت مہاپران اہردلو کرت بہاشا کا جسمین نوراتری کا بدہان اور پوجن اور پہل کا برنن ہے

راجا جنمیجہ بیاس جی سے بولے کہ ہے مہاراج نوراتری کا بدہان اور اُسکا پہل سا گری سمپورن بستار سے برنن کیجیئے
بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن سرد کال کے وشے بشیش پوجن سری بہگوتی جی کا کرنا جوگ ہے اور بسنت کال مین
بہگوتی کا پریم پوربک پوجن کرنا اوچت ہے اور سرد کال مین جو جم دنشٹرا دیوس ہین اُنمین سری مہامایا کا
پوجن بشیش کرکے کرنا چاہیئے اور چیت اور اسوج کے مہینے مین اماوس کے دن آرنبہہ کرنا چاہیے اور یہ پوجن پہل

اہار ایک سمی کرے اور سمان ہرتی کرکے منڈپ رچے اور ایک سولہ ہاتھہ کی بیدی بناکر چاردن کونون پر کیلو نگی گنبہ
کہڑی کری اور دہجا پتاکا کڑی کری اور نوار نومنتر لکھہ کر بیدی کے اوپر ستہت کری اور پٹہہ پوجا کے نمت
کلس کو بیدی کے اوپر ستہت کری اور پانچ پرکار کی تتر کلس مین چھوڑہی اور سندر تیرتہہ کا جل رتن کرکے سجگت کلس
مین بہری اور پوجا کی ساگری پشپ گند دیپ آدک کرکے بیدی پر چڑہاکر منگلاچار گان کی شبد کری اور ہست
نچھتر مین پروا کے دن پوجن کرنا چاہئیے اس کارہتم پوجا نیم کرکری اور اوپاس کرہی ایک ایک دن مین ایک
ایک بار بہوجن کری اور سری مہامایا کی سنمکھہ کہڑا ہوکر پرارتہنا کری کہ ہی ماتا مین اسمرتہہ ہون میری کچہہ سامرتہہ نہین
ہی آپ میری اوپر کرپا کرین اور چندن اگر کستوری کیوڑ اور پشپ اور انیک سگندہ کرکی پوجن ماتا کی کری اور مندار پشپ
اسوک پشپ اور چمپک کے پشپ اور مالتی کے پشپ وبیل تتر کرکی پوجن کری دہوپ دیپ نئی وید بہلی پرکار چڑہاوی اور ارگہہ پادہ
کرکے اور داڑمی سی آدلیکر اور کیلہ کی پہل آدلیکر سرشٹ نویدنا کرنی چاہئی اور ان دان جتا سکت کرنا چاہئی اور
بلدان بہلی پور بک ترہی کے سمی کرنا چاہئی تین پرکار کے پشووین سے جو اس سمی پراپت ہوا اسکا بلدان کرنا جوگ ہی
بہیسا باراہ اج (بکرہ) بہگوتی کے سنمکھہ کہڑا ہوکر یہہ پرارتہنا کرنی چاہئی کہ ہی ماتا اس پشو کو سرگ پراپت ہو اور برہما جی
نے اپنی کہا بند میں کہا ہی کہ جو جگ کے وشی پشو کی بلی ہے وہ ہنسا نہین ہی وہ اہدہ ہی یہہ ہنسا جگ کی لئی کو مان کوٹ
جگ کی تل ہے اور دیوتا کے ارتہہ جو پشو کی بلی ہی وہ پشو سرگ کو مت ہی اور ہوم کی ارتہہ ترکون کُنڈ کرنا چاہی اتہوا تہری
کنڈ کی بہی ترکون کرکے بناوی اور ترکال پوجن بہگوتی کا کرنا چاہئی اور گان اور نرت اوک انیک کرنی چاہئیے اور ہوم نین
سین کری اور کماری کنا و نکا پوجن بہلے پرکار کرکے کری اور ایک ایک کنیا کا پوجن ایک ایک دن کرنا چاہی ایک برس
کی او ستہا سی او پرنت کنیا کا پوجن جوگ ہی گندہ پشپ اچہت کرکے اور دو برس کی کنیا کماری سگیا ہی اور تین برس
کی کنیا کی ترموری سنگہیا ہی اور چار برس کی کلیانی اور پنج برس کی روہنی اور کہٹ
برس کی کالکا اور سات برس کی چنڈکا اور آٹھہ برس کی شامبہوی
اور نو برس کی درگا اور دس برس کی سوبہدرا سنگہیا ہی اور اس وستہا کی او پرنت کی کنیا کا پوجن کرنا انچت

اور راجوگ ہی اور دُکھہ دارِدر کی ناس کے نمت دو برس کی کنیا اور شترو کی ناس کے کارن اور دھن کے برد ہی اور بل
کی پراکرم کی بردہی کی کارن تین برس کی کنیا کا پوجن کرنا جوگ ہی اور بدیا اور جی کی نمت کلپانی کا پوجن
ارتھات چار برس کی کنیا کا اور کیول سکھہ کے نمت روہنی کا ارتھات پانچ برس کی کنیا کا اور کیول شترو کی ناس کے نمت
کالکا کا ارتھات چھہ برس کی کنیا کا اور اشرج کی بردہی کے نمت چنڈ کا ۔ ارتھات سات برس کی کنیا کا اور
سوکش کے نمت شام بہوئی کا ۔ ارتھات آٹھہ برس کی کنیا کا اور کرور کرم اور شترو کی نباس
کی نمت دُرگا ۔ ارتھات ۹ برس کی کنیا) پرلوک اور سرگ آدک کی پراپتی کے نمت سوبھدرا کا ۔
ارتھات دس برس کی کنیا کا پوجن جوگ ہی کرنا اور بید اوکت منتر کے سری بھگوتی جی کا پوجن کر ہی بید ہی کے بشتی دیب
وان آدکلیکر ہی بید اور کشم انیک پرکار کی سامگری بھگوتی کی ارپن کرنی چاہئیے اور سروپان کنیا کا بشیش کر کی پوجن کرنا اوچت ہے اور برکال
مہاتپی شکتی ترسورتی کا پوجن اپنی من مین کرنا چاہئیے اور راتری کی اسنبھی کلیان کارنی بھگوتی کا پوجن جوگ ہی اور کالی مہامالی برہما نڈ
لیسو بیا پتی کا دھیان اپنی ہردی مین اردہ رات کی سمی کرنا چاہئیے اور چنڈ کا چندروپا چنڈ منڈ بناسنی کا پوجن
اردہ راتری کی سمی کرے پنچامرت بھگوتی جی کو پشپانجلی سمرپن کرے اور بھگتی پوربک سبھدرانی کا
پوجن منترون سے کرنا چاہئی ایسی ایسے کنیاؤن کا پوجن نوراترے کی بیشی کرنا اوچت ہی۔

ستائیسوان ادہیا تیسری اسکندسری دیوی بھاگوت مہا پران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین کنیاؤن کی پوجن کی بدہی اور نوراتری کی برت کا پہل برنن کیا ہی

بیاس جی نے کہا کہ ہی راجن مینے جو کنیاؤن کی پوجن کی بدہی برنن کری اسمین تتنانتر اور ہی کہ ہین انگ ہو
اور برن (جسکے پھوڑا پھنسی وغیرہ نہو) بکت ہو گندوتی اور نیترون سی رہت جو ہو اور جلا کنیا اور
بیسوا سے جو اُتپت ہوئی ہو اور جو کنیا سے اُتپت ہوئی ہو ایسی کنیاؤنکا پوجن کرنا جوگ نہین اور روپ ونتی
اور نروگ اور برن برجت کی کنیا اور اپنی بنس وسجاتی کنیا کا پوجن بہلے پرکار کرنا اُچت ہی اور برہمن

کی کنیا کا پوجن کہ کاریج مین جوگ ہی اور جو پراچی کے ارتہہ چہتہری کی کنیا کا پوجن اور دہن کی پراپتی کے نمت بیش کی کنیا کا ورکرو رکاریج کی سدہی کی نمت شودر کی کنیا کا پوجن کرنا جوگ ہی اور جس منش کی سردہا سب برت کرنیکی ہو تو اشٹمی کا برت اوش کرنا چاہیئے ہی راجن اشٹمی کے دن راتری کے سمی راجا دکش کے جگ مین کنیا کا پوجن ہوا اور وہ بہدرکالی پرگہٹ ہوئی اور کوٹان جوگنی بہی پرگہٹ ہوئین اسکارن اشٹمی کے دن کنیا کا پوجن بشیش کرنا چاہیئے اور جس منش کی نوراتری کی اوپاس کرنے کی سامرتہہ نہو تو تین راتری کا اوپاس تو اوش کرے کہ اُسکو نوراتری کا پہل پراپت ہو جائیگا - ستمی اشٹمی - نومی - ان برتون کی پربہاؤ سے دہن وہان سمپت سنتان سُرگ سوکش پراپت ہوتا ہی اور پورب جنم مین جن منشون نے برت نہین کیا ہے اُنکو اس جنم مین دارد رسی آدلیکر انیک دُکہہ پراپت ہوتے ہین اور اور رکت چندن سہت بیل پتر سے جو منکہہ اشٹمی کی رات کو بہگوتی کا پوجن کریگا اُس سے بشیش پہل کوئی نہین ہے - برہما - اندر - بشنو - اگنی - کبیر - برن - سورج - یہہ سدیو کال مہا مایا کا آرادہن کرتی ہین اور نوراتری کی برت کی پربہاؤ سی اُنکو دیوپدوی پراپت ہوئی ہے اور اُس بہگوتی ہی کی اچہا پورک برہما سی آدلیکر سمپورن دیوتا اپنی کاریج کرنیکو سامرتہہ ہین اور ہی راجن ایک ورشانت مین تم سی کہتا ہون چت دیکر سنو پہلی ایک بیش دہن سے ہین تہا اور اُسکی کٹنب اور سنتان بہی بہت تہی اُسکی استری کا نام سوسیلا تہا ایک برہمن کا اُس استری کو درشن ہوا اور سوسیلا ہاتہہ جوڑکر پوچہنی لگی کہ مہاراج مجہی دارد رکا دُکہہ بہت ہی اور گہر مین انہکا ہی کلیش ہی آپ ایسی کرپا کرین جو میرے کٹنب کا بہلی پرکار پالنا ہو اور دارد رکا ناس ہو اور ایک کنیا میری دس برس کی اوستہا کی بواہ جوگ ہو گئی ہی اور دہن کا بڑا کلیش ہے آپ کوئی اوپاؤ مجہے تبلاوین اور بیش بہی اُس برہمن کے سنمکہہ ہاتہہ جوڑکر پرارتہنا کرنی لگا کہ ہے مہاراج کوئی ایسا اوپاؤ تبلاؤ جو میری دارد رکا ناس ہو سے ہے راجن وہ برہمن بیش کو اپدیش کرنے لگا ہی بیش تم نوراترے کی برت کا پرارنبہہ کرو اور بہگوتی جی کا پوجن بہلی پرکار کرکے کرو اور نودن کے بشی پاراین کا سروان کرو اور جتا سکت برہمن اور کنیاؤن کو بہوجن کراؤ تمہاری دارد رکا نستچ اس نوراتری کی برت کی پربہاؤ سی ناس ہو جائیگا - سری رامچندر جی مہاراج راج سے رہت تہی اور سیتا جی کے

ہرن کر کے دو کہت تہی اُنہونِی کس کنداگ لشے نوراتری کے پوجن کے پہل اور برت کے پربہاؤ سی ہندو دری ناتہہ کا ناس کیا اور رمیگہنا وہ اُسکی پتر کا سنگہار کیا پشچات اجودہیا نگری مین نس کنٹک راج کرنے لگے ہی راجن اُس ہتیا نے بہی بہلی پرکار کر کے نوراتری کا پوجن کیا اُسکو ایک پرکار کی سمپت پراپت ہوئی اور نو برس پرجنیت جو کوئی نوراترے کا برت اور پوجن بڑہی پوربک کریگا اُسکو اشٹمی کے دن راتری کے سمے سری بہگوتی پرتکش درشن دیکر انیک پرکار کے بر دینگی +

اٹہائیسوان ادہیائے سری اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا سمپن ہوگیا

رامچندر جی مہاراج کا اوتار اور سیتا مہارانی کے سوئمبر اور بواہ کا برنن اور سری بہرت جی ستر گن اور لچھمن جی کے بواہ اور سری رامچندر جی کا بن باس اور سیتا جی کے نکٹ راون کے آنیکا برنن ہے

راجا جنمیجہ نے بیاس جی مہاراج سے پرشن کیا کہ ہی مہاراج آپنے سری رامچندر جی مہاراج کی کتہا برنن کری ہے وہ کہتا مجھہ سی لبستار پوربک برنن کرو کہ کس کارن راج سی رہت ہو کر بن باسی ہوئے بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہی راجن جسرت مہاراج اجودہیا پوری کے راجا تہے اور وہ سورج بنسیون مین بڑے تپ دہاری راجا ہوئے ہین اور اُنکی چار پتر رام لچھمن بہرت ستر گن ہوئے اور راجا جسرت کو چار دن پتر سمان پریہ تہی ۔ کسلیا ست سری رامچندر جی اور بہرت کیکئی کے پتر ہوئے لچھمن اور ستر گن سومترا جی کے دو پتر تہی ایک سمے بسوامتر جی مہاراج سری رامچندر جی کے پاس آئے اُس سمے سری رامچندر جی مہاراج کی سولہ برس کی اوستہا تہی سو رشیون کے یگ کی رکہشا کے نمت سری رامچندر اور لچھمن جی کو راجا جسرت سے لئے پشچات مارگ مین سری رامچندر جی مہاراج نے تاڑکا کو مار کر اُسکی موکش کی ایک بان سے سوباہو کو مارا اور ماریچ کو ایک بان سے کئی جوجن پرے پہنکا اس پرکار سر رشیئن کا کارج کر کے متلا نگری کو چلے گئی مارگ مین اہلیا جی کا ستاپ موچن کر اور اُسکی پاپون کا ناس کر کے راجا بدیہہ جنک کے نگر مین پرویش ہوئے مہاراج کے شام سروپ کو دیکہکر انیک منش موہ کو پراپت ہوئے پشچات شیو جی کی دہنش کو توڑا

اور سیتا جی کے ساتھہ مہاراج کا بواہ ہوا اور رملا کی ساتھہ لچھمن جی کا بواہ ہوا اور کُشدھج راجا کی دو کنیا تھین ایک کی
ساتھہ بہرت جی مہاراج کا بواہ ایک کے ساتھہ سترگن مہاراج کا بواہ ہوا اس پرکار راجا جسرت چارون پترون کا بواہ
کرکے اجودھیا جی مین آئے پشچات سری رامچندر جی مہاراج کو راج جوگ جانکر راج گدی کی منسا کری کیکئی نے اپنی
بردان کو یاد کیا اور راجا سے کہا کہ ہی مہاراج میرے دو نو بردانون کو اس سمے پورن کیجئے میرے پتر بہرت کو تو راج گدی دین
اور رامچندر جی کو چودہ برس کا بن باس دین یہہ بچن سنکر راجا جسرت جی مہاراج مون ہوگئی اور نیترون سے آنسو بہانے لگے
سری رامچندر جی مہاراج ماتا کے بچن ستت کرنیکو سری سیتا جی اور لچھمن جی سہت رتہہ مین بیٹھکر ڈنڈک بن مین چلے گئی
پشچات جسرت جی مہاراج نے پترون کے بچھڑنیکے دکھہ کرکے اپنی پرانون کو تیاگا پہر بہرت جی مہاراج سری رامچندر جی کی برہ
سے بڑے کشٹ کو پراپت ہوئی اور منتریون کو راج کاج سونپ کر تپ کرنیکی اچھا سے چلے گئی سری رامچندر جی مہاراج کے ملنی کی ابلاکہا
کری سری رامچندر جی مہاراج پنچ وٹی مین پرویش ہوئے اوس پنچ وٹی مین کہر دوکہن سے آدلیکر انیک راچھسون کا ناش کیا
اور سوپ نکھا کی ناک کاٹی اور منیشرون کو بڑا سکھہ پراپت ہوا پشچات سوپ نکھا نے لنکا مین جاکر راون سے سمپورن برتانت
برنن کیا اور لنکا پتی یہہ بات سنکر بڑی کرودہ کو پراپت ہوکر اپنی رتہہ مین بیٹھکر ماریچ کی آشرم کو چلا اور ماریچ کو ساتھہ لیکر جس
بن مین سری رامچندر جی مہاراج تہے اس بن مین پراپت ہوا اور ماریچ کو سوبرن کی مرگ کا روپ بنا کر سیتا جی کے لوبہہ کے نمت
بہر بنا کر دہیجا۔ سیتا جی مہارانی نے اُس مرگ کو دیکھکر سری رامچندر جی مہاراج سے پرارتہنا کری کہ ہی مہاراج اس مرگ کی
چہالا جو آپ میری ارتہہ لاوین تو بڑا آنند ہو یہہ بچن سنکر لچھمن جی کو سیتا جی کے پاس ستہت کرکے اُس مرگ کے پیچھے چلے
انیک پرکار کی مایا مہاراج نے دیکھی۔ کبھی وہ مرگ گپت ہو جاے۔ کبھی پرگہٹ ہو جاے اور ایک شبد ایسا ہوا کہ ہی لچھمن میں
ہتا۔ اس شبد کو شرون کرکے سری سیتا جی نے لچھمن جی کو آگیا دی کہ شیگھر دھنش بان لیکر جاؤ کہ سری رگھنندن
مہاراج کو اس سمے کچھہ کشٹ پراپت ہوا اور تم جاکر سہای کرو لچھمن جی بولے کہ ہی مہارانی مجھکو رامچندر جی مہاراج
کی آگیا آپکے چرنو مین رہنے کی ہے سو مجھکو اس سمے یہان سے جانا اوچت نہین ہے ہی راجن سری سیتا مہارانی بہت

برلاپ کرنے لگین اور لچھمن جی سے اپریہ بچن کہنے لگین کہ ہی لچھمن تجکو بہرت جی نے اسی کارن بہیجا ہی اور مین پتی
برتا ہون اور کلٹا استریون کی سے دہرم میرا مت سمجہو رامچندر جی مہاراج کے مرت کی پشچات مین تجکو اپنا پتی
کرنیکی اچہا نہین کرونگی جو سری مہاراج نہ آوینگی تو مین اپنی دیہہ کو اسی استہان مین تیاگ دونگی یہہ بچن سنکر سری
لچھمن جی مہاراج نیترون سے آنسو بہانے لگے اور کنٹہ رک گیا اور سیتا جی مہارانی کے چرنون مین سیس نواہ کے دہنش بان
لیکر چلے اور سری رامچندر جی مہاراج کو اس بن مین بہت سا لچھمن جی ڈہونڈنے لگے پشچات راون بہکاری کا روپ دہر کے
جانکی جی کے سنمکہہ آیا تو جانکی مہارانی نے تپسی جانکر اگہہ پادہ کی اور بہکشا بہی سمرپن کی راون جانکی جی سے پوچہنے لگا
کہ تم اس بن مین کس کارن بچرتی ہو کہان تمہارا پتا اور کہان ماتا ہی اور کہان تمہاری بہرتا ہین اس بن کے بیشی تمکو
بچرنا جوگ نہین ہے اور اپکا سروپ بڑا منوہر مجہکو دیکہتا ہے آپ پہل کی کنیان کی تل بن مین کیونکر بچرتی ہین ایسے
بچن راون کی سنکر سری جانکی نے اپنی دیب درشٹی کرکے جان لیا کہ یہہ مندودری پت راون ہے کہنے لگین کہ راجا جسرت کی چار
پتر وتہین جو جیشٹہ پتر سری رامچندر جی مہاراج ہین انکی استری ہون کیکئی نے اپنی پتر کی راج پراپت ہونیکی کارن انکو چودہ برس
کا بن باس دیا ہے اس کارن اس بن مین بہرتی ہین اور میرا نام جنک سُتا سیتا ہی سری رامچندر جی مہاراج کی بل کرکے اس
بن مین بچرتی ہون اور ایک مرگ کے مارنیکی کارن میری پتی بن مین گئی ہین اور انکی پیچہی لچھمن بہی گیا ہے جو تمنی برتانت
پوچہا تم سی برنن کرا اس کا بچن سیتا جی کے راون شرون کرکے پہر بولا کہ ہی سیتا مین لنکیش راون ہون اور میرا راج
چکرورتی ہے اور مندودری میری رانی ہے اور مین تیری سمتل ستری کی اچہا کرتا ہون اور مین اپنی بہگنی کا پریرا ہوا
تیری نکٹ آیا ہون سری رامچندر جی نے میری دونو بہائی کہر دوکہن ماری ہین سو تمکو جوگ ہے کہ مجکو تم گرہن کرو اور رامچندر
جی منیشر کا بہیس کرکے بن مین بہرتے ہین انکا تیاگ کرو اور میری پٹ رانی ہونا تمکو اوچت ہی مندودری کی سمان
مین تمکو ادہکار دونگا اور میرا پرتاپ ایسا ہے کہ مینی دسون لوکپال کو جیت لیا ہے اور میری سنمکہہ کوئی دہنش دہارن
کرنیکو سامرتہہ نہین ہے سو تم مجہسی پانی گرہن کرو تمہاری پتا نے بہی میری ہی ساتہہ برنی کی اچہا کری تہی پرنتو آج

دہنش کے پرن کو سنکر اور شیوجی کا دہنش جاکر مینے نہین اُٹھایا تہا سو ہی کلیانی تومجکو پت کرنیکی نشچے اپنے من مین لا ۔

اُنتیسوان ادہیا تیسرے اسکندہ سری نوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین سیتاجی کا ہرن اور سری رامچندر جی کا برلاپ کرنیکا آکہیان ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن ایسی اپر یہ بچن کو سنکر جانکی جی بہے کو پرپت ہو کر کپاٹمان ہوئین اور راون سے بولین کہ ہے کوٹ سکو ایسے بچن کہنے جوگ نہین اور میری سو برنے کا لکشن مت سمجھو مین جنک کے کل کے بشے او تپت ہوئی ہون اب تم بیگ لنکا کو جاؤ سری رامچندر جی مہاراج تمہارا ناس کرینگے اور سیتاجی جگ سالا مین ہوم کے ستہان مین جاکر کہنے لگین کہ اس ستہان سے شیگہر چلا جا پشچات راون اپنے روپ کو دہارن کرکے اور اپنے بل کرکے سیتاجی کو رتہ مین ٹہلا کرلے چلا اور سری سیتاجی رام رام کہہ کر منہ سے اچارن کرتی جاتی تہین۔ مارگ کے بشے جٹائی اُرن کے بیٹو نے رتہ کو گہیر لیا اور اپنے بل کرکے راون سے جدہ کیا راون نے جدہ کرکے جٹائی کو تین کرا سیتاجی بڑی برلاپ کرتی کرتی لنکا کے وشے پرویش ہوئین راون نے اشوک باٹکا مین سیتاجی کو ٹہلا دیا اور انیک راچھسنی کہڑی کردین اور سمپورن برتانت برنن کرکے اُنسے کہدیا کہ اسکے پاس کوئی نہ آنے پاوے پیچھے سری رامچندر جی مہاراج اُس مرگ کو مار کر اپنے آشرم مین آئے اور لچھمن جی مہاراج کو سنکہہ دیکہکر کہا کہ ہے لچھمن جی جانکی جی کہان ہین اور تم سیتاجی کو اکیلے چہوڑ کر کیون آئے۔ لچھمن جی نے ہاتہہ جوڑ کر کہا کہ ہے مہاراج مجکو سیتا مہارانی نے اتینت بچن اپر یہ کہے تو مین دوکہت ہو کر آپکے پاس آیا ہون پشچات آشرم مین جاکر دیکہا تو جانکی جی درشٹ نہ پڑین تو آشرم کے پاس ہی مارگ مین جٹائی پڑا دیکہا اور اُسکے سمیپ رامچندر جی مہاراج گئے اور جٹائی کے پران ابہی نہین نکلے تہے جٹائی نے ہاتہہ جوڑ کر کہا کہ ہے مہاراج ابہی سیتاجی مہارانی کو راون رتہہ مین ٹہلا کرلے گیا اور مینے جدہ بہی بہت کیا پرنتو اُسنے نہین چہوڑی اور لیگیا یہہ کہکر جٹائی نے اپنے پرانون کو تیاگ دیا اور سری رامچندر جی مہاراج نے جٹائی کا داہ کرم اپنے ہاتہہ سے کرا پہر کبندہ کو مارکر شاپ سے چہوڑ دیا پہر بالی کو ایک بان سے مہاراج

نے مارا اور کس کندا پوری کا راج سُگریو کو دیا سُگریو مہاراج کا اگیا کاری ہوا ایک برس ایک مہینا سری مہاراج
سُگریو کے راج مین ستہت رہی پرنتو دن رات سری رامچندر جی مہاراج کو جانکی ہرن کا کلیش رہنی لگا سری
رامچندر جی مہاراج بولے کہ ہی لچہمن اب کیکئی کا منورتہہ بہلی پرکار پورن ہوگیا اور جو جانکی مجکو پراپت نہو نگی
تو مین اپنے پران تجو نگا اور مین اجودہیا مین بنان جانکی کے کداچت پگ نہ دہرو نگا جس سمے مین نے بن مین
پرویش کرا میرے پتا کا بہی دیہانت ہوگیا اس سنسار مین مین ایسا اوتپت ہوا ہون آگے نہ جانئی بدہاتا
کی کیا اچہا ہے سو ہی لچہمن ہمارا جنم منو بس مین ہے - پرنتو اب ہم بڑی دُکہہ کو پراپت ہین اور ہی لچہمن
تو بہی میرے ساتہہ کلیش کو پراپت ہی ہمارے کل مین کوئی ایسا دُکہہ بہاگی اوتپت نہوا ہوگا اب ہم اس سمے کیا
اوپاد کرین اس دُکہہ روپی سمندر کے ترنیکو کوئی نوکا نہین دیکہتی اور اندکے تل جو ہمارا راج تہا سو راج بہرشٹ
ہوکر بن بن مین ہم بہرمتے پہرتے ہین اور ہی لچہمن جی اُس کومل انگ شاما سروپ اتی منوہر کو دُشٹ راون ہر
لے گیا وہ شاما سروپ لنکا کے بشے بڑی دوکہت ہوگی اور وہ پتی برتا اور اگن روپا اینہہ پت کے دیکہنی کی ہی
اچہا نہین کرتی ہے سو ہی لچہمن وہ سویرنی وت راچہس کے بس مین باس کرتی ہے اب ہی لچہمن اس سمے پران تیاگنے
کی تو مین اچہا کرون ہون پرنتو بہاوی کر بس ہون اور ہی لچہمن جو جانکی جی نے پران تیاگ دیئے تو نشچے جانو مین بہی
یہان ہی پران تیاگ دونگا یہہ بات سُنکر لچہمن جی بولے کہ ہی مہاراج تُم دہیرج رکہو تہوڑے کال مین جانکی جی مہارانی
کو نے آؤنگا اور راچہسو نکا ناس کر دونگا آپکی اکرتی بُدہی کون کارن ہوگئی سنجوگ بیوگ دیئوآدہین ہین آپ
سوچ کو پراپت نہو جیئے ہے مہاراج آپکی سیوہ کے منت بن کے بشے آیا ہون آپکے چرنار بندو نکی کرپا سے
مین لنکپتی کو بہلے پرکار ناس کر کے جانکی جی کو آپکے چرنو نمین پراپت کرونگا اور اس راج کے بشے جو بانر مین
وہ سمپورن آپکی سہائیتا مین تت پر ہونگے اور آپ یہہ نہ سمجہین کہ بہرتا جی دور ہین وہ بہی آپکے سمیپ ہی
ہین اور مین اکیلا ہی آپکے چرنون کی کرپا سے راون کے ناس کرنیکو سامرتہہ ہون اور راجا جنک بہی آپکی سہایتا
کرنے کو سامرتہہ ہے تہوڑے کال پشچات راون کا ناس نشچے کرکے ہوگا سو ہی مہاراج دُکہہ سکہہ کا بار

سمیپ ہی ہے آپ اپنے من سے دُکھہ کو نروِرت کرکے سُکھہ کو من مین لاوین اور ہے مہاراج اندر سے آدلیکر
بہت سون نے دُکھہ پایا ہے اور اپنے ادہکار سے رہت بہی ہو گئے ہین پرنتو پرمیشر کی کرپا سے پہر بہی
ادہکار کو پراپت ہو گئے ہین ایک سمے راجا اندر کے ادہکار پر راجا نہش کو ستہاپت کر دیا تہا اور اندر کئی برکہہ
پرجنت اپنے راج سے بہرشٹ رہا پشچات ایشر کی کرپا سے دیویوگ کرکے نہش کو راج ستہان سے پتِت کر دیا
اور اندر کو راج پر ستہاپت کر دیا سو ہے مہاراج آپ سرگہہ مین یہہ مایا پرمیشر کی اسی پرکار کی ہے ہے
راجن لچھمن جی نے اس پرکار سری رامچندر جی مہاراج کو بودہ کرایا اور سری رامچندر جی مہاراج کا سوگ
نروِرت ہو کر اُس چنتا روپی جوَر کا ناس ہوا +

تیسواں ادہیائے سے اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین سری رامچندر جی مہاراج کا راون کو مارنا اور سیتا جی کو لانا سری بہگوتی کی پوجن اور نوراترے کے برت کے پربہاو سے برنن ہے

بیاس جی نے راجا جنمیجے سے کہا کہ ہے راجن اس پرکار سری رامچندر جی اور لچھمن جی چنتا کو پراپت ہوئے
پشچات نارد جی مہاراج بین بجاتے ہوئے اور شام بید کی رچنا بین مین گان کرتے آگئے سری رامچندر
جی مہاراج نے نارد جی کو آدر سہت ارگہہ پادر کی آسن پر بٹھلایا نارد جی سری رامچندر جی مہاراج سے کُشل
پوچھکر کہنے لگے کہ لچھمن جی سہت آپکے من کو چنتا کس کارن ہے اور آپ کچھہ چنتا مت کرو مینے سرگ مین سنا ہے
کہ سری سیتا جی کو راون ہر لے گیا سو ہے مہاراج آپکا جنم راون کے ناس کرنیکے کارن نسچے ہوا اسی کارن
جانکی جی کا ہرن ہوا ہے ہے مہاراج یہہ کارن تو ساپ کی آدہین ہے پورب جنم کے بیچ سری جانکی
جی ایک رشی کی پتری تہین اُنہون نے سری رامچندر جی مہاراج کو برنے کی اچہا کرکے پرم تپ کیا راون
اُنکے سمیپ گیا اور جانکی مہارانی کے ہاتہہ کو پکڑ لیا اُسکے ہاتہہ کا اسپرس ہونے سے جانکی جی کوپ کو پراپت

ہوئین اور شاپ دیا کہ مین ہی تیری ناس کے نمت اوتار لونگی یہہ کہکر دیہہ کو تیاگ دیا آنارد جی کہتے ہین کہ
ہے مہاراج وہی اوتار سری سیتاجی کا کیول راون کے ناس کرنیکے نمت ہی اور آپکا جو جنم ہی انیک راچھشون کے
ناس کرنیکے کارن ہوا ہے سو ہی مہاراج آپ بیرج لاوین سیتا بڑی پتی برتا ہی اپنے نیم مین سنجگت ہی اور
اُنکو کچھہ چھدا تیرشا کی بادہا نہین ہے اور راجا اندر سیتاجی کی پان کی نمت کامدہن کا چھیر پاتر مین بہرکر سدا
ارپن کرتا ہے اس کارن سیتاجی کو کچھہ چھدا کی بادہا نہین ہوتی پرنتو مین آپکو ایک اوپاء بتلاتا ہون اوسکو
بہلے پرکار سے آپ کرین کہ کوار کے ماس مین جو نوراترے ہوتے ہین اُنکا برت آپ بدہی پوربک کرین
آپکے سوگ کا نشچے ناس ہوگا وہ آپکو من باپنچہت پہل کا دینیوالا ہے اور ہوم بہی آپ دس انس بہاگ
کرکے کرین اور اشٹمی کی رات کو آپ بل دان بہلے بہانت کرکے کرین اور سُرگ کے بشنو بشنو۔ برہما۔ شیو
اور اندرا اپنی بہلے کے کارن نوراترے کا برت کرتے ہین اور بسوہتر سے آدلیکر بہرگو مہرشی کشب رشی اس
برت کے پہل سے اپنی ادہکار کو پراپت ہین اور راجا اندر نے برترا سر کی ناس کرنیکو یہہ ہی برت بہلے پرکار
کیا تہا اور بشنو نے مدہو کی ناس کرنے کو یہہ برت کیا تہا رامچندر جی مہاراج نارد جی سے برت کے بدہی بہلے
پرکار پوچہکر کہنے لگے کہ ہے مہاراج وہ دیوی کون ہین اور کیا اُنکا پربہاؤ ہے مجہسی بہلے پرکار برنن کیجے
نارد جی یہہ بات سنکر برت کا سمبودن کرنے لگے کہ ہے رامچندر جی وہ سدانت ہی اور شکتی روپ ہوکر چراچر
جیوؤن کے بشنے پرویش ہے اور سمپورن کامنا کی دینیوالی ہے اور شکتی بنا اس سنسار مین کوئی بہی
کارج کرنے کو سامرتہہ نہین ہے۔ برہما۔ بشنو۔ مہیش اپنی اپنے کارج کرنے کو شکتی سہت ہی سامرتہہ ہین
اور منکہونین بہی شکتی روپ کرکے وہی پرکاش کرے ہی اور سگن روپ ہوکر انیک چرتر تینون لوکون
مین وہی کرنیوالی ہے سری رامچندر جی مہاراج اس پرکار نارد جی سے سنکر برت کی بدہی پہر پوچہنے لگے نارد جی
برت کی بدہی کہنے لگے کہ ہے مہاراج پہلے سولہا تہہ کی بیدی پرتہوی پر بناکر ایک دوسری بیدی اُسی کے
اوپر چار ہاتہہ کی بناکر اُس بیدی کے اوپر مورتی سری بہگوتی کی ستہاپت کرنا چاہے اور اُس بدہی کے کرانیکو

لئے اس سمے مین اچارج ہون آپ اُس بدہی کو کرین بہلے پرکار کرکے کراؤ نگا ہو راجن سری رامچندر جی مہاراج برت کو کارنبہہ کرنے لگے اور بدہی پوربک پوجن اور ہوم سر لشیٹ سامگری منگا کر نارد جی کے بچن کے انوسار کرتے ہوئے اور سری بھگوتی جی اشٹمی کے دن اردہ راتری کے لبتی بل دان کے سمے سنگہہ کے اوپر اُروڑہ ہوکر پرگھٹ ہوئین سری رامچندر جی کو بروان دیا کہ ہے رامچندر مین تیرے اوپر بہت پرسن ہوئی تو اپنی چنتا کو اب تیاگ دے اور تو لشنو کا انس ہے اس سوگ روپی سمندر سے من کو نکالکر آنند کو پراپت ہو پہلے تمنے متش روپ ہوکر اینک دانو نکا ناس کیا سو ئی یہہ جنم جنم آپکا اور راچہو نکا بیر ہے اُس بیر کے پربہاو کرکے سیتا جی کا ہرن ہے اور کچہپ روپ ہوکر سمپورن پرتہوی کے بہار کو تمنو دہارن کیا اُس اوتار پیٹہہ کے اوپر مینے تمہاری سہائی کی اور پرہلاد کی سوگ کا تمنے ناس کیا سو اُسی بیر بہاؤ کے پربہاؤ سے اس پرکار اینک جنم مین سناتن تمہاری رکہشا کرتی رہی ہون سو ہی اس لکہش کا ناس چہن ماتر مین ہوگا اور پرسرام روپ ہوکر تمنے اینک چہتر یونکا ناس کیا سو ہو کا کُست آپ کچہہ چنتا نہ کرین اور بسنت رتیو کے سمے میرا پہلے پرکار آرادہن کرو نشچے تم راون کو نشچے ہوگی اور آپکا راج لنس کنگ ہوگا اور گیارہ سہنسر برس تک تم پرتہوی پر ستہت ہو گے اُنشچا تام سرگ کو پراپت ہوگے بیاس جی مہاراج نے کہا کہ اس پرکار سری بھگوتی بروان دیکر انتردہیان ہوئین اور برت کی سماپتی ہوئی اور دسمین کے دن بجیا کا پوجن پہلے پرکار کرکے لنکا کو جاترا کری اور سگریو کے بل کرکے لکہہ بہارت کو ساتہہ لیکر سمندر تٹ جاکر سیت باندہکر لنکا مین جاکر راون کا ناس کیا بیاس جی نے کہا کہ ہو راجن اس چرتر بھگوتی کو جو کوئی شروان کریگا وہ اینک پرکار کی بھوگ پرتہوی پر کرکے انت پرم پد کو پراپت ہوگا اور مینے نانا پرکار کی پُران کہے اس پُران دیوی بہاگوت کے تُل کوئی پُران نہین ہے +

سری بھگوتی کی کرپا سے تیسرا اسکندہ

سماپت ہوا

شوچیکا چوتھے اسکندہ کی

چوپائی

جے جے جگ جننی بہوانی ۔ جگدمبا مہاراجا رانی
کرشنا شاما شیام سنیہی ۔ سندر برن منوہر دیہی
لیلا روپ کرشن اوتارا ۔ دیون جت کی چرت اپارا
نرنارائن تپ کی کارنی ۔ جن پرہلاد جدہ بستارنی
بلی راج کے کاج جتار تہہ ۔ سنگر سماد ہی ہیت پر بار تہہ
سر گرو شنکر روپ کی کرتا ۔ دیو دیتنت سنگرام سم تہا
ہری اوتار جو بید ن گائی ۔ ناناتن دہر تم ہی دکہائی

پہلا ادہیاۓ چوتھے اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین سری کرشن مہاراج کی اوتپتی اور اوتار لینے اور کوروبنس اور پانڈون کے چھہ ہونے کے کارن کا راجا جنمیجے کے پرشن کا آکہیان ہے

راجا جنمیجے نے بیاس جی سے پرشن کرا کہ ہے مہاراج تم سمپورن گیان کے سمدر ہو میرے سندیہہ پہلی ہر کال
نرورت کرو کہ سورسین کے پتر بسدیو جی مہاراج کے گہر ساکشات سری بہگوان پتر ہوئے اور بسدیو جی دیوتاؤں
سے پوجن کے یوگ ہین اونکا نام آنک دندبہی کس پرکار ہوا اور نندی سالا ہین وہی کیونکر پرابت ہوئے اور

دیوکی جی کے گربھہ مین سری بھگوان کیسے پراپت ہوئے اور دیوکی جی کے چھہ بالک کنس نے کیون مارے اور ہری
بھگوان کا جنم بندی سالا مین کیسے ہوا اور گوکل مین بسدیو جی بھگوان کو کیون لیگئے اور اپنی پتا کو جنم کے سمے کیون
بندمین ڈالا دیوکی جی اور بسدیو جی کو کیون سری کرشن مہاراج نے بندھن سے نہ چھوڑا یا جب جگت کی اُتپتی
اور پالن کی سامرتھہ اونکو تھی تو اونکے کلیش کو کیون نرورت نہین کیا اور بسدیو جی مہاراج کے گھر جنم لیکر برج
مین کتنے برکہہ تک ستھت رہے اور سلاسی یوگ مایا اشٹ بھجی کی اوتپتی ہوئی اُس چرتر کو بھی برنن کیجے اور گھر ست
مین آکر بھگوان نے کتنی استری بواہین پشچات دیہہ کو کس پرکار تیاگ دیا اور نرنارائن نے کیون ساکشات
دیہہ دھارن کرکے دہرم کے پتر ساکشات مُنی روپ ہوکر بدرکا سرم مین تپ بہت برکہون تک کیا اُس چرتر کو بھی برنن
کیجے اور کام کرودھ سے برجت لشنو النس تھے تب کیون کرا اُنکے اوتار کا کارن برنن کیجے کہ وہ روپ جو گیشور ون
کو بھی نہین دیکھتا وہ روپ منکھو ن مین کیونکر پراپت ہوا اور وہی نرنارائن دیو کرشن ارجن کس پرکار ہوئے اور ایک
جادہ کر ور کرم اونہون نے کیئے ساکشات اوتم کُل مین پراپت تھے چہتری دہرم مین کیونکر پراپت ہوئے اور
براہمن کُل مین ہوکر تپ کیا اُسکو چہوڑکر پھر پتا جنم کیونکر دھارن کیا اور تپ کرا اُنکی کام کرودھ نرورت ہو گئی تھی پھر کام کرودھ اُنکو کیسے
پراپت ہوگیا اور اونکا براہمن چہتری ہونا بھی مجھسے برنن کرو جادون کا ناس جو براہمن کے شراپ سے
ہوا اور کرشن اور گاندھاری کا بھی شراپ کرکے ناش ہوا پھر پردُمن جی کو ساکشات سری کرشن مہاراج
کے ہوتے ہوئے پرسوت گرہ سے کیونکر سمبر لے گیا اور دوارکا مین کیا کیا چرتر کرے یہہ سب مجھہ سے
برنن کرو اور کارن اکارن کو سری بھگوان نے کیون نہین جانا اسکا کیا کارن تھا وہ بھی کہو اور باسدیو جی کی
استریون کو بھیلون نے کس ہاتھ لوٹ لیا اور لشنو النس بھگوان نے سورج کُل مین آکر کیونکر پرتھوی کا بھار
اوتار کر ستھرا جی کا راج النس کنٹک کرا اور دوارکا مین سیتا سہت کس پرکار گئے اور جن مہاراج نے پاپیون
کے مارنے اور پُن آتماون کے اودہار کرنے کو بسدیو جی کے گھر جنم لیا پھر استری کیسے بھیلون کے ہاتھہ سے
لُٹ گئین اور بھیشم دروں سے آدلیکر ناس کس کارن کیا ہے وہ بھی برنن کرو اور پانڈو کرشن بھگت راجا
یدہشٹر نے راجسو جگ کیسے کری اور پانڈو دیوتاؤن کے النس سے اوتپت ہوئے تھے اونکو گھور دُکھہ کیون
پراپت ہوا اونکو کچھہ پھل جگ کا نہین ہوا یہہ کیا کارن ہے اور دروپدی مہابہاگ نے بھی انیک کلیس پائے

اور دُساسن نے اُسکے کیشون کو گرہن کیا رجسلا کال کے سمے اور بیراٹ کے بہون مین داسی ہوکر رہے اور
کیچک نے اینک کلیش دروپدی کو دکہلائے اور جیدرتہہ چہل کرکے دروپدی کو لے گیا او پانڈو انپو بل کرکے
دروپدی کو چہوڑا کر لائے سو پورب کے جنم مین کون سے پاپ اُنہون نے کیئے تہے اور اینک دُکہہ اور کلیش
بہوگے راجسوجگ کرکے بہی اُن کلیشون کا موچن نہوا اور وہی دیوالنس تہے اونکا جو کلیش نوارن نہوا بڑا
سندیہہ ہے اور بہکشا کرنا اور اینک جیو کا کا کرنا تو سر لیشٹ ہے اور چہل کا کرنا نیشٹ ہی ہے پہر سری کرشن جی نے
کیون بہیشم درون کا چہل کرا کر ناس کرایا اور تم نے جو ہمارے بنس کی رکہشا کری اور پر اہستری کے گربہہ سے
بنس چلایا یہہ کیا کارن تہا اور سچہہ بُدہی کرکے اوترہسٹ نے رشی کے گلے مین سانپ ڈالا ایسا اپنت
کرم کرا کر کوئی برہمن بنن کے ساتہہ نکرے سو پہرے تپانے کیا ہی بیاس جی مہاراج یہہ سب پرشن
جو مینے کیئے ہین اونکا بستار پوربک مجہے اوتر دیجے اور اور بہی چرتر برنن کیجے ❊

دوسرا ادہیاء چوتہی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہا پران ہردیو کر بہاشا کا جسمین اوپتی اور جنم مرن کا کرمون انسار برنن ہے

بیاس جی مہاراج بولے کہ ہے راجن انہہ پرشن دہرم شاستر سے ملی ہوئے کا اوتر شروون کرو کہ کرمون کی
گتی بڑی کٹہن ہے دیوتا بہی اُسکے کہنے کو سامرتہہ نہین ہین پہر منکہون کا کیا کہنا ہے برہمانڈ کی اوتپتی تین
پرکار کی کرمون کی انسار ہی اور جیو اناد ہے اور کرم بیج کرکے پرگہٹ ہے اینک پرکار کی جونی مین اوتپت
ہوتا ہے کرمون کرکے رہت یہہ جیو کداچت نہین ہوسکتا شُبہہ اشُبہہ کرم اس جیو کے بشے لپت ہین سو وہ
کرم تین پرکار کے شاستر مین لکہی ہین ۔ سنچت ۔ بہوست ۔ پراربدہ جنمین دیوتا بہی لپت ہو رہی ہین
سکہہ ۔ دُکہہ ۔ جرا ۔ مرت ۔ ہرکہہ ۔ شوکہہ ۔ کام ۔ کرودہ ۔ لوبہہ ۔ یہہ سب دیہہ مین کریڑا کر رہے ہین اور
یہہ سمپورن بستو دیہہ کے آدہین ہین ۔ راگ ۔ دویش سے رہت ہونا کسی کال مین بہی نہین ہوسکتا اور
دیوتا منکہہ پشو پنچہی سب مین انہکا سروپ کرم پرکاش کر رہا ہے یہہ سب بکار دیہہ کے سنگ ہین اور
پورب جنم کے کرمون کے انسار جنم ہوتا ہے بنا کرمون کے دیہہ اوتپت نہین ہوتی اور کرمون ہی کرکے

سورج بہردی ہے اور کرمون ہی کر کے چندرمان چہپی کے روگ کو پراپت ہے اور کرمون ہی کر کے وودرکپا
روگ کو پراپت ہے اور اناد کارن جیوؤن مین پرکاش کر رہا ہے جو سمپورن استہاور جنگم کی پالنا کرتا ہے اور
نت اننت کے بچار مین منیشر آنند کر رہے ہین پرنتو کسی سے یہہ نہین جانا جاتا کہ نت لبستو کون ہے اور نت
لبستو کیا ہی اس سنسار مین مایا کر کے پرتکش دیکہتا ہے جب تک مایا سے لپت ہی نت دیکہو ہے اور جب مایا
رہت ہی انت ہے اور جب کارج کا ابہاو ہو جاتا ہے کارن بہی نشٹ ہو جاتا ہے بدہیوان سنکہون کو
بچارنا اُچت ہے کہ یہہ مایا نت کارن ہے منیشر اپنی ہردی مین بچار اور رہیان کر کے انند کو پراپت ہوتی
ہین سو ہی راجن کرم بیج کو ہی نت لبستو جانا چاہیئے اور یہہ سمپورن جگت کرمون کر کے ہی بہرمایمان ہے
دیکہونا پرکار کی جو یون مین لشنو کا جنم اُسکی اچہا سے جگ جگ مین ہوتا ہے اور بیکنٹہہ کو تیاگ کر
اس مے یہہ لبشٹا اور موتر کے مندر مین پرویش کرنا اور سکہہ آدک انیک لبستو نکو چہوڑ کر گربہہ
باس کی اچہا کون بدہی وان کرتا ہے اور روئی کی کومل سیجا کو چہوڑنے کی کون اچہا کرتا ہے اور گان اور
نرت اور انیک شاسترون کے شرون کرنے سے رہت ہو جانا اور نرگ مین پرویش کرنا کوئی پنڈت بہلا نہین
جانتا اور امرت کو چہوڑ کر موتر لبشٹا کے بہانڈی مین پڑنا یہہ سب کیول کرمون کا ہی کارن ہے گربہہ باس
سے پرے کوئی بہی تینون لوگون مین نرگ نہین ہے اوسی کا بہے مانکر سری جگت امباجی کے آسری
ہوکر اس اچہا سے کہ گربہہ باس پراپت نہو بن مین جاکر تپ کرتے ہین اس گربہہ باس مین انیک پرکار کے
دکہون سے ایسے تپایمان ہوتا ہے سو ہی راجن اس سنسار مین ایسا اوپاؤ کرنا چاہیئے کہ جس سے گربہہ باس
کا دکہہ نہ ورت ہو کال کے گہ مین پرویش ہونا سرلشٹ ہے پرنتو ایک چہن ماتر ہی گربہہ کا باس پرم دارن
دکہہ ہے گربہہ مین دس مہینے لگ یہہ جیو نواس کرتا ہے بشچات اس جیو جنتر سے نکلنے کے سمے اتینت دکہہ
پاتا ہے پہر بال بہاؤ مین اسکا سو کوت ہو جانا یہہ بڑا بہاری سنتاپ ہے کہ جہدت اور رودت ہو کر ماتا کے
سنکہہ دیکہتا ہے کچہہ کہہ نہین سکتا پر آدہین ہو کر دوکہت ہوتا ہے جب جوبن اوستہا کو پراپت ہوتا ہی
انیک روگ دیہہ مین بیاپت ہو جاتے ہین اور اوشدہی کر کے اپنی دیہہ کی رکہشا کرنے کی اچہا کرتا ہے سو یہہ
دیہہ ایسی ایسے انیک دکہون کی بہاگی ہے دیوتاؤن نے کونسا سکہہ دیکہا ہے جو سُرگ سے آکر سنسار مین

جنم لیتے ہین یہہ کیول کرمونکا بندہن ہے نہین تو ایسا کون مورکہہ ہے جو کشٹ بہوگے اور سکہہ کا ناس کرے سب
کرمونکا پہل ہے اپنے کرمون کے انسار سکہہ دُکہہ بہوگتا ہے اور تپ دان جگ کرکے منکہہ اندر کا ادہکار
پا جاتا ہے پرنتو جب پُن چہین ہو جاتا ہے پہر منکہتا کو پراپت ہو جاتا ہے دیکہو راما وتار مین دیوتا بانر
جون مین پراپت ہوگئے اور کرشن کی سہاے کرنیکو دیوتا جادون ہوگئے اسی پرکار بشنو جگ جگ
مین انیک اوتار لے کر دہرم کی رکہشا کرتے ہین سو ائی برہما کی پرارتھنا سے بارم بار انیک جونیون مین
دہرم کی رکہشا کے کارن اور دیتون کے ناس کرنے کو بشنو کا اوتار پرتہوی کے بشے جنمان جنم ہوتا ہو
اب ہے راجن مین کرشن اوتار کی کتہا تجہہ سے کہتا ہون کہ کشب جی مہاراج کے انس سے بسدیو جی مہاراج
کا اوتار ہے اور گوؤنکی رکہشا کرنا یہہ پوربلے شاپ کا کارن ہے اور کشب جی مہاراج کے شاپ سے دونو
استری دتی اودتی نے دیوکی اور روہنی ہوکر جنم لیا اور برن کے شاپ سے یہہ دونون استری جون کو پراپت
ہو ہین راجا جنمیجہ بولے کہ ہے مہاراج کشب جی مہاراج اور اونکی دونو بہاریا کو شاپ کس کارن ہوا اور
بہگوان نے گوکل مین باس کیون کیا اور بکنٹہہ تیاگ کر برج مین رہنے کا بہی کارن برنن کرو اور نارائن ایہہ
پرماتما کداچت بکار کو پراپت نہین ہین پہر کس کارن اونکو گربہہ باس ہوا اور منکہہ کی نیائین بہگوان کو کیون
کلیش ہوا کام کرودہ شوکہہ بیر پریت سُکہہ دُکہہ بہے ونیتا ارجو وس کرم سو کرم پوش
چنتا لوبہہ موہ دمبہ کپٹ سوچ سمپورن پدارتہہ منکہہ کی دیہہ کے وشے ستہت ہین اور مہاتما ان
بستوؤن کرکے رہت ہین سو ہری بہگوان پرماتما نے ان کرمون کے انسار ہوکر جنم لیا اور انیک پرکار کے
کلیش پائے اور سیتا کے برہ سے دیہہ کو تپایمان کیا اور کرشن اوتار کے بشے متہرا کو تیاگ کر گوکل مین گون کرنا
اور پاتل کا ناس کرنا یہہ بہی اچنت ہے سو وہ اچیت اورانباشی اس سنسار مین کیون پہنسے ہے مہاراج تم پرانون
کے جاننے والے ہو میرے ہردے کے سنشے کو نوارن کرو +

تیسرا ادہیاے چوتہی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین بسدیو جی
اور روہنی اور دیوکی جی کا جنم پچہلے شاپ کرکے برنن ہے

بیاس جی بولے کہ ہے راجن انیک کارجون کا نمت کارن اوتار ونکا ہے سو بسدیو جی اور روہنی اور دیوکی
کے جنم کا کارن یہہ ہے کہ ایک سمے کشب جی مہاراج اپنے جگ کرارتہہ برن کے استہان سے نندنی گئو
کو ہر لائے برن نے بنتی پورب کشب جی مہاراج سے استتی کرکے گئو کی جاچنا کری پرنتو کشب جی نے وہ
گئو نہین دی برن نے شاپ دیا کہ تم منکھہ جون ہوکر گوپ ہو اور جس کارن اس گئو کا بچھڑا رودن کر رہا ہے
اسی پرکار تمہاری دونو استری منکھہ جون کو پراپت ہون اور اُنکے پتر ماتا کر کے ہین دکھہ پاوین اور جیسے
اس گئو کو تمنے بندہن کر رکہا ہے ایسے ہی تم بہی استری سہت بندہن مین ہوگے یہہ بچن سنکر کشب جی
سون ہوگئے اور برہما جی کشب جی کے سمیپ آکر کہنے لگے کہ ہے کشب مہابہاگ تمنے یہہ انچت کرم کیون کیا
یہہ چور کرم لوبہہ کرکے بڑا نیچ کرم ہے تمکو دہن ہے کہ منیشر ہوکر ایسا کرم کیا مینے تمکو اگیا سنسار کے مرجاد
مین رہنے کی دی تہی تم میرے پوتر ہی کہلاتے ہو تمنے اس مرجاد کو چہوڑ دیا سو تمکو شاپ دیتا ہون کہ انش کرکے
سہت تمہارا اوتار جادون کل مین ہو اور گوکل مین بہاریا سہت گئوون کی پالنا کرو ہے راجن کشب جی
کو برن اور برہما جی دونو کا شاپ ہوا اور پرتہوی کا او پر بہار بہی بہت ہوگیا تہا یہہ تینون کارن بہگوان
کے جنم لینے کے ہین اور ادتی نے دتی کو یہہ شاپ دیا تہا کہ ہے دتی تیری پتر ونکا جنم لیتے لیتے ناش ہو
راجا جنمیجے نے بیاس جی سے پوچہا کہ ہے مہاراج ادتی نے دتی کو کیون شاپ دیا بیاس جی بولے کہ ہے راجن
کشب رشی کے دو بہاریا تہین - دتی - ادتی - ادتی کے گربہہ سے اندر بڑا بلوان پتر دیوتاؤنکا راجا ہوا اور
دتی نے کشب جی مہاراج سے پرارتہنا کری کہ ہے مہاراج میرے بہی اندر کے سمان پتر ہو کشب جی مہاراج
بولے کہ تم اپنے برت دہرم مین استہت رہو تمہارے بہی اندر کے تل پتر ہوگا یہہ بارتا سنکر دتی پرتہوی مین
سین کرنے لگی اور اپنے برت دہرم مین تت پر ہوئی تہوڑے کال پشچات گربہہ کی پراپتی ہوگئی اور دتی دن دن شوچ
دہرم مین پارائن ہوئی جب وہ گربہہ سمپورن ہوا تو دتی کی دیہہ مین بڑا تیج پرکاش ہوا ادتی نے اوسکا تیج کو
دیکہکر جانا کہ اسکے اندر کے سمتل پتر اوتپت ہوگا سو اپنے پتر اندر سے کہا کہ ہے پتر تیرا شتر و اوتپت ہونیوالا
ہے کیونکہ جب سے دتی کے گربہہ ہوا ہے میری ہردے مین لوہے کیسی سلا کہا چہبہہ رہی ہے تم بیگ اس
گربہہ کے ناش کا اوپاؤ کرو جو اسکے گربہہ کو کوئی بکار ہوجائے تو میرے من کو آنند ہو اندر بولا کہ ہے ماتا

تم کچھ چنتا مت کرو مین اس گربھ کے چھین ہونے کا بھلے پرکار او پاؤ کروں گا اندر نے وتی کے پاس جا استتی کر
اسکے چرنون مین مستک نوا کر کہا کہ ہے ماتا تم گربھ برت مین ستھت ہو اور تمہارا یہ گربھ کرش ہو گیا ہے اس
کارن مین تمہاری سیوا کرنے کو آیا ہون مین تمہاری چرن سیوا کرونگا تم میری ماتا ہو ماتا کی سیوا کرے جیت
نر پھل نہین ہے سو بہاوی کے بس ہو کر اندر چرن سیوا کرنے لگا جب وتی سو گئی اپنے یوگ بل سے سوکشم
دہار ایک چھوٹا شاستر ہاتھ مین لیکر گربھ مین پرویش کر گیا اور اوس گربھ کے سات ٹکڑے کئے اور پھر ایک ایک
ٹکڑے کے سات سات کئے تب وہ بالک گربھ مین رونے لگا اندر نے کہا کہ ہے بھرات تم رودن مت
کرو تم دیوتا ہوگے سو وہ ہی اونچاس مرت دیوتا اوتپت ہوئے جب وتی کو گیان ہوا کہ میری سوت
کی پریرنا سے میرے گربھ کا اندر نے چھل کر کے بگھن کیا تب اوسنے اوتی کو شاپ دیا کہ جیسے تیرے پتر نے
میرے گربھ کا چھل کر کے بگھن کیا ہے۔ ایسی ہی تیرے بھی پتر ونکا ناس ہو اور ندی سالاک کے لشے
تجھکو بھی دہار کہہ پراپت ہو اور تیرے مرت تبسا جوگ ہو پشچات کشب جی مہاراج نے دتی سے کہا کہ تم کچھ سوچ مت
کرو تمہارے پتر اندر کے تل مرت نام کر کے بلوان پرگھٹ ہونگے پرنتو یہ شاپ مجھہ سی نرورت نہین ہوتا
اور تمہارا اور میرا جنم پرتھوی پر برن اور برہما اور دتی اریتہات تمہاری شاپ کر کے جنم ہوگا اور دتی کو سنتوشٹ کر
دیا جب دتی بہ کہہ کو پراپت ہوئی سو ہی راجن ایسے ادتی نے دیوکی کا جنم دہارن گیا +

چوتھا ادھیائے چوتھی اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین ست است دہرم کی پہل کا برنن ہے

راجا جنمیجہ نے پرشن کیا کہ ہے بیاس جی مہاراج یہہ سنسار تمہاری بچنون سے پاپ روپی پرتکش دیکھتا ہے
جب کشب جی مہاراج سے دیوتا اور دیتون کی اوتپتی تم نے برنن کری پھر اندر نے دیوادہکار پاکر یہہ ادہرم
اور نشٹ کرم پاپ روپی کیونکر ا اور میری پتامہ نے کور کھیتر مین یدہ کر کے کل کا ناش کیا اور بھیشم درون کرپا
چارج کرن یدہشٹر ایسے دہرماتماؤن کو سری کرشن جی مہاراج نے پریرنا کر کے ناس کرایا یہہ نشٹ کرم کیون
کرا وسے تو ساکشات دہرم النش تھے اونکی بدھی نشٹ ہونے کا بڑا اچرج ہے راگ دویس کر کے سمپورن

منکھہ بیاپت ہین پرنتو گیان کرکے راگ دویش کا ناش ہوتا ہے پہر سری کرشن جی مہاراج ساکشات پورن
برہم نے بہیم سین کے ہاتہہ سی چہل کرکے جراسندہ کا ناس کرایا اور ست مورتی سری پرماتما ہوکر پاکہنڈ روپ
دہارن کیا بڑا اشچرج ہے اور پہر ارجن سہت جگ کا بدہان کروایا او من جگ کا کیا پہل پراپت ہوا کیونکہ دہرم
کا پہلا چرن ست ہی اور دوسرا چرن شوچ تیسرا دیا چوتہا دان ہے جب ان چارون کرکے جو ہین ہوا وسکو
کیونکر ست باری کہا جائے اور اوسکو کیونکر پہل ملے دیکہو سری بہگوان نے راجا بلی سے دہرم آتما سو جگ
کرنے والے کو چہل کرکے اُسکے استہان سے نکال کر پاتال کو بہیجا یہہ کیا کارن تہا اس میرے سندیہہ کو نرورت
کرو بیاس جی نے اوتر دیا کہ ہے راجن پرمیشر پورن برہم نے دیہہ پر بہتائی کو پاکر راجا بلی سے جو کپٹ کیا
تو وہ گہوتائی کو بہی پراپت ہوئی کہ وے اوس کرم کے ہی پہل سے دوارپال ہوئے پہر چہل کرکے کون
دیرگتا کو پراپت ہوا ہے جو کچہہ اس سنسار مین ہے ست ہی پرم ہے است سی ناس کو پراپت ہی اور مایا بہگوتی نرگن
روپ ہوکر سب مین پرکاش ہے اور مایا برہم مین نرورت ہوکر سب پدارتہون مین ست دکہلائی دیتی ہے
ہے راجن مین تم سے ایک درشٹانت کہتا ہون کہ دہرم شاستر کے انگ سگن روپ ہوکر ست شدہ سروپ
کہاتے ہین پرنتو ست کے بشئے جب گن آکر پراپت ہوتے ہین تب ہی وے پرتیت ہوتے ہین سو ہی راجن
وہ گن ادہشٹاتا مایا برہم کی بودہ کرنیوالی سناتن شکتی اپنے بل بیرج کرکے ست است کو دکہلاتی ہے اور
جس سمے وہ سرگن مایا ست سے بہن ہو جاتی ہے اُس سمے نہ ست دکہلائی دیتا ہے نہ است سو ہی راجن سب
سُر اسُر مایا کے بس ہو کر سنسار مین کال بتیت کرتے ہین اور اندر آدک اپنی اندریون کی ترپتی کے نمت چہل کپٹ کو
دہارن کرتے ہین اور چہل سے پاپ کی اور پاپ سے کام کرودہ موہ بیر کی اوتپتی ہوتی ہے اور کرنے اور نہ کرنے کی
بستو کو منکھہ گیانی سمجہتے ہی ہین پرنتو مایا کے بس ہوکر وہ گیان جاتا رہتا ہے اور اہنکار سے موہ کی اور موہ
سے سمرن کی اوتپتی ہے ایسی ہی یہہ سنسار سنکلپ بکلپ کے بشئے اسکت ہو رہا ہے اور موہ کا ناس گیان
ہوتا ہے اور جگ دان تیرتہہ برت نیم یہہ اہنکار کے نرورت ہونے سے منکھہ کو پراپت ہوتے ہین اور راگ لوبہہ
سے منکھہ پاپ کو پراپت ہوتا ہے سو ہی راجن یہہ درودہ اندریون کے بشئے پربل ہے گورون کی دکشا گیان سے
درودہ کا ناس ہوتا ہے اور اندر آدک جو اپنی من کو شدہ کرکے جگ دان برت سنکلپ سہت کرتے ہین سو کیول

شترو کے ناس کے لیئے کرتے ہین اور جو نشکام سنکلپ سری بھگوتی آدشکتی کا دہیان کرکے جگ کرتے ہین وہ سنسار بندہن سے چہوٹ جاتے ہین اور سنتوش سب ہرسون کا اور اسنتوش سب پاپونکا مول ہے ٭

پانچوان ادہیاے جو ہے اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین نرنارائن کا بدری کاسرم مین تپ مین ستہت ہونا اور اندر کا کامدیو کو بہیجنا اونکے تپ کہنڈن کرنے کے لیئے ٭

بیاس جی بولے کہ ہے راجن ستجگ مین بہی چہل کپٹ کی اوتپتی تو ہی پر تنو اوس سمے کے سنکہونکی دیہہ مین چہل کی پرورتی نہین تہی اور جو سکہہ جب تپ دہیان مین پارائن ہوکر تپ کرتے تہو اندر اونکے تپ مین انیک گہین کرتا تہا ستجگ مین تو کیول ستہی پرتیت تہا اور دواپر ترتیا مین کرم پردہان تہا اور اب کلجگ مین کرتا انیو کرہونکو بہوگتا ہے اور ہے راجن ست پدارتہہ کیول نرمل شانت ہے پرنتو اپنی باسنا کرکے میلا ہوجاتا ہے سو ہے راجن برہما کے پردہ سے ایک دہرم پتر سنتوش کا کرنے والا اوتپت ہوا راجا وکش کی پتری سے اوسکا بواہ ہوا اور وہ گرہست آسرمی ہوا اوسکی دو پتر ہوئے ایک کا نام ہری کشن دوسرے کا نام نارائین وہ دونو ست اور دیا سے سنجگت ہوئے سو اونکا نام نرنارائن ہوا پسچات وے تپ کرنیکو بدری کاسرم مین چلے گئے اور سون دہار کے سری گنگاجی کے تٹ تپ کرنے لگے اور اپنی من مین ایک سہنسر برکہہ تک کے تپ کا پرن کرلیا تہا سو اونکے گہور تپ سے اندر اپنی راج کے بہی کرکے بیاکل ہوا اور کام لوبہ کرودہ کے بس ہوکر گندہادن پربت مین جاکر نرنارائن سے کہنے لگا کہ مین تمہارے تپ سے بڑا پرسن ہوا تم بر مانگو جو بر دینے کے بہی جوگ نہین ہوگا وہ بہی دونگا نرنارائن نے اوسکی اور درشٹی بہی نہین کری پہر اندر انیک روپ کبہی سنگہہ کبہی بہاگر دہر کر ڈرانے لگا اور انیک مایا دکہلائی کبہی برکہا کبہی اگنی برسائی پرنتو سری نرنارائن نے نیتر ہی نہ کہولے اندر بیاکل اور سون ہوکر اپنے من مین سوچا اور چنتا کرتا اپنے استہان کو چلا گیا اور سری جیا مایا شکتی کا دہیان کرکے کہنے لگا کہ ہے ماتا میرے کلیش کا تم ناس کرو پرنتو اندر کو دہیان مین یہہ دیکہا کہ نرنارائن بہی شکتی کا ہی دہیان کرتے ہین اور تینون بیجون سہت (باگ) (کام) (مایا) نرنارائن دہیان مین ستہت ہین

پشچات اندر نے مہاماتا جی کا دھیان کر کے کامدیو کو رتی سہت بلا کر کہا کہ تم نرنارائن کے سمیپ جا کر اُنکے تپا کا کھنڈن کرو اور اون دھرم پتروں کو بل کر کے اپنے بس مین کرو اور موہ سے اُنکے چت کو ہر کر میرے کارج کی سدھی کرو ایسا کوئی پنڈت اتھوا گیانی اِس سنسار مین نہین ہے جو تمہارے بان سے چھدن نہو اور مین بھی سہایتا کو آؤنگا ۔ تم بسنت رت اور اپسراؤن سہت تمہارے پیچھے آتا ہون ایک رمبا کی ہی بھرکٹی سے انیک کامدیو کی سو بہا ہو سو تم رمبا سہت اپنے کارج کو کرو اور بلمبھ نکرو کامدیو اندر سے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ہے مہاراج مینے انیک منیشرون کو بس مین کیا ہے پرنتو دیبی کے بھگت کے بس کرنے کی میری سامرتھ نہین اور نرنارائن کے ہردے مین انیک کام بیج روپا شکتی شناتنی سہت ہین سو اونکے جیتنے کو مین اسمرتھ ہون یہہ بات سنکر اندر کہنے لگا کہ تم شیگھر جاؤ دیر مت کرو کارج کا ہونا نہونا تو دیبی کے آدھین ہے کامدیو اندر کے کہنے سے گندھماون پربت کو چلا گیا ٭

چھٹا ادھیا چوتھے سکندھ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین کامدیو اور اپسراؤن کا اودم سری نرنارائن کی تپ کھنڈن کرنیکو اور اُنکا کچھہ بس نچلنا اور اُرلبسی نام اپسرا کا اپنے دیہہ سے اُتپت کرنی ونیا سری نرنارائن کا اندر کے کارن برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن اُس پربت مین کامدیو کے جاتے ہی نانا پرکار کے آمبہ بکل کدنب مالتی سے آدلیکر پشپ کہل گئے اور کوکلا سے آدلیکر پکشی منوہر شبد کرنے لگے اور بھنور گنجار کرنے لگے اور انیک پرکار کے سنکھہ بھی اُتپت ہوگئے اور سُندر شدر سوگندھ اندریون کی سُتھنے والی آنے لگی اور کامدیو رتی سہت اپنے پنچ مُکھی بان چھوڑنے لگا رمبا دک اور تلوتما اپسرا اچھے سُر سے گانے لگین ایسے سمے اور کامدیو کے بیگ کو دیکھکر انیک پکشی پرانی بہل ہوگئے ۔ نرنارائن نے اپنے من مین کہا کہ دیکھو بر کشون مین کیا سوبہا ہو رہی ہے کیسی سُہرت اور بسنت رت چھا رہی ہے اور اپنا پرکاش کر رہی ہے اور انیک پرکار کے گان اپسرا کر رہی ہین اور ان اپسراؤن کے کہار بند اور سکہا اور نوپرون کے جھنکار کی سوبہا بڑی سُندر دکھلائی دیتی ہے اِس سمے یہہ کیا بگھن ہوا اور بسمے کو پراپت ہو کر کامدیو اور اپسراؤن کی اور دیکھہ اور اندر او پدرہ سمجھکر بولے کہ آؤ ہم تمہاری شترو کہا کرین تم سُرگ سے کس کارن یہان آئے ہو وہی اپسرا اشتتیش ابھمان کرنے لگین جب نرنارائن نے بہلی پرکار جانا کہ یہہ سب بگھن اندر کا کیا ہوا ہے

اور اپنی وِبنتی کر کے اپنی بہجاون کو مردن کرنے لگے نارائن کے دیہہ سے ایک اپشرا اوتپت ہوئی جسکے ایک روم
کے بہی تُل اندر کی بہیجی ہوئی اپشرا نہ تہین اور وہ اپشرا جو نارائن کے اور وسے اوتپت ہوئی اِس کارن اوسکا نام
اُروبسی ہوا اُسکے روپ کو دیکہکر وہ سمپورن اپشرا اوربسی کے نکٹ جاکر کہڑی ہوکر کہنے لگین کہ ہم تو سُرگ سے کیول
تیری سیوا کو آئی ہین اور مند مند مسکان کرتی کرتی نر نارائن کو ڈنڈوت کر کے ہاتہہ جوڑکر استتی کرنے لگین کہ ہے پرمیشر
تمہارے تپ کی سامرتہی کو دیکہکر ہم موہ کو پراپت ہوتی ہین اور اِس تمہاری مایا کی ہم سدیوکال داسی ہین گی
...... ہم تمہاری استتی کرنے کو سامرتہہ نہین ہین تمہارا تپ بڑا پربل ہے ہمارے اوپر کرپا کرو اور ہمنے جانا
کہ تم ساکشات نر نارائن ہو تُمنے ہمارے مان کو کہنڈن کرا اور یہہ سمے ہمارے کلیان ہونیکا ہے جو تمہارے
درشن ہمکو پراپت ہوئے ایسے بچن اپشراؤں کے شرون کر کے نر نارائن بولے کہ جاؤ ہم تمہارے اوپر پرشن ہوئے
اور جو تمہارے من کی بانچہا ہو سو کہو اور تم بیگہہ اندر کے پاس جاؤ اور اِس اوربسی کو لیجاکر اندر کے سمرپن کرو اور
اندر سے کہو کہ یہہ اپشرا تمہارے لیئے لائے ہین اور بسی بولی کہ ہے مہاراج مین تو تمہارے انگ سے اوتپت
ہوئی ہون مجہکو اپنی چرنون سے کیون الگ کرتے ہو تمہارے چرنون کی سیوا سے رہت ہونے کو میرا من
نہین کرتا ایسی کرپا کیجے کہ مین تمہاری چرن سیوا سے بہن نہون اور میری یہہ اچہا ہے کہ تم میری پتی ہو مین
تمہاری چرن سیوا مین رہون اور وے سولہہ سہنسر پچاس اپسرا کہڑی ہوکر پرارتہنا کرنے لگین کہ ہے مہاراج
ہم پر بہی ایسی کرپا ہو کہ ہم بہی تمہاری سیوا مین رہین یہہ اچہا ہماری پورن کیجے اور اپنی بہاگ کے جوگ سے جو ہم
سُرگ سے آئین آپکا درشن ہوگیا نارائن بولے کہ نِبا سہنسر برکہہ تبیت ہوئے ہم اپنے تپ کی سماپتی نہ کرینگے اور اب ہم
جت اندری وِہرم مین ہین سکو انگی کار کیونکر کرین اور اِسی بانسا مین بہنسا پشو ونکا دہرم ہے اپشرا بولین کہ ہے
مہاراج شبد سے آدلیکر پانچون اندریون نین یہہ سپرس اندری بڑی بلوان ہے اور آنند دپی رس کے ہی
گرہن کرنے والی ہے سو ہے مہاراج اِس ہمارے منورتہہ کو پورن کیجے اب ہماری سُرگ کے
جانے کی اچہا نہین ہے اور یہہ اچہا ہے کہ ہم اِسی گندہ ماون پربت مین رہین کہ اِسکے تُل سُرگ مین
کوئی پدارتہہ نہین ہے +

ساتوان ادہیائے چوتہے سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین اہنکار کی پربلتائی کا برنن ہے

بیاس جی بولے کہ ہے راجن نرناراین اپسراؤن کے بچن سنکر بسمے کو پراپت ہوئے اور اہنکار روپی بیج ڈانگر ناراین کے ہردے سے اوتپت ہوا اسکو دیکہکر سوچنے لگے کہ یہہ انگر دہرم کے ناس کرنیکو اوتپت ہوا ہے اور یہہ تپسیا دکہہ کے اوتپت کرنے کو اس آشرم مین آئی ہین اور یہہ اپسرا جو میرے انگ سے اوتپت ہوئی اپنے جال مین آپ ہی پہندنے کا کارن ہے اب اس پہندن کو کیسے کار نرورت کرون اور چنتا مین کرودہ دہارن کرکے اپنے من مین کہنے لگے کہ یہہ کرودہ ہی میرا شترو اوتپت ہوا کہ کام لوبہہ سے بہی ادہک بلوان ہے سو یہہ دونو مجہکو دارن دکہدائی ہین ناراین کو چنتاوان دیکہکر نر بولے کہ ہے مہابہاگ ہی مہاتپسی یہہ مایا بڑی بلوان ہے سو اپنے گیان کرکے اہنکار کا ناس کرو پہلے اہنکار کے دوش سے تمنے پرہلاد کے ساتہہ سہنسر برکہہ تک جدہ کرا سو یہہ اہنکار اور کرودہ دونو مہادکہہ دارن ہین یہہ بچن سنکر ناراین شانت ہو تپ کرنے لگے — راجا جنمیجے نے یہہ پرشن کرا کہ ہے بیاس جی مہاراج پرہلاد جی لشنو بہگت سدہ آتما تہے اور نرناراین دونو ستاکستات دہرم پتر تہے پہر انہون نے آپسمین جدہ کیون کیا کہ دونو تپش گیان وان اور دہرم آتما تہے اور دیرگہہ کال کا دہن تپ کا سنچی کرا ہو کیون برتہا گنوا اور جس پرکار سورج ناراین کے تیج سے تمر کا ناس ہوتا ہے اسی پرکار اہنکار سے دہرم کا ناس کیون ہوا ہے سری مہاراج اہنکار سے تینون بہون بندہی ہوئے ہین لوہ کا شٹ کی پہانسی سے تو سکہہ اودی پاکر راجا کی آگیا انسار چہوٹ جاتا ہے پرنتو اہنکار کی پہانسی سے چہوٹنا درلبہہ ہے جبتک اہنکار کا ناس نہین ہوتا جبتک برہم گیان نہین ہوتا - اور برہما بشنو مہیش اور اینک منیشر اہنکار کے بندہن مین بندہی ہوئے ہین تو اور جیوون پتہہ بدہی کی کون گنتی ہے بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن کارج سے کارن کدہچت بہن نہین ہوتا جیسے سوبرن سے سنار کنڈل بناتا ہے جیسے ایک لکڑی سے سن لپٹ رہا ہے ایسے ہی جیوسے اہنکار لپٹ رہا ہے مایا کے یہہ تینون گن ملے ہوئے ہین اسی پرکار اینک منیشر اہنکار کرکے بیاپت ہین مایا کے یہہ گن ہین شانت آتما کام کرودہ لوبہہ موہ اہنکار انکا اکٹہا ہونا برہما کا کارن ہے اور اینک منیشر بدیشاستر وگناہین اور تیرتہہ وگناگون اور دہیان بہی کرتے ہین پرنتو اہنکار کو نکال

کرین تو سِدہ کارن ہو جاتا ہے اور ستجگ مین اور ترتیا مین بہی اہنکار سہت تہے تو اب کلجگ مین کیا اشچرج ہے راجا جنمیجہ پہر بولے کہ ہے مہاراج تمنے ست کہا دہن او نکو ہی ہے جو اہنکار کرو دہ کو تیاگ کر جبت اندری ہوکر دہیان مین پارائن ہین میرے پتا نے تپسوی کے گلے مین سرپ ڈالا تو یہہ اہنکار کاہی کارن تہا بہاوی کے بس ہوکر بدّہی کا ناس ہوا سو اوس ننِدت کرم سے چہوڑانے کو تم ہی سامرتہہ ہو اب ہے مہاراج پر ہلاد جی کے جُدّہ کی کتہا بستار پوربک برنن کیجے ٭

اٹہوان ادہیائے چوتہو اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین کہ ہی چمن رشی کا پر ہلاد جی کے سمیپ پاتال مین جا کر تیرتہون کا برنن کرنیکا اکہیان ہے

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن تم چنتا کو تیاگ دو راجا جنمیجہ بولا کہ ہے مہاراج اپنے پتا کے اودہار کے نمت مین آپکے چرنون مین پراپت ہون سو میرے پتا کی دُرگتی کا اشنان دان اور شانتہ کرکے اودہار کیجے جب سے مینے سُنا ہے چنتا کو پراپت ہو رہا ہون پرنتہ تم پرہلاد جی کے چرتر برنن کرو بیاس جی بولے کہ ہے راجن ہرنکشب کو بدہ کے پشچات پرہلاد جی راج سنگہاسن پر بیٹہے اور دہرم راج کرنے لگے اور برہمن آدک چارون برن اپنے اپنے دہرم مین تت پر تہے ایک سمے بہرگو جی کے پتر چمن رشی تیرتہ کرنے کو نربدا کے تیر ریوا ندی کے نکٹ پہونچے وہان ایک سرپ نے چمن جی کو گہیر لیا اُسکے بِس روپی بہنکر روپ کو دیکہہ کر چمن جی بہے کو پراپت ہوکر نارائن کا دہیان کرنے لگے دہیان ماتر ہی وہ سرپ نربِس ہو گیا چمن جی مہاراج آنند کو پراپت ہوکر اُس سرپ کی مکہہ مین دو جہبا دیکہہ کر کہنے لگے کہ جاؤ ہے سرپ تم تپ کرو وہ سرپ تو ناگ کنیاؤن مین چلا گیا اور چمن جی پاتال کو چلے گئے راجا بلی چمن جی کو دیکہکر بولا کہ تمہارا کس کارن آگون ہوا کیا راجا اِندر نے میرے بہون کے دیکہنے کو بہیجا ہے چمن جی بولے کہ ہے راجن مجکو تمہارے اور اِندر کے بیر سے کچہہ پریوجن نہین ہے مین تو کیول تیرتہہ جاترا کرتا ہوا تمکو پرم بہگت جانکر درشن کے نمت یہان چلا آیا ہون تم کچہہ سنکہا ست کرو پرہلاد جی نے پوچہا کہ ہے مہاراج تینون لوگون مین کتنے تیرتہہ ہین چمن جی بولے کہ ہے راجن من کے شُدہ کرنے سو ایک ایک پد پر ایک تیرتہہ ہین اور من کے ملین ہونے سے گنگا آدک تیرتہہ اشنان سے بہی پہل کی پراپتی نہین ہوتا پرنتہ من کی شُدہی کرنی چاہیے پہر اُسکے پاپ ناس ہو جاتے ہین گنگا

کے تیر انیک سنکہہ نواس کرتے ہین پرنتو من کی سدہی بنا اُنکو پہل نہین ملتا اور جو اپنے گہر مین ہی من کو سُدہ
کرکے اشنان کرتے ہین کوٹان کوٹ تیرتہہ کے جل اشنان کا پہل ملجاتا ہے اور جو تیرتہہ پر پاپ کرتے ہین وے تو
مہاپاپ مین لپت ہین اور جو سنکہہ تیرتہہ سے بہن من کو سُدہ کرکے نواس کرتے ہین اونکو انیک تیرتہہ سہت وہ استہان
ہے اور دُشٹ بہاونا مین لپت ہوا کوٹون تیرتہہ کرو سدہتا کو پراپت نہین ہوتا سو ہے راجن اس پرتہوی پر
انیک تیرتہہ ہین پرنتو نکہہ اور ادہک تیرتہہ نیم شارجیکر اور پشکر راج جی ہین اُنکے سمان پرتہوی پر
اور کوئی تیرتہہ نہین ہے پر ہلادجی یہہ شرون کرکے نیم شارنیہ تیرتہہ مین انیک دیتیون کو ساتہہ لیکر گئے اور
کہنے لگے کہ اس تیرتہہ مین پونڈری کاکش بہگوان کے درشن ہونگے اور سرستی ندی کے درشن اور اشنان کرکے بہت پرسن ہوئے

نوان ادہیاۓ چوتہی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہردیوکرت بہاشا کا
جسمین پرہلادجی اور نرنارائن کے جُدّہ کا آکہیان ہے

بیاس جی بولے کہ ہے راجن پرہلادجی نیم شارنیہ تیرتہہ مین سرستی اشنان کرکے برچہہ کی چہایا مین بیٹہہ گئے
تو وہان نانا پرکار کے شستر وہرے دیکہکر کہنے لگے کہ منیون کے استہان مین شسترونکا کیا کارن ہو اور وہان ہی
نرنارائن کو تپ کرتے دیکہا اور نرنارائن نے پرہلادجی کو دیکہا تو پرہلادجی نے کرودہ کرکے کہا کہ ہے تپسیو تمہارے
سمیپ شسترونکا کیا کارج ہے ہمنے تپسیونکو شستر دہارن کرتے کبہی نہین دیکہا اور نہ سُنا برہمن کا دہرم تپ کرنیکا
ہے شستر دہارن کرنیکا نہین ہے یہہ شستر کس کارن دہرے ہین نر بولا کہ ہے دیتیہ اندر تیرے من مین کیا سنکہیا
ہے ہمکو دونو سامرتہہ ہین تپ کے بہی اور شستر دہارن کرنے کی بہی اب تم اشنان کرکے اپنے استہان کو جاؤ تمکو یہہ بارتا
کہنی اوچت نہین ہے پرہلادجی مہاراج بولے کہ ہے تپسیو تم مت ہو گربہہ کے بچن مت کہو مین مریادا اندر دہرم کی رچہا کرنیکو
ہون اس تیرتہہ مین کیول تپ ہی کرنا چاہیے شستر دہارن کرنا اوچت نہین ہے بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن یہہ بات
سنکر نر جدہ کرنے کو کہڑا ہوکر کہنے لگا کہ ارے دیتیہ مین اب تیرے مستک کو توڑونگا پرہلادجی مہاراج نے بہی کرودہ
کرکے اپنے ہاتہہ مین دہنش بان لے لیا اور پہر جدہ ہونے لگا ایسا جدہ ہوا کہ پرتہوی کمپایمان ہو گئی اور بانون کے شبد سے ہاہاکار ہونے لگا
پرہلادجی نے پانچ بان تیکشن تیکشن چلائے نر نے انکے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے پہر نر نے ایک شکتی چلائی پہر پرہلادجی نے اوسکی چوٹ بچا کر ایک گہا ہنکا

نرلی اُسکی بہی چہوڑ چہوڑ ٹکری کر دی دیوتاؤن نے اُس جدّہ کو اکاش سے دیکہکر پُشپونکی برکہا کری پہر نارائن بہی ایسا جدّہ دیکہکر کہڑے
ہوئے اور باتونکی برکہا کرنے لگے ایسے ہی دیوتا اور دانوؤنکا آپسمین وارن جدّہ ہونے لگا ایک دوسرے کے جیتنی
کی اِچہا کرنے لگے ایسی بانونکی برکہا ہوئی کہ سورج نارائن بہی چہپ گئے اور تم ہو گیا اس جُدّہ سے دیئت اور بدیا دہر ادی
گندہرب بڑے بسمی کو پراپت ہوئے اور نارد جی سے آدلیکر منیشرونکو بڑا کلیس ہوا اور پرہلاد جی نے ایک ایک وار
مین سہنسر سہنسر بان چلائے نارائن مہاراج نے اپنی بانون سے سب ہی کے ٹکرے کئے یہہ جدّہ ایکسو دب برس تک
ایسا دارن ہوا جیسا مدہوکیٹب ور سری بشنو مہاراج کا ہوا تہا پرنام سری بہگوان چترہجی تپیامبر اور گدادہاری
پرہلاد جی کے آشرم مین آئے پرہلاد جی درشن کر کے ڈنڈوت کر کہنے لگے کہ ہے مہاراج مینے سو برس تک پرم دارن جدّہ
کرا پرنتو میری جیت نہوئی یہہ کیا کارن ہے سری بہگوان بولے کہ ہے پرہلاد جی تُم اس آسرم مین جدہ مت کرو یہہ
دونو نرنارائن ساکشات سِدہتہا کو پراپت ہین ایسے تپسیون سے جدہ کرنا اوچت نہین اب تُم میرے بچن مانکر پاتال لوگ
کو چلے جاؤ بہگوان کے بچن سنکر پرہلاد جی مہاراج اپنی ستہان کو چلے گئے اور نرنارائن تپ مین لگ گئے ۔

دسوان ادہیا چوتہی اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین پرہلاد جی کا راجا بلی کو راج دیکر تپ کو جانا پشچات دیوتاؤن اور دیئتون کا جدّہ ہونا

راجا جنمیجہ نے پرشن کیا کہ ہے بیاس جی مجکو بڑا سندیہہ ہے کہ نرنارائن ساکشات بشنو انش نے تپ کے مدہ مین بیت
راگی ہوکر جدّہ کیون کرا اور شانت بُدہی پرہلاد جی کے من مین سہنسر برس کے تپ کی پشچات کرودہ کی پرورتی کیون
پرویش ہوئی جب ایسے شانت مہاتماؤن کی یہہ گتی ہو تو ترگن آتمک شریرون کی کیا گتی ہوگی بیاس جی مہاراج نے
اوتر دیا کہ ہے راجن مینے تُم سے سنسار کا بیج تین پرکار کا برنن کیا انہکار سے برہمانڈ کی اوتپتی ہے سو دیوتا اور
تپسی انہکار کے بشی بہاپت ہین تو کہو راگ دوبس رہت کیونکر ہون اور یہہ انہکار روپی بندہن مہاپربل ہے اسکی
گانٹہہ گیان کرکے کہلتی ہے برہما بشنو مہیش یہہ ترگن سروپ انہکار کرکے بیاپت ہین اور بشنو بہگوان کے اوتار تہہ
کے چکر کی نیائین اسکہہ بار کام کرودہ کے بس ہوکر بہرگو جیکی شاپ سے ہوئے ہین راجا جنمیجہ بولا کہ ہے مہاراج تمنے
بہرگو کے شاپ سے اوتار کا ہونا برنن کیا وہ کیا شاپ ہے مجہہ سے بہلے پرکار برنن کیجے بیاس مہاراج بولے کہ پہلی

ہرنکشب کو بدھ کے پشچات پر ہلاد جی راج گدی پر ستہت ہوئی اور دیوتاؤن اور دیتیونکا مہادارن جدھ ہوا اور اندر
اور پر ہلاد جی کا جدھ پورن دِب سو برس تک پرسپر ہوا دیوتاؤنکی جیت ہوئی اور پر ہلاد جی کی ہار پر ہلاد جی شانتن دہرم
کو جانکر پروجن کے ست بلی کو راج پر ستہت کرکے گندھاون پربت مین تپ کرنے کو چلے گئی راجا بلی نے راج گدی پر ستہت
ہوکر انیک جدھ کئی اور اندر آدی دیوتاؤ دیتیون کو نانا پرکار کے سنتاپ کہلائے دیتی بہو وان ہوکر سکر جی مہاراج کے
سرن جاکر کہنے لگی کہ ہی مہاراج تم اپنی تپ کے بل سے ہماری رکہشا کرو شکر جی بولے کہ تم بہو مت کرو مین تمہاری رکشا
او سدہی منترون سے کرونگا شکر جی مہاراج کے بچن سنکر دیتی پاتال کو چلے گئی اور دیوتاؤن نے یہہ برتانت سنکر اندر سے
جاکر کہا کہ ہے مہاراج شکر منترون سے دیتونکی سہایتا کرے گا یہہ بات سنکر اندر دیوتاؤن سہت پاتال مین دیتیون سے
جدھ کرنے گیا دیتی بشنو سی آدلیکر دیوتاؤن کو دیکہکر بہے وان ہوکر شکر جی کے پاس گئے شکر جی نے
کہا کہ تم بہے وان مت ہو اب مین منترون سے اوپاؤ کرونگا +

گیارہوان ادہیاے چوتہی سکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین شکر جی کا تپ کرنا شیو جی سے رکشا منتر لینے کو اور گنا سیس شکر جی کی ما تا کا بشنو کے ہاتھ سے برنن ہے

بیاس جی بولے کہ شکر جی نے دیتیون سے کہا کہ پہلے بشنو نے باراہ سروپ ہوکر ہرناکش کا ناش کیا اور نرسنگھ روپ
دہر کر ہرنکشب کا ناس کیا سو میری سامرتہہ دیوتاؤن کو جیت لینے کی نہین ہے اب تم تہوڑے کال سنتوش
کرو مین شیو جی مہاراج کے پاس تپ کرنے کو جاتا ہون اور رکشا منتر لاؤنگا دیتی کہنے لگے کہ ہی مہاراج اب دیوتاؤن
کا راج سانکول ہے ہماری سامرتہہ دیوتاؤن کے سنمکھ رہنے کی نہین ہے اور اندر ہمارے لئے انیک پرکار کے کلیش
کر رہا ہے پہر ہم اپنا کال کیسے بتیت کرین شکر جی بولے کہ ہی دیتیو جبتک مین شیو جی مہاراج سے منتر نہ لاؤن تم
نمرتائی سے دیوتاؤن کے آدہین رہکر اپنا کال بتیت کرو اور تم تپ کرو پہر تمہاری جیت ہوگی یہہ سنکر ہمپورن دیتی
پر ہلاد جی کے سمیپ گندھاون پربت مین گئی اور شکر جی مہاراج کیلاس کو چلے گئے پر ہلاد جی مہاراج نے دیتیونکو دیکہہ مرد مسکان
کرکے بٹہلایا اور پہر دیتی کشپ جی کے آشرم مین رہکر شکر جی کے آنیکی باٹ دیکہنے لگے اور شکر جی مہاراج نے کیلاس مین جاکر
سری مہادیو جی مہاراج کو ڈنڈوت کری مہادیو جی مہاراج کہنے لگے کہ ہی شکر جی تم کیسے آئے شکر جی بولے کہ مین منتر کی چاہ

کرکے تمہارے چرنون مین آیا ہون سواپنا ترودجن سے برہسپت جی کی بدیا تو نشٹ ہوجا اور میری سبھا تیا سے دیت جی کو
پراپت ہون یہہ بات سنکر شیوجی مہاراج کہنے لگے ہے شکر منترون کرکے دیوتا نہین جیتے جاوینگے اب تم ایک ہہنر
برکہہ نک نیچے کوسیس کرکے تپ کرو پہر تمہارا منورتہہ پورن ہوگا سکر جی نیچے کوسیس کرکے تپ کرنے لگے اور دہوم پان کرنے
لگے اندر یہہ بات سنکر بہے کو پراپت ہوا اور اپنے من مین بچار کر بہر پاتال مین جدہ کے کارن گیا دیت دیوتاؤن کو دیکہکر کہنے لگے
کہ تمہارا دیوتا دہرم کہان گیا کہ ہم اس سمے نس شستر ہین اندر بولا کہ ہمنے تمہارا چہل جانا کہ تمنے سکر کو تو تپ کرنے بہیجدیا اور
آپ شسترون رہت تپ کرنے لگے ہو ہم تمکو نہین چہوڑینگے دیت دیوتاؤن کے آگے سے بہاگ کر شکر جی کی ماتا کے شرن گئے
دیوتا بہی پیچہے اُنکے گئے شکر جی کی ماتا کہنے لگی ہے دیتو تم بہے مت کرو میرے سمیپ بیٹہہ جاؤ دیت شکر کی ماتا کی نکٹ
بیٹہہ گئے دیوتا جدہ کرنے کی منسا کرنے لگے شکر کی ماتا دیوتاؤن کو پربل جاکر کہنے لگی کہ ہے دیوتاؤ تم نندرا کے بس ہوجاؤ
دیوتاؤنکو نندرا آنے لگی اور سنکہہ شکر کی ماتا کے مون ہوکر کہڑے ہوگئے بشنو بہگوان نے یہہ مایا دیکہکر دیوتاؤن کو بودہ
کرایا اور لوگ نندرا کو بہگوان نے ہاتہہ جوڑکر پرارتہنا کری کہ ہے نندرا تم اب دیوتاؤن کو بودہن کرو تب دیوتاؤن کی نندرا
نروت ہوئی شکر کی ماتا بہگوان کے پربہاؤ کو دیکہہ کر کرودہ وان ہوکر کہنے لگی کہ ہے اندر اب تو میرے پراکرم کو دیکہہ مین
تجہکو بہگوان سہت بہگشن کرونگی دیوتا بہان ہوئے بشنو بہگوان نے دیوتاؤن سے کہا کہ تم بہے مت کرو اور اپنے سودرشن
چکر کا آواہن کیا اور سودرشن چکر کو اپنے ہاتہہ مین لیکر شکر کی ماتا کا سیس کاٹکر سنگرام مین پہینک دیا دیوتا جے جے شبد کرکے
کہنے لگے کہ ہو مہاراج آپنے بہلا کارج کرا پشچات سری بہگوان استری بدہ کو سوچ کر چنتا کرنے لگے ٭

بارہوان ادہیاۓ چوتہی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیوکرت بہاشا جسمین سری بشنو بہگوان کو بہرگو جی کا شاپ ہونا اور اندر کا جینتی اپنی پتری کا بہیجنا شکر جی کی سیوا مین اور برہسپت جی کا شکر روپ ہوکر دیتون کے پاس جانا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن بہرگو جی اس استری بدہ کو دیکہہ کر کرودہ کرکے بشنو بہگوان سے بولے کہ ہو بشنو تم نے یہہ نشٹ
کرم کیون کرا تم تینون دیوتاؤن مین تینون گن ہین تمہاری پرورتی تو ستوگنی تہی تمنے تموگن کیون دہارن کیا شاستر
مین استری ابدہ لکہی ہے استری کا بدہ کرنا جوگ نہین ہے سو تم نے یہہ انچت کرم کیا مین اندر کو شاپ نہین دونگا تمکو

شاپ دیتا ہون کہ تم جاؤ مِرتُ لوک مین اوتار دہارن کرو اور سنکہہ جنم پاہی کر گرہہ باس ہو کر انیک کلیش ہوگو سری لشنو
بہگوان شاپ کو شرون کرکے بہرگو کے سنمکہہ موں ہو رہے پہر راجا جنمیجہ نے بیاس جی سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج بہرگو
بہاریا دُشکر کی ماتا کو سری لشنو نے مار ڈالی پہر بہرگو جی کر بہت آشرم مین کیسے رہی بیاس جی بولے کہ ہے راجن جس
سمے لشنو بہگوان نے اس استری کو تہے بہرگو جی نے اسکے سیس کو لیکر اسکے دیہہ پر رکھدیا اور منتر پڑہ کر جل اسکے سیس پر
چہڑک کر کہا کہ تجھکو لشنو نے چکر سے ہتی سو میرے منتر سے تو سرجیون ہو جا بہرگو جی کی بہاریا سب دیوتاؤن کے دیکھتے ہوئے
اوٹھہ بیٹھی یہہ چرتر دیکھکر دیوتا اشچرج کو پراپت ہو سرگ کو چلے گئے اور اندر چنتا کرکے کہنے لگا کہ اب ہمکو شکر کے تپ سے
بُرا ہے ہوگا اس کارن اندر نے اپنی پُتری جینتی کو بلا کر کہا کہ ہے پُتری تم شکر کے سمیپ جا کر اونکی سیوا کرو جینتی اپنی پتا
کے اگیان پر مان شکر جی کے سمیپ گئی اور شکر جی مہاراج کو سیس نیچے کئے ہوئے دہوم پان کرکے تپ کرتے دیکھکر بیٹھ
گئی اور سیوا کرنے لگی کبھی کیلون کے پترونکا بچھنا بنا کر پون کرے کبھی نرمل سیتل جل لاکر شکر جی کے نِمِت دہرے اور
عوبیان کی سمے کیلون کے پترون سے چھایا کرے اور انیک پرکار کے پہل لاکر کیلون کے پترون مین دہرے اور ایک
سجا کو نمل پترون کی بنائی اور نانا بہاؤ کٹاکش کرکے شکر بودہ کرنا نا پرکار کی استتی کرنے لگی شکر جی مہاراج نے
آچمن کرنے کو اپنے ہاتھہ مین جل لیا اور اندر نے اپنے سیوکون کو بھیجا کہ شکر کے آشرم مین جا کر دیکھو کہ کیا چرتر
ہو رہا ہے اس پرکار بہت برسون تک جینتی نے شکر جی کی سیوا کری ایک سہنسر برکھہ جب سمپورن ہوئے تو شیو جی
مہاراج نے پرسن ہو کر بر دیا جاؤ تم اپنے منورتھہ کو پراپت ہو یہہ بر دان دیکر مہادیو جی مہاراج انتردھیان ہو گئے اور
شکر جی نے جینتی کو اپنے سنمکہہ کھڑے دیکھکر پوچھا کہ تو کسکی پُتری ہے اور میرے آشرم مین کیون آئی ہے ہے
سُندری جو تیرا منورتھہ ہو سو مجھسے برنن کر جو تو مانگے گی مین تجھکو دونگا جینتی بولی کہ ہے مہاراج مین اندر کی پتری
ہون اور تمہاری سیوا کے کارن آئی ہون سو مین تمہاری سیوا کرونگی میرے پتا کی یہہ ہی اگیا ہے شکر جی بولے کہ
ہے سُندری مین دس برس لگ تیرے ساتھہ رمن کرونگا جینتی یہہ بات سنکر شکر جی کے سمیپ بیٹھہ گئی پہر شکر جی جینتی
کو لیکر اپنے آشرم مین آئے اور دیتون نے جو سُنا کہ شکر جی آئے ہین سمپورن دیتہ شکر جی کے سمیپ گئے اور ڈنڈوت
کی پرتو جینتی کے ساتھہ شکر جی کو لپت دیکھکر اپنے من مین چنتا کرتے ہوئے اپنے استہانون کو چلے آئے اور
اندر نے یہہ برتانت سُنکر پرسن ہو کر برہسپت جی سے کہا کہ ہے مہاراج اب شکر جی تو دس برس کے بس ہو رہے ہین تم دیتون

کے پاس جاکر اپنی مایا کو پربل کر و برہسپت جی شُکر کا روپ دہر کے دیتون کے پاس گئے دیتون نے جانا کہ شُکر جی
آئے اب ہمارا منورتھہ پورن ہوا اور بارم بار ڈنڈوت کرکے آسن پر استھت کرکے پوجن کرا اور برہسپت جی کہنے لگے
کہ ہے دیتو مینے تمہارے کارن تپ کیا اور اپنے دیہہ کو کرشن کری دینت بڑے پرشن ہوئے اور شُکر جی کے
آسن پر برہسپت جی کو استھاپت کر دیا +

تیرھوان ادھیاے چوتھی سکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین برہسپت جی کا کپٹ اور چھل سے دیتون کے آشرم مین جانا اور شُکر جی کا آنا دیتون کے پاس برنن ہے

راجا جنمیجہ نے بیاس جی مہاراج سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج ساکشات انگرہست دھرم آتما برہسپت جی دیوتاؤن کو دھرم
شاستر اور بید مت کے بودہ کرانیوالے نے یہہ کپٹ کرم کرکے متھیا کر دیتون سے کیون کہے اور ساکشات گنوان
ہوکر اپنے بچن کو ملین کیون کرا دیوتاؤن کی ستوگن سے اوتپتی ہے اور منکہون کی رجوگن اور دیتونکی تموگن
سے کہی گئے ہی پہر دیوتاؤن کے اچاریہ ادہکار کو پراپت ہوکر کپٹ کرم کیون کرا ایسے مہاتماؤن اور برہماجی سے
آدلیکر تینون دیوتاؤنکی بہی چھل کرم کی بدہی تمنے برنن کی سو میرے ہردہی کے بیچ بڑا سندیہہ ہے تم کرپا کرکے
برنن کرو کہ یہہ کیا کارن ہے بیاس جی بولے کہ ہے راجن برہما بشنو شیو برہسپت ان سمپورن کے بیچ ترگن روپی بکار
پرویش ہو رہا ہے اور راگ دویش سے رہت نہ دیوتا نہ برہما نہ بشنو نہ شیو کوئی نہین ہے اور برہماد کون کو بہی مایا
نے اپنے بس مین کر رکہا ہے اور کام کرودہ لوبہ موہ کے ترسے سب کی برشٹی مند ہو رہی ہے اور کسی کال
مین بشنو رام سہت رون کرتے ہین کبہی دانون کے سنگ جدہ کرتے ہین کبہی یوگ نندرا کے بس ہوکر سین کرتے ہین
کبہی دیتون سے چھل کرکے مایا کو رچتے ہین سو ہے راجن تم کچہہ سندیہہ مت کرو یہہ سنسار کام کرودہ لوبہ
موہ کرکے بیاپت ہے پرنتو جب اس جیو کے بہاوی بسدہ ہوکر تپ کا اودے ہوتا ہے تب ہی یہہ جیو سری بہگوتی کے
کے چرنون مین پراپت ہوتا ہے اور وہ کیسی بہگوتی ہے کہ ایک دہیان ماتر ہی اس جیو کے انیک پاپون کا ناس
کر دیتی ہے اور برہما بشنو سمپورن اوسکی آدھار شکتی سے اپنے اپنے ادہکار پر استھت ہین راجا جنمیجہ نے پہر پوچھا
کہ ہے سری مہاراج برہسپت جی نے شُکر کے روپ کو دہارن کرکے پیچہے کیا کرا بیاس جی بولے کہ ہے راجن برہسپت

جی مہاراج نے شکر روپ دہارن کرکے دئیتون کو یہہ بودہ کرایا کہ اندر ٹری مایا رچیگا اوس مایا سے چیتن رہنا اور وہ اب کپٹ کرکے برہسپتی کو بہیجے گا سو تم سا وہان رہنا او وہ ہر دس برس بتیت ہو جانے مین تہوڑا کال ہاتہا تب شکر جی سے جینتی کہنے لگی کہ ہے مہاراج دش برس بتیت ہونے کو آئے اور سنتان اوتپت نہین ہوئی شکر جی بولے کہ ہے کلیانی تم یہان ہی ٹہری رہو مین ایک کارج کو جاتا ہون وہ کارج کرکے مین تیرے پاس آؤنگا جینتی نے کہا کہ مہاراج اچہا۔ اور شکر جی دئیتون کے پاس گئے تو وہان برہسپت جی کپٹ روپ شکر جی کو دیکہکر کہنے لگے کہ یہہ جو تمنے پاکہنڈ روپ دہارن کیا ہے سو جین دہرم کرکے پاکہنڈ دہرم پرگہٹ ہوگا اور دئیتون سے کہا کہ تم نے یہہ انچت کرم کیون کرا ہے یہہ برہسپت پاکہنڈ روپ ستہت ہے دینت مون ہو رہے ہے پہر شکر جی بولے کہ پاکہنڈ روپ کرکے برہسپت جی نے میرے او ہنکار کو دہارن کیا سو یہہ لوبہہ پاپ کا بیج روپ ہے ساکشات بید بکتا برہسپت ہوکر لوبہہ کے بس ہوکر است کرم کرنا انچت ہے ٭

چودہوان ادہیاۓ جو تہہ سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین شکر جی کا آنا اور دئیتونکو لبسواس نہونا اور شکر جی کا شاپ دینا دئیتونکو اور دئیتون اور دیوتاؤنکا جدہ اور دئیتونکا شکر جی کی سرن جانا برنن ہے

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن یہہ بات شکر برہسپت جی بولے کہ ہے دئیتو مین تو وہی شکر تمہارا گرو ہون اور یہہ جو سنمکہہ کہڑا ہے برہسپت ہے اسکو اندر نے تمہارے ناس کرنیکو بہیجا ہے تم اسکے کہنیکا بسواس مت کرو یہہ کیول تمہاری جینتی اور دیوتاؤن کے کارج کرنے کو آیا ہے دئیتونکو نشچے ہو گئی کہ ہمارے گرو شکر جی یہی ہین کہ جو آسن پر استہت ہین اور یہہ شکر ہوکر اب آیا ہے یہہ کپٹ روپ دیوتاؤن نے بہیجا ہے پہر شکر جی مہاراج نے کہا کہ ہے دئیتو تم بہلی پرکار دیکہو کہ یہہ برہسپت ہے اور مین تمہارا گرو شکر ہون مجکو دش برس اور کارج مین بتیت ہوئے ایسے ایسی انیک بچن کہے پرنتو دئیتونکو نشچے نہوا شکر جی نے شاپ دیا کہ ہے دئیتو تمہاری بدہی اور بل بیرج پراکرم نشٹ ہو جاۓ یہہ کہکر شکر جی اپنے استہان کو چلے گئے برہسپت جی پرسن ہوکر اندر کے استہان کو گئے اندر نے برہسپت جی کو ڈنڈوت کر آدر ستکار دیا برہسپت جی بولے کہ ہے دیوتاؤ مین شکر جی سے دئیتونکو شاپ دلا آیا اب تمہاری جیت ہوگی دیوتا آنند ہو برہسپت جی کا

پوجن کر دیتون سے جُدہ کرنے گئے وینت دیوتاؤن کا بل بیرج دیکھکر اور شکرجی کو اوس سے ندیکھہ کر اپنے من
مین اپنے پراکرم کا ناس ہوا جانکر جانگئے کہ وہ برہسپت جی تہے جو کپٹ روپ ہوکر آئے تہے پہنچے جاناکر برہسپت جی
بڑے کپٹی ہین کہ پہلے اُنہون نے اپنے چہوٹے بہائی کی استری سے رت پریت کری تہی پہر وینت کہپا اُن
ہو پر ہلاد جی کے شرن گئے پر ہلاد جی کے ساتہہ پہر شکر جی کے شرن گئے شکر جی کو ڈنڈوت کی شکر جی نے
کرودہ سے لال نیتر کرکے کہا کہ ہے پر ہلاد جی مینے ان دیتون کو بہت کچہہ سمجہایا پرنتو برہسپت جی کی مایا مین آکر کچہہ
نہ سمجہے اور گر بہت ہوکر میری آگیا کو بہنگ کری سو اپنے پہل کو پرپت ہوئے پر ہلاد جی شکر جی کی چرن سیوا
کرکے کہنے لگے کہ ہے مہاراج یہہ دینت بڑے مند بدہی ہین انکے اوگن مت دیکہو مہاتماؤن کو اگیانیون کے دوش
کا چنتون کرنا اوچت نہین ہے تمہارا سبہاؤ جل کا سا ہے کہ اگنی کے سنجوگ سے تپایمان ہوجاتا ہے سو مہاراج تمکو
اس کرودہ چانڈال روپ کو تیاگنا جوگ ہے نہین تو ہم آپکے داس چہے کو پرپت ہوجاینگے ہے مہاراج تم اپنے پربہاؤ کی اور
دیکہکر دیا کرو شکر جی مسکان کرکے بولے کہ ہے پر ہلاد تم کچہہ سوچ مت کرو اب مین اپنے منتر کے پربہاؤ سے دیتونکی جیت
کراونگا اور دیوتاؤنکی پراجہ ہوگی اور جو بہاوی ہے اوسکو مہاکر نیکو برہماجی کا بہی سامرتہہ نہین ہے اپنے اپنے کال
کے بس ہوکر بہاوک ہی کارج کرتے ہین اور وس جگ کے بیت ہونے پر منونتر کے انتر مین مجہہ سہت تم پہر بہی یہی لیلا
کروگے اور ساورن منونتر نام کرکے پہر تم راج کروگے ہے پر ہلاد تمہارا پوترہ بلی پہر منونتر ساورن نام کرکے پہر گپت ہوگا
اور بشنو بہگوان باون روپ ہوکر پرتہوی کو چہلین گے تم اندر پدوی کو پرپت ہوگی ہے پر ہلاد انیک چرتر انیک سمے
مین ہوتے ہین سو تم سے برنن کرتا ہون کہ ایک سمی راجا بلی نے گردہپ روپ دہارن کرلیا اور اندر بلی کے استہان کو گیا اور اندر نے
شونیہ استہان دیکہکر گیان درشٹی سے جان لیا اور راجا بلی گردہپ روپ سے پوچہا کہ ہے راجن بلی تم دیتون کے راجا
تمہارے سمان کوئی بلی نہین ہے تم نے یہہ گردہپ روپ کیون دہارن کیا ہے - راجا بلی بولے کہ ہے اندر تمکو اس
کیا پریوجن ہے جس پرکار بشنو مچہہ روپ دہارن کرتے ہین اسی پرکار مینے بہی اپنی اچہا کرکے کال کے بس ہوکر گردہپ
روپ کرلیا ہے اور تم بہی تو برہم ہتیا کے بہے سے نال کمل مین چہپ گئے تہے ہے اندر تم دیو گتی کو چنتون کرو
کال کے بس ہوکر سمپورن بارتا ہوتی ہین اندر یہہ بچن سنکر سُرگ کو چلاگیا ✦

پندرھواں ادھیائے چوتھا اسکندھ سری دیوی بھاگوت مہاپران سردیوکرت بھاشا کا
جسمیں شکرجی کو شوجی کا منتر ملنا اور دیتوں کی اُس منتر کے پربھاؤ سے جیت ہونی
سری مہامایا کا آرادھن اور استتی کرنا پھر سری مہامایا کا پرسن ہو کر دیتوں کو
کو پاتال جانیکی آگیا دینا اور دیتوں کا پاتال کو جانا اور سری بھگوتی کا انتردھیان ہونا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن پرہلاد جی شکر جی کے بچن سنکر آنند کو پراپت ہو کہنے لگے کہ ہے مہاراج اب تم نے کرپا
کری ہے اب ہم یدھ کرینگے شکر جی نے منتر جو شیوجی سے لائے تھے اوسکا پھل دیتوں کو دیکر کہا کہ جاؤ اب تم یدھ کرو
جس نے کپٹ کیا ہے وہ اپنے پھل کو پراپت ہوگا پرہلاد جی مہاراج نے دیتوں کو ساتھ لیکر سو برس پرینت دیوتاؤں سے
یدھ کیا دیوتاؤں کی ہار ہوئی دیتوں کی جیت ہوئی - برہسپت جی نے اندر سے کہا کہ اب تم سناتن شکتی کا دھیان کرو اور
اپائے نہیں ہے یہہ بات سنکر اندر مہامایا کا دھیان کرکے استتی کرنے لگا ہے دیوی ہے مہامایا ترشول چکر شنکھ گدا
پدم کی دھارن کرنے والی تیری جی ہو تے بھونیسری ہے دیاندھ ہے دس ہستوں آنگ ہی دکھ ناسنی ہے جہا کندر
سروپنی ہے سچدانند سروپنی تمکو نمسکار ہے تے مہامایا تمہارے پربھاؤ سے سمپورن سُر اسُر اپنا کال بتیت کرتے
ہیں اور انیک منیشر موکش کے ارتھ سنسار روپی جل سے ترنیکو تمہارے چرن روپی نوکا کے لئے تپسیا کی ابھلاکھا کرتے
ہیں اور تم سب جنتی ہو تمہاری کرپا کٹاکش سے سنسار کی پالنا ہوتی ہے اور تمہارے تامس روپ سے سنسار کا ناس ہوتا ہے
سو ہم منددھی تمہارے چرتر جاننے کو سامرتھ نہیں ہیں - برہما - وشنو - شیو - چندرما - یم - برن - اگنی - پون - یہہ
سمپورن تمہارے پربھاؤ کو نہیں جانسکتے تمہارے پربھاؤ بید و شاستر انیک گان بھی کر گئے ہیں پرنتو کسی نے پار نہیں پایا
وہی منیشر دھن ہیں جو تمہارے چرنوں میں چت لگا کر اور سنسار روپی دکھ سے رہت ہو کر ہرکھ کو پراپت ہو رہے ہیں
اور جو بھگت بھاؤ ہو کر اس تپ ہوی کے لئے استہت ہیں سو سدیکال تمہارے چرنوں کے ہی سمیپ ہیں اور جو منکھ تمہارے
چرنوں کا دھیان نہیں کرینگے اونکا کلیان ہوئے چوراسی کی سو بھاؤ سہت کرتے ہیں وے دھن ہیں سری مہامایا
جی نے پرسن ہو کر سنکھ کے اوپر ستہت سنکھ چکر گدا پدم رکت سبز ناناپرکار کی مالا دھارن کئے ہوئے کرپا روپی نیتروں

سے پرکٹ درشن دئیے اندر شنکھہ کہڑا ہوکر بولا کہ ہے ماتا مجکو دیت سنتاپ دے رہے ہین سو تم میری پرتپال کرو اور کرپا
کرکے جہان دیت مدہ کرکے کرہہ کو پراپت ہو رہے ہین پپ دہارن کر دہ مہامایا پرہلاد آو دیتون کے سمیپ گئین دیت
مہامایا جی کے روپ کو دیکہکر بہے کو پراپت ہوئے اور دیتون نے بہگوتی کے پیچہے شنبو کو بہی دیکہا اور پرہلاد جی بولے
کہ ہے دیتو مہکا ہے ناس کرنے والے اور جنڈ منڈ کی سنگہار کرنے والی یہہ ہی ہے اور یہہ ہو کیب کا بہی جہین ماتر مین اسنے
ہی ناس کیا تہا اور پرہلاد جی ہاتہہ جوڑکر بہگوتی کے سنکہہ کہڑے ہوئے اور دیتون سے کہنے لگے کہ یہہ مہامایا کوپ کرکے آئی
ہے تمہارا ناس کرے گی نہین تو تم اسکے چرنون مین مشک دہرو دیت کپا ٹمان ہوکر پرہلاد جی کے ساتہہ بہگوتی کی استتی
کرنے لگے - سری بہگوتی پرہلاد جی کو پرم بہگیہ جانکر پرشن ہوئی تب پرہلاد جی بولے کہ ہے مہامایا یہہ سنسار تو سرپ کی
کنچلی کے تل ہے کہ جیسے کار کوئی رستو چاندنی مین سرپ کے تل دیکہہ ہے اور اسکے سمیپ جانے سے بہے کی نرورتی ہو جاتی
ہے سو ہے ماتا جب لگ تمہارے چرنون مین کوئی سنکہہ نہین جاتا ہے جب لگ ہی بہی کی پراپتی ہے پہنچانتا ہے کا ناس
ہو جاتا ہے اور یہہ سمپورن استہاور جنگم کیول تمہاری کرپا سے اوتپت ہین پہر تم ہے ماتا دیتون اور دیوتاؤن مین
بہید کرتی ہو ہم دونون آپکے پتر ہین ہے ماتا جیسے تمکو دیوتا پریہ ہین ویسے ہی ہمکو بہی ماننا چاہیئے جس جگہ
دیوتا تمہاری بہگتی مین پارائن ہین اسی پرکار ہم بہی بہگتی مین تت پر ہین جو ہمکو اگیا ہو وہ ہی ہم کرین ایک کشب جی
مہاراج سے ہم دونونکی اوتپتی ہے کیول کہنے ہی ماتر بہید ہے سمپورن منش اپنے کرمون کے بس اس سنسار مین دکہہ
سکہہ بہوگتے ہین اور کام کرودہ لوبہہ موہ سے کیا دیوتا کیا دیت کوئی بہی رہتا نہین ہے سب سو جنتی تم بچار کر دیکہو
کہ اندر نے کیا چہل کرکے برہسپت جی سے اپنا کارج کرایا سو تم ہر بک ہو سب جانتی ہو مین اونک بچن کیا کہون ہے ماتا دیکہو
کہ دیوتا اور دیتون نے ملکر تو سمندر کو متہن کیا تہا اور شنبو نے چہل کرکے رتن اور لکشمی جی کو آپ لے لیا اور امرت اور ایراپت
ہستی اور پارجات اور کامدہین اور اچہی سروا اشو اندر آو دیوتاؤن کو دیدیا کہ سمپورن دیوتا امرت پان کرکے امر ہو گئے اور ہم
دیت جو اپنے دہرم پر استہت رہو نربہاگ رہے اس سے تمکو یہہ ہی کرپا کرنی جوگ ہے کہ ہم دونو تمہارے پتر ہین دونو
کو سمان دیکہو اور اس سنسار مین نش کپٹ کوئی بہی نہین ہے تم بچار دیکہو کہ چندرما نے اپنو چہل کرکے برہسپت جی کی
استری گرہن کری تہی اور گربہہ کے بالک کے شاپ سے برہسپت جی اندہہ وشتا کو پراپت ہوئے اور شنبو نے اپنو چکر سے
راہو کا سیس کاٹا سو ہے مہارانی ہم تو ایک کہنے ماتر ہی دیت ہین پرنتو دیوتاؤن کی پربہائی دیکہنی جوگ ہے کہ سر گیا

دیوتاؤن کے پوجک ایسے سری بشنو بھگوان چھل کرکے راجا بلی کے سنمکھ گئے سو ہے ماتا تُم سمپورن کاج کی گیاتا
ہو بہلا دیوتاؤن کے یہہ دہرم ہوتے ہین جو اونہون نے لے گئے اب اِس سمے سے مہا مایا میرے اوپر انوگرہ کرنا جوگ
ہے یہہ سمپورن دیہت تمہارے سنمکھ ہاتھ جوڑے کھڑے ہین اُنکو جتاؤ اتھوا ہر اؤ سری بھگوتی بولین کہ ہے
پرہلاد جاؤ کچھ بہے مت کرو مین تمہارے اوپر پرسن ہوئی اب تم میری اگیا مانکر پاتال کو چلے جاؤ اور جُدہ مت کرو اور سمپورن
منیشر اور دیوتا انند کے بشے پارائن بہی ہین پرنتو یہہ کرکے سُکھہ کسی نے نہین پایا ہے اِس سنسار مین کام کرودہ کرکے رہت
کیا دیوتا کیا دیہت کوئی بہی نہین ہے یہہ سُنکر سمپورن دیہت پرہلاد جی کے چرنون مین پڑے اور بھگوتی جی انتردہیان
ہوگئین دانو پاتال کو اور دیوتا سُرگ کو چلے گئے بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن اِس کتہا کو جو کوئی سنے گا یا اپنے منہہ سے
کہے گا اُسکے سمپورن دُکہون کا ناس ہوگا اور وہ پرنام پرم پد کو پراپت ہوگا +

سولہوان ادہیا چوتہی سکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین سری بشنو بھگوان کے اوتارون کا جُگ جُگ مین برنن ہے.

راجا جنمیجہ نے بیاس جی مہاراج سے پرشن کیا کہ بھرگو کے سراپ سے جو بشنو ناراین نے اوتار دہارن کیئے وے اوتار کس کس
منونتر مین کس کس پرکار ہوئے وہ کتہا پاپون کی ناش کرنے والی مجہہ سے برنن کرو بیاس جی نے کہا ہے راجا جن جن
جگون مین اور جن منونترونمین اوتار ہوئے ہین اُن اوتارونکی بارتا سنو چاکشو منونتر مین دہرم پُتر ساکشات نر ناراین اوتار
ہوئے اور بیوسٹ منونتر کے دوسرے جگ مین دتاتریو جی مہاراج نے اور برہما بشنو مہیش تینون دیوتاؤن نے انسویا جی
کے گربہہ سے جو اتری جی کی بہاریا تہی اوتار لیئے انسویا جی نے تپ مین یہہ پرارتہنا کی تہی کہ تُم تینون دیوتا میرے گربہہ مین
اوتار لو اِس کارن سے برہما جی کا اوتار تو سوم روپ بشنو کا دتاتریو اور شیو جی کا درباسا جی اوتار ہوا اور دیوتاؤن کی سہاتا
کے کارن نرسنگہہ جی مہاراج نے چوتہے جگ مین اوتار لیا جب ہرنکشب کو مار کر نرسنگہہ روپ کو جو پرگھٹ رکہا تو دیوتا بڑے بسمے
کو پراپت ہوئے باون روپ ہوکر راجا بلی سے چہل کرکے راج چہینا اور اُسکو پاتال بہیجا اُنیسوین جگ تریتا مین بہدگن
سُت پرسرام نے اوتار ہوکر چہتریون کا ناش کیا اور پرتہوی کشب جی مہاراج کو دی اور بڑے بڑے ادبہت کرم کرکے پرتہوی
کا بہار اوتارا تریتا جگ مین رگہو بنس مین راجا دسرتہ کے پُتر سری رام چندر جی مہاراج کا اوتار لیا اٹہائیسوین جگ دوپر

مین کرشن اور ارجن اوتار ہوئے جنہون نے بہلی پرکار پرتہوی کا بہار نرورت کیا اور سری کرشن مہاراج نے انیک چرتر
کئے ہین راجا اسی پرکار انیک جگون مین انیک اوتار ہوئے اور جو مینے پہلے تینون پرکرتی رجوگن تموگن ستوگن
برنن کئے ہین ان گنون سے رہت کوئی اوتار کسی کال مین بہی نہین ہوا کلپ کے انت مین مہاپرلے کے پشچات
بشنو موہنی مہامایا تینون روپونکو (برہما بشنو مہیش) اپنے بل سے پرگہٹ کرتی ہے ٭

ستر ہوان ادہیائے چوتہہ اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا جسمین بشنو اوتار کو برودینا سری نارائن کا اُنکے برنیکو کرشن اوتار مین اور راجا جنمیجہ کا پرشن برنن ہے

راجا جنمیجہ نے بیاس جی سے پہر پرشن کیا کہ ہے مہاراج تمنے جو بار انگنا نر نارائن کے آشرم مین ایک نارائن کے انس سے
کام آتر کرکے برنن کئے اور نارائن کو کرودہ کی اوتپتی اور شاپ دینیکی اچہا کرنا اور شانتی کا کرنا نارائن کا ہرنے اور
اپشرا اونکی پرارتہنا نارائن سے برنن کی اوسکے پشچات کیا چرتر ہوا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن نارائن نے اُن بار انگنا
سے ہاشہ روپی منوہر بچن کہے کہ ہے چار بانگیو یہہ جنم میرا کیول تپ کرنیکے کارن ہے اس کال مین استری کا سنگ
اپنی نکروونگا مین دہرم کا پتر دہرم کی اوستہا مین استہت ہون اور تم سنگار رس کے وشے لپت ہو رہی ہو سو اس دیہ
میرا تمہارا سمبہو نہین ہوسکتا کارن کے بنا کارج نہین ہوسکتا سو تم اپنے دہرم کو سنجہے کرکے میری آگیا کو مانو تمکو دہن
ہے اب تو تم جاؤ اٹہائیسوین جگ دواپر مین دیوتاؤن کے کارج کے نمت میرا اوتار ہوگا اور تم راجونکی پتری ہوگی
تمکو اُس سمے گرہن کرونگا یہہ بات سنکر بار انگنا پرسن ہوئین اور نارائن مہاراج کو ڈنڈوت کرکے اور لبسی اسہت سرگ کو چلی گئین اور
جو نے نارائن جی نے کہا تہا سمپورن اندر سے برنن کردیا اندر اور لبسی کو دیکہہ کر موہت ہوگیا ردہ بانچ پر بہت ہوگئے
کہنے لگا کہ دہن ہے اُن نر نارائن مہاراج کو جو ایسی اپشرا کو دیکہکر اُنکی بدہی تپ کے بشے استہت رہی پہر اندر نے دہیان
مین اُستتی نر نارائن کی کری بیاس جی نے کہا ہے راجا جو تمنے مجہسے پوچہا ہینے برنن کرا سو وہی نر نارائن پرتہوی کا
بہار اوتارنے اور بہرگو جی کے شاپ کے پورن کرنے کو اوتار ہوئے راجا جنمیجہ بولے ہے مہاراج تم سری کرشن مہاراج کے
چرتر بستار پوربک برنن کرو کہ کیون دیوکی کا گربہہ سے ہری نارائن اور اننت بلدیو جی نے اوتار دہارن کیا اور دیوکی جی نے
بندہن مین ایسے سامرتہی پترون کے ہوتے ہوئے کیون کشٹ پایا اور متہرا کے بشے جنم لیکر گوکل مین کیون پرورش

ہوئے کنس کے مارنے کی پشچات ایسے پوتر دیس کو چھوڑ کر انیک جوجن کے انتر دوارکا مین جاکر کیون بسے برہمن کے شاپ سے
اونکے کل کا انت کیون ہوا اور ایسے پورن پرتاپ منگھ کیسے آچرن کرکے مرگ کو پراپت ہوئے اور پاہیون اور ٹھونگا
تو مہاراج نے ناس کیا اپنی استریون کی سہائے کیون نگری جنکو بہیلون نے لوٹ لیا۔ بہیشم درون کرن بالہیک
ہراٹ بگرن دیومن سومدت۔ ان راجون کا تو سنگرام مین ناس کرایا اور چور ونکا ناس نہ کیا اُن پتی برتاون
نے کیا پاپ کیئو تھے جو اونہون نے بہت دکھہ پایا سبد یوجی مہاراج نے پتر کے کشٹ سے کس کارن پران تیاگے پانچون پانڈو
دروپدی سہت پرم بھگت تھے اور سری کرشن مہاراج کی اونکے اوپر پرم دیا تھی پھر ایسے سامرتھیو نگی کرپا ہوتے ہوئے
دروپدی کو کیچک نے کیون سنتاپ دیا اور وے کیون دکھہ کے بھوگی ہوئے اور سوبھدرا کے پتر کی بال اوستھا مین
مرت کیون ہوئی دیوکی جی کے چھہ پتر کس پاپ کرکے ناس کو پراپت ہوئے اور جادونکا ناس شاپ سے کیون ہوا سری
کرشن بھگوان نے ساکشات ایشر ہوکر او گرسین کی سیوا کیون کری ہے مہاراج یہہ سب سندیہہ میرے نروت کرو اور جو
الوکک ہوکر انیک چرتر پرتھوی پر مہاراج نے کری وہ بہی برنن کرو اور رکمنی جی کا چہل کرکے ہرن اور جرہنت کے بہی
ستہرا کا تیاگن اور دروپدی کا پانچ پتی کے استری ہونا جو پشو دہرم ہے اور بہیشم مہاراج نے اپنی بنس کی رکشا تمسے پترون
کے اتپتی کراکے کرائی جو کو لک کرم تہا یہہ سب کارن اور جو میں گپت بہید ہی مجھسے برنن کرو + ۱۷

اٹھارہوان ادہیاے چوتھی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین کرشن اوتار کے چرترون کا آکہیان ہے

بیاس جی مہاراج نے اوتر دیا کہ ہے راجن اب مین کرشن اوتار کے چرتر تم سی برنن کرتا ہون ایک سمے پرتھوی کے اوپر
بہار اتینت ہوگیا پرتھوی گئو کا روپ ہوکر اندر کے پاس گئی اور کہا ہے مہاراج میرے اوپر دشٹون اور راچھسون کا
بہار بہت ہوگیا جراسندہ ماگدہ دیس مین اور ششپال چندیہ کا شی راج رو کمیا کنس نرگ نیال سوم پتی کیشی دہینک
بتیس ایسے ایسے دشٹ میرے اوپر بہار ہیت ہین ہے مہاراج میری پیرا کو ہرو مین تمہارے سرن آئی ہون جس پرکار
سری وشنو بہگوان نے باراہ روپ دہار کے میری پیرا کو ہرا تہا جو تم میری رکشا نہ کروگے تو مین رساتل کو چلی جاؤنگی
اور آگے کلجگ کے دشٹ دہرم ہیں سے اوتپت ہونگی ہے مہاراج میری اس پیرا کے ہرنیکو تم جوگ ہو یہہ بات سنکر اندر بولا کہ

ہے پرتھوی مجھکو یہہ سامرتہہ نہین تم برہما کے سرن جاؤ اور مین بہی آتا ہون پرتھوی برہما جی کے پاس گئی اندر بہی
گیا برہما جی نے پوچھا ہے پرتھوی تمہارے نیترون سے آنسو بہتی ہین تمکو کون سے دشٹون نے دکھہ دیا مجھہ سی کہو پرتھوی
بولی کہ ہے مہاراج اب کلجگ گہور آتا ہے اور راجا بڑے بڑے دشٹ آتا میرے اوپر اسہتت ہین اس کارن دکہت
ہوکر تمہارے سرن آئی ہون برہما جی نے اوتر دیا کہ ہے پرتھوی تیرے بہار اُتارنے کی میری سامرتہہ نہین ہے آؤ مین
اور تم شنبو بہگوان کے پاس چلین وہی بہگوان دکھہ کے نرورت کرنے والے ہین برہما جی ہنس پر چڑہکر سمپورن دیوتاؤن
سہت پرتھوی گئو روپ کو آگے کرکے سری شنبو بہگوان کے سرن گئے اور استتی کرنے لگے کہ ہے مہاراج تم اناد کال سے رکشا
کرتے رہے ہو سو بہی رمان پت اس سمے اس پرتھوی کے بہار کو تم اوتار و سری بہگوان پرشن ہوکے بولے کہ ہے دیوتاؤ مین
اپنے بس نہین ہون اگنی سورج چندرما برن اور مین سمپورن یوگ مایا کے بس ہین یوگ مایا کے انتر مین بند ہو ہوئے
کاٹہہ کی پتلی کی نیائین بہرمتے ہین مینے کچہب روپ دہار کر جل مین بہت کلیش پایا نرسنگہہ روپ دہارکے پرہلاد کی رکشا کری
اور پرسرام اوتار ہوکر چہتریونکا ناش کیا مجھکو کیول کلیش کی اوتپتی ہوئی رام اوتار کے کلیس کو ہے پتامہ تم سنو کہ مین دہند
کارن بن مین بہت پہرا برچہون کے پترون کے بستر مینو دہارن کئے مایا روپی مرگ کو مینے ہتا دشٹ اون نے جانکی کا ہرن
کیا اور مینے بہت سا برلاپ کرکے سنتاپ پایا لچہمن جی نے مجھکو بہت سا بودہ بہی کرایا پرنتو مین مایا کے بس ہوگیا تگریو نے میری
سہایتا کری مین کچہہ سکہہ کو بہی پراپت ہوا اور مینے بال کو انیاو کرکے مارا میری بانرون نے سہائے کری لچہمن جی کو راچہسون
نے ناگ پہانس مین بانند لیا گرڑ جی نے آکر لچہمن جی کو چہوڑایا میرے پتانے بہی میرے بن باس کے پشچات پران تیاگ دئیے
مینے لنکا مین انیک پرکار کا جدہ کیا جس سمے مجھکو بن باس ہوا تہا اور مین اپنے پتا کے راج سے چلا تہا ایک کوڑی بہی میرے پاس
نہ تہی پرنتو مینے چودہ برس چہتری دہرم کو چہوڑکر بن باسی دہرم مین کال بتیت کیا اور سری بہگوتی جی کی کرپا سے راون
کا ناس کیا اور سیتا جی سہت اجودہیا جی مین آکر کتنے ہی کال تک نواس کرا پہر سنسار کے دربچن سنکر سیتا جی کا تیاگ کرکے انکی
برہ مین بہت دکہہ پایا اُسکے پشچات سیتا جی پرتھوی مین سماکر پاتال کو چلی گئین سو ہے دیوتاؤ دیکہو مینے رام اوتار مین ایسے
ایسے انیک دکہہ پائے سو مین سدیو کال پر آسرے ہون ارتہات مایا کے آدہرے ہون مین پرتھوی کا بہار اوتار نیکو سامرتہہ
نہین ہون سو ہے برہما تم شیو جی اور سمپورن دیوتا بہی اُسی مایا کے آدہین ہو +

اُنیسواں ۱۹ ادھیائے چوتھا اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمیں دیوتاؤں کا سری بھگوتی کی اُستُتی کرنا اور بھگوتی کا پرسن ہوکر سری کرشن جی کے اوتار کا بر دینا

بیاس جی بولے کہ ہے راجا بشنو بھگوان شیو اور برہما پرتھوی کی کرنا کر کے کھڑے ہوئے اور برہما جی نے سری بھگوان سے کہا ہے
جگت گرو ہم سمپورن دیوتا مایا مین بندھے ہوئے ہین اور ہم سب دیوتا اہم پد مین بیاپت ہین پرنتو اُس سناتن بشنو کو
کوئی بھی نہین جانتا کہ وہ کون ہے جس مایا کر کے ہم موہ کو پراپت ہو رہے ہین وہی مایا کاٹھ کی پتلی کے سمان ہمکو رات دن
نچاتی ہے اور کلپ کے آد مین ہم تینون دیوتاؤن نے سُدھا سمُدر مین اُس آد شکتی کے درشن کئے منی دیپ کے مہابن مین مایا
آدک بہنے دیکھی اُس پرم شکتی کے دھیان سے سمپورن کارج کے سدھی ہوگی - سری بھگوتی نے پاش انکش دھارن کئے ہوئے
دیوتاؤن کو پرتکش درشن دئے دیوتا اُس پرم شکتی کے درشن کر کے کھڑے ہوکر اُستُتی کرنے لگے کہ ہے ماتا اِس سمے تمہارے درشن
ہمکو ہوئے جیسے کمل کے بیچ مین ایک نال کی اُوتپتی ہوتی ہے اِسی پرکار اِس سنسار مین تُم انکر روپ ہو اور تُم سے جیون
کی اُوتپتی ہے جیسے اگنی سے انیک چنگاری نکلتی ہین اور پھر اگنی مین ہی لین ہو جاتی ہین ویسے ہی سنسار کی تم سے
اُوتپتی ہے تُم مین ہی وہ لین ہو جاتا ہے اور ہم بھی تم سے ہی اُوتپت ہوئے ہین تُمہارے ہی لئے ہماری سہاتی ہو جا
سو ہی کرنا ہے اِس سمے ہماری دُکھہ کو تُم ہرو اور گائتری کو جپ کر بولے کہ ہے کمل نینی یہہ پرتھوی کا بھار تمہاری کرپا کٹاکش سے
ہلکا ہوگا یہہ سروپ تمہارا جو پرکاش ہو رہا ہے پاپو نکا ناس ایسے کریگا جیسی اگنی کاشٹ کو بھسم کر دیتی ہے - اِن دشٹون
کنس بھوماسر کال جون کیشی بر دھرت بک پوتنا کھر شال سے پرتھوی دُکھت ہو رہی ہے سو ہے مہارانی تُم اپنی کٹاکش
کر کے اِن دشٹو نکا ناس کرو ہم بشنو برہما شنکر آد دیوتاؤن سے اُنکا سنگھار دُرلبھہ ہے کوئی اُنکے سنگھار کرنیکو سامرتھہ
نہین ہے کیول تمہاری کرپا کٹاکش سے پرتھوی کا دُکھہ نرورت ہوگا اور اوسکو سُکھہ پراپت ہوگا ہری بھگوان سے آدیکر
شکتی بنا سامرتھی نہین اور ہے ماتا تمہارا شکتی روپ سب مین بیاپت ہو ہری بھگوان رد شمبھو اور برہما ساوتری
سہت پر جاکی کارج ذی ہین بنا شکتی کوئی سامرتھہ نہین اور اندر آدک دیوتا اور بشنو کوئی پرتھوی کا بھار بنا تمہاری کرپا کے اُتار نہین سکتا
اِس پرکار برہما بشنو شیو اندر آدک دیوتاؤن نے اُستُتی کری سری بھگوتی مہارانی بولی ہے دیوتاؤ تُم اپنا کارج مجھہ سو برنن
کرو دیوتا بولے کہ ہے ماتا یہہ پرتھوی بھار سے دُکھت ہو نیترون سے آنسو ڈال رہی ہے جیسے تم نے مدھو کیتب چند منڈ

دہومر لوچن رکت بیج ورنگ اور کرال آدکا ناس کیا تہا ایسی ہی ان دشٹ دانوون کا بہی ناس کر دیہہ پرآر تہنا شنکر سری بہگوتی میگہہ کے تل گرج کر بولی کہ ہے دیوتاؤ مین بہی اس بہار کے نرورت کرنے کی اچہا کر رہی تہی اب مین پرتہوی کا بہار اوتارونگی کشب کی بہاریا کے انس سے جنم دیوکی جی کا ہوگا اور جادو کُل مین لبدیو جی کا جنم ہوگا پہر بہرگو کے شاپ سے لبدیو جی کے گہر بشنو کا جنم ہوگا اور گوکل مین جسودہا کے گربہہ سے میرا جنم ہوگا مین سمپورن کارج دیوتاؤن کے بہلی پرکار کرونگی بشنو بہگوان بندہی سالا مین جنم لینگے اور مین ہی دیوکی کے گربہہ سے نکال کر روہنی جی کے گربہہ مین بلدیوجی کو پرویش کرونگی اور دواپر کے انت مین اسی پرکار اندر کا اوتار ارجن اور دہرم کا انس یدہشٹر ہونگا انس بہیم سین اسنی کمار کا انس نکل سہدیو ہونگے اور بسوون کے انس سے گانگیو جی اُتپت ہونگے ان اوتارون سے مین پرتہوی کے بہار کا ناس کرونگی اور یہہ دیونکا ناس ہوکر کورشیتر کی اُتپتی ہوگی اور برہمنون کے شاپ سے جادون بنسیونکا چہے ہوگا اور گوکل مین انیک راس کریڑا ہونگی اس پرکار سری بہگوتی مہارانی بردان دیکر انتردہیان ہوئین پہر پرتہوی نے اپنے نج روپ کو دہارن لیا دیوتا اپنے اپنے استہانونکو چلے گئے +

بسیوان ادہیاء چوتہے سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا کا جسمین سری کرشن چندر مہاراج کی دیوتاؤن سہت اوتار لینے کا آکہیان ہے

بیاس جی بولے ہے راجن جوگ مایا جی کے چرتر سنکر دیوتا بہت آنند ہوئے جب کورشیتر کے بشی سری بہگوتی نے اپنی مایا کو پریرنا کری اور یدوبنس مین بشنو کے تیج انس سے اوتار کا سمبہو ہوا کہ مایا کے سکاش سے سری بشنو بہگوان کا تیج انس گربہہ مین پرویش ہوا جیسے پہلے راما اوتار مین دیوتاؤن نے بانرجون مین جنم لیا تہا ایسے ہی جادون کُل مین دیوتاؤن نے جنم دہارن کیا سو ہے راجن اس اہنکار روپی ورڑتا پہانس مین جو گیشر بہی پہنے ہوئے ہین سو اس پہانس کا ناس سری بشنو ایشری کی بہگتی کے ایک انس اترہردی مین پراپت ہونے سے ہوتا ہے (سری بہونیشری) یہہ ہی کہنے سے تینون لوکونکا دہن سمپت پراپت ہوتا ہے اور بدیا کر کے یہہ جیو مکت ہوتا ہے ابدیا کر کے اس سنسار مین لپت ہوتا ہے برہما بشنو مہیش سمپورن مایا کے جنتر مین بہرمایمان ہین کبہی سے تو بہگوان بیکنٹہہ مین آنند کرتے ہین اور دیتون سے جدہ کرتے ہین کبہی سے تپ کرتے ہین ایسی پرکار سب دیوتا اور منش بالکے تنتر مین پہنسے ہوئے ہین جیسے بیسوا کے بس مین ہو کر منش پراؤہین ہوتا ہے ایسی

بہی مایا کے بس ہوکر شبنو بہی پراؔدہین ہین اؔئو امر اجرا اور دیو بنش سب ایک کہنو ماتر ہی ہین کال کے بس آ کر سب ناش ہو جاتے
ہین ایک مُنکہہ کی ایک برکہہ کی اؔکیا کی سو برکہہ کی آیو ہوتی ہے انت کو سب ناش وان ہین برہما شبنو مہیش سمپورن کال
کے آدہین ہین جسنے دیہہ دہاری ہے وہ ناس کو پراپت ہوگا جو ناش وان ہے وہ دیہہ کو پرپت ہوتا ہے سو سہری بہو شیری
کے دہیان سے یہہ منکہہ گربہہ باس کے دُکہہ سے نرورت ہوکر پرم پدکو پراپت ہوتا ہے سمپورن دیو اور منکہہ اپنو پرکرتی کے
تیاگنو کی سامرتہہ نہین رکہتے سورج نارائن کا پُتر سنیچر مند نام کرکے مند تالی کو پراپت ہوا ویسے ہی چندرما کلنک کو اپنو کرمون کرکے پراپت
ہوا سو ہے راجا کرمون اور پرکرتی کا ناس ہونا دُرلبہہ ہے دیکہو بیدون کے اُتپت کرنے والے برہما نے اپنی پتری کو کودرشٹی
سے دیکہا اور شیو جی اپنی پیاری ستی جی کو دگدہ ہوئی سُنکر کا مدیو مین بیاپت ہوکر کالندری مین گئے تہے اُسی اگنی کرکے کالندری
کا جل شیام ہو گیا اور کامدیو کے بس ہوکر پہر گوپی بہی بن مین پہرتے پہرے تہو کہ جس استہان مین کالندری کے بیچ شیو جی
استہت تہے اُسی استہان مین پہر گوپی بہی گئے اور کہا کہ ہے نلج تو نگن ہوا جل مین پڑ رہا ہے اب تو سمجہہ کر باہر نکل جب شیو جی
کالندری سے باہر نکلے تہے اور راجا اندر نے بہی بیل کا روپ دہارن کیا تہا شبنو بہگوان بہی راما اوتار مین اگیانتا کو پراپت ہوئے تہے
ہے راجن اس مایا کے چرتر سے کہانتک برنن کرون سب مایا کے پہانس مین پہنسے ہوئے ہین اب کرشنا اوتار کے چرتر تم سے کہتا ہون
کالندری کے سمیپ ایک مدہوبن نام کرکے بن تہا اور مدہو نام دانو کا پُتر لونا سُر وہانکا راج کرتا تہا برہمن اور سادہونکو بہت
سنتاپ دیتا تہا جبکا بہرت شترہن نے ناس کرکے متہرا پُری بسائی اور جب تکرنام دو پُتر اُس دانو کے تہے اُنکو اُس پُری مین استہت
کیا پشچات سورج نبسی راجون نے بہی اُس نگری کا راج کیا پہر سورج بنسیون کے چہے ہونے کے پشچات جادون بنسیونکا راج ہوا
پہلے بیات نام راجا راج گدی پر استہت ہوا پہر سورسین نام راجا راج گدی پر بیٹہا اُسکے کشب جی کے انس سے بسدیو جی پُتر ہوئے
اور پہر اوگرسین نام جدو بنس سے راج گدی پر استہت ہوا اُسکے کنس نام پُتر ہوا اور دیوک راجا کے اوتی کے انس سے دیوکی پُتری ہوئی
جبکا بواہ برن کے شاپ سے بسدیو جی کے ساتہہ ہوا اور بواہ ہونے کے پشچات ایک اکاس بانی ہوئی کہ ہے کنس دیوکی کا آٹہوان
گربہہ تیرا ناس کریگا یہہ بانی سُنکر کنس نے کہڑے ہوکر اپنی بہگنی کے کیسون کو کرودہ سے پکڑ لیا اور بسدیو جی مہاراج کرودہ
کرکے کنس کے سنمکہہ کہڑے ہوئے اور دونون کا جدّہ ہونے لگا بسدیو جی بولے کہ ہے کنس تم چہتری ہو اپنی بہگنی کو چہوڑو چہوڑو
اور پرانے پُرانے منتریون نے سمجہا کر جدّہ کو نرورت کر دیا اور سمجہایا کہ ہے سوربیر یہہ تیری بہگنی ہے تو اسکا بدا ہے اسکو
مارنیکا بڑا اپراده ہے اور بیرونکا شتروکے سنمکہہ شستر چلانا دہرم ہے یہہ تیری بہگنی ہے اسکو چہوڑنا ہی جوگ ہے جانے یہہ

اکاس بانی کیسے ہوئی ہے اُسکا کچھہ بسواس مت کرو کنس نے منتریون کی سمجہانے سے دیوکی جی کے کیش چھوڑ دیئے اور بسدیو
جی نے یہہ پرتگیا کری جو لڑکے گرہہ سے بالک ہواکریگا وہ تیرے سمرپن کردیا کرونگا اور جو مین ایسا نکرون تو گھور نرگ کو پراپت
ہوون یہہ بات سُنکر کنس سادہ سادہ کہنے لگا بسدیو جی مہاراج یہہ بات کہکر ہرشت ہوئے اور کنس آنند کو پراپت ہوا نانا پرکار کی باجے
بجنے لگے اور بواہ کا اُتسب ہونے لگا +

اکیسوان ادہیاے جوتہی اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین دیوکی جی کا پرتہم گرہہ کی اُتپتی اور اُس پُتّر کو کنس کے پاس لیجانا بسدیو جی کا اور نارد جی کا آنا اور کنس کو اُپدیش کرنا اور کنس کا اُس بالک کو مار ڈالنا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجا دیوکی جی کے پرتہم گرہہ کا سمبہو ہوا اور دس مہینے پیچہات دیوکی جی نے بسدیو جی کو سمجہایا کہ ہے
مہاراج اس پُتّر کی رکشا جس پرکار ہوسکے کرنی جوگ ہے تُم نے کنس سے پرتگیا کری ہے اُسکی پالنا اور کسی سمے مین کرینگے تہات
جب بالک بڑا ہوجاوے تب کنس کو دیجو ہے سوامی جو پورب جنم مین منکہہ کرم کرتا ہے تیرتہہ جب دان پاپ اُسکو اِس
جنم مین منکہہ ہوگتا ہے دہرم شاستر مین رشیون نے پراشچت پرمان کیا ہے سو اُس بدہی سے پراشچت کرلیجو برہم ہتیا سوبرن
کی چوری اور مدہرا کا پان . . . . . . کرنا اور گُرو کی استری سے رون کرنا ایسی ایسے پاپ بارہ برس کے برت کرنے سے
نرورت ہوجاتے ہین ہو تبہا کو بربہادل بہی نہین میٹ سکتے اور یاک بلک جی سے آدلیکر جو دہرم شاستر کے کرتا ہوئے اُنہون نے یہہ
بچن کہا ہے کہ جو ہونی ہے وہ اوش ہوگی اور آیُربید اور منتر شاستر مین اودم منت منکہو نکو کہا ہے سو ہے مہاراج تُم ہی اپنے
کارج کے نمت ایسا اودم کروکہ کسی پرکار اس گرہہ کی رکشا ہو بسدیو جی بولے کہ ہے مہابہاگ جو تُم نے کہا ست ہے پرنتو شاستر مین
تین پرکار کے کرم لکھے ہین سنچت پراربدہ برتمان۔ سنچت وہ کرم ہین جو انیک جنمون کے اکٹہے ہوگئے ہین اور ایک دو
جنم کے کرمونکو پراربدہ کرم کہتے ہین اور جس جنم مین جنم لیا ہے اُسی جنم کے کرمونکو برتمان کہتے ہین سو بہت جنمون کے جو کُچھہ
ہوئے پاپ ہین وہ اس جنم مین ست سنگ پاکر ناس ہوجاتے ہین اور سُہرگ نرک کرمون کے آدہین ہین جب یہہ دیہہ ست سنگ
کرکے ذب ہوجاتی ہے تب یہہ جیو اپنے کرمونکو بہوگ کر پرم پد کو پراپت ہوجاتا ہے جیو دیہہ سہت ہے اور دیہہ کرمونکی اُنسار
ہے جب کرم کا بہوگ پورن ہوجاتا ہے تو دیہہ اُتپت نہین ہوتی جب دیہہ نہوگی جیو برہم مین لین ہوجائیگا اس کارن پرم پد

کو پراپت اور آواگون سے رہت ہوجائیگا سو ہی کلیانی جو میرا بچن کنس سے ہو لیا ہے اُسکو مین تمہاکد اپت نہین کرونگا تم کچھہ
سوچ مت کرو اور اس پتر کو جو گربھہ سے اُتپت ہوا ہے کنس کے نمت مجکو دو یہہ کہکر بسدیوجی پتر کو ہوتے ہی کنس کے پاس لیگئے مار
مین جو سکھہ ملی بسدیوجی سے کہنے لگے کہ ہے دہرم آتما ہی مہاپُرکھہ اس پُتر کو کنس کے پاس مارنیکے لیئے کیون لیجاتے ہو ایک
چہن ماتر دہیرج کرو کنس کے پاس اس بالک کا لیجانا اُچت نہین ہے بسدیوجی مہاراج نے ایکی نہ سُنی اور بالک کو کنس کے
پاس لے گئے کنس نے پُتر کو دیکھہ کر کہا کہ ہے سو بیر تجکو دہن ہے تمنے اس سمے اپنے پُتر کو میرے سمرپن کیا مجکو اس پتر
سے بہو نہین ہے کہ پہلا پتر ہی مجکو اٹھوین پتر سے بہو ہوگا تم اس پُتر کو لیجاؤ اور دوارپالون نے بھی سُنکر راجا کنس کو
دہن دہن کہکر کہا کہ ہے مہاراج تمکو اٹھوین گربھہ سے بہو ہوگا اسکو تم گرہن مت کرو بسدیوجی اُس پتر کو لیچلے اتنے مین نارد
جی کنس کے سمیپ آئے اور کنس نے آدر ستہت آسن پر بٹھلا کر آنے کا کارن پوچھا نارد جی بولے کہ ہے مہاراج مین ہیمبر پربت
سے چلا آتا ہون اُس پربت مین برہمادک دیوتا سمپورن سہت تھے مینے اُنکے مکھہ سے سنا کہ دیوکی کا آٹھوان گربھہ کنس کا ناس
کریگا سو ہے راجا تمنے بسدیو کو وہ پتر کیون پہیر دیا کنس نے کہا کہ میرے مرتیو اٹھوین گربھہ سے ہی ہے پرنتم گربھہ تہا ہمکا
مین برتہا کیون ناس کرون نارد جی بولے کہ ہے راجن تم نے کچھہ جوتش کے مارگ کو نہین سمجھا کہ جس پتر سے تم آٹھہ گنوگے اُسی پتر سے
اٹھہ ہو جائینگے سو ہے راجن اس سمے یہہ پتر تمکو چھوڑنا اُچت نہین سنجانیے کونسا گربھہ آٹھوان گنتی مین آجائے یہہ بات کہکر نارد
جی تو چلے گئے اور کنس نے پہر اُس پتر کو منگا کر سلا کے اوپر پٹک کر مار ڈالا +

بائیسوان ادھیائے چوتھے سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین سری کرشن چندر مہاراج اور مکھہ انس اوتارون کا برنن ہے

بیاس جی مہاراج سے راجا جنمیجے نے پرشن کیا کہ ہے مہاراج اس بالک نے پوربا جنم مین کیا اپرادہ کیا تہا جو وہ جنم ہوتے ہی
مارا گیا اور نارد جی گیان وان دہرم آتما تھے اُنہون نے یہہ پاپ کرم کیون کرایا بیاس جی بولے کہ ہے راجن نارد جی مہاراج کلیس
کرم دہرم کیو او وہی ہونے کو کیا کرتے ہین اور متہا باکہی نہین ہین ست باک کہکر دہرم کو بڑہانیوالے ہین سو ہے راجن اسی پرکار
یہہ بالک جنم ہوتے ہی کنس نے مارا سو یہہ کیول شاپ کا کارن ہے سو وہ شہرون کرو کہ سوامبہو منونتر مین ایک مریچی نام رشی تہے
اُنکے چھہ پتر اور نا بہا پالکے گربھہ سے اُتپت ہوئے اور وے پتر برہما کو دیکھکر ہنسے برہما نے اُنکو شاپ دیا کہ تم اُسر جون کو پراپت ہوا

پاتال مین تمہارا جنم ہوگا اور پہر جب تم ہرنکشب کے گہر مین جنم لوگے تمکو گیان ہوگا تم اتینت تپ کروگے تب مین
تمہارے اوپر پرسن ہوکر بردان دونگا اور تم یہہ بر مانگوگے کہ ہم سنسار کی پہانسی سے چہوٹین پشچات تم گیان پاکر
اپنے پتا کو تیاگ کر بن کو چلے جاؤگے اور تمہارا پتا ہرنکشب سراپ دیگا کہ تم مجہکو تیاگ کر جاتے ہو تم پہر اسُر ہی جون کو
پراپت ہوگے اور پاتال لوک مین بہت برسون تک باس کروگے پہر ایکبار کہہ کے انتر سے تم دیوکی کے گربہہ مین آؤگے
اور کال نیمی دئیت کا اوتار کنس نام راجا ہوگا وہ تمکو جنم لیتے ہی مارگا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن یہہ شاپ کا
کارن ہے پہر چہہ گربہہ کے ناس کے پیچہے ساتوان گربہہ شیش جی مہاراج کے انس سے دیوکی جی کو ہوا اور جوگ مایا کے
بل کرکے وہ دیوکی جی کے گربہہ سے نکلکر روہنی جی کے گربہہ مین پرویش ہوگیا پانچ مہینے پیچہے دوارپالون نے
کنس سے جاکر کہا کہ ہے مہاراج یہہ گربہہ چہین ہوگیا کنس اپنے من مین بڑا پرسن ہوا پہر اشٹم گربہہ دیوکی کا کیول پرتہوی
کے بہار اوتارنیکے کارن ہوا راجا جنمیجہ نے بیاس جی سے کہا کہ ہے مہاراج بسدیو جی کو تو تمنے کشب جی کا انس
اوتار برنن کیا اور بہی جو جو اُس سمے انس اوتار ہوئے وہ بہی مجہہ سے برنن کرو بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن
سُر اور اسُر جو جینسے تہے وہ تم سے تہوڑا سا برنن کرتا ہون شروان کرو کہ بسدیو جی مہاراج تو کشب کے انس سے اور
دیوکی ادتی کے اور بلدیو جی شیش جی مہاراج کے انس سے اور نارائن کے انس سے باسدیو جی مہاراج اور نر کے انس سے
ارجن اور دہرم کے انس سے جدہشٹر اور بہیم سین اندر اور نکل اور سہدیو اسنی کمہار کے انس سے سورج کے انس سے
کرن دہرم کے انس سے بدرجی برہسپت جی کے انس سے درونا چارج شیو جی کے انس سے اشتہاما اور سمدر کے انس سے
شانتن راجا اوپتنا ہوئے جنکی بہار یا گنگا ہولی گندہرپ کے انس سے دیوک بسو کے انس سے بہیشم براٹ مرو گن کے انس
سے ارشٹ اسُر کے انس سے دہرتراشٹ کرت برہما مرد گن کے انس سے اور کلی کے انس سے دریودہن کی اوتپتی ہولی
اور سوبرجا کہہ چندرمان کے انس سے دہرشٹ دمن اور سکنڈی اگنی کے انس سے پردمن سنت کمہار کے انس سے درپد
راجا برن کے انس سے دروپدی جی رما کے انس سے اوتپت ہوئین اور پانچ پتر دروپدی جی کے بسو دیو کے انس سے
ہوئے اور کنتی اور مادری اور گاندہاری یہہ سدہی کے انس سے ہوئین کرشن کی استری دیوا لگنا کے انس سے اور جو اسُر
اوس سمے ہوئے ہرنکشب کے انس سے ہوئے اور سسپال ہرنکشب کے اور جراسندہ اور شال پرلہاد اور کنس کال نیمی کے انس
سے اور ہنسر کے انس سے کیشی دئیت اور بل کے پتر کے انس سے ارشٹ اور بہگدت دئیت انلاد کے انس سے اور وبرشٹ

کیتو باسکل کے اور پرلمب اسُر لبب کی اور کہر اور ڈہنیک بہی لنب کے انس سے اور بارہ دینت کی انس سے چانور اور مُنگ اور درتی کے انس سے کوبلیا بہتی اور راجا بلی کے پُتر کے انس سے بکاسُر اور یم رُور کا دیو کرودہ اکی انس سے درونا چارج کے پتر کی اوتپتی ہوئی ہے راجن اوس سمے کے مُکہہ مُکہہ انس جو اوتار ہوئے یہہ مینی برنن کیئو سری کرشن مہاراج تو شام برن اور بلدیو جی گور برن تہے +

تیسوان ۲۳ ادہیا جو تہی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین جنم سری کرشن مہاراج کا متہرا مین بسدیو جی کے گہر اور پر دیش گوکل مین نند کے گہر اور جوگ مایا کا پرگہٹ ہونا برنن ہے *

بیاس جی نے کہا کہ ہی راجن چہہ گربہہ کے تہنو کے پشچات ساتوین گربہہ کا چہین شنکر کنس اشٹم گربہہ کی رکشا جتن سے کرنے لگا اور دیوکی کے گربہہ مین شیشنو انس پرویش ہوئی گوکل مین جوگ مایا دیوتاؤن کے کارج کے نمت جسوداجی کے گربہہ مین آئین روہنی جی بسدیو جی کی دوسری استری کے گربہہ مین شیش جی کا اوتار بلدیو جی آئے کہ روہنی کنس کے بہو سے گوکل نین نند کے گہر پہلے سے استہت تہین اسکے پشچات سمپورن دیوتاؤن نے سری دیوکی جی کی استتی بندی شالا مین آکر کری اور اپنے اپنے استہانون کو چلے گئے کنس نے ایک راچہس دواری پر بٹہلا رکہا تہے دیوکی جی بسدیو جی سے سمے اوتپتی پُتر کا نکٹ جانکر کہنے لگین کہ ہی سوامی اب اس گربہہ کی رکشا کر نیکو تت پر ہو اور دسوین مہینے پورن ہونے پر بہادون کے مہینے اشٹمی کے دن آدہی رات کے سمے روہنی نچہتر مین سری بہگوان نے جنم دہارن کیا اوس سمے دوار پال سب نِدرا کے بس ہو گئے اور دوار کپاٹ سب کُہل گئے دیوکی جی پُتر کو دیکہکر بسدیو جی سے کہنے لگین کہ ہی سوامی یہہ پُتر الولک ہی گوکل یہان سے دور نہین تو نند پتنی جو میری پیاری ہے وہ اسکی رکشا اور پالنا بہلے پرکار کرتی اور جو تم اسکو گوکل کو لیجاؤ تو دوار پال یہانتک ستہت ہین اور ہی مہاراج میرے آٹہہ پُتر لکہے تہے سو یہہ آٹہوان پُتر ہے جو اسکو بہی کنس لے لیگا تو مین اپوتر ہو جاؤنگی اُس سمے دیوکی جی پرکہہ اور شوک دونو نکو پراپت ہو رہے تہین اور بسدیو جی پُتر کو دیکہکر اپنے نیترون سے آنسو پاتر ڈال رہے تہے اور چنتا کر رہے تہے کہ اتنے مین آکاش بانی ہوئی کہ ہے بسدیو تم اس بالک کو لیکر شیگہر گوکل کو جاؤ جسوداجی کے گربہہ سے گوکل مین نند کے گہر کنیا اوتپت ہوئی ہے اوسکو یہان لے آؤ اور اس پُتر کو وہان پہونچاؤ اور سب دوار کپاٹ کُہل گئے بسدیو جی مہاراج آکاش

بانی سنتے ہی بالک کو لیچلے اور جمنا جی کے تٹ پہونچے جمنا جی کو جل سے پورن دیکھکر کچھہ سنکہا کرنے لگے پرنتو جمنا جی مین گھٹنوں تک جل ہوگیا۔ جمنا جی نے سری بھگوان کے چرنار بند سو سپرس ہوکر رستا دیدیا بسدیوجی نند کے بھون مین پہونچے اور نند کے گھر کو اشٹ سدھ نونِدھ دیکھکر بڑے پرشن ہوئے جوگ مایا نے سُندر روپ دھارن کرکے بسدیوجی کے گود سے بھگوان بالک روپ کو لیکر جسودھا جی کی گود مین سین کرادیا اور اوس کنیا جوگ مایا مُحرت کی جنمی ہوئی کو جسودھا جی کے آگے سے اوٹھاکر بسدیوجی کو دیکر کہا کہ اب تم شیگھر متھرا کو لیجاؤ بسدیوجی نے اُس کنیا کو لاکر دیوکی جی کے پاس سولادی کنیا رُودن کرنے لگی اوسکے رُودن کو سنکر دوارپال نیندرا کو تیاگ کر چیتن ہوئے اور کنس سے جاکر کہا کہ ہے مہاراج دیوکی جی کے آٹھوین گربھہ سے بالک اوتپت ہوا تم دیر مت کرو شیگھہ چلو کنس نے بسدیوجی مہاراج کو اپنی سمیپ بلاکر کہا کہ تم پُتر کو شیگھر لاکر مجھے دو بسدیوجی نے بھے سے کمپائمان ہوکر کنیا کنس کو دیدی تب کنس اپنے منتریون سے کہنے لگا کہ دیکھو دیوتا بھی جھوٹے ہین کیونکہ نارد جی ست بادی متھا بول گئے اور بسدیوجی کو میننے بندھن مین ڈال رکھا تھا اور نکا ہمین کوئی چھل نہین ہے اور میری بڑی بڑی جو دہارگت کررہے تھے پرنتو دیکھو یہہ بہاوی بڑی پربل ہے وہ پُتر کہان گیا کہنے لگا کچھہ سندیہہ مت کرو سمے کی بہاوی ایسی ہی ہے اور اُس کنیا کے دونو پگون کو پکڑکر چاہتے تھا کہ سِلا کے اوپر پٹک کر مارے وہ کنیا اپنی بل کرکے کنس کے ہاتھہ سے چھوٹکر آکاش کو چلی گئی اور آکاش مین اپنا دِوب روپ کنس کو دکھلاکر بولی کہ ہے دُشٹ تیری پہرے مارنے کی اچھا بر تھا کیونکہ تیرا مارنیوالا اوتپت ہوگیا ہے وہ تجکو ماریگا یہہ کہکر جوگ مایا انتردھیان ہوگئی پشچات کنس چنتا کرنے پرتھوی پر بیٹھہ کر سمپورن دیتون کو بُلاکر کہنے لگا کہ جتنے بالک برج مین اوتپت ہوئے ہین سب کا ناس کرو پوتنا راچھسی کو آگیا کری کہ جو بالک آجکے جنمی ہوئے ہین سب کو مارڈالو اور دھینک بتس بکاسُر کیشی اور پرلمب کو بلاکر کہا کہ تم میرے پیارے ہو اس کارج کو بہلے پرکار کرو +

چوبیسوان ادھیائے چوتھے اسکندھہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا
جسمین سری کرشن چندر مہاراج کی چرتر بستار پوربک برنن ہین

بیاس جی بولے کہ ہے راجا پرات کال ہوتے ہی نند جی کے گھر مین بڑا آنند اور اُتسب ہوا اور نانا پرکار کے باجے بجنے لگے کنس نے سُنا کہ نند کے پُتر ہوا ہی اور آنند ہورہا ہے کنس نے یہہ بھی جانا کہ بسدیوجی کی ایک استری گوکل مین نند کے گھر رہتی ہے نند اور بسدیوجی کی آپسمین مِترتائی ہے مین نارد جی کے مُکہہ سے یہہ سُن چکا ہون کہ دیوکی اور بسدیوجی دیوتاؤن کے انس سے اوتپت ہوئے ہین

سو کنس کوپ وان ہوکر پوتنا اور بک اور بتیاسُر اور دہنک اور پرلمباسُر کا گوکل مین مرن سنکر بڑی بہے کو پراپت ہوا اور
گوبردہن دہارن کرنیکی لیلا کو سُنکر اپنی مرتہو کو سمیپ جاننی لگا پہر کیشی دئیت کی مرت سنکر دہنش جگ کا آرنبہہ کرا اور اکرور
جی کو بلاکر کہنی لگا کہ ہے اکرورجی تم میرے پریہ ہو تم اس سمی بسدیو کے پتر کرشن بلدیو کو دہنش جگ کا مس کرکے لاؤ اور اپنی چڑہنے
کی رتہہ مین اکرورجی کو بٹہلا کر گوکل بہیجدیا اکرورجی سری کرشن بلدیو کو گوکل سے متہرا مین لائی اور کرشن بلدیو دہنش جگ
کے استہان پوچہتی پوچہتی مارگ مین دہوبی کو مار کر اور کبلیا مدہ ہستی کو اور چانور مُشٹک شل توشل ملہون کو ملہیدہ مین مار کر
کنس کے سر پر جا کہڑے ہوئی اور اسکو کیس پکڑ کے پرتہوی پردے پٹکا کنس کے پران گت ہوگئی اور پہر ماتا پتا کو بندی سالا سے
نکالا اور اوگرسین کو راج گدی پر بٹہلا دیا پہر بسدیو جی نے سری کرشن بلدیو کا یگیوپویت آدک سنسکار کراکر سندیپن نام گرو کے
پاس بدہیا پڑہنے کو بہیجا پشچات انیک بدیا پڑہکر متہرا مین آئی اُس سمی مہاراج بارہ برس کی اوستہا مین پورن جوبن کو پراپت
تہے پہر راجا جراسندہ اپنی جاماتر کا دُکہ سُن کر کے جدہ کرنے کو آیا اور متہرا نگری کو گہیر لیا اسی پرکار سترہ بار سری کرشن
جی مہاراج نے جدہ کر کے جیتا اور دُشٹون کا ناس کیا پہر اٹہارہوین بار جراسندہ نے سمپورن برتانت کال جون سے جا کر کہا ادہر سری
بہگوان نے سنا کہ ابکی بار جراسندہ کال جون کو بہی ساتہہ لاتا ہے سو سری بہگوان بلدیو جی سے کہنی لگے کہ اب ہمکو متہرا مین رہنا
جوگ نہین ہے دیکہو بشنو بہگوان بہی دُشٹون کا بہو کر کے شیش کی شیّا پر ساگر کے بیچ سین کرتے ہین اور ایسے ہی شیو جی پربت پر دانو
کے بہی سے کیلاش مین ستہت ہین سو ہے بہائی اس سے ہمکو بہی دوارکا مین جو سمدر کے مدہ مین ہے باس کرنا جوگ ہے اور گرڑ کو بلا لیا
اور سمپورن جادون کو دوارکا چلنے کی آگیا کری کہ جادون اپنی سوبج گڈونپر لادکر اور سری کرشن بلدیو کو آگے لیکر متہرا سے
باہر نکلے اور سری مہاراج دونو گرڑ پر چڑہکر سمپورن متہرا باسیونکو ساتہہ لیکر دوارکا کو چلے اور تہوڑے ہی کال مین دوارکا پوری
مین پہونچے اور سب بدیا وانون کو بلاکر پراچین دوارکا کو نوین بنا کر سمپورن جادون اور پرجا کو وہان استہاپت کرکے پہر متہرا
کو آئے کال جون یہہ چنتا کر رہا تہا کہ متہرا باسی کرشن سمیت کہان گئے کہ اتنے مین سری کرشن اور بلدیو جی متہرا پُری سی باہر
نکلے اور کال جون سری کرشن مہاراج کے پیچہی بہاگتا ہوا یہہ کہتا جاتا تہا کہ اب بہاگ کر کہان جائیگا اور کال جون نے اون سے
سری کرشن مہاراج کے نج روپ کو پیتامبر اوڑہے ہوئے درشن کئیے اور بہاگتے بہاگتے بہگوان وہان پہونچے جہان مچکند سین
کر رہا تہا اور پیچہے پیچہے کال جون آتا تہا سری بہگوان نے اپنا پیتامبر مچکند کے اوپر ڈالدیا کال جون نے جانا کہ سری کرشن سین
کر رہے ہین بولا کہ دیکہو میرے آگے سے بہاگ کر یہان آکر سین کرتا ہے اور ایک لات ماری مچکند کی آنکہہ کہلی اوسکی درشٹی

پڑتے ہی بہسم ہو گیا پہر سری کرشن مہاراج مچکند کے سمکہہ آئے اور مچکند نے سری بہگوان کو ڈنڈوت کری اور جنوں میں پڑا

پہر سری کرشن بلدیو جی نے دوارکا میں آکر اوگرسین کو راج گدی پر ستہپن کیا پہر اپنی تیج اور پراکرم سے سیال کو جیت کر رکمنی

کو لائے اور رکمنی جی سے مہاراج کا بواہ ہوا اوسکے پشچات جاموتی اور ستہ بہاما متر بندا کالندی لکہما بہدرا ناگنجتی

ان رانیوں سے پرتہک پرتہک بواہ کیا اور رکمنی جی کے پردمن پتر ہوا اور جات کرم کرتے ہی ماترا اوسکا سمبر نے ہرن

کیا سری کرشن مہاراج پتر کے ہرن سے سوگ کو پراپت ہو کر سری جوگ مایا کا دہیان کرنے لگے کہ ہے مہا مایا میرے اس سنکٹ

کو ہر دوار سہای کرو ہے ماتا میں نے پچہلے جنم میں بہت تپ کر کے تمہارا آرادہن کیا اور میں دہرم کا پتر کہایا اور بدرکا سرم میں تپ

کیا سو ہی جننی اس سمے تو نے مجہے چت سے کیوں بسار دیا اور یہہ میرا پرتہم پتر تہا جو چرایا گیا اور ہے مہا مایا میرے بہون میں اننیک

اوپدرو ال رکہشک ہی تہے پہر یہہ پتر کس کارن ہرا گیا اوسکی ماتا رکمنی بڑا برلاپ کر رہی ہے اس میرے سنکٹ کو نرورت کرو

اس سمے استتی کرتا ہوا تم ہی ہو سو کونسی بستو ہی جو تم سے گپت ہے کرپا کر کے بتلاؤ کہ وہ میرا پتر کہاں ہے اور ہے ماتا میں

تو کیول آپکے چرنوں کا اوپاسک ہوں پرنتو اوس پتر کی ماتا بڑی سنکٹ میں ہے کرپا کر کے اوسکا سنکٹ نوارن کرو اور جننی کرم

پر بہاو کے جاننے کو کوئی بہی سامرتہہ نہیں ہے پرنتو اپنے داسوں کو ایک لیلا ماتر پرگہٹ کر کے دکہلاتی ہو اور جگ دان سے جو

میں تمکو پرشن کروں تو انیک اچارج ہوئے ہیں مینے تمہاری پرشنا کیول بہگتی سے شروع کی ہے یہہ استتی سری کرشن مہاراج

سے سنکر سری مہامایا نے پرسن ہو کر بردان دیا ہے کرشن اب تم سوگ مت کرو یہہ تمکو پوربہ شاپ تہا جس کر کے سمبر تمہارے پتر

کو ہر لے گیا اب اوس پتر کی سولہ برس کی اوستہا ہو گئی وہ تمہارے ہو نہیں آپ ہی آپ آجائیگا یہہ بات کہکر سری مہامایا انتردہیان

ہوئیں اور بہگوان نے سوگ کو نرورت کیا ❊

❊ پچیسواں ادہیاے چوتہی اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا
جسمیں سری کرشن چندر مہاراج کا پتروں کی اوتپتی کے کارن تپ کرنا شیو جی کا
بردان دینا امبا جگ کا کرنا برنن ہے ❊

راجا جنمیجے نے بیاس جی سے پرشن کیا کہ ہے منی مجکو ایک بڑا سندیہہ ہے کہ بہگوت کا اوتار ساکشات لکشمی کے انس سے
تم نے برنن کیا اونکو دکہہ کیوں ہوا اور اوتاروں کو تم نے آد شبد برنن کیا سنکتی کو پرشبد نو سر کارن پر بتائی سری بہگوتی جی میں برنن کری

سری بھگوتی کی مہاتیا سی پرورس کچہ پراپنی کہی ! بسدیو جی مہاراج نے پردومن کے ہرن کا کارن آپ کیون نہ جان لیا اسلیئے مجکو سنشی
اوتپت ہوا ہے میرے سندیہ کو نورورت کرو داب یہان سنکہا ہوتی ہے کہ راجا جنمیجہ نے بار بار ایک ہی پرکار کے پرشن
کیون کرے اور بیاس جی نے بار بار کیون اوتر دیئے جیسے رامچندر جی مہاراج کی کتہا کئی بار کہی سو بیاس جی کا پریوجن بار
بار کہنیکا یہ تہا کہ بیاس جی جانتے ہے کہ راجا ابہی بالک ہی اور اوسکی بہگتی اور شردہا سری بھگوتی مین نشچیئ ہیگیان بکہنی
ہوگی ہے دوسرے راجا بالک تہا اور اوسنے ایک ہی شاستر سنا تہا دوراہی دوراہی کے جہان جس کتہا کا کہا او جب تہا راجا
کے دوڑہ بندہنی کے کارن کہا اور بھگوتی کے پربہاؤ کے جتلانے اور سری بھگوتی کی بہگتی راجا کے من مین نشچیش ہونے کا
پریوجن تہا) بیاس جی نے کہا ہی راجا یہہ مایا بڑی بلوان منکہون کی بدہی کی موہنی والی ہے اور شام ہوی شاستر و بنین
برنن کری گئی ہے دہ کونسے دیوتا اور منکہہ ہین جو موہ کو پراپت نہو چکے ہین۔ چہدا ترشنا بہو موہ منکہہ سنتشٹ ہر کہہ
بہرا مرن گلانی اگیان اہنکار مدہ بہرم۔ یہہ سمپورن دیہہ مین پراپت ہین انسی رہت نہ کوئی ہوا نہ ہوگا سو سری رامچند
جی مہاراج نے منکہہ اوتار دہارن کیا تہا اونکے منکہہ ہوکر مایا روپی سوبرن کا مرگ نکلا تو وہ بودہ کو پراپت نہوئے اور جانکی
کے ہرن اور جٹائی کے مرن اور بن باس کا ہونا گدی کے سمو نہ جاننا اور پتا کے مرن کو شرون کر کے سوگ کو پراپت ہوئے اور
اگیانون کے تل سری مہاراج بن مین پہرتے پہرے اور راون اپنے بل سے جانکی کو ہر لیگیا اور مہاراج نے نہ جانا اور ساگر
کا سیت باندہ کر اور لنکا مین جا کر انک پتی کا ناس کرا اور سری رامچندر جی مہاراج ناگ پہانس مین بند ہے گرڑ نے آکر
چہوڑایا اور کمبہ کرن سے آدلیکر انیک راچہس لنکا بہگوان نے بدہ کرا اور سری جانکی جو ادوش شاستر ون نے برنن کری ہین
اونکو دوش مانکر اگنی مین پرویش کرنے لگی اور اگنی نے اپنے مکہہ سے کہا کہ یہہ جانکی ادوش ہے اور سنسار کے کہنے سے سری
جانکی جی کا تیاگ کیا اور پہر سری جانکی جی کے دو پتر لو اور کش اوتپت ہوئے اور منیون کے کہنے سے اونکو اپنا پتر جانا ایسی اگیانتا
کو پراپت ہوئے یہہ سب ایک کیول مایا کا چرتر تہا سری جانکی جی کے پاتال جانیکے پشچات سری رامچندر جی نے سری لچہمن جی
کو دورکرا یہہ بہی مایا کی پربلتائی تہی ہے راجن منکہہ دیہہ مین آکر اوتار ون نے بہی منکہون جیسے آچرن کرے اور کنس کے بہو سی
سری کرشن مہاراج نے گوکل مین پرویش کیا یہہ بہی مایا کا چرتر ہے اور جراسندہ کی بہے سی متہرا کو چہوڑ کر دوارکا مین جاکر
بسنا اور رکمنی کا ہرن کرنا ادہرم کر کے اور پہر بالک کے ہری جانیکا سوچ کرنا اور ست بہاما کے کہنے سے سرگ لوگ کو جاکر
اندر سے جدہ کر کے کلپ برچہہ کا لانا یہہ سب کارن مایا کا تہا اور رکمنی کے پہلے پتر اوتپت ہونیکے پشچات جاموتی جی نے

ادھیائی سے سری کرشن مہاراج سے اپنو پتر ہونے کی پرارتہنا کری سری کرشن جی مہاراج پتر اوتپتی کے نمت تپ کرنے کو
گئے اور اُپ منّو رشی نے سری کرشن جی مہاراج کو اُپدیش کر دیا سری شیوجی مہاراج کا اُپ منّو کے اُپدیش سے تپ کیا اور
ڈنڈے مُنڈے کا اُس سمے روپ دہارن کر لیا اور بہبوت دہارن کرکے ایک پانو سے کہڑے ہوکر کیول جل کے اہار رکہہ پہر
جل کو بہی تیاگ کر پون اہاری ہوکر ایک انگوٹہے کے ادہار سے کہڑے ہوکر سری شیوجی مہاراج کے منتر کو جپنے لگے سری رُدر
بہگوان پرشن ہوئے اور سری کرشن چندر مہاراج کو اس روپ سے درشن دیئے کہ بیل پر اُروڑہ سمپورن دیوتا جنہہ جنہیں
کر رہے تہے اور برہما وشنو کر کے گیت اور گندہرب انیک سیوتا کر رہے ہین اور سب کے گہار بند سے سنکر شنکر نکلتا ہے
ایسی مورتی کے درشن کرکے سری کرشن مہاراج بڑے آنند ہوئے اور شیوجی مہاراج نے کہا کہ ہے کرشن جو تمہاری بانچہا
ہو سو کہو سری کرشن مہاراج شیوجی کے چرنون مین ڈنڈوت کر انیک پرکار کی استتی کرکے بولے کہ ہے دیو دیو ہی جگت پتہ ہے
سمپورن لشو کے پیڑا کے ہرنیوالے ہو نیلکنٹہہ ہے ترشولدہاری تمکو بارم بار ڈنڈوت ہے میرا جنم آج سپہل ہوا جو تمہارے
چرنون کے درشن ہوئے ہے مہاراج مین مایا پہانس مین بندہ رہا ہون میرے پہانس کو کاٹو اور بندرا جن مین ہی مینے بہت
بہرمن کیا اور میرے کیشو مین گوون کی رج بہت لپٹ ہوئی اور ملیچہو نکا بہی مان کر دور کا ہین گیا متہرا پوری کو چہوڑ کر جگتی
انیک دیوتا اچہا کرتے ہین اور ہین اوگر سین کو راج گدی پر استہت کرکے پرجا کے تل ہون اب ہے مہاراج گرہست آشرم کو دیکہہ کر
پاکر تمہاری شرن آیا ہون وہ کہتا ہون کہ رکمنی کے پتر اوتپت ہوئے کو دیکہکر جاموتی نے مجہ سے اپنے پتر ہونیکے لیئے
پرارتہنا کری ہے سو ہے مہاراج تم میرے اوپر انوگرہ کرو ہے جگت گرو اس سمے تمہاری سنکہہ کہتے ہوئے مجہے لجا آتی ہے میری
اس باسنا کو پورن کیجے اور یہہ کہکر مون ہو رہے شیوجی مہاراج نے بر دیا کہ ہے کرشن تمہارے انیک پتر ہونگے تم شدہ یہہ مت
کرو تم نے ایک جاموتی کے پتر ہونے کی ابلاکہا کری ہے تمہارے سولہ سہنسر پچاس استریون سے انیک پتر ہونگے اور
تم مایا کے بس ہوکر جو جو ابلاکہا کروگے سب پورن ہونگی اور جو جو کرم تمنے پورب کیئے ہین وہ سب بیان ہوگئے پشچات
سری بہگوتی بہوانی مایا پرم برہم سروشکتی بہی پرشن ہوکر بولین کہ ہے کرشن تمہارا کلیان ہو اور شیوجی مہاراج نے
اپنو گہار بند سے کہا کہ ہے کرشن تم سری بہونیشری کا رات دن دہیان کرو کہ یہہ جگت چراچر سمپورن اُس بہونیشری
مہارانی سے بیاپت ہے اور برہمادک بہی اوسکے بس ہوکر موہ کو پراپت ہو رہے ہین اور وہ ساکشات سری بہونیشری
جی سو تنتر سے سو اچہا چارنی ہے بیاس جی بولے کہ ہے راجن جنمیجہ تم بہی ساکشات سری بہونیشری کے چرنون مین

اپنے چت کو لگاؤ ہے راجن اس سے پرے سنسار مین کوئی لستو نہین ہے اور ایک کیول (سری بھونیشوری) آسے
اُم گے کہنو سے سنسار کے بندھن ایک چھین ماتر مین ناس ہوتے ہین اور ہے راجن جس کُل مین دیوی کا آرادہن نہین
ہوتا وہ کُل انیک جنم تک انگلین ہے اور دیوتاؤن مین کچھ بھید نا جاننا چاہیئے اور سب دیوتاؤن مین سری جگت امبا کو
کارن جانو اور گرو کے مکھار بند سے نیاء بید ات شروون کر کے اور نت پرت اکانت من ہو کر انند سر دیبی کا دھیان کرنا
چاہیئے اس سنسار مین مُکت ہو کر پرم پد کو پراپت ہو اور ہر دے مین آتما سروپ کا دھیان کرنا اوچت ہے
کہ وہ آتما کا سروپ کیول بھگوتی شام بھوی سروپ ہے اور برہما بشنو سمپورن ادس سروپ کا ستوتن کرتے ہین
گوری لکشمی بھونیشوری سے آدلیکر سمپورن سکتیو نکی ادپاسنا سرب دیوتا کرتے ہین ہے راجن جو تم نے پرشن کیئے
مینے انکے اوتر دیئے اور جو آکھیان مینے تم سے برنن کیئے ہین جو منکھ شروون

کرینگے اتھوا اپنے مکھ سے کہین گے وہ پرم پد کو پراپت

ہونگے اور سمپورن پاپو انکا ناش ہوگا وہ

دیبی لوگ مین انیک کال تک باس

کرینگے سوت جی مہاراج

شونکو لسی کو بے

کہہ رشیو

جو

مینے بیاس جی مہاراج کے مکھار بند سے

شروون کیا سو تم سے برنن

کیا

+

(چوتہا اسکندہ سماپت ہوا)

+

شوچنکا پانچوین اسکندہ کی

بجے چہند

برہما بشن مہیش نرانتر
سروَنت بیرج مہک بردانو
تامہر و برال مہابل بکرم
تکت کو ہیرت ہے چین مانہہ

ہر گہٹ ہے جاکے گن گاوت
جنم جُدّہ ابہلا کہہ جناوت
اسلوبان جہہ سنکہہ دہاوت
تسی جگد نب کو داس مناوت

ورجنہون

دیگر

مندودری اور چندر سین کی
راج سری مہکا سربنس کی
جا بن شمبہ نشمبہ بدہی
سُرتہہ نریس سمادہیو کو

گاتہہ بہو شت ہیت بناہی
شتر و من کر دین سہاہی
اور شروَنت بیرج ہتو دُکہدائی
نج مورت دکہائے دئی پربہتائی

پہلا ادہیاء پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہر دیوکرت بہاشا کا جسمین سری برہما بشنو مہیش کا نرنتر ہونا اور سری بہگوتی جی کی مہمان اور پربہاؤ اور اپکار کا برنن ہے

سوت جی مہاراج سے سونک رشی نے پرشن کیا کہ ہے مہاراج تُمنے جو سری کرشن چندر مہاراج کی چرتر پاپون کے ناس کرنیوالے برنن کیئے ہماری ہردیہ مین بڑا اسندیہہ ہو رہا ہے کہ سری باسدیو جی بشنو بہگوان کی ساکشات

انس تہے پہر شیو جی مہاراج کا بن کے لشنو دارن تپ کیون کرا کیونکہ سری بہگوان کا تپ کرنے سے لگہو تا بہاد
جانا پڑتا ہے اور بہوانی جی نے بر دان دیا اسکا کیا کارن تہا سوت جی مہاراج نے اوتر دیا کہ ہے رشیو تم سری بہگوان
کے گنون کی کتہا سرون کرو کہ اسی پرکار راجا جنمیجہ نے سری بیاس جی مہاراج سے پرشن کیا تہا بیاس جی مہاراج
نے اوتر دیا کہ ہے راجن تمنے جو کہا ست ہو کہ وہی سری کرشن سمپورن کارج کرنے کو سامرتہہ تہے پرنتو منکہہ دیہہ
جو دہارن کی تو منکہون کیسے آچرن بہی کرنے جوگ تہے اس کارن سری کرشن جی نے دیوتاؤن اور رشیون کی پوجا
اور انیک کرم منکہون کے تل کئیے اور شوگ موہ چنتا کر وہ اور استریونکا سیون کیا اور شوپلی (یعنی گندہاری)
اور اشٹاکبر برہمن کے شراپ سے جادون کا ناس ہوا اور سری کرشن جی مہاراج نے بہی دیہہ کو تیاگا اور اونکی
استریونکو بہی بہیلون نے لوٹا اور ارجن نے پرشارتہہ بہی کیا اوسکا بل کچہہ کام نہ آیا اور پردمن اور انرودہ کا ہرن
بہی ہوا سو ہے راجن منکہا دیہہ دہارنے سے یہہ سب لیلا کرین اور سری کرشن جی کا نارائن منی اور لشنو کے انس
سے اوتار ہوا تہا سو شیو جی مہاراج کی پوجا کرنے مین کچہہ نیمیتا ئی نہین تہی کہ سمپورن دیوتاؤن کے سری لشنو بہگوان
ایشر ہین اور اونکے انس اوتار سری کرشن ہین تو اونسے شیو جی مہاراج کا پوجن ہونا اونچت ہی ہے ہی راجن
اکار سروپ تو برہما ہین اور اوکار لشنو اور مکار رودر ہین (اوم) سو اون تینون اکشرون سے ملکر اردہ ماترا سروپ
بہگوتی ہے سو یہہ اردہ ماترا سروپ کا ارتہہ ہے اور ہی راجن لشنو سے اویک تو رودر ہی اور رودر سے سرلشنو لشنو
ہین اور لشنو سو اویک برہما ہی ان تینون ہین اوتم مدہم نکنشٹ کو گم نہین ہے تینون سمان ہین انمین کچہہ انتر
نہین سو ہے راجن شیو جی کی جو پوجن سری کرشن جی مہاراج نے کری اسمین کچہہ سنسی مت کرو کہ شیو شبد سناتن
کلیان کاری ہے اور رودر شیو کا انس ہے اس کارن دو تیہ نام رودر ہی اور اوتار چکروت انیک جنم جگ جگ مین
دہارن کرتے ہین اور شیو سناتن نربکار ایک روپ رہتے ہین سو مایا کے پربہاو سے انیک اوتار انیک چرتر کرتے ہین
وہ جو مایا ہے ایک سمک ماتر مین سنسار کے پالن اوتپت اور سنگہار کرنیکو سامرتہہ ہے اور اندر اور بہگوان نانا پرکار
کے اوتار وہارن کرتے ہین اونکی پالن وہی جوگ مایا بہگوتی کرتی ہین جنہون نے سری کرشن کو بسدیو جی کے سوت گرہ سی
نکالکر گوکل مین پرویش کر دیا اور آپ متہرا مین پراپت ہوئین اور اونکی ہی سہایتا سے سری کرشن جی دوارکا کو گئے اور سولہ
سہسر پچاس استریون سے کریڑا کی کہ ایک منکہہ کو ایک استری کے بندہن سے چہوٹنا درلبہہ ہے بڑی بندہن سے

تو منکہہ کال انتر کرکے چہوٹ جاتا ہے پرنتو استری بندہن سے چہوٹنا کٹہن ہے سو وہی کرشن جی مہاراج استری بندہن
مین بندہی ہوئے ستراجت ستاست بہاما کے موہ مین پہنسکر اندر لوگ مین گئے اور اندر کو جیت کر کلپ برچہہ کو لائے
اور بہیکم راجا کی پتری کو سسپال سے جیت کر لائے پہر بچارو کہ موہ جال کی پہانسی مین پہنسے ہوئے سری کرشن
مہاراج نے جو پوجن شیو جی کا کیا تو کیا اشچرج ہوا ہے راجن انہکار کی پہانسی مین پہنسا ہوا یہہ منکہہ آپ ہی موہ کو پراپت
ہو جاتا ہی اور جب انہکار آجاتا ہے تب ہی وہ اوتم مدہم نکشٹ کرم کرتا ہی جیسے مرتکا کی بنا گہٹ کا دیکہنا اسمبہو ہی ایسی
ہی ویہہ اور انہکار دونو کے ہونے سی اس منکہہ کی اُتپتی ہے اور انہکار کے ناس کرنیکو کیول سری بہگوتی سلمرتہہ ہین اور
وہی بہگوتی کسی بندہن مین نہین ہین پرنتو بہگت کے بس ہو جاتی ہین کچہہ اشچرج نہین ہے سو ہی راجن سری بہگوتی
کی بہگتی سے انہکار کا ناس ہوتا ہے سو تم اپنی چت کو اکانت کرکے بچارو کہ انہکار رہت ہو کر یہہ اوتار بہگوتی کے بنا بندہن
سے چہوٹنی کو سامرتہہ نہین ہین اور جس سمے انہکار جاتا رہیگا موہ کا بہی ناس ہو جاویگا اور جو منیشر تتو گیانی ہین اُنہون
نے تتو کے جاننیکو کیول انہکار کا ناس کیا ہے اور جو منکہہ اپنی مند بدہی سے انہکار کو دہارن کرتے ہین وہ گربہہ باس
ہوتے ہین اور جنہون نے انہکار کو تیاگ دیا ہی وہی بہگوتی کے پرم پد کو پراپت ہوتے ہین اور کوشلیا اتہوا دیوکی کے گربہہ
مین سری رامچندر جی اور سری کرشن چندر جی انہکار سے پورب شاپ کرکے پراپت ہوئے اور جب اُنکا انہکار ناس ہوتا ہی
اُس سمے بیکنٹہہ کو پراپت ہو کر بہگوتی کے پرم پد کو پراپت ہوتے ہین سو سنسار کے آواگون سے چہوٹنی کی اچہا کرنے والون کو
چاہیے کہ اپنی بدہی سے کرم کو سری بہگوتی کے چرنونمین آرپن کردین جب وے آواگون سے رہت ہو کر بہگوتی
کے پرم پد کو پراپت ہو جائینگے سو ہی راجن برہما بشنو مہیش مایا کے جنتر مین ایسے بہرم رہی ہین جیسے مرگ اپنی ناپ
کستوری کو بہولا ہوا دوڑا پہرتا ہے اور جب گیان ہوتا ہے تو جانتا ہے کہ میرے ہی ویہہ سی یہہ سوگندہ آتی
ہی پہر دہیرج کو پراپت ہوتا ہے ✦

دوسرا ادہیا پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت
بہاشا کا جسمین جہکا سر اور کت بیج کی اوتپتی کا آکہیان ہے

راجا جنمیجے نے سری بیاس جی مہاراج سے پہر پرشن کرا کہ ہے مہاراج اُس بہگوتی جی کے چرتر جنکو سرون ماتر ہی انیک

جنم کے پاپونکا ناس ہوتا ہے مجہہ سے برنن کرو بیاس جی مہاراج بولے کہ ہے راجن لبتار پورب سمے مایا کے چرتر
چت دیکر سروَن کرو کہ پورب سمے دیوتاؤن اور دیتونکا جدہ دارن ہوا اُس سمے کا راجا مہکاسر تہا اور وہ تپ کرنیکو
ہمانچل پربت مین گیا اور اُسنے دس سہنسر برکہہ لگ گہور تپ کیا تو برہما جی ہنس پر چڑہکر سنمکہہ آکر بولے کہ اب تم بردان
مانگو مہکاسر نے بر مانگا کہ مین امر ہو جاؤن برہما جی بولے کہ ہے راجن جو اُتپت ہوا ہے وہ نشچے مرت ہوگا اور جو مرت
ہوگا او تپت ہوگا یہہ ہی بر نہین ملسکتا پہر مہکاسر نے کہا کہ یہہ بر دو کہ دیوتا اتہوا منکہہ رشی کے ہاتہہ سے میری مرت نہو
اور استری کی تو کیا میرے مارنیکی سامرتہہ ہے برہما جی نے بر دیدیا کہ ایسا ہی ہوگا تم اکہنڈ راج کروگے اور استری کے
ہاتہہ سے مارے جاؤگے یہہ بر دیکر برہما جی انتردہیان ہوئے راجا جنمیجہ نے پوچہا کہ ہے بیاس جی مہاراج مہکاسر
کون تہا اُسکی اُتپتی کیسی ہوئی اور کسکا پتر تہا بیاس جی بولے کہ ایک (دنو) نام دانو کے دو پتر ہوئے رمبہہ کرمبہہ
اُنکے سنتان نہین تہی سنتان کے نمت وہ دونو تپ کرنے لگے اور دیرگہہ کال لگ پنج ندی کے جل مین کہڑا ہوکر تو کرمبہہ
نے اور ایک بڑہ کے برچہہ کے نیچے رمبہہ نے پنج اگنی تپ کر تپ کیا اندر اُنکے تپ سے بہے وان ہو سوچ کو پراپت ہوکر
کرمبہہ کے سمیپ گیا اور گراہ روپ ہوکر کرمبہہ کے دونو پیر پکڑکے اُسکا ناس کیا۔ رمبہہ یہہ برتانت سنکر کرودہ سے اپنے
سیس کو کاٹنے اور اگنی مین ہہشیم کرنے کو کہڑا ہوا سو اگنی دیوتا نے کہا کہ ہے مور کہہ تو اپنے سیس کو بر تہا کیون کاٹے
ہے تیری بانچہا ہو سو کہو مین تجہکو بردان دونگا رمبہہ بولا کہ ہے دیو جو تم میری اوپر پرسن ہو تو یہہ بردان مجہکو
دو کہ تینون لوک کا جیتنے والا میرے پتر ہو اگنی دیوتا نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا رمبہہ تپ کی سماپتی کرکے اپنے استہان کو
آیا اور بواہ کی منسا کرنے لگا اور کامدیو کی پربلتائی او سکو اُتپن ہوگئی اُس سمے ایک بہنیس کو دیکہکر اُس سے رون کر اُہنیس
کو گربہہ کی اوتپتی ہوگئی اور رمبہہ اُس گربہہ کی انیک پرکار سے رکشا کرنے لگا اور پاتال کو لیجاکر اُسکے سمیپ بہت سے
دوارپال استہت کر دیئے پشچات ایک بہنیسا کام آتر ہوا اُس بہنیس کے سمیپ آگیا دوارپال بہان ہوکر سب بہاگ گئے رمبہہ
شستر لیکر بہنیسے کو انیک پرکار بل کرکے ہٹانے لگا پرنتو اُس بہنیسے نے رمبہہ کو اپنے سینگو پر اُٹہاکر دہرتی پر ٹپک دیا کہ
وہ مرتیو کو پراپت ہوگیا وہ بہنیس اپنے بہرتار کی مرت دیکہکر اپنی رکشا کے کارن یکشون کے سمیپ گئی اور وہ بہنیسا بہی اُسکو
پیچہے پیچہے چلا گیا یکشون نے بہنیس کی دینتائی دیکہکر اُس بہنیسے کو ایک بان سے مار ڈالا اور یکشون نے رمبہہ کے مرتک
شریر کو چتا بناکر پرویش کر دیا بہنیس اپنے پتی کو چتا مین دیکہکر آپ بہی ستی ہونے کی اچہا کری یکشون نے او سکو سمجہایا

بہی کہ شاستر کے پرمان گربہہ وتی کا ستی ہونا جوگ نہین ہر تو وہ اگنی مین پرویش ہوگئی تشچات اگنی سے وہ اوسکا گربہہ
تو مہیشا روپ ہوکر اور مبہہ رکت بیج کا اوتار دہارن کرکے چتا سے باہر نکلا دی دو تو بڑے بلوان ہوئے اور مہکا سر راج
گدی پر استہت ہوا ہے راجن مہکاسر کی اوتپتی اس پرکار ہوئی +

تیسرا ادہیا۔ پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردلوکرت
بہاشا کا جسمین مہکاسر کا برگی نوسا چکروتی راجا ہونا اور اسکا جدہ اندر کے ساتہہ برنن ہے

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن جنمیجہ وہ مہکاسر بردان پاکر راج گدی پر استہت ہوکر راج کرنے لگا اور پرتہوی کی
بہلی پرکار پالنا کرتا تہا اور سمپورن راجونکو جیت کر چکروتی راجا ہوا اور نامبراکش نام راچہش اور ہلومان اور بڑال
باتکل اور تر نیتر کال بندہک اوسکی سیناپتی ہوئی اور سمپورن بہوپال اور برہمن اور رشی اُسکے اگیاکاری اور بس ہوگئے
اور اوسنے جگ کا اوہکاری ہوکر سُرگ کے جیتنے کی اچہا کرکے پرندہی منتری کو اندر کے پاس بہیجکر کہلا بہیجا کہ ہے اندر تم سُرگ
کو چہوڑکر میرے اگیاکاری ہوکر میری سرن آؤ اور اپنا بجر مجہے دیدو اور میرے بل کو تم پہلے سے جانتے ہو سیگہہ سُرگ کو چہوڑ
اندر اس دوت سے یہہ بارتا سنکر بولا کہ ہے بر ندہی مینے بہلی پرکار جانا کہ وہ دیت گربہہ کو پراپت ہورہا ہے وہ اگیان
ہی اُس سے جاکر کہدی کہ تیری سینگونکو اندر بہلے پرکار توڑیگا اور آجتک کسی نے دوت کو نہین مارا ہے اس کارن تجہکو مین چہوڑ
دیتا ہون اور جو جہل بل پراکرم مہکاسر کا ہی وہ مینے جان لیا جو کوئی راجا میرے سمان ہو تو مین اُسکے ساتہہ لڑون وہ
مہیشی ست ہی پشون کے تل سینگ کے ہاتہہ سے مارا جائیگا اُس دوت نے اندر کے بچنون کو مہکاسر سے جاکر کہا کہ اندر تمکو تجہہ سمجہتا
ہی اور جو کچہہ اندر نے اشٹین بچن کہے ہین وہ مجکو آپکے سنمکہہ کہنی جوگ نہین ہین مہکاسر نے دوت کے بچن سنکر وہ وہان ہو
سب دیتونکو اکٹہا کرکے اگیا کری کہ اب تم بہلے پرکار اندر کے ساتہہ جدہ کرو کہ اندر اپسراؤنکا بہوگنی والا اور تپسیون کے تپ کا
بگہن کرنیوالا لپاٹی ہے اور اوسکے اچارج جو لشنو ہین وے بہی کپٹی اور تپاؤنکی کہان مایا روپ دہاری بسواس گہاتی
ہین جنہون نے باراہ روپ دہارن کرکے ہرناکش کو اور نرسنگہہ روپ ہوکر ہرنکشب کو مارا ہے کہین نچ روپ ہوکر جدہ نہین
کرا کپٹ روپ ہوکر جدہ کرا ہے مین اُس سے ڈرتا نہین ہون مین پہلے ہی سب کو جیت چکا ہون اور اندر کو تو مین ترن
کی نیا مین ہی نہین جانتا اور برن کوبیر چندرما سورج اگنی سمپورن میرے بسی ہوت ہین اور جگ کا بہاگ مین

لیتا ہون اور میری مرت کسی دیوتا اتہوا منکہہ سے نہین ہے اور ناری کی تو کیا گنتی ہے اکیلا سمپورن لوکونکو جیت سکتا ہون اور شنکر جی اپنے گرو کو بلا کر کہا کہ ہے مہاراج خبتر منتر کرکے میری سہایتا کرو +

چوتہا ادہیاء پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین اودم کرنا اندر کا جدّہ جہکاسر کے کارن اور برہسپت جی کا دہیرج دینا اندر کو برنن ہے

بیاس جی بولے کہ دوت کے بدا ہونیکے پشچات اندر نے اپنے منتریون تہم بایو کوبیر برن کو بلا کر کہا کہ جہکاسر اپنی سینا لیکر آتا ہے تم ہی جدہ کرنیکو سمبہل جاؤ اور شستر دہارن کرو اور جو تم جدہ کی سامرتہ نہین رکہتے ہو تو مرگ کو چہوڑ کر جہکا کی سرن جا کر اسکی سیوا کرو اور جو تم خبتر منتر کرکے اوپاؤ جانتے ہو سوچ کر مجہہ سے کہو اب سمے ملاپ کا نہین ہے بیرونکا دہرم جدہ کرنے کا ہی جو منکہہ ایک چت ہوکر کارج کریگا اسکی ہی جے ہوگی آتے ہی مین جہکاسر کے دوت نے آکر اندر سے یہہ سندیسا کہا کہ جو تم جدہ کیا چاہتے ہو تو ملبہہ مت کرو اور جو جدہ نکرو تو اپنا چہتر چہوڑ دو سیگہر دیدو اندر نے کہا جو سوربیر ہوتے ہین اپنے مکہہ سے بہت بول نہین کہتے ہین جہکاسر سے جا کر کہدے کہ اپنے پراکرم کو جدہ مین دکہلا وے اندر نے اپنے پروہت برہسپت جی کو بلا کر کہا کہ ہے گورو تم اس سمے میری سہایتا پہلے ہر کار کرو جہکاسر بردان کے گربہہ مین آکر مجہہ سے جدہ کرنا چاہتا ہے اور اوسکی مرتیو منکہہ اور دیوتاؤن کے ہاتہہ سے نہین ہے اوسکی مرت ناری کے ہاتہہ سے ہو برہسپت جی بولے کہ ہے راجن تم اس سمے دہیرج کرو سیگرتائی مت کرو جے پراجے ہاتہہ دیو کے ہے اور بدہیوان منکہہ کارن کار کو سوچ کر کرتے ہین اور سکہہ دکہہ ہی سمپورن پراوہین ہین بناسوچے کام کرنا اپول مور کہتائی ہے جو بدہمان ہین ہر کہہ سوک کو سمان سمجہتے ہین اور جو منکہہ ادہیرتائی کرکے کارج کرتے ہین وہ سدا دکہہ کے بہاگی ہین اور ہے راجن یہہ شریر ناس وان ہے اور جیو کا کبہی ناس نہین ہے اور جو پراجی بہاوی کے بس مین سو یہہ اوپاؤ من کے جیتنے کا ساتہہ ہے من کو بس کرنا چاہئے +

پانچوان ادہیاء پانچوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین جہکاسر کے منتریون بڑال اور تامبر کا جدہ دیوتاؤن اور شیوجی اور سوام کارتک جی کے ساتہہ برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن راجا اندر نے پہر برہسپت جی سے کہا کہ ہے مہاراج اب او دوگ کا سمے ہے دہیرتائی کا

نہین ہے سو تم جنتر منتر کر کے اوپاؤ کرو اودم نکرنا اور رنترا اودم ہو جانا اور پہاوی کے اوپر رہنا پنسکو نکا کام ہی جدہ کر
سے گیان ورشٹی کا کام نہین ہے اودم نکرنا جوگ ہی جہتر یونکا اہوشن کیول جدّہ ہے سو ہی مہاراج ایسا اوپاو کرنا
چاہیے جس سے مہکاسر کا ناس ہو اور تم میرے گرو ہو اور شسترمیرا بجر ہے اور سری لشنو میری سہایتا پر لشچے ہین
تم اس سے رکشا کوچ پڑ ہو اور مجکو اگیا جدّہ کی دو بر ہسپت جی بولے کہ اس سے نہ تو مین جدہ کی اگیا کرون نہ دہیرتائی کو
کہون مین پہلے کہہ چکا ہون کہ جیت ہار کیول بہاوی کے بس ہے اور منتر اور اشیرباد دینے کو مین تت پر ہون دیکہو جس
سمی میرے اوپر سنکٹ ہری جانے میری بہاریا کا ٹرا تہا اور تمنے بہی چندرا کو بہت کچہہ سمجہایا تہا جب برہما جی نے میری
سہایتا کری تہی سو تم بہی جدّہ کا ارنبہہ کرو پر تو جیت ہار دیوگے ہاتہہ ہے یہہ سنکر اندر نے برہما جی کے سمیپ جاکر ہاتہہ
جوڑکے کہا کہ مہکاسر میرے سُرگ کو چہیننے کی اچہا کرتا ہی اس سے تم میری سہای کرو اور مہکاسر کے پاس انیک دینت سینیا
سنجگت ہین اور اوسکو بردان بہی ہو چکا ہے سو مین تمہاری سرن ہون برہما جی بولے کہ مین اکیلا تمہاری سہایتا
کرنیکو سامرتہہ نہین ہون چلو سری شیوجی مہاراج کے پاس کیلاس کو چلین اور شیوجی کو آگے کرکے سری لشنو بہگوان
کے سرن چلین گے اور سری بہگوان سے پرارتہنا کرینگے آگے جو ہونہار ہی ہاتہہ دینو کے ہے اور برہما جی اندر سہت
کیلاس کو گئے اور سری شنکر مہاراج کو ڈنڈوت کرکے بیدون کے منتر سے استتی کری اور شیوجی کو لیکر سری لشنو بہگوان
کی سرن جاکر پرارتہنا کری کہ ہے مہاراج ہم مہکاسر کے بہی سے آپکی سرن آئے ہین ہماری سہای کرو سری لشنو بہگوان
بولے کہ تم بہی مت کرو مہکاسر کے ساتہہ جدّہ کرینگے اور یہہ سنکر سمپورن دیوتاؤن نے اپنے شستر گرہن کر لئے اور
سری لشنو بہگوان اور برہما جی اور شنکر جی اور سوامی کارتک جی اور یم راج اپنے اپنے باہنون پر چڑہکر سینا کو اکٹہی
کرکے سنگرام مین پہونچے تہوڑی کال پیچہے مہکاسر بہی اپنی سینا سہت آپہونچا اور انیک شستر ون سے جدّہ ہونے لگا
مہکاسر کے سینا پت نے اندر کے سنکہہ پانچ بان پہینکے اندر نے اُن بانونکو مارگ مین ہی اپنے بانون سے ٹکڑے ٹکڑے
کر ڈالے پہر اندر نے ایک بان اُسکے مارا کہ وہ مورچہا کو پراپت ہوا اور ایک بجر اندر نے اُسکے ہاتہی کے مارا کہ ہاتہی بہی پرتہوی
پر گر پڑا یہہ چرتر دیکہکر مہکاسر نے بڑال راچہس کو بلاکر کہا کہ تم شیگہر سنگرام مین جاکر اندر آدی دیوتاؤنکو جیت کر میرے پاس
لاؤ بڑال سنگرام مین آکر کہڑا ہوا اور اندر بہی ایراپت ہستی پر چڑہکر بجر ہاتہہ مین لیکر سنمکہہ آیا بڑال نے پانچ بان اندر
پر چلائے اندر نے اونکو بہی توڑ ڈالا اندر کے پراکرم کو دیکہکر بڑال اپنے مکہہ سے دہن دہن کہکر بانونکی برکہا کرنے لگا

اور جو بان بڑال نے پہینکے سب اندر نے مارگ مین ہی توڑ ڈالے پشچات بڑال نے اندر کے ہاتہی کے ایک گدا ماری اندر نے اپنو
شستروں سے گدا کو بڑال کے ہاتہہ سے گرا دی اور اپنو بانون سے دئیت کی سینا کو بیاکل کر دی اور بہت دئیت ہاتہی
کے پگون سے مردن کرا دیئے دئیت کی سینا کمپا ئمان ہو گئی اور پہر آپسمین جدہ ہونے لگا اور ایک دوسرے کی سنمکہہ بان
پہینکنے لگے اور سور بیر آگے کو پگ دہر دہر کے شستر چلانے لگے پہر اندر نے اپنے پتر جینت کو جدہ کے کارن بہیجا اور جینت اور
آسرو سنکا دارن جدہ ہوا جینت نے پانچ بان بڑال کے مارے جس سے بڑال مورچہت ہو گیا اور جے جے شبد ہونے لگے اور دندہبی
بجنے لگے اکاس سے پشپونکی برکہا ہونے لگی اپسرا نرت کرنے لگین دیوتا انند کرنے لگے یہہ شبد سنکر اور بڑال کو مورچہت دیکہکر
مہکاسر نے کوپ وان ہو کر تامبر دئیت کو سنگرام مین بہیجا اور تامبر بانونکی برکہا کرنے لگا اور پیچہی اسکے مہکاسر بہی کہڑا
ہوا اور برن بہی اپنے شستر لیکر اور یم بہی بہینسے پر چڑہ کر کال ڈنڈ شستر اپنا ہاتہہ مین لیکر تامبر کے سنمکہہ آئے اور بہادر
جدہ نانا پرکار کے شستروں سے ہونے لگا یم رائے نے اپنے ڈنڈ سے تامبر کو دہرتی پر ٹپکدیا اندر نے انیک دئیتون کو سنگرام
سے بہگا دیا اور دیوتا اپنے کہار بندہ سے کہتے تہے کہ تشٹ تشٹ اور دئینت تامبر کو مورچہت دیکہکر ہاہا کار کرنے لگے اور
سینا دئیتون کی بہے سے آتر ہو گئی +

چہٹا ادہیائے، پانچویں اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین مہکاسر اور دیوتاون کا جدہ اور مورچہت ہونا مہکاسر کا برنن ہے

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن تامبر کو مورچہا آئی پشچات مہکاسر گدا ہاتہہ مین لیکر اندر سے کہنے لگا کہ ہے دیوتاؤ
تم سدیو کال کے مینسک ہو اور یہہ کہکر اندر کے بہجامین گدا ماری اندر نے اپنے بجر سے اسکی گدا کی ٹوک کر ڈالے مہکاسر نے ایک
کہڑگ ہاتہہ مین لے لیا اور پرچہہ ماگہور جدہ ہونے لگا پہر مہکاسر سامری مایا سمپورن لوک کی ناس اور بیرون کی موہت کرنے
والی رچنے لگا کہ کروڑوں مہکاسر کے سمان اسر شستر لیکر سنمکہہ کہڑے ہو گئے راجا اندر انکو دیکہکر بسمے کو پراپت ہو گیا اور
برن یم ہوتاشن سورج چندرما بسمے کو پراپت ہوئے اور برہما وشنو مہیش اپنے اپنے باہنون پر ستہت ہو کر جدہ کے کارن کہڑے
ہوئے اور وشنو بہگوان اس مایا کا تیج دیکہکر موہ کو پراپت ہوئے اور مایا کا روپ ایسا بہنکر درشٹ پڑا مانو یہہ ہی مایا لوگونکی
ناس کرنے والی ہے اور مہکاسر بردان کے ابہمان مین بہرا ہوا سینا پتیون سہت جنکے یہہ نام ہین - اوگراسیہ اوگربیرج

اسلوما ترنیترا باسکل اندہک سنکہہ آیا اور نانا پرکار کے شستر چہوڑنے لگے دیوتا بہی انہو اپنے شستر لیکے بانونکی
برکہا کرنے لگے اور اندہک دیئت کے اوپر شیوجی مہاراج نے پانچ بان پہینکے اور باسدیو بہگوان نے اینک پرکار بانونکی
برکہا کری اور سری بہگوان اور جہکاسر کا پرسپر جدہ ہونے لگا اور جہیش جی اور اندہک دیئت کا آپسمین جدہ پچاس ورہ
لگ ہوا ایسے ہی باسکل اور اندر کا جدہ ہوا اسی پرکار جہکاسر اور شیوجی کا اور ترنیترا اور یم کا اور جہانو اور کوبیر کا اور
اسلوما اور برن کا جہادارن جدہ ہونے لگا اور اسلوما نے ایک گدا دارن گڑڑ کے اوپر ماری کہ گڑڑ کو مورچہا آگئی بہگوان نے
گڑڑ کو اپنے ہست کمل سے چیتن کر کے اینک پرکار کے بانونکی برکہا کری اور اپنی سارنگ دہنش کو ہاتہہ مین لے لیا اندہک نے
بہگوان کے بانونکو توڑ ڈالا اور بہگوان کے اوپر پچاس بان پہینکے بہگوان نے سب کا مارگ مین ہی چورن کر دیا پہر بہگوان
نے سودرشن چکر چلایا جہکاسر نے اپنے چکر سے توارن کر دیا بہگوان کے چکر کو نس پہل دیکہکر دیوتا سوگ کو پراپت ہوئے
اور دیئت ہرکہہ کو پہر باسدیو جی مہاراج نے گدا کلپہ مار کیا کہ جہکاسر مورچہت ہوکر اور پہر چیتن ہوکر بہگوان کے سنکہہ آیا پہر
جہکاسر کو دیکہکر بہے وان ہوگئے اور جہکاسر نے بانونکی برکہا کری بہگوان نے سارنگ دہنش سے بانونکی برکہا کری جہکاسر
نے بہگوان کے سب بان توڑ ڈالے بہگوان نے جہکاسر کے سیس مین ایک گدا ایسی ماری کہ وہ مورچہت ہوگیا اور اوسکی
سینا مین ہاہاکار پڑ گیا پہر جہکاسر نے چیتن ہوکر بہگوان کے اوپر ایک گدا چلائی کہ بہگوان مورچہت ہوگئے پہر بہگوان مورچہا
ہوتا گ گڑڑ پر چڑہکر سنگرام سے بہاگ گئے اور دیوتا بہی سرگ کو بہاگ گئے اور دیوتاؤنکو بہہ وان دیکہکر سری شنکر جی مہاراج نے
جہکاسر کے ایک ترسول مارا جہکاسر نے ایک شکتی چلائی اور مہادیو جی کے ترشول کو میکہہ کے سمان گرج کر اپنی گدا سے توارن
کیا شنکر جی کو پیڑاوان دیکہکر پہر سری بہگوان سنگرام مین آئے اور جہکاسر لال لال نیتر کرے ہوئے پونچہہ اوٹہا کر کہڑا ہوا
اور بانونکی برکہا کرنے لگا اور اوسکے بہیکر شبد کو سنکر دیوتا بہہ وان ہوگئے اور جہکاسر اپنے سینگونپر پربت اوٹہا اوٹہا کر
پہینکنے لگا اور بہگوان اور مہادیو جی نے بہی دارن بانونکی میگہون کے تل برکہا کری جہکاسر نے بہگوان کے سنمکہہ
ایک پربت اوٹہا کر پہینکا بہگوان نے اپنی گدا سے اوسکے ٹوک ٹوک کر ڈالے اور بہگوان نے جہکاسر کے مستک مین اپنا
چکر مارا جہکاسر مورچہا کہا کر گر پڑا اور بہگوان نے دیئتونپر بانونکی برکہا کری اور پانچ جن سنکہہ کو بجایا کہ دیئت کی سینا
بہے کو پراپت ہوگئی اور دیوتا آنند کرنے لگے ۔

ساتوان ادہیاء پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جہین مہکاسر اور دیوتاؤنکا جدہ اور بہاگ جانا دیوتاؤن کا برنن ھے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن مہکاسر نے دیوتاؤنکو پربل دیکہکر اپنے روپ کو گپت کر سنگہہ کا سروپ دہارن کرلیا اور ایسا گہور
دارن ناد کیا جس سے دیوتاؤنکی سینا بےوان ہو گئی اور اپنی نکہون سے گرڑ کے ساتھہ جدہ کرنے لگا کہ گرڑ کے انگ سے
اتینت رودہر نکلنے لگا اور پہر شنو بہگوان سے جدہ کرنے لگا۔ سری بہگوان نے گدا ہاتھہ مین لیکر چلائی مہکاسر نے دارُن
جدہ کر کے سری بہگوان کے ہاتھہ سے گدا کو گرا دیا اور سری بہگوان سنگرام سے بہاگ کر اپنے استہان کو چلے گئے پہر شنکر
مہاراج اور برہما بہی بہگوان کو بہاگتا دیکہکر بہاگ گئے اور اندر سنگرام کے بیچ ستہت رہینگئے اور برُن یم سورج کے آدلیکر
سرب پنجہتر آدک بہی مون ہو کر کہڑی رہگئی اور مہکاسر کی سینا نے دیوتاؤنکی سینا پر بانونکی برکہا کری اور مہکاسر نے اپنا نج
روپ دہارن کرلیا اور مہا گہور جدہ ہونے لگا پرنام مہکاسر نے اندر کے آدلیکر دیوتاؤنکو بہگا دیا اور مہکاسر کی جیت ہوئی
اور مہکاسر نے ایراپت ہستی کو چہین لیا اور اندر کے آسن پر ستہت ہوا اس پرکار پورن سو برکہہ جدہ ہوا اور دیوتا پربتون
مین بہرمنے لگے اور پہر برہما جی کی سرن جا کر کہا کہ ہے برہما جی مہاراج سرن ہے اس مہکاسر سے ہم دُکہت ہو کر آئے
ہین ہماری سہائے کرو کہ مہکاسر نے ہمارا راج چہین لیا اور جو ہمارا ادہکار جگ مین تہا اب وہ بہاگ برہمن مہکاسر کے
ارپن کرنے لگے برہما جی بولے کہ چلو سب ملکر پہر کیلاس پر چلین اور شیوجی مہاراج کو ساتھہ لیکر سری بہگوان کے سرن بیکنٹہہ کو
چلینگے اور برہما جی ہنس پر چڑہکر دیوتاؤن سہت کیلاس پر پہونچے اور شیوجی مہاراج نے سمپورن دیوتاؤن کو پرتہک پرتہک
آسن دیا اور برہما جی ہنسکر بولے کہ ہے تاتہہ سمپورن دیوتاؤن کو لیکر اس سمے کیسے آئے برہما جی بولے کہ ہے ایش مہکاسر
دینت نے دیوتاؤن کا بہاگ لے لیا سو اُس مہکاسر کے ناس کے کارن تمہارے سرن آئے ہین شنکر جی مہاراج اُسکا
اکر کے بولے کہ ہے برہما جی تم جانتے ہو کہ یہہ سب کارن تہاپ کا ہی اور اُس بردان کے متہا کرنے کی کسی دیوتا کو سامرتہہ
نہین ہے دیکہو ہم اور تم اور بہگوان اور سرب دیوتاؤن نے مہکاسر سے جدہ کر لیا پرنتو جیتا نہین گیا یہہ استری کی
کی سامرتہہ ہے کہ اُسکو سنگہہ جدہ کرے اب چلو سمپورن دیوتاؤن سہت سری بہگوان کے پاس چلین وہ ہی کچہہ اُپا
کرینگے اور بیکنٹہہ کو چلے مارگ مین بہلے بہلے سگن دیکہہ دیکہہ کر پرسن ہوتے جاتے تہے *

آٹھوان ادھیا، پانچوین اسکندھ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیوکرت بھاشا کا جسمین سری لشنو بھگوان کی سرن جانا دیوتاؤن کا اور اُتپت ہونا شکتی کا دیوتاؤن کی تیج سی برنن

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن سرب دیوتا بیکنٹھ دواری پر پہونچی جہان انیک پرکار کی سرتا اور تراگ تہی اور ہنس سارس آدک نانا پرکار کے پکشی منوہر شبد کر رہے تہی اور چمپا اور اشوک کر آدلیکر انیک پرکار کے برچھ سوبھاوی رہے تہی اور نانا پرکار کے بشپ کہلی ہوئے تہی اور بہوتری گنجار کر رہے تہی اور سنک سنندن سنت کمار آدلیکر بھگوان کی سیوا کر رہے تہی اور انیک پرکار کے رتن جٹت دیکھکر برہما دک آنند کو پراپت ہوئے اور جے بجے دوارپالون نے بھگوان سے جا کر کہا کہ ہی مہاراج سمپورن دیوتا برہما سے آدلیکر دوارے پر کہڑے استتی کر رہے ہین ہے راجن دیوتاؤنکو دیکہکر مُسکان کر کے سری بھگوان پوچھنے لگے کہ ہی دیوتاؤ تم کس کارن آئے ہو دیوتا بولے کہ ہی دیوہی دیو ہے جگناتھ ہی سرشٹی کی اُتپت کرتا ہے دیا سندہو مہاراج ہم تمہارے سرن آئے ہین سری لشنو بھگوان نے کہا کہ ہے دیوتاؤ ہمنی تمہار امنورتھ پہلی پر کا جانا پرنتو یہہ سب اپدرہ ہونا شاپ کا کارن ہے سو تم دہیرج رکہو سندیہہ مت کرو دیوتا بولے کہ ہے مہاراج اُس بردان کے اوپاؤ کرنیوالے بہی تم ہی ہو ہمارے اوپر انگرہ کر کے ہماری پیڑا کو ہرو اور تا شیچی اور یہی شکتی مہکاسر کے سنگہہ تمہارے بنا سامرتھ جدہ کرنے کی نہین رکہتین سری لشنو بھگوان بولے کہ ہی دیوتاؤ تم سمپورن دیوتاؤن کے تیج سے مہکاسر کا ناس ہوگا کہ سمپورن دیوتاؤن کے انس سے ایک شکتی اوتپت ہوگی اور انیک پرکار کے شستر دھارن کر کے مہکاسر کا ناس کریگی اب وہ سمی آگیا ہے سو اُس سمی برہما جی کے مکہار بند سے ایک تیج رکت برن کچھہ سیتل کچھہ تاتا نکلا اور سری شنکر مہاراج کے دیہہ سی ایک تیج سوئیت برن تموگن کو دہارن کری ہوئے پہر لشنو مہاراج کے شریر سے ایک تیج نیل برن ستوگن کا ناس کرنیوالا نکلا پہر اندر کے شریر سے ایک تیج چتر بچتر اور کوبیر یم اگنی اور سمپورن دیوتاؤن کے دیہہ سے اسی پرکار تیج نکلا اُس سمپورن تیج سے ایک ناری ستوگن رجوگن تموگن یکت اٹھارہ بہجا دہارن کیئے ہوئے پرم رمنیک تینون برنونکو دہارن کرے ہوئے تینون لوگونکی موہنیوالی سوئیت مکہار بند شام نیتر رکت ادہر تامبر کیسی کانتی دیہہ کی مہکاسر کے ناس کرنیکو اوتپت ہوئی راجا جنمیجے نے بیاس جی سے پوچھا کہ ہے مہاراج اُس ناری کا ایک ہی پرکار کا برن تہا تہوا انیک پرکار کا اور کس کس دیوتا کے تیج سے کون کونسا انگ اوتپت ہوا وہ مجھہ سے بہن بہن کر کے کہو بیاس جی بولے کہ ہی راجن اُس روپ کے کہنی کی برہما کو بہی سامرتھ

نہین ہے پرنتو مین اپنی بدہی کے انسار کہتا ہون کہ وہ سری مہامایا ایک روپ بہی ہے اور انیک روپ بہی ہے اور ارُوپ
بہی ہے جس پرکار نٹ اپنی لیلا کو دہارن کرتا ہے اس پرکار مہامایا اپنے روپ شتون کے ناس کرنیکے کارن دہارن کرتی
ہے اور شنکرجی مہاراج کے تیج سے تو مکہار بند کی اوتپتی ہوئی اور یم راج کی تیج سے کیش اور اگنی کے تیج سے ترنیتر ایک
سوئیت ایک کرشن ایک رکت برن اور بایو کے تیج سے ناسکا نیل برن اور برہما کے تیج سے سوئیت برن اور آرن کی تیج سے
اوپر کا ہونٹ اور سوام کارتک جی کے تیج سے نیچے کا ہونٹ اور اشنو کے تیج سے اٹھارہ بہجا اور لشو کی تیج سے اُنگلی اور جنگہو
اور چندرما کے تیج سے دو نو کچا اور اندر کے تیج سے کٹہی اور برن کی تیج سے جنگا اور پنڈلی اور لسو کربان کی تیج سے نتھہ کی
اوتپتی ہوئی اس پرکار سرب دیوتاؤن کے انس سے وہ ناری اوتپت ہوئی اوسکو دیکھکر دیوتا بڑے پرشن ہوئے اور دیتونکو
مہادارن دکھہ ہوا اور سری اشنو کے آولیکر سب دیوتاؤن نے اپنی اپنے شستروں سے شستر دیئے ٭

نوان ادہیاء پانچوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین شستر اور ابہوشنون کا دینا دیوتاؤنکا سری بہگوتی جی کو اور گہور شبد سری بہگوتی کا سرون کرکے سبہنا دوت کا مہکاسُرکے سری مہارانی کے سنکہہ برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن دیوتاؤن نے آنند کو پراپت ہوکر بہگوتی جی کو شستر اور ابہوشن بہیٹ کرے سمندر نے امہرا او
ایک ہار ترمل اور چورامنی اور کنڈل اور انگد اور کنگنی نانا پرکار کے رتنون سے جڑی ہوئی اور نوپر اور لسو کربان اور برن
نے کنول کی مالا اور بیجنتی مالا اور ہماچل نے ناہن سنکہہ بہیٹ کرا اور اشنو بہگوان نے اپنی چکر سے چکر اور شیو جی نے اپنو
ترشول سے ترشول ور برن نے اپنو سنکہہ سے سنکہہ اور اگنی دیوتا نے ایک شکتی اسرونکی ناس کرنیوالی اور مرتیو دیوتا
نے چانپ اور اندر نے اپنی بجر سے بجر اور ایراپت ہستی اور گنٹہا اور یم راج نے کال ڈنڈ اور برہما جی نے کمنڈل گنگا جل بہر کر
اور برن نے پاش اور کال کہڑگ اور لسو کربان نے پرسا اور کوبیر نے سُرا پاتر بہر کر اور برن نے ایک گدا جسمین سو گہنٹے لگے
ہوئے تہے اور انیک پرکار کے شستر جنمین سورج نارائن کا سا تیج تہا دئے سری بہگوتی ابہوشنونکو گرہن کرکے بڑی آنند
ہوئی اور پہر سمپورن دیوتاؤن نے اس پرکار استتی کری کہ ہے شیوا ہے کلیانی ہے رُدرانی تمکو نمسکار ہو ہے کال
راتری ہے اندرانی ہے سدہی ہے بدہی ہے بروہی ہے اشنوی ہے پرتہوی ہے انتہا ہے اگنیری ہے شام ہوی

تمکو نمسکار ہے مہاپاپی مہکاسر کا بہلی پرکار ناس کرو اور ہماری پیڑا کو ہر و ہی راجن یہہ استتی دیوتاؤنکی سرون کرکے
سری مہامایا پرسن ہوکر بولین کہ ہے دیوتاؤ تم بہے مت کرو اس مہکاسر کو مین ایک چہن ماتر مین ناس کرونگی گھور شبد
کرکے ہنسنی لگین اور برہمانڈ شنو مہیش اندر آدی سب دیوتا وہ شبد سنکر مہکاسر کا بہے کرنے لگی اور اُس گھور شبد سی سمپورن پربت
کمپایمان اور اشٹ میرو چلایمان ہوگئی اور مہکاسر اُس شبد کو سرون کرکے اپنی منتریون سے کہنی لگا کہ یہہ شبد کسنی کیا ہے
تنیچی کرو اور اُس شبد کرنیوالے کو پکڑ کر میرے پاس لاؤ اور دیوتاؤنکا کال سمیپ آگیا ہے یہہ شبد وہ کر رہے ہین دوت
نے جاکر سری بہگوتی مہارانی کو اٹہارہ بہجا دہارن کیئے ہوئے اور سمپورن ابہوشن پہنے ہوئی اور شستر دہارن کیئے ہوئے
دیکہکر مہکاسر کے پاس آکر کہا کہ ہے مہاراج ایک استری مہا سندر سولہ برس کی اوستہا شستر دہارن کیئے ہوئے ابہوشن
پہنی ہوئے سنگہہ کے اوپر چڑہی ہوئی شبد کر رہی ہے اور اوسکو سر کے بارم بار پران کرنے مین بڑی پریت ہی اور
سب دیوتا کہڑے ہوئی ہاتہہ جوڑ کر استتی کر رہے ہین سو ہی مہاراج میری سامرتہہ اُسکے سنمکہہ کہڑے ہونے کی نہین
ہوئی مہکاسر دوت کے بچن سنکر موہ کو پراپت ہوا اپنے منتریون سے کہنے لگا کہ ہی منتریو سیگہہ جاکر اُس استری کو تم پہلے تو
سام دام بہید کرکے اُو شستر اُسپر مت کرو اور جو وہ نہ آوی تو بل کرکے بیگ میرے پاس لاؤ وہ دوت یہہ بچن سنکر سری مہامایا
کے سمیپ گیا اور کہا تو کون ہے اور اس سمے کیون کہڑی ہے اور تم نے کس کارن شبد کیا سمپورن دیوتاؤن سے اجیت جو
مہاراجا مہکاسر ہے تیرے روپ کی سوبہا سرون کرکے اُنکت ہوا کامدیو سے بیاکل ہو رہا ہی سو وہ تیرے روپ کو دیکہنی
کی اچہا کرتا ہے سو تمکو اُسکی اگیا مانکر سیگہہ اُسکے پاس چلنا جوگ ہی ✣

دسوان ادہیا، پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین سری بہگوتی اور مہکاسر کے دوت کا پرسپر سمباد ہے

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن سری بہگوتی مہارانی میگہہ کے سمان گرجکر مسکان کرکے بولین کہ ہے منتری تو بڑا چتر
ہے میری تیرے بچن سمجہے میرا نام مہالکشمی ہے اور مین سمپورن لشو کے اوتپت کرنیوالی ہون دیوتاؤن نے مجہہ سے مہکاسر کے
ناس کرنیکو پرارتہنا کری ہے کہ اندرادی دیوتا اُس دشٹ کے بہے کرکے اپنے اوہکار سے نربہاگ ہوکر دکہت ہو رہے ہین سو ہے
دوت مین اونکی پیڑا نرورت کرنے کو پراپت ہوئی ہون اور مین اکیلی ہون کچہہ سینا میرے ساتہہ نہین ہے ابتک کسی نے

دوت کو نہین ملرا ہے نہین تو تینہ جو اوسپت بچن کہے ابہی جم لوک کو جاتا اب تو جا اور مہکاسر سے کہدے کہ جو تو اپنا بہلا چاہے تو بیگ یہہ استہان چہوڑ کر پاتال کو بہاگ جا نہین تو سیگہر میری سنگہہ جدہ کرنیکو آکر مین تجہے بیگ یم راج کی استہان پہونچاونگی اور جگ جگ مین تجہسے اسرون اسنکہہ کا ناس کرتی رہی ہون اور جو تینہ شستر دہارن کیئے ہوئے ہین نر بہاکیجائیگی اور تو اسی سنگرام مین پڑا پاویگا اور یہی دھنشٹ تو گربہہ برہما کے بردان کا مت کرے ہینہ اسی کارن برہماجی کے بچن ست کرنے اور تیرے ناس کرنیکو استری روپ دہارن کیا ہے وہ دوت بولا کہ یہ بارانگنا تو ایسے بچن مت کہو کہان وہ مہکاسر کہان تو اکیلی استری اندرا آدو یوتا تو اسکے آگے سے بہاگ گئے تو کیسے اسکے ساتہہ جدہ کریگی وہ مہکاسر بڑا کہٹھور اور کرال ہے اور تم پر تہم تو اکیلی ہو دو تیہ بالا سروپ ترنیہ کو نمل جوبن سروپ تم اسکے سنکہہ کیسی ستہت ہوگی اور اسکے انگنت سینا اور اینک ستری ہین اور تمہارا انگ مہاکومل ہے سو مہکاسر تمہارا سنگار بہنگ کریگا تم گربہہ مت کرو اور ہماری سوامی کی اچہا تمہارے روپ کو دیکہنے کی ہے سو تم اپنا روپ دکہلاؤ اور جو تم ہمارے راجا مہکاسر کی پٹ رانی ہو جاوگی تو تینون لوکونکی بہو کو بہوگوگی ایسے بچن دوت کے سرون کرکے پہر مہارانی بولین کہ ہے دوت مینہ تیرے بچن بہلی پرکار سمجہی جس راجا کا تو دوت ہے مینہ جانا کہ اسکی بہی بدہی ایسی ہی ہوگی مہکاسر بہاوی کے بس ہے سو تو سمجہہ لے کہ اب اسکا کال آ پہونچا اسکو جا کر سمجہادے تو سنگہرام مین چلکر اس روپ کو دیکہہ جو بیر ہین وہ سنگہرام مین جدہ کرتے ہین ایسے گربہہ کی بچن نہین کہتے اور اوس دھشٹ کو سمجہادے کہ استری جانکر گربہہ مت کرے وہ یہی استری تیرا ناس کریگی بدہاتا نے تیرا کال جس پرکار لکہدیا ہے وہ سمے نکٹ آگیا ہے اور جو جو برہما اور شنبو نے دیوتونکو بر دیئے ہین اسی اسی پرکار مینے دیوتونکا نام کیا ہے اور جس سمے ہو وہ مین تیرا ناس کرونگی اس سمے دیوتا اپنے اپنے ادہکار اور بہاگ کو پراپت ہونگے یہہ بچن سرون کرکے دوت اسمے کو پراپت ہوا اپنے من مین سوچتا اور بہرمتا کرتا ہوا مہکاسر کے پاس آیا اور ہاتہہ جوڑ کر وہ سب بچن بہگوتی کے کہے اور جیسا روپ اپنو ہر دیکہا تہا برنن کیا اور کہا کہ ہے مہاراج وہ استری تمہاری پٹ رانی ہونے کی جوگ ہے اور مینے تمہارے سمپورن بچن اس سے کہدیئے اور اوسکے نم سے کہدیئے اور اوسنے یہہ بہی کہا ہے کہ مہکاسر پشو ہے اور مین استری پرم سندر ہون وہ سنسہ ہوکر کیونکر جو ایسی اچہا کرتا ہے +

گیارہوان ادہیاے پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیوکرت بہاشا

جسمین مہکاسر کا نامہ کو سری بہگوتی کے پاس بہیجنے کا آکہیان ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن مہکا مہر دوت کی بچن سنکر موہ کو پراپت ہوکر اپنے بردہ بردہ منتریونکو بلاکر کہنے لگا کہ ہی منتریو اب مین کیا اوپا کرون کہ مین کامدیو کرکے بہل ہوگیا اسکا کوئی اوپاد بہلی پرکار کرو منتری بولے کہ ہی مہاراج منتریونکا دہرم ہے کہ اپنی سوامی سے ست بچن کہے اور متہا بچن کہنے جوگ نہین ہے مہکا مہر بولا کہ تم اپنی لیے بچن پر دہیک تہاک ست کہو ست کہنی مین دوش نہین ہوگا اور تم ست بچن کہنے سے کچہہ بہی مت کرو بیروپاکش منتری بولا کہ ہے راجن وہ کون ناری ہے جو تمکو ایسے کٹہور بچن کہتی ہے تم نے تینون لوگ جینت لیئی ہین سمپورن دیوتا تمہاری اگیاکاری ہوگئی وہ اکیلی ہے سو ایک دوت تمہارا جینت کر تمہارے پاس لے آویگا تم کچہہ پرنتہم نکرو اور چنتا کو تیاگ دو پہر دُرنہ بہرنام منتری بولا کہ ہے راجن جو بچن بیروپاکش نے کہی سب ست ہین ہے مہاراج وہ ناری ایک روپ کا گرہہ کرکے تمکو اپنا لشتی بہوت کیا چاہتی ہے تمہاری سنکہہ کوئی جدّہ کرنیکو سامرتہہ نہین تم اپنی چنتا کو تیاگو پہر تامبر منتری بولا کہ ہے راجن جو جو بچن منتریون نے کہی وہ سب ست ہین اپنی بدہی کو اکانت کرکے سمرون کرو کہ مینے ایک سپن بہی استری کو دیکہا ہے اور اٹہارہ بہجا کی استری آجتک مینے دیکہی نہ سُنی سو اوسکو کیول استری نہ سمجہو ہمین کچہہ اور ہی کارن ہے مینے سُپن مین تمہارے دربار مین کالے کالے استری پرشن رون کرتے دیکہے ہین اور اینک کشتی بہی رون کرتے دیکہے ہین اور اینک پرکار کے اُتپات اور پرتہوی کو کمپائمان دیکہی ہے سو تم اپنے من مین بچارو کہ یہہ کیا کارن ہے اور بہاوی پربل ہے جو ہونہار ہے وہ اوش ہوگی اور یہہ اوتپات مینے کیول تمہارے بہون مین نہین دیکہا ساری نگری کے گہر گہر مین دیکہا ہی ہی راجن تم کابرتائی ست کرو ہم تمہارے اگیاکاری ہین پہلے پرکار جدہ کرینگے آگے جو بہاوی ہے سو ہوگی اور جیون مرن جو اجی سمپورن دیہو کے آدہین ہین مہکا مہر بولا کہ ہے تامبر تو میرا اٹرا پر یہہ ہے تو نشچے جدّہ کرنیکو جا اور اُس ناری کو سیگہر میرے سمیپ لا اور جو تیرے بس مین نہ آوی تو سنگرام مین تو اُسکے ساتہہ شستر بکرنا مین سنگرام مین آؤنگا کسی اوپا سے موہ کو پراپت کرکے میرے سمیپ لاؤ اور جو اوچت دہرم جدّہ کے ہین وہ کرو اور اوسکی سوبہا اور چیشٹا کو دیکہکر پہر تم تو آو بہاو کرکے سمجہانا جب سمجہے تو پشچات جدّہ کرنا اور نہ تو ایسی کابرتائی کرپو نہ بیرتائی کریو جیسی اُسکی بہاونا سمجہو ویسا کرکے میری سمیپ آجاؤ ہے راجن تامبر مہکا مہر کے بچن سُن ڈنڈوت کرکے اپنے کال کے بس ہوکر چلا اور جس سمے تامبر چلا اوسکو مارگ مین کہوٹے کہوٹے سگن دیکہے اور بہگوتی کے سنکہہ جاکر دیکہا کہ اٹہارہ بہجا دہارن کیئے ہوئے سنگہہ کی اوپر چڑہی ہوئے اینک دیوتا استتی سنکہہ کہڑے کرتے ہین تامبر بولا کہ ہی کلیانی تیرا مہروپ سمرون کرکے ہمارا سوامی موہ کو پراپت ہورہا ہے

اور تجھہ سے بانی گرہن کرنے کی اچھا رکھتا ہے سو ہی کلیانی اس سے تو میری پرارتھنا کو مان لے جو تو اُس راجا کی پٹ رانی
ہوگی تو تینون لوگ کے پدارتھہ کو بھوگے گی اور مہاکامہر بھی راجا تمہارے سمان ہے اور تمہارا روپ ویسا ہی ہے جیسا اُس
راجا کا ہے اس کارن تم اوسکی پٹ رانی ہونے کو جوگ ہو اور جس کار بیر کے ہاتھہ مین دہنک بان ہوتی ہے اسی پرکار
تمہاری یہہ بھرکٹی بیرونکی چھیدین کرنے والی ہین اور اس سنسار کے سب جدّہ اور سنگرام دُکھہ دائی ہین اور تمہارا جدّہ جو
نیترون کے کٹاکش سے ہی بڑا سکھہ کا دینے والا ہی جس سے تم نیترون کے کٹاکش سے مہکامہر کو دیکھو گی وہ آپ ہی ہتا جائیگا
سو تم میرا کہا مانو راجا مہکامہر کی پٹ رانی ہو جاؤ تم بڑا سکھہ پاؤ گی اور جو تم سے پتر ہونگے وہی تینون لوک کے راجا ہونگے +

بارھوان ادھیا۔ پانچوین اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا

جسمین سری بھگوتی اور تامبر کا سمبھاد ہی اور منتریونکا دھیرج دینا مہکاسر کو برنن ھی

ویاس جی نے کہا کہ تامبر کے بچن سروَن کرکے سری بھگوتی جی بولین کہ ہے تامبر تو راجا سے جا کر کہہ کہ جو تو اپنا جینا چاہے ہے
تو پاتال کو سیگھہ بھاگ جا اور مجکو تو اپنی ماتا ہیشی کے تل سمجھہ ایک سینگ اور پونچھہ میری نہین ہے میری اچھا کرنے کی
نہ لشنو نہ شنکر نہ و منہ نہ کبیر نہ برن کسیکو سامرتھہ نہین ہے اور میرا پت نرگن اننت نرالمبہ نرآسرہ سرب بیہپورن
شیو سروپ سرب باس اور چپا شانت سرب درگ اور سرب بہاون نرگن سروپ بید مین برنن کیا ہے اوسکو چھوڑ کر
ایسی ونیت مہکاسر کی اچھا میرے سنگھہ کہنا اوچت ہی اور اُس مندبدہی یم باہن اتھوا جل یا کہ جاکر سمجھاوہی کہ وہ سیگھہ
پاتال کو بھاگ جاہی اور اب اپنی کال کو سمیپ ہی پہونچگیا ہے مین اُسکو ہتونگی اُسکے ہتنے کے پشچات دیوتا اپنی جگ بھاگ
کو پراپت ہونگی یہہ بچن سنکر تامبر بھگوتی کے سنمکہہ کھڑا ہوا اور سری بھگوتی نے اُن سے ایک گھور شبد کیا جس سے راچھسونکی استریون
کے گربھ چھین ہو گئی اور سری بھگوتی کے سنگھہ نے بھی گھور ناد کیا اُس سے تامبر بھوان ہو مہکاسر کے پاس جاکر کہنی لگا کہ ہے
مہاراج ایسی استری کو اپنے سمیپ بلانا تمکو جوگ نہین ہے اور جدّہ کی بھی اچھا کرنی بھلی نہین اور منتریون کو جو اپنی سوامی سے
ست بولنا اور بچن کلیان کاری کہنے جوگ ہین اس کارن مین تم سے پرارتھنا کرتا ہون کہ یہہ استری مایا کلپ ہی اور وہ اکیلی
تم سے جدّہ کی اچھا کرتی ہے جیت جیت دیوتو کے ہاتھہ ہے اور ایسی بکرال بولا کہ ہو راجن اُس نیہال اکنی کا اوتپت ہونا تم نے
نہین جانا کہ تمہارے مرتیو استری کے ہاتھہ ہی اُسکو دیوتاؤن نے بھیجا ہی اور دیوتا اکاس مارگ مین گپت ہو کر ستہت ہین اور

اس استری کو جدہ کرنیکو آگی کردی ہے تم اسکو اپنا کال سمجھو اور تم تمہارے اگیا کاری ہین ہمارا دکھہ سکھہ مرن
جیون تمہارے ہی ساتھہ ہے پہر درمکھہ راجپوتن نے ہاتھہ جوڑ کر کہڑا ہوکر کہا کہ ہے راجن تمہارے سنمکھہ یوتا بہی
جدہ کرنے کو سامرتھہ نہوئے اور تین لوک مین تمہارے بل کے سمان کوئی نہین ہے یہہ استری اکیلی کی تم سے کیا جدہ کریگی
تم نشچے جدہ کرو پہر باسکل ہاتہہ جوڑ کر بولا کہ ہے راجن تم خنپامت کرو مین اکیلا ہی اُس خنڈی کو تمہارے سنمکھہ لاؤنگا اور
تم راج سنگیاسن پر ستہت رہو اور ہمارے پراکرم کو دیکھو اور بائی اگنی برن کبیر شنکر برہما سمپورن تم سے
بہوان ہورہے ہین یہہ اکیلی استری کیا کریگی پشچات دُردہر نے بہی ہاتہہ جوڑ کر کہا کہ ہے راجن تم کچھہ بہی مت کرو مین
اکیلا ہی اُسکو متہونگا اس سنسار مین تین پرکار کے منتری کہے ہین ایک ساتگی جو شاستر کے پرمان اپنے سوامی کا کارج
کرلاوے دوسرا راجسی جو اپنے بل بیرج سے کارج کرلاوی تیسرا تامسی جو چہل کپٹ سے کارج کرلاوی ہے راجن اس
گہاتی منتری کو کسی لوک مین بہی سکھہ نہین ہے سو مین رن مین جاتا ہون تم کچھہ سندیہہ مت کرو اور من کو نشچے رکھو +

تیرہوان ادہیاء پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیوکرت بہاشا کا جسمین باسکل اور درمکھہ دئیتون کا بدھ ہے

بیاس جی بولے کہ ہے راجن باسکل اور درمکھہ انیک پرکار کے شستر دہارن کرکے سری بہگوتی کے سنمکھہ جاکر میگھہ کے
تل گرج کر کہنے لگے کہ ہے دیوی ہمارا راجا مہکاسر تمہاری برنی جوگ ہے ہم بہلی پرکار تمکو سمجھاتے ہین کہ تم اُسکو برلو
بہگوتی بولین کہ ہے ماں کے رہنے والو مند بدہیو اپنی کل کی استری کو برنا جوگ ہے اُس وشٹ تامسی مہکاسر کا سنبندہ
استریون سے کیونکر ہوسکے سو ہی باسکل تم پہر جاکر اُس وشٹ سے کہو کہ جو اپنا جیونا چاہے تو سیگھہ پاتال کو چلا جا
پہر اندر مرگ کا راج نہ ہے ہو گرنگاوے دونو دیئیت دہنش بان لیکر سری بہگوتی کے سنمکھہ جدہ کرنے کو کہڑے ہوئے
اور بہگوتی نے بہی دہنش بان ہاتہہ مین لے لیا پرتہم باسکل نے بانو کی برکہا کری اور پہر پر پہر بانون کے پرہار ہونے لگے
بہگوتی نے پانچ بان باسکل کے ماری باسکل نے اُن بانونکو نوارن کرکے سات بان پہینکے بہگوتی نے دس بان چلائے
کہ باسکل ہے کو پرہت ہوگیا اور بہگوتی اونچا اونچا ہاس کرنے لگی اور جتنے بان اُن وشٹون نے چلائے سب کے بہگوتی
نے ٹوک کر ڈالے پشچات باسکل گدا لیکر جدہ کرنیکو آیا بہگوتی نے ایک گدا باسکل کے ماری وہ پرتہوی مین گرکر مورچہت ہوگیا

ایک مہورت کے پشچات پہر اوٹہا بہگوتی نے پہر ایک ترشول اُسکے مارا کہ وہ بیاکل ہو پرتہوی پر گر کے مرت ہو گیا دیوتاؤن نے جے جے شبد کیا اور پہولونکی برکہا کری پہر دُرمکہہ کوپ وان ہو کر نیتر لال لال کر کے کہنی لگا کہ تشٹ تشٹ اور دہن بان لیکر ستہت ہوا سری بہگوتی اوسکو دیکہہ کر سنکہہ کا شبد کرنے لگی اور دیتت سنکہہ کا شبد سنکر بہے کو پراپت ہوئی اوس دیتت نے بس کے بہرے ہوئی بانونکی برکہا کری بہگوتی جی نے اُنکے ٹکرے ٹکرے کر دیئے اور پرسپر دارن جدہ ہونی لگا اور رُدہر کی ندی بہنے لگی جیسے یم راج کے مارگ مین بیترنی ندی رُدہر کی بہتی ہے اور بیرون کے سیس کٹ کٹ کر اُس ندی مین ایسے پڑے تہے جیسے تونبی تیرتی پہرتی ہون اور گیدڑ اور بگہیار ادک اور چیل اور گدہ پکشی اُس دہر کو پان کر کے انند کر رہے تہے اور پکش اور بہیروا اور جوگنی اپنے اپنے کہپر بہر بہر رُدہر پان کر کے پرسن ہو رہے تہے اور وہ دُرمکہہ دینت آتما پہر بہگوتی کے سنمکہہ کہڑا ہو کر دُربچن کہنے لگا کہ ہے دیوی اب دیکہہ تو میرے بانون سے کال کو پراپت ہوگی اور نہیں تو تو ہار راجا مہکاسر کو برلے سری بہگوتی بولین کہ ارے دشٹو اب تمہارا کال آ پہونچا ہے میرے بانون سے تم جہم لوک کو جاؤگے جیسے باسکل کو مینے مارا ہے تمکو بہی ایسے ہی مار کر ٹہنڈی ہو جاونگی اور ایک چہن ماتر مین مہکاسر کا ناس کرونگی اب لگ مینے اُسکو بالک سمجہہ رکہا ہے یہہ سنکر وہ پہر کرودہ کر کے آدینت بانونکی برکہا کرنے لگا سری بہگوتی نے اُن بانونکے ٹکرے ٹکرے کر دیئے وہ سنگرام ایسا ہوا جیسا اندر اور برتاسر کا ہوا تہا اور سری بہگوتی نے اپنے بانون سے اُسکا دہنش بہی توڑ ڈالا اور پانچ بان مار کر اُسکی رتہہ کا چورن کر دیا اور وہ دشٹ گدا لیکر سنمکہہ سری بہگوتی کے آیا اور ایک گدا سنگہہ کے مستک پر ماری اُسکی چوٹ سنگہہ کے ایسی ہی نہ لگی جیسے ہاتہی کے مستک پر پہولونکی مالا لگتی ہے پشچات بہگوتی جی نے اپنی گدا سے اُس دینت کا سیس کاٹ ڈالا اور وہ دشٹ پرتہوی پر گر کے مرت ہوا دیوتا آنند کو پراپت ہو کر جے جے شبد کر کے پشپونکی برکہا کرنے لگے اور گندہرب کنر رشی سدہ سمپورن پرسن ہوئے ٭

چودہوان ادہیار پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین چکشور اکہہ اور تامبر دیتونکا بدہ برنن کیا ہے

بیاس جی بولے اُس دُرمکہہ کی مرت سنکر مہکاسر کرودہ کر کے منتریون سے کہنی لگا کہ اب جانے بدہنا نے کیا بچارا ہے دو نون منتری میرے جو بڑے بلوان تہے مرت ہوئی اب مین کیا کرون مہکاسر کے یہہ بچن سنکر چکشور اکہہ سینا پت بولا کہ ہے راجن تم کچہہ سوچ مت کرو

مین اکیلا اوسکو جیتونگا اور یہہ کہکر رتہہ مین ستہت ہو سری بہگوتی کے سنمکہہ آیا اور تامبر کو اپنی رکہشا کے کارن لایا اور
انیک پرکار کے باجے بجانے لگا سری بہگوتی بہی شبد سنکر سنگہرام مین ستہت ہوکر سنکہہ اور گہنٹہ کا شبد کرنے لگین اُس
شبد کو سنکر دشٹ دیتونکی چہاتی پہٹنے لگی اور چکشور اکہہ پیچہے کو ہٹنے لگا سری بہگوتی بولین آگے آؤ آگے آؤ اب تمہارا
کال آپہونچا ہے میرے سنمکہہ کہڑا ہو چکشور اکہہ کہڑک بان لیکر جدہ کرنیکو آیا اور سری بہگوتی مہارانی پہر گرجنے لگین
وہ دشٹ کہنے لگے کہ ہے ابلا آکستہ تو کیا گرج کرتی ہے ہم ایسے کایر نہین ہین جو بہے مان کر بہاگ جاوین ہمنے استری
سے جدہ کرنے کا اپنے من مین دوش سمجہہ کہا ہے اور استری کے ساتہہ جدہ کرنیکا برن بہی کر رکہا ہے سو تو اپنے من مین
سوچ لے اور تیرے روپ کو دیکہکر اس سمے ہمکو موہ بہی پراپت ہوتا ہے ہماری گدا کے سنمکہہ یہہ تیرا دیہہ کونل کیونکر ستہت
رہیگا اور تجکو اپنے کٹاکش نیترون سے ہی جدہ کرنا جوگ ہے اُن بیرونکو دہرکار ہے جو تیرے سنمکہہ شستر جدہ کرین یہہ
تیرا دیہہ نانا پرکار کے سکہہ بہوگنے کے جوگ ہے تو جدہ کرنے کی اچہا کیون کرتی ہے تین لوک کے پدارتہہ کو کیون تیج بہوگ
مین ہلی پرکار سمجہاتا ہون کہ جب یہہ شریر تمہارا بانون سے چہید اجائیگا تب تمکو کیا سکہہ ملیگا اب تم اچہا سنگرام کی ہت
کرو اور مہکا سر کی سیوا مین چلو بیاس جی بولے اے ہے راجن سری بہگوتی اُسکے بچن سنکر بولین کہ ارے ہے موڈہ تو ایسے انچت
بچن مت کہو تونے کچہہ نیت شاستر نہین پڑہا ہے اور ست سنگ بہی اچہے پرشونکا نہین کیا ہے موڑ ہونکی سیوا مین رہا ہے جیسا
تیرا سوامی موڈہ ہے ایسا ہی تو ہے اور مین مہکاسر کو سنگہرام مین مار کر ندی رُدہر کی بہاؤنگی اُسکے ردہر کی کہینچ ہوگی اور
دیوتاؤنکو سکہہ ہوگا بہلا یہہ ہے کہ پاتال کو بہاگ جاؤ مرنے کی اچہا مت کرو یہہ بچن سنکر دانو بانونکی برکہا کرنے لگے بہگوتی بانونکو
کاٹنے لگی اور مہا دارن جدہ ہونے لگا اور سری بہگوتی نے گدا سے تہونکا چورن کردیا راچہس بہی کو پراپت ہوئے اور چکشور اکہہ
دشٹ آتما مورچہت ہوگیا اُسکو مورچہت دیکہکر تامبر سری بہگوتی سے جدہ کرنے لگا سری بہگوتی نے ہنسکر کہا کہ ارے تم
کیون مرو ہو اُس مہکاسر کو میرے سنمکہہ کیون نہین بہیجتے ہو وہ اپنے گہر مین ہی بیٹہا آنند کر رہا ہے کیون بر تہا بہت سے
راچہسونکا ناس کراتا ہے تم بہاگ جاؤ اور مہکاسر کو بہیجو تامبر یہہ سنکر بانونکی برکہا کرنے لگا سری بہگوتی جی نے اُسکے سمپورن
بانونکو توڑکے پرتہی مین پٹک دیا اور پہر وہ چکشور اکہہ بہی مورچہا کو تیاگ کر سنمکہہ آیا اور بانونکی برکہا کرنے لگا اور پہر وہ دونون
ایک سنگ سری بہگوتی کے سنمکہہ جدہ کو آئے بہگوتی نے کوپ کرکے بانونکی برکہا کری اُن راچہسون کے دیہہ بانون کے لگنے
سے ایسی سوبہا دے رہی تہی جیسے کیسو کے پہول لال لال پہول رہے ہون اور دیوتا اکاش مارگ مین اس چرتر کو دیکہہ کر

آنند کو پراپت ہوتے تہے پہر تامبر نے موسل ہاتھہ مین لے کر سنگہہ کے مستک مین مارا اور ہنکر شبد کرنے لگا سری بہگوتی جی نے
کرودہ کرکے کہڑک سے تامبر کا سیس کاٹ ڈالا تامبر کو پڑا دیکہکر مکشور اکہہ سنگرام مین کہڑا ہوا اور کہڑک ہاتھہ مین لیکر آیا
اودہر سری بہگوتی جی بہی کہڑک ہاتھہ مین لیکر سنمہت ہوئین اور پانچ بان پہینکے ایک بان سے تو اوسکا کہڑک گرا دیا دوسرے
سے اوس دشٹ کا ہاتھہ کٹ کر گر گیا اور تین بانون سے سیس کٹ کر پرتہوی مین گر پڑا اس پرکار دو نو دانو کو سری بہگوتی جی نے
سنگرام مین مارا اور سمپورن دیوتاؤنکو آنند دیا اور پسپونکی برکہا دیوتاؤن نے کرکے جے جے شبد کیئے اور رشی اور گندہرب اور
بیتال سدہ چارن جس گائن کرنے لگے +

پندرہوان ادہیاے پانچوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین اسلوما اور بڑال کا بدہ برنن ہے

سری بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن اون دونو بیر دونکا مرن سنکر مہکاہر نے اسلوما اور بڑال کو سینا سہت سنگرام مین بہیجا
اور اسلوما نے ہنکر سری بہگوتی سے کہنے لگا کہ ہے دیبی تم کس کارن یہان سنمہت ہو تم جدہ کو چہوڑ کر مہکاہر سے ملاپ کرلو نیک
پرکار کے ابہوشن اور رتن اور لبتر ونکو بہوگو جدہ مین کیا سکہہ پاؤگے اس سنسار مین دوکہہ سکہہ دو پدارتہہ ہین بدہیوان سکہہ کی اچہا کرتے
ہین سو تم بہی دکہہ کی اچہا مت کرو - اور سکہہ بہی دو پرکار کے ہین ایک نت ایک انت نت سکہہ آتما کے گیان کو کہتے ہین اور
اینک پرکار کے بہوگونکی اچہا کرنا انت سکہہ ہی سو نا ست تم سکہہ کو تیاگ کرشاستر وہین جو سکہہ برنن کرتے ہین انکو بہوگو اور
تمہاری یہہ جوبن اوستہا ہے بہرتار کے سکہہ کو تیاگنا جوگ نہین اور سبر گون کے بہوگ نت ہین اور جوبن اوستہا انت ہو سو اس
جوبن اوستہا کو پاکر سکہہ بہوگنا اوچت ہی اور پروہہ کو تاپنا دینی بدہیوانکو سدا انچت ہی اور مہتر تائی کرکے برتاؤ ان ہونا یہہ
بدہیوانو نکا دہرم ہے سو ہی کلیان تم مہترتائی کے دہرم مین رت پریت کرو اور بناپراودہ دشٹونکو مارنا اوچت نہین ہے اور
اس یہہ مین دیا اور ستپرانونکی رکشا کرنیوالے ہین سو ہی سندری تم دانو کے مارنیکا کارن مجہسے برنن کرو بہگوتی بولین کہ
ہی مہابا ہو سدیو کال یہہ دیت پرتہوی اور پاتال مین نماد سے بچہتے ہین پر نتو یہہ مہکاہر انہار کرکے بچرتا ہی اور اوسنے
اندر کا راج چہین کر دیوتاؤن کو مہا دارن دکہہ دیا ہے سو جس سے ادہرم کی اوتپتی ہوتی ہے اور دہرم کا ناس ہوتا ہے اوس
سمے میرا اوتار ہوتا ہی اور مین وشٹونکو بدہ کر سادہو اور دیوتاؤن کی رکشا کرتی ہون اور بیدون کے انسار کاریہ کرتی ہون

اور جگ جگ مین مہکاسُر اوتپت ہوا ہے اور دیوتاؤنکو اُسنے سنتاپ کہلائے ہین اور مینے ہی جگ جگ مین مہکاسر کا ناس کیا
ہے سو اب مہکاسر کے ناس کرنیکو پرگہٹ ہوئے ہون جو تم اپنا جیونا چاہو تو پاتال کو بہاگ جاؤ نہین تو تمہارا سمپورن کا ناس
کرونگی اور جو ملاپ کی بارتا کہی سو یہہ ہی ملاپ جانو کہ تم پاتال کو چلے جاؤ اور مین بہی وہ مرے استہان کو چلی جاؤنگی یہین
تمہاری بہلائی ہے اسلومانے برال سے آکر کہا کہ ہے برال اب سرب دیتون کے ناس ہونیکا سمے آگیا ہے مینے بہلی پرکار ملاپ کی
بچن کہے پرنتو وہ بہگوتی دیتون کے ناس کرنے پر ہی تت پر ہے جو بہلا چاہو تو پاتال کو چلے جاؤ برال بولا کہ جو تم نے کہا ست ہے
پرنتو مہکاسر نے پہلے بہت سے دیتونکا ناس کر دیا اور پہر ہمکو بہیجا تو اپنی سوامی کی اگیا کرنی چاہیے اور سنگرام مین جدہ کرنا ہی
اوچت ہے اور جو اب سوامی کے پاس ملاپ کرنے کی بارتا کروگے تو وہ کوپ کریگا اس کارن اب سوامی کا کارج کرنا چاہیے اور اپنا
مرن ترِن کے تل سمجہکر جدہ کرنا ہی جوگ ہے ایسا وچار کر وہ دونو بیر آپسمین کہکر سنمکہہ سری بہگوتی کے بانونکی برکہا کرنے لگے
پرتہم برال نے سات بان پہینکے بہگوتی نے مارگ مین ہی ٹوک ٹوک کر ڈالے پہر سری بہگوتی نے تین بان مارے کہ برال پرتہوی
پر گرِ گیا اور پران تیاگ دیئے پشچات اسلومان ہشن بان لیکر آیا اور اوپر کو ہاتہہ کرکے کہنے لگا کہ ہے بہگوتی مینے جان لیا ہے کہ
دیتونکا کال آپہونچا پرنتو ہمکو اپنے سوامی کی اگیا کرنی جوگ ہے اس مہکاسر دشٹ نے برتہا انیک دیتونکا ناس کرا دیا اور
بیرونکا دہرم سنگرام سے بہاگنے کا نہین ہے چاہو مارے ہی جاوین یہہ کہکر سری بہگوتی کے اوپر بانونکی برکہا کرنے لگا سری
بہگوتی جی نے اُسکے بانون کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے اور اپنی بانون سے اسلومان کے سر کو چہیدن کرکے پرتہوی پر ڈالا اُس
سمے اوسکا سر ایسا سوبہا دے رہا تہا جیسا کیسو پہولا ہوا ہو پہر اسلومان نے سادہان ہوکر ایک گدا سنگہہ کے مستک پر
ماری سنگہہ نے کو پکڑکے اُسکی بہجا نکہون سے گہائل کر ڈالین اسلومان نے دوسری گدا اور سنگہہ کو ماری جب سری بہگوتی
سنگہہ باہنی نے گدا سمیت اسلومان کا کاٹ لیا دیتونکی سینا مین ہاہاکار پڑ گیا اور دیوتا آنند اور ہرکہہ کرکے دُندبہی
بجانے لگے اور پہولونکی برکہا ہونے لگی اور جو سینا دیتونکی رہگئی تہی اُسکو سنگہہ نے بہکشن کرلیا مہکاسر یہہ برتانت سنکر
چِنتاوان ہو ہاہاکار کرنے لگا +

سولہوان ادہیاء پانچوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ملوکرت بہاشا جسمین سری بہگوتی اور مہکاسر کا سمباد ہے

بیاس جی مہاراج بولے کہ ہے راجن مہکاسر نے کوپ وان ہوکر سوارتہی کو آگیا رتہہ ساجکے لانیکی دی کہ سوارتہی ہہنسر دیپ

رتھہ مین جوڑکر اور دُبجا پتاکا لگا کر اور انیک شستر لیکر رتھہ لایا اور مہکاسُر ایک چکر کو بام ہاتھہ مین لیکر رتھہ مین بیٹھکر
سنگرام مین آیا اور سری بھگوتی جی نے دیکھا اور مہکاسر نے اپنے من مین چنتون کیا کہ میرا بہینسے کا روپ ہی ایسے روپ ہو
بھگوتی کے سُنمکھہ جانا جوگ نہین ہے سو منکھہ کا روپ دھر دب دب البستر اور رتن جٹت ابہوکن اور پہپونکی مالا دہارن
کرکے انیک بیرونکو ساتھہ لیکر سنگرام مین آیا اور سری بھگوتی جی نے اُسکو دیکھکر سنکھہ کا گھور شبد کیا جس سے بیرون کی
چھاتی پہٹتی تہی اور مہکاسُر بولا کہ ہے دیوی اس سنسار مین نر اور ناری سمپورن سُکھہ کی اچھا کرتے ہین سو وہ سُکھہ
سنجوگ سے ہوتا ہے اور بیوگ سے دُکھہ ہوتا ہی اور پریت تین پرکار کی ہوتی ہی ایک منتر پریتی ایک سوبھاوک پریتی اور ایک کنشٹ
پریتی سو مین تم سے تینون پرکار کی پریتی برنن کرتا ہون کہ جو ماتا پتا پُتر سے پریت کرتے ہین وہ تو اوتم ہی اور جو بہائی
بہائی آپسمین پریت کرتے ہین وہ مدہم ہے اور جو نوکا مین ٹہور ٹہور کے منکھہ اکٹھے ہو جاتے ہین اور پہر بسہر جاتے ہین
اُنمین جو پریتی ہوتی ہے وہ کنشٹ پریتی ہے اور اوتم مین بہی آتی اوتم وہ ہی جو ناری پُرش کا سنجوگ ہی سو مین تمکو اُتم
کا دان دونگا سو ایک چھتر تائی اور رسا بہاشن پر سہر کرنا یہہ بہی اوتم پریتی کا لکشن ہے اور اندرا آدک دیوتا مینے جیت لئے اور
اور نانا پرکار کے رتن میرے گہر مین ہین تمکو میری پٹ رانی ہونا جوگ ہی سو ہے لبشال اکشی جو تم مجہکو اگیا کروگی سوئی مین کرونگا
اور اس سمے کامدیو سے بیاکل ہو رہا ہون میری اس دُکھہ کو تم ہرو اور جو تم میری اگیا نمانوگی تو مین مرت کو پراپت ہونگا
ہے لبشال اکشی میرے اوپر دیا کرو سری بھگوتی جی مہکاسُر کے بچن سُنکر مُسکان کرکے بولین کہ مین کسی پُرش کی اچھا نا
ایک پرم پُرش کے نہین کرتی ہون اور ہے دیئیت جسکی مین اچھا کرتی ہون وہ پرش الکش ہے جسکے دیکھنے کی سنسار اچھا
کرتا ہے اوسکی مین پرم پرکرتی شیوا کلیانی ہون اور جگ کو چیتن کرنے والی مین ہی ہون اور چنتیا سروپ ہوکر مین ہی جیونکو
اُتپت کرنیوالی ہون نہ مین گرام کی اچھا کرتی ہون نہ بہوگ آدک سُکھونکی ہی سو رکہہ ہی موڑہ اب تو ان کار جونکی اسامت کری
اور نر کے بندہن کرنیکو کیول ایک استری روپ مہا پربل بیڑی ہی منکھہ لوہ کی بیری سے تو کسی کال مین چھوٹ ہی جاتا ہی
پرنتو اس میری استری سے کداچت نہین چھوٹتا سو ہی موڑہ کامدیو سے رت پریت مت کری اور سکھہ دُکھہ پرسپر اپنے سمان سے
ہوتے ہین اور ناری کے سنجوگ سی بڑی بڑے دُکھہ پراپت ہوئے ہین جیسے جانکی جی کا سروپ دیکھکر راون دُشٹ سوہ کو پراپت
ہوکر بنشجات ناس کو پراپت ہوا ایسے ہی تو جان سو ہی دُشٹ تو دیوتاؤن کے ساتھہ بیر مت کر ہی اور جو اپنا بہلا چاہتا ہی تو پاتال
کو چلا جا اور جو اپنے مرنے کی اچھا کرتا ہی تو میرے سُنمکھہ جُدہ کر ہے موڑہ مین تجھہ سی کہتی ہون جو تو میرے سنمکھہ با سنار و لی

بچن کہی گا تو سمجھہ لے کہ وہی کال روپی سرپ تیری کنتھہ مین ہے مین تجکو اس سنگرام مین نشچی مارونگی وہ موڑہ پہر بولا کہ
تیرا یہہ کومل شریر بہی مین دیاوان ہو کر تیرے ساتہہ کیسے جدہ کرون ہے کمل لوچن تو اس استہان سے چلی جا اور جو تو سکہہ
کی اچہا کرتی ہے تو میرے پہلی پتیون کو سمجھہ اور بال تیا اور استری تہیا کرنا میرا دہرم نہین ہی اور چہل کپٹ سے تجکو سیونکی
اچہا کرنا میرا دہرم نہین ہے اور ایسی کوئی ناری اس سنسار مین نہین ہی جو بنا پرش کے ہو میرے سمان اس سنسار مین کوئی ہی
پرش نہین ہے جسکو تو برےگی اور سری وشنو جی لکشمی جی سہت اور برہما جی ساوتری اور شیو جی مہاراج پاربتی اور اندر سچی
سہت سوبہاگمان ہین تو میرے سہت سوبہاگ کو پراپت ہو اس سمے مجکو کامدیو کی لہر اٹھتی ہین تمکو کیا کامدیو سے کچھہ بیر ہے ہی وشال
اکشی تو اپنے نیترون کے کٹاکش روپی بانونکو پریرنا کیون نہین کرتی اور میرے سکہہ کا بدہنس کیون کرتی ہے اور مجکو چہوڑ کر پشچات
پچہتاویگی جیسے مندودری نے سندر پرش کو تیاگ کر سٹہہ برش بر کر پرنام اتی دکہہ پایا تہا۔

ستر ہوان ادہیاے پانچوین سکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا
جسمین مندودری چندر سین سنگل دیس کے راجا کی پتری کا آکہیان ہے

بیاس جی مہاراج بولے کہ ہے راجن سری بہگوتی مہارانی مہکاسر سے بولین کہ وہ مندودری کون تہی اور اوسنے کونسا سٹہہ برش
اور تیاگا مجہہ سے برنن کرو مہکاسر بولا کہ سنگل دیس مین چندر سین نام راجا دہرم آتما جت اندری نیا سے پرجا کا پالن کرتا تہا اوسکے
گنونتی نام پتی برتا استری سے ایک کنیا ہوئی جسکا نام مندودری تہا جب وہ دس برس کی ہوئی تو اوسکا پانی گرہن اوسکے پتا نے
بدر دیس کے راجا سودہنوان کے پتر سے جسکا نام کمبوگریو تہا ٹہرایا اوسکی ماتا سے کہا کہ کنیا سے پوچہو کہ وہ کمبوگریو سے اپنا پانی
گرہن کرنا چاہتی ہے اوسکی ماتا نے کنیا سے پوچہا اوس کنیا نے اوتر دیا کہ میری اچہا بیاہ کرنے کی نہین ہی بواہ مین نہین کرونگی
بواہ مین بڑے دکہہ ہین اگنی کے سنمکہہ برہمنون اور بید کی بچنون سے پراد ہین ہونا پرم دکہہ ہی مینے سنا ہی کہ رتنا چرن کی پتر
نے بنا پرادہ اپنی استری پتی برتا کو تیاگ دیا کہ وہ انیک دکہونکو پراپت ہوئی اور کال جوگ کرکے وہ مر گیا تو بدہوا ہو کر اوسنے
انیک کلیس بہوگے سو مین بیاہ نکرونگی اور تپ کرونگی یہہ کہکر کنیا تپ مین ستہت ہوئی جب وہ جوبن اوستہا کو پہونچی۔ ایک
دیوس کوسل دیس کا راجا بیر سین اکیلا رتہہ مین بیٹہکر اکہیٹ کرتا ہوا آگیا اور پیچہے سے اوسکی سینا بہی آگئی وہ راجا بڑا منوہر
سندر روپ ترن اوستہا رتہہ سے اوترا اور راج پتری پر اوسکی درشٹی پڑی وہ اوسکی سکہیون سے پوچہنے لگا کہ یہہ کون ہی اور

اِسکی پُتری ہے اور بن مین کیون بچرتی ہے اُس سکھی نے کہا کہ تُم پہلے کہو کون ہو اور کہان کے راجا ہو یہان اُترے ہو نہین کیون
آئی ہو وہ بولا کہ مین کوسل دیس کا راجا اپنی اِچھا سے جیسا راجونکا دہرم ہوتا ہے بچرتا ہون وہ سکھی بولی کہ یہہ راجا چندرسین
کی پُتری مندوودری ہے پشپ لینو آئی ہے راجا بولا کہ اِس سے کہو کہ میرے ساتہہ گندہرپ بواہ کر لے کہ مین اِسکے جوگ ہون
اُس سکھی نے سب برتانت مندوودری سے کہا اور راجا کی بڑی سوبہا برنن کری اور کہا کہ اب تو بیراگ کو چہوڑ دے اور بواہ کر لے تیرا
پِتا بہی بُہت پرسن ہوگا اور منوجی نے بہی دہرم شاستر مین برنن کیا ہے کہ جو استری پتی کی اگیا مین رہکر دہرم کو پالتی ہے وہ سرگ
کے سُکہہ کو پانے والی ہوتی ہے مندوودری بولی کہ میری پت کرنے کی اِچھا نہین ہے مجکو تپ مین بڑا آنند ہے راجا بہی سے سکھیون نے
مندوودری کا اوتر سنا دیا ✦

اٹہارہوان اَدہیاے پانچوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین سری بہگوتی اور جہکاسُر کا جُدّہ برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ جہکاسر بولا کہ اُس مندوودری کے اندرمتی نام ایک بہگنی تہی اوسکا سیمبر رچا گیا اور انیک دیس کے راجا اُس سیمبر
مین آئے اور اوسکا بواہ ایک کلوان راجا کے ساتہہ ہوگیا اُس سیمبر مین سُندر رتن روپ مان راجا آئے تہے ایک راجا اُنین
سٹہہ اور سور کہہ تہا اوسکو دیکہکر مندوودری نے کامدیو کے بس ہو اپنے پِتا سے کہا کہ ہے پِتا اِس راجا کے ساتہہ میرا پانی گرہن کر دو راجا نے
اوسکا اُس راجا کے ساتہہ بواہ کر دیا اور انیک پرکار کے دیہیج دیکر بدا کیا اور وہ کتنے ہی کال تک اپنے پتی کے ساتہہ کریڑا کرتی رہی ایک
دیوس اُس راجا کو ایک داسی کے ساتہہ رمن کرتا دیکہہ لیا بڑی کلیس اور دارُن دُکہہ کو پراپت ہوکر کہنے لگی کہ دیکہو مینے کیول اِسکے
سروپ کو دیکہکر اور اِسکی سورکہتائی پرورشٹ نکرکے بواہ کیا اب مین کیا کرون جو بِس کہاکر مرتی ہون تو ہتیا ہوتی ہے اور جو اِسکو تیاگ
دون تو کُل دہرم جاتا ہے اور جو اپنے پِتا کے گہر جاتی ہون تو سکہہ نہین ہے اور ہوتا ہی پر نام اُسنے دُکہہ کو پراپت ہوکر اپنے پتی
کے گہر کو تیاگ دیکر سنسار کے سکہونکو تیاگ دیا جہکاسر بولا کہ ہے کلیانی مین تجکو ہی سمجہاتا ہون تو بہی مجکو اپنا پتی کر بہگوتی بولین
کہ ارے موڑہ تیری مرتیو نکٹ آئی ہے تو میرے سنگ جُدّہ کر جہان جہان دیوتاؤن اور سنتونکو دُکہہ ہوتا ہے مین پرگٹ ہوکر دُشٹونکا
ناس کیا کرتی ہون اور آگے کو کرونگی اور جسکو شاستر اور بید اروپ برنن کرتے ہین وہ مین ہی ہون اور جسکو اجنما کہا ہے وہ بہی
مین ہی ہون انیک جنم دہارن کرکے دُشٹونکا ناس کرتی ہون اب مین تجہہ سے سچی کہتی ہون کہ مین تیرے ناس کرنیکو اُتپت

ہوئی ہون مہکاسیر یہ سنکر اور دو نشن بان لیکر بانو نکی برکہا کرنے لگا سری بھگوتی نے اُسکے بان مارگ مین ہی توڑ ڈالے اُس
سمے دُردہر دیت نے سری بھگوتی اور مہکاسر کے مدہ مین آکر بانونکی برکہا کری سری مہارانی نے دُردہر کو مارکر پرتہوی پر ٹپک دیا
دُردہر کو مرا دیکہکر ترنیتر دیت آیا اور بانونکی برکہا کرنے لگا اور سات بان سری بھگوتی کے سنمکہ پہینکے بھگوتی جی نے اونکو گرے
ٹکڑے کر ڈالے اور ایک ترسول اُسکی چہاتی پر مارا کہ وہ دشٹ بہی مرت ہوا پہر ایک اندہک دانو آیا اسی پرکار وہ بہی بانونکی برکہا
کرنے لگا اور ایک گدا سنگہہ کے مستک پر ماری سنگہہ نے کرودہ کرکے اپنی نہون سے اُسکو مارکر پرتہوی پر دے پٹکا اور اُسکے ماس
کو بہکشن کیا مہکاسر نے یہہ چرتر دیکہہ کر اشچرج کیا اور بانونکی برکہا کری سری بھگوتی جی نے اُسکے بانونکو توڑ ڈالا اور ایک گدا اُسکے
ہردے پر ماری جس سے وہ موُرچہا کہاکر پرتہوی پر گرا اور پہر موُرچہا سے چیتن ہوکر آیا اور سنگہہ کے مستک پر ایک گدا ماری اور نرروپ
کو تیاگ کر سنگہہ کا روپ دہارن کرکے سری بھگوتی کے سنمکہہ یدہ کرنے لگا اور سری بھگوتی نے نانا پرکار بانونکی برکہا کری مہکاسر
نر سنگہہ کے روپ کو تیاگ کر ہستی کا روپ دہر لیا اور پربتونکو اُٹہا اُٹہا کر سری بھگوتی کے سنمکہہ پہینکا سری بھگوتی نے اپنی بانون
سے اُنکے بہی چورن کر دیئے پہر بھگوتی کا سنگہہ مہکاسر کے مستک پر چڑہ گیا اور اُسکے ماس کو بہکشن کرنے لگا پہر مہکاسر نے اشٹ پدی
کا روپ دہر لیا اور لال لال نیتر کرکے سنگہہ سے یدہ کرنے لگا سری بھگوتی نے ایک کہڑگ اُسکے اوپر کو اوپر مارا اور پہر یدہ ہونے لگا
پہر مہکاسر نے بہینسے کا روپ دہارن کر لیا اور اپنی پونچہہ اوپر کو اُٹہا کر انیک پربتونکو اُٹہا اُٹہا کر سری بھگوتی جی کے سنمکہہ پہینکا اور مسکرا کر
بولا کہ ہے بالا گنا گہڑی رہو تو اپنی جوبن اور روپ سے سوبہا کو پراپت ہو رہی ہے سو مین تجکو مار ڈالونگا دیوتا تجہسے مورکہہ
اندہ مت ہین کہ آپ تو پیچہے ہٹ گئے ہین اور استری کو آگے کر دی ہے سو اب مین تجکو تہونگا سری بھگوتی بولین کہ ہے دشٹ
اب تیری مرت کا کال آگیا ہے تجکو مار کر دیوتاؤن کو آنند دونگی یہہ بچن سری بھگوتی جی نے کہکر اور سوبرن کے پاتر مین مد
پان کرکے ترشول لیکر اُس دشٹ کے ساتہہ یدہ کرنے لگین اور دیوتا جے جے شبد کرنے لگے دیتون کی چہاتی پہٹنے لگی اور دُندبہی بجنے
لگی اور رشی سدہ گندہرب اپسرا چہ اور گن چارن گنہر اکاش مارگ سے مہارانی کے درشن کرکے آنند کر رہے تہے اور مہکاسر نانا پرکار
کے روپ دہر دہر کے یدہ کرتا تہا پرنتو سری بھگوتی مہارانی نے اُس پاپ آتما کے سب روپونکا ناس کرا اور ترشول ہست کمل مین لیکر
اُس دشٹ آتما کے ہردے پر مارا کہ وہ ایک مہورت تک موُرچہا کو پراپت رہا پہر ساودہان ہوکر آیا کہ سری بھگوتی چامنڈا جی نے ایک لات
اُس دشٹ کے ماری اُسنے لات کہاکر ہنکر ایک بہنکر شبد کیا کہ جسکے سننے سے دیوتا بہی کو پراپت ہوگئے اور سری بھگوتی جی نے اُسکو
ستبدہ دیکہکر چکر دہارن کر لیا اور بولین کہ ہے مندآتما تو اس چکر کو دیکہہ تیرے کنٹہہ مین ماروںگی ایک چہن ماتر تو کہڑا رہ تجکو

جمراج کے لوگ کو پہونچاؤنگی اور یہہ کہکر چکر پرم دارن مہکاسر کے مارا کہ اُس دشٹ آتما کا سیس کٹکر پرتہوی مین گر پڑا اور
اُسکے کنٹہہ سی رودہر کی دہار ایسے نکلنی لگی جیسے گیروکے پربت سی ندی بہکر نکلی ہے اور اوسکی دیہہ کر پرتہوی پر پڑنیکا بہاری داژن
شبد ہوا اور دیوتا جے جے شبد کرنے لگی اور سنکہہ کو پراپت ہوئے اور سنگہہ نے اپنی نکہون سے دانونکا ناس کردیا اور مہکاسر کے
مری پیچھے جو دانو رہگئے تہے پاتال کو بہاگ گئے اور دیوتاؤنکو پرم ہلاس تپت ہوا اور سب رشی اور سادہو سنت پرتہوی پر تہے
سب آنند کرنے لگی اور سری بہگوتی جی سنگرام کو تیاگ کر شبہہ استہان مین ستہت ہوئین اور سمپورن دیوتا اندر آدیلیکر
سری بہگوتی کے سمیپ آکر استتی کرنے لگی +

اُنیسوان ادہیا پانچوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین دیوتاؤن کا استتی سری جگت امبا کی کرنا برنن ہے

بیاس جی بولے کہ ہے راجن دیوتون نے پرپلت ہوکر سری بہگوتی جی کی استتی کری ہے ماتا برہما و تپتی اور بشنو پالنا اور
شیو جی سنگہار کرتے ہین سو جب لگ تم اُنکے ہردی مین پرویش نہین ہوتی ہو اُنکی سامرتہہ نہین ہے اور ہے ماتا کیرتی
متی سمرتی گتی کرنا دیا سردہا دہرتی بسدہا کملا اجیا کلا تشٹی پشٹی بجیا گرجا جیا تشٹی بدہی اوما رما بدیا چہما جگی
کانتی میدہا ان نامون سے تینون لوکو نمین تم ایکہی روپ ہو ستو تمکو نمسکار ہی اور تمہاری پرکہٹ سروپ
دیکہنیکو اس سنسار مین کون سامرتہہ ہی اور اس جگت کے دہارن کرنے کی شکت تمکو ہی ہے اور کورم اور ناگ کو سامرتہہ اس
پرتہوی کے دہارن کرنیکی نہین ہے وہ سامرتہہ ہے ماتا تمکو ہی ہے کہ اینک برہمانڈ تمہارے ایک ایک رومانچ مین استہت
ہین اور ہے ماتا جو بشنو برہما رودر چندرما گنیش جی اور دیوتاؤن کی استتی بنا تمہارے کرتے ہین وہ موڑہ ہین اور
ہے ماتا جو منکہہ الپ بدہی جگ مین اگنی سے سواہا کار ہوم کرتے ہین سو کیول اونکی بدہی کی ہرنتا ہے ساکشات تم
ہی اگنی سروپ ہو تمہارے چرنو نمین جنکی پوجن کرنیکی بدہی نہین ہے وہی موڑہ ہین ہے منبی چراچر جیونکو بہوگ کے
دینیوالی تم ہی ہو اور دیوتون اور دئیتونکی تم پالنا کرتی ہو اور ہے ماتا تمنے اپنی اچہا پوربک جن مین تیرون اوہال
سے رہت کنک بر جیونکی اتپتی کری اور تہات دئیتونکی پالنا کری پرنتو وے اپنی پاپون سے آپ ہی ناس کو پراپت ہوئے
اور ہے ماتا جو تمہارے بانون سے دئیت سنگرام مین مارے گئے ہین سمپورن سُرگ کو گئے اور نکے اوپر اتینت کرپا کری ہے اور

دیو اپنے پہل کو پراپت ہونگے اور ہے ماتا اس سمے جو تمنے دیہہ دہارن کیا ہے کیول ہمارے سہائے کے کارن اور دیتیون کے ناس کے ارتہہ ہی ہے پرنتو اُن دیتیونکو وہ پتا نہین ہے امرت کے تُل ہے اور کلجگ مین جو مورکہہ پنڈت کبہی پاکہنڈ روپی پرالون سے ہری اور شنکر آدک کی سیوا بنا تمہارے کرتے ہین وے کیول مورکہہ اور موڑہ ہین اور ہے ماتا جو ہم آسرون سے دکہت تہے اور تمہارے انوگرہ سے ہمکو سُکہہ پراپت ہوا سو ہمکو جو تمہارے بنا پوجن کریگا وہ ایسی ہے جیسے اپنے ہاتہہ مین دیپک کو گرہن کرکے ہین اور گیان کے نیترون سے اندہے ہین اور تمر مین گرتے پہرتے ہین سو وہ دیپک کیا ہے تمہارا منوہر روپ تو جو اگیانی تمہارے بنا ہم دیوتونکی پوجن کرتے ہین وہی مہا موڑہ اور مورکہہ ہین اور ترجل کوپ مین گرتے ہین اور ہے ماتا جیوون کے سکہہ دینے کو تم ہی برہما سروپ ہو اور دُکہہ دینے کو ابدیا روپ ہو سو ہے ماتا تمنے جیوون کے دُکہہ ناس کرنیکو یہہ سروپ پرگہٹ کیا ہے اور جو کلجگ مین اگیان پُرش ہین وے تمہارے آرادہن سے رہت ہین برہما بشن ہری اور اننت بہگوان تمہارے چرنونکی سرن لیکر تمہارا بہجن کرتے ہین اور جو منکہہ اگیانی ہین وے اپنے کیول کو بدہی کے اسنار سنسار ساگر مین تپت ہین ہے ماتا تمہارے چرنار بند کے بیچ کی گنگا کو برہما اپنے مستک پر دہارن کرکے اس سنسار کی رچنا کرتا ہے اور شیوری بہگوان پالنا اور مہادیوجی سنگہار کرتے ہین سو جو منکہہ تمہاری پربہاو کو نہ جانکر تمہارا سیون نہین کرتے ہین وے دُربہاگ اور مندمت ہین اور سُرون اور اسُرون مین باک دیوتا سرستی روپ بہی تم ہی ہو اور جسمین تم سرستی روپ ہوکر ستہت نہین ہو وہ ہی اگیانتا کو پراپت ہین اور ہے جننی بہرگو کے شاپ سے ہری بہگوان متس وکچہپ وباراہ ونرسنگہہ جونیو نیمن جو پراپت ہوئے کیول اگیان کرو وہ کے بس ہوکر ہوئے اور جب سے شُدہ سروپ ہوکر جیوون کے دیہہ مین پراپت ہوتی ہو اُس سمے کرو وہ کا ناس ہوجاتا ہے سو ہے ماتا اُس سمے تمہارا سدا سروپ جو ہری بہگوان کے ہردے مین پراپت تہا سو یہہ کیول ہوتبا کا کارن تہا نہین تو بہرگو شاپ پرگہٹ ہوتا اور ہے ماتا یہہ کتہا پُرانونمین جو برنن کی ہے کہ سری شمبہو جی کے دیہہ تیاگ کرنیکے پشچات کامدیو کے بس ہوکر جمنا جی کے جل مین بیہل ہوئے ستہت تہے اور بہرگو جی نے دیکہہ کر اگیانی ہونے کراتہا اور جل بہی کالندری کا شام برن ہوگیا تہا سو ہے ماتا وہ سمپورن کارن جب ہوا جب تم کرکے رہت تہے تو ہے ماتا شمبہو جی بہی تمہارے ہی سہت سمپورن کلرج کی سدہی کرنیکو سامرتہ ہین سو ہے ماتا پرتہوی مین جو منکہہ ہین بنا تمہاری شیوجی کے پوجن سے اپنے منورتہہ کو نہین پاتے ہین اور شیوجی کی پوجا تم سے رہت نِسپہل ہے اور سکہہ دایک نہین ہے اور ہے ماتا جو سری گنپت اور مہادیوجی کو بگہن کے ناس کرنیکے کارن بہجتے ہین سو تمہارے پربہاو کے بنا جانے بگہن کا ناس کسی کال مین نہین ہوتا ہے اور جس سمے گنیش جی کی تمہاری ستت

پوجن ہوتی ہے جب ہی یگیہن کا ناس ہوتا ہی اور ہے ماتا تُمنے جو راچہوں کا ناس کیا تو اونکو اوپر اتینت کرپا کری ہے کہ تمہارے
ہست کمل سپرس ہوتی ہے اونکی پراپتی سُرگ آدک استہانو نہین ہوئی کہ انیک پرکار کے سکہہ ہوگئے کے ادہکاری ہوگئے اور ہے
ماتا جب برہما ہری ہر اور سمپورن دیوتا تمہارے پربہاؤ کے جاننے کو سامرتہہ نہین ہین تو منکہون تُچہہ بدہی کی کیا سامرتہہ
ہے پرنتو تمہاری لیلا چرتر ونکو سمرون کرکے سکہہ کو پراپت ہورہے ہین اور جو منکہہ تمہارے چرنار بندونکی سیوا نہین کرتی ہین
سو مہا موڑہ ہین اور سدیو کال کلیش کو بہوگتے ہین اور سورج اگنی کی سیوا مین پارائن ہوکر تمہارے تت کی جاننے کو سامرتہہ نہین
ہین اور بید اور سمرتی کے سار کو جان بہی ہے ہین پرنتو تمہارے چرنار بندونکی اسرے بنا پورن گیان کو پراپت نہین ہوتے
اور ہے ماتا انیک گنوان تمہارے پربہاؤ کے جاننے کو سامرتہہ بہی ہین پرنتو اپنے ادہکار مین آکر تمہاری بہگتی سے جو رہت ہین
تمہارے پربہاؤ کو نہین جان سکتے اور ہے ماتا تمہاری چرنار بندون سے بمکہہ جو منکہہ ہری ہر کی سیوا کرتے ہین انکے اوپر بہی
تم انوگرہ ہی کرتے ہو اور ہے ماتا جو منکہہ تمکو مکتی کے ارتہہ اس سنسار مین دہیان کرتے ہین اور اپنی ہردی مین سدا روپ ہوکر تمہارے
لیتہہ لین ہو جاتے ہین وے منکہہ دہن ہین اور ہے ماتا پر ماتما سروپ ہین تم ہی شکتی سروپ پروش ہو اور سنسار مین پرگہٹ
ہوکر تم ہی اس سروپ کا چنتون کراتی ہو اور تم سے رہت کسکی سامرتہہ ہی اس سروپ کے دکہلانے کی اور ہے ماتا ہم دیوتاؤن
کی اوتپتی اور پالنا اور سنگہار اور اچل کرنیکو تمہارا شکتی سروپ ہی سامرتہہ ہی اور ہے ماتا جو پانچ تت ہین انکا تم بنا سمبہو
نہین ہو سکتا اور کوئی تتو بنا تمہارے شکتی سروپ کے کارج کرنیکو سامرتہہ نہین ہے کیول جڑہ سروپ ہین اور جو بیسون اندریون
سہت اس برہمانڈ کی اوتپتی ہے پرنتو شکتی بنا سمپورن جڑ روپ مین ہلنے کو سامرتہہ نہین ہین اور جگت مین منیشر اور
دیوتا تمہارے بہاگ کو کلپت کرکے جگ کرتے ہین اور تمہارے اگنی سروپ کی بہاگ بنا کوئی بہی دیوتا جگ نہین کر سکتا اور ہے ماتا
سمپورن چراچر کی اوتپتی تمہارے شکتی کی پربہاؤ سے برہمانے کلپت کی ہے جبتک شکتی سروپ پرویش نہو کوئی چیتن نہین ہوتا
جڑ روپ ہتا ہے اور ہے ماتا تم نے مہاکامہ کا ناس کیوا دیوتاؤنکی رکشا کے نمت کیا سو ہم مند بدہی کسی پرکار تمہاری استتی نہین کرسکتی
بید بہی تمہاری استتی کرنیکو منکہیا کو پراپت ہوتے ہین اور تمنے ہماری اوپر انگرہ کرکے نس کلنک کر دیا ہم تمہاری استتی کہانتک برنن
کرین ہمکو سامرتہہ نہین ہے بیاس جی بولی کہ ہے راجن اس پرکار دیوتاؤن نے استتی کری اور سری بہگوتی پرسن ہوکر بولین
کہ ہے دیوتاؤ مین تمہارے اوپر پرسن ہوئی جو تمہارا کارج ہو سو کہو اور جس جب سے تمہارے اوپر سنکٹ پڑیگا اور تم میرا دہیان کروگے
اسی پرکار مین پرگہٹ ہوکر تمکو درشن دیکر تمہارے سنکٹ کو ہرونگی دیوتا بہگوتی جی سے ہاتہہ جوڑکر کہنے لگے کہ ہے ماتا تمنے ہماری

بڑی کرپا کری کہ جہکاسر کا ناس کیا ایک کرپا ہمارے اوپر یہہ ہو کہ تمہاری بہگتی ہمارے ہردی مین سدا اچل رہے ہو اور ہے ماتا
اس دیہہ مین دو ہی شکتی ہین سو وہ بڑے چنچل ہین اور تیسرا اسکہا اونکا کوئی نہین ہے ایک سکہہ ایک دکہہ سوئی تمہاری سمرن بنا
کوئی پہل کو پراپت نہین ہے سکہہ دکہہ کی بیڑی سے چہوٹ کر تمہاری لشبی پرویش ہونا کیول تمہاری کرپا کے آدہین ہے اور
ہے ماتا تمہارے چرناربند کی رج کا آسرا ہے اور بنا تمہاری کرپا کے کسی کارج کی شدہی نہین ہے اس پرکار دیوتاؤن نے
استتی کری اور سری بہگوتی انتردہیان ہوئین اور دیوتا اپنے اپنے استہان کو چلے گئے +

بیسوان ادہیاے پانچوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا

کا جسمین راجا شتردہن کا جہکاسر کی راج گدی پر ستہت ہونا برنن ہے

راجا جنمیجے نے بیاس جی سے کہا کہ ہے مہاراج تم نے جو کتہا برنن کری ہین سنکر کرتارتہ ہوا پر تو میری ترپتی نہین ہوئی
ہے مہاراج بہگوتی جی نے انتردہیان ہوئے پشچات کیا کیا چرتر کئے جو منکہہ سری بہگوتی کے چرتر سنکر ترپت ہو وہ ابہاگی
ہے انکے چرتروں سے کبہی ترپتی نہین ہوتی اس منکہہ کو دہرکار ہے جسنے کتہا روپی امرت کا پان نہین کیا سری بہگوتی
کے چرتر دیوتا اور منیشروں کی رکشا کرنے والے اور سنسار ساگر کے تارنیکو نوکا روپ ہین جو ان چرتروں سے رہت ہین وے
مہا موڑہ ہین اور جن منکہون نے سری بہگوتی کے چرتر سرون کرے وہی مکت کے ادہکاری ہین سو ہے مہاراج ان چرتر
بید اور کتہ کے سرون کرنے کی میری اچہا ہے کہ وے چرتر دہرم ارتہہ کام موکش کے دینے والے ہین دہن ہے انکو جنہون نے
پورب کے جنم مین سری بہگوتی کا پوجن پشپ دہوپ دیپ آدے سے کیا اور جنہون نے پورب جنم مین سری بہگوتی کی
بہگتی نہین کی ہے وہ اس جنم مین انیک دکہہ بہوگتے ہین اور وہ دہن سے رہت ہین اور رہن دیوس چنتا مین رہکر
انیک کشٹ پاتے ہین اور جو اس جنم مین سری بہگوتی کی پوجن کرتے ہین وے دہن سمپت دارے سکہہ پاتے ہین
اور سری بہگوتی کی انکے اوپر اتیت کرپا ہے سو ہے مہاراج بشیش بہی چرتر سری بہگوتی جی کے برنن کیجے بیاس جی بولے
کہ ہے راجن جہکاسر کے بدہ کے پشچات سری بہگوتی جی منی دیپ مین جو منوہر سندر دیپ ہے جہان برہما بشنو مہیش استری
روپ ہوکر ستہت ہین اور دیوتا راجا شتردہن کو جو مہابیر اور سمپورن گنون کرکے پورن اجودہا پوری کا راجا سورج
بنسی تہا جہکاسر کی راج گدی پر استہاپت کرکے اپنے اپنے استہانون کو چلے گئے وہ راجا پرجا کی پالنا دہرم سے کرتا تہا ستم

برکہا ہوتی تہی اور پرتہی پورن ان دیتی تہی اور پہل پہول سے سُنگت تہی اور چارون برن اپنے اپنے دہرم مین ستہت تہے اور استری اپنے پتیونکی سیوا مین تت پر تہین اور کپٹ چہل ادہرم سمپورن نہین تہا اور اوسکے راج مین بید دُہن ہونے لگے اور دہرم شاستر مین سب کی رُچی ہوگئی اور سب منکہہ اپنے اپنے دہرمون کی پالنا کرنے لگے اور راجسی ساتکی جگ ہوئین اور برہمن چہہ کرم والے تہے ۔ پوجن کرنیوالے کرانیوالے دان کا دینا دان کا لینا بید پڑہنا اور پڑہانا یہہ چہہ کرم برہمنون کے ہین اور انیک دان ہونے لگے اور چہتری اور بیش آدک چارون برن کہیتی بنج گورکشا بیوپار مین پارائن تہے اور گئو چہیر سے پورن ہوگئین اور اکال مرت کسی کی نہین ہوتی تہی اس پرکار شترہن نے راج کرا ✣

اکیسوان ادہیا ۔ پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین شُمبہ نشُمبہ کی اُتپتی اور شُمبہہ کا راج گدّی پر ستہت ہونا اور اُنکو برہما جی سے برکا ہونا اور دیوتاؤنکو سُرگ سے نکال دینا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن مین تم سے سری بہگوتی کے چرتر اشیش برنن کرتا ہون چت دیکر سرون کرو کہ شُمبہہ نشُمبہہ دو بہائی بڑے بلوان اور گربہہ وان ہوئے جبکہ سری بہگوتی جی نے چنڈ منڈ رکت بیج دہومر لوچن سہت ناس کیا اور دیوتاؤن نے آنند کو پراپت ہوکر سری بہگوتی کی استتی کری راجا جنمیجہ بولے کہ ہے مہاراج شُمبہہ نشُمبہہ کی اوتپتی اور تپ اور اُنکے مارے جانے کا برتانت لستار پوربک برنن کرو بیاس جی بولے کہ وہ کتہا پاپونکی ہرنے والی سنو کہ شُمبہہ نشُمبہہ دو بہائی دیتیت اُتپت ہوئے اور اُنہون نے پاتال لوک مین پشکر تیرتہہ پر دس ہزار برس تک لوک بدّیا سے گہور تپ کیا اور برہما جی نے پرسن ہوکر درشن دیکر کہا کہ ہے مہابہاگو مین تمہارے تپ سے پرسن ہوا جو تمہاری بانچہا ہو بر مانگو شُمبہہ نشُمبہہ نے ڈنڈوت کرکے بر مانگا کہ ہے مہاراج ہمکو یہہ بردان دو کہ ہم کبہی مرت نہون برہما جی نے کہا کہ یہہ بر نہین ہو سکتا کیونکہ جو اوتپت ہوا ہے مرت ہوگا اور جو اس سے اوپرنت بر مانگو دون وہ راجہش بولے کہ ہے مہاراج ہمکو یہہ بردان دو کہ ہماری مرت منکہہ اتہوا دیوتا اور دیت اور پشو آدلیکر کسی کے ہاتہہ سے نہو اور استری کی تو ہمارے مارنیکی کیا سامرتہہ ہے برہما جی نے بر دیا کہ ایسا ہی ہوگا اور انتر دہیان ہوئے اور شُمبہہ نشُمبہہ اپنے استہان کو چلے گئے اور اپنے پروہت بہرگو جی مہاراج کا پوجن کرکے شُبہہ مہورت دیکہکر شُمبہہ کا جیشٹ بہراتا راج گدی پر ستہت ہوا اور چنڈ منڈ اور دہومر لوچن مہابیر سیناپت ہوئے اور رکت بیج کو بہی دو اکشونی

سیناکا سنیایت کر اس کت بیج کا یہہ پربہاو تہا کہ جتنی بوند رکت کی اُسکی دیہہ سے گرتی تہین اُتنی ہی کت بیج اُتپت ہو جاتے تہے
ہے راجن وہ دونو شمبہ نشمبہ مہا بلوان تہے اور اونکی سینا انگنت ہو گئی اور نشمبہ نے اندر سے جاکر جدہ کیا اُس جدہ مین نشمبہ
مورچہت ہو کر پرتہوی پر گر پڑا شمبہ نے اپنے بہرا تا کو مورچہت سنکر اندر سے جاکر جدہ کرا اور اندر آد دیوتاؤن کو جیت کر سُرگ
سے نکال دیا اور کلپ برچہہ اور کامدہین اور ایراپت آد کو لیکر سب کا راجا ہو گیا اور اندر کا جگ بہاگ بہی لے لیا اور سورج چندرما اور
دیوتاؤنکا بہاگ بہی سمپورن آپ ہی لے لیا اور اندر آدک ستہت ہو کر دیوتاؤنکو اتینت دُکہہ دینے لگا دیوتا نربل ہو کر اور سوچ
کو پرتپت ہو کر آپسمین متا کرکے اوپاو سوچنے لگے اور سری بہگوتی مہا مایا کا دہیان کرکے کہنے لگے کہ یہہ کال بڑا پربل ہے اور
ہونہار سبکے آدہین ہے۔

بائیسوان ادہیاد پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہا پران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین دیوتاؤنکا سری بہگوتی کی ارادہن اور استتی کرنا شمبہ نشمبہ کو ناس کے کارن برنن ہے

بیاس جی بولے کہ ہے راجن ایک سہنسر برکہہ پیچہے راج بہرشٹ ہونے سے دیوتاؤن نے برہسپت جی سے اوپاو پوچہا کہ ہے مہاراج
تم سمپورن منترون کے جاننے والے ہو اس سمے تم ہمکو شترو کے ناس کا اوپاو بتلاؤ اور تم بہی کوئی ایسا منتر جاپ کرو جس سے اُن
دشٹونکا ناس ہو کر ہمارا دُکہہ نرورت ہو برہسپت جی بولے کہ ہے دیوتاؤ منتر اور بید مین سب جانتا ہون پرنتو پہلے تو دیو کے
ناتہہ ہے سو منتر نہ برہما ہے نہ بشنو نہ شیو دیکہو دیوتا منتر سے سنگت بہی ہین پرنتو بہاوے کہ بس ہین یہہ پربلتا سمے
کی ہے جو بہاوی ہے او ننت ہے پرنتو اوپاو کرنا بہی جوگ ہے اور اوپاو کا بتلانا بہی اور سب کارج دیو کے ہاتہہ مین سو تم اُس
چینتا سروپ برہم روپنی سری بہگوتی کا چنتون کرکے اوپاو کرو اور پہلے بہی سری بہگوتی کا تمنے مہکاسر کے ناس ہونیکو سمرن کیا
تہا اور جب جب پت پڑی تب ہی سری بہگوتی سہاے ہوئین اب بہی وہی سری بہگوتی سہاے ہونگی سو ہے دیوتاؤ ہم
تم ہماچل پربت مین جاکر اُس پرم منوہر سندر روپ بہگوتی کا مایا بیج سے دہیان اور سمرن کرو وہ بہگوتی تمہاری کشٹ کریگی
اور تمہارے دُکہہ کو ہرینگی نشچے کرکے جان لو ہے راجن یہہ بچن برہسپت جی کے سنکر سمپورن دیوتا ہماچل پربت پر
جاکر مہا مایا بیج کا دہیان کرنے لگے سری بہگوتی بہگتون کی ابہے دینے والی کی منترون اور استوترون سے پرم بہگتی کرکے
استتی کرنے لگے کہ ہے دیوی تمکو نمسکار ہے اور تم پراکرتی کی ناتہہ ہو اور سدیو کال آنند سروپ اور دیوتاؤنکو آنند کی دینیوالی ہو

اور داننوکی انت کرنیوالی ہو اور بہنگتہو نکو ارتہہ اور مُکتی کے دینیوالی ہو تمکو نمسکار ہی اور ہی ماتا تمہارے تام اسنکہہ اور
اینک روپ ہین اور برہماہی بید مین دہیان کرکے تمہارے روپ کو دیکہتا ہے پرنتو وہ روپ کہنے مین نہین آتا اور تم
سمپورن جیوون مین شکتی روپ ہوکر پرجاکا پالن کرتی ہو تمکو نمسکار ہی اور ہے ماتا سمرتی ہی تم ہی ہو اور دہرتی اور
بدہی پشٹی تشٹی جرا اور ہرتی کانتی شانتی سوبدیا سو لکشمی گتی کیرتی میدہا یہہ سب تم ہی ہو اور اشنو کی تیج روپا
تم ہی ہو اور ایسے سروپ ہوکر تم دیوتاؤن اور اسمرون کے کارج کرنیکو بہی سامرتہہ ہو اور جہا یوگ ندرا پی کہنا سمپورن
پرانیو نمین تم ہی پرویش ہو اور آدمین تمنے دیتیون اور جہگا ہہ کا ناس کیا اور ہماری پالنا کری سو ہے ماتا سرب داکال
اسی پرکار تم ہماری رکشا کرو اور پران اور بیدو نمین یہہ ہی پرمان ہے کہ تم سدا رکشا کرتی ہو اور ہے ماتا کچہہ اچرج نہین
ہے جو تم نے ہمارا پالن کیا ہے کیونکہ ماتا پتر کی پالنا بہلی پرکار کیا کرتی ہے سو ہی ماتا ہماری رکشا کرو ہے ماتا ان شترون
سے ہم دکہہ پارہے ہین کرپا کرکے ہماری دکہہ کو ہرو اور ہے ماتا بانا بان اور ترشٹ اور شکتی اور گدا آدو شسترون کے بہی
تم ہماری شترون کا ناس کرتی ہو شستر تو لیلا ماتر گرہن کرتی ہو اور ہے ماتا اس سنسار مین وے بڑی موڑہ ہین جو کارن
اور کارج کے بہید جاننے کو اینک شاستر اور ترک اور نیت اور نیای شاستر سے اپنی بدہی کو ہرماتے ہین اور ہم برہما اشنو
کے آدلیکر سمپورن سنسار مین تمکو ہی کارج کرم سروپ جتنو اکتے ہین اور ہی ماتا یہہ بات کہہ پرسدہ ہی کہ برہما سرشٹی کی اُتپتی
اور اشنو پالنا اور شیو سنگہار کرتے ہین پرنتو بنا تمہارے سکت کے ہم کوئی کارج نہین کرسکتے پورب ہمی ہم تینون دیوتاؤن
نے تمہاری ارادہنا کری تہی اور تم نے اپنا شکتی سروپ اردہ اسلوک کرکے دیا تب ہم تم سہت کارج کرنیکو سامرتہہ ہوئی
ہے ماتا وہ مندمت موڑہ ہین جو تمکو چہوڑکر پتر آدکون مین بہرمے ہین کیول تمہارے مول کارن سروپ کا دہیان
کرنا چاہیے جو بشنوی اور شیوی اور شور امنکہہ ہین اونکی بدہی کا کیول بہرم ہے اور سورج اودی ہوتے کی سمپتارا گن
مندجوت ہو جاتے ہین سو ہے ماتا تمہارا ہی کیول دہیان نہین کرتے اور تمکو بہول رہے ہین سو وہی سب بہرمے ہوئی
ہین اور اشنو لکشمی جی اور شیو جی اوما اور برہما جی ساوتری شکتی کرکے یکت ہین ایسا کوئی کال نہین ہے جو تینون
دیوتا شکتیون سے رہت ہون اور جب شکتی رہت ہوتے ہین تو جب ہی دکہی ہوتے ہین ہے دیوی تمہارے چرنار بندو نمین پریت
کرکے جو سنسار روپی کوپ مین پڑے ہین وہ جیو تمہارے چرنار بندو نکا دہیان کرکے ایک ہی ناک ماتر مین سکہہ کو پراپت
ہوتے ہین اور جو منکہہ سنسار مین اینک دکہہ بہوگ رہی ہین وہ تمہارے چرنار بندون سے پرتہک ہین یا اس جگ لوک

کہ ہے راجن اس پرکار دیوتاؤن نے سری بھگوتی کی استتی کری تب سری بھگوتی نے پرسن ہوکر درشن دیئے اس روپ کو دیکھکر دیوتا موہت ہوگئے اور سری بھگوتی بولین کہ ہے دیوتا جو تمہاری اچھا ہو سو بر مانگو مین دونگی دیوتا بولے کہ ہے ماتا آپنے ہم پر انگرہ کیا ہے جو درشن دیئے ہے ماتا ہم بہت دکھت ہین تم سمپورن کارج کو جانتی ہو سو ہمارا دکھ نرورت کرو اور ہماری سہائے کرو پورب سمے بہی ہے مہارانی تم نے مہکاسر کا ناس کر کے ہمکو نسکنٹک راج دیا تہا ایسے ہی شمبھ نشمبھ اور رکت بیج اور چند منڈ دہومر لوچن آدو دیتیون سے ہم دکھت ہین ان سبکا ناس کر کے بہلی پرکار ہماری رکشا کرو اور ہے ماتا جب سنکٹ ہمکو آکر پڑتا ہے تمہارے چرنار بندونکی سرن لیتے ہین سو کرپا ہی کرنا جوگ ہے +

تیئسوان ادہیا، پانچوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین پرگہٹ ہونا سری کوشکی دیوی کا سری پاربتی جی کی دیہہ سے اور چنڈ منڈ کا آنا اور انکا شمبھ نشمبھ سے جاکر کہنا اور آنا سگریو منتری بہیجے ہوئے شمبھ نشمبھ کا برنن ہے

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن دیوتاؤنکی استتی کرنیکے پشچات سری پاربتی جی کی دیہہ سے ایک سکتی کوشکی نام جسکو کال راتری بہی کہتے ہین کرشن روپ دیتیونکی بہے دینیوالی سرب کارج سدہ کرنیوالی نانا پرکار کے ابہوکن دہارن کیئے ہوئے پرگہٹ ہو سری کالکا جی کے سمیپ ستہت ہوئی اور دیوتاؤن سے بولین کہ ہے دیوتاؤ اب تم بہے مت کرو تمہارے شترونکا بہلے پرکار ناس کرونگی اور شمبھ نشمبھ اور اونکے بہائیونکو مارکر تمکو سکھ دونگی اور سری بھگوتی سنگہہ پر چڑہکر اور کالکا جی کو ساتھ لیکر شمبھ نشمبھ کے نگر کے سمیپ ایک بینک پربت پر براجمان ہوئین اور منوہر گان جگت کا موہنیوالا کرنے لگین جسکو سرون کرکے اس پربت کے سمپورن پکشی ہرکہہ وان ہوکر نرت کرنے لگے پشچات چند منڈ وہان آئے اور سری بھگوتی جی کے دب روپ کا درشن کرکے اور سندر گان سنکر بہیچ کو پراپت ہو شمبھ نشمبھ کے سنمکھ جا ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے راجن ہمالہ پربت سے دو کامنی مہا سندر سنگہہ کے اوپر چڑہکر آئی ہین اور ہمنے ایسا روپ نہ دیولوک نہ گندہرب لوک مین کبہی نہین دیکہا ہے بڑے اشچرج کو پراپت ہو رہا ہون اور ہے راجن او سکا گان سنکر انیک مرگ بن کے اکٹہے ہوکر اسکے سمیپ اپنا مستک نواتے ہین مین یہہ نہین جانتا کہ وے کسکی پتری ہین اور کون ہین اور کس کارج کو آئی ہین وہ استری تمہارے برنے کی جوگ ہین اور تم نے دیوتاؤن سے ایک رتن اور ہوش لئے اور دیوتا اور

سمپورن راجا تمہارے اگیاکاری ہین اور تینون لوک تمنے بس مین کرلئے ہین اور انیک پشر اتمہاری پاس ہین پرنتو ایسی
منوہر استری تم نے نہین دیکھی ہونگی تمکو اونکا برنا جوگ ہی یہہ بات سنکر شمبھ نے سگریو منتری کو بولا کہ کہا کہ ہی سگریو سگھہ
جا اور میرے منورتھ کو پورن کرکے لا مینی دو روپ دیتی ہین میر ستہت سنی ہین سوا نمین ایک مہکا بڑی سندر منوہر روپ ہی
تو جاکر اونکو رسا بہاشن راج نیت سے سمجھا کر سیگر میرے سمیپ لے آؤ سگریو گیا اور سری امبکا جی کو ڈنڈوت کرکے یون
منوہر بچن بولا کہ ہے سندری شمبھ راجا نے مجھکو تمہارے پاس بہیجا ہے اور اسکو سمپورن ادہکار پراپت ہین اور تمہارے
روپ کو سنکر موہ کو پراپت ہو رہا ہے سو تمکو اوسکی بہاریا ہونا جوگ ہی اور اوسکا کوئی جیتنی والا نہین ہے کیول تمہارے
روپ کو سنکر اشکت ہو رہا ہی اور وہ بر پاکر ابدہ بہی ہے سری بہگوتی اُس دوت کے بچن سنکر مسکان کر کے کہنے لگین کہ ہی دوت
مینے شمبھ نشمبھ اور اونکی پراکرم کو جانا اور وہ سورمان بہی ہین بڑے دانی بہی ہین پرنتو کامدیو کر کے اس سمے دکہت ہین
سو ہی دوت مین اونکو بلوان گنوان سمجھکر اپنی اچھا سے دیکھنے کو آئی ہون تو شمبھ سے جاکر ایکانت مین کہدی کہ اب تو بواہ
کرنیکو بلمبہ مت کرے پرنتو مینے بال اوستھا مین سکہیون کے سنمکہ پرن کیا ہی کہ جو کوئی سنگرام مین اپنے بل سے مجکو جیتی وہی
مجکو برنی جوگ ہی اور وہ ہی میرا پت ہوگا سو تم جدہ کر کے مجہی برو ۔ دوت یہہ سنکر بولا کہ ہے دیوی میرے راجا کے سنمکہ
تمہارا بل تچھ ہے +

چوبیسوان ادہیاء پانچوین اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا
جسمین دہومرلوچن کا سینا سہت جاکر سری بہگوتی جی سے سندیس شمبھ کا کہنا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن وہ دوت بولا کہ شمبھ کے سنمکہ تمہارا بل کیا کر سکتا ہے کہ اُسنی سمپورن دیوتاؤن اندر آدک کو جیت
لیا ہے تم اُسکے سنمکہ کیسے ٹہر سکوگے اپنی بل کے سمان والے سے جدہ کرنا جوگ ہی تم اپنی پرتگیا کو چھوڑ کر شمبھ کے پاس چلو
اور جو تم نمانوگے تو مجہہ سے بہی بلوان منتری راجا کے آوینگے اور تمکو کیش پکڑ کے لیجاوینگے اپنی لجا رکہا چاہو تو اوسکی اگیا مانو
بہگوتی جی نے کہا کہ ہے دوت شمبھ نشمبھ کو مینے بہی بڑا بلوان سنا ہی پرنتو میری پرتگیا کو سیگر جاکر کہدو اور یہہ بہی کہدو
کہ جو جدہ کی اچھا ہو اور اپنے جی کی رکشا کرا چاہو تو اپنی نگری کو چھوڑ کر بہاگ جاؤ تم دوتون کے دہرم کے انوسار جیسا مینے کہا ہی
ویسا ہی جاکر کہدو بلمبہ مت کرو دوت نے شمبھ کے پاس جاکر ہاتھ جوڑ ڈنڈوت کرکے وے سب بچن بہگوتی کے کہدئے اور کہا کہ ہی

مہاراج اور بہت کٹھور بچن کہے ہین اُسکی اچھا جدہ کرنے کی ہے اور اوسنے بال دستھا مین یہہ پرتگیا کری ہے کہ جو مجہکو سنگرام مین جیتیے وہ ہی میراپت ہوسو ہی راجن اِس اُسکے بچن اور پرتگیا کو سمجھہ بچار کر جو تمہارے من مین آوے سو کرو شُنبھہ سی بولا کہ ہے بہیا اب کیا کرنا چاہئیے میرے من مین بڑی چنتا ہے کہ وہ ناری آپ ہی جدہ کی اچھا کرکے بولاتی ہی سو تم سنگرام مین جاؤ اتھوا مین جاؤن نشُنبھہ بولا کہ نہ تم جاؤ نہ مین جاؤن دہومر لوچن کو بہیجو وہ بڑا پرکرمی ہے سیگھہ اوس ناری کو تمہارے سمیپ لاویگا پہر تم سبُھہ نشُنبھہ دیکھہ کر بواہ کر لیجو شُنبھہ نے دہومر لوچن کو بُلا کر آگیا کری کہ ہے دہومر لوچن تو بیگ جاکر اوس ناری کو اور اُسکے رکہ کرنیوالونکو دیوتا ہون اتھوا گندہرپ جیت کر کالکا سہت جو اُسکے سمیپ ستہت ہی میرے سنمکہہ لا بلمبہہ مت کر پہلے تو میٹھے میٹھے بچن کہکر بس کر یو جب نمانے تو بل کرکے لائیو اور وہ ہی کومل بچن کہتی ہے اور کوپ وان بہی ہے دہومر لوچن یہہ آگیا سُنکر ساٹھہ سہنسر دیتیون سہت سری بہگوتی جی کے سنمکہہ پہونچا اور بنی پور بک بولا کہ ہے دیوی ہمارا راجا تمہارے روپ کی سوبہا سُنکر بہل ہو رہا ہی مجکو تمہاری سیوا مین تمہارے لانیکو بہیجا ہے سو تم بیگ چلو اور جو تم آگیا نمانوگی تو بپریت کرم ہوگا اور تمکو بڑا کلیش ہوگا اور جو تم نے پہلے دوت سے کہا تھا کہ جو مجکو سنگرام مین جیتیے گا وہ میرا پت ہوگا یہہ تمہارے بچن برتھا ہین بڑے بڑے دیوتا شُنبھہ راجا کا نام سُنکر کمپایمان ہین تمہارے ساتھہ جدہ کرنے کی کیا ہے سو ہے دیوی مین اچھا کہتا ہون تم ہمارے راجا کی پٹ رانی ہونیکو جوگ ہو سو بیرون سے جدہ بہلا نہین تم اوسکو سچا کے بنسے کیون نہ جیتیو دہرم شاستر اور نیا شاستر مین اُچت انُچت دو کارج ہین اُنمین سے اُچت کارج کرنا جوگ ہے وہ راجا مہا پرتاپی ہے اوسکے ساتھہ سنگرام کرنا انُچت ہے +

پچیسوان ادہیا، پانچوین اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین دہومر لوچن کا بہسم ہونا اور دیتیونکی سینا کا بہاگ جانا اور چنڈ مُنڈ کا آنا برنن ہی

بیاس جی بولے کہ ہے راجن سری بہگوتی نے دہومر لوچن سے کہا کہ ہے دُشٹ تو میرے آگے کپٹ روپی بچن کیون برتہا بکتا ہے جو بلوان ہین اپنا بل سنگرام مین دکہلاتے ہین مکہہ سے نہین کہا کرتے مین شُنبھہ نشُنبھہ کو نشچے مارونگی اور اوسکی سینا کا ناس کرونگی وہ مندمت دُشٹ کہان اور مین کہان اوسے کہدیو کہ سنگہنی کا پت گیدر اور ہتنی کا پت گدہا ہونا انُچت ہی جو کچہہ بل رکہتا ہی تو آکر جدہ کر نہین تو پاتال کو بہاگ جا دہومر لوچن کرودہ کرکے بولا کہ ہی درُشی تو

کیا گر بت ہو رہی ہے مین تجھکو ایک چھن مین رہجا کے سمیپ لیجاؤنگا تو نے رسا بہاش کے بچنون مین لبس بلا دیا سری
بھگوتی بولین کہ ہے موڑہ کیون تھا بچن بکتا ہے اب مین تیرے بانونکو دیکھونگی اپنے بانونکا پرہار میرے سنگھہ کر
سیگھہ جمراج کے لوک کو بہیجدونگی یہہ بچن سنکر دہومر لوچن اتینت بانونکی برکہا کرنے لگا اور سری بھگوتی اور دہومر
لوچن کا پرسپر انیک شستروں سے جدّہ ہونے لگا دیوتا اکاس مارگ مین جدّہ دیکہہ رہی تہے سری بھگوتی جی نے اوس
موڑہ کے رتہہ کا چورن کر دیا اور رتہہ کے گھوڑونکو مار ڈالا اور بھگوتی بارم بار ہنسنے لگین دہومر لوچن نے دوسری رتہہ پر چڑہ
اور لال نیتر کرکے سری بھگوتی جی پر بانونکی برکہا کری بھگوتی جی نے سر یابان اُسکی اپنے بانون سے کاٹ ڈالی اور انیک دیت
مار ڈہالے اور اوسکی دوسری رتہہ کا بہی چورن کر دیا اور سوارتی کو بہی مار دیا اور اوسکے دنہش کو بہی توڑ ڈالا دیوتا یہہ چرتر دیکہہ کر
سری بھگوتی پر پشپونکی برکہا کرنے لگے اور سری بھگوتی جی نے سنکہہ دہن کری دہومر لوچن پر کہا لیکہ آیا بھگوتی
بولین کہ ارے دشٹ اب تیرا کال سمیپ آ گیا ہے اب مین تیرا ناس کرونگی یہہ کہکر سری بھگوتی جی نے کرودہ سہی ہونکار شبد
کرکے دہومر لوچن کو بہشم کر دیا اور دیتونکی سینا اوسکو بہشم دیکہکر بہیمان ہو گئی اور دیوتا جے دیوی جے دیوی کہکر
دونڈبہی بجانے لگے اور پشپونکی برکہا کری ہے راجن سری امبکا جی دیتونکا ناس کرکے دوسرے استہان مین اُسے
استہان کے نکٹ استہت ہوئین اور اوگر شبد سنکہہ کا کیا اور سینا دیتونکی بہاگ گئی اور شمبہہ کے سنکہہ جا کر ہا کار کرنے
لگی شمبہہ نے اپنی سینا کے جو دہاؤنکو انگ بہنگ دیکہکر خفا کری اور دہومر لوچن کو پوچہا کہ کہان گیا اور سنکہہ کا شبد کسنے کرا
جس سے تم بہیمان ہو رہے ہو وہ بولے کہ ہے مہاراج یہہ شبد کالکا جی کے سنکہہ کا ہے جسنے دہومر لوچن کو بہشم کر دیا ہے
اور سینا کا ناش کر دیا اور دیوتا اوسکے اوپر اکاش سے پشپونکی برکہا کر رہے ہین اور اوسکے سنگہہ نے ہماری ہاتہہ پانو توڑ ڈالے
ہین ہے راجن وہ اکیلی جنگ کرتی ہے اوسکا پراکرم مہا پربل ہے اب تم چاہو جدّہ کرو چاہو ملاپ یہہ تمہاری اچہا ہے پرنتو
اُسکے سنمکہہ کوئی بلوان بل کرنیکو سامرتہہ نہین ہے ہمنے اُسکے سمیپ مہادیو اور لوکپال اور گندہرپ سدہ کہڑے دیکہے
ہماری تو مت بہرما گئی ایک اکیلی مہاکالی نے تمہاری سینا کا ناش کر دیا دوسرے سری امبکا جی بہی استہت ہین وہ اکیلی
سربا سنسار کا ناش کر سکتی ہے ہماری درشٹی مین تو کوئی الولک بہوتی ہے یہہ سنکر شمبہہ نے اپنے چہوٹے بہائی نشمبہہ
کو بلا کر کہا کہ ہے بہیا دہومر لوچن کو تو کالکا نے مار لیا اور جو سینا رہی تہی وہ بہاگ کر چلی آئی ہے اور اُسکے سنکہہ کی دہن سنکر
کانپ رہی ہے اس سمے تم کوئی اوپاؤ کرو اور سب اور دیتونکی کو بچار کر کہو کہ کیا کرین نشمبہہ بولا کہ تمہارا راج چکرورتی ہے ہم

جُدھ کریگے سنگرام سی بھاگنا اوچت نہین ہے تُم کایرتائی کو چھوڑو مین سینا سہت سنگرام مین جاکر اوسکے پراکرم کو دیکھونگا اور تُمہارا کارج سِدّھ کرونگا شُمبھ بولا کہ تُم ابھی مت جاؤ چنڈ مُنڈ بڑے بلوان ہین اونکو بھیجو سو چنڈ مُنڈ کو بُلا کر کہا کہ تُم سیگھر سینا کو ساتھ لیکر اوس بھوانی کو جو نِرلجّ یدھ سی گربت ہو رہی ہی پکڑ کر میرے پاس بیگ لاؤ اور جو وہ سمجھانے سی نہ آوی تو جدھ کرکے لاؤ۔

چھبیسواں ادھیاۓ پانچوین اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین چنڈ مُنڈ کا بدھ برنن ہے

بیاس جی بولے کہ ہے راجن شُمبھ نِشُمبھ سی بِدا ہوکر چنڈ مُنڈ نے سنگھ سہری بھگوتی کے جاکر کہا کہ ہے بالی تُنے نہین جانا کہ ہمارا سُوامی شُمبھ کیسا بلی ہے جسنی دیوتاؤنکو جیت لیا ہے تو اکیلی اُسکے جیتنے کی اچھا کرتی ہے سو تجھسے وہ نہین جیتا جائیگا ہے کلیانی تُو اپنی اٹھارہ بھجاؤنکا گربھ مت کر جو کوئی اسنکھ بھجا بھی کہتا ہو تو بھی شُمبھ نِشُمبھ کو جیت نسکیگا تُو میرا کہنا مان بڑا سکھ پاویگی بپریت اُسکے دُکھ ہوگا نیاۓ شاستر مین دو پرمان ہین ایک پرتکش اور ایک انُمت پرتکش اُسکو کہتے ہین جو درِشٹ پڑے اور انُمت وہ ہی جو بُدّھی مین آوے اور دیکھنے مین نہ آوے سو تُو پرتکش مین دیکھ لے کہ سمپورن دیوتا شُمبھ نِشُمبھ کے سنمکھ کھڑے ہونے کی بھی سامرتھ نہین رکھتے پھر تو اُس سے جدھ کیا کریگی سری بھگوتی جی میگھ کے تُل گرجکر بولین کہ ہے مہا بادی میری آگے سی چلا جا شُمبھ نِشُمبھ کی کیا سامرتھ ہی ایسے ایسے دیت مینے پہلے بہت مارے ہین اور اب بھی مارونگی کہ جب دیتون نے دیوتاؤنکو پیڑا دی ہے تب ہی دیتون کا مینے ناش کیا ہے جو تُم بھی جدھ کیا چاہتی ہو تو میرے سنمکھ آؤ مین تمکو مارونگی اور جو تُم میرے ہاتھ سے ماری جاؤگے اتھوا اور کوئی میرے ہاتھ سی سنگرام مین مارا جائیگا مُکت کو جائیگا پشچات شُمبھ نِشُمبھ کو مارونگی اور سب دیتونکا ناش کرونگی اب جتن مین بلمب مت کرو چنڈ مُنڈ اپنا دھنش بان لیکر سنگرام مین کوپ کرکے سنمکھ ہوئے اور سری بھگوتی نے اپنے سنکھ کا شبد کیا اور سنگھ نے اپنا ناد شبد کیا جس سے دیتون دُشٹونکی چھاتی پھٹنے لگے اور دیوتا آنند کرنے لگے اور پُشپونکی برکھا۔ چنڈ مُنڈ نے سری بھگوتی جی کے اوپر انیک بان پھینکے سری بھگوتی جی نے مارگ مین ہی اُنکے ٹوک ٹوک کر ڈالے اور بھگوتی نے جو سرپون کے تُل بان چنڈ کے اوپر پھینکے وہ ایسا ڈھک گیا جیسا ٹڈی دل کے نیچے برچھ ڈھک جاتا ہی پھر مُنڈ نے انگنت بان چلائے سب بھگوتی جی نے کھنڈ کھنڈ کر ڈالے اور اپنا

اس سمے کالکا جی کا دہارن کر لیا وہ کیسا روپ تہا کہ سویت سویت نیتر مہاکال سروپ اور منڈونکی مالا دہارن کئی ہوئے
چہر یا او یہہ کہرک پاش ہاتہونمین اور کٹہوانگ دہارن کئے ہوئے بہیانک سروپ جسکو کال راتری سروپ کہتی ہین
جیہا نکالے ہوئے اور مکہہ کو بستار کرے ہوئی ایسے روپ سے آگے کو پگ ہرتی ہوئی دیتونکا ناش کرتی ہوئی ہاتہہ اٹہا
اٹہاکر دیتونکو پکڑکر اپنے مکہارنبد مین بہکشن کر گئی اور اسوا اور ہاتہی اونٹ اور ہستیونکو دیتون سہت جا اوپر چڑہ رہے تہے اونچا
اونچا ناش کرکے بہیروی روپ دہارن کرکے چربن کر گئے چنڈ منڈ اوس سروپ کو دیکہکر بانونکی برکہا کرنے لگی پنچات چنڈنے
ایک چکر مہا پرکاشوان سری بہگوتی کے اوپر چلایا اور بارمبار گہور شبد کرنے لگا سری بہگوتی جی نے اوسکے چکر مین ایک
بان مارا وہ ٹکڑے ہوکر پرتہوی پر گر پڑا اور سری بہگوتی جی کے ایک بان سے چنڈ مورچہا کہاکر پرتہوی پر گرا منڈنے اپنی
بہراتا کی یہہ دشا دیکہکر انیک پرکار کے بانونکی برکہا کری سری بہگوتی جی نے تل کے دانہ کیسمان ٹکڑے کرڈالے اور ایک اردہ چندر
کا بان سے انیک دیت مار ڈالے دیوتا آنند کو پراپت ہوئی چنڈ پہر چیتن ہوکر آیا اور بانونکی برکہا کرنے لگا سری بہگوتی جی پہانس
سے چنڈ کے دونو ہاتہہ باندہ کر اپنے استہان مین لے آئین منڈ نے اپنے بہائی چنڈ کی یہہ دشا دیکہہ بانونکی برکہا کری سری
بہگوتی نے اوسکو بہی پہانس مین باندہ لیا تب چنڈ منڈ بولے کہ ہمکو اس سنگرام مین مت مارو ہمنے جانا کہ تم دیتون کے ناش
کرنے کو اوتپت ہوئی ہو سری بہگوتی جی نے دونون کے سیس کاٹکر اپنے مستک مین دہارن کرے جب سے سری بہگوتی جی کا نام
چامنڈا ہوا +

ستائیسوان ادہیا، پانچوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردلو کرت بہاشا کا جسمین رکت بیج کا سنگرام مین جدہ کرنے کو آنا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن چنڈ منڈ کے ہتہے کی پنچات جو دیت رہے تہے بہاگ کر شمبہہ نشمبہہ کی شمہہ گئے بہت سے انگ بہنگ
ہوتا ہے گہائل تہے بہتون کے ودہر جاتا تہا اور ہے ہے کرتے تہے اونکو دیکہکر شمبہہ نشمبہہ ہیران ہوئے اور سمپورن چرتر
سری بہگوتی جی کا سرون کرا اور وہ سنگرام ایسا ہوا کہ ردہر کی ندی بہنے لگی اور اوسمین جو جو دیتاؤن کے سیس کٹ کر پڑے
تہے ایسے دیکہتے تہے جیسے کچہوے پہرتے ہون اور بہاجو دیتاؤن کے ایسی پڑی تہین جیسے مچہہ تیرتے پہرتے ہین اور پانو اور ٹانگ
ایسی پڑی تہی جیسے جل مین جلی لکڑی پڑی ہون اور اون کے چکر ایسے دیکہتے تہے جیسے ندی مین کنڈل پڑے ہون اور دہنش

جو دانون کی ایسی پڑی تہین مانو جل مین ترنگ اُٹھتی ہین یہہ سب برتانت دیتون نے شمبہہ نشمبہہ سے برنن کرکے کہا کہ ہی راجن
جو تم دانو کے کل کا ناش کرا چاہو تو جدّہ کرو نہین تو جدّہ مت کرو جتنے دانو تمہارے کل کے تہے سب مارے گئے جو رہگئے ہین اُنکا
تو ناش مت کراؤ اور تمکو برہما جی کا بر تہا کہ تمہاری مرت استری کے ہاتہہ سے ہوگی یہہ دیوی سری جہامایا پرگہٹ ہوئی ہی
اپنی من مین بچار کر کارج کرو وہ استری نہین ہے وہ گایتری سروپ جگت امبا دیوتون کے سہایک ہی تم بیر بہاو کو تیاگ
کراُونگی سرنا گت مین جاؤ شمبہہ یہہ بچن دیتون کے سنکر بولا کہ ہے مند اتماؤ تم اس سمی چپ رہو ہم راجو نکا دہرم جدّہ کرنیکا ہی
برہما شنو مہیش اندر چندرما سورج کوئی ہمارے سنکہہ کہڑا نہین ہو سکتا اور جو سنگرام مین ہماری ہار بہی ہوگی تو
ہمارا جس ہوگا اور جیت ہوگی تو بہی جس ہوگا سکہہ دکہہ سب پُربہ کے آدہین ہین تم کایر ستا ہوئے جاؤ انہی سمے پاکر
برہما شنو بہی ناش ہو جاتے ہین جو ہم اپنا سمے پاکر ناش ہو جائینگے تو کیا اشچرج ہے اور جو اجے دیو آدہین ہے ر اجونکا
دہرم او دہم ہی کرنے کا ہی اور رکت بیج کو بولا کر اگیا کری کہ تم سنگرام مین جاکر جدّہ کرو رکتبیج بولا کہ ہے مہاراج تم کچہہ
چنتا مت کرو مین اکیلا ہی اونکو لاؤنگا اور رتہہ مین چڑہ سنگرام مین آیا اور اگنت سینا چارون پرکار کی ساتہہ لایا سری
بہگوتی جی نے اوسکو دیکہکر سنکہہ کا شبد کیا رکتبیج بولا کہ ہے بالی مین تمہارے سنکہہ کی شبد سی ڈرتا نہین ہون تم جب
تکنیکو ہیرے سنکہہ مت کہڑی ہو تم تو سمپورن شاستر ونکی جاننے والی ہو تمکو جدّہ کرنا اور شستر دہارن کرنا جوگ نہین ہے سنگار
روپی شستر ون سے راجا کو جیتنا چاہیئے دیکہو شنو جی کو لکشمی جی نے سنگار روپ سے لبشی بہوت کر رکہا ہی اور سری برہما
جی کو ساوتری جی نے ایسے ہی اُمائی شیو جی کو لبشی بہوت کر رکہا ہے ایسے ہی سروپ دیوتاؤن کی گتی ہو رہی ہے تم بہی ہا جا
کو لبشی بہوت کرلو +

اٹھائیسوان ادّہیاء پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا
جسمین رکتبیج کا جدّہ اور شیو جی کا دوت روپ ہو کر جانا اور شکتیونکا پرگہٹ ہونا برنن ہے

بیاس جی بولے کہ ہی راجن رکتبیج کے بچن سنکر بہگوتی جی ہانس کرکے میگہہ کے تل گرج کر بولین کہ ہے وشٹ آتما مین پہلے ہی
کہہ چکی ہون کہ جو مجہہ سے جدّہ کرکے مجہی جیتیگا وہ ہی میرا پتی ہوگا سو تم جاکر شمبہہ نشمبہہ سے کہو کہ مجہہ سی آکر جدّہ کرو نہین
تو پاتال کو بہاگ جاؤ یہہ سنکر رکتبیج کوپ سے بانونکی برکہا کرنے لگا سری بہگوتی جی نے سب کے ٹکڑے کر ڈالے اور اپنی بانون

سے بہت سے دانوؤں کو مار ڈالا اور ایک ایسا بان رکت بیج کے مارا کہ وہ سورچھا کھا کر گر پڑا اور ہاہا کار دیتیونکی سینا مین پڑ گیا
شُمبھ نشُمبھ نے ہاہا کار شبد سنکر سینا کو جدہ کی آگیا کری سری بھگوتی جی اُنکی سینا کو دیکھکر ہاس کرنے لگین اور اپنی مُکھ
کو وستار کرکے اور گرج کے ایک ایسا شبد بھیانک کرا جس سے دیت سورچھت ہوگئے اور پھر ساودھان ہوکر بانونکی بر کھا کرنے
لگے اور سری بھگوتی جی کی اچھا سے برہما جی سے آدلیکر سب دیوتاؤن کی شکتیان پرگھٹ ہوگئین اور جس دیوتا کی جو شکتی تھی اُسنے
انہار وپ اپنے دیوتا کا سا ہی دہارن کیا برہما جی کی شکتی ہنس پر چڑھ اور ساک سوتر دہارن کر اور کمنڈل ہاتھ مین لے برہما نے
سروپ دہارن کرکے آئین اور بشنوی جی گڑر پر چڑھ گدا پدم دہارن کر آئین اور شانکری جی بیل پر چڑھ اور مستک پر اردہ
چندرمان کو دہارن کر آئین اور کماری جو سرستی جی ہین مور کے اوپر اروڑھ ہوکر اندرانی سوئیت ہستی پر چڑھکر بجر دہارن
کرکے آئین اور بنارہینی سوکر پر چڑھ کر اور نارسنگی جی سنگھ کا سروپ دہارن کرکے اور یم شکتی بھینسے کے اوپر چڑھکر کال ڈنڈا ہاتھ مین
لیکر آئین اسی پرکار انیک شکتی سنگرام مین آگئین اور شنکر جی مہاراج ترشول دہارن کیئے ہوئے شکتیون مین آپراپت
ہوئے ۔ سری شیو جی مہاراج کو دیکھکر چنڈکا جی بولین کہ ہے شنکر جی تم بےمت کرو ہم ان دیتیونکا ناس کرینگے شنکر جی
نے کہا کہ جب ہی پرتھوی کا بھار ہلکا ہوگا اور دیوتاؤنکو اور برہما کو آنند ہوگا سری چنڈکا جی نے اپنے دہنس کو ٹنکارا
اُس سے ایک شکتی پانچ مکھ والی بھیانک شبد کرتی ہوئی پرگھٹ ہوکر کہنے لگی کہ ہے دیو دیو تم سیگھ دُوت دھرم ہوکر شُمبھ
نشُمبھ کے پاس جاکر کہو کہ تو یہان سے بیگ پاتال کو بھاگ جا اور جو بل کہتا ہو اور اپنا مرنا چاہتا ہو تو بلمبھ مت کر سیگھ آکر جدہ
کر یہ بچن سنکر شنکر جی مہاراج شُمبھ کے سمکھ گئے اور کہا کہ ہے راجن مین تیرے سمکھ دُوت دھرم سے آیا ہون
سو سُن بھگوتی جی نے کہا ہے کہ تو اپنے جیونے کی اچھا رکھتا ہو تو پاتال کو چلا جا اور جس کارن پرہلاد جی نے راج پاتال کا کیا ہے
تو بھی کر اور دیوتاؤنکا بھاگ چھوڑ دے نہین تو سیگھ آکر جدہ کر اور ناش کو پراپت ہو اور گر بہ مت کر شُمبھ نشُمبھ نے
کوپ وان ہوکر اپنی سینا کو سنگرام مین بھیجا اور جس شکتی نے مہادیو جی کو دُوت کرکے بھیجا تھا اس کارن اُسکا نام شیودوتی
بکھیات ہوا اور پھر جدہ ہونے لگا دیتیون نے نانا پرکار کے بان چلائے سری بھگوتی جی نے اپنی گدا سے سب توڑ ڈالے
اور دانونکو بھکشن کر گئین اور برہما جی کی شکتی نے اپنے کمنڈل کے جل سے چھینٹے دیئے دیت ناش کو پراپت ہوگئے کچھ سری ماہیشری
جی نے ترشول سے مارے بہت سے بیشنوی جی نے اپنے چکر سے سیس کاٹ کر ناس کیئے بہت اندرانی نے اپنے بجر سے
بہت سے باراہی نے اپنے دانتون سے اور نارسنگی جی نے اپنے نکھون سے انگ بھنگ کر ڈالے اور انیک کا ناش کیا اور شیودوتی

اپنی شبد بھیانک سے اور کماری جی نے سو پر استہت ہوکر اپنی بانون سے اور نارایی جی نے اپنی پہانس سے مار ڈالا اور باندہی اسی پرکار
اینک دیت انگنت مار ڈالے اور ہاہاکار دیتونکی سینا مین پڑگیا اور دیوتا پشپونکی بر کہاکرکے جے جے شبد کہنی لگے اس جے
شبد کو سنکر رکت بیج کو کوپ پراپت ہوا اور دیت بہاگ گئے دیوتاؤن نے آنند کیا اور رکت بیج پہر تہہ مین جہر پکر سنگرام مین آیا

اونتیسوان ادہیای پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین رکت بیج کا بدہ اور شمبہہ کا سنگرام مین آنا برنن ہے

بیاس جی بولے کہ ہے راجن رکت بیج سنگرام مین آکر شیو جی کے بردان سے گربت ہوا تہہ مین لیکر سنمکہ سری کالکاجی کے
کہڑا ہوا سری بیشنوی نے گڑر پر چڑہکر ایک شکتی اوسپر چلائی رکت بیج اوس شکتی کے چوٹ کو بچا گیا سری بہگوتی جی نے ایک
ایسا چکر مارا کہ رکت بیج کی دیہہ سے رودہر بہنے لگا اور جہان اوسکا رودہر پڑا وہان ہی رکت بیج کے تل ہر اتپت ہو گئے
اس سمی اینک رکت بیجون اور سری بہگوتی جی کا جدہ ہونے لگا جس سے پرتہوی کمپایمان ہونی لگی اور برہمانی شکتی نے
اپنی برہم ڈنڈ سے اور نارسنگی نے اپنی نکہون سے اور باراہی نے اپنی دانتون سے اور کماری شکتی نے اپنی شکتی سے
اینک اسرون کا ناس کر دیا اور دارن جدہ ہونے لگا سورمان پراکرم کرتے تہے اور کایر بہاگتے تہے دیوتاونکو ایسا جدہ دارن
دیکہکر چنتا پراپت ہوگئی سری امبکا جی سری کالکاجی سے بولین کہ ہے چامنڈے اب تم اپنے مکہار بند کو بستار کرو اور جو
ہماری شستہرون سے اسرون کا رودہر نکلی تم اوسی ہی وپر لیکر پی جاؤ پرتہوی پر گرنے دو پہر ہم انکا ناش کردینگی بنا اس اپاو کے
یہہ اسر نہین جیتی جاینگے چامنڈا جی نے یہہ بچن سنکر اپنی مکہار بند کو بستار کر لیا اور رکت بیج کے سمیپ جاکر جو رودہر اوسکی
دیہہ سے نکلتا تہا پرتہوی پر نہ گرنے دیکر اوپر ہی اوپر پان کرنے لگین اور اسر گدا لیکر سری کالکاجی سے جدہ کرنے لگے جنہون
نے ان سمپورن اسرونکو جو رکت بیج کے رودہر سے اوتپت ہوگئی تہے بہکشن کر لیا اور پہر رکت بیج کے ایک کہڑگ ایسا مارا کہ
اوسکا سیس کٹکر پرتہوی پر گر پڑا اسر یہہ چرتر دیکہکر سنگرام سے بہاگ کر شمبہہ نشمبہہ کے سمکہہ جاکر ہاہاکار کرکے بولے کہ ہے راجن
سری بہگوتی جی رکت بیج کا بہی بہکشن کر گئی اور اینک دانونکو سنگہہ نے مار ڈالا اور جو رہگئے سو ہم بہاگ کر آئے ہین ایسا دارن
جدہ ہوا جو تم دیکہتے تو بڑا اسچرج کرتے ہے راجن وہ بہگوتی جی کسی پرکار سے جیتی نجائے گی ایک مہاکالی نے ہی سب سینا کا ناش
کر دیا ہم تمسے بہلی پرکار نیت کی بات کہتے ہین کہ اس سے ملاپ ہی کرنا اوچت ہو جدہ کرنا بہلا نہین پاتال کو بہاگ جانا سریشٹ ہے

آگے جو تمہاری اچھا ہو سو کرو نشمبھ کو پ کو پراپت ہو کر بولے کہ ہے کایرو مجھہ سے ایسی بات مت کہو جو تم مین سے ڈرتا ہو تا پاتال
کو بھاگ جائے اور جو جدّہ کیا چاہے ہو سمیپ ہو جے اجو دیتو گر آدہین سب ہے دیکھو چنڈ منڈ اور رکتبیج سے سو بیر مارے
گئے اور انیک سینا کا بدھ ہوگیا اب مین پاتال کو جا کر کیا کرونگا اب مین جدّہ کر کے ایک چھن مین اوسکو جیتونگا نشمبھ بولا
کہ ہے مہاراج مین اکیلا ہی بھگوتی کو جدّہ کر کے لاؤنگا میرے ہوتے ہوئے تمکو جدّہ کرنا اوچت نہین ہے یہہ کہکر نشمبھ رتھہ مین
چڑہ سری بھگوتی جی کے سنمکھہ جا کھڑا ہوا +

تیسوان ادھیاے پانچوین سکند سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین نشمبھ کے جدّہ اور بدہ کا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن نشمبھ سنگرام مین اپنی سینا سہت سری بھگوتی کے سنمکھہ جا کر سارنگ دہنش سے بانونکی برکہا کرنے
لگا سری بھگوتی نے سب نواران کر دیئے اور بولین کہ ارے موڑہ اب تیری ناش کا سمے آگیا جیسے رکتبیج کو مارا ہے تم دونوکو بھی
مارونگی تمکو تمہارے کال نے اس سنگرام مین بھیجا ہے نشچے تمکو مارونگی پہر نشمبھ نے بانونکی برکہا کری بھگوتی جی نے سب بانون کے
تل کی دانہ کی سمان ٹکڑے کر ڈالے اور بھگوتی کے سنگھہ نے انیک دانونکا اپنے نکہون سے ناش کر دیا اور انیک کو چربن کر گیا دیتو مین
ہاہاکار پڑگیا اور بھاگ گئے کتنے ہی گھایل ہوئے پہر ہاہاکار سنکر نشمبھ بہی سنگرام مین آیا اور داران جدّہ کو دیکھکر چکرت ہوگیا اور
سری بھگوتی جی کے ترچھے ترچھے نیتر دیکھکے بے کو پراپت ہوا اور سنگار کو دیکھکر موہت ہوگیا اور بواہ کی آسا بدلے مرتیو کی
اچھا سنگرام مین کر کے اوس سمے چلا گیا سری بھگوتی جی نشمبھ سے بولین کہ ہے دشٹو تم اب بھی پاتال کو بھاگ جاؤ
جو تم ہمشستر دھاری ہارے جاؤگے تو سرگ کو جاؤگے نشمبھ کھڑگ ہاتھہ مین لے ایسا آیا جیسا سنگھہ آتا ہے سری بھگوتی جی نے
ایک کھڑگ سے اوسکی ایک بھجا اور پہر دوسرے کھڑگ سے دوسری بھجا کاٹ ڈالی اور بار م بار دہ پاون کر کے
داروں جدّہ کرنے لگین اور بن کے پشو پنچھی گیدر آدک دیتو نکا رودہر پان کرنے لگے نشمبھ سنگھہ کے مارنے کی
اچھا کر کے آیا سری بھگوتی جی بولین کہ ہے دشٹ آتا مرے اس کھڑگ کو دیکھہ ابھی تیرا سیس کاٹونگی یہہ کہکر کھڑگ سے نشمبھ
کا سیس کاٹ ڈالا پرنتو اوسکی ڈنڈہ یہہ سنگرام مین پہر منو لگی دیوتا اوسکے دیہہ ڈنڈ کو دیکھکر بھئے مان ہوئے سری
بھگوتی جی نے کھڑگ سے اوسکی پانو کاٹ ڈالے جب وہ ایسا دھرتی پر گرا جیسا کوئی بڑا بھاری پربت گرتا ہے دیوتا جے جے شبد کر کے پہولونکی

بر کہار کرنے لگی اور رُدیت ہائے ہائے کرتے شمبہ کے پاس جاکر پکاری کہ ہے راجن تمہارا بہائی سنگرام مین پرتہوی پر سُکھہ پورب سین
کر رہا ہی سو ہی راجن ہماری پرارتہنا مانکر اب بہی جدّہ مت کرو سری کالکاجی دیتونکی ناش کرنیکو ہی اوتپت ہوئی ہین اور یہہ
استری پرکرتی روپی نہین ہے یہہ شاکشات اچنت روپی ہی اور بہگتی بہاؤ سے دیکہنی مین آتی ہے یہہ اینک روپ سے سنگرام
مین ستہت ہی تم کال کے سنمکہہ مت جاؤ اور جان بوجہکر اگنی مین مت پڑو دیتونکو بڑی سامرتہیہ ہی پرتو بہادری کی چہن مین ہنکنک
کو راجا اور راجا کو بہکیاری کر دیتے ہی بکال بڑا بلوان ہے ۔ وہ بہگوتی کالیشری ہین اور برہما مہیش اور اندر سمپورن
دیوتا اُسکے بس ہین سمے کو بچار کر اس جدّہ مین مت جاؤ ۔ راجونکا دہرم یہہ ہی ہی کہ کبہی جدّہ کرتے ہین کبہی کایرتا بہی
کرتے ہین کبہی ہار کبہی جیت ہوتی ہے سو تم کچہہ سوچ مت کرو ہماری مت مین آیا سو کہدیا آگے جو تمہاری اچہا ہو سو کرو دیکہو
تمہارے سنمکہہ سے وشنو برہما مہیش اندر آدک سمپورن دیوتا بہاگ گئی تہے جو تم ایک استری بہگوتی کے آگے سے بہاگ جاؤ گے
تو کیا اچنبہ ہوگا ۔

اکتیسوان ادہیاے پانچوین سکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہری دیو کرت بہاشا کا جسمین شمبہ کا جدّ اور اوسکی بدّہ کا برنن ہے ۔

بیاس جی نے کہا کہ شمبہ دیتون سے کوپ کرکے بولا کہ ہی کایر ایسی بات مجہہ سے مت کہو اور سوتالی کو ہاتہہ سے مت دو نربل
ہو کر پرتہوی پر بچہنے کی اچہا مت کرو جو تم نے سمے کا پربہاؤ کہا وہ درست ہی پر تو ہوتبتا کو متہا کوئی نہین کر سکتا اور کال
انت ہار ہی اور یہہ مین بہی کہتا ہی کہ مین کرتا ہون یہہ کچہہ نہین کرتا جو دیتو کی اچہا ہی سوئی ہوتا ہی مین اپنی بدہی سے
نہین کہتا ہون جو دیو کی اچہا ہو ویسی ہی میری بدّہ بہی ہو رہی ہے جو دیو کو پرم مانتے ہین وے ہی ہنی ہین اور جو
انہو پُرشارتہہ کو پرم مانتے ہین اونکو دہکار ہی جب سمپورن دیوتاؤنکا جیتنے والا نشمبہ اور رکت بیج سے جوہا اینک مارے گئے
ہین جی کر کونسی سُکھہ کو پراپت ہونگا انہو اپنے کال کے سمے سب ناش ہو جاتے ہین چار جگون اور سہنسر چوکڑی کے بیتت
ہونے پر برہما کا بہی ناش ہو جاتا ہے اور چودہ اندر بہی ایسے ہی دونے کال مین اور وشنو اور اوس سے دونے کال مین شنکر آہو
ہی ناش کو پراپت ہونگے سو ہی موڈ ہو مرنے کی کچہہ چنتا نہین ہے مین بہی جو اپنی کال کے سمے مرت ہونگا تو کیا اچنبہ ہی
اور سنگرام مین جو مرتیو ہوگی تو جس درکیرتی ہوگی یہہ کہکر اینک پرکار کے شستر رتہہ مین رکہکر سری بہگوتی جی کے سنمکہہ سنگرام

مین گیا اور پیچہے پیچہے چار پرکار کی سینا آئی اور سری بہگوتی کو گر جکر اپنو شستر دکہلانی لگا مہارانی کا روپ اُس سمے
اوسکو ایسا دکہلائی دیا کہ تینون لوگون کے موہنیوالی موہنی سروپ آگی تنیک جو دہا اپنو شستر ٹیکتی ہین اور سمپورن دیوتا
کہڑے استتی کر رہی ہین اور بہگوتی جی سنکہہ اور گہنٹے کا شبد کر رہی ہین جس شبد کو سُنکر کے سوربیرا اور جودہا وُنکی
چہاتی پہٹتی ہے ایسے روپ کو سنمہہ دیکہکر موہ کو پراپت ہو اپنے من مین کہنے لگا کہ ایسی کومل شریر پرم منوہر کے ساتہہ مین
کیون جدہ کرون اسکی اوستہا کماری دیکہہ پڑتی ہے اور یہہ کامنا سے برجت ہی یہہ دیمنو کی گتی ہے اس سمے مجکو کوئی اُوپاو نہین
سوجہتا اسکو بس کرون اور جو مین پاتال کو جاتا ہون تو میری بڑی دُرگتی ہوگی اور جو اب گہات کرتا ہون تو اپ جس ہوتا ہے
اور سنگرام سے بہاگنیوالہ نرک کا اوہکاری ہوتا ہے اور یہہ ناری دیتون کی اچہا ہی جسنے میرے سارے کل کا ناس کر دیا ہے
چاہے میرے لبہین ہو چاہے نہو اب تو سنگرام سے بہاگنا جوگ نہین یہہ سوچکے اپنی ساتہہ کے دیتون سے بولا
کہ اب سنگرام مین ہی مرنا اُچت ہے اور سری دیوی بہگوتی کے سنمکہہ بولا کہ ہے دیوی تم اس سنگرام مین برتہا پرسرم کرو
یہہ جو تمہارے نیتر ہین سو ہی مہا تکہٹ بان ہین اور روپ ہی مہا تکہٹ کہڑگ ہے تمہاری سروپ کی سوبہا سے ہی مین ہارا تم
جدہ کیون کرو ہو جب تمہارے اس کومل شریر مین بان لگین گے تو مجہی بڑا دُکہہ ہوگا اس سنگہہ باہن کو چہوڑ کر کا دیو
کے باہن چڑ ستہت ہو اور یہہ بہنکر شبد مت کرو تمہارا روپ اور اوستہا ہی سنگرام جیتنے کو بہت ہے اس کروپ روپ بہنکر کو دہارن
مت کرو وہ کیا روپ تہا کہ لمبے لمبے ہونٹ اور کرال کرال مکہہ اور بکٹ تیکہشن نیتر اور بڑے بڑے دانت اور رکت جہبا
ہے دیوی ایسے روپ کو مین کیسی پانی گرہن کرونگا سری امبکا جی ہنسکر بولین کہ ارے دشٹ جو بچن مین پہلے کہہ چکی ہون
اونکو سمجہکر جدہ کر اور یہہ روپ مہاکالی جی نے تیرے ناش کرنیکو دہارن کیا ہے ہے دشٹ ہی سو وہ اب تو اپنے کال
کو سمیپ جان یہہ کہکر سری بہگوتی جی نے اپنو دہنش کو ٹنکارا اور دیئت نے ایک گدا ہاتہہ مین لیکر سری بہگوتی جی کے
اوپر چلائے سری بہگوتی جی نے اپنی گدا سے اوسکا چورن کر دیا اور اوسکے رتہہ اور گدہونکو جو رتہہ مین جُڑے رہے تہے مارکر
دہرتی پر پٹک دیا پہر وہ سنمکہہ بہگوتی جی کے آیا بہگوتی جی نے ایک گدا سے اوسکی داہنی بہجا توڑ کر پرتہی پر ڈالدی تب وہ دوسری
بائین بہجا مین کہڑگ لیکر آیا بہگوتی جی نے وہ دوسری بہجا بہی اپنے کہڑگ سے توڑ ڈالی اور اوسکے پانو بہی توڑ ڈالی
اور کہنے لگین کہ تشٹ تشٹ اور اوسکا دہڑ پرتہوی پر گر گیا اور سری کالکا جی مہارانی نے کہڑگ سے اسکا سیس کاٹ لیا اور
اوسنے پران تیاگ دئے سمپورن دیوتا جے جے شبد کرکے پہپونکی برکہا کرنے لگے اور منوہر لوپ چلنے لگے دسون دشا

نرل ہو گئیں سورج نارائن دہند کار نروِرت ہونے سے اپنے تیج کو پراپت ہوئی اگنی پرجلت ہوئی اور جو دیت رہ گئے تہے
اونکو سنگھ نے بہکشن کر لیا اور کچہہ دیت پاتال کو بہاگ گئے بیاس جی بولے کہ ہے راجن یہہ چرتر دیوی جی کا بڑا اوتم
ہے اور شبہہ سے آدر لیکر راجپتون کے بدہ کو جو منکہہ پڑہیگا اتہوا سنیگا اور سناویگا اونکو اچل بہگتی پراپت ہوگی اور ارتہہ
دہرم کام موکش کی پراپتی ہوگی اور جو استری ہین اونکو پتر کی لابہہ ہوگی جو نردہن ہین دہن پاوینگے روگی روگ سے نروِرت
ہونگے اور شترو ونکا ہی کداچت بہی نہوگا اور جب پرم مکت کو جوگی چنتون کرتے ہین وہ پرم پد چہن ماتر مین پراپت ہوگا سہی
پرکار سمپورن کامنا پراپت ہونگی +

بتیسوان ۳۲ ادہیاء پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا سورتہہ اور سمادہی بیش کا آکہیان ہے

راجا جنمیجے نے پوچہا کہ ہے بیاس جی آپنے جو تین چرتر سری بہگوتی کے برنن کئے ان چرترون کے پہل سے کون راجا پہلے
کلیان کو پراپت ہوا ہے جنکو سری بہگوتی جی نے پرسن ہوکر بردان دیا اور پوجا کی بدہی بہی برنن کرو بیاس جی نے
اوتر دیا کہ سواروچ منونتر مین ایک سورتہہ نام راجا بڑا پرم اودہار اور پرجا کا پالنے والا ستیہ بادی گورو مین بہگتی رکہنے والا
اپنی استری مین پریت رکہنے والا دان کرنے مین سیلا شستر ودیا مین بڑا چتر تہا ایک سمے ملیچہہ اوس راجا کے اوپر چڑہ آئے
اور ملیچہون اور راجا مین پرسپر دارن جدہ ہوا راجا کو ملیچہون نے جیت لیا اور راجا نے راج بہرشٹ ہوکر اپنے من مین
چنتون کیا کہ اب مین کیا کرون جو میرے سمبندہی اور منتری ہین سب سکہہ کے ساتہی تہے اب سب بیاری ہوگئے یہہ سوچتا
ہوا اکیلا گہوڑے پر چڑہکر تین جوجن کے انتر ایک بن مین پہونچا جہان ایک سندر آشرم دیکہا اوس آشرم مین سمدہا نام
رشی تپ کر رہے تہے راجا اوس آشرم مین گیا ۔ اوس آشرم کے نکٹ ایک ندی بہی تہی اور اوس رشی کے ششیہ نیک شاستر
پڑہ رہے تہے اور انیک پرکار کے پشپ اوس آشرم مین کہلے ہوئے تہے اوس آشرم کو رمنیک دیکہکر راجا سنتت ہوگیا وہ رشی
انیک منترون سے ہوم کر رہے تہے راجا کچہہ بہیبیت ہوکر ہاتہہ جوڑکر سنمکہہ رشی کے کہڑا ہوا اوس رشی کا کیسا سروپ تہا کہ
مرگ چہالا دہارن کرے ہوئے اور تپ سے دیہہ کرشن ہوگئی تہی اور تپ کرکے پورن ہو رہے راجا نے شاشٹانگ ڈنڈوت
کری منیشبر بولے کہ ہے راجن تو اس سمے سری بہگوتی جی کا دہیان کرکے استتی کر تیرے سمپورن دکہہ نروِرت ہونگے

اور جو تیرا من چنتا مان ہو رہا ہے اوس چنتا کو برنن کر ہم اُس چنتا کو نرورت کرینگے راجا بولا کہ ہے مہاراج میرا
نام سورتھ ہے اور سورج بنسی ہون شترو سی دکہت ہوا راج بہرشٹ ہو کر تمہارے چرنون مین آیا ہون جو گیا کر دیگے
سو کرونگا اور میرے شترو کا ناش ہوا لیا او پار کرو منیشر بولے کہ تو نربہے ہو کر اس آسرم مین ستہت ہو یہان
تیرا شترو نہین آسکیگا اور تجکو بہے نہوگا راجا اوس آسرم مین اپنی چنتا کو تیاگ رشیونکی سیوا مین رہنے لگا اور
رشیون سے کہا کہ ہے مہاراج میرے پتر اور استری او منتری آدرداس سمپورن نیارے ہو گئی ہین اونکے سوہ مین
ڈوب رہا ہون جانے اونکی کیا گتی ہوئی ہوگی اور اوسی آسرم مین ایک بیش بہی آگیا اور وہ دوکہت ہوا راجا کے
سمیپ بیٹہہ گیا راجانے اوسکا برتانت پوچہا بیش بولا کہ ہے راجن مین بیش ہون سمادہی میرا نام ہے اور مین دہنون
بہی ہون پرنتو میرے پترون اور استریون نے دہن میرا چہین کر نکالدیا ہے سو مین مہا دُکہی ہو کر یہان آیا ہون اب
تم بہی اپنا برتانت مجہہ سے کہو راجا بولا کہ ہے بیش مین سورتھ نام راجا چہتری ہون مین شترون سے راج بہرشٹ
ہو کر اس بن مین آیا ہون بیش بولا کہ مین بہی کٹنب سے رہت ہون اور سب سنبندہیون اور پیارونکو سکہہ کا ساتہی
دیکہا میری تمہاری ایک ہی دشا ہو رہی ہے راجا بولا کہ ہے بیش شترو جو چہتر ہو تو وہ ہتکاری سُورکہہ سے بہلا ہوتا ہے
سو تم اچہے اس آسرم مین آئے ہو تم میرے ہتکاری ہو اور وہ دونو منیشر سے ڈنڈوت کرکے کہنے لگے +

تیتیسوان ادہیا، پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین برہما اشنو کا تپ اور اُنکی سمباد اور سری بہگوتی جی کی مہما کا برنن ہے

بیاس جی بولے کہ ہے راجن راجا سورتھ نے منیشر سے کہا کہ مین اپنے راج سے نکالا گیا اور شترو نے میرا سب کہہ بار چہین
لیا اور سنبندہی اور پتر اور استری مجہہ سے نیاری ہو گئی جس سے مجہے چنتا بیاپت ہو کہ جانے میری تبر دن آدک کی کیا
گتی ہوئی ہوگی سو میری اس چنتا کو نرورت کرو اور اوس بیش نے بہی اپنی چنتا کہی منیشر بولے کہ ہے راجن سری بہگوتی
سناتن مایا سمپورن دُکہہ کی نرورت کرنیوالی ہے اور سمپورن دیوا سُر گندہرب بہی پکشی اور منکہہ راچہس اور برچہون مین
وہ مہا مایا پرگہٹ ہے اور سمپورن دکہونکی ناش کرتا ہے اور اوس مہا مایا کے موہ مین سُرا سُر پروت ہین اور گیانی منشون
کو موہ پربت کرنیوالی ہے اور اگیانیونکو گیان کی داتا ہے اور برہما اشنو مہیش اُسکے جال مین پہسے ہوئے ہین سو

اوسکی کتھا تجھ سے برنن کرتا ہون سروَن کر - ایک سمے شاکشات بشنو نرائن نے سوئیت دیپ مین دس سہنسر برکھ تک پرم
تپ کرا اور برہما جی نے بھی نرجن دیس مین تپ کیا بشنو بھگوان تپ کر کے اچھا پوربک پھرتے تھے ادھر برہما جی بھی تپ
سے نرورت ہو کر پھرتے ہوئے آگئے دونونکا مارگ مین ملاپ ہوا اور آپسمین پوچھنے لگے کہ تو کون ہے تو کون ہے برہما بولے
کہ مین جگت کا کرتا ہون اور برہما میرا نام ہے بشنو بولے کہ ہے موڑ کہہ مین جگت کا کرتا ہون اور مجھہ سے تیری اوتپتی ہوئی
ہے اور اوچیت میرا نام ہے اور اس سمے مجھہ رجوگن اوتپت ہو رہا ہے مینے بارمبار تیری رکشا کری ہے تو اوس سمے کو بھول
گیا کہ مینے مدھو کیٹبھ سے تیری رکشا کری تھی سو تو اپنے من مین گورب مت کر اس پرکار دونونکا پرسپر سمباد ہوا اور
دونو کرودھ وان ہوئے اور وہان انہون نے ایک لنگ دیکھا بڑا دیرگھ اوسکا پار نہ پایا گیا اوسی سمے اکاش بانی ہوئی
کہ ہے بشنو ہے برہما آپسمین بیادہ مت کرو یہہ بڑا انرتھ ہے تمہارے سنمکھ جو یہہ لنگ ہے اسکا پار کسی نے نہین پایا
ہے نہ پاتال نہ سُرگ مین نرمین سے جو کوئی اسکا پار پاوے وہ ہی بڑا ہے یہہ آکاش بانی سنکر سری بشنو اور برہما اوس
لنگ کے پار پانیکو چلے بشنو بھگوان تو پاتال کو اور برہما جی آکاش کو گئے اور اس لنگ کا انت دیکھتے ہوئے تھکت ہو گئے
بشنو جی نے تو انت پایا اور برہما جی نے اوس لنگ کا مستک دیکھا جسپر ایک پُشپ کیتکی کا چڑہا ہوا تھا برہما جی وہ پشپ
لیکر بشنو سے آکر بولے کہ مینے پار پالیا ہے کہ اس لنگ کے مستک سے یہہ پُشپ لایا ہون بشنو نے کہا کہ ہے برہما اسکا ساکشی
کون ہے کہ تو یہہ پُشپ مستک سے لایا ہے اتھوا مدہ دیہہ سے برہما جی بولے کہ ہے مہاراج مین بہت دیسو نمین بھرمن کر یہہ پشپ
مستک سے لایا ہون اتنی انتر پر ساکشی کون ہے اس پشپ سے ہی پوچھو کہ مین اسکو کہان سے لایا ہون سری بشنو نے
اوس کیتکی کے پشپ سے پوچھا کہ تجکو برہما کہان سے لایا ہے تو وہ پشپ بولا کہ تم اسمین کچھہ سنسے مت کرو مجھکو مہادیو جی
کے مستک سے لایا ہے شیو جی کے لنگ سے بانی نکلی کہ ہے کیتکی مِتھیا کیون بولے ہے برہما میرے مستک تک کب پہونچا
ہے آردہ دیہہ سے تجھ لایا ہے تو نے جو یہہ متھیا بچن کہا اس کارن مینے تجھکو تیاگا مجکو تو پر یہہ نہو گا اور جو تیرا ایسا پاپ مجھکو چڑہاوے گا
مین اوسے سمپورن نہین ہونگا ہے راجن جب ایسے ایسے دیوتا مہاتما ونکی بدہی بھرم جاتی ہے تو تم اپنے سمے کا اشچرج مت
کرو تم اپنی بدہی کو سادھو وہان کرو سری مہامایا دیوتون کے ناش کر نیکو انیک جگو نمین انیک سروپ سے اوتار دھارن کر کے اپنے
بھگتونکو سکھہ دیتی ہین اور یہہ جیو موہ اور اگیان سے ڈھک رہا ہے جب موہ اور اگیان نرورت ہو جاوےگا کیول پرکاش
ہو جائے گا راجا سورتھہ بولا کہ ہے مہاراج اوس مہامایا کی اُتپتی مجھہ سے بھلی پرکار برنن کرو رشی نے کہا کہ ہے راجن بھگوتی

نت ہی اور وہ ایک چھن مین اپنے بھگتون کو دُکھی دیکھکر اُوتپت ہوتی ہے اور شاسترون مین پرم برہمانند سروپنی برنن کی ہے شکتی ہین کوئی کچھہ کارج نہین کر سکتا پرنتو وہ مہامایا پرانیون کے دُکھہ نرورت کرنیکو انیک روپ پرگھٹ کرتی ہے اور وہ دیوی کئی پرکار کی پوجن کرکے پرسن ہوکر پرگھٹ درشن دیتی ہے اور لکشمی سرستی مہاکالی سے آدلیکر انیک نام سے بکھیات ہو مینے اپنی بدھی کے انسار برنن کیا ہے پار تو اوسکا برہما دکون نے بھی نہین پایا ہے

چوتیسوان ادھیای، پانچوین سکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران مہر دیوکرت بھاشا کا جسمین سری بھگوتی جی کے پوجن اور برت کی بدھی برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہی راجن وہ راجا سورتھ بنی پور بک پوچھنے لگا کہ ہی مہاراج اُسکے پوجن اور آرادھن اور ہوم کی بدھی بستار پوربک مجھہ سے برنن کرو رشی بولے کہ پرات کال اشنان کرکے سوپت پوتر بستر دھارن کرکے آچمن کرے اور کامہ کرودھ لوبھہ موہ مدہ سے رہت آسن پر استہت ہوکر پھر تین آچمن کرنا چاہیئے اور دھوپ دیپ گندہ نئی وید آدک چڑہاوے پھر تین پرانایام کرکے بہوت سدھی کرے پھر پران پرتشٹا کرنی چاہیئے پیچھات ایک منتر پھر پڑہکر کال کا سمرن کرکے نیاس کرے پھر تامبر کے پاتر پر لکھے اور پھر اوسکے باج اشت کون لکھے اور اوس منتر کے مدّہ مین نواکشر منتر کا لکھے اور پھر منترون سے اوسکی پرتشٹا کرکے پوجن اوسکا کرے اور سری بھگوتی جی کی پرتما کا پوجن کرنا چاہیئے اس پرکار جتن کرکے سری بھگوتی جی کا پوجن کرنا جوگ ہی پیچھات نوار نو منتر کی ایک مالا سردا ہی جپنا چاہیئے منتر شاسترمین لکھا ہی کہ جس منتر کے جتنی اکشر ہون اوتنے ہی لاکھہ جپنے سی شیگھر سدھہ ہوتا ہی اور دشانس ہوم اور دشانس ترپن اور دشانس مارجن اور اوسکا دشانس براہمن بھوجن اور کنیا اور بٹک کو بھوجن کرانا چاہیئے اور تینون چرترون کا پاٹ کرکے بسرجن کرے اور نوراتری کے برت کرنے چاہیئے اسوج اور چیت کے مہینے سکل پکش مین برت اور ہوم کرنا اُچت ہی اور سرکراسے آدلیکر نئی وید اور اچھت اور پشپ چڑہاوے اور چھاگ ماس کا ساتری کے سمی بدھی سے بلدان کرنا جوگ ہی اور انیک پرکار کے گان اور اُتسب کرکے پشپ ارپن کرے اسمین نومین چترودشی کو بشیش کرکے مہینے مہینے پوجن کرنا اُچت ہی ہے راجن اس پرکار پوجن کرنیکا یہہ پربھاؤ ہے کہ نردہن دہن کو پراپت ہو روگی کا روگ نرورت ہو اپتر کو پتر کی لابھہ ہو جو راج بھرشٹ ہوا اوسکو راج پراپت ہو اور انیک شترون کا ناش ہو بدیارتھی کو بدیا کی لابھہ ہو اور براہمن چھتری بیش شودر اپنی بھگتی سے جو سری بھگوتی کا پوجن

کرین تو سُکہہ کو پرپت ہون اور نوراترے کی برت کی پربہاؤ سے نر اور ناری منورتہہ کو پراپت ہون اور جو کوئی بدہی پوربک منڈل اور کلس استہاپن کرکے اور بید کے منترون سے اُس جنتر کو کلس کے اوپر استہاپت کرکے پُشپ ہوم نیئی وید آدک چڑہا سو رسن پوجا کرتے ہین اور ترکال پوجن نیم سے کرتے ہین وہ سنسار مین سکہہ بہوگ کرانت کو پرم پد پاتے ہین اور اسٹمی کی راتری کو جو کوئی گیت باد استوتر ون سے اُتسو کرتے ہین اور برہمن دوارا تہوا اپنی مکہہ اربند سے او چارن کرتے ہین وہ منکہہ اِس لوک مین سکہہ بہوگ کرانت کو اوس استہان کو جاتے ہین جو جوگی جنون کو بہی دُرلبہہ ہی اور جنما نتر مین اونکا جنم اُتم کُل مین ہوتا ہے یہہ پربہاو نوراتری کے برت کا ہی جو ایک برت ہی بدہی پوربک اشٹمی کا نوراتری مین کرے تو اونکو بہی پہل نوراترے کا ملتا ہی سو ہی راجن تم اب ہی سے بیش سہت سری بہگوتی کا پوجن کرو تمہارے شترو اونکا ناش ہوگا اور راج کی پراپتی ہوگی اور جنتا نروت ہو کر سکہہ پراپت ہوگا اور جو منکہہ کہ استری اور پتر رہت ہین ایک بیل پتر اور چمپے کے پُشپ کو چڑہانے سے ہی سری بہگوتی جی اُنکے دُکہہ کا ناش کر دیتی ہین اُنکو دہن ہے جو نرنتر چت سری بہگوتی کے پوجن مین لگاتے ہین اور دہیان کرتے ہین اور سری بہگوتی جی کے چرتر کی اوپاسنا مین مگن ہین

۳۵ پینتیسوان ادہیا، پانچوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہرولوکرت بہاشا کا جسمین راجا سورتہہ اور سمادہی بیش کے تپ اور پوجن اور بہگوتی جی کے درشن ہونے اور اپنی منورتہہ پاکر پرم پد کو پراپت ہونیکا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن وہ راجا اور بیش رشی کے بچن سُنکر پرپہلت ہو ہاتہہ جوڑ کہنے لگے کہ ہے بہگون ہم بڑے دہنی جو تم نے بتلائی سری بہگوتی کا پوجن کرینگے اور تمہاری کرپا سے اب ہمارے تینون پرکار کے پاپ نروت ہوئے (تین پرکار کے پاپ یہہ ہین۔ دیہہ کرکے من کرکے سروَن ماتر کرکے) ہماری ماتا پتا کو دہن ہے جو ہم تمہارے چرنون میں پراپت ہوئے کوئی پورب کے جنم مین بڑا بہاری تپ کیا ہے جو تمہارے درشن پاکر ہم کرتارتہہ ہوئے اور وہ دونو راجا اور بیش وہ منتر جسکو منش ایک ہی بار جپ کر انیک جنمون کے پاپ سے چہوٹتا ہے لیکر اور ڈنڈوت کرکے سرستی ندی کے تٹ تپ کرنیکو ایسے بیٹہی جیسے سری بہاگیرتہہ جی سری گنگا جی کے تٹ بیٹہی تہے۔ وہ استہان ایکانت تہا کوئی جن وہان نہین جانے پاتا تہا۔ ایسا تپ کیا کہ اونکا دیہہ کرشن ہوگیا منتر کا جاپ نت کرنے لگے اور تیرہ ادہیا درگا کا پاٹ کرنے لگے

اور وہ دونو اپنی بدہی کو ساودہان کرکے سری بہگوتی کے آنیہ کسی اور ورشٹی چلا تمان نہین کرتے تہو اس پرکار ایک برکہہ
تک نراہار ہوکر تپ کیا جب دوسرے برکہہ کا آرمبہہ ہوا تو سری بہگوتی جی نے سپن مین اس روپ سی درشن دیئے رکت بستر
دہارن کری ہوئی سنگہہ کے اوپر چنوا اور چہتر آدلیکر نانا پرکار کی سوبہا ہو رہی تہی جب دوسرا برکہہ بیت ہوکر تیسرا برکہہ
لگا وہ دونو اپنی من مین کہنے لگے کہ جو بہگوتی جی ہمکو پرتکش درشن نہ دینگی تو ہم اپنے پران تیاگ دینگے یہہ نشچی کرکے ایک تہہ
ماترپرتہوی مین ترکون کنڈ ہون کے ارتہہ کہودا کیونکہ منتر شاستر مین ترکون کنڈ بڑا شبہہ پرمان کیا ہے اور ہمپورن منوتر تہہ
کا پورن کرنیوالا ہی سو اوس کنڈ مین اپنا مانس کاٹ کاٹ کر ہون کرنی لگے اور اپنے ردہر کا پاتر بہر کر سری مہاکالی جی کو
بلی دینے لگے تب سری بہگوتی جی کرپا ساگر پرسن ہوکر پرتکش درشن دیکر بولین کہ ہی راجن اور ہے بیش تم بر مانگو تمکو بر
دونگی سو تب راجا آنند کو پراپت ہوکر بولا کہ ہے مہارانی مین یہہ بر مانگتا ہون کہ میرے شترؤنکا ناش ہو اور مجکو راج
ملے بہگوتی جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور تیرے منتری آپ ہی آپ ایک چہن ماتر مین آکر تیرے چرنون مین پڑینگے
اور شترؤنکا ناش ہوگا اور تو دس ہنہر برس تک راج کرکے مرتیو ہوگا اگلے منونتر مین منو ہوگا پہر بیش ہاتہہ جوڑکر بولا کہ ہی
مہارانی مجہکو دہن دولت سُت دارا کچہہ نہین چاہیئے مین کیول تمہاری بہگتی چاہتا ہون کہ دہن سمپت سُت دارا ناش
وان ہین مجکو اس سنسار سی چہوٹکر موکش کی اچہا ہی سری بہگوتی اُن دونون کو بر دان دیکر انتردہیان ہو گئین پشچات
اُس شہر مین ایک راجا کا منتری آیا ۔ راجا او سکو دیکہکر برکہہ وان ہوا ۔ منتری چرنون مین پڑ کر بولا کہ ہی مہاراج تمہارے
شترؤنکا ناش ہوا اب چلکر راج سنگہاسن پر سنہت ہو راجا رشیونکو ڈنڈوت کرکے گہوڑی پر چڑہ اپنے راج ستہان کو گیا اور جس پرکار
اپنی استری اور پترونکو چہوڑکر گیا تہا سب سُکہی دیکہکر آنند کو پراپت ہوا اور بیش اُس بن کے پربہاؤ سی جو بہگوتی سی مانگا تہا کتنی ہی
برکہہ پرجنت تیرتہو مین آنند سہت بچرکر انت کو پرم پد کو پراپت ہوا راجا جنمیجہ سے بیاس جی نے کہا کہ ہی راجن جو تم نے مجہہ سی
پرشن کیا تہا سو اوسکا اوتر مینے تم سے کہا جو کوئی منکہہ اس چرتر سری بہگوتی کو نت نیم کرکے سرون کریگا اتہوا پڑہیگا سنسار
کے دکہون سے نرورت ہوکر پرم پد کو پراپت ہوگا اور یہہ تینون چرتر سری بہگوتی کے گیان اور موکش کے دینیوالے
اور آواگون سے رہت کرنیوالے ہین سوت جی نے کہا کہ ہی سونک جو راجا جنمیجہ نے سری بیاس جی سے کہتا پوچہی سو سری
بیاس جی مہاراج نے سنگہتا اور بید کرمت سی برنن کری اور جو چرتر سری امبکا جی کے شبہہ دیت سی آدلیکر سری بیاس جی نے
برنن کیئے وہ راجا جنمیجہ نے بہلی پرکار سرون کری + فقط ۔

شوچنکا چھاٹے اسکنّدہ کی

چوپائی

جے جے جے سری ستیل گماری — چندرانتی ششں بھوگن پیاری
اندر بان کہنڈن جیت لایو — بر تر اسُر کو جسنم دکھایو
پن سُرتاج توشِ کے کاجا — استہد ودییچ بجر کر ساجا
بدہو دیوشالی کرنا کر — نہش بیٹھایو اندر آسن پر
کہے کُل دہرم اور نام پرتاپا — ہرشیچندر کی سوکستم گاتہا
نیمی شاپ بشسٹ گراتے — ہی ہے راج دیو کرونا تے
نرپ پیات کی گاتہ سہائی — پنڈونبس کی بردتہا گائی
نارو ورشس ونیتی بواہو — تال الدہج کرم شیل بناہو
مایا روپ ستنا تنی مایا — مایا چرت کئے کر دایا

پرتہم ادّہیا چھٹی اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین تر سُرا تشٹا کے پتر کا آکہیاّن برنن ہے

سونک رشی بولے کہ ہے سُوت جی تمہارے بچن امرت روپی سُنکر ترپتی نہین ہوتی سوتم دُوئی پاین بیاس جی کرت بہاگوت روپی امرت سے جو بیدون مین بکہیاّت ہی اور پاپونکا ناش کرنیوالا ہے ہماری ترپتی کردہے مہاراج تشٹا پرجاپتی کے پتر بر تر اسُر کو اندر نے مار کر برہم ہتیا کیون کری اور دیوتا او راسُر اور منش تین گُن سے ہین اور بشنو کی ستوگن سپر کرتی ہے پہر اُنہون نے اندر کو ایسی پرنا کیون کری جس سے برہم ہتیا اندر کو لگی اور اندر نے

چھل سے برترا سُر کا کیون ناش کیا اور پھر اندر اوس تپیا سے کیسی نرورت ہوا اور اندر رانی نے شری بھگوتی کی پوجن کر کے جس پرکار اندر کے دُکھ کا موچن کیا وہ کہتا ہی مجھ سے برنن کرو سُوت جی نے اوتر دیا کہ ہے سونکو راجا جنمیجے نے بھی پرشن بیاس جی سے کیا تہا سو کہتا ہون بیاس جی نے کہا کہ ہے راجا جنمیجے تمکو دھن ہے جو تمہاری بدہی کتھا روپی امرت کے پان کرنے کی ابلاشا کرتی ہے سوچت دیکر سنو کہ شری بشنو بھگوان نے جو دئیتو نکا کپٹ سے ناش کیا وہ کیول پاپ کے ناش کرنے کو کیا ہے اسی کارن انیک بار مچھ آدِک جونیو مین اوتار دہارا ہے ایسے ہی ایک تسٹا نام پرجاپتی مہاتپ وان بید بدیا ندہان یوگ بدیا کا جاننے والا تہا اُسکے ترسرا نام پتر ہوا اوسکا دوسرا نام بسوروپ بھی تہا اُسکے تین مکہار بند تہے ایک سے تو بید پڑہتا تہا اور دوسرے سے سُراپان اور تیسرے سے سنسار کی انیک پرکار کی بہاونا کرتا تہا وہ ترسرا اپنے پتا کے اگیا پرمان تپ کرنے لگا۔ گریکھم رُت مین تو اگنی تپتا اور سرورت مین جل مین نراہار ہوکر تپ کرتا اوسکے تپ سے اندر نے بہئمان ہوکر اپسراؤنکو بلا کر اگیا کری کہ تم جاکر ترسرا کے تپ کا بگہن کرو اپسراؤن نے نانا پرکار کے موہ روپی جال ترسرا کو دکہلائیے اور انیک پرکار کے نرت اور گان کرے پرنتو ترسرا کی سمادھی چلایمان نہوئی اور لبسی سے اود لیکر اپسرا اتبکت ہوکر اندر کے پاس جاکر کہنے لگین کہ ہے مہاراج ترسرا کے تپ کا ہم سے بگہن نہین ہوتا اندر یہہ بات سُنکر موِن ہوگیا ۔

دوسرا ادہیاء چھٹے اسکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین ترسرا کا بدھ اندر کے ہاتھ سے اور اوسکے تینون سرون کا کاٹا جانا تکش کے ہاتھ سے اور تکش کو جگ مین بہاگ ملنے اور اندر کی برہم ہتیا گو پرپت ہونے اور بر ترا سُر کے اُتپت ہونیکا اکہیان ہی

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن اندر ترسرا کے سمیپ گیا اور اوسکو سمادھی مین پروِرت دیکھکر ایک بجر اوسکے مستک پر مارا کہ اوسنے سوِرچہا گہا کر پران چھوڑ دئیے اور ہاہاکار ہونے لگا برہمنون نے اندر سے کہا کہ یہہ برہم ہتیا تو نے کیون کری بنا اپرادہ تینو ترسرا کو مارا اور ترسرا کے تپ کے تیج سے مرتک سر پر اوسکا اندر کو بھے بہیت دیکھنے لگا اندر نے اپنے من مین سوچا کہ ایسا نہو کہ ترسرا پھر جیون ہوجائے اور میرا راج چھین لے اندر نے ایک تکش (ترکہان) سے کہا کہ ہے تکش تو اس ترسرا کے تینون سر کاٹ کر مجھے دے تو مین نربھے ہوجاؤن ترکہان نے کہا کہ ہے مہاراج تم نے تو اندر تہ سے

بناپراده اسکو مارا ہے مین اب اس مرے ہوئی کو نہین مارونگا جیسے سانپ کی کانچلی کو دیکہکر منکہہ ہے وان ہوتا ہے
ایسے ہی تم ہے کر رہے ہو یہہ تو مر گیا ہے اس سے اب تمکو کچہہ بہی نہین کرنا چاہئے اندر بولا کہ جو تینے کہا وہ ست ہی پرنتو مجکو
اس سے ایسا ہی بہرم ہوتا ہے کہ یہہ مرا ہوا بہر جی اُٹہیگا تو اسکا سیس کاٹ دی یہہ میرا بڑا اشترو ہے برہم ہتیا کا مین پراسچت
کرلونگا تو برہم ہتیا سے ست ڈر ترکہان نے کہا کہ ہے مہاراج تم نے تو اپنی راج کے بہے سے اسکو مارا میرا کیا پرلوجن ہے جو مین
اسکا سیس کاٹون پہر اندر بولا کہ ہے تکش تو میرا یہہ کارج کر مین تجہکو جگ مین بہاگ دونگا تات پرج یہہ کہ جو ہوتی ہون مین
بنا منتر کے پڑ جائے گی وہ اہوتی تجہکو ملیگی اور تو اُسکا ادہکاری ہوگا ترکہان نے اس بہاگ کے لوبہہ سے مری ہوئی
ترسرا کے تینون سیس کاٹ ڈالے اُسکے تینون مکہار بندون سے ایک پرکار کے پکشی سہنسرون پرتہک پرتہک نکلی جس مکہہ
سے بید پڑہتا تہا اوس سے کلینجر تیتر اور جس سے سُرا پان کرتا تہا چٹک تیتر اتہوا چڑیا اور جس مکہہ سے سنسار کے انیک
کارج کیئے تہی کلنگ تیتر اُتپت ہو گئے اندر یہہ دیکہکر آنند کو پراپت ہوا اپنی استہان کو چلا گیا اور باڈہی کو جگ مین بہاگ
ملنے لگا اندر کو برہم ہتیا کی چنتا ہو گئی اور تشٹا نے اپنی پتر کا مرن سُنکر کرودہ مین آکر یہہ منور تہہ کیا کہ اندر کے مارنے کو
دوسرا پتر اوتپت کرون اس کارن اتہربن بید سے آٹہہ راتری تک ہون کیا جسکے کُنڈ سے ایک پورکہہ اوتپت ہوا تشٹا آنند
ہوکر بولا کہ ہے پتر اندر جو میرا اشترو ہے اوسکو مار وہ بولا کہ ہے مہاراج تم کچہہ چنتا مت کرو مین تمہارا پتر ہون تمہارا سوگ
نروِرت کرونگا اور مجکو یہہ سامرتہہ ہے کہ ساگر کو پان کر جاؤن اور پربتون کا چورن کر دون اور پرتہوی کو ایک ہاتہہ
مین اُٹہا کر سمندر مین پہینک دون اور اندر آدی دیوتاؤن اور یم راج کو ایک چہن ماتر مین مار ڈالون یہہ سُنکر تشٹا بولا
کہ ہے پتر تیرے بڑی بہرا تا کو بنا پرادہ اندر نے مارا ہی جس سے مین سوگ کو پراپت ہو رہا ہون تو اندر کو مار اب اندر
برہم ہتیا مین بہی لپت ہی اور نانا پرکار کے شستر اور ایک تہہ رتن جٹت اُتپت کر کے اوسکو دیا اور کہا پر جن جود کہہ ہے
اوسکے ناش کرنے کو تو سامرتہہ ہی اس کارن تیرا نام برترا سُر بکہیات ہوگا +

تیسرا ادہیا چہٹے اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت
بہاشا کا جسمین برترا سُر اور اندر کا یُدہ برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن برترا سُر نے پہلے تو بید پاٹہی برہمنون سے منترون کی ریت سے اپنی کرشکرائی پشچات

رنہہ مین بیٹھہ راچھسون سہت (جو اندر نے جیت لئی تہے اور اب برترہہر کی سیوا مین آگئے تہے) جاکر اندرپوری کو گہیر لیا دو تون
نے اندر سے جاکر کہا کہ برترا سُر بڑا بلوان ہے اور وہ راچھسونکی سینا لیکر اپنے بہراتا کا بدلا لینے کو آیا ہے اور
ہمکو انیک اُتپات راتری کو سپن مین دیکہتے ہین کاگ اور گیدڑ آردرت کے سمی رُدن کرتے ہوئے تارا گن کا
پتن ہوتا ہوا تمہارے مندر کی دہجا بناپون کے گرہی ہوئی تمہارے مندر کے اندر بہت سی
استریان کالے بستر پہنی ہوئی دیکہتی ہین اور بام انگ پہڑکتے ہین اور انیک پرکار کے مہا اپشگن دکہلائی دیتے ہین اندر نے برہسپت
جی کو بلاکر کہا کہ ہے مہاراج تم ہمارے گرو ہو بچار کر تبلاؤ کہ یہہ اپشگن کیون ہوتے ہین برہسپت جی نے کہا کہ ہے دیوراج
تم نے جو بناپرادہ برہمن کا سیس ہن کیا ہے تم برہم ہتیا کو پراپت ہوئے ہو اب پت کال کا ہے ہی اسکارن تمہارے
منترونکو اپشگن دکہتے ہین اور جو برترہہر راچھسون سہت تم سے جدہ کو آیا ہی وہ دیوتون سے اجیت ہی اور اُسکی پتا تشٹا
نے اُسکو انیک پرکار کے شستر بچر سے آدلیکر تمہارے مارنیکو بہیجا ہین سو اب جدہ کا سمی ہے تم جدہ کرو اندر شستر وہان
لیکے جدہ کرنے کو گیا اور پرنتو برتراسُر کے روپ کو دیکہکر بیہوان ہو گیا جسکی دیہہ بہت ہی سنی اور اگنی کی سی لپٹ اوسمین سی
نکلتی تہی تب اندر اور انیک دیوتا برتراسُر سے جدہ کرنے لگی برتراسُر نے اندر سے آدلیکر سمپورن دیوتاؤن کو بہگا دیا جو اپنی
امراوتی پوری مین چلے گئی برترہہر نے اپنی پتا تشٹا سے آکر سب برتانت برنن کیا اور کہا کہ اندر کو مینے بہاگتا دیکہکر نہین
مارا پرنتو اُسکے ایراپت ہاتہی کو لے آیا ہون اور جو آگیا کرو سو کرون تشٹا نے کہا کہ اب تو اندر گدّی کے کارن تپ کرو اور اندر کا
کداچت بسواس مت کرنا برہما جی تیرے تپ سی پرسن ہوکر بر دینگے برتراسُر اور تشٹا تپ کرنے لگے جنکے تپ
کے بگہن کرنیکو اندر نے انیک پرکار کے اوپاؤ کئے پرنتو اوسکا تپ کہنڈن نہوا اور گندہرون اور اپسراؤن سے اوسکی سماہی
چلائی وان نہوئی +

چوتہا ادہیاے چہٹے اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا کا
جسمین برترہہر اور دیوتاؤن کا جدہ اور دیوتاؤن کی ہار ہونیکا برنن ھے

بیاس جی نے کہا جب سب دیوتا بہی وان ہو کر اندر پوری مین استہت ہوئے اور برترہہر نے سو برس تک دارن تپ کیا تب برہما
جی منہس پر چڑہکر برتراسُر کے سنکہہ آکر بولے کہ ہی برتراسُر مین تجہہ سے پرسن ہوا جو تجہکو بر مانگنا ہو مانگ برترہہر نے ڈنڈوت

کرکے کہا کہ ہے مہاراج مجھکو ایسا بر دو کہ کسی شستر اتھوا کسی دیوتا کے ہاتھ سے یا کسی سوکھی گیلی کاٹھ سے میری مرتیو نہو برہما
جی بولے کہ ایسا ہی ہوگا برہما جی یہہ بر دیکر اپنے برہم لوک کو چلے گئے اور برترا سُر نے پرسن ہوکر اپنے پتا کی سمیپ برہما جی کا بر دان
سنایا پتا بولا کہ اب تو سیگہر جاکر اندر کو جیت اور اپنے بہراتا کا بدلا اوس سے لے جب تو اندر کو مار کر میرے سنمکہہ آویگا
تب مین اتینت پرسن ہونگا برترا سُر انیک پرکار کی سینا ساتہہ لے رتہہ مین چڑہکر دُندبہی بجاتا ہوا اندر لوک مین پہونچا
اور اندر بہی جدہ کرنیکو ترکون گدہ بناکر اور اس مین استہت ہوکر جدہ کرنے لگا برترا سُر اندر
کو مُکہہ مین رکہکر نگل گیا سمپُورن دیوتا ہاہاکار اور برلاپ کرنے لگے اور برہسپتی جی سے جاکر کہا کہ اندر کی رکشا کرو ہم راجا بنا
اناتہہ ہین برہسپتی جی بولے کہ ہے دیوتاؤ اب مین کیا کرون اندر نے جو برہم ہتیا کی تہی اس کارن اندر کو دُکہہ ہوا ہے پرنتو
مین اوپاو کرتا ہون وہ اُسی سے جمہائی کی اوتپتی کرکے منترون سے برترا سُر کی اور پریرنا کری جس کی برترا سُر کو جو جمہائی آئی
اور اس جمہائی سے اوسکا مُکہہ پہیلا اندر اوسکے مُکہہ سے نکل گیا اور دیوتا آنند کو پراپت ہوئے اور اندر اور برترا سُر کا جدہ
پہر ہونے لگا دیوتا بہی وان ہوکر بہاگ گئے اور برترا سُر نے اندر کا راج چہین کر سُرگ سے سب دیوتاؤنکو نکال دیا اور سب
سوریہ اور بمان ایراپت اور کامدہین گئو سے آدلیکر لے لیا اور اپنے پتا سے آکر سب برتانت برنن کیا اور دیوتاؤن نے
برہما جی کے پاس جاکر اپنا دُکہہ کہا اور پہر کیلاش پر شیو جی کے پاس جاکر اپنا دُکہہ برنن کیا شیو جی نے کہا کہ ہے دیوتاؤ یہہ
کلیش مجہہ سے نرورت نہو گا سری بشنو کے پاس چلو سو برہما کو آگے رکہکر سمپورن دیوتا بیکنٹہہ مین سری بشنو بہگوان
کے سرن جاکر استُتی کرنے لگے سری بشنو بہگوان پرسن ہوکر بولے کہ تم کچہہ بہے مت کرو تمہارے بہے کا ناش ہوگا
پہر دیوتا سری بشنو بہگوان کے سنمکہہ استہت ہوئے +

پانچوان ادہیاے چہٹے اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہر دیوکرت بہاشا کا
جسمین دیوتاؤنکا بہگوان کی آگیا سے سری بہگوتی سے برپانیکا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن سری بشنو بہگوان بولے کہ ہے دیوتاؤ جو تمہارا منورتہہ ہے سو مجہہ سے کہو دیوتا بولے کہ ہے
مہاراج تم انترجامی ہو سمپورن کارج گپت اور پرگہٹ کو جانتے ہو ہم کیا کہین سری بشنو بہگوان نے کہا کہ ہے دیوتاؤ تم
دہیرج کرو اب مین تمہارے دُکہہ نرورت ہونیکا اوپاو کرتا ہون تتھاپی مین بلوان شترو کے ناش کرنیکو چار

پرکار کے اوپائے گہے ہین - شام دام ڈھنڈ بہید - سو تمہارا استر وڈرا بلوان ہے اور برہا کروہ گرہہ وان ہورہا ہے اب تمکو
اوس سے ملاپ کرنا جوگ ہے تم برتر اسر سے ملاپ کرو اور جو ہونہار ہے وہ اپنا کال پاکر ہوتا ہی سو تم کپٹ اتہوا چہل سے
برترا سر کو لبسواس کراؤ اور جب ہمے اُسکے ناش ہونیکا آویگا مین بہی اس ہمے اندر کے بجر مین پرویش ہوکر تمہاری سہاے
کرونگا اور جب تم جاؤ تو آگے سب دیوتا ہوکر اندر کو پیچہے کرلیجو نیا شاستر مین پرمان ہے کہ جو شترو شہہ بہی ہو پرنتو
بلوان اور بروان ہو اوسکا چہل سے ناش کرنا اُچت ہے دیکہو مینے انیک ویتیو نکا چہل سے ناش کیا ہے جیسے راجا بل کو
چہل سے لبس کرا پرنتو استوترون سے پہلے سری بہگوتی کا دہیان کر کے سنمکہہ برترا سر کے جاؤ تمہارا کارج پورن ہوگا ہے دیوتاؤ
جب مدہو کیٹب کا مینے ناش کیا تہا اور پانچ برس تک دارن جدہ ہوا تہا تب مینے سری بہگوتی کا دہیان کرا جب اُسکو مارا
ایسے ہی تم بہی میرو پربت کے سکہر پر جاکر پرم بہگوتی کا دہیان اور استتی کرو برترا سر کو مارو گے دیوتاؤن نے میرو پربت
پر جاکر ایسی سری بہگوتی کی استتی کری (دیو استتی) ہے مہامایا اس سمے ہمارا اس سنکٹ روپی پاپ کا ہلی پرکار ناش
کرو تم سرب لبسو کی جننی ہو ہم سب دیوتا بید اور پران کے انسار پر گہٹ تمہارے پتر ہین سو ہماری ابرادہ کو چہتون
مت کرو ماتا سدیو کال کپوت تپرو نپتر بہی دیا کرتے ہے ہے ماتا تین لوک مین یہہ پرسدہ ہے کہ برہما بشنو مہیش تمہاری
ہی شکتی بیرج پراکرم سے کارج کرتے ہین اور ہے مہامایا جس سمے مہکاسر نے دیوتاؤنکو دکہہ دیا تہا اوس سمے تم نے بہینکر
سروپ ہوکر اوس دشٹ کا ناش کیا تہا اور ہے ماتا تم نے شمبہہ نشمبہہ کا اُسکے بہائیون سہت ناش کیا تہا انہین بہاؤن سے
اس برترا سر کا بہی ناش کرو اور ہے مہامایا برترا سر کے بل سے ہم سمپورن دیوتاؤن کے بہاگ کا ناش ہوا اور اندرپوری سے ہم
نکالے گئے اور برترا سر اندر پدوی کو پرہاپت ہوا اور ہے ماتا اس سمے ہم تمہارا پوجن بہی کرنے کو سمرتہہ نہین ہین گند
دہوپ دیپ بہی سنچے نہین کرسکتے کرپا کر کے کیول ایک ہماری ڈنڈوت کو ہی اپنا پوجن مان لو اور وے منکہہ دہنی ہین
جو تمہارے چرنار بندون مین چت لگاتے ہین وہ کیسے تمہارے چرنار بند ہین کہ یہہ سنسار روپی جل مہا پرل ہے اوسکے
ترنیکو نوکا روپ ہین انیک جوگی جن تمہارے چرنار بند ونکا دہیان کر کے اس سنسار ساگر سے پار اتر گئے اس پرکار دیوتاؤنکی
استتی سنکر سری بہگوتی نے پرسن ہوکر مہا سندر منوہر روپ سے پرتکش درشن دیئے جس روپ کو انوپ دیکہکر سب دیوتا
موہ کو پرہاپت ہوگئے اور سری بہگوتی مدہر منوہر بچن بولین کہ ہے دیوتاؤ تم بہے مت کرو اب تمہارے دکہہ نروت ہونیکا
سمے ہے پشچات دیوتا سری بہگوتی جی کے چرنون مین سیس نواکر سنمکہہ کہڑے ہوئے اور سری بہگوتی نے کہا کہ ہے دیوتاؤ

جو تمہارا منورتھ ہو تم مانگو میں دونگی دیوتا بولے کہ ہے ماتا اس برتراسر کا ناس کرو یہہ ہی ہمکو بردان دو سری
بہگوتی بولین کہ تتہاستو یہہ کہکر انتردہیان ہوگئین +

چہٹا ادہیاے چہٹے اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین دیوتاؤن کے یدہ کپٹ سی برتراسر کے ناش ہونیکا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن دیوتا برکے پانے سے آنند ہوکر برتراسر کے سمیپ گئے اور برتراسر کے تیج کو دیکہکر بہی بہیت ہو پر یہہ بچن کہنے لگے کہ ہے راجا برتراسر تمہارے تیج سے سمپورن لوک بہیمان ہین اور تینون لوکون مین اب تم سے اشیش کوئی بلوان نہین ہے تم اندر کے ساتہہ پریت کرو ہم سب اندر سہت تمہارے اگیاکاری ہین اور تم سکہہ پوربک سنگہاسن پر استہت رہکر جدہ کی منساست کرو سنگرام مین جو چہتری مرتا ہوتا ہے وہ سرگ کو جاتا ہے تم تو سرگ کے ہی راجا ہو تم دیا کرنے کو ہی جوگ ہو جدہ مین جے پراجے ہاتہہ دیو کے ہی اور تمہاری تیج سے پرجا بہی بہیت ہو رہی ہے تم اب شانتی روپ ہوکر پرجا کا پالن کرو اور ہم سمپورن تمہاری اگیاکاری ہین ہمارے بچنون مین بسواس لاکر پالن کرو اور سب دیوتا اور گندہرب تمہارے تیج سے پیڑا کو پراپت ہین جس پرکار تمکو بسواس ہو وہ کہو جو ہمکو سوگند کرنے کو کہو تو ہم سوگند کرلین جسمین تمہاری پرسنتا ہو سو کہو ہم ست کہتے ہین اسمین کچہہ سندیہہ مت مانو اور ہمارے بچن کو ستہا مت جانو یہہ بچن سنکر برتراسر بولا کہ ہے دیوتاؤ تم بڑے کپٹی ہو مجہکو تمہارے بچنون مین بسواس نہین آتا اور یہہ اندر برہم ہتیا مین لپت ہے پہر کیسے مجہے بسواس ہو دیوتا بولے کہ ہے سری مہاراج جو بسواس گہات کریگا وہ آپ ہی بہوگیگا ہم سب تم سے پرارتہنا کرتے ہین کہ تم پریت لاؤ برتراسر نے کہا کہ ہے دیوتاؤ مین تم سے کیون ملاپ کرون مین نہ کسی شستر سے نہ کسی دیوتا اور دیئت کے ہاتہہ سے نہ کسی کاٹہہ سوکہے گیلے سے نہ راتری نہ دن مین مر سکتا ہون پہر مجہکو کیا بہے ہے جو ملاپ کرون دیوتا بولے کہ ہے سری مہاراج تم تیج ونت اور تپسی ہو اندر بہی تمہارے سنمکہہ بیٹہا ہوا ہے اور یہہ اگنی دیوتا استہت ہے اسکے سنمکہہ جو سوگند ہمکو دلانی ہو دلالو یہہ بچن سنکر برتراسر کو پرتیت ہوئی اور بسواس لاکر دیوتاؤن سے پریت کرنے لگا تب اندر اور برتراسر کی اتینت پریت ہوگئی ایک استہان مین رہنے لگے پرنتو اندر اپنے من مین کپٹ اور چہل سے برتراسر کے ناش ہونیکی کال کو چنتون کرتا رہتا ایک دن تشٹا نے اپنے پتر برتراسر کو

بلا کر سمجھایا کہ ہے پتر اندر کے بچنونکا لبو اس مت کر وہ تیرے ناش کرنے کی چنتا اپنے من مین کرتا ہی تو سا وہان ہو اور
اندر کے جو اُپدیش کرتا ہین وہ بہی ایسے ہی چہلتا ہین جیسا اندر ہی اور ابہی اندر کی نینت بدہی پر استری مین ہے
اور یہہ اندر ایسا اپرادہی ہے کہ جسنے اپنی ماتا کے گربہہ کے اونچاس ٹکڑے کرکے گربہہ کا ناش کیا تہا پہر ایسے پاپ کرنے
مین کچہہ لجا نہین اور اسکے اُپات کہان لگ برنن کرون انیک پاپ اُسنے کیئے ہین تشٹانے برترا سر کو نانا پرکار کا بودہ
کرایا پر تو مہامایا کی کرپا سے اُسکو کچہہ بودہ نہوا ایک دن سمندر کے سمیپ برترا سر لیلا ماتر گیا وہ ہمی سندہیا کال کا تہا برترا سر
سندہیا بندہن کرنے لگا اور اندر اپنے من مین کہنے لگا کہ یہہ سمے اسکے مرتیو کا ہی کہ نہ راتری ہے نہ دن ہے اس کال
مین نشچے مہامایا کی کرپا کرکے ناش کرونگا سو اندر یہہ سوچ کر اکیلا ہی شستر دیکہنے لگا پر تو کوئی شستر بنا اپنی بجر کے اوسکی
ورشٹ نہ پڑا تو لشنو بہگوان کا دہیان کیا اور چہن ماتر مین سری لشنو بہگوان سنکہہ اندر کے پرگہٹ ہو کر اندر کے بجر مین
پرویش ہو گئے تب اندر نے اپنے من مین برہما جی کے اُس بر کو جو برترا سر کو ہوا تہا کہ کسی شستر سے نہ مارا جائگا سوچکر سمندر کے
جہاگ کو بجر سے لپیٹ کرکے اور ہیرا آدک رتن بجر کی نوک مین لپیٹ کر اور سری مہامایا کا دہیان کرکے برترا سر کے سیس پر مارا
جس سے برترا سر کا سیس بہن ہو گیا اور ایسا شبد ہوا جیسے پربت ٹوٹ کر گرتا ہے اندر بڑا آنند او رپرشن ہوا اور سمپورن
دیوتا ہرکہہ وان ہو کر اندر کی استتی کرنے لگے اور پشچات سری بہگوتی مہامایا کی انیک استرون سے پوجن کیا اور ایک
مورتی سوبرن سے سری بہگوتی کی بنا کر استہاپن کری اور ترکال پوجن اُس مورتی کا سرب دیوتاؤن نے لشنو سہت کرکے
اُسی کو اپنا کل دیوتا مانا اور گندہرب گان کرنے لگے اور اپسرا نرت کرنے لگین اور دیوتا پشپونکی برکہا کرنے لگے اس پرکار
برترا سر کا سمندر کے جہاگون سے سری لشنو بہگوان کی سہایتا سے اندر نے ناش کیا اور اُس سری بہگوتی مورتی کا نام برت
ہنتری دیوتاؤن نے کلپت کیا +

ساتوان ادہیاے چہٹے اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین اندر کا نال کنول
مین گپت ہو جانا برہم ہتیا کی بہے اور راجا نہش کا اندر آسن پر بیٹہنا اور اندرانی کی چہا کرنیکا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن برترا سر کے مرنے کی پشچات دیوتا اچرج کو اور اندر چنتا کو پراپت ہوا اور سرب دیوتا اور منی کہنے لگے
کہ اندر سہت ہمنے برترا سر سے سوگند کہائی اور اگنی کو ساکشی کری تہی اور پہر چہل کرکے برترا سر کو مارا یہہ بڑا انرتہ ہوا

اور لشنو نے ساکشات ستوگنی مورت ہوکر بجر مین پرویش ہوکر اندر کو برہم ہتیا مین لپت کرایا اور تشٹا نے اپنے پتر کی مرتو
سنکر بڑی چنتا کری اور اپنے پتر کی کریا کی اور اندر کو شاپ دیا کہ تینے جو میرے پتر کو بنا اپرادہ مارا تو بہی ایک پرکار
کے کلیسونکو بہوگ اور اندر برہم ہتیا مین لپت ہوکر مہا سوگ کو پراپت ہوا راجا جنمیجہ نے بیاس جی سے پوچھا کہ ہے مہاراج
اندر کی پہر کیا گتی ہوئی بیاس جی بولے کہ ہے راجن جب پتا کال آتا ہے تب استری اور پتر بند ہو سب بیکہہ ہوجاتے ہین
اور دیوتا بہی بام بہاگ ہو جاتا ہے اور متر شتر ہوجاتے ہین سو اندر برہم ہتیا کو پراپت ہوکر اپنے استہان کو گیا اور سب دیوتا
اور منیشر اکٹہے ہوکر سوچ کرنے لگے کہ اب کیا اوپاے کرین کہ برتر اسرا دہرم سے ہتیا گیا اور اندر کو برہم ہتیا لگی ہے پہلے تہوڑی
تہوڑے اپرادہ سے اینک راجون نے شاپ کے پہل سے دکہہ پایا ہے جیسے راجا نرگ نے گرگٹ کی جون اٹھارہ جگ لگ بہوگی
اور لشنو بہگوان نے بہرگو رشی کے سیس کاٹنے سے شاپ کو پراپت ہوکر اینک جونین مچھہ آدک کی بہوگین اور سری رامچندر اوتار
مین اینک کلیس بہوگے پشچات اندر کو اندرانی نے چنتاوان دیکہکر پوچھا کہ ہے مہاراج تمکو چنتا کس کارن ہے اندر بولا کہ
ہے پریا میرا کوئی شترو بہی بلوان نہین ہے اور کچھہ سوگ بہی نہین ہے پرنتو برہم ہتیا کی مجکو چنتا ہے جس سے مجھکو
ندر باٹہکا بہائی نبد ہوکوئی پریا نہین لگتا اس سے تو بہی مجھکو پریا نہین لگتی یہہ کہکر اندر راج سنگہاسن سے اٹہکر مان سرودر
مین جاکر نال کمل مین چہپ گیا اور دیوتا گند ہرب رشی اندر آسن کو شونیہ دیکہکر کہنے لگے کہ اب اندر بنا کیسے راج کاج ہوگا
اور اتپات ہونگے اور سب نے آپسمین متا کرکے راجا نہش کو شبھہ لگن مین اندر آسن پر بٹہلا دیا راجا نہش نے اندر آسن پاکر
پرم آنند ہو شچی اندرانی سے کہا کہ اب مین اندر ہون تجھکو میری رانی ہونا جوگ ہے سب دیوتاؤن نے راجا نہش کو سمجھایا کہ
ہے راجن تم اپنے من مین دہیرج کرو جو تم کہوگے سو کرینگے اور شچی نے برہسپت جی سے جاکر کہا کہ ہے مہاراج اس راجا دشٹ سے
میری سہاےتا کرو اور میری لجا رکہو برہسپت جی نے کہا کہ ہے شچی تو چنتا مت کر اور تو میرے آشرم مین استہت رہ سری بہگوان
تیرا دکہہ نروت کرینگے +

اٹہوان اودہیاے چہٹے اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہا پران ہر دیوکرت بہاشا کا جسمین راجا نہش سہی او دی مانگ لینی اندرانی کا اور سری بہگوتی کے آرادہن سے اندرانی کو پتا ہونیکا برنن

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن راجا نہش نے کامدیو کے بس ہوکر گرو دہ سے سمپورن دیوتاؤنکو بلاکر کہا کہ ہے دیوتاؤ میری اگیا

کو بہنگ مت کرو دیوتا بولے کہ ہے راجن پر نارا مین رُتو پریت کرنا بڑا انرتہہ ہے اور پت والی استری کو دوسرا پت کرنا
انچت ہہ اندرانی جی مرتیو کو پراپت نہین ہوا ہے اُسکے ہوتے ہوئے اُسکی استری کو پر پُرش کے پاس جانا جوگ نہین ہے
نہش کرودہ سے بولا کہ ہے دیوتاؤ مین بہی جانتا ہون کہ شاستر مین پر دارا کے ساتہہ رتو کرنا ادہرم ہے پرنتو دیکہو کہ اندر
نے گوتم رکہی کی استری کے ساتہہ اور چندرما نے برہسپت جی کے استری کے ساتہہ کیا چرتر کیا تہا تم دیوتا اورون کے ہی سمجہانے
کو ہوا اب مین سمے کا راجا اندر ہون شگیہر شچی کو لا کر مجہے دو دیوتاؤن نے کہا کہ اچہا ہم جاتے ہین اور شچی کو لاتے ہین
اور دیوتاؤن نے برہسپت جی سے جا کر کہا کہ ہے مہاراج راجا نہش شچی کو اپنے پاس بُلاتا ہے اور کرودہ کو پراپت ہو رہا ہے
برہسپت جی بولے کہ ہے دیوتاؤ تم بد ہوان ہو بچار و کہ اندرانی بدوان ہے اوسکے جیوتے ہوئی شچی آپنے پُورکہہ کے سمیپ کیسے
جائے یہہ بات انچت ہو اب تم اندر کے لانیکا اوپائے کرو اتنے مین راجا نہش بہی برہسپت جی کے پاس آ کر سُمان کر کے کہنے لگا
کہ ہے برہسپت جی تم میرے بچن کا پالن کرو اور جو دیوتا تم سے پیار رہنا کرتے ہین او سکو مانو اور شچی سے نہش بولا کہ ہے
شچی مین تیرے روپ کو دیکہکر بڑا پرسن ہون اور اب مین اندر آسن پر ہون تو مجہکو اپنا پتی مان لے شچی نے کہا کہ ہے راجا
جو تم نے کہا ست ہو پرنتو میری یہہ پرارتہنا تم مان لو کہ تہوڑے کال تم دہیرج رکہو مین یہہ نشچی کر لون کہ اندر جیوتا ہے
کہ مر گیا پہر مین تمہاری اچہا پورن کرونگی راجا نہش پرسن ہو یہہ کہکر چلا آیا کہ اچہا تیری اچہا مین مانتا ہون اور دیوتاؤن نے
سری لکشمی بہگوان سے بیکنٹہہ مین جا کر استتی کر کے کہا کہ ہے مہاراج ہے جگناتہہ ہے پرمیشر اندر گپت ہو رہا ہے اور ہم نے
بہت اوپائے کیئے اُسکا کچہہ ٹہکانا نہین پایا کرپا کر کے بتلاؤ کہ اندر کہان اور کس ستہان مین گپت ہو رہا ہے سری لکشمی بہگوان
بولے کہ ہے دیوتاؤ تم اسمیدہ جگ کرو اوسکے پہل سے اندر برہم ہتیا سے نرورت ہو کر پرگہٹ ہوگا اور اسمیدہ جگ مین شاکتات
سری بہگوتی کا بیج منتر سے دہیان کرو اور شچی سے کہو کہ بہو نیسری جی کا دہیان کرے اندر او سکو ملیگا دیوتاؤن نے
اسمیدہ جگ کری اور اوس برہم ہتیا کے پانچ بہاگ کر کے برکشون اور پربتون اور ندیون اور پرتہوی اور استریون کو بانٹ
دیئے اور پہر اندر برہم ہتیا سے نرورت ہو گیا پرنتو ادرشٹ نال کمل مین ہی استہت رہا اور دیوتا اپنے اپنے استہانون کو
چلے گئے اندرانی نے برہسپت جی سے کہا کہ ہے مہاراج برہم ہتیا کے نرورت ہوئے کو دیوتاؤن نے جگ بہی کیا اور برہم ہتیا کے
پانچ بہاگ بہی کر دیئے پرنتو اندر میری درشٹ مین نہین آیا کرپا کر کے ایسا اوپائے کرو جو اندر درشٹی مین آوے برہسپت جی نے
شچی کو یہہ اُپدیش کیا کہ تو سری بہگوتی جی کا دہیان کر وہ پرم دیوا تیرا کلیان کرگی اور راجا نہش کے موہ کا وہ مہا مایا ناش

کرکے تمہار اکلّیان کرینگی شچی نانا پرکار کی سامگری اکٹھی کرکے پوجن اور آرادہن سری بہوتیسری جی کا کرنے لگی تہوڑے ہی کال پیچہے سری بہگوتی سناکشات مہنس کے اوپر چڑہکر پرم منوہر روپ کروڑون سورج کا پرکاش نیترون مین اور کوٹون چندرمان کیسی سیتل تائی دہارن کرے ہوئے سنکہہ پرتکش درشن دیکر بولین کہ ہے شچی جو تیرا منورتہہ ہو سو بر مانگ اس سمے مجھکو دونگی شچی ہاتہہ جوڑ کر بولی کہ ہے سری مہارانی مجھکو پت کے درشن کی ابہلاکہا ہے مجھکو اندر کے درشن ہوین اور یہہ بہی جانون کہ کس ستہان مین گپت ہو رہا ہی اور اوس راجا نہش نے جو کلیش دیہ رکہا ہے اسکا ناش ہو یہہ بردان دو سری بہگوتی جی نے پرشن ہو کر کہا کہ تو کچہہ چنتا مت کر تو مان سرور مین جا وہان میری اچل سعتی ہی اوسی ستہان مین اندر گپت ہے تجھکو درشن اندر کے ہونگے اور تو دہیرج رکہہ راجا نہش کا ناش ہوگا اندر اپنی ادہکار کو پراپت ہوگا یہہ کہکر بہگوتی انتر دہیان ہوگئین اور شچی اوس ستہان مین جہان اندر گپت ہو رہا تہا گئی اور اپنی پتی کی درشن کئیے

نوان ادہیاے چھٹے اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیوکرت بہاشا کا جسمین راجا نہش کا منیون کو سنگہاسن مین لگا کر چڑہنی اور اگست جی کے شاپ سے سرپ ہو جانے اور اندر کے سنگہاسن پر استہت ہونیکا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن اندر شچی کو دیکہکر سمے کو پراپت ہو بولا کہ ہے پریا تجکو یہہ استہان کسنے بتلایا اور تو یہان کیسے آئی شچی بولی کہ ہے مہاراج مجھکو سری بہگوتی جی نے یہہ استہان بتلایا اور اونکی ہی کرپا سے یہان آئی ہون دیوتاؤن نے تمہارے آسن پر راجا نہش کو بٹہلا دیا ہے اور وہ پاپ بدہی سے میرے برنے کی اچہا کر رہا ہے سو مہاراج مین اس سمے یہان آئی ہون اور کوئی میرا سہائک نہین مین کیا اوپا کرون اندر بولا کہ ہے پریا یہہ کال آپت کا ہے تو اپنی سیلتائی سے ستہت رہ مین بہی اس سمے نربل ہون اور یہہ راجا نہش اپنی پاپ بدہی مین جو لپت ہو رہا ہے اور دیوتاؤن نے اوسکو اندر آسن پر ستہت کیا ہے وہ گربہ مین آیا ہوا ہے تو اپنو کال کو بتیت کر شچی بولی کہ ہے مہاراج مین اپنے چت مین تو بہت ساودہان ہون پرنتو نہش کی پاپ بدہی سے کلیش ہی ہے اوسکا کیا اوپا کرون اندر نے کہا کہ پرتہم شاستر کے پرمان استری کا سیل سوبہاو سے رہنا اچت ہے اور جو راجا نہش تجکو اپنی بل سے کا مدیو کے بس ہوکر دکہہ دیوے تو تو اپنو سیل سوبہاو کر کے موہ کو پراپت کر وہ کامدیو سے اندہا ہو رہا ہی تیرے کومل بچنون سے موہ کو پراپت

ہوکر بسواس کرلیگا پھر تو اُس سے پرارتھنا کرنا کہ وہ اپنی باہن مین مُنیونکو لگاوے ایسا کرنی پر اوسکا نسچی ناش ہو جاویگا اور
سری بھگوتی تیری سہایتا کرینگی پرنتو وہ راجا بھی بڑا بدہوان ہے پہلی تو سوگند دیکر بسواس کرالینا شچی یہہ بات سُنکر راجا نہش کے پاس
گئی راجا نہش اوسکی سُندر سروپ کو دیکھکر موہت ہو کہنے لگا کہ ہے پریا تیرے آنے سے مجھکو بڑا آنند ہوا اس سمے
تیرے کومل بچن بڑے پریہ لگتے ہین تو بھی میرے بچنونکو انگیکار کر شچی بولی کہ ہے مہاراج تم اس سمے دیوراج ہو تم بھی
میرے بچنونکا پرتی پال کرو جو مین اس سمے مانگون وہ مجھکو دو راجا نہش آنند کو پراپت ہوکر بولا کہ ہے پریا جو تو کہے گی سو پورا
کرونگا شچی بولی کہ تم سوگند کھاؤ تو مین کہون راجا نہش بولا کہ ہے کلیانی جو تو مانگے گی وہ ہی دونگا کبھی انتہا نہ کرونگا اور
جو کرون تو جو چُن وان مینے کرے ہین وہ نسپھل ہون شچی نے کہا کہ ہے مہاراج اندر تو ہستی اور رتھ پر استھت ہوتا تھا اور
سری وشنو بھگوان گرڑ پر اور شنکر جی بیل پر اور برہما جی ہنس پر اور سوامی کارتک جی مور کے اوپر اور سری گنیش جی موسے
پر استھت ہوتے ہین سمپورن باہن سب دیوتاؤن کے ہین تم دیوتاؤن کے راجا ہو تم ایسے باہن پر جو کسی دیوتا کا نہو اور
جسکو مین کہون اُس پر سوار ہو تب میری پرسنتا ہو نہش نے کہا کہ جس باہن پر تو کہیگی مین اُسی پر چڑہونگا اوسکے کہنے مین تو لمبہہ نکر
شچی بولی کہ ہے مہاراج تم سب رشیونکو اپنے سنگھاسن کے نیچے لگاکر اور اوس پر چڑہکر میرے پاس آؤ تو میری پرتیت تم سے بسیش
ہو نہش نے کہا کہ ایسا ہی کرونگا اور نہش نے سمپورن رشیونکو بلاکر کہا کہ ہے منیو جو تم میری پالکی کے نیچے لگو تو میرا بھلے پرکار
منورتھ پورن ہو سب رشی بولے کہ بہت اچھا جو تم آگیا کروگے وہی ہم کرینگے اور راجا نہش اگستیہ آدلیکر سب رشیون کو
اپنی پالکا مین لگا اور کامدیو سے اندہا ہو یہہ کہتا ہوا چل پڑا کہ سرپ سرپ (جلدی جلدی) اور اگستیہ جیکی سیس کے اوپر پانو
لگایا اگست جی نے کوپ کرکے کہا کہ مینے باتاپی کو بھکشن کرلیا اور سمدر کا آچمن کرگیا اب تو اس سمے کام آتر ہوکر سرپ سرپ کرتا
ہے جا مُوڈہ تو سرپ ہی ہو جا اور ہزارون برس تک دُکھ بھوگ پشچات سُرگ کو پراپت ہوکر اور جنم لیکر راجا جدہشٹر کے درشن
پاکر تو گتی کو پراپت ہوگا راجا نہش اگست جی کے شاپ سے سانپ ہوکر پرتھوی پر گر پڑا پشچات برہسپتی جی سب دیوتاؤنکو ساتھ
لیکر مان سرور پر جہان اندر الوپ تہا گئے اور اندر سے کہا کہ ہے اندر تو بے مت کر اوس دُشٹ راجا نہش کا ناش ہوگیا اب
تو چل اور اندر کو ساتھ لاکر اندر سنگھاسن پر ستھت کیا سمپورن دیوتا آنند اور ہرکھ کو پراپت ہوئے اور اندرانی سری
بھگوتی جی کی بھگتی مین پارائن ہوئی بیاس جی بولے کہ ہو راجن برترا سر کی یہہ کتھا تھی جو مینے برنن کری +

دسوان ادہیاے چہٹے اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین کرمونکی بہوگ کا برنن ہے

راجا جنمیجہ نے پہر سری بیاس جی سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج اندر دیوتاؤن کے راجانے اپنی استہان سے بہرشٹ ہوکر ایسے کلیش اور دُکہہ کس پاپ کے کرنے سے پائے اور اوسکو برہم ہتیا کس پاپ سے لگی یہہ میرا سندیہہ نرورت کرو بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن مین تم سے بستار پوربک برنن کرتا ہون چت دیکر شرون کرو کہ شاسترمین تین پرکار کے کرم کہے ہین۔ سنچت برتمان پرارب‌دھ انیک جنمون کے کئے ہوئے کرم کا اکٹہا ہونا سنچت کہلاتا ہے اور وہ کرم بہی تین پرکار کے ہین۔ ساتکی راجسی تامسی اَشبہہ اتہوا شبہہ اوش کر کے اندر سے آدلیکر سب بہوگتے ہین اور جنم جنم کے جو سنچت ہوئے کرم ہین وہ کسی او پاے ناش نہین ہوتے کوٹون کلپون تک بہی وہ بنے رہتے ہین اور کریامان اور اکریامان کرم ہین۔ کریامان وہ کرم ہے جسکی منکہہ کو گیات ہو جان کر کرے اور اکریامان وہ ہے جو انجان ہو جاوے اور برتمان کرم وہ ہے جو اچہا کر کے کرے اور اس کرم کے بہوگنے کی اچہا کرے سو ہے راجن کرم بہاو کے لکشن بہت سے برنن کئے ہین پر مینے تم سے تہوڑا کر کے برنن کیا ہے سو یہہ سمپورن کرم سنچت کہلاتے ہین اور دیہہ ارنبہ کی سمے جیسے کرم ہوتے ہین ویسے ہی دیہہ پراپت ہوتی ہے اور یہہ پرارب‌دھ کرم کیول اکہت اِہبا کی پریت اور اوسکی کریا بنا ناش نہین ہوتے سو ہے راجن پچہلے جنم کے کرم اس جیو کو اوش بہوگنے پڑتے ہین جیسا کریگا ویسا ہو گیگا دیوتا منش پکشی اَسُر گندہرپ کنر انہی اپنے کرمونکی بہاوی سے پدوی کو پراپت ہین جب سے کرمونکا ناش ہو جاتا ہے اوسی سمے جنمونکا ناش ہو جاتا ہے پر ہمارو ورا اندر سے آدلیکر سب اپنی اپنے کرمون مین لپت ہین جب یہہ منش کرمون سے رہت ہو جاتا ہے تب کیول شُدھ سروپ ہوکر سری امبا جی کے چرنون مین لے ہو جاتا ہے اور جنم کا مع سکال مہا پربل ہے سو ہے راجن جیسے اندر کے انیک جنم ہوئے اور پاپ کی سماگم سے اُسنے انیک جنم کے کرمونکو بہوگا ایسے ہی سری نرنارائن نے مہا پرم تپ کیا اور اپنے کرمون کے پہند مین پہنسکر کرشن ارجن جنم کو پراپت ہوئے اور انیک پرکار کی لیلا کی اور دیوتاؤن اور رشیون کے انسون سے جو جو چرتر ہوئے اور انیک سنکٹ ہوئے ہین نرنارائن نے کرشن ارجن ہوکر انکا ناش کیا ہے منکہہ اپنے کرمون کے آدہین دکہہ سکہہ بہوگتا ہے سو ہے راجن تمہارے تمام پانڈون نے پورب جنم مین جو کرم کئے تہے ان جنم مین بہوگے اور دیوانس ہوکر پانڈو سری کرشن کی سہایتا سے انیک دکہہ بہوگ کر پہر راج کو پراپت ہوئے اور پہر کرمون سے نرورت ہوکر پرم پد پایا ایسے ہی نرنارائن نے نرویہہ مین آکر بدرکا سرم مین انیک چرتر کئے سو ہے راجن یہہ

جیو کرمونکی پرلبتائی سے انیک دکہہ سکہہ بہوگتا ہے اور باسدیو بہگوان نے اپنے کرمون سے بندی سالا مین جنم لیا اور نند جسودہا کے گہر گوکل مین پرگہٹ ہوئے اور گوکل مین پراپت ہوکر سری بہگوان متہرا مین آئے پہر کنس کو مارکر اپنی ماتا پتا کو بند سے چہوڑا کر اوگرسین کو راج گدی پر بٹہلا متہرا کا راج کیا پہر کال جون کی بہے سے متہرا کو چہوڑ کر دوارکا مین جا کر رہے اور سری کرشن کے بہار یاؤنکو بہیلون نے لوٹا ارجن کچہہ سہایتا نہ کرسکا وہ اپنے کرمون سے سمپورن جادون کا پربہاس چہیتر مین ناش ہوا اور پہر مہاراج بیادہ کے بان سے آپ بہی انتردہیان ہوئے اور تمہارے پتا نے ناپرکا کا گیارہ برس تک کلیش ہوگا سو ہے راجن یہ کرمونکا بہوگ اندر سے آو لیکر سمپورن بہوتا بہوگتے ہین +

گیارہوان ادہیاے چہٹے اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین کلجگ کے دہرم اور سری بہگوتی کے نام کا برنن ہے

راجا جنمیجے نے پہر پرشن کیا ہے بیاس جی مہاراج مجکو بڑا سندیہہ ہے کہ پرتہوی گئو کا روپ دہر کے دواپر کے انت مین برہما جی کے سرن گئی اور برہما جی شنبو کے پاس گئے شنبو نے اوتار لیکر بسدیو جی کے گہر سری کرشن بلدیو کا جنم لیا اور پہر انیک دیتیونکا ناش کیا اور درونا چارج اور بہیشم پتامہ اور راجا درپد کا ناش کرایا سری کرشن جی کے استریونکو بہیلون نے لوٹ لیا سری شنبو بہگوان نے پہلے ہی ان شٹونکا ناش کیون نہ کردیا اور کل جگ کی سمپورن پرجا تمنی پاپ روپی برن کی کل جگ مین کیون پرجا پاپ روپی ہوئی بیاس جی نے اوتر دیا کہ ہے راجہ بہگوان نے جس جگ مین جو دہرم کرا ہوگا تہو ویسا ہی چرتر کیا ست جگ مین کیول دہرم کے نمت جیونکی اتپتی ہوئی اور تریتا مین دہرم ارتہہ کے نمت اور دواپر مین دہرم ارتہہ کام کے نمت اور کل جگ مین کیول اپنے سوارتہہ روپی کامنا کرکے اوتپتی ہوئے سو ہے راجن جس جگ مین جو دہرم ہے ویسے ہی چار پرکار کی اوتپتی ہوئی راجا جنمیجے نے پہر پوچہا کہ ہے مہاراج ست جگ مین تمنے جیو دہرشٹی اور تریتا اور دواپر مین دان اور نیم کی برتی اور کلجگ مین کیول کہوٹے کرم مین جیو کی پرورتی برنن کری اوسکو بستار پوربک برنن کرو کہ جو ست جگ اور تریتا اور دواپر جگ کے جیو تہے اس جگ مین وے کہان ہین اور جو اس کلجگ کے جیو ہین وے ست جگ مین کہان تہے بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن ست جگ کے جیو کیول دہرم ہی کرتے تہے اور اپنے دہرم پر استہت تہے اور برہمن چہتری بیش شودر اپنے اپنے دہرم کے کرم کرتے تہے اور وے اپنے کرمون کے پہل سے سرگ کو پراپت ہوتے تہے اور کلجگ مین

کھوٹے کھوٹے کرم شیش ہوتے ہین اسکارن جیو اپنے کھوٹے کرم سے نرک مین جاتے ہین اور جب کلجگ کا انت ہوتا ہے
پھر ست جگ آ جاتا ہے جو جیو کلجگ مین اُتپت ہوتے ہین وہ ست جگ کے آد مین اُتپت ہو جاتے ہین اسی پرکار جو ستجگ
کے انت مین ہوتے ہین تریتا کے آد مین اپنو اپنے کرمون کے انسار اُتپت ہوتے ہین کلجگ کا پربھاو مند کرم کرنیکا ہے
اور جب کھوٹے کرم شیش کرتے ہین تو سری بھگوان اُس دہرم کو جو جس جگ مین ہونا چاہیئے متھا نہین کر سکتے اسکارن
دہرم کے ناش کرنے کو اوتار دھارن کرکے چرتر کرتے ہین اسی پرکار جیو اُتپت ہوتے رہتے ہین اور ست جگ کے کلجگ مین
اور کلجگ کے پھر ستجگ مین اپنو اپنے کرمونکو بھوگ کرکے پرتھوی پر آکر جنم لینگے اور پھر جگ کے پربھاو کے انسار کرم کرینگے
اور بھگوان جیسا جیسا جگ کا پربھاو ہے ویسا ہی اوتار دھارن کرکے چرتر کرینگے ، راجا جنمیجے نے کہا کہ ہے مہاراج تم نے
جو دہرم جگون کے کہو وہ دہرم مجھہ سے پھر برنن کرو کہ کس جگ مین کیا دہرم کرنے جوگ ہین بیاس جی بولے کہ ہے راجن
جو ساوہو ہین وہ جس جگ کا دہرم ہے وہی دہرم کرتے ہین اُس سے بپریت ادہرم ہوتا ہے جیسے تیرا پتا دواپر کے انت
مین اور کلجگ کے آد مین ہوا اور اوسکی بُدہی اُسی جگ کے دہرم کے انسار ہوئی کہ کلجگ کے پربھاو سے اُسکی بُدہی مند ہو گئی
اور اُسنے مرا ہوا سرپ برہمن کے کنٹھ مین ڈالا تھا تیرا پتا بڑا دہرم آتما تھا پرنتو جگ کے پربھاو کو متھا نہ کر سکا اوسکا کچھہ دوش
نہین یہہ پربھاو کلجگ کا تھا سو ہے راجن جتن کرکے اور اپنی بُدہی کو ستھر کرکے اپنو دہرم کرم مین تت پر ہو جو دہرم
کرم تمکو اُچت ہو وہی کرو بپریت اوسکے مت کرو ستجگ کا یہہ دہرم ہے کہ برہمن اپنی بُدہی کو بید مین پرورت کرین
اور شکتی کی پوجن مین اپنی بُدہی کو استھر رکھین گائتری جپین اور مایا بیج کو اپنو ہردے مین پرورت رکھین
اور گرام گرام مین شکتی بھگوتی کے استھان بناکر پوجن کرین اور شوچ اور ست اور دیا سے یکت اور یوگ شاستر اور
انشٹھان جوگ مین اُنکی بُدہی استھر رہے چھتری پرجا کی پالنا اور بیش کھیتی اور بنج اور گئو نکی رکشا کرین اور شودر
اون سبکی سیوا یہہ ستجگ کے دہرم کا برنن ہے اور تریتا جگ کا یہہ دہرم ہے امباجی کا پُوجن چارون برن کرین پرنتو
ستجگ سے کچھہ گھٹ کیونکہ تریتا مین ایک چرن دہرم کا گھٹ جاتا ہے اور دواپر مین دہرم کے دو چرن رہجاتے ہین اور دواپر تریتا مین
جو چھین ہوئے ہین کلجگ مین برہمن برن اوتپت ہوتے ہین اسکارن کلجگ مین برہمن پاکھنڈی ہوتے ہین اور اپنو
دہرمون کے لوپ کرنے والے اور جھوٹ بولنے والے اور بید کے دہرم سے برجت بسواس گھاتی جوا کھیلنے والے
شودرون کی سیوا کرنے والے بید کی نندا کرنے والے اچھے دہرمونکو چھوڑکر برے دہرمونکو گرہن کرنیوالے بہت بولنے

واہلے شوچ سے برجت اور اودہرم مین لپت ہوتے ہین سو ہی راجن جون جون کلجگ کی اوستہا ہوتی جاتی ہے برہمن اپنے دہرم سے برجت ہوتے جاتے ہین ہی راجن ست بولنا دہرم کا مول ہے پرنتو برہمن سے آدو لیکہ سمپورن برن ست کو چہوڑ کر استت بولنے مین پریت کرتے ہین برہمن شودرون کے دہرمون مین پریتی کرتے ہین پاتگدہ دان گرہن کرتے ہین دہرم کو چہپاتے ہین ہے راجن کلجگ مین اتینت اوپدرہ ہوتے ہین استریان مہا کہوٹے کہوٹے کرم مین اتی پریت کرتی ہین پاپ روپی متہا باد مین اشکت ہو کر انیک کلیشونکو بہوگتی ہین اور اپنے بہرتاؤن سے بمکہہ ہو کر کے پرپرش سے پریت کرتی ہین اور ان استریون سے جو سنتان اتپت ہوتی ہی وہ شنکر برن سرشٹی ہوتی ہے ہے راجن اہار شدہی سے چت شدہی کی اتپتی ہوتی ہے اور چت شدہی سے دہرم کی اتپتی ہوتی ہی پرنتو کلجگ مین کہوٹے کہوٹے اہارون مین استری اپنی پریت رکہتی ہین اور انکے چت بہرشٹ ہو جاتی ہین اور چت کے بہرشٹ ہونے سے انیک سنکہو مین رتو پریت رکہتی ہین ایسی شنکر برن ہو کر دہرم کا ہی ناش ہو جاتا ہے کلجگ مین سب دہرم سے برجت ہو جاتے ہین اور اودہرم چارون چرن سے کلجگ مین پورن ہوتا ہے راجا جنمیجہ بولا کہ ہے مہاراج کلجگ مین ادہرم کی پربہتی سے جیوونکی گتی کیسے ہوگی وہ اوپاو مجہے تبلاؤ بیاس جی بولے کہ ہی مہاراج اس جگ مین کیول بہگوتی کے نام لینے سے تہوڑے ہی کال مین منکہہ پرم پد کو پراپت ہوتا ہے ہی راجن جو رات دن بہگوتی کے چرنونکا دہیان کرتے ہین اونکی مہمان برنن نہین ہوسکتی اور جو بہکت دیوی کی بہگتی مین یکت ہو کر دیوی کے بہگتون مین بہی پریت رکہینگے وہ کسی پاپ مین لپت نہین ہونگے مینے یہہ اپدیش تمکو سمپورن شاسترونکا سار لیکر کیا ہے سو تم سدیو سری بہگوتی کے چرنار بندونکا دہیان کرو اور اجپا نام گاتیری جو شاستر مین برنن کری ہے اس جگ مین ایک اکشر ماتر سے اس گاتیری کا پہل ملتا ہو سو ہی راجن اسکی مہمان کلجگ مین کوئی جانتا نہین ہے یہہ گپت بہید مینے تم سے کہا ہو +

بارہوان ادہیا چہٹہو اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین مکہہ مکہہ تیرتہہ اور چہتیرون اور راجا ہرشچندر کے پتر کی اتپتی کا برن کی جگ سی برنن ہے

راجا جنمیجہ نے پرشن کیا کہ ہے مہاراج اس پرتہوی کے اوپر جو تیرتہہ اور چہتیر ہین اونکے پہل اور ستہان اور جاترا کی بدہی برنن کرو بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن ندیون مین جاہنوی سری گنگا جی جمنا جی سرستی نربدا گنڈکی گومتی کاویری

تیروتی چندربہاگا جرمنوتی سرجو اوتم تیرتہہ ہین پرنتو ساون سے آدلیکر دو مہینے اتینت برشا سے گرام گرام کے
جل ملنے سے انکا رجسلا دہرم برنن کیا ہے اور چہیرون مین پشکر جی مہاراج اور کورکہیتر اور دہرم آرنیہ اور پربہاگ
چہیتر اور سری پربہاگ راج اور نیمسارنیہ وارانسی چہیتر بڑے اوتم ہین اور پربتونمین اوتم پربت سری شیل اور سمیر اور گندہامادن ہین
سرون مین مان سرور سرب سُرت اور نندسر اور مکر سر اور منشیرون کے آشرمونمین بدرکاشرم کہ جہان نرنارائن
نے تپ کیا اور باون آشرم اور ستیہ آشرم یہہ پن تیرتہہ ہین اور سری بہگوتی جی کے استہان ایک ایک تیرتہہ ہین اور
یہہ آشرم ایسے ہین جنکے نام لیتے ہی منکہہ سب پاپون سے رہت ہوتا ہی اور ہے راجن اب ان تیرتہونکا پربہاؤ اور پہل
چیت وکرشردن کرو تین پرکار کی شدہی شاستر مین برنن کی ہین دربہہ شدہی کریا شدہی من شدہی نسود و شدہی رب
اور کریا منش کو پراپت ہوتی ہین اور من شدہی پرم درلبہہ ہے ہی راجن یہہ بڑا چنچل گہوڑا ہے اسکے بس کرنیکو شاستر روپی
گیان چاہئیے سو یہہ من کام کرودہ لوبہہ موہ اہنکار سے اچہادت ہوا ہے یہہ پانچ چور من کے ارشٹ کرتا ہین پرنتو انکو
ست گرو کے آسری اور گیان کی پراپتی سے منش ہٹاتے ہین اور جو منش سدیو کال اپنے دہرم مین چیت کی پرورتی
کرتے ہین وی سب تیرتہون کے اشنان کے تل پہل کے بہوگتا ہین اور جو منش نت کرم کو تیاگن کرکے کوکرم کرتے ہین انکا
سرب تیرتہونکا پہل ناش ہو جاتا ہی سو اسن یہہ کو شاستر روپی جل مین اشنان کرانا چاہئیے پہر منش پرم پدکو پراپت ہوتا ہے
پرنتو من کا بس کرنا بڑا کٹہن ہے من کرہی اوپادہی سے بشسٹ جی اور لبسوامتر جی سے مہاتما دوش مین لپت ہوئی ہین
اور راگ دویش سے اپنے چیت کو ملین کرتے ہین سو ہے راجن ایک کیول گیان ہی من کے بس کرنیکا اوپای ہی بشسٹ
جی مہاراج برہم پتر اور لبسوامتر جی پرسپر کرودہ کرکے ہرشچندر راجا کے کارن بگلے کی جون کو پراپت ہوئے اور بان
تیرتہہ مین ان دونونے دس ہزار برس تک نواس کرکے پرم ہت کیا راجا جنمیجہ نے پوچہا کہ ہے مہاراج ان دونو تپسیون
کو کیسے شاپ ہوا اور اوہین ہرشچندر کا کیا کارن تہا بیاس جی نے کہا کہ ہرشچندر ترشنگ نام راجا کے پتر کے سنتان
نہین تہی انسے سنتان اتپتا ہونے کو برن جگ کری اور یہہ سنکلپ کیا کہ جو میرے پتر ہو تو مین اس پتر کو برن کے ارتہہ
جگ مین بلی دون سو برن مہاراج کی کرپا سے اسکی رانی گربہہ وتی ہوئی اور دس مہینے پیچہے پتر اتپت ہوا راجا نے
جنیک دان تل لبتر سو برن گئو برہمنونکو دیے اوسی سمے برن مہاراج برہمن کا روپ دہار کے آئے اور کہا کہ ہے راجن
مین برن ہون تینے جو پتر دینا کیا تہا وہ مجکو دے راجا کچہہ خفا کو پراپت ہوکر بولا کہ ہے مہاراج ابہی یہہ پتر جگ مین بلی

دنیی کے یوگ نہین ہوتا ہے دس دن تک مین شدھ نہین ہونگا دس دن پیچھے یہہ پتر تمکو بہینٹ کرونگا برن اپنے استہان
کو چلے گئے جب راجا دس دن کے کرم سے نرورت ہوکر شدہ ہوگیا پہر برن راجا کے پاس آئے راجانے ڈنڈوت کرکے سندر
آسن پر بٹہلایا اور کہا کہ ہے مہاراج تم پورن مہاتما ہو میرا کلیان کرو اس پتر کو ایک ماس کا ہو جانے دو بنا پورنماس کے استری
اور پرش کی شدہ ہی نہین ہوتی ہے ایک مہینے کے پیچھے یہہ پتر دونگا برن پہر استہان کو چلے گئے اور مہینے پیچھے پہر آکر راجا
سے کہا کہ اب پورن ماس بہی ہوگیا راجانے ہاتہہ جوڑکر کہا کہ ہے مہاراج ابہی اس پتر کا دو جاتی کرم نہین ہوا ہے ابہی شودر
کے تل ہے جب اِسکا سنسکار ہو جاوے تب لے لیجو آٹہہ برس پیچھے سنسکار کرکے بہینٹ کرونگا برن مہاراج بولے کہ اچہا مین
سنسکار ہونیکے پشچات پہر آؤنگا ابکی بار تمہارا بچن مِتہا نہونے پاوے اور برن چلے گئے وہ پتر روتا کہہ نام دن دن بڑہنے لگا
ایک دن اُسنے برہمنون سے سنا کہ مجہکو میرا پتا برن کے ارتہہ بلدان دیگا وہ چنتاوان ہوکر اپنے پتا کو چہوڑکر ایسے بن مین
چلا گیا کہ جہان کوئی نہ جاسکے راجا کو اور بہی اشیش چنتا ہوئی اتنے مین برن جی پہر آگئے راجانے چرنون مین ڈنڈوت کرکے
کہا کہ ہے مہاراج اب مین کیا کرون وہ پتر بن کو چلا گیا جو آگیا کرو سو کرون برن جی نے شاپ دیا کہ تمکو جل اودر ہو جاوے
اور چلے گئے راجا دکہی ہوکر چنتا کرکے رات دن ہاہاکار کرنے لگا اودہر راجا کے پتر نے بن مین سُنا کہ اوسکا پتا جل اودر کے دکہہ
سے پیڑاوان ہے تب وہ پتر اپنے پتا کے پاس جانے کی منسا کرنے لگا اور اپنے من مین کہنے لگا کہ جس کا پتا دکہہ کو پراپت
ہوا اُسکے پتر کا جیون دہرکار ہے اتنے مین اندرنے آکر کہا کہ تو اپنے پران کیون دیتا ہے جو تو اپنے پتا کے پاس جائیگا
تو تیرا پتا تجہکو برن کے ارتہہ بلدان دیگا یہہ سُنکر وہ پتر پہر بن مین ہی بچرتا رہا ❊

تیرہوان ادہیاے چہٹہے سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ہرشچندر کا برن کی شاپ سے موچن ہونا اور بسوامتر جی اور بششٹ جی کے آپسمین شاپ ہونا اور برہما جی کا آنا اور اُنکی شاپ کی موچن کرنیکا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن ہرشچندر راجانے دکہت ہوکر اپنے گرو بششٹ جی مہاراج کے سرن جاکر کہا کہ ہے مہاراج مجہکو
برن کے شاپ سے جل اودر کا دکہہ ہوگیا ہے مین بڑا بیاکل ہون بششٹ جی بولے کہ ہے راجن تمکو مین اوپاے بتلاتا ہون
شاستر مین تیرہ ۱۳ پرکار کے پتر برنن کئے ہین اُنمین کرت پتر بہی برنن کیا ہے سو تم کسیکو دہن دیکر مول لیکر برن کے ارتہہ

جگ مین سمرپن کرو پرن پرشن ہو جائیگا اور تمہارے دُکہہ کا ناش ہو جا ئیگا راجانے اپنے منتریون کو دہن دیکر
پتر مول لینے کی آگیا دی منتری ایک برہمن کو دہن کا لوبہہ دیکر اوسکا پتر لے آئے راجانے پرشن ہوکر جگ کا آرنبہہ کیا
اور برن جی کا پوجن کیا اور اُس پتر کو پشو کے تُل بلدان کے کارن باندہ دیا وہ برہمن کا بچلا پتر سنسیہ نام تہا وہ برہمن
کا پتر چنتا کو پراپت ہوکر کلاہل شبد کرنے لگا یہہ بات سُنکر بسوامتر جی اُس جگ مین آکر کہنے لگے کہ ارے راجہ ایسا کرم
کرنا اُنچت ہے اور دیا ہی دہرم کا مول ہے ہے راجن تم سورج بنس مین دہرم کی دہجا ہو اور پرجا کی پالن ہی والے
ہو اس پر دیہہ کا اس جگ مین ناش مت کرو یہہ بات سُنکر راجا کو بڑا سوچ ہوا پہر بسوامتر جی بولے کہ ہے راجن تو شیگر اس پتر
کو برن کے منت سنکلپ کردے پر تو اس کا بدہ مت کر اُسی سمے برن مہاراج ہی آگئے اور برن جی کو برہمن کے
پتر پر دیا آگئی اور کہنے لگے کہ ہے راجن مینے تمہاری یگ مان لی تمہارا روگ نروِرت ہو جا ئیگا اور برن اپنے استہان
کو چلے گئے راجانے اوس برہمن کے پتر کو چہوڑ دیا اور راجا کا روگ نروِرت ہو گیا راجانے جو بسوامتر جی کا کہنا نہ مانا تو
وہ کرودہ کو پراپت ہوکر اپنے استہان کو چلے گئے ایک سمے راجا ہرشچندر گہوڑے پر چڑہکر کوشکی ندی کے سمیپ گیا کے
سکارن بن کو گیا وہان بسوامتر جی بہی بر وہ برہمن کا روپ دہر کر آئے اور راجا سے کہا کہ مجہکو کچہہ دان دو تو راجا بولا کہ
ہے مہاراج جو تم اس سمے مجہہ سے مانگوگے سو دونگا بسوامتر جی نے سب راج اور کوش اوسکا مانگ لیا اور راجا کو راج سے
باہر کر دیا بششٹ جی مہاراج نے یہہ کرم بسوامتر کا سُنکر کوپ کو پراپت ہوکر کہا کہ ہے کوشک تم نے برتہا یہہ روپ برہمن کا
دہارن کرکے چہل سے راجا کا سب راج لے لیا تم نے جو یہہ بک کرم کیا سو جاؤ تم بگلا ہو جاؤ بسوامتر جی نے کہا کہ ہے
بششٹ تم نے میرے سنکہہ جو آڑی پکشی کا سا بچن کہا تم آڑی ہو جاؤ ایسے بششٹ جی اور بسوامتر جی دونو پچھ جون
کو پراپت ہوئے اور اُن دونون نے بہت برسون تک دارن جدہ کیا راجا جنمیجہ بولے کہ ہے مہاراج پہر وے دونو کس
اُدپاو سے شاپ سے چہوٹے بیاس جی نے کہا کہ جب اُن دونو کا دارن جدہ ہونے لگا تو برہما جی ہنس پر چڑہکر آئے
اور کہا کہ ارے تم دونو کرودہ کے بس ہوکر پرسپر شاپ کو پراپت ہوئے تم نے یہہ انچت کرم کیا اب جاؤ مینے تمہارے
دونو کے شاپ کا موچن کیا اور برہما جی برہم لوک کو چلے گئے اور بسوامتر جی اور بششٹ جی شاپ سے نروِرت ہوکر آپس مین
پریت کرنے لگے بیاس جی بولے کہ ہے راجن بنا کارن اس پرکار متہا برن اور کوشک نے جدہ کیا اور دکہہ پایا سو ہے
بسوامتر بششٹ
راجن من شدہ کرنا بڑا دُرلبہہ ہے کیول سری جگت امبہی جی کے چرنون مین چت لگانے سے من شدہ ہوتا ہے ایک

تیرتھون کے سمان مہاتم ایک سری بھگوتی جی کے نام لینے کا ہی اور کلجگ کے جیو ونکو بھگوتی جی کی اوپاشنا سے کلجگ کا
کچھ بہے نہین رہتا جنہے سری بھگوتی جی کے شانت سروپ کو اپنے چت مین دہارن کیا وہ کلجگ کے بہے سے نروت ہو کر
سری بہوتیشری جی کے پرم پد کو پراپت ہوگا سو ہے راجن تم بہی انہین مہارانی کے چرنون مین پریت لاکر کلجگ ہی
بہے ہت کرو ✤

چودہوان ادہیاے چہٹہے سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین بشنشٹ جی اور راجا نمی کا شاپ پرسپر اور بشنشٹ جی کا دیہہ تیاگ کر متر ابرن کے دیہہ مین پرویش ہونا اور اگست جی اور پہر بشنشٹ جی کی اُتپتی کا برنن ہے

راجا جنمیجہ نے پہر پرشن کیا کہ ہے بیاس جی تم نے بشنشٹ جی کو متر ابرن کہا یہہ نام کیسے ہوا بیاس جی بولے کہ ہی راجن
نمی راجا کے شاپ سے بشنشٹ جی نے دیہہ کو تیاگ کے متر ابرن کے دیہہ مین پرویش ہوکر پہر اپنی دیہہ پائی اس کارن
بشنشٹ جی کا نام متر ابرن ہوا راجا جنمیجہ بولے کہ ہے مہاراج بشنشٹ جی کو نمی نے کیون شاپ دیا بیاس جی نے کہا
کہ ہے راجن اس سنسار مین تینون گنون کرکے بڑی بڑے مہاتما بیاپت ہین اور کام کرودہ مدہ لوبہہ سے سب لپیتا ہین
اور اہنکار مین بڑے بڑے مہاتما برت وان ہین اور چہتری رجوگن سے جگ کرتے ہین سو راجا نمی نے بشنشٹ جی کو اور
بشنشٹ جی نے نمی کو شاپ دیا کہ جس سے دونون نے دکھہ پایا اور دربہہ شدہی اور کریا شدہی اور من شدہی برہماد کو ہی
دُرلبہہ ہے پہر منشونکی کیا گنتی ہے سو ہی راجن کیول ایک بہگتی سے جگ سمپورن ہوتی ہے اور اُس جگ مین جسمین راجا نمی
نے بشنشٹ جی کو شاپ دیا تینون شدہی سے جگ سمپورن ہوئی تہی ہے راجن اکشاک بنس مین ایک راجا نمی روپوان
اور گنوان اور دہرم آتما اور پرجا کا پالن کرنیوالا ستباوی بڑا دانی ہوگ ابہیاس مین تتپر اور تپ کا سمندر ہوا ہے
اُس راجا نے گوتم جی کے آشرم کے سمیپ جینت پور نگر نام بسایا اُس نگر مین تپسی اور برہمن بہت سے رہنے لگے راجا
نے جگ کرنے کی منشا کی اور سامگری اکٹہی کرکے بہر گوجی انگرس با مدیو گوتم بشنشٹ جی پولست من سے آدی لیکر انیک رشیون
اور برہمنون کو بلاکر پانچ سہنسر برکہہ مین جگ پورن کرنیکا سنکلپ کرکے جگ کا ارنبہہ کیا اور اپنے بشنشٹ جی پروہت سے کہا
کہ ہے مہاراج تم اس جگ کے ادہشتا ہو اور تم سب شی ایسی کرپا کرو کہ میری یہہ جگ پورن ہو اور وہ جگ شاکت سری بہگوتی

جی کی پرسنّتائی کے کارن تہی اور کوئی پریوجن نہ تہا بشسٹ جی بولے کہ ہے راجن مجکو راجا اندر نے بہی جگّ
کے کارن بُلایا ہے اوسکی جگّ پانسو برس تک ہوگی اور اندر بہی سری بہگوتی جی کی ہی پرسنّتا کے کارن جگّ
کرتا ہے وہ جگّ سمپُورن ہوئیگی جب مین تمہارے جگّ مین آؤنگا نمی نے کہا کہ ہے مہاراج تم ہمارے کُل آچارج ہو
تمکو یہہ اُچت نہین ہے کہ میری جگّ چہوڑ کر اندر کی جگّ مین جاؤ اور میری جگّ بہی کچہہ نربل نہین ہے دیکہو میری جگّ
پانچ سہنسر برس تک ہوگی اور اندر کی پانچ سو برس تک ایسی بڑی جگّ کو چہوڑ کر تہوڑے دنوں کی جگّ مین جانا جوگ نہین ہے
اور جو تمکو کچہہ لوبہہ ہے تو مین تمکو دکشنا بشیش دونگا بشسٹ جی راجا نمی کی پرارتہنا نمانکر اندر کی جگّ مین چلے گئی راجا
نمی نے گوتم جی کو ادہشٹاتا بنالیا پشچات اندر کی جگّ پوُرن کرا کے بشسٹ جی راجا نمی کے جگّ مین آئے اُس سمے راجا نمی
سوتا تہا راجا کے سیوکون نے راجا کو نہین جگایا بشسٹ جی جگّ استہان مین کرودہ وان ہوکر بیٹہہ گئے اور راجا کو شاپ دیا
کہ ہے راجن تم نے ابہمان کر کے میرا آدر نکیا اور سوتی رہی اس کارن تم اس دیہہ کو تیاگو جب راجا جاگا تو شاپ کو سُنکر بولا کہ ہے
مہاراج تم نے بنا اپرادہ مجکو شاپ دیا بتلاؤ کہ میرا کیا اپرادہ تہا اور تم شاکشات برہم تر بید کے جاننیوالے کر ودہ کو پراپت ہوئے
اس کارن مین تمکو شاپ دیتا ہون کہ تم بہی دیہہ کو تیاگو راجا کے شاپ کو سنکر بشسٹ جی نے برہما جی کے پاس جاکر کہا کہ اب
مین کس اوپا سے اپنی دیہہ کو رکہون میرا اودّہار کرو برہما جی بولے کہ ہے بشسٹ وہ راجا بڑا دہرم آتما ہے اور وہ اب جگ
مین استہت ہے پرنتو تم میرے مہن آئے ہو اب تمہارا اودّہار کرونگا اب تم جاکر اپنی دیہہ کو چہوڑ کر متر ا اور برن کی دیہہ
مین پرویش کرو ۔ پہر تمکو یہہ دیہہ پراپت ہوگی بشسٹ جی برن کے استہان کو چلے گئے اور برن کی پرتکشنا کر کے اور اپنی تپا
بل کا دہیان کر کے اپنی دیہہ کو تیاگ کر متر ا اور برن کی دیہہ مین پرویش کر گئے اُسی سمے برن کے آشرم مین اپسرا اُربسی
سو آدلیکر آئین اور ہاؤ بہاؤ کٹاکش سے نرت کرنے لگین اونکے روپ کو دیکہکر متر ا اور برن کا دیولوکی اُتپتی سے اپسرا
کے بسی بہوت ہوگئی پشچات اپسرا بیٹہہ گئین اور متر ا اور برن کا بیرج اسکلت ہوا اُنکے سمیپ ایک گہڑا رکہا ہوا تہا اوس
گہڑے مین اونکا بیرج پڑا اُس کُمبہہ سے دو پتر اُتپت ہوئے اگست جی اور بشسٹ جی اور وہ دونو پوُرن تپسّیا کرنے
لگے سو ہے راجن اس پرکار شاپ ہوکے بشسٹ جی نے متر ا برن کی دیہہ مین پرویش کیا تہا +

پندرہوان ادہیا چہٹی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا مُنی اور جنک بدیہہ کی اُتپتی کا آکھیان ہے

راجا جنمیجے نے پہر پرشن کیا کہ راجا مُنی کے شاپ کا اودّہار کس پرکار ہوا اور اوسکے دیہہ کی کیا گتی ہوئی۔ بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن راجا مُنی نے دوتیہ دیہہ دہارن نہین کری جب بششٹ جی نے شاپ دیا راجا مُنی نے چنتاوان ہوکر رشیون سے کہا کہ ہے مہاراج میری اس دیہہ کو شاپ ہوگیا ہے اس شاپ کا اودّہار تم کس پرکار کروگے رشی بولے کہ تم کچہہ چنتا مت کرو جگ مین استہت رہو ہم منترون سے تمہاری جگ کو سماپت کرینگے اور پہر تمہارے شاپ کا اودّہار ہوگا اور سمپورن رشیون نے راجا کے دیہہ کو شُدّہ کیا اور دہوپ دیپ گندہ آدلیکر پوجن سری بہگوتی کا کیا اور جگ کی سماپتی کی سمے سب دیوتاون نے اُس جگ مین آکر پرسّن ہوکر کہا کہ ہے راجن جو چاہے سو بر مانگ لے ہم تجہکو بردینگے راجا مُنی بولا کہ ہے مہاراج مجہکو کچہہ اچہا نہین ہے اور اس دیہہ کے رہنے کی بہی اچہّا نہین ہے اور دوتیہ دیہہ دہارن کرنے کی بہی اچہّا نہین ہے میری یہہ اچہا ہے کہ سمپورن پرانیون کے نیترون مین میرا باس ہے اور پون روپ ہوکر مین سب استہانون مین بچرون دیوتا بولے کہ ہے راجن تم سری بہگوتی جی کی پرارتہنا کرو اور کسی کو اس بر دینے کی شامرتہہ سری بہگوتی کے بنا نہین ہے اور سرب دیوتا راجا سہت سری بہگوتی جی کا دہیان کرکے استتی بیدون سے کرنے لگے سری بہگوتی جی نے پرسّن ہوکر ساکشات پرگہٹ ہوکر راجا مُنی کو درشن دیئے اور دیوتا اور راجا اور سمپورن رشی سری بہگوتی جی کو ڈنڈوت اور نمسکار کرکے کہنے لگے کہ ہے مہارانی یہہ روپ تمہارا سدیوکال ہمارے نیترون مین بسا رہے سری بہگوتی جی نے راجا مُنی سے کہا کہ ہے راجا تو اس سمے جو بر دان اگر سو دون راجا بولا کہ ہے مہارانی مجہکو پرم گیان دو اور سمپورن پرانیون کے نیترون مین میرا باس رہے سری بہگوتی جی بولین کہ ایسا ہی ہوگا اور سب پرانیونکی نیترون مین جو تمہارا باس ہوگا اس کارن نیترونکا نامِش ہوگا سو جب پلکونکا نامِش ہوا ہی یہہ بر دیکر سری بہگوتی جی انتردہیان ہوگئین اور راجا مُنی نے دیہہ تیاگ کر سمپورن پرانیون کی نیترون مین اپنا باس کیا اور پرم گیان کو پراپت ہوا رشیون نے سوچا کہ اس راجا کا بنس کسی پرکار چلے تو بہلا ہے اور جس استہان مین راجا مُنی کا دیہہ پڑا تہا اوس استہان مین کاٹہہ اکٹہا کرکے راجا کے دیہہ کے ساتہہ متہا تو اوسمین سے اگنی پرگہٹ ہوئی۔ اوس اگنی مین سمپورن رشیون نے منترون سے ہون کیا اوس اگنی سے ایک پتر اوتپت ہوا اُس پتر کا سروپ ساکشات راجا مُنی کا سا تہا اور ارنی کے متہنے سے جو اُتپتی اوسکی ہوئی اس کارن اُسکا

جنک ہوا اور جو کسی دیہہ سے اوسکی اوتپتی نہین ہوئی تہی اس کارن اوس کا نام بدیہہ ہوا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن
اوس منی کا پُتر جنک بدیہہ نام کرکے ہوا اور دیوتاؤن نے گنگا جی کے تیر ایک نگر کی اوتپتی کری اور اوس
نگر کا نام متہلا رکہا اور اوس نگر مین انیک پرکار کے سُندر مندر اور ہاٹ اور باٹکا تڑاگ بنوائے اُس کُل مین جو
راجا اُتپت ہوتا ہے اوس کا نام جنک بدیہہ ہی کرکے بکہیات ہوتا ہے سو ہے راجن تم نے مجہہ سے جو بششٹ اور نمی کا
آکہیان پوچہا تہا سو مینے برنن کیا اب کیا اِچہا ہے راجا جنمیجہ بولے کہ ہے مہاراج بششٹ جی کُل پروہت تہے اور جگ
مین شاپ برہمن کو دینا جوگ نہ تہا کس کارن راجا نے ایسا شاپ دیا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن اس سنسار مین چہما کا دہارن
کرنا اتی کٹہن ہے سمپورن منیون اور رشیون اور دیوتاؤن مین کرودہ بیاپت ہی اس کرودہ کو کسی نے نہین جیتا اور نِدرا
چُہدا کرودہ لوبہہ انہکار کا تیاگنا بڑا درلبہہ ہے نہ کوئی ابتک ایسا ہوا نہ کوئی آگے کو ایسا ہو نہ سُرگ لوک مین نہ بہو لوک
مین نہ پاتال لوک مین نہ کیلاش مین نہ بیکنٹہہ مین ایسا کوئی ہے دیکہو کپل دیو جی مہاراج شانکہیات سانکہہ جوگ کے جاننے
والے تپسری تہی انہون نے بہی کرودہ کے بس ہوکر سگر کے پُترون کو شاپ دیکر بہسم کر دیا تہا سو ہے راجن یہہ انہکار تینون
لوک مین بیاپت ہے سو کارن اور کارج کے ابہاؤ سے رہت کوئی نہین ہے اور برہما اور بشنو اور مہیش بہی تینون گن
سے بیاپت ہین اور تینون مین پرتہک پرتہک پربہاو برتمان ہین سو ہے راجن جب وہ تینون دیوتا کام کرودہ سے
بیاپت ہین پہر منکہہ کی تو کیا گنتی ہے سہی رہ جا تینون گن کسی کال مین اکٹہے نہین ہوتے کبہی ستوگن کی برودہی ہوتی ہے
کبہی رجوگن کی کبہی تموگن کی اور جب پرانی شاستر کی سیکشا اور ست سنگ سے ان گنون سے رہت ہوتا ہے تب وہ
پرماتما کے سروپ مین لیت ہو جاتا ہے سو ہے راجن یہہ پرم کٹہن ہے کیول سری امباجی کے چرنون ہی کے آسرے سے
پراپت ہوتا ہے اور بیدون مین ست اُتمک شکتی کا برنن کیا ہے جو مہاتما برہم کا سروپ دیکہنے کی ابلاکہا کرتے ہین وہ ہی نرگن بہگوتی
سروپ اور برہم سروپ کو ایک ہی مانتے ہین اور بید شاستر مین ہی الکلب کچہہ نہین کہا ہے دونو سروپ ایک ہی بہوت سی
برنن کیا ہے اور دوتیہ سروپ اوسکا ابدیا ہے جب ابدیا اس جیو سے جاتی رہتی ہے تب وہ ایک ہی سروپ دیکہنے مین آتا
ہے سو ہے راجن تم نے جو کارن شاپ راجا کا پوچہا تہا سو مینے تم سے برنن کیا اور کامنا روپی شترو کا ناش بنا بہگوتی کے آرادہن کے
کسی کال مین نہین ہوتا ہے سو ہے راجن بیات کُل کو شکر جی کا شاپ لگا تو ایک کیول کرودہ کے بس ہوکر وہ شاپ لگا اور سو بہاگ
سے کرودہ کی اوتپتی ہی جیسا کہ ہے راجا نے دہن کے لوبہہ سے شکر اور برہمنون کو دُکہہ دیا تہا ایک لوبہہ اور کرودہ کا کارن

ہے کہ ایسی اُتّم کُل راجا نے لچھمن پتر ہو کر دوہ کے بس ہو برہمن کو دُکھہ دیا تہا۔ +

سولہوان ادھیاے چہٹھی سکندہ سری نیوی بہاگوت مہاپُران ہردیوکرت بہاشا کا جسمین راجا (ہے ہے) کا آکہیان برنن ہے

راجا جنمیجہ نے پرشن کیا کہ ہے مہاراج جہہ سے راجا (ہے ہے) کا برتانت برنن کرو کہ اُس راجا نے بہرگو سے آد لے کر برہمنون کو کس کارن دُکہہ دیا اور برہم ہتیا کیون کری بیاس جی نے اوتّر دیا کہ ہے راجا راجا (ہے ہے) کی تین نام تہی پرتہم (ہے ہے) دُوتیہ (کارت بیرارجن) تریتیا (سہنسرابا ہو) سری دتاتریہ کا یہہ راجا شِش تہا او نارائن اَنشون کے بیچ سے اُتپت ہوا تہا اپنے دہرم اور گرو کی بہگتی مین تت پر تہا اُس راجا نے ایک پرکار کے پُن کرے بہرگو سے آد لیکر برہمنونکو بہت درب دیا جب سے برہمن اتینت دہنوان ہو گئے اور راجا داروری ہو گیا تو راجا (ہے ہے) نے بہاوی کے بس ہو کر لوبہہ سے بہرگو جی کے آشرم مین جا کر برہمنون سے دہن مانگا برہمنون نے راجا سے کہا کہ ہے مہاراج اب ہمارے پاس دہن نہین رہا جو تم نے ہمکو دہن دیا تہا سو نبڑ گیا راجا نے برہمنون کے استہانون کو کہدوایا اور برہمنون کو تاڑنا کیا اور پیڑا دی برہمن کمپاییوان اور بہے وان ہو کر اپنے آشرم کو چہوڑ کر بہاگ گئے راجا نے برہمنون کے آشرم کو کہود بہی ڈالا پر تو کچہہ دہن او سکو نہ ملا راجا نے چہتریون کو آگیا دی کہ برہمنون کو ڈہونڈ کر پکڑلین چہتریون کے بہے سے برہمن شنکر جی ہی آدلیکر بہاگ گئے اور بہرگو جی کے سمیپ جہان وے پربت مین تپ کر رہے تہے گئے تب راجا (ہے ہے) نے چہتریونکو آگیا کری کہ برہمنون کی استریون کو پکڑ وا اور اُنکے گربہون کا ناش کرو چہتری برہمنونکی استریونکو ڈہونڈنے لگے برہمنونکی استری ہمالچل پربت سے انہون نے استہان چہوڑ کر چلی گئین تب راجا (ہے ہے) کہنے لگا کہ برہمن مجہہ سے مُکہہ ہو گئے اونکا کام تپ کرنے کا ہے اُنکو دہن سے کیا پر یوجن ہے اُنکو ڈہونڈوا اور اونکے بیج کا ناش کر دوے راجن یہہ لوبہہ پاپ کا مول ہے راجا او چہتری لوبہہ ہی سے پاپ کے ادہکاری ہوئے

ستر ہوان ادھیاے چہٹھی سکندہ سری نیوی بہاگوت مہاپُران ہردیوکرت بہاشا کا جسمین راجا ہی ہی کا شاپ دینا برہمنونکی استریونکو اور بہگوان کا شاپ دینا لچھمن جی کو برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن اس کا رن برہمنون کی استریون کے گربہونکا چہتریون نے ناش کیا راجا جنمیجہ بولے کہ ہے مہاراج

پہر بہرگو بنس کیسے چلا اور برہمنون کی استریونکی رکشا ہماچل مین کیسے ہوئی بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن بہرگو تینون
نے ہماچل مین جاکر اور سورتی سے ہی بہگوتی جی کی بنا کر بدہی سے پوجن سری بہگوتی جی کا کیا سے ہی بہگوتی جی نے
اونکے پوجن سے پرشن ہوکر سُپن مین کہا کہ ہے پہر تینو تم کچہہ بہے مت کرو میرے انس سے تمہارا ایک پُتر ہوگا اُس پتر سے
تمہارا بنس ٹہہرے گا سری بہگوتی جی تو انتردہیان ہوگئین اور برہمنونکی استری آپسمین اُس سُپن کو کہنے لگین سب
استریونکو ایک ہی سُپن ہوا تہا اور ایک برہمن تینی کو گربہ کی اوتپتی ہوئی اوسی سمے (ہے ہے) چہتریون سہت برہمنون
کو ڈہونڈتا ڈہونڈتا کہڑگ ہاتہہ مین لئیے ہوئے اُس پربت مین آیا جہان برہمن تینی استہت تہین سب استریان اوسی دیکہہ پہتہک
پہتہک بہاگین وہ راجا گربہ وتی استری کے پیچہے بہاگا وہ برہمنی راجا کے ہاتہہ مین کہڑگ دیکہکر ڈرکے مارے رودن کرتی ہوئی اُسکے
چرنونمین گرپڑی اور ہاہا کہا کر کہا کہ ہے راجن تو میری رکشا کر مین گربہ وتی ہون پرنتو وس راجا نے کچہہ دیا نہ کری تب وہ استری
پہر بہاگی آگے ایک سنگہہ آگیا اب اُسکو دو پرکار کی بہے اُتپت ہوئے پیچہے تو راجا (ہے ہے) کہڑگ لئیے ہوئے اور آگے سنگہہ مونہہ
پہاڑے ہوئے آیا یہہ اُتپات دیکہکر وہ برہمنی لشٹیش رُودن کرنے لگی جب یہہ دشا اپنی ماتا کی اوس پُتر نے دیکہی جو گربہ مین تہا
اوسی سمے وہ جنم لے کر باہر آگیا جسکا روپ چہتریون کو ایسا دیکہا مانو ساکشات دوسرے سورج نارائن پرگہٹ ہوئے مین
اُس بالک نے لال لال نیتر دشی چہتریون کی اور دیکہا وے سب اُسکے تیج سے اندہے ہوگئے اور لگے ایک دوسری پر گرنے
پڑنے اور بڑا ہاہاکار مچ گیا برہمنی نے بالک کو اُٹہاکر اپنے گود مین لے لیا اور چہتریون سے کہا کہ ہے مودہ
چہتریو تمنے انیک براہمنو نکے گربہ کا ناش کیا ہے اب اس بالک کا ہی ناس کرو سمپورن چہتری راجا (ہے ہے) کہا اولیکر برہمنی
سے ہاتہہ جوڑکر بولے کہ ہے ماتا اس بالک کے دیکہنے کی ہماری سامرتہہ نہین ہے تو ایسی کرپا کر کہ ہم اپنے نیترون سے اس بالک کے درشن کرین
اور ہم اپنے اپرادہ سے آپ ہی دُکہہ پارہے ہین سو ہے ماتا اب ہمارا مرنا ہی ایسے جینے سے بہلا ہے تو اپنی کرپا کر
ہم تیرے سیوک ہین وہ بپر تینی بولی کہ میرا کیا دوش ہے تم اپنے ہی کرمون سے اس اوستہا کو پہونچے ہو چہتریون نے
کہا کہ اب ہم سوگند کہاتے ہین کہ آگے کو ہم ایسا کہوٹا کرم کداچت نکرینگے اور اوس بالک کے چرنون مین گرپڑے وہ بپر تینی
کہنے لگی کہ ہے چہتریو تم نے برہمن تینیون کی گربہہ ہتیا نہ کی تو کیا ہے پرنتو جاؤ اب تمکو کچہہ بہی نہ ہوگا اور یہہ کہکر انکو نیتر و پہر جل چہڑکا
وہ سب چہتری سماکہی ہوگئے اور برہمنی کہنے لگی کہ ہے چہتریو بہگوتی کی کرپا سے یہہ بالک اوتپتی ہوا ہے اوس سے بہرگو تینی اُس
بالک کو لیکر بہرگو جی کے آشرم مین چلے گئے اور بہرگو جی سے ڈنڈوت کر کے سب برتانت برنن کیا ہے راجن اس پرکار کا اُم

کرودھ تو بہہ موہ چھہ تنو نکو پراپت ہوا تہا سو ہی راجن کیول سن کی شدّھ ہی سے اِن چاروں کا ناش ہوتا ہی راجا جنمیجہ نے پہر پرشن کیا کہ ہے مہاراج اوس راجا کا نام (ہہی ہی) کیونکر ہوا بیاس جی نے کہا کہ پرم منوہر جیو ونکی اودّہار کرنے والی یہہ کتہا ہے شروں کرو کہ ایک سمے سورج کا پُتر ریونت نام جو پرم منوہر روپ وان بکہیات تہا اُچی شروا اشو کی اوپر چڑہکر سری لشنو بہگوان کے درشنوں کے نمت بیکنٹھہ کو گیا جہاں لچھمن جی بہی سری بہگوان کے نکٹ براجمان تہیں لچھمن جی اوس سری اُچیشروا اور سورج کے پتر کو دیکہکر پرسن ہو اُس اشو کو دیکہنے لگیں سری بہگوان نے لچھمن جی سی کہا کہ ہے لچھمن جی تم بارم بار اس اشو کی اور کیوں دیکہتی ہو اور یہہ کون ہے جو اشو کے اوپر چڑہکر آیا ہے اور جو تم جگت میں اینک جگہہ رہتی ہو اس کارن تمہارا نام رما ہی اور یہہ چنچل بدّہی اور ترچہو ترچہے نیتر اشو کے اور چلیں ہیں سو اس سمے تمہاری کنشٹ بدّہی کیوں ہی سو ہے کلیانی تمہارے اوپر میں کوپت ہوں اب تم بارڈو روپ ہوکر کے منکہہ لوک میں جاؤ اس شاپ کو لچھمن جی سُنکر دُکہت اور کمپایمان ہو سری بہگوان کے چرنوں میں پڑیں کہ ہے ناتہہ ہی دیو میں تمہارے چرنوں سے کبہی بہن نہیں ہوئی تہی کس کارن مجکو یہہ شاپ دیا اور ہی مہاراج میں منکہہ لوک میں کیسے رہونگی اور اس شاپ سے کب نرورت ہونگی بہگوان بولے کہ ہے لچھمن جب تمہارے اگنی کے سروپ میں پتر کی اوتپتی ہوگی تب تمہارا اُدّہار ہوگا اور میں تمکو انگی کار کرونگا اور بیکنٹھہ میں آؤگی

اُٹھارہواں ادہیاء چہٹہا سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمیں لچھمن جی کے تپ اور شیو جی کے بر لچھمن جی کو ہونیکا ورنن ہے

راجا جنمیجہ نے پرشن کیا کہ ہے مہاراج لچھمن جی بہگوان سے شاپ پاکر اگنی روپ ہوکر کس استہان اور گہور نرجن بن میں استہت ہوئیں اور اونکے کس کال میں پتر اوتپت ہوا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن یہہ کتہا پرم پُونیت ہے جسکو شروں کرنے ہی منش انیک پاپوں سے رہت ہو جاتا ہی برنن کرتا ہوں شروں کرو لچھمن جی کو شاپ ہونیکے پشچات ریونت سورج کا پتر بہیوان ہو بہگوت کو ڈنڈوت کرکے اپنے پتا سورج نارائن کے سمیپ گیا اور سمپورن برتانت برنن کیا اور سری لچھمن جی بہگوان کو ڈنڈوت کرکے تپ کرنیکے نمت چلیں اور جہاں سورج نارائن کی استری تپ کرتی تہی اگنی روپ اور اُسنی (گہوری) کا سروپ دہارن کرکے کالندری کے تیر پرم کٹھن تپ کرنے لگیں اور ایسے سروپ سری مہادیو جی کا دہیان کرنے لگیں (کہ ترشول دہارن کرے ہوئے چندرما براجمان مستک پر پانچ مُکہار نند دمن ہچا اور پاربتی جی اردہ انگ کے لئے براجمان باگمبر اوڑہی ہوئے

کنٹھہ مین کپالونکی مالا پڑی ہوئی ناگونکے یگیوپویت پہنے ہوئے ایک سہنسر برکہہ بتیت ہونے پر سری مہادیو جی نے برتکش ہیل کے اوپر پاربتی جی سہت آروڑہ سری لچھمین جی کو درشن دیئے اور لچھمین جی کے روپ کو دیکھکر مند مُسکان کرکے بولے کہ ہے لچھمین جی تمنے یہہ (ہے) کا رُوپ کیون دہارن کیا ہے ہے کلیانی ہے جگت ماتا تمہاری پتی جگت پتا گون سری بشنو ہے جسکی درشنی کی سامرتہہ نہین رکھتے میر اتپ کیون کرتی ہو اور بید مین یہہ بچن پرگھٹ ہے کہ جو استری پتی برتا ہین وے اپنی پتی کا ہی دہیان کرنے سے سب منورتہہ پاتی ہین تم نے انیتہا دہرم کیون کیا لچھمین جی بولین کہ ہے مہاراج مجھکو سری مہاراج کا یہہ شاپ ہے کہ تم ٹروا روپ کو دہارن کرو جب تمہارے پتر اس رُوپ مین ہوجائیگا جب مین تمکو انگی کار کرونگا سو سری مہاراج کی اگیا پرمان مین تپ کرتی ہون سو ہے شیوجی مہاراج اُس شاپ کا آپ اودّہار کرین اور مین ہہلی پر کار جانتی ہون کہ تم مین اور سری بشنو بہگوان مین کچھہ انتر نہین ہے شیوجی نے کہا کہ ہے لچھمین جی تم نے کیسے جانا کہ مُجھہ مین اور بشنو مین انتر نہین ہے جو میرے بھگت ہین وے کتنے ہی بشنو نندک ہین اور بشنو کے جو بھگت ہین میرے نندک ہین اور جیو کام کرودہ مین برتمان ہین سو تم مجھہ سے وہ کہو لچھمین جی بولین کہ ہے مہاراج ایک دیوس سری بشنو بہگوان کو مینے دہیان کرتے دیکھکر اچرج کو پراپت ہو ہاتھہ جوڑ کے پوچھا کہ ہے مہاراج جب سُرون اور اُسرون نے ملکر سمدر کو متہا تہا اور سمدر سے میری اُتپتی ہوئی تہی مینے سب سُراور اسُر تمہاری استُتی اور نندا کرتے دیکھے تہے پہر تم سے اوپر کون دیو ہے جسکا تم دہیان کرتے ہو سری مہاراج نے کہا کہ ہے لچھمین جی شیوجی مہاراج پرم تت کا اس سمے مین دہیان کرتا ہون اور کسی سمے شیوجی میرا دہیان کرتے ہین سو ہی مجھکو شیوجی پریہ ہین اور مین شیوجی کو پریہ ہون جو کوئی مجھہ مین اور شیوجی مین بہید جانیگا وہ نرک کا اودہکاری ہوگا سو ہے شیوجی مہاراج مین جب سے تم مین اور سری بشنو بہگوان مین کچھہ انتر نہین سمجھتی ہون یہہ سُنکر شیوجی مہاراج نے کہا کہ ہے لچھمین جی تم اسی استہان مین استہت رہو تمہارا تپ پُورن ہوگیا تمہاری پتر کی اوتپتی ہوگی اور اب مین سری بشنو بہگوان کو اشو کے روپ مین تمہارے پاس بہیجونگا تمہارے پُتر ہوگا اور اوس کا نام (ایہی ہے) بڑا پرتاپی ہوگا اور اوس کا بنس (ہے ہے) کرکے بکہیات ہوگا پرنتو ہے لکشمی جی تم جو کہتی ہو کہ تمکو شاپ بنا اپرادہ کے دیا بنا اپرادہ نہین دیا تم نے جو چتون اشو کا کیا تہا تمکو شاپ ہوا سری بہگوان کداچت کسی کو بنا اپرادہ شاپ نہین دیتے ہین *

اُنیسواں اَدھیائے چھٹھی سکندھ سری دیوی بھاگوت مہاپُران ہرِ دیو کرت بھاشا کا جسمین اُتپتی (ہوئی ہے) سری لچھمین جی اَشمنی رُوپ اور سری بشنو بھگوان شنگھ رُوپ کے سماگم کی برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ شیو جی مہاراج لچھمین جی کو بردان دیکر کیلاش کو چلے گئے اور ایک چتر رُوپ نام گن اوتپت کرکے بیکنٹھ کو بھیجا اور اگیا کری کہ تو سری بشنو بھگوان سے یہہ جاکر کہدے کہ ہے مہاراج تم نے جو بنا اِرادہ سری لچھمین جی کو شاپ دیا یہہ انچت کرم کیا سری لچھمین جی بن مین اگنی رُوپ دھارن کیئے ہوئے بڑی دُکھت ہین اور تم سے رہت کلیش کو پراپت ہو رہی ہین سو تم اُنکے کلیش کو موچن کرو وہ گن بیکنٹھ مین گیا اور پرم منوہر سوبھایان بیکنٹھ کو دیکھکر آنند کو پراپت ہوا اور بشنو بھگوان کے دوارے پر جو جے بجے دوارپال کھڑے تھے اُنسے کہا کہ ہے مہاراج تم جاکر سری بھگوان سے کہو کہ شیو جی کا بھیجا ہوا گن کھڑا ہے وہ تمہارے درشن اُنکی اِچھا کرتا ہے جے نے سری مہاراج سے جاکر کہا کہ ہے مہاراج ایک گن شیو جی کا کھڑا ہوا ہے اور چرنو نمین اُنکی اِچھا رکھتا ہے سری بھگوان نے اگیا اُوسکو اُنیکی دی اور وہ گن سری بھگوان کے چرنو نمین پراپت ہوا اور سری بھگوان اُس گن کے رُوپ کو دیکھکر بڑے پرسن ہوئے چتر رُوپ نے سری بھگوان کے چرنار بندون مین ڈنڈوت کی اور سری بھگوان نے شیو جی مہاراج اور سری پاربتی جی کی کُشل چھیم پوچھکر کہا کہ تم کس کارن آئے ہو چتر رُوپ نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے مہاراج مجھکو شیو جی مہاراج نے بھیجا ہے اور یہہ کہا ہے کہ سری لچھمین جی مہارانی (ہے) روپ دھارن کرے ہوئے بڑا کشٹ پا رہی ہین اس سنسار مین جبکی استری پتی کے ہوتے ہوئے کشٹ پاوے بڑا اَشچرج ہے تم ترلوکی ناتھ ہو تم اَشو کا روپ دھارن کرکے شیگھر سری مہارانی کے سمیپ جاؤ اور سمجھو ہن ہے کہ ایک سہسر برکھ لگ لچھمین جی سے رہت رہو تم نے وہ کال کس پرکار بتیت کیا جبسے ستی جی نے دچھہ پرجاپت کی جگیہ مین بھسم ہوئی تہین مین تھوڑے کال مین دُکھت ہو گیا تھا تم سمپورن کارج کو بھلی پرکار جانتے ہو اب کرپا کرو ہے مہاراج جو شیو جی نے کہا مینے برنن کیا یہہ کہکر چتر رُوپ سری بھگوان کو ڈنڈوت کرکے کیلاش کو چلا گیا پشچات سری بھگوان (ہے) کا روپ دھارن کرکے اُس استھان نمین گئے جہان سری لچھمین جی استھت تھین اور سری لچھمین جی اوس رُوپ کو دیکھکر کامدیو کو پراپت ہو گئین اور بھگوان اور لچھمین جی کا سنگم ہوا اور لچھمین جی نے اُس رُوپ مین گربھ دھارن کیا اور لچھمین جی کے اُس استھان مین پُتر اُتپت ہوا اور لچھمین جی نے سری بھگوان کو ڈنڈوت کری اور بھگوان نے اگیا کری کہ اب تم اپنے رُوپ کو پراپت ہو سو لچھمین جی مہارانی نے اشونی کا روپ تیاگ کر اپنا نِج رُوپ دھارن کیا اور سری

بھگوان نے وہ روپ (دیہہ) کا تیاگ دیا اور سری بھگوان اور لچھمن جی نے بکینٹھ دھام کو گون کیا اور بھگوان نے سری لچھمن
جی سے کہا کہ اس پُتر کو یہان چھوڑو لچھمن جی بولین کہ ہے مہاراج یہہ پتر تم سے اُپتت ہوا ہے اسکو یہان چھوڑنا اُچیت
نہین ہے یہہ پتر بڑا سکھہ کا داتا ہے بکینٹھ کو لیچلو اور یہہ بالک ہے اس کا پالن اس بن مین کون کریگا تم دیا وان ہوکر
دیا کرکے اسکو لیچلو اس استہان مین کس کارن چھوڑتے ہو سری بھگوان بولے کہ ہی لچھمن جی تم کچھہ چنتا مت کرو ایک تر لبونام
راجا اس بن مین پتر کی اچھا سے تپ کر رہا ہے یہہ پتر اوسکو پراپت ہوگا اور یہہ پتر تمہارے جوگ نہین ہے اور مین اُسکو
آپ ہی پریرنا کرونگا وہ راجا اسی استہان مین آوےگا ہمارے تمہارے جانے کے پشچات ایک چھن ماتر مین آکر اس
پُتر کو گرہن کرےگا اور لبوان مین استہت ہوکر لچھمن جی سہت بکینٹھ کو چلے گئے ۔

بیسوان ادھیائے چھٹی اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپُران ہردیو کرت بھاشا
کا جسمین راجا یات کو ہیہی کا نام اور پتر کا پراپت ہونا برنن ہے

راجا جنمیجہ نے پھر پرشن کیا کہ ہے مہاراج مجکو بڑا اسچرج آتا ہے کہ سری مہاراج بن مین بالک کو چھوڑکر کیون چلے گئے
اور اُس بالک کی رکشا اور پالنا کسنے کری بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن سری لچھمن اور نارائن تو بکینٹھ کو چلے گئے اور اوس
بن مین ایک چنپا کہہ نام بدیادھر آیا اور اوس بالک کو بن مین کریڑا کرتے دیکھکر چکرت ہوا وہ بالک اپنے پانو کا انگوٹھا مکھار
بند مین دیئے ہوئے چولنس رہا تھا اُس بدیادھر نے اس بالک کو اُٹھا لیا اور الیا پرشن ہوا جیسا نردہن کو دہن پاتا ہے
اور وہ بدیادھر اُس بالک کو اپنے گھر لے آیا اور اپنی استری کو دیا استری نے پوچھا کہ ہے مہاراج یہہ پتر کس کا ہے کہان سے لائے
ہو کس کا لڑکا ہے بدیادھر نے کہا کہ ہے پریا اسکی جات برن مین نہین جانتا اس کا برتانت مین اندر سے جاکر پوچھتا ہون اور تدپشچات
لوک مین جاکر اندر سے ڈنڈوت کرکے اوس بالک کا برتانت پوچھا اور بالک کو بھی ساتھہ اپنے لے گیا اندر بولا کہ ہے بدیادہر
یہہ بالک ساکشات بشنو کے بیرج سے لچھمن جی کے گرہہ سے اُتپت ہوا ہے تو اس بالک کو یہان کیون لے آیا ہے سری بھگوان نے
یات راجا کے ہِت کے اُتپت کرنے کے کارن اُتپت کیا ہے سو جس استہان سے لایا ہی شیگھر وہین لے جا بدیادھر نے اندر کی آگیا مانکر
اوس بالک کو جہان سے لایا تھا وہین لیجاکر چھوڑ دیا پشچات سری بھگوان وہان گئے جہان راجا یات تپ کر رہا تھا راجا یات
سری بھگوان کے لچھمن جی سہت درشن کرکے چرنون پر پڑا سری بھگوان مسکان کرکے بولے کہ ہے راجن تیرا تپ پورن ہوا جو تیرا

منورتھہ ہی مجبہہ سی برنن کرہین تبجکو بروان دینگا راجایات ہاتہہ جوڑکر بولا کہ ہے مہاراج تمہارے درشن جومجکو لچھمین
جی سہت پراپت ہوئے میرے سب منورتھہ پورن ہو گئے پرنتو میری بانجھا ایک پتر کی ہے کرپا کرکے ایک پتر مجبکو دو
بھگوان پرشنّ ہو کر بولے کہ تیری تپ کی سماپتی ہوئی اور تیری اچھا پورن ہوئی کالندری ندی کے ٹٹ جو پتر ہی وہ تیرے
ارتھہ اُتپت ہوا ہے تو اوسکو گرہن کر اور ہے ہیاث تواپنے من مین کچھہ سنسی مت کر مینے تیری تپ سے پرشنّ
ہو کر یہہ پتر اپنی بیرج اور لچھمین جی کے گربہہ سے اُتپت کیا ہے یہہ پتر ساکشات میرا پتر ہے یہہ کہکر سری بھگوان
بیکنٹھہ کو چلے گئے اور راجا یات اوس بالک کے سمیپ گیا وہ بالک راجا کو دیکھکر ہسنے لگا راجا نے بہت پرشنّ ہو کر اوس بالک
کو اپنے گود مین اُٹھا لیا اور اوس بالک مہاسُندر کامدیو کی سی مورت کو دیکھکر پرشنّ اور آنند ہو اپنے گھر کو لے آیا راجا کی پرجا
بہت آنند کو پراپت ہوئی اور اُتساہ کیا اور منتریون نے منگلیک لبتو راجا کی بھینٹ کرین اُتشبونکی برکھا کری اور بدہائی
دین اور راجا نے اپنی رانی سے جا کر کہا کہ ہے رانی یہہ پتر سری بھگوان نے اپنی کرپا کرکے دیا ہی اوسکو تو گرہن کر اور بہلی پرکار
پالنا کر رانی نے وہ پتر گود مین لے لیا اور بڑی پرشنّ ہوئی اور سری بھگوان کی کرپا جانکر انیک پرکار کے دان دیئے اور
اوس پتر سے راجا کا بھون اتینت سوبہایوان ہوا جانو لچھمین نارائن آپ ہی نواس کر رہے ہین اور سدہ سے راجا گھر پورن ہوا

اکیسوان اودہیا چھٹی سکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ہیہ کے راج ابھشیکہہ اور ایسو وتی کنیا اور اکاولی پتری کا جاریہ کا برتانت ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن اوس بالک کے جات کرم راجا نے کری اور وہ دن دن بڑہنے لگا چھٹے مانس ان پراسن
اور تیسرے برکھہ چوڑا کرن اور گیارہوین برکھہ یگیوپویت کیا اور دہنش بدیا اور شاستر بدیا سکہلائی اور بدیا پڑہائی وہ پتر
سمپورن بدیا پڑہ گیا راجا نے برہمنون کو بُلا کر پکھہ نچھتر ایتوار کو دیوس بید دن کی منتر سے اوسکو راج گدی پر استہت کر دیا اور
انیک تیرتہون اور سمدر کا جل منگا کر ابھشیکہہ کرایا جب وہ راج کاج کرنے لگا تو راجا نے رانی سہت بن مین بناک پربت پر جاکر
تپ کیا اور تہوڑے کال پشچات وہ راجا مہرگ لوک کو پراپت ہو گیا راجا (ہے ہے) نے اپنے پتا کی مرتیو سُنکر کرم کریا کری
اور چکرورتی راجا ہوا ایک دیوس راجا (ہے ہے) گھوڑے پر چڑہکر منتریون اور پتّرون سہت گنگا جی کے ٹٹ گیا اور گنگا
جی کے ٹٹ انیک پرکار کی پشپون اور برچھون اور پکشیونکو دیکھکر آنند ہوا اور منیون کے آشرم مین بیدونکی منتر اوچارن او

ہون کا دُہوان اُٹھتا دیکھکر اتینت پرشن ہوا اور سری گنگا جی کے تٹ بیٹھہ گیا پھر گنگا جی کے تیر ایک کنیا کو رُودن کرتے
دیکھکر اُسکے سمیپ جاکر کہنے لگا کہ تو کسکی پُتری ہے اور تو کیون رُودن کرتی ہے تو گندھرب کنیا ہی اتھوا دیو کنیا ہے
اکیلی اس بن مین کیون آئی ہے میری راج مین کوئی دُکھی نہین ہے تو کیون دُکھی ہو رہی ہے تو مجھہ سی برنن کر مین تیرا دُکھہ
ہر دونگا وہ کنیا بولی کہ ہے راجن بنا بپتا پڑے کون رُودن کرے ہی میری اُوپر بڑی بپت پڑی ہے تم میری بپتا کو شرون
کرو کہ ایک دیش مین ایک راجا رسبھہ نام ست بادی بڑا پُن آتما ہے اور اوسکی استری کا نام (رُکم ریکھہ) بکھیات ہی وہ بہی بڑی
چتر ہے پرنتو اُسکے پتر نہین تہا سو اُس راجا نے پتر کے ہونے کو جگ کرائی اور برہمنون نے ہون کیا اوس ہون کُنڈ سی
ایک کنیا اوتپت ہوئی برہمنون نے اوس کنیا کو دیکھکر کہا کہ ہے راجا یہہ کنیا تجکو بھگوان نے دی ہے راجا نے وہ کنیا اپنی
استری کو دی اور اوس پتری کا نام ایکاولی رکہا اور راجا بہت سُکھی ہوا اور جیسا پتر کا اوتساہ ہوتا ہے ویسا ہی اُسکا
اوتساہ کیا اور اوس پتری کو پتر ہی مان لیا اور راجا نے جگ سمپورن کرکے اور پورن اہوتی دیکر انیک پرکار کی دکشنا برہمنون
کو دیکر بدا کیا وہ پتری دن دن بڑہنے لگی اور سکہیون سہت آنند کو پراپت ہوئی مین اُسی راجا کے منتری کی پتری بسووتی
نام ہون اور میری اور اُس راج پتری کی اوستہا سمان ہے اور میرا اوس کا ایک سا روپ ہی اور بہت سی سکھی اوسکی سہیلی ہین
ایک دیوس وہ راج پتری اور مین سہیلیون سہت اس بن مین پُشپون کے کارن آئین اور بہت دنون تک گنگا جی کے تیر [illegible]

بائیسوان ادھیاے، چھٹی اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپُران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین ایکاولی کو راجا کال کیتو کے ہرنے اور بسووتی کو راجا ہیہی کا ایکاولی کے پاس لیجانے کا برنن ہے،

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن بسووتی نے راجا (ہیہی) سے کہا کہ بہت دنون تک مین اور ایکاولی جل کریڑا کرتی رہین اوس
راج کنواری کی رکشا کے کارن اوسکے پتا نے بہت سی جودہا بہی ساتھہ کر دیئے تہے ایک دن کال کیتو نام دینت سینا سہت
اُس بن مین آیا اور ایکاولی کو دیکھکر آسکت ہو گیا اور رکہشکون نے اوسکے ساتھہ یُدھہ بھی کیا پرنتو وہ دینت ایکاولی کو اور
مجکو سہیلیون سہت اپنی نگر مین جو پرتھوی کے نیچے ہے لے گیا ایکاولی بہت رُودن کرکے مجھہ سی کہنے لگی کہ میری ماتا ایک پل بہی
مجھکو الگ نہین کرتی تہی اب اوسکی کیا گتی ہوگی وہ کال کیتو ایکاولی کو رُودن کرتا دیکھکر سمجھانے لگا کہ ہے پریا تو میری
استری ہونے کو جوگ ہی اور تجھکو سُرگ سی بہی اشیش یہان سُکھہ پراپت ہوگا اور ایکاولی کی رکشا کرنے کو بہت سی جودہا بٹھلا دیے

اور مجھہ سے کہا کہ ہے بسووتی تو ایکاولی کے پاس جاکر کہ وہ تجھہ سے بہت پرشن ہتی ہے تہوڑے ہی کال پیچہے مین اوس سے
بواہ کرونگا پہر اوس راجا نے ایکاولی سے کہا کہ مین تیرے ساتہہ بواہ کل کرونگا ایکاولی نے کہا کہ ہے راجا تو مجھہ سے ہٹ
مت کر میرے پتا نے میرا پانی گرہن راجا (ہے ہی) کی ساتہہ ٹہرایا ہے سو مین دہرم شاستر کی بچن سے بندہی ہوئی ہون
مین تیرے ساتہہ بواہ نہ کرونگی تو میرے ساتہہ انرتہہ نہ کر سو ہے راجا مین اُس اپنی سہیلی ایکاولی کے بچہڑنے سے
اس بیوستہا کو پہونچی راجا (ہے ہے) نے کہا کہ ہے سُندر مُکہی تو اُن راچہسون مین سے نکلکر یہان کیسے آئی بسووتی
نے کہا کہ مین الکش ہوکر یہان رُدون کرتی کرتی آئی ہون مجھے کسینے نہین دیکہا ہے مہاراج مینے یہہ سنکلپ
کیا تہا کہ ایک مہینے تک مین سری بہگوتی کا دہیان کرونگی سو ایک مہینا مجھکو سری بہگوتی کے دہیان مین بیتیت ہو گیا
ہے اور رات ہی کے سپن مین مجھکو سری بہگوتی جی نے سُپن مین یہہ درشٹانت دیا ہے کہ راجا (ہے ہے) اسی استہان مین آویگا
اور مجھکو سری بہگوتی جی کا سُندر سروپ چتربُہجی دیکہکر بڑا آنند ہوا ہے مینے وہ منتر جپا تہا جو دتّاترے جی نے مجھکو اُپدیش
کیا تہا سو وہ منتر جپتے جپتے سری بہگوتی جی کے درشن ہوئے اور سری بہگوتی جی نے میرا ہاتہہ پکڑکر ساوہان کیا اور کہا کہ دیکہہ
وہ راجا (ہے ہے) آیا میری آنکہہ کہل گئی سو ہے راجن مین اب اس سوچ مین ہون کہ وہ میری سہیلی ایکاولی کیسے ملیگی
اور وہ راجا (ہے ہی) مجھکو کب ملیگا جو مین اوسکو دیکہون مینے اپنا برتانت سمپورن تم سے کہا اب تم ہی اپنا برتانت مجھہ سے
کہو کہ تم کہان کے راجا ہو اور کیا نام ہے اور یہان کیون آئے ہو +

تیئیسوان ادہیا چہٹی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ہے ہے اور کال کیتو کر بدہ اور کال کیتو کی بدہ اور ایکاولی کا راجا ہے ہے کے ساتہہ بواہ ہونیکا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن وہ راجا ہے ہی بسووتی کے بچن سُنکر آنند ہو ہنسکر بولا کہ ہے بسووتی مین لچھمین جی کی گرہہ سے
ساکشات سری بہگوان کے بیرج سے اُتپت ہوا ہون اور (ہے ہی) میرا نام ہے اور وہ تیرا نام میرا ایکا بیر ہے تیری بچنون سے
میرا من اتی پرشن ہوا اور اوس ایکاولی کا روپ جو تینے مجھہ سے برنن کیا ہے اوسکا موہ مجھکو پراپت ہو گیا ہے اب تو وہ استہان
مجھکو بتلا مین تجھکو ساتہہ لیجاکر اوس ایکاولی کو لاؤنگا بسووتی بولی کہ ہے مہاراج مین تمکو منتر بتلاتی ہون اوس منتر کو تم جپو
اور بہت سی سینا لیکر میرے ساتہہ چلو راجا (ہے ہے) بسووتی سے منتر لیکر اور سینا کو ساتہہ لیکر بسووتی سہت چلا جب راچہسون

کے نگر کے سمیپ پہونچا راجا کال کیتو کی سیوکون نے جاکر کہا کہ کوئی راجا سنیا سہت چلا آتا ہے اور جو راجا (ہے ہے)
بہگوتی جی کے مندر کے پر بہاؤ سی بڑا تیجوان درشٹ پڑتا تہا سب راچہسّ اوسکو دیکہکر بہی وان ہوئی اور راجہ کی چاکرون نے
یہہ بہی کہا کہ وہ جو بسووتی تہی وہ بہی آگے آگے آتی ہے سو تم شیگہر ساودہان ہو اور منتریون نے کہا کہ ہے مہاراج اس راج
پتری ایکاولی کے مکہہ سے سنا تہا کہ اوسکے پتانے اوسکا پانی گرہن راجا ہی ہے کی سنگ ٹہرایا ہی سو نجانیے وہ ہی (ہی ہی)
راجا آتا ہوا تہو ا ایکاولی کا پتا آتا ہو اور اس راجا کے تیج سے ہم سب راچہسّ بہرمان ہو رہے ہین اور ابہی اوسکی سنیا تین
جو جن پر ہے جب یہان آویگا تو کیا گتی ہوگی یہہ سنکر راجا کال کیتو کرودہ کرکے سور چہا کو پرپت ہوگیا اور پہر ساودہان ہوکر
بہت سی سنیا اپنی بہیجی اور ایکاولی کی رکہشا کے کارن بہت سی جودہا کہڑے کردیئے اور ایکاولی سے پوچہا کہ ہی ایکاولی
یہہ کون راجا سنیا سہت آتا ہے جو تیرا پتا آتا ہو تو مین اوسکو آدر سہت اپنی نگر مین لاؤن اور جو کوئی دوسرا راجا ہی تو مین
اوسکا اوپار کرون ایکاولی بولی کہ ہے راجن یہہ میرا پتا نہین ہے اور میرا کوئی بہرا تا نہین ہے مین نہین جانتی یہہ
کون راجا آتا ہے یہہ سنکر راجا کال کیتو اپنی سنیا کو ساتہہ لیکر چلا اور راجا (ہے ہے) کی سنمکہہ جاکر واُرن جدہ کرنے لگا اور
ایسا جدہ ہوا جیسا اندر اور برترا سُر کا ہوا تہا اور پرسپر بانونکی برکہا ہونے لگی جو سوربیر تہی آگے بڑہی اور جو کایر تہی بہاگ گئی
راجا (ہی ہے) نی ایک گدا کہینچکہ کال کیتو کی ماری وہ سنگرام سی بہاگ گیا اور تہوڑے انتر چلکر پرتہوی پر ایسی گرا جیسے
اندر کی بجر سے پربت اور اوسکی سمپورن سنیا نگر کو چہوڑکر بہاگ گئی اور بسووتی ایکاولی کے پاس گئی اور ایکاولی کو اپنے
کنٹہہ سی لگایا ایکاولی بولی کہ ہے بسووتی تو مجہے اکیلی چہوڑکر کہان چلی گئی تہی اور یہہ کون ہے جو سنیا سہت آیا ہی جسنے
راچہسون کو بہگادیا ہی بسووتی نے کہا کہ یہہ وہی (ہی ہے) راجا ہی جسکے ساتہہ تیری پتا نے تیرا پانی گرہن ٹہرایا تہا اور یہہ راجا
بڑی پرآ کرم سی آیا ہے تو اوسکو اپنا درشن دے ایکاولی بولی کہ ابہی میرا کنیا دہرم ہی جب میرا پتا میرا پانی گرہن اُسکے ساتہہ
کریگا تب مین اوسکو دیکہونگی اس سمی میرے دہرم کا بگہن مت کر راجا (ہے ہے) دونونکو پالکی مین چڑہا کر سنیا کو
آگے کرکے اوسکی پتا کے پاس لے گیا ایکاولی کا پتا بڑا پرسن ہوا اور ایکاولی کی ماتا اور پتا نے اوسکو کنٹہہ سی لگاکر پوچہا کہ ہی ایکاولی
تو کہان چلی گئی تہی تیرے بچہڑنے سی ہماری بڑی گتی ہوگئی اور دیہہ کرشن ہوگیا بسووتی سہیلی نے کہا کہ ہے راجن مین تم سے
برتانت برنن کرتی ہون اور سمپورن برتانت برنن کردیا اور راجا جینت نی راجا (ہی ہے) کا بڑا آدر کیا اور ارگہہ پادکر کی سُندر
آسن پر بٹہلایا اور ایکاولی کا پانی گرہن بیدا وکت راجا (ہی ہے) کے ساتہہ کرکے بدا کیا اور راجا ہے ہی نے اپنی راج

استہان مین آکر بہت کال تک ایکاولی کے سنگ بہوگ بلاس کیا اور اوس ایکاولی سے راجا (ہی ہے) کے ایک پتر اُتپت ہوا اسکا نام اکرت بیری رکہا اسی پتر سے (ہی ہے) راجا کا بنس چلا۔

چوبیسوان ادہیا۔ جہہی اسکند بہری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین پانڈو کے بنس کی بردہی کا بیاس جی کے بیرج سے برتانت ہے

بیاس جی سے راجا جنمیجہ نے کہا کہ ہی مہاراج تم نے جو کہتا راجا (ہے ہی) کی برنن کری سو مینے شروَن کری پرنتو مجہی یہہ بڑا سندیہہ ہی کہ ساکشات بشنو بہگوان نے اشو کا روپ دہر کر اور سری لچہمن جی نے اشونی کا روپ دہر کر پتر کی اُتپتی کری سو وہ ساکشات پرمیشر سوتنتر ہو کر پرتنتر کیون ہوئے بیاس جی نے کہا کہ ہی راجن جو پرشن تم نے کیا ہے یہہ ہی پرشن مینے نارد جی سی کیا تہا سو سنو ایک سمی مینون کے آشرم مین نارد جی بین بجاتی ہوئی آگئے اور مین بہی اُس آشرم مین چلا گیا مینے نارد جی سی کہا کہ ہی مہاراج میرے من مین ایک سندیہہ ہی اوسکو نروت کرو کہ مینے اپنی ماتا کے گربہہ سی اُتپت ہو کر اور پربت مین جا کر تپ کیا اور سکہدیو پتر کی اُتپتی ہوئی پشچات وہ ہی مجہکو تیاگ کر کہین چلا گیا اور مین پتر کا سوگ کر کے پہر اُسی جنم استہان مین آیا جہان میری ماتا تہی اور راجا سانتن کے مرت کی پشچات دونو پتر چترانگد اور بچتربیرج بہی کال کو پراپت ہوئی میری ماتا بڑی سوگ کو پراپت تہی مجہہ سے کہا کہ ہی پتر کل کا ناش ہو گیا اور بہیشم پتامہہ اور میری ماتا نے مجہہ سے اُپدیش کیا کہ ہے پتر تو ایسا اوپاو کر جو چترانگد اور بچترببیرج کی رانیو کی پتر ہون اور اوس سمی وہ دونون رانی رتو کال کو پراپت ہوئی تہین میری ماتا ستوتی نے مجہہ سی کہا کہ اب کل کا نشٹ ہو گیا تو ان رانیو مین پترونکی اُتپتی کر مینے پہلی دہرم کا بچار کیا کہ یہہ رانی میرے بہائی کی استری ہین اُنمین مجکو پتر کا اُتپت کرنا جوگ ہی اتہا نہین پہر میری ماتا بولی کہ ہی پتر تو کچہہ سوچ مت کر جو میری اگیا ہے سو کر اب کل کا ناش ہو گیا ہے کل کی بردہی کرنی جوگ ہے ماتا جو گرو ہوتی ہی مین اوسکی اگیا کا النگن کرنا اُنچت جانکر شنگ ہو گیا اور کچہہ اپنی من مین اپرادہ سنجا پہلی امبکا رانی رتو کال سے نروت ہو کر میری سنمکہہ آئی وہ اوس سمی لجا کو پراپت ہو رہی تہی سو مینے اوسی دیکہکر کہا کہ تینے اس سمی نیتر نیچے کیون کرلئی تیرے اندہا پتر ہوگا سو اوسکے دہرتراشٹ اندہا پتر ہوا۔

پچیسوان ادہیاے چہٹے اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیوکرت بہاشا کا جسمین پانڈوونکی اُتپتی اور بیاس جی کا نارد جی سے اپنی چنتا کی برنن کرنیکا برنن ہے

بیاس جی بولے کہ ہے اسبا لکارانی تو دہرم سے نورت ہو کر میرے سنمکہ اپنی انگ سے پانڈ رنگ لپیٹ کر آئی مینے اُس سے کہا کہ تو جو پانڈ رنگ انگ سے لپیٹ کر آئی تیری پانڈ پتر اُتپت ہوگا سو اُسکے پانڈو پتر ہوا ایک برکہہ بتیت ہونے پر پہر میری ماتا نے مجہہ سے کہا کہ ہے پتر ایک پتر تو اسبا لکارانی سے اور اُتپت کر سو اسبا لکا تو لجاوان ہو کر میرے سمیپ نہین آئی پر تو اُسنے داسی کو میری سمیپ بہیجا اور وہ داسی بڑی پریت سی میرے پاس آئی اوسکو مینے کہا کہ تیری پرم بہگت پتر اوتپت ہوگا سو اُس سے بدر جی اُتپت ہوئی سو ہی نارد جی مہاراج مین اس مایا مین جو بڑی بلوان ہی ڈوبا ہوا ہون اوس مایا سے مین کیسے چہوٹون اور ہی مہاراج وہ بڑا پتر تو اندہا دہرتراشٹ تہا وہ راج کے جوگ نہ ٹہیر کر پانڈ راج گدی پر استہت ہوا اوسکی دو رانی تہین۔ کنتی اور مادری اور راجا پانڈ برہمن کے شاپ سی مرتیو کو پراپت ہوا اور اسکی پانچ پتر اُتپت ہوئی ایک اندر کی تیج سے دوسرا دہرم کی تیج کر کے دو اُسنے کمار کی تیج سے اور ایک سورج کی تیج سے اور پانڈ کی مرتیو کی پیچہات راجا جدہشٹر راج گدی پر بیٹہا اور انت مین اُنکی کل کا ناش ہوا سو ہے مہاراج مین انیک چنتا مین ڈوبا ہوا ہون اس مایا روپی سنسار سی مجہکو نکالو اور جس منتر اتہوا آرادہن دیوتا سے میری چنتا مٹی وہ ہی اُپدیش مجہے کرو +

۴۶

چہبیسوان ادہیاے چہٹے اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیوکرت بہاشا کا جسمین پربت کی شاپ سے نارد جی کا مکہہ مایا کر کے بانر کا مکہہ ہونے اور دمنتی کی اچہا نارد جیکی بر برنن ہے

نارد جی بولے کہ ہی بیاس جی ایسا کوئی نہین ہے جو سنسار مین موہ کو پراپت نہو برہما وشنو مہادیو اور سنکادک کپل دیو سمپورن مایا کے بس مین ہین جو برتانت تم نے اپنا کہا وہ مینے شرون کیا اب میرا مایا روپی چرتر شرون کرو کہ مینے بہی مایا کے بس ہو کر دکہہ پائے ہین ایک سمے مین اور پربت منی گ لوگ سی پرتہی پر آئے اور بہارت کہنڈ مین انیک چرتر دیکہی انیک تیرتہون مین بچرتے رہی اور انیک پربت اور باٹکا ونکو دیکہتے چلے جس سمے ہم دونون سرگ سے چلے تہے آپسمین سوگند کر کے چلے تہے کہ سدیو ایک استہان پر بہوجن کرینگے اور ایک ہی استہان مین بیٹہینگے اور آپسمین کچہہ انتر نہ کہینگے گریکہم کی رت مین ہم دونو راجا سنجے کی پوری مین پہونچے راجا سنجے نے ہماری بہلی پرکار پوجا کری چار مہینے برکہا رت مین ہم اوسی جگہہ رہی

اُس راجا کی پتری دمینتی نام انہیں پتا کی آگیا سے ہماری سیوا میں رہا کرتی اور ہم دونوں کو سمان جانتی اور انیک پرکار
کے بہوجن ہمارے کارن بناوتی اور اشنان پوجن کی سیوا کرتی ایک دن مینے اپنی بین بجائی وہ راج پتری بین
سنکر مجہہ سے بشیش پریت کرنے لگی اور اوسکا چت موہت ہوگیا اور پربت سے اوسکا سینہہ کم ہوگیا مجکو تو تتّی جل سے اشنان کراتی
اور پربت کو سیتل جل سے اور مجہکو اچہے اچہے بہوجن دودہ دہی سہت کہلاوتی اور پربت کو چہاچہہ آدک لا دیتی
دو تین مہون پیچہے پہر مینے پہر بینا بجائی تو وہ سمیپ بیٹہہ گئی اور آسکت ہوکر مجہہ سے کہا کہ ہے مہاراج میں تمکو پتی کرنا چاہتی ہون
مینے کہا کہ ہے راج کماری جو تینے کہا وہ تو ستّ ہے پرنتو میری اور پربت کی یہہ سوگند ہوگئی ہے کہ کسی بات کا آپس میں انتر
نہ کہینگے سو میں پہلے پربت سے پوچہہ لون پہر جو تیری اچہا ہوگی سو پورن کرونگا سو مینے اُس پربت سے جاکر کہا کہ یہہ راج
پتری مجہہ سے بواہ کرنیکی اچہا رکہتی ہے مینے کوئی بات تمسے گپت نہیں رکہی ہے اب تم جیسی کہو ویسی کرون پربت بولا کہ
ہے مہاراج تمنے مجہہ سے یہہ پرتگیا کری تہی کہ ہم کچہہ بہید نہ کہینگے تمنے مجہہ سے بہت پرکار کا کپٹ رکہا اس کارن میں تمکو شاپ
دیتا ہون کہ تمہارا مکہہ بندر کا سا ہو جائے یہہ شاپ دیکر وہ پربت وہان سے چلا گیا اور میں اوس بندر کے مکہہ سے راج کماری کے
سمیپ ستہت رہا پہر بیاس جی نے پوچہا کہ ہے نارد جی تمنے اُس راج پتری کے پاس رہکر کیا کیا چرتر کئے وہ بہی مجہہ سے کہو نارد جی
نے کہا کہ ہے بیاس جی جب وہ پربت چلا گیا تو میں اوس راج پتری کے سمیپ رہنے لگا ایک دن مینے پہر بینا کو بجایا تو وہ راج
پتری مجہہ سے پہر بولی کہ ہے مہاراج مجہکو تمہارے مکہہ بندر سے کچہہ پرپوجن نہیں ہے مجہکو تمہاری بینا کی شبد نے موہ کو پراپت
کر دیا ہے پشچات راجا سنجے نے اوس اپنی پتری کے بواہ کی اچہا کری اور منتریون کو بلا کر کہا کہ ہے منتریو جو راجا اس کنیا کے
جوگ ہو اوسکو ڈہونڈو منتری بر ڈہونڈنے لگے اور اوس کنیا کو یوبنا پراپت ہوئی مینے اُس راج پتری سے کہا کہ تو یوبنا ست
کر اور منتریون نے راجا سے کہا کہ ہے مہاراج تم اس راج کماری کا بر برہما جی سے پوچہو پہر اوسکی بر کا اوپائے کرینگے راجا نے برہما جی
سے جاکر پوچہا برہما جی نے کہا کہ ہے راجن جس پت کی تمہاری پتری اچہا کرے اُسی کے سنگ بر دو راجا سنجے نے اپنی پتری سے پوچہا
کہ ہے پتری تجکو کس بر کی اچہا ہے وہ راج پتری بولی کہ ہے پتا میں نارد جی کو برنا چاہتی ہون اور میں نارد جی کی سُندرتائی کی
انشکت نہیں ہون میں تو کیول اونکی بینا کی شبد سے اچہا برنے کی کرتی ہون ۔

ستائیسوان ادہیائے چہٹہی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جس میں نارد جی کا

دیٹتی کے ساتھہ لواہ اور اپنی سنج روپ کے دہارن کرنیکا پربت کی تہریاد سے برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن راجا سنجے اپنی پتری کے بچن سنکر بولا کہ ہے پتری برکا برنا اپنی سمان اُچت ہے نارد جی کا روپ دیکھہ تیری برنیکو جوگ نہین ہے اسمین میری بہی ہنسی ہوگی تو اپنے روپ کو دیکھہ اپنے روپ کے تُل بر ڈہونڈ وہ راج کمار بولی کہ ہے پتا کچہہ مین نارد جیکے روپ کروپ سے پریوجن نہین رکہتی ہین تو کیول اونکی بینا کے شبد کی آسکت ہون اور جو گیانی ہین اونکو روپ کروپ کا کچہہ بیبک نہین ہوتا پہر راجا سنجے نے اپنی استری سے کہا کہ ہے پریا پتری ماتا کی کہنے کو پہچان کیا کرتی ہے تو اپنی پتری کو سمجہا رانی نے بہی سمجہایا کہ ہے پتری تو اپنے روپ کو دیکہہ اور اپنی کُل کو دیکہہ تجکو اپنی کُل کی انیہ دوسرا بر کرنا جوگ نہین ہے وہ راج کماری بولی کہ ہے ماتا جو مین پہلے کہہ چکی ہون وہی بر برونگی دیکہو پکشیون مین بہی یہہ گیان ہے کہ جو کوئی بن مین گان کرے تو مرگ آدک پکشی اپنے مرتیو کا بہی بہے نکرکی اکٹہے ہوجاتے ہین اور سرپ بہی اپنے کانون سے گان شرون کرکے آسکت ہوجاتا ہے سو مین بہی نارد جی کی بینا کی آسکت ہوئی ہون انیہ برکی اچہا نہین رکہتی رانی نے راجا سنجے سے کہا کہ ہے راجن اب تُم اس کنیا کو نارد جی کے سمرپن کرو اوسکی اچہا کسی اور پتی کے برنے کی نہین ہے سو راجا سنجے نے اپنی پتری کا بواہ میرے ساتہہ کردیا اور مین اوس راج کماری کے ساتہہ بہوگ بلاس کرتا رہا ایک دن وہ راج پتری میرے پاس آئی اور میرے مکہار بند کو دیکہکر بہل ہوکر چنتا کو پراپت ہو کے چہن ماتر مین مجہسے کہنی لگی کہ ہے نارد جی تم اسکا کچہہ اپاو مت کرو یہہ چت کا سبہاو ہے اس سمے میرا چت ایسا ہی ہوگیا ہے منش کا چت ایک سا نہین رہتا تہوڑے دن کی پشچات وہ پربت جسنے مجہے شاپ دیا تہا میرے استہان مین آیا مینے اوسکو دیکہکر اُسکے چرنون مین ڈنڈوت کری اور اتی پریم کرکی اُس راج کماری نے بہی ڈنڈوت کری اور نتّی جل سے اشنان کراکے نانا پرکار کے بہوجن کرائے اور مینے اوسکی بہت سی استتی کری اور کہا کہ ہے مہاراج اب تم میرے اوپر کرپا کرو میرا یہہ مکہہ دیکہو جیسی پہلے تم میرے اوپر کرپا کرتے تہے وہ ہی انوگرہ کرو پربت مجہکو چنتاوان دیکہکر بولا کہ جاؤ جیسا تمہارا روپ پہلے تہا ویسا ہی سُندر روپ ہوجائے گا اور میرا وہ ہی ہم منوہر سنج روپ ہوگیا اُس راج کماری نے میرا روپ دیکہکر اپنی ماتا سے جاکر کہا کہ ہے ماتا اب تم سُندر روپ نارد جی کو دیکہو رانی یہہ بات سُنکر آئی اور میرے روپ کو دیکہکر پرشن ہوکر راجا کے پاس گئی اور کہا کہ ہے راجن نارد جی کا روپ درشن کے جوگ ہے چلکر درشن کرو راجا سنجے نے آکر درشن کیئے اور بہت سی ڈنڈوت کرکے پرشن ہوا اور انیک پرکار کی دراج مجکو دیکر

بڈا ہوگیا مین پربت سہت راج کُماری کو لیکر چلا آیا اور کتنے ہی کال تک مین اُس گرہست مین پہنسا رہا اور انیک چرتر مایا کرتا رہا ہی. بیاس جی کام کرو وہ تو یہہ موہ سری بشنو سے آو لیکر سمپورن دیوتاؤن مین بیاپت ہین سو تمنی تو اپنی کتہا مایا موہ کی مجہہ سی برنن کری اور مینے اپنی کتہا تم سے برنن کری ایک سمی مینے بشنو کی دکہلائی ہوئی مایا کا چرتر دیکہا ہے کہ مین استری بہاو کو پراپت ہوا تہا اور ایک راجانے مجہہ استری روپ کو گرہن کیا اور میرے گرہہ سی انیک پتر اُتپت ہوئے تہے بیاس جی بولے کہ ہے مہاراج مجہے پہر سندیہہ اُتپن ہوا کہ تم کس کارن استری رُوپ ہوئے اور کونسے راجا کی ساتہہ تمہارا بیواہ ہوا سو مجہہ سی سب برتانت برنن کرو کہ جس سے میرا سندیہہ نربرت ہو کر مین سمدر روپی سنسار کے موہ سی پار ہون اور مین تمہارے مُکہار بند سی چرتر شرون کر کے ترپت نہین ہوتا ہون وہ چرتر مجہہ سی برنن کرو جس سے ترپت ہون +

اٹہائیسوان ادہیا چہٹی سکند سری دیوی بہاگوت مہاپران سرد یو کرت بہاشا کا جسمین سری بہگوان کا نارد جی کو مایا کا دکہلانا اور نارد جی کا استری روپ ہوجانیکا برنن ہے

نارد جی نے کہا کہ ہے بیاس جی یہہ مایا بڑی پربل ہے اس مایا کا پار کسی نے نہین پایا ہے ایک سمی مین ستی لوک ہی سے سویت دیپ کو گیا اور مینے سری بشنو بہگوان کے درشن کیئے اور اپنے بینا کو بجایا تب مینے سری لچہمین جی کو سری بہگوان کے پاس سے دوسرے استہان کو جاتے ہوئے دیکہا مینے سری بہگوان سے پوچہا کہ ہے مہاراج مینے تو مایا اور کامدیو کو جیت لیا ہے یہہ کون ہی جو مجہکو دیکہکر چلے گئی سری بہگوان بولے کہ ہے نارد تم ایسی بچن مت کہو مایا کسی سے نہین جیتی گئی ہی مینے بہی اوسکا پار نہین پایا ہے مایا کی ترنگ مین مین اور برہما اور شیوجی بہرمایمان ہین تم نے یہہ بچن گرہہ کا ہرا ہوا کہا دیکہو اور راجس سب مایا سے ہی سمپورن کارج کرتے ہین اور بید بیدانت مین مایا پربل کہی ہے اوسکا روپ ہم تینون دیوتا اُسی کی کرپا سے دیکہہ سکتے ہین مینے کہا کہ ہے مہاراج مایا کہان ہے اور کیسا اوسکا روپ ہی انوگرہ کر کے مجہی دکہلاؤ سری بہگوان بولے کہ ہے نارد جو تمکو کچہہ مایا کے چرتر دیکہنے ہین تو مین اب گرڑ کو بلاتا ہون گرڑ پر بیٹہتا ہوکر تم میری ساتہہ چلو تمکو مین مایا کی چرتر دکہلاؤنگا اور سری بہگوان نارد جی کو ساتہہ لیکر گرڑ پر چڑہ کر انیک نگر انیک بن انیک سرورون کو دکہلاتے چلے ایک سرور کو دکہلایا جسمین بہت سے کنول پہولی ہوئی تہے اور نانا پرکار کی پنچہی شبد کر رہی تہی بہگوان نے مجہہ سی کہا کہ تم اس کان کُنج پور کو دیکہو اور اس سرور مین اشنان کرو مینے گرڑ سی اُترا اور اپنی بینا کو باندہ اُس سرور مین اشنان کیا اور

بہگوان میری بنیا کو لیکر چلے گئی ہے بیاس جی مین استری روپ ہوگیا اور جوبن اوستہلسے بیاکل ہوا اُس سمی ایک راجا
بہت ہی سینا ساتہہ لئی ہوئے میرے سمیپ آیا جس کا نام تال دہج کہتاتہا وہ راجا میرا روپ دیکہکر شکت ہوگیا
اور مُجہہ سے کہنی لگا کہ ہے چندر مکہی تو مجکو بڑی پریہ لگتی ہی تو کون ہے اور کسکی پتری ہی دوسرا منکہہ تیرے پاس کوئی نہین
دیکہتا تو اکیلی ہی اور تیرا بواہ ہوگیا ہے اتہوا ابہی کنیا دہرم کو پراپت ہی اور تو جو بارم بار اوپر کو دیکہتی ہے کسکو
چنتون کر رہی ہی +

اُنتیسوان[۲۹] ادہیاے چہٹی سکندہ سری وشنو پوری مہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین استری روپ نارد جی کا بواہ راجا تال دہج سی ہونے پتر ونکی اُتپتی ہونے اور پہر مایا سی نرورت ہوکر نج روپ پانے نارد جی کا برنن ہے

نارد جی نے کہا کہ ہے بیاس جی مین تال دہج راجاسے بولا کہ ہے راجن مین یہہ نہین جانتی کہ مین کسکی پتری ہون اور
ہمے مین سوگ کو پراپت ہون اب مین تمہاری آدہین ہون راجا نے کہا کہ ہی پریا تیرا اروپ مجہکو پرم منوہر دکہلائی دیتا
ہے اور یہہ کہکر میرا ہاتہہ پکڑ کر اپنے سنگہاسن پر بٹہلا کرلے چلا اور اپنی پوری مین پہونچکر برہمنونکو بلا کر شُبہہ لگن مین میرے ساتہہ
بواہ کر لیا اور راج کاج کو چہوڑکر میری ساتہہ رِت پریت کرنے لگا اور مجہہ سے کہا کہ ہے پریا مین ایک چہن ماتر بہی تجکو چہوڑنا
نہین چاہتا جو تو مجکو آگیا کریگی سو ہی کرونگا۔ تیرا آگیا کاری ہون ایسے ہی بارہ برس بتیت ہوگئے بواہ کے
پشچات مجکو گربہہ اُتپت ہوا اور شُبہہ نچہتر مین پُتر کی اُتپتی ہوئی اور راجا نے انیک پرکار کے دان برہمنون کو دیئے پہر
دوسرے برس دوسرا گربہہ ہوکر دوسرا پُتر اُتپت ہوا پہلے پُتر کا نام بیر برم دوسریکا سو دہنوان رکہا ایسی ہی بارہ برس مین
بارہ پُتر مجہسی اوتپت ہوئے اور بہت برس اُس گہرست مین پُترون کے موہ سی بتیت کیئے اور بہت کُٹنب ہوگیا اور کبہی
سکہہ اور کبہی دکہہ کو پراپت ہوتا رہا اور انیک کلیش بہی ہوتا رہا ایک سمی ایک دیس کے راجا نے ہماری پوری کو گہیر لیا اور
انیک پرکار کے یُدہہ ہوئے اوس سنگرام مین میری بارہون پُتر مارے گئے راجا تال دہج پُترون کے سوگ سی کلیش کو
پراپت ہوا اور ان کا تیاگن کر دیا پرنام تیرتہون کو چلے اس سمی سری بہگوان نے برِدہ برہمن کا روپ دہر کے اور نکٹ آکر
راجا تال دہج سی یہہ کہا کہ تو کچہہ نہ بول اور مجہسے کہا کہ ہی کلیانی تو پُتر ونکا سوگ چہوڑ انیک پُتر تیری ہوئے اور انیک ہوگئے

انہوں سوگ کو تیاگ کر تیرتہون مین جا کر اپنے پتر ونکو تل دان دیا اور اونکا ترپن کر اور اس مایا روپی خینتا کو چہوڑ کر لوپن برہم کی کلا کو دیکہا سو ہم تینون آگے چلے سمیپ ہی ایک تیرتہہ پرش نام آیا سری بہگوان برده برہمن روپ نے مجہہ سے کہا کہ ہے پریا تو اب سوگ کو تیاگ کر اس تیرتہہ مین اشنان کر مینے تیرتہہ مین اشنان کیا اس سمی تک میرا استری روپ تہا اور سب بدیا اور بید شاستر بہول گیا تہا اور سری بہگوان کو بہی مین نے برده برہمن ہی جانا تہا جب مین اشنان کرکے اس تیرتہہ سے نکلا تو میرا استری روپ لوپ ہو گیا جیسا کا تیسا پورش روپ ہو گیا سری بہگوان برہمن روپ نے میری بینا مجکو دیدی جسکو مین بجاتا ہوا چل دیا اور راجا تال دہج جو پترونکی سوگ مین بیٹہا ہوا تہا برده برہمن سے پوچہنے لگا کہ ہی مہاراج میری تم پریہ استری کہان گئی

تیسوان ادہیاے چہٹہی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہا پران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین سری اشنو بہگوان برده روپ برہمن کا راجا تال دہج کو گیان دینیکا برنن ہے

نارد جی نے کہا کہ وہ راجا تال دہج میرے روپ کو دیکہکر جیسے کو پراپت ہو کہنے لگا کہ وہ میری استری کہان گئی اور برلاپ کرکے نیترون سے آنسو بہانے لگا اور کہنے لگا کہ اس تیرتہہ مین اشنان کرنے گئی تہی کوئی جیو اوسکو پکڑ لے گیا اتہوا ڈوب گئی میری دیہہ اوسکے برہ مین بہت ہوئی جاتی ہے مین وہ کرتاپند رگہنداں نہین ہون جو کہ اپنی استری کے برہ مین مرتا کو پراپت ہو گیا ہے دہرم شاستر مین لکہا ہے کہ ناری اور پرش جو ساتہہ دکہہ ہوتے ہین تو وہ کبہی بچہڑتی نہین ہین مین اسے اوس استری کے دیہہ کو بہی نہین دیکہتا جو اوسکے ساتہہ دکہہ ہون ایسے ایسے برلاپ راجا نے کئی سری بہگوان برہمن روپ نے سنکر راجا سے کہا کہ ہی راجن تیرا دیہہ کیون کہپایمان ہے اور کیون سوگ کو پراپت ہو رہا ہے کیا شاستر نہین سنا ہی کیا گیان سے رہت ہی تو گیان کا بودہ کر کون تو ہے اور کون رانی تہی اس جیو آتما کو بچار اور اب تو سوگ سی نورت ہو کر اپنے گہر کو چلا جا ہی راجن سنجوگ اور بیوگ دیئیو کے ہاتہہ ہی اس سنسار کو سپنے کی تل جا نکر ست مت جانے اور ہی راجن سب کارج کال کے آدہین ہین تو سوگ مت کر جانے تو کس دیہہ مین جائے گا اور تیرے پتر کس دیہہ مین گئی ایک چہن مین کچہہ کا کچہہ ہو جاتا ہے اس پرکار اوس برہمن کے سمجہانے سی راجا کو گیان ہو گیا اور اشنان کرکے اپنے راج استہان کو چلا گیا اور پہر راج بہی تیاگ کر تپ کرنے لگا اور سری بہگوان نے اپنا چتربہجی روپ دہارن کرکے بارم بار ہنستے ہوئے مجہکو درشن دئیے اور کہا کہ ہی نارد تم نے مایا کا چرتر دیکہا کہ کیول اشنان کرنے سے ہی تم استری ہو گئی اور انیک پتر بہی اوتپت ہو گئی اور بہوگ بلاس بہی

کرلئی اور پہر اشنان ماتر ہیسے اپنے نج روپ پرپت ہوگئی یہہ مایا بڑی پربل ہی ہے بیاس جی مہاراج یہہ سنکر مین بہگوان کے چرنون مین گر پڑا اور ڈنڈوت کری سری بہگوان نے مجہہ سے تت گیان برنن کیا کہ پرانی کی تین اوستھا ہوتے ہین جاگرت سپن سوسپت اور چوتہی اوستھا تریا نام ہوتی ہے جسکو جوگی جن پرپت ہوکر سمادہی لگاکر گیان کو پرپت ہوتے ہین سو اوسکا پرپت ہونا درلبہہ ہے جس سمے یہہ منش سوپن اوستھا کو پراپت ہوجاتا ہے تو کچہہ گیان نہین رہتا اور جب جاگرت اوستھا کو پراپت ہوتا ہے تو سمپورن گیان ہوتا ہے سو ہی نارد تم بہی اسی سپن اوستھا کو پرپت ہو جاہتی کہ اس سنسار کو سپن اوستھا ادرتچہہ جانکر رات دن سری مہامایا بہگوتی کے دہیان مین رہا کرو جس سمے یہہ منش سپن اوستھا کو پرپت ہوتا ہی تو اس سمے سپن مین نانا پرکار کی دہن سمپت کو پراپت ہوجاتا ہے اور جب وہ اس دہن سمپت کو ہاتہہ مارتا ہی تو اوسکا ہاتہہ اوسکی چہاتی اتہوا مکہہ پر پڑتا ہے اور اوسکی آنکہہ کہلجاتی ہی تب وہ نہ دہن دیکہتا ہے نہ سمپت نارد اس مایا کو سپنے ہی کے تل جانو یہہ مایا بڑی پربل ہے اس مایا مین ہی مین بہرمتا پہرتا ہون کبہی مجہے ستوگن اوپت ہوجاتا ہے کبہی رجوگن کبہی تموگن کسی کال مین ان گنون سے رہت نہین ہون ہے نارد اس سنسار مین سوکر بار بار ہی نشچے سری بہگوتی کا دہیان کرکے اپنی چت کو اونکی چرنون مین لگاؤ ہے بیاس جی مجہے مایا کی چرتر کیا کیا پوچہتے ہو مینے بہت سے چرتر دیکہے ہین اور بہت سی سری لشنو بہگوان کے مکہار بند سے شرون کرے ہین —

اکتیسوان[۳۱] ادہیاء چہٹی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین مایا کے چرتر نارد جی کے برنن کئی ہوئی کا برنن ہی

بیاس جی نے کہا کہ ہے نارد جی مینے تمہارے سب چرتر شرون کئے یہہ ہی برنن کیجی کہ پہر سری لشنو بہگوان تمکو چہوڑ کر اور مایا کے چرتر دکہلا کر کہان گئے نارد جی بولے کہ ہے بیاس جی سری بہگوان گرڑ کے اوپر چڑہکر بیکنٹہہ کو چلے گئے مین برہم لوک کو اپنے پتا برہما جی کے پاس چلا گیا برہما جی نے مجہہ سے پوچہا کہ آج تم چنتا کو کیون پراپت ہورہے ہو اور سوکوت کیون ہورہے ہو مینے کہا کہ ہے مہاراج مین مایا کے بشی بہوت ہون اور سری لشنو بہگوان نے مجہکو مایا کا چرتر دکہلایا جس سے مینی استری بہاؤ کو پرپت ہوکر انیک برکہون تک پترون سہت سکہہ پایا اور بہت کال پشچات سری لشنو بہگوان میری سنکہہ آئے اور مجکو سرود مین اشنان کرایا تب مین پہر پرش بہاؤ کو پرپت ہوا سو ہے پتا اسی پرکار کی انیک مایا مین مین پہنسا رہا سو مجہہ سے تم یہہ کہو

کہ یہہ مایا کیون پربل ہے برہما جی نے کہا کہ تم کچہہ چنتا مت کرو یہہ مایا ایسی ہی پربل ہی اور مین اور بشنو اور شیو جی اسی
مایا مین بہرم رہے ہین اور اس مایا روپی پہانسی مین سب سنسار بندہا ہوا ہے بنا کرپا اوس مہا مایا کے کوئی اوس سے
نہین چہوٹ سکتا ہے نارد جی بولے کہ ہی بیاس جی تم بہی پانڈو اور کورون کے کُل کا سوچ مت کرو مجہہ سی بہی ایسے
ایسے چرتر مایا کے انیک ہو چکے ہین اور سب دیوتا اور دینت اور منش مایا مین لپٹ ہو رہے ہین بیاس جی مہاراج نے
راجا جنمیجہ سے کہا کہ ہے راجن نارد جی مہاراج مجہہ سے اپنا بکہان کہکر چلے گئے سو ہی راجن مینے انیک پُران اور بید
پڑہی اور نارد جی کا آکہیان سُنا تو میری چت سی سنشی زورت ہوگیا سو تم بہی اس سنسار کو اندر جال جانکر سب چنتا کو تیاگ دو اور
کیول سری بہگوتی کے چرنار بندو مین چت کو لگا دو ہی راجن کوئی بہی تینون گنون سے رہت نہین ہے سب پرانی مایا ہی
بند ہی ہوئے ہین اور مینے جو تریتہ اسکندہ مین بہوبیشری جی کا اوپا کہیان برنن کیا ہے اُنکی چرنو مین اپنی چت کی برورتی
کرو اور اب مین تم سے سورج بنس اور چندر بنس کی اُتپتی کہونگا کہ سورج بنسی راجاؤن نے بہی مایا مین انیک پرکار کی بہرستا کی ہی
اور منو سی آدلیکر بہت سی دہرم شاستر کی جاننی والے تہے پرنتو اونمین بہی مایا پربل ہوئی سو ہے راجن اس مایا کو ہی تینون
کا کارن سمجہو اور سچدانند روپنی بہی مایا کو ہی بید مین برنن کیا ہی اور جب اپنی بہگتون کے اوپر کرپا کرتے ہین تب ستو گنی
سُروپ کو دکہلا کر اپنے چرنون مین لے کرتی ہین سو ہے راجن مین ایک مکہار بند سے مایا کا
آکہیان کہان تک برنن کرون برہما جی چار مکہار بند اور شیش جی سہنسر رسنا سی مایا کا پار
نہین کہہ سکے راجن مینے جو یہہ رہشِ تم سے برنن کیا ہے سو ایسی منشون سے
برنن کرنا جوگ ہی جو منش امبکا جی کی بہگت اور سو پاتر اور اپنی
شش ہون نا سنکون اور مور کہون اور رتہا بادیون
سی کداچت برنن کرنا جوگ
نہین ہے

✤

شوپرنکا منگلاچار ساتوین اسکندہ کی

ترجے چہند

نارد اَوُ مریچ کتہا
راجا شریات چمن رِ کہہ تے
سری بلدیو برہی جمم ریو تی
سورج بنسی نرلشون کے گاتہہ

برہما جُت سورج کل اُجیارو
جیون سُندری بیاہ سماج سنوارو
چندرکو بنس پرگہٹ بہیو سارو
کہون ہر شچند رنے جس لستارو

دُوہتہ

توئی ستاکشی بہی ورگم دیت کو
شکتی سے ہین کیئے ہری شنکر
تارک اسر اُتپت کنیو
نت کرپا کہہ کے پوجا بت

نارکے لچھہ ہوا نتر دہائی
اپنے چیہ تر کہیئے سکہدائی
نج جنم کہیو یم راج نکائی
گیتا امرت دیو برسائی

پہلا ادہیا، ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین برہما جی کی اُتپتی اور اُنکی سات پتر مریچ آدک اور دکش اور نارد کی اُتپتی کی کتہا برنن ہے

سوت جی مہاراج نے شونکون سے کہا کہ ہے شونکو جب یہہ کتہا راجا جنمیجہ نے بیاس جی کے مکہاربند سے شرون کی پرم اُتشاہ اور آنند کو پراپت ہوکر بیاس جی سے کہا کہ ہے مہاراج کرپا کر کے سورج بنس اور چندر بنس کا آکہیان اور اُنکے چرتر مجہہ سے برنن کرو بیاس جی بولے کہ ہے راجن تم بڑے بدہیوان ہو اور تمکو دہن ہے جو تمہارا چت سری بہگوتی کی کتہا شرون کرنے مین لگا ہوا ہے سو مین تم سے برنن کرتا ہون کہ پرتہم شنو جی کے نابہہ کنول سے برہما جی کی

اُتپتی ہوئی اور برہما جی نے اُس ساکشات سچدانند سروپنی کا دہیان اور تپ کیا سری بھگوتی جی نے پرسن ہوکر
برہما جی کو آگیا سرشٹی کے رچنے کی دی۔ برہما جی نے جگت ماتا کا دہیان کرکے اپنے من سے سات پُتر اُتپت کری
مریچی انگرا اتری بشسٹ پولہ کرتو پلست اور پہر تموگن سے رُودر کی اُتپتی کری اور اپنے من سے ناردجی
کو اُتپت کیا اور اپنے داہنے انگوٹھے سے دکش اور سنکادک اور بائین انگوٹھے سے دکش تپنی بیرنی نام اُتپت
کری اور اوس بیرنی سے ناردجی پور شیون مین بڑے پربل برہما جی کے مانسی پتر اوتپت ہوئے یہہ شرون کر کے
راجا جنمیجے نے پرشن کیا کہ ہے مہاراج مجھے یہہ سندیہہ اُتپت ہوا ہے کہ پہلے تو تم نے ناردجی کی اُتپتی برہما جی کے
من سے برنن کری اور پہر بیرنی کے اودر سے برنن کری کرپا کرکے میرا سندیہہ نرورت کرو ناردجی کس شاپ سے
گربہہ سے اُتپتی ہوئی بیاس جی نے اوتر دیا کہ ہے راجن اُس دکش تپنی بیرنی کے گربہہ سے پانچ سہنسر پُتر اُتپت
ہوئے اُن پانچ سہنسر پُترونکو دیکہہ کر ناردجی دکش کے سنمکھہ بیٹہے اور کہا کہ ہے مہاراج یہہ پُتر تم نے ایک ہی کال مین کس
کارن اُتپت کرے یہہ بچن ناردجی کا شرون کرکے وہی پُتر من مین سوچ کرنے لگے کہ دیکہو یہہ نارد ہمکو دیکہکر دکہہ مانتا
ہے پانچون سہنسر کوئی پچہم دشا کوئی پورب دشا کوئی اُوتر کوئی دکشن چارون دشا کو چلے گئے اور دکش کے سمیپ کوئی
پُتر نرہا دکش نے کہا کہ دیکہو نارد نے انچت بچن کہے جس سے میرے سنمکھہ ایک پُتر بھی نہین رہا پہر دکش اور پُترون کے اُتپت
کرنے کی اچہا کرنے لگا پہر ناردجی سنمکھہ آکر بولے کہ ہے مہاراج پہلے تم نے اپرمان پُتر اُتپت کرے تہے اب جو تم پُتر اوتپت کرو
تو پرمان کرکے کرو دکش نے کرودہ وان ہوکر کہا کہ ہے مورکھہ تینے پہلے ہی ایسا ہی انچت بچن کہا تہا اور پہر تو ایسے ہی
کہتا ہے سو مین تجکو شاپ دیتا ہون کہ تم نے جو میرے پُترونکو انچت بچن کہکر نکالا تو بہی گربہہ باس ہوکر میرے پُتر بھاو
کو پراپت ہو ہے راجن اس کارن ناردجی دکش تپنی کے گربہہ مین آکر دکش کے گھر پُتر ہوکر اُتپت ہوئے اور دکش
پرسن ہوا اور پہر ساٹھہ کنیا دکش نے اُتپت کرکے تیرہ تو کشپ جی کو دین اور دس دہرم راج کو اور ستائیس سوم کو اور
دو بہرگو کو اور دو کرشاسو کو اور دو انگرس رشی کو اور چار ارشٹ نیمی کو دین اُن کنیاؤن سے انیک پُتر اور پُتریان ہوکر
اور دیوتا اور دانو پرم بلوان اُتپت ہوئے اسی پرکار وہ سرشٹی کی بہہات ہوئی +

دوسرا ادہیاء ساتوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا

جیمین سورج بنس کی اُتپتی اور راجا شریات کی کتھا اور چمن رشی کا برتانت برنن ہے

راجا جنمیجہ نے پھر پرشن کیا کہ ہے بیاس جی مہاراج آپ مجھہ سے سورج بنس کا آکھیان اور اونکے چرتر برنن کرو بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن ایک سمے نارد جی مہاراج میرے آشرم مین آئے مینے اونکو ڈنڈوت کرکے آسن دیا اور مینے اُنسے سورج بنسی اور چندر بنسی راجونکی اُتپتی اور چرتر پوچھے نارد جی بولے کہ ہے بیاس جی تم راجونکی چرتر جو مہاپوتر ہین جنکے شروَن کرنے سے پاپونکا ناش ہوتا ہے شروَن کرو کہ لشنو بھگوان سمپورن پرانونمین پرسدہ اور جگت کرتا نے دس سہنسر برکھہ تک پرم شکتی کا دہیان اور تپ کیا اور سرشٹی کی اُتپتی کی اچھا سے شیوجی کا دہیان کیا جس سے برہماجی کی اُتپتی ہوئی اور پہلے برہماجی کے پُتر مریچی بکھیات ہوئے پشچات کشیپ جی اُتپت ہوئے اور دکش کی تیرہ پتری کشیپ جی کو بیاہ دیا ہوئین اُنسے پشو پکشی دیوتا رشی سب اسی پرکار اُتپت ہوئے اور دیوتاؤن نے اپنی تیج سے پولست نام منو کو اُتپت کیا اور پولست منو کے جو سورج نارائن ہین اکشواک نام پتر ہوا اُس اکشواک سے سورج بنسی کی اُتپتی ہوئی اور اکشواک منی کے نو پتر ہوئے اُنکی یہہ نام ہین۔ نابہاگ دہرشٹی شریات پرانش نرگ کروش پرشنگن نربش اکشواک کا جو بڑا پُتر نابہاگ تہا اُسکے سو پُتر ہوئے سب سے بڑا بلوکش نام پُتر ہوا ہے راجن ان نووَن پُترونکا بستار مین تم سے تہوڑا کرکے برنن کرتا ہون کہ وے پرم سوبیر ہوئے اور اوس ناہباگ بڑے پُتر کے امبریک نام پُتر بڑا دہرم آتما بھگتی مین تت پر ہوا اور دوسرے پُتر دہرشٹی کے دہارشٹ نام پُتر ہوا وہ سنگرام مین بڑا سوبیر تہا اور شریات تیسرے پُتر کے انرت نام پُتر ہوا اور ایک کنیا پرم منوہر روپ ہوئی جو چمن رشی نیترون سے اندہے اور بردہ کو بیاہی گئی راجا جنمیجہ نے پوچھا کہ ہے بیاس جی بردہ او ستہا اور اندہے چمن رشی کو راجا شریات نے اپنی کنیا کیون بیاہی بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن شریات راجا کی سہنسر استری تہین ایک رانی کے پرم منوہر پُتری ہوئی اوسکا نام سُندری تہا وہ کنیا ماتا پتا کو بہت پیاری تہی ایک دن راجا شریات اپنی سینا اور رانی اور پُتری سہت بن مین سرو ور پر گیا جو پرم منوہر تہا اور راجا نے سرو ور مین اشنان کیا اور اُسی بن مین بہرگو کے پُتر چمن رشی ان جل تیاگ کر تپ مین سمادہی لگائے ہوئے تہے اور اونکے اوپر بلمیک ارتہات بہی ہوگئی تہی اور سکل شریر انکا مٹی مین ڈہکا گیا تہا وہ سُندری کنیا اُس استہان مین چلی گئی اوسکو اُس مٹی کے ڈہیر مین دو چاندنے سے دکھلائی پڑے اُسنے چھید سمجھکر ایک سول چبہو دیا جو چھید نہ تہے

چمن رشی کے نیتر چمکتی تہے اُس شول کے چُبھنے سی چمن رشی کے نیتر پہوٹ گئی اور چمن جی پرم کشٹ کو پراپت ہوئی اور اُن چہیدرون سے رودہر نکلا وہ سُندری کنیّا وہان سے چلی آئی اور ایک چہن ماتر مین سمپُورن سنیا کے پیڑا او تپت ہو گئی راجا نے سوچ کیا کہ اس پیڑا کا کیا کارن ہے اور کسنی یہہ اپرادہ کیا ہی سنیا کہنے لگی کہ ہمنی کسی کا کچہہ اپرادہ نہین کیا ہے سو راجا نے سوچ کے کہا کہ یہہ استہان تپسیّون کا ہے جو کسی نے جان اتہوا انجان کوئی اپرادہ کیا ہو تو کہو مین اوسکا اوپاو کرونگا +

تیسرا ادہیّا، ساتوین اسکندسری دیوی بہاگوت مہاپُران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین راجا شریاتی کی کنیّا کا چمن رشی کے ساتہ بواہ ہونیکا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ جب راجا شریات نے ضیادان ہو کر اپنی سب چاکرون اور سینک سے پوچہا کہ یہہ اپرادہ کسنے کیا راجا کی پُتری سُندری نے کہا کہ ہے تاپا یہہ اپرادہ انجان مجہہ سی ہو گیا ہی مینے اس بلمیک مین دو چہیدر دیکہکر ایک شول چبہو دیا جس سے کچہہ جل کچہہ رودہر ہی نکلا اور اُن چہیدرون مین کچہہ چاندنا سا دیکہا تہا پہر مینے ایک شبد ہی ہاہاکار سُنا تو مین اپنی گہر کو چلی آئی سو مین یہہ نہین جانتی کہ اس بلمیک مین کیا ہے راجا شریات اُس آشرم مین گیا اور مٹی ہٹا کر دیکہا تو چمن رشی سمادہی لگائے ہوئے ہین راجا نے ڈنڈوت کر کے نمرتائی سے کہا کہ ہی مہاراج میری پُتّری سے انجان یہہ اپرادہ آپکا ہو گیا ہے کرپا کر کے چہما کرو چمن رشی بولے کہ ہی راجن تم کچہہ بہی مت کہو مین جانتا ہون تمہاری پُتّری انجان تہی اور تمنی کچہہ اپرادہ نہین کیا پرنتو تم اب کہو کہ مین کونسے سُکہہ کو پراپت ہون اب مین بردہ او ستہا مین نیترون سے ہین ہو گیا میری سیوا کون کریگی راجا بولا کہ ہی مہاراج میری سیوگ بہت ہین تمہاری سیوا کرینگے کرپا کر کے مجہی آشیرباد دو کہ میری سنیا کی پیڑ نرورت ہو چمن رشی نے کہا کہ ہی راجن میری سیوا سیوکون سی نہین ہونے کی مین بردہ ہون اور دروب سی ہین ہون جو تم اپنی کنیّا مجہے دو تو مین تم سے پرسنّ ہون راجا یہہ سُنکر ضیاپا کر کے اپنی منتریون سے متا کیا منتری بولے کہ ہے مہاراج ایسی کنیّا پرم منوہر جوبن اوستہا کو پراپت ایسی بردہ مُنی کو دینا اُچت نہین ہے تم اپنی من مین سوچکر کارج کرو راجا نے اپنی رانی سے کہا کہ اس اپرادہ کنیّا سے سمپُورن سنیا کو پیڑا ہو رہی ہے جو تم کہو سو کرون رانی نے کہا کہ ہے مہاراج دیکہو تمہارا کُل کون ہے اور کنیّا کیسی پیاری ہے اُسکے ایک چہن بہی نہ دیکہنی سے ایک برکہہ کے تُل بتیت ہوتا ہی اور یہہ مُنی

بردہ آنکھون سے اندہا کیسی اُسکو ایسی کنیاّ دیجائے راجا کی سنیا کے اور بہی لشکر پہرا ہونے لگی راجا نہیت سوگ کو
پراپت ہوا کنیا نے اپنی پتا کو سوگ مین ڈوبا ہوا دیکہکر سنکہہ آکر کہا کہ ہے پتا تم سوچ مت کرو مین دوسرے پتی کرنے کی
اچہا نہین کرتی تم نشنک ہوکر مجہے اس مُنی کے سمرپن کرو راجا بولا کہ ہے پُتری جو تینے کہا وہ ست ہی پرنتو تجہہ پیاری
پتری کو اس مُنی بردہ اندہے کو دیکر کیسی سُکہہ کو پراپت ہونگا کنیا نے پہر کہا کہ ہی پتا تم کوٹون اوپا کرو مین تو چمین
رشی کو اپنا پتی مان چکی اور مین جب تون برکہہ تک اُنکی سیوا کرونگی تب میرا اپرادہ موچن ہوگا تم نشچے من ہوکر مجہے چمین
رشی کے ارپن کرکے بواہ کرو راجا نے یہہ بچن کنیا کے شرون کرکے اور برہمنون اور پنڈتون کو بُلاکر بید اوکت چمین رشی
کے ساتہہ بواہ کنیا کا کردیا اور انیک پرکار کی سامگری لبتر آبہوکن آدلیکر داج مین دیئے تب سمپورن پہیر سنیا کی ہٹ گئی چمن
رشی نے وہ سامگری اور پدارتہہ گرہن نہین کیے کیول کنیا کو گرہن کرلیا اُس راج کماری نے بہی سمپورن اپنے لبتر اور
ابہوشن پتا کے سنکہہ اُتار کر بیراگنو لنکا روپ دہارن کرلیا اور چمن رشی کے ساتہہ اُس استہان مین استہت ہوگی اور اپنے ماتا
پتا سے کہا کہ تم کسی پرکار کی چنتا مت کرو مین ان رشی کی سیوا ایسی کرونگی جیسی ارندہتی جی نے بششٹ جی کی اور انسویا جی
نے اتری رشی کی سیوا کی تہی   راجا سنیا سہت اپنے راج استہان کو چلا گیا اور وہ کنیا چمن رشی کی سیوا کرنے لگی۔

چوتہا ادہیاء ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جس مین
راجا شریات کی پُتری کی سیوا چمن رشی کی کرنیکا اور اُسنی کُمار کی انیکا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہی راجن وہ راج پُتری بہلی پرکار چمن رشی کی سیوا کرنے لگی اچہے اچہے پہل لاکر رکہتی اور تتے جل سے اشنان
کرواتی پوجا کی سامگری رکہتی جب رشی بہوجن کرلین تب آپ چہودا نوارن پہل ہار سی کرتی اور سندہیا کال مین ہون کی
سامگری اکٹہی کرکے رشی کے ساتہہ ہون کرتی پہر سمپورن کارجون سے نردرت ہوکر رشی کو سین کراکے آپ چرن سیوا
کرکے سین کرتی جو دہرم پتی برتا کے ہوتے ہین بہلی پرکار اونکا پالن کرنے لگی ایک دن وہ راج پُتری سندر سرو ور مین اشنان
کرنے گئی وہان اسُّنی کُمار سورج کے پُتر آگئے وہ سُندری سے بولے کہ ہی پریا تم کسکی پُتری ہو اتہوا دیو کنیا اتہوا ناگ پُتری
ہو   تمہارا رُوپ پرم منوہر ہے   تم اکیلی اس سرو ور مین آئی ہو تمہارے ساتہہ کوئی سنکہہ نہین دکہائی دیتا اور تمہارے
چرن کملون مین کانٹے چبہتے ہونگے تمہاری سہایتا کون کرتا ہے سُندری بولی کہ مین شریات راجا کی پُتری اور چمن رشی کی بیاہیا

ہوون جو یہان سے نکٹ ہی تپ کر رہے ہین اونکی چرن سیوا کیا کرتی ہوون اسنی کمار نے کہا کہ دہن ہے تمکو اور تمہارے
ماتا پتا کو کہ ایسے اندہے اور بردہ کے ساتہہ تمنی بواہ کیا تمکو اچت ہے کہ اپنے سمان پت کر وجہان کو ٹون داسی تمہاری
سیوا مین ہینگے تمہارا کیسا تو روپ ہے اور کیسا پتی تمنی کیا ہے اور دیکہو ہمارا سورج لوگ مین بڑا سندر استہان ہے
وہان تمکو بہت سکہہ پراپت ہوگا سو تم ہمارے ساتہہ بوا نین بیٹہکر چلو اور اس اندہے بردہ کے ساتہہ ہکر بڑا دکہہ پاوگی

پانچوان ادہیا ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین چمن رشی کا سما کہا ہو جانا اور ترن اوستہا کو پراپت ہو جانا اسنی کمار کی او پاسی برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے اجن اوس راج کماری نے یہہ سنکر کہا کہ ہے مہاراج میرے ماتا پتا نے جسکی ساتہہ میرا پانی گرہن
کر دیا ہے وہی میرا سوامی ہے اور جو مینے پرتگیا کری ہے مین اوسکو اولنگہن نہ کرونگی جو تم مجہہ سے ایسے انجت
بچن کہکر رشی کی سیوا مین بگہن کروگے مین تمکو شاپ دونگی اسنی کمار بولی کہ ہے پر یا ہمنی جانا کہ تم شریات راجا کی پتری
ہو کل کی پتی برتا ہو تم چمن رشی کی سیوا مین تت پر رہو ہم تمسے پرسن ہوئے جو بر ہم سے مانگوگی ہم دینگے سندری نے کہا کہ
مجکو یہہ بر دو کہ میرا پتی چمن رشی سما کہا ہو جائے اور اوسکی میری سمان اوستہا اور روپ ہو جاے اسنی کمار بولے کہ ایسا ہی
ہوگا پرنتو تم سری امباجی کا دہیان اور سیوا کرو سری بہگوتی جی کو سب سامرتہہ ہے تمہاری اچہا پورن ہو جاگی سندری
نے سری بہگوتی مہامایا کا دہیان کیا اور اسنی کمار نے کہا کہ اپنے پتی کو اس پشر اکنڈ مین اشنان کراو اونکے نیتر بہی کہل
جاوینگی اور جوبن روپ کو پراپت ہونگے یہہ سنکر سندری نے اپنی پتی کا ہاتہہ پکڑ کر پشر اکنڈ مین اشنان کرایا اور اشنان کرتے
ہی چمن رشی کے نیتر کہل گئے اور پرم منوہر روپ ترن اوستہا کو پراپت ہو گیا سندری نے سمپورن برتانت چمن رشی سے
برنن کر کے کہا کہ یہہ جو دونو دیوتا اسنی کمار تمہارے سنمکہہ کہڑے ہین انکی کرپا سے یہہ سمپورن کارج ہوا ہے اسنی
کمار بولے کہ ہے پر یا اب ہم اپنے استہان کو جاتے ہین چمن رشی نے کہا کہ ہے مہاراج تم نے میرا اوپر بڑا انگرہ کیا ہے تم بہی
اسکے بدلے مجہہ سے کچہہ سیوا کہو جو مین تمہاری سیوا کر کے ارن ہوون اسنی کمار بولے کہ ہے منی ہمکو سب پدارتہہ اور سکہہ
پراپت ہین پرنتو اندر نے ہمارا بہاگ جگ مین چہین لیا ہے تم ہمکو جگ مین بہاگ دو تو ہم پرم پرسن ہوون چمن رشی نے
کہا کہ مین پہلی پکار تمہارا بہاگ تمکو اندر سے دلاونگا اور جگ مین تمہارا پوجن کراونگا اسنی کمار یہہ کہکر کہ ایسا ہی ہو سرگ

کو چلے گئے اور چمن رشی اپنے آشرم مین گئے ۔

چھٹا ادھیا، ساتوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین چمن رشی اور سُندری کا راجا شریات کے جگ مین جانے کا برنن ھے

راجا جنمیجہ نے بیاس جی سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج چمن رشی نے اسُنی کُمار کو جگ مین اندر کے ہوتے ہوئے کیسے بہاگ دلایا بیاس جی نے اُتر دیا کہ ہے راجن چمن رشی اور سُندری کی او ستہا تل ہوگئی ایک سمے راجا شریات کی استری راجا سے کہنے لگی کہ ہے مہاراج مینے سروُن کیا ہی کہ جس رشی کو تم نے اپنی کنیا دی ہی وہ رشی نہین رہا ہے اور وہ کنیا آن پرش کے پاس رہتی ہے تم اوسکی پریکشا کرو راجا بولا کہ تم چنتا مت کرو مین پریکشا لینے کو چمن رشی کے آشرم مین جاتا ہون اور یہہ کہکر چمن رشی کے آشرم مین گیا اور دیکہا تو وہ سُندری اور چمن رشی دونون ترن اوستہا مین ایک سی پراپت ہین راجا یہہ دیکہکر سوُرچہا کہاکر رتہہ مین گر پڑا اور اپنے من مین یہہ چنتون کرنے لگا کہ وہ بردہ رشی تو مرت ہوگیا ہے اور اس کنیا نے آن پرش کر لیا ہے یہہ بڑا اپرادہ ہوا اب میرا جیونا دہرکار ہے جسکی پتری نے ایسا اُپنچت کرم کیا اور دہرم شاشتر مین پرمان ہے کہ منتر اتہوا نند ہو سمد ہی پتر پتری جو اُنچت کرم کرے او سکو تیا گنا جوگ ہے اور یہہ سوچتا ہوا اپنے استہان کو آیا اور رانی سے کہا کہ تم سوچ مت کرو یہہ اپنے من مین ان لو کہ پتری مرتیو کو پراپت ہوگئی اور جو اُنچت کرم کرے او سکا تیا گنا ہی جوگ ہے تہوڑے کال پشچات راجا نے سری امبا جگ کا ارمبہ کیا اور سامگری جگ کی اکٹھی کر کے برہمنون بید پاٹی اور رشیون کو بُلا کر سب دیوتا او نکا آواہن کیا سُندری شریات پتری چمن رشی سے بولی کہ ہے سوامی پتا کے گہر جگ ہے ہم تمکو بہی چلنا جوگ ہے چمن رشی نے کہا کہ ہی پریا بنا آدر سنکار اور بنا بلائے جانا اچہا نہین کلیش پراپت ہوتا ہے وہ راج پتری بولی کہ ہے مہاراج پتا کے گہر بنا بلائے ہی جانا جوگ ہے چمن رشی اپنے من مین یہہ سوچ کر کہ اسی جگ مین اسُنی کُمار کو بہاگ دلاؤنگا سُندری سہت جگ مین گئے اور سب دیوتا اور رشیون کو جگ مین استہت دیکہا پرنتو راجا اتہوا رانی نے اونکا کچہہ آدر نہین کیا اور بہت سی استریان جو وہان بیٹھی ہوئی تہین کہنے لگین کہ دیکہو یہہ راج کُماری کیسے تو بردہ رشی کے ساتہہ بواہی گئی تہی اور اب کیسے سُندر پرش کے ساتہہ آئی ہے یہہ بڑا اُنچت کرم کیا ہے ایسے ایسے بچن سُنکر چمن رشی نے کوپ کیا اور جس سمے دیو بہاگ ہونے لگا تو برہسپت جی سے آدلیکر سمپورن دیوتا اور

کو بہاگ ملا اور اشنی کمار کا بہاگ جب اندر لینے لگا تب چمن رشی نے اہنکار شبد کہکر کہا کہ تسٹ ارتہات ٹہرو اُسی سمے اندر کا وہہ جکڑ گیا اور بجر ہاتہہ کا ہاتہہ مین ہی رہگیا *

ساتواں ادہیاے ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین اشنی کمار کو جگ مین چمن رشی نے بہاگ دلایا اور راجا ریوت اور اُنکی کنیا ریوتی کا ورنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہی راجن جب اندر اسمرتہہ ہوا تو برہسپت جی سے پوچہا کہ ہی مہاراج میرا وہہ کس پرادہ سے بند ہگیا برہسپت جی نے کہا کہ ہے راجن تم نے جو اشنی کمار کا بہاگ چہین لیا ہے اس کارن چمن رشی کا کوپ ہوا ہے جس سے تم اسمرتہہ ہوئے اور تمہارا بجر استہمبہن ہو گیا ہے اور اندر اور راجا شریات نے جانا کہ یہہ وہی رشی ہین راجا شریات کو اشچرج ہوا اور اوس راج کماری نے سب برتانت اپنا اور چمن رشی کا اپنی ماتا سے کہا اور اوسکی ماتا پتا نے اپنی پتری کو کنٹہہ سے لگایا اور اپنے جاماتر کو سُندر تن او ستہا دیکہکر پرسّن ہوئے اور اندر چمن رشی سے بولا کہ ہے مہاراج مجہہ سے تمہارا کوئی اپرادہ نہین ہوا ہے اور جو ہوا ہو تو برنن کرو جیسے تم کہو گی مین کرونگا چمن رشی نے کہا کہ ہی اندر جو تم سے برہسپت جی نے کہا اوسکو بچارو اور جو بہاگ اشنی کمار کا ہے اونکو دیدو تم آنند کو پراپت ہوگے اور مین پرسّن ہونگا اندر نے ہاتہہ جوڑ کر کہا کہ ہے مہاراج یہہ اپرادہ میرا چھما کرو آج سے پہر اشنی کمار کا مین بہاگ گرہن نہین کرونگا تم اونکا بہاگ اونکو دو اور اشنی کمار نے بہاگ اپنا پایا راجا شریات نے پورن اہوتی دیکر جگ سماپت کری اور چمن رشی کی استتی کری اور اپنی پتری کو انیک پرکار کے پدارتہہ دیکر بدا کیا بیاس جی بولے کہ ہی راجن یہہ کتہا شاسترون مین کہی ہے اور وہ اپشا کنڈ ہی جسمین چمن رشی نے اشنان کیا تہا اونکے آشرم کے سمیپ ہی ہے راجا شریات کی انرت پتر ہوا انرت کے ریوت پتر تہا اُس ریوت نے ایک کسّتلی نگر نام سمندر کے تٹ بسایا تہا اور پرجا کا پالن شام دام ڈنڈ بہید سے کرتا تہا اوسکی سو پتر ہے اُنمین بڑا پتر کاکدمنم تہا اور ایک پتری ریوتی نام تہی جب وہ کنیا بر کے جوگ ہوئی راجا ریوتی کو اپنی ساتہہ برہما جی کے پاس لے گیا اوس سمے برہما جی جگ کر رہے تہے اور سمپورن دیوتا بیٹہے ہوئے تہے *

آٹہوان ادہیاے ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین برہما جی کا گیا

دیناریوتی جی کے بواہ کا بلدیو جی کے ساتھ اور سوم بنس کی اُتپتی اور سری کرشن جی کے اوتار ہونے کی کتھا ہے

راجا جنمیجہ نے بیاس جی سے پوچھا کہ ہے مہاراج راجا ریوت رتی سہت منش دیہہ سے برہم لوک مین کیسے گیا منش دیہہ کہان چہوڑی اور پہر منش لوک مین کیسے آیا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن اندر لوک یم لوک ہیمجنی پوری برن لوک کیلاش اور بیکنٹھہ لوک کہنے ہی ماتر ہین پرنتو سمپورن لوک میرو کے سکہر پر ہین ہے راجن ایک سمے ارجن اندر لوک کو گیا اور پانچ برس تک اندر لوک مین منش دیہہ سے استہت رہا اور بہی راجا منش دیہہ سے گئے ہین اور دیوتاؤن نے کئی بار اندر پوری کو جیتا اور اندر کو نکال دیا ہے ایک ہنبنگ نام راجا گنگا جی کے مِتر برہما جی کے سنمکہہ گیا تہا جبہی گنگا جی کے اور دیکہا اور گنگا جی نے اوسکو پریم سے دیکہا تہا اور برہما جی نے گنگا جی کو منش لوک مین جانیکا شاپ دیا تہا جس شاپ سے گنگا جی منش لوک مین آئین سو ہے راجن تم یہہ سندیہہ مت کرو کبہی دیوتا بیکنٹھہ کو کبہی رشیشر اندر لوک کو جاتے ہین ایسا ہی ہوتا رہتا ہے پہر راجا جنمیجہ نے پوچہا کہ ہے مہاراج راجا ریوت نے برہما جی سے اپنی پتری کو لیجا کر کیا کہا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن جب جگ سماپت ہوچکی راجا ریوت نے برہما جی سے کہا کہ ہے مہاراج مین اس کنیا کا بواہ کسکے ساتھہ کرون برہما جی نے کہا کہ ہے راجا جب یہہ کنیا ہت اوستہا کو پراپت ہوجایگی اور تمہاری سمپورن کل کا ناش ہوجاینگا ستائیسوین دواپر مین اسکو پت پراپت ہوگا اور یہہ پتری دیتون سے لوٹی جایگی اور سوم بنس مین ایک اوگرسین متہراپوری کا راجا بکہات ہوگا اُسکے ایک کنس نام پتر اتینت پاپ اکرمی ہوگا جو سادہو سنتون کو دکہت کریگا جب یہ ہوی بڑے بہار کو پراپت ہوکر برہما جی کے شرن جایگی اور سری لشنو بہگوان کے انس سے سری نارائین جنکا رشیون نے بدریکاشرم مین تپ کرا ہے ساکشات دیبی روپ دیو کے گرہہ سے یادو کل مین بسدیو جی کے گہر کرشن نام باسدیو اوتپت ہونگے تب اُنکے ہی ہاتہہ سے وہ پاپی کنس مارا جایگا اور اوگرسین کو سری کرشن راج گدی پر استہت کرینگے اور پہر کنس کا سسرا جراسندہ متہرا نگری کو گہیر لیگا اور سری کرشن مہاراج جی جراسندہ کو جدہ مین جیتینگے پہر کال جون اُسکے ساتھہ آویگا اور سری کرشن مہاراج کال جون کے بہے سے متہرا کو چہوڑ کر متہرا باسیون سہت دوارکا پوری مین جا بسینگے اور اونکی بڑی بہرا تا بلدیو جی ساکشات سیس جی کے انس سے بکہات ہونگے اونکا نام بلدہر جی بہی ہوگا اور دوسرا نام اونکا موسلی کرکے ہوگا سو ہے راجن اوس اپنی کنیا کو اُنکے ساتھہ بواہ دیجو اور اتنے کال تلک تم تپ کرتے رہو پہر

اُس تپری کا بواہ کر کے بدرکا شرم مین جاکر تپ کر لیو راجا ریوت یہہ برہماجی کی آگیّا مانکر دُوارکا مین جاکر تپ کرنے لگا
جب تک بلدیوجی کا اوتار ہوا اور دُوارکا کی رچنا ہوئی تپ کرتا رہا اور جب بلدیوجی کا اُتار ہوا تب اوس راجانے ریوتی
کا بواہ بلدیوجی سے کردیا اور آپ تپ کرنیکو بدرکا شرم مین چلا گیا اور تپ کی پشچات دیہہ تیاگ کر سُرگ کو پراپت ہوگیا راجا
جنمیجہ نے کہا کہ ہے بیاس جی مجھکو اشچرج آتا ہے کہ وہ کنیّا ایکسو آٹھہ جُگ تک کیون بردہ نہوئی اور راجا ریوت کی
بہی اتنی دیر گھہ آیو کیون ہوئی بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن یہہ تپ کا پربہاؤ ہے نہ تو بردہ ہوتا ہے نہ مرتیو کو
پراپت ہوتا ہے اور شریات کا کُل سمیرو پربت کے سمیپ راچہشون کے ہاتہہ سے نشٹ ہوگیا جو کہ کُستلی پوری کو تیاگ
کر بہے بہیت ہو ایک دشاؤ مین جا بسے ہو راجن سورج بنس مین منو کا پتر اکشواک نام ہوا اوسنے بنس کی
بردہی کے کارن نارد جی سے اُپدیش پاکر دیوی جی کا دہیان کیا اُسکے سو پُتر ہوئے اُنمین بکُکش نام ایک پُتر بلوان
ہوا جسنے اجودہیا پوری کا راج کیا اُسکے سکنی سے آدلیکر سو پُتر بلوان ہوئے اُنمین سے پچاس پُتر تو اوتّرا اور دکشن
اور پورب اور پچہم کی دیشون مین راج کرتے تہے اور اٹہتالیس پُتر پرجا کی رکشا کرتے تہے اور دو پُتر راجا کے پاس سدیو
کال سیوا مین رہتے تہے +

نوان ادہیا ، ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین سورج
بنس کا بستار اور راجا ماندہاتا کا اپنے پتا کی کوکہہ سے اوتپت ہونیکا برنن ہے

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن ایک ان اشٹ شرادہ کے نمت بکُکش راجانے بن سے مانس منگوایا سسّاد پُتر راجا کا
آدہا مانس تو شرادہ کے کارن راجا کے پاس لایا اور آدہا آپ بہکشن کر گیا جب راجا بششٹ جی کو بُلاکر شرادہ کرنے لگا تو بششٹ
جی نے دہیان کر کے کہا کہ ہے راجن تیری پُتر نے انُچت کرم کیا ہے کہ شرادہ سی پہلے اس مانس سے بہکشن کر لیا ہے راجا
نے یہہ سُنکر اپنے پُتر ششّاد کو راج سے باہر نکال دیا وہ پُتر بن مین رہنے لگا اور بکُکش راجا کی مرتیو کے پشچات وہ ششّاد
اجودہیا کی راج پر بیٹہا اور انیک جگ انیک دان برہمنون کو دیئے اُسکے ککُستہہ نام پُتر ہوا اوسکی دو نام اور تہے اندرباہ اور
پورنجے راجا جنمیجہ نے بیاس جی سے پوچہا کہ ہے مہاراج ککُستہہ کے دوسرے دو نام کیونکر ہوئے تہے بیاس جی نے کہا کہ ہے
راجن ششّاد کے سُرگ جانے کی پشچات ککُستہہ راج گدّی پر استہت ہوا ایک سمی دیتیون نے دیوتاؤن کو جیت کر

اندرپوری سے نکالدیا اور راج چہین لیا دیوتاؤن نے سری بشنو بہگوان کی شرن جاکر پرارتہنا کری کہ ہے مہاراج کرپا کرکے
ہمارا راج ہمکو پراپت کرو سری بشنو بہگوان نے آگیا کری کہ ہے دیوتاؤ راجا ککتہہ پرم بہگت بہگوتی کا ہی تم منش
لوک مین اوسکے شرن جاؤ وہ بہگوتی کی کرپا سے تمہاری سہای کریگا دیوتا راجا ککتہہ کی پاس آئے راجا دیوتاؤن سے
ہاتہہ جوڑکر بولا کہ ہے مہاراج تم نے پرم انوگرہ کیا جو میرے بہون کو اپنے چرنون سے پوتر کیا جو آگیا ہو سو کرون دیوتاؤن
نے کہا کہ ہے راجن تم اندر کی سکہا ہو ہماری سہای کرو دیتون سے ہم دکہت ہین تم بہگوتی کے انوگرہ سے دیتونکا
ناش کرو ہمکو سری بہگوان نے تمہارے پاس بہیجا ہے راجا بولا کہ ہے دیوتاؤ مین نشچے سری بہگوتی کی کرپا سے دیتون
کا ناش کرونگا پرنتو سنگرام کے سمے مجہکو بل بشیش ہو جاتا ہی میرے باہن کا سوچ کرو اندر میرا باہن بنی تو اوسکے
اوپر چڑہکر مین سنگرام کرون دیوتاؤن نے اندر سے جاکر کہا اندر نے کہا اچہا مین باہن ہونگا اور بیل کا روپ دہر لیا راجا نے
اوس بیل پر شیوجی کے تل چڑہکر سنگرام کیا۔ بیل کو جو ککتہہ کہتے ہین اور راجا اوسپر چڑہا اسکارن اوسکا نام ککتہہ ہوا اور
اندر کو اوپر چڑہا اس سے اوسکا نام اندر باہ ہوا اور اوسنے جو پوردیشت کو جیتا اوسکا نام پورنجی ہوا راجا نے دیتون کو
مارکر دیوتاؤن کو انکا اوہکار دیا بیاس جی نے کہا کہ ہی راجن راجا ککتہہ کا یہہ برتانت ہی جو مینے برنن کیا اس ککتہہ
راجا کی پرتہو نام سری بشنو بہگوان کے انش سے پتر اوتپت ہوا اور پرتہو کے چندر اور چندر کی یوناسن اور یوناسن کے
شانونت پتر ہوا شانونت راجا نے انتکا پوری جسے اوجین کہتے ہین بسائی اوسکی پرم وت اور اوسکی کوبل یا سو جسنے
دند ہو نام دانو کو مارکر دوسرا نام دند ہو مار پایا تہا اور اوسکے دڑ اسو اوسکے ہر لشو اوسکے نکمبہہ اوسکے برہتا سو اوسکی کرپا سو
اوسکی پرسین جت اوسکی یوبناسو اوسکے ماندہاتا جو سری بہگوتی کی کرپا سے استوتر سہنس تیرتہہ پرتاگی کو کہہ سے اوتپت
ہوا تہا راجا جنمیجہ بولا کہ ہے مہاراج بنا ماتا کے پتا کی کوکہہ سے ماندہاتا کیسے اوتپت ہوا اور جب اوسکی پتا کی کوکہہ چیر کے نکالا
ہوگا اوسکا پتا کیونکر جیتا رہا ہوگا یہہ بڑا اچرج ہے بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن یوبناسو راجا کے سنتان نہین ہوتی تہی
اوسنے سو رانی بہی بواہین راجا چنتاوان ہوکر رشیون کے آشرم مین گیا رشیون نے راجا کی چنتا کا کارن پوچہا راجا نے
کہا کہ ہے مہاراج میری سو رانی بہی ہین پرنتو کسی رانی سے بہی پتر نہین یہہ پرم دارن دکہہ ہی سو تمہاری شرن آیا
ہون رشیون نے کہا کہ ہی راجن تم یہان ٹہرو ہم تمہارے پتر ہونیکا اوپا کرینگی اور رشیون نے کلس جل کا انیک منترون
سے بہرکر استہاپت کیا راتری کے سمے رشی تو سو رہے اور راجا کو اتینت تس نے بادہا کری جو کہ اوس استہان مین کہین

جل نہ دیکہا تو راجانے اوس کلس سے جل پان کرلیا پرات کال رشی جو بید دہن کرکے کلش کی پوجن کرنے لگے تو کلس کو جل سے رتیا دیکہہ کر راجا سے پوچہا راجانے کہا کہ ہے مہاراج رات کو مجہی ترکہا نے بادہا کیا تہا سو مینے پان کرلیا رشی بولی کہ ہی راجن یہہ جل تو تیرے پتر اُتپت ہونے کے کارن تہا پرنتو دیبتوکی اِچہا کا اوپا، نہین اور رشیون نے جگ سماپت کری اور سب اپنے استہان کو چلے گئی اور راجا کو گربہہ کی پراپتی ہوگئی جب گربہہ پورن ہوا تو راجا کی کوکہہ چیر کر پتر کو نکالا اور رشیون نے رکشا منتر پڑہی اُس سے راجا جیتا رہا منتریون نے راجا سے کہا کہ ہی مہاراج یہہ پتر بنا ماتا کی کیسے پالن ہوگا اسکی پالنا کون کریگا راجا اُس پتر کو لیکر اندرلوک مین اندر کے پاس گیا اور اندرکی سہایتا سے اُسکی پالنا ہوئی جسکا نام ماندہاتا بڑا بلوان اور پرجاکی پالنا کرنیوالا ہوا۔

دسوان ادہیاء، ساتوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین اسی پتیا ارن نام کی شاپ سے ست برت کی چانڈال ہوجانے اور برہمن تپسی کے اپرادہ اور بسو منتر جی کی استری اور پوترونکے پالن کرنے اور بشست جی کی گئو کے ہتنے اور ست برت کو دوسرا اشاپ بشست جی سے ہونیکا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ وہ راجا ماندہاتا چکروَرتی ہوا اُسنے پرتہوی پر چور اور دُشٹ بر بیج کردئیے اوسکا نام اندر نے ماندہاتا رکہا تہا اوس راجا کا ششی بند نام راجا کی پتری بندوتی سے بواہ ہوا اُس رانی کے گربہہ سی دو پتر ہوئے ایک پوروکت دوسرا مچکند پوروکت کے اُرن نام بڑا دہرماتما اور بہگت وان پتر ہوا اور اُرن کے دہرم سے اس پتر ہوا اور ہر جس سکے تر دہنوان اُسکے اُرن اُسکے ست برت نام پتر ہوا وہ بڑا پراکرمی اور سپٹ تہا ایک سمی وہ برہمن کی استری کو بواہ کے سمی ہر لیگیا سمپورن برہمن اُس راجا ارن کے پاس جاپکار ہو کہ ہی مہاراج تمہارے پتر نے برا تہا برہمنی کا ہرن کیا سو ہمکو اس سمی کچہہ بل نہین تمہارے پتر نے راج بل سی ایسا کیا ہی راجا نے اپنی منتریون کو آگیا کری کہ اس پتر کو راج سی باہر نکال دو ایسی پتر سے بنا پتر ہی اچہا ہوں اور راجا نے یہہ بہی شاپ دیا کہ مینے چانڈال کرم کیا ہی تو چانڈال ہوست برت دہشٹان لیکر بن مین بچرنے لگا اور کرودہ کو پراپت ہوکر بشسٹ جی کے شرن جاکر ڈنڈوت کری بشست جی نے اوسکو

سمجہایا پرنتو راجانے بشسٹ جی سی کہا کہ مہاراج ایسے کہوٹے کرم کا پتر لسن پہل ہے یہہ کہکر وہ راجا پتر ہونیکے کارن
تپ کرنے چلا گیا اور نو برس تک بن مین تپ کیا ایک سمے لبسوہتر جی سنیاس دہارن کرکے کوشکی ندی کے تیر تپ کرنے لگے
اور اونکی استری پتروں سہت دارِدرتا کو پراپت ہوکر بن مین بچرتی کہنے لگی کہ دیکہو کوئی اس پرتہوی پر راجا بہی نہین ہے
جو میرے پترونکی پالنا کرے میرے پتی نے تو سنتس دہرم کرلیا اب مین ان پترونکی کیسے پالنا کرون اور ایک پتر کو
دوسرے پترونکی پالنا کرنے کی منت بیچ ہی ڈالا اور رہے ہوؤن کو لیکر بن مین چلی ایک کو تو کنٹہہ سے باندہ لیا ایک
کی انگلی پکڑ لی وہان ست برت پہرتا تہا اُسنے اُس ستری کو دیکہکر پوچہا کہ ہے کلیانی تو کون ہے اور کسکی استری ہے
اور اکیلی اس بن مین کیون پہرتی ہے وہ بولی کہ مین لبسوہتر کی استری ہون وے مجہکو پترون سہت چہوڑکر تپ
کو چلے گئے ہین اور مین دہن اور ان سے ہین ہون ایک پتر تو مین بیچ چکی ہون اور ان پترونکی پالنا کرتی ہون راجا ست برت
نے کہا کہ ہے کلیانی اس پتر کو تم کنٹہہ سے کہولو اور اس برچہہ کے نیچے استہت رہو جبتک تمہارا پتی آویگا مین تمہارا پوشن
کرونگا وہ رشی پتنی اپنے پتر کو کنٹہہ سے کہولکر برچہہ کی نیچے بیٹہہ گئی اوس پتر کا نام گلے کے باندہنے سے گالپ ہوا اور
ست برت اوسکی سیوا کرنے لگا اور مِرگیا کرکے مانس لا دے اور اونکو دے اور ان بہی لاکر دیدی ایسے ہی پالنا کرتا رہا ایک دن
ست برت کو کوئی پشو پنچہی نہین ملا تو اجودہیا پوری کے نکٹ بشست جی کے آشرم کے پاس ایک گئو کو دیکہکر ہتا اور اسکا
مانس کچہہ آپ کہایا کچہہ اُس رشی پتنی کو دیا کچہہ جو بچا برچہہ سے باندہ دیا بشست جی اپنے آشرم سے اُس سمے راجا ارن
ست برت کی پتا کے پاس جو اُسی بن مین تپ کر رہا تہا گئے تہے اور اونکو سمجہا رہی تہی کہ ہے راجن بنا راجا کے پرجا کا پالن
نہین ہوتا تو اپنے راج استہان کو چل جب اونسے نمانا تو بشسٹ جی اپنے آشرم مین آئے اور گئو کو نہ دیکہکر ست برت
سے کہا کہ تینے یہہ کیا کرم کیا جو میری گئو ہتی تجہسے تین اپرادہ ہوئے ہین ایک تو برہمن پتنی کو ہرا دوسرے تیرے باپ
نے کرودہ سے تجہکو شاپ دیا تیسرے یہہ کہوٹا کرم کیا کہ میری گئو کو ہتا سو تو ترسنکو نام کرکے بکہات ہوگا جا تو چانڈال
ہو جا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن وہ ست برت بشسٹ جی کے شاپ سے پشاچ ہو گیا اور ست برت سری بہگوتی
جی کا تپ کرنے لگا اور منتر جپنے لگا +

گیارہوان ادہیا، ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا ست برت کا بھسم ہونا

شاپ چہن ہونی بہگوتی کی کرپا سی اور اپنی باپ کی پاس آنی اور اُسکی باپ کا راج نیت سمجہایا برنن ہی

راجا جنمیجہ نی پرشن کیا کہ ہی بیاس جی اُس ترسنگو راجا کو جو شاپ بشسٹ جی سی ہوا تہا وہ کیسی موچن ہوا بیاس جی نی
کہا کہ ہی راجن راجا ستیہ برت نی سری بہگوتی کا نوار نو منتر بہگتی سی جپا تہا اور منتر جپنی کی پشچات برہمنونکو ہون
کرنیکی نمت جو بلایا تو برہمنون نی کہا کہ ہی راجا تم ہون اور پوجا کرنیکی جوگ نہین ہو تم بشسٹ جی کی شاپ سی لپتا ہو
کو پراپت ہو راجا کو چنتا ہوئی اور اپنی من مین کہنی لگا کہ اس جیونی سی مرنا بہلا ہی اور اگنی پرویش ہونی کی
منشا کر کی چتا بنا کر اگنی پرجلت کری اور نوار نو منتر جپ کرتا مین بشسم ہونیکو تہا کہ سری بہگوتی جی نی ساکشات ہو کر
کی اوپر آروڑہ درشن دیئی اور کہا کہ ہی ست برت تو اگنی پرویش مت ہو تینی بہلی پرکار میری پوجا کری ہی اب تیرا
آج سی تیسری دن تجہکو راج بہون مین لیجائیگا سری بہگوتی اوسکو پاپ رہت کر کی انتر دہیان ہو گئین اور نارد جی
مہاراج نی اجودہیا پوری مین آکر ست برت کی پتا سی سب برتانت برنن کر کی کہا کہ ہی راجا تیری پتر کو سری بہگوتی
نی پاپون سی رہت کر دیا ہی اب تم اپنی پتر کو بلا لو راجا نی پرسن ہو کر منتریون سی کہا کہ ہی منتریو تم میری پتر کو لاؤ منتر
شیگہر ست برت کو راجا کی سنمکہہ لائی راجا نی اپنی پتر کو کنٹہہ سی لگا کر اپنی سمیپ بٹہلایا اور نیا پورک راج نیت سمجہائی کہ
ہی پتر پرجا کا پالن بہلی پرکار کرنا چاہیئی اور است کبہی نہ بولنا چاہیئی پرنتو جہان کسی جیو کی رکشا ہوتی ہو وہان
است بہی بولنا جوگ ہی اور جو پوجن کی جوگ ہین اونکا پوجن کرنا اُچت ہی اور جو جوگ نہین ہین اُنکا پوجن اُچت نہین
ہی اور راج کاج دہرم شاستر کی پرمان کرنا جوگ ہی اور منتر کو سدا گپت جپنا چاہیئی اور اوستہا کو گپت رکہنا چاہیئی
اور پر استری کو کٹل درشٹی سی دیکہنا بڑا پاپ ہی اور متر اور شترو کو نیا کی سمی سمتل دیکہنا چاہیئی اور استری کی بچن مین بسواس
کرنا نچاہیئی اور برتہا بچن کہنا انچت ہی اور جہان جوا ہوتا ہو وہان ٹہرنا اُچت نہین اور نیا سی اُنکو ڈنڈ دینا جوگ ہی
اور اتینت کہیت کرنا نچاہیئی اور بید پاٹی برہمنون کی پوجا کرنا جوگ ہی اور مورکہو نکا ست سنگ انچت ہی اور نہیت لوبہ بہی
کرنا نچاہیئی اور جو ڈنڈ کی جوگ ہین اونکو ڈنڈ دینا اوشی ہی اور استری کا تیاگ کرنا ہی ڈنڈ ہی اور کوئی ڈنڈ دینا جوگ نہین
اس پرکار راجا نی اپنی پتر ست برت کو بہت سمجہایا +

بارہوان ادھیا، ساتوین اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ستیہ برت کا پہر دوسرے شاپ لشٹ جی سی لشاپ ہوجانا اور ہرشچندر اُسکی پتر کا راج گدّی پر بیٹہہ جانیکا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن اُس راجا نے اپنی پتر کو سمجہا کر راج گدّی پر انیک تیرتہون کے جل سی ابشیکہ کرا کے استہت کر دیا اور آپ تیسرے پن مین تہا استری سہت تپ کرنیکو بن مین چلا گیا تہوڑے کال پیچہی وہ سُرگ پراپت ہوا راجا جنمیجہ بولا کہ ہی بیاس جی یہہ شاپ موچن تو ستیہ برت کا وہ ہوا جو اوسکی پتا نے دیا تہا جو لشٹ جی نے گئو تیا سی شاپ پایا تہا وہ کیسی موچن ہوا بیاس جی نے کہا کہ ہی راجن اُسنے جو نوار نو منتر جپا تہا اوسکی پربہاو سے بشسٹ جیکی شاپ کا ہی موچن ہو گیا تہا کہ نوار نو منتر کے جپنی والونکی کوٹان کوٹ تپیا نوارن ہو جاتی ہین اُسی منتر کے پربہاو سی بشسٹ جی نے بہی آکر راجا ستیہ برت سی پریت کری اور اپنی شاپ کا موچن کیا اور ستیہ برت راجا کے ہرشچندر پتر سرب شاسترونمین پریت کرتا اور پرم بہگت بہگوتی جی کا ہوا ایک دن ستیہ برت نے یہہ اچہا کی کہ مین اسی دیہہ سی سُرگ کو جاؤن تو اچہا ہے اور لشٹ جی کے آشرم مین جاکر اُنسے کہنی لگا کہ ہے مہاراج میری یہہ اچہا ہی کہ مین اسی دیہہ سے سُرگ کو جاؤن سو تم منترون کے بل سی مجہے سُرگ کو پہونچاؤ لشٹ جی نے کہا کہ ہی راجن اس دیہہ سی سُرگ مین جانا بہت دُرلبہہ ہی اور سُرگ مین اپسرا اور دیوتاؤن کے سمیپ رہنا اس دیہہ سے کٹہن ہے آج تک کوئی نہین گیا ہے راجا یہہ بات سُنکر کرودہ مین ہوکر بولا کہ جو تم میری اچہا پورن نہین کرتے ہو تو مین اور پروہت کرکے سُرگ کو اسی دیہہ سی جاؤنگا لشٹ جی نے کوپ ہوکر کہا کہ ہی راجا تو اب ہی شاپ سے چہوٹا ہے اور پہر مینی مجہسے اُنچت بچن کہی اب پہر شاپ دیتا ہون کہ جا تو پشاچ جون کو پراپت ہو راجا پشاچ جون کو پراپت ہوا اور دیکہ یہہ اوسکا کرشن ہو گیا اور جو اوسکی دیہہ سی سوگندہ آتی تہی اب دُرگندہ آنے لگی راجا پچتاوان ہو سری بہگوتی جی کا آسرا اپنی من مین دہر کر بن کو چلا گیا اور انیک پرکار کے اوپا اپنی مرنیو کے سوچنی لگا پرنام سری بہگوتی کا دہیان کرنے لگا اور سری گنگا جی کے تیر جا کر ستہت ہوا ہرشچندر اوسکی پتر نے اپنی پتا کو دُکہت سُنکر منتریون کو اُسکے لانیکو بہیجا منتری ستیہ برت کی پاس گئے اور کہا کہ ہے مہاراج تمکو راجا ہرشچندر نے بُلایا ہی اور تمہاری شاپ کا بہی موچن ہو جائیگا راجا ستیہ برت نے کہا کہ ہے منتریو میرا یہہ دیہہ چنڈال کو پراپت ہو رہا ہی راج استہان مین بیٹہنی کے جوگ نہین ہون مجہسی استری بہی پرسن نہو گی اب تم راجا ہرشچندر میری پتر کو ہی راج گدّی پر بٹہلا دو مین اپنی کرمون کو

بہوگ کرا جو دُہیا پوری مین آؤ تگا منتریون نے ہرشچند کو راج سنگیاسن پر بٹہلا دیا پرنتو ہرشچندر سدیو اپنے پتا کے دُکہہ کی چنتا کرتا تہا ٭

تیرہوان ادہیا، ساتوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین ست برت کا بسوامتر جی سے ملنے اور اپنی دیہہ سہت سُرگ کو جانے کا برنن ہے

راجا جنیمجے نے پوچہا کہ ہے بیاس جی راجا ست برت پہر کیسے شاپ سے چہوٹا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن وہ راجا ست برت گنگا جی کے تیر بہگوتی کا دہیان کر رہا تہا کہ بسوامتر جی اپنے آشرم مین آئے اور اپنی استری سے پوچہا کہ ہے کلیانی مین تمہارے پاس ان بہی نہین چہوڑ گیا تہا تمنے بالکونکی پالنا کیسے کری تمکو تیاگن کرکے گیا اور تپ کیا پرنتو مجہہ سے تپ بہی نہ بن پڑا اور مینے بن مین ان کا بہی دُکہہ پایا اور بڑی اپت ہوگی جب مجہکو اتینت چہودہا نے بادہا کی تب مین ایک چانڈال کے گہر گیا وہ چانڈال سوتا تہا اوسکے گہر مین ایک بہانڈے مین منش کا مانس رکہا ہوا دیکہکر اوسکو چرانے کی اچہا کری اتنے مین وہ چانڈال جاگ پڑا اور اوسنے لال لال نیتر کرکے میری اور دیکہا اور کہا کہ تو کون ہے اس سمے میرے گہر مین کیون آیا ہے مینے کہا کہ مین چہدہا سے اس سمے دُکہی ہون اور مین برہمن ہون ہو جن کے نمت اس بہانڈے کی چرانے کی اچہا کرکے آیا ہون وہ چانڈال بولا کہ ہے مہاراج تم برہمن ہو مین چانڈال ہون اور یہہ مانس چانڈال کا تمہاری بہوجن کرنیکے جوگ نہین ہے یہہ بچن چانڈال کے مینے سنے اور مجہکو گیان ہوا اور اوسکے گہر سے نکلا اور مینے بہگوتی کا دہیان کرکے کہا کہ ہے مہارانی تم نے بہلا میرا دہرم بچایا بڑی کرپا کری سو ہی پرپا اس یہہ کی رکشا کے نمت کسی پرکار کا اوپاو کرنا جوگ ہے تو کچہہ لجّا مت کرو جس سمے میرا چت چور کرم مین ہوا تہا اُس سمے پرتہوی کے اوپر برکہا نہین ہوئی تہی انیک پرکار کے اُتپات ہوتے تہے اُس چانڈال کے مکہہ سے جو مینے انچت بول سنے اور مینے سری بہگوتی جی کا دہیان کیا تو برکہا بہت ہوئی اور پرجا مین آنند ہوا سو ہے پریا جو برتانت میرا تہا وہ مینے تجہہ سے کہا اب تو بہی اپنا برتانت کہہ کہ میرے پیچہے تیری اور تیرے پتروں کی کیا گتی ہوئی اور تینے کیسے اودر پالنا کری بسوامتر جی کی استری بولی کہ ہے مہاراج تمہارے جانے کے پیچہے مینے کٹہنائی سے اپنا کال بتیت کیا بر چہون کے پتر اور پہل کہائے ایک پتر کو اور پتروں کی پالنا کے نمت بیچ بہی ڈالا پرنام بن مین راجا ست برت نے ہی اپنا برتانت اُسکی پوچہنے پر کہا اُسنے میری پالنا کرنے کی تمہارے آنے تک پرتگیا کری اور اُسنے

پالنا کری اور بہوجن دیا ایک دن راجا ست برت کو مرگیا کی پراپتی نہوئی تو اوسنے بشسٹ جی کے آشرم مین گئو کو ہت کر اپنا اور میرا اودر پالن کیا بشسٹ جی نے راجا کو شاپ دیا کہ تیرا نام ترسنگو ہو اور چانڈال ہو جا سوہ چانڈال ہوکر بیٹھہ رہا ہی مہاراج تمنے جو میرا برتانت پوچھا مینے ست ست کہدیا بسوامتر جی بولے کہ مین اُس راجا ست برت کا بہلی پرکار شاپ ہوچن کرونگا اور جو وہ کہیگا سو اُسکے کارن کرونگا بسوامتر جی اُس ترسنگ کی سمیپ گنگا جی کے تیر گئی بسوامتر جیکو دیکھکر ترسنگو چانڈال روپ کہڑا ہوگیا اور ڈنڈوت کری بسوامتر جی نے راجا ترسنگ سی کہا کہ ہے راجا تم چنتا مت کرو اور جو تمہارے من کی اچہا ہو سو مجھسے کہو مین تمہارے من کی اچہا پورن کرونگا ترسنگو بولا کہ ہے مہاراج مینے پورب انیک اپرادہ کیئی سو سب سری بہگوتی کی کرپا سے نرورت ہوئی اب مین بشسٹ جی کے شاپ کو پراپت ہوا ہون سو میرے من کی یہہ اچہا ہی کہ مین اسی دیہہ سے اندر پوری مین استہت ہون اور اپسرا اونکو دیکہون اور سُرگ کی سکہونکو بہوگون ایسا انوگرہ کرو کہ میری یہہ اچہا پورن ہو +

چودہوان ادہیا، ساتوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین ست برت کا اسی دیہہ سی جانا سُرگ کو بسوامتر جی کی کرپا سی اور ہرشچندر کا برن سے پرارتہنا کرنا سنتان اُتپت ہونے کے کارن اور پتر کا اُتپت ہونا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن بسوامتر جی یہہ بچن راجا ترسنگو کے سُنکر بولے کہ ہی راجن بشسٹ جی نے تم سی کہا کہ اس دیہہ سی سُرگ مین جانا دُلبہہ ہی سو مین تمکو اسی دیہہ سی سُرگ مین پہونچاؤنگا اب تم رشیونکو بلا کر جگ کرو مین تمہاری جگ پورن کرونگا راجا ترسنگو جب برہمنونکو بُلانے لگا تو بشسٹ جی نے برہمنون سے کہا کہ تمکو اس راجا کے جگ مین جانا اُچت نہین ہے کہ وہ بڑا اگر بہت ہی اور اسی دیہہ سی سُرگ کو جانا چاہتا ہے بشسٹ جی کے بہکانے سی کوئی برہمن نہین آیا بسوامتر جی نے کوپ کرکے راجا کو اپنی سامنی بُلا لیا اور ہاتہہ مین جل لیکر کہا کہ جو مینے تپ کیا ہی اور گایتری جپی ہے اوسکا پہل مینے اس راجا کو دیا اور گایتری پڑہکر جل کا جو چہڑکا دیا راجا پکشیون کے تل سُرگ کو اُڑگیا جب وہ اندرلوک مین پہونچا دیوتاؤن نے راجا چانڈال روپ کو آتا دیکہکر اندر سے کہا کہ ہے مہاراج یہہ چانڈال تا کو پراپت ہی یہہ تمہاری پوری مین آنے کی جوگ نہین ہے اندر بولا کہ ہی راجا تو شیگہر پرتہوی پر چلا جا اس استہان مین رہنی کی جوگ نہین ہے ترسنگو راجا اندر کی بچن سُنکر پرتہوی پر آنے لگا بسوامتر جی نے اُسکو آتا دیکہکر انترکش مین ہی کہا کہ (تشٹ) ارتہات وہین ٹھہر جا راجا انترکش مین

ہی ٹہر گیا لبسوامنترجی بولے کہ جیسے اندر راج کر رہا ہے تو بہی اندر پوری مین راج کریگا اور لبسوامنترجی نے اندر لوک رہنی کی اچہا کری اندر نے یہہ اچہا لبسوامنترجی کی جانکر سنمکہہ آکر ڈنڈوت کرکے کہا کہ ہے مہاراج تم پرم تپستی ہو میری اوپر کیون کوپ کیا لبسوامنترجی نے کہا کہ ہے اندر یا تو تو اس راجا کو سرگ مین اسی دیہہ سے لیجا نہین تو مین دوسرا سرگ لوک رچونگا یہہ سُنکر اندر نے اوس راجا کی اور دیکہا تو راجا کی ورت یہہ درشٹ پڑی سو اوسکو اشنان کرکے اندر لوک کو لیگیا سری لبسوامنترجی آنند کو پراپت ہوئے اور اپنی استری سے جاکر کہا کہ مین راجا ترسنکو سے ارن ہوا اُدہر راجا ہرشچندر اپنے پتا کا سرگ کو جانا سُنکر پرشن ہوا اور پرجا کی بہلے پرکار پالنا کرنے لگا ہرشچندر کی رانی جو ساکشات لچہمین روپ تہی اسکے سنتان نہین ہوتی تہی سو ہرشچندر نے بشسٹ جی سے پُتر ہونیکی پرارتہنا کری بشسٹ جی نے کہا کہ ہے راجن برن کی تُل کوئی دیوتا سنتان کا دینے والا نہین ہے سو تم برن کی جگ کرو تمہاری سنتان اُتپت ہوگی راجا نے گنگا جی کے تیر بیٹہکر برن جی مہاراج کا دہیان کیا برن نے ایک چہن ماتر مین درشن دیکر کہا کہ ہے راجن جو تمہاری اچہا ہو کہو تمہارا منورتہہ پُورن ہوگا راجا نے ہاتہہ جوڑکر کہا کہ ہے مہاراج مجہکو سب پرکار کا سُکہہ ہے پر تو ایک پُتر بنا دُکہی ہون تمہاری کرپا سے میرے پُتر اُتپت ہو برن بولے کہ ہے راجن تم یہہ سنکلپ اپنے من مین کرلو کہ جو تمہارے پُتر ہو اُس پُتر کو نسوجگ مین میرے سمرپن کرو تو تمہارے پُتر ہوگا اور تمہارا منورتہہ سدہ ہوگا راجا نے کہا کہ ہے مہاراج میرے پُتر ہو مین نسوجگ مین اُس پُتر کو تمہارے سمرپن کرونگا برن جی نے کہا کہ تمہارے پُتر ہوگا اور برن جی چلے گئی راجا اپنے استہان کو آیا بیاس جی بولے کہ ہی راجن ہرشچندر کی رانی کو گربہہ پراپت ہوا اور دس مہینے پُورن ہونے پر پُتر اُتپت ہوا راجا نے انیک پرکار کے دان دئے

پندرہوان ادہیا، ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ہرشچندر سے برن کا پُتر کو مانگنی اور راجا کی سنسکار ہونی پر دینے کا پرن کرنی اور پُتر کا نسوجگ کے بہے سے بن کو چلی جانی اور راجا کو برن کے شاپ سے جل اودر کا روگ ہو جانیکا برنن ہی

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن راجا ہرشچندر پُتر کے آنند مین بیٹہا ہوا تہا کہ برن برہمن کا روپ دہر کر آئے اور کہا کہ ہو راجن اب تمہارے پُتر اُتپت ہو گیا اب تم نسوجگ کرکے میرے ارپن کرو راجا نے کہا کہ ہو مہاراج ابہی یہہ پُتر جگ ارپن کرنے کے جوگ نہین ہے مہینے کے اشنان کے پشچات تمہارے ارپن کرونگا برن چلے گئی جب مہینا پورن ہو گیا برن جی پہر آئے اور

کہا کہ اب مہینا پورا ہو گیا اب یہہ پتر مجہے دو پہر راجا نے کہا کہ ہے مہاراج جبتک اسکا سنسکار نہو جاے جگ کے جوگ نہین ہی
سنسکار ہو جانے دو جب دونگا برن جی پہر اپنے استہان کو چلے گئے اور راجا پرم آنند ہوا کہ دس برس کو بات گئی پہر دیکہا
جاویگا جب اُس پتر کے سنسکار کا سمے آیا تو پتر منتریون سے پوچہنے لگا کہ اب کیا کرم ہوگا منتریون نے کہا کہ اب تمکو جگت مین
برن کے ارتہہ راجا بلی دیگا یہہ سنکر وہ پتر تپاسی چہپکہ بن کو چلا گیا اور برن جی آئے اور راجا نے اپنے پتر کو سنسکار کے کارن بلایا
منتریون نے کہا کہ وہ پتر تو کہین الوپ ہو گیا ہے راجا نے برن جی سے کہا کہ ہے مہاراج اب مین کیا کرون وہ پتر تو کہین چلا گیا
جو تم کہو تو مین انیک گئو اور درب تمہارے ارپن کرون برن جی نے کوپ کرکے کہا کہ تمنے مجہہ سے کپٹ کیا اور پتر کا موہ کیا یہہ
پتر تو تمہارے کل کو تاریگا پرنتو تمنے جو میرے ساتہہ پرن کیا تہا وہ پورن نہین کیا مین شاپ دیتا ہون کہ تمہارے جل اودر کا
روگ ہو جاے راجا کو جل اودر کا روگ ہو گیا راجا پرم دُکہہ کو پراپت ہوا اور برن جی اپنے استہان کو چلے گئے +

۱۶ سولہوان ادہیاے ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ہریشچندر کا برہمن پتر کو بشسٹ جی کی آگیا سے بلی کے کارن لینے اور بسوامتر جی کا سمجہانے برہمن پتر کو چہوڑ دینے کا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن راجا کے پتر نے اپنے پتا کے پیڑا سنکر پتا کے پاس آنے کی اچہا کری اندر برہمن روپ ہو کر اوس
راج کمار کے پاس آکر کہنے لگا کہ ہے راج کمار تم اپنے پتا کے پاس مت جاؤ تمہارا پتا جو تم جاؤگے برن کے ارتہہ بلی دیگا اور تمہارے
پران جاوینگے اور یہان ہریشچندر نے جل اودر کی پیڑا سے دُکہی ہو کر بشسٹ جی سے پرارتہنا کری کہ ہے مہاراج برن دیوتا
کا میرے اوپر کوپ ہے کوئی اوپاو بتلاؤ بشسٹ جی نے کہا کہ ہے راجن تمہارا پتر تو بن کو چلا گیا جبکا تم نے سنکلپ کیا تہا پرنتو
شاسترون مین دس پرکار کے پتر برنن کئے ہین اُنمین ایک پتر درب دیکر لینا بہی برنن کیا ہے سو تم درب دیکر ایک پتر لیکر برن
کے ارپن کرو راجا نے اپنے منتریون سے کہا منتری ایک اجی گرت نام برہمن کا پتر لوبہہ دیکر لے آئے راجا ہریشچندر نے وہ پتر
جگ مین استہت کیا اور برہمنون نے اوسکو اشنان منترون سے کراکے چاہا کہ برن کے ارتہہ بلی دین وہ برہمن پتر رودن کرکے
ہاے ہاے کرنے لگا اور اوسکا پتا برہمن لوبہہ مین بہرا ہوا اور راجا اپنے روگ نرورت کرنیکو نردئی ہو گئے اُسی سمے بسوامتر
جی مہاراج اُس جگ مین آئے اور کہا کہ ہے راجن دیا کرنی جوگ ہے تم سورج بنسیون مین بکہیات ہوا ہے برہمن پتر کو بلی مت
دو اسکے پتا نے تو لوبہہ مین آکر چانڈال کرم کیا تمکو تو دیا کرنی اوچت ہے جس راجا کے راج مین ایسا انچت کرم ہو اُس دیس مین

اینک پرکار کے کلیس اور اُتپات اُتپت ہو جاتے ہین تیر اتیا تر سنگو بھی چانڈالتا کو پراپت ہو گیا تھا اور مینے شندہ دیکھہ کر کے
اوسکو سُرگ مین بھیجا اب تو میری آگیا مانکر اس بالک کو چھوڑ دے اور بلی ست دے راجانے کہا کہ ہے مہاراج جو مین اسے
بلی نہ دونگا تو میرے پران جائینگے اس کارن مین بلی دونگا اور لسبوامتر جی کا کہنا نمانا لسبوامتر جی کو پ کو پراپت ہوئی +

ستر ہوان ادھیاء ساتوین اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا ترجمہ
راجا ہرشچندر کا جگ مین برہمن پتر کا برن کے ارتھہ بلی دینی اور راجا کا روگ ہرن
کی آشیرباد سے نرورت ہونی اور برہمن کے پُتر کا لسبوامتر جی کی سیوا مین سونپنی کا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ لسبوامتر جی نے اوس بالک کا رُودن دیکھکر اُسکے کان مین ایک منتر سُنا کر کہا کہ ہے پُتر تو اس منتر کو جپ برن
دیوتا تجھہ سے پرشن ہو جائینگے اور تیرے پرانو نکی رکشا ہو گی وہ بالک اس منتر کو جپنے لگا اور برن دیوتا پرتکش اُس سبھا
مین پرگھٹ ہوئے راجانے ڈنڈوت کر کے کہا کہ تم نے بڑا انوگرہ کیا جو درشن دئیے برن دیوتا بولے کہ ہے راجن تیری جگ
سمپُورن ہوئی راجانے کہا کہ ہے مہاراج میرا کچھہ دوش نہین ہے میرا پُتر تو کہین لوپ ہو گیا ہے مینے برہمن کا پُتر دہن
دیکر تمہارے ارتھہ لیا ہے برن دیوتانے کہا کہ مین تجھہ سے پرشن ہوا تو اس بالک کو چھوڑ دے راجانے وہ بالک چھوڑ دیا برن
دیوتا نے آشیرباد دی کہ جا تیرا روگ بھی نرورت ہو جائیگا راجانے جس سمے اُس بالک کو چھوڑا جے جے کار ہوئی اور پُشپونکی برکھا
ہونے لگی اور راجا کا روگ نرورت ہو گیا راجا بولا کہ اب اس بالک کا ادھکاری کون ہے کسکو دون یہہ بات سُنکر سبھا مین
بامدیو جی مہاراج بولے کہ ہے راجن دھرم شاستر مین پانچ پرکار کے پتا لکھے ہین ایک تو ان داتا دوسرا بھے سے رکشا کرنیوالا
تیسرا بدیا کا دینیوالا چوتھا دہن کا دینیوالا پانچوان جسکے اُتپت ہو سو ہے راجن جو اوسکا پتا ہے اُسنے تو دہن کو لوبھہ
بیچدیا وہ اسلیئے ادہکاری اوسکا نرہا اور اَن کا دینیوالا اس سمے کوئی اسکا ہے نہین اور راجانے دہن دیکر اپنے روگ کی
نرورتی کری وہ بھی ادہکاری نہ رہا اور بھے سے رکشا کرنیوالے اسکے پتا لسبوامتر جی ہین سو لسبوامتر کو یہہ پُتر دینا اُچت ہے یہہ سُنکر
بشسٹ جی نے کہا کہ لسبوامتر کو ہی یہہ پُتر دینا جوگ ہے اور برن دیوتا بھی پرشن ہوئے اور راجا ہرشچندر بھی پرشن ہوا لسبوامتر جی اُس
پُتر کا ہاتھہ پکڑ کر اپنے آشرم کو لیگئے اور برن دیوتا اپنے آشرم کو اور برہمن دکشنا لیکر اپنے اپنے استھانونکو گئے اور راجانے

انہی گرو بشسٹ جی کو ڈنڈوت کرکے بہت سا دہن یکر بدا کیا اور پہر وہ راج پتر ہی بن اور تیرتہون سے آگیا اور اپنے پتا کو ڈنڈوت کری ایک دن بشسٹ جی مہاراج اندر کے پاس گئے وہان بسوامتر جی بہی آگئے بسوامتر جی نے بشسٹ جی سے پوچہا کہ ہے مہاراج تمکو ایسا اتینت دہن کہانسے ہاتہہ لگا ہے تم تو منی ہو بشسٹ جی نے کہا کہ ہے منی میری ججمان ہرشچند نے یہہ بڑا دہن مجہکو دیا ہے کہ وہ بڑا دانی اور پرتاپوان ہے اور دہرم سیل اور پرجا کا پالن کرنیوالا ہے بسوامتر جی نے کہا کہ ہے بشسٹ جی تم ایسے نردئی اور لمپٹ اور اپرادہی راجا ہرشچندر کی استتی کرتے ہو اوس سے مینے اپنی منتر سے برہمن کی بالک کی رکشا کرائی پر نتو اسکو سبہا مین کیا نہ آئی اور تمنی جو ست بادی اور بڑا دانی برنن کیا سو مین اسکے ست کو بہی دیکہونگا ٭

اٹھارہوان ادہیا، ساتوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ہرشچندر کا بن مین بسوامتر جی برہمن روپ سے ملنا اور اسکو دہن دینا کرنا جگ مین برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن ایکدن راجا ہرشچندر شبو پر چڑہکر مرگیا کو منت بن کو گیا اس بن مین راجا ہرشچندر نے ایک استری کو روون کرتے دیکہکر اس سے پوچہا کہ ہے بشال اکشی تجہکو کیا دکہہ ہے جو تو اس بن مین رودن کر رہی ہے وہ استری بولی کہ ہے راجن اس بن مین مجہکو بسوامتر دکہت کر رہا ہے وہ میرے نا ش کی ہیکو تپ کر رہا ہے راجا نی کہا کہ ہے کانتی تم یہان ہی ٹہری رہو مین بسوامتر کے پاس جاکر تیرا دکہہ نرورت کرونگا راجا بسوامتر جی کے سمیپ گیا اور بسوامتر جی کو تپ ہی دیکہکر کہا کہ ہے گادہی پتر تو اس بن مین کس اجہا سے تپ کرتا ہے ہو کہہ ٹہری ہو یہہ بات سنکر بسوامتر جی لال نیتر کرکر راجا کی سنمکہہ کہڑے ہوگئے اور تب ہنک ہوگیا اور بسوامتر جی کوپ کرکے چلے گئے اور ایک راکہشس کو بلاکر کہا کہ تو سوکر کا روپ دہرکے راجا کی باٹکا کو اجاڑ اور انیک اتپات کر وہ راکہشس سوکر کا روپ دہر کر آیا اور انیک باٹکا ونکو اجاڑا اور برچہونکو اکہاڑ ڈالا اور انیک پرکار کی اتپات کرنے لگا باٹکا کے مالی نے اس سوکر کے اتپات راجا سے جاکر کہے راجا یہہ برتانت سنکر اور گہوڑے پر چڑہکر انیک سینا ساتہہ لیکر اس سوکر کے سنمکہہ جاکر بانونکی برکہا کرنے لگا کبہی تو وہ سوکر ادرشٹ ہوجائے کبہی پرگہٹ ہوجائے ایسی نانا پرکار کے چرتر کرنے لگا اور پہر بن کو بہاگا راجا بہی اسکے پیچہے گیا اور چلتے چلتے اکیلا گہور بن مین پہونچگیا پیچہے سے سوکر نے راجا کو دبایا راجا گہوڑا بہگاکر چلا راجا کو بڑا کی بادہا ہولی اور خپتا کرتا ہوا پانی ڈہونڈتا ہوا آگے کو چلا آگے راجا کو ایک ندی ملی اسمین گہوڑے سے اترکے جل پان کیا اتنے مین بسوامتر جی بردہ برہمن کا روپ دہرکر راجا کے پاس آکر کہنے لگے کہ ہے راجن تم سورج بنسی راجا ہو اکیلے بن مین کیون پہرتے ہو تمکو کیا دکہہ پراپت ہوا ہے راجا نے کہا کہ ہے برہمن تمہارا درشن مجہکو بڑی پرآربدہ سے پراپت ہوا ہے مین ایک سوکر

کے پیچھے اس بن مین آیا تھا اب وہ سُوکر ادرشٹ ہوگیا ہے اُسکو مین ڈھونڈتا ہون اور مین تر کہا ہے بیاکُل تھا سو مینے اِس ندی مین جل پان کیا ہے اور تمہارے درشن ہوئے ہین اور مین مارگ بھی بھولا ہوا ہون مجھکو اجودھیا کا مارگ نہین ملتا ہے اور مین راجسو جگ کرنا چاہتا ہون اور مین ہرشچندر راجا اجودھیا کا بکھیات ہون جو تمکو من کی چھا ہو تو جگ مین آجانا جو تم مانگو گی مین تمکو سو دے دونگا

اونسیوان ادھیا ساتوین سکندھ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین بسوامتر جی کا راجا ہرشچندر سے سب راج اور کوش کا دان مانگ لینا اور ڈھائی بھار سونے کی دکشنا مانگنے کا برنن ہے۔

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن بسوامتر جی نمسکر بولے کہ ہے راجن تم اس تیرتھ مین اشنان اور ترپن کرکے تیرتھ پر مجھکو دان دو پھر مین تمکو مارگ اجودھیا کا بتلا دونگا راجا نے بستر اوتار اشنان کر ترپن کیا اور بسوامتر برہمن روپ سے کہا کہ ہے مہاراج اب تم میرے سنمکھ آؤ جو دان پرتھوی اتھوا اُنکو سو برن گج گھوڑا تم مانگو سو مین سنکلپ کرون اور جو تم جگ مین آؤگے اور بہی ایشٹ بدھی پوربک تمکو دان دونگا بسوامتر جی نے کہا کہ ہے راجن مینے تمہاری کیرتی اشٹبسٹ جی سے شروَن کی ہے کہ راجا ہرشچندر سے ادیک دانی نہ کوئی ہوا نہ آگے کو ہوگا سو تم مجھکو دان دو مجھکو ورب کی اچھا ہے میرے پتر کا بواہ ہے راجا بولا کہ ہے پرکاش دہین مانگو جو بستو تم مانگوگے دونگا بسوامتر جی نے گاندھاری مایا رچی اور راجا کو چتر دکھلانے لگی اور کہا کہ ہے راجن میری ایک کنیا اور ایک پتر گیارہ برس کا بواہ کے جوگ ہین اور تمہارے سنمکھ جو یہ نگر ہے اسمین میرا گھر ہے تم جو راجسو جگ کی اچھا کرتے ہو کنیا دان کے سمان کوئی دان اتم پرتھوی پر نہین ہے سو تم اس نگر مین چلکر بیدی کے نیچے کنیادان کرو راجا وسن نگری مین گیا اور بسوامتر جی نے راجا کو بیدی کے نیچے کھڑا کرکے کہا کہ اس سمے ہی راجن تم اپنا سرب راج اور کوش اور گھوڑا ہاتھی جو تمہارے گھر مین ہے سو مجھکو دان کرکے دو راجا نے کہا کہ ہے مہاراج مین اس سمے بیدی کے نیچے کھڑا ہون جو تم نے مانگا مین نے سرب تمکو دیا بسوامتر جی بولے کہ ہی راجن دھرم شاستر مین لکھا ہے کہ کوئی دان بنا دکشنا کے پھل دایک نہین ہے سو تم مجھکو دکشنا سہت دان دو تب راجا بسوامتر جی کے کپٹ روپی مایا کا کچھ گیان نہ کرکے کہنے لگا کہ ہی مہاراج جو تم دکشنا اس سمے مانگوگی مین دونگا بسوامتر جی نے کہا کہ اس سمے تم اپنا پران دیکھکر سنکلپ کشنا کا کرو تم سورج بنسی راجا ہو راجا ہرشچند نے کہا کہ ہی مہاراج تم سمپورن پرمان کو جانتے ہو جو پرمان تم اس سمے کرو وہی مین سنکلپ کرون بسوامتر جی نے کہا کہ ہی راجن تم ڈھائی بھار سورن کا سنکلپ کرو تو میرا کارج سدھ ہو جاوے (بھار پچیس پنسیری کا ہوتا ہے) راجا نے کہا کہ بہت اچھا اور سنکلپ کر دیا بسوامتر جی چلے گئے

اور راجا کی سینا ڈہونڈتی ڈہونڈتی آگئی جب راجا کو بسوامتر جی کے اُس چرتر کا گیان ہوا تو چنتا ہوئی کہ یہہ دان جسکا مینی سنکلپ
کیا کہانسے دونگا اور اپنے استہان مین آیا رانی بولی کہ ہے مہاراج آج تمکو کیا چنتا ہی اور کیا سوچ ہے راجا کے نیترون سے آنسو
جانے لگے اور پرتہوی کو دیکہنے لگا پہر رانی نے کہا کہ ہی مہاراج ایسی کیا بہاری چنتا ہی مین تمکو دیکہہ کر کمپایمان ہوں مجہسے برنن
کرو راجا مون ہو رہا کہ اتنے مین بسوامتر آگئے راجا اُنکو دیکہکر کانپ اُٹہا بسوامتر بولے کہ ہی راجا یہہ راج تو میرا ہے اب تمکو
اس راج مین رہنا جوگ نہین میری وہ دکشنا دو جکا سنکلپ کیا تہا راجا نے کہا کہ ہی مہاراج یہہ راج تمہارا ہی کوئی بستو مینے
چہپائی نہین ہے سنبہال لو بسوامتر جی بولے کہ اس راج اور پدارتہہ مین تو تمہارا کچہہ نہین رہا وہ تو تم پہلے ہی دیچکی ہو تو وہ
ڈہائی بہار سوبرن جو بیدی کے نیچے سنکلپ کئی ہین مجہکو دو راجا نے کہا کہ ہے مہاراج برہمن کو سنتوش کرنا چاہیے تم بسوا اُس
مت کرو وہ بہی مین دونگا یہہ کہکر راجا اپنی رانی اور پتر کو ساتہہ لیکر اجودہیا کے راج سے باہر چلا اجودہیا مین ہاہاکار مچ گیا اور انیک کلیس پرجا
کو پراپت ہوگئی پہر بسوامتر جی نے مارگ مین راجا کو جا گہیرا اور کہا کہ تم کہان جاتے ہو میری ڈہائی بہار سوبرن تو دیتے جاؤ +

بیسواں ادہیا، ساتوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیوکرت بہاشا کا جسمین راجا ہرشچندر کا رانی اور پتر سہت کاشی کو جانا اور ڈہائی بہار سوبرن کے نمت بپت اُٹہانا برنن ہے

ہرشچندر راجا نے بسوامتر جی سے کہا کہ ہے مہاراج جبتک مین تمکو سوبرن کا دان ندیدونگا بہوجن نہ کرونگا تم نسچی رکہو
بسوامتر جی بولے کہ تم مہا کیون بولتے ہو سرلسّ تو تمہارا مینے لے لیا سوبرن کہان سے دوگی تم مجہسے یہی کہدو
کہ میرے پاس نہین ہے راجا نے کہا کہ ہی مُنی تم دہیرج رکہو برہمن کو سنتوش کرنا اُچت ہی تہوڑے کال دہیرج کرو
مین اوپاو تمہارے ڈہائی بہار سوبرن کا کرتا ہون جو ہمارا کوئی گاہک اجودہیا کے راج مین ہو تو ہمکو بیچکر اپنا سوبرن لے لو
اور جو یہان کوئی گاہک نہو تو مین بانارسی کاشی جی کو جاتا ہون وہان اپنے آپ کو بیچکر سوبرن دونگا یہہ کہکر راجا کاشی
جی مین جہان سری شنکر جی مہاراج پاربتی جی سہت براجمان تہے گیا اور گنگا جی اشنان کر پتر ونکا ترپن اور پوجن
کیا اتنے ہی مین پہر بسوامتر جی نے آکر کہا کہ ہے راجن تم ایک مہینے سے ٹال رہی ہو میرا سوبرن دو نہین اپنے بچن کو
متہیا کرو راجا نے کہا کہ ہے مہاراج ایکدن مہینے مین رہا ہے ایک دن اور سنتوش کرو مین اوپاو کرتا ہون بسوامتر جی چلے
گئے اور راجا نیچے کو سیس کری ہوئے چنتا مین بہاری بہاری سانس کہینچکر پرتہوی کے اوپر گر پڑا تب رانی بولی کہ ہی

مہاراج تم کچھہ چنتا مت کرو ست سی ہی سورج دیوتا تپتی ہین ست سی ہی سمندر رہی استہت ہی تم اپنی ست کو مت چھوڑو
راجا آنکھہ کھولکر بولا کہ ہائی ہائی میری کون گتی ہوئی جو رانی پالکی مین چلتی تہی اور کبھی پیدل ایک پگ بھی نہین چلتی
تہی اُس رانی کے پگو نمین کانٹے لگی دیکھتا ہون رانی نے کہا کہ ہی راجن تم سمی اور کال کو دیکھو سمی بلوان ہے اُس سمی
راج کمار چھودا کی باد ہاسے رودن کرنے لگا اور کہنی لگا کہ ہے پتا میرا کنٹھہ سوکھا جاتا ہے ٭

اکیسوان ادہیا، ساتوین سکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ہرشچندر کو تاڑنا بسوامتر جی کا ڈہائی بہار سوبرن کے لئی اور راجا کا اتینت چنتا کرنا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن اُس سمے بسوامتر جی نے پھر آکر رکت نیتر کرکے کوپ سی راجا کو ایسے دیکھا جیسے دہرم راج دیکھتا ہے
اور کہا کہ اب بہت دن ہو گئے میرا دان دے ، راجا بسوامتر جی کو دیکھہ مورچھا کھا کر پرتھوی پر گر کے ٹھنڈے ٹھنڈے سانس
کھینچنے لگا بسوامتر جی نے گنگا جل راجا کے مکھارو بند پر چھڑکا اور کہا کہ اُٹھہ اُٹھہ میری دکشنا دی یہہ سمے سین کا نہین ہے
جسکو کسی کا رن دینا ہے اُسکو نیند کہان راجا اُٹھکر بولا کہ ہے مہاراج سنتوش کرو جس برہمن کو سنتوش نہین وہ پوجنے
جوگ نہین مین تمہارا سوبرن دیتا ہون بسوامتر جی نے کہا کہ ابھی دے نہین کہدے کہ مین نہین دیتا راجا نے کہا کہ ہی مہاراج
ابھی آدہا دن اور ہے سورج کے استک دیدونگا آدھے دن اور دھیرج کرو بسوامتر جی پھر چلے گئی اور راجا وہان ہے
پرتھوی پر بیٹھا رہا اُسی سمے ایک برہمن بدیارتھیون سہت بید کا اُچارن کرتا ہوا آ گیا رانی نے راجا سے کہا کہ ہی مہاراج
یہہ تو برہمن بید پاٹھی ہین ان سے تم کچھہ دربا مانگو کہ برہمن تینون برنون کے پتا ہین اُنسے اپنا سند یہہ کہنا اُچت ہے
راجا بولا کہ ہے رانی تم ست کہتی ہو پرنتو مین سورج بنسی ست برت راجا کا پتر ہون مجکو جاچنا کرنا اُچت نہین ہے
جاچنا کرنا کیول برہمن کو جوگ ہی پھر رانی بولی کہ مہاراج کال سمے کو دیکھنا چاہیے یہہ آپت کال ہے تمکو یاچنا کرنی چاہیئی راجا
نے کہا کہ ہے رانی کہڑگ سے اپنی جیبھا کا کاٹنا اُچت ہے اور یہہ کہ ہمکو دو ہم راج بنسیونکو اُچت نہین ہے پھر رانی
بولی کہ ہے مہاراج جو تم نہین مانگتے ہو تو مین مانگو ہی اور جو میرے مول سے سوبرن آوے وہ بسوامتر جی کو دیدو وے
پرشن ہونگے میرا کہنا مانو دیکھو تم برہمن کے بچن مین آکر اس گتی کو پراپت ہوئے ہو سو تم مجھکو کچھہ جوئے کی کارن نہین
بیچتے ہو گوروؤن کے کارن اور اپنے بچن ست کرنیکو جو مجھے بیچوگی تو تمہارا بھی جس ہوگا اور میرا بھی کرتارتھہ ہو جاونگا اور گرو بھی پرشن ہونگے ٭

۴۴

بائیسواں ادھیائے ساتوین سکندھ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا

جسمین راجا ہریشچندر کا رانی اور راج کمار کو کوشک منی کی ہاتھہ بیچکر دہائی بھار سوبرن کا دینا اور بسوامتر جی کا تاڑنا جگ کی دکشنا کی کارن راجا کو برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن رانی کے بچن سنکر راجا بولا کہ تسچہ جو تمہارا کوئی گاہک ملیگا تو مین بیچونگا اور اپنی رانی اور پتر کو مارگ مین استہت کرکے بولا کہ جو کوئی اس ہیری پر یہ رانی اور راج کمار کو مول لے تو مین دون یہہ سنکر کاشی پوری کے منش راجا سی کہنے لگے کہ ارے تو کون ہی اور تیرے اوپر کیا بپت پڑی ہے جو تو اس استری کو بیچتا ہے راجا نی کہا کہ ہینے جو پاپ کیئے ہین اونکو بہوگتا ہون تمکو پوچہنے سی کیا پریوجن ہے جو کسی کو لینی ہو تو لے لو اتنی مین بسوامتر برہمن روپ دہر کر بولے کہ میرے گہر مین تہوڑی اوستہا کی استری ہے اُسکی سیوا کرنیکو داسی کرکے مین رکہونگا اسکو مین لیتا ہون راجا یہہ سنکر لجا کو پراپت ہوکر نیچے کو دیکہنی لگا بسوامتر نے کہا کہ تم لجا مت کرو استری کا کچہہ مول نہین ہے جو تم کہوگے سو مین دونگا استری کا جو ایک کروڑ درب مول ہو تو پرش کا مول سنکہہ ہوتا ہے راجا نے کچہہ مول نہین کہا بسوامتر ایک برچہہ کی بکل پر درب رکہکر رانی کو ہاتہہ سے کہینچنے لگی رانی بولی کہ ہے مہاراج مجہکو اس پرکار مت کہینچو میرا پتر بنا ماتا کے رودن کریگا راج پتر نے اپنی ماتا کے بستر کو پکڑ لیا اور رودن کرکے کہنی لگا کہ ہے ماتا تم کہان جاتی ہو جب بسوامتر منی نے اُس پتر سے پلا چہوڑا رانی کو اپنے آگے دہر لیا رانی نے کہا کہ ہے مہاراج میرا یہہ بالک کیسی رہیگا کہ اب ہی وہ کلیش کو پراپت ہو رہا ہے بہلا ہو کہ تم اس بالک کو بہی مول لے لو منی ہنسکر بولا کہ ہی پر یہ اس پتر کا ہی مول کہو اسکو بہی لے لونگا رانی نے کہا کہ ہے مہاراج جو مول تم چاہو دیکر پتر کو ساتہہ لے لو بسوامتر بولے کہ یہہ پرش ہی اسکا مول سنکہہ ہی پرنتو کچہہ درب راجا کے آگے دہر کر اسکو بہی لے لیا اور رانی بسوامتر کا کہا پرمان کرکی اور یہہ کہکر کہ ہینی جو جپ تپ کیا ہی اُسکے پہل سی پہر بہی میرا پتی ہریشچندر ہو بسوامتر منی کے ساتہہ ہو گئی اور منی استری اور پتر کو ایک بستر سے باندہکر لے چلا راجا اونکو جاتی ہوئے دیکہکر بلاپ کرنے لگا کہ ہی استری اور پتر تم کہان جاتے ہو کہان وہ راج اجودہیا کا اور کہان یہہ گت میری ہوئی کہ دہرتی پر پڑا ہون دہول میرے مستک پر جم رہی ہے اور رانی داسی بہاؤ کو پراپت ہوئی راج کمار کو کیا کلیش ہو رہا ہے

ہائے میری کیا گتی ہوئی اور مورچہا کہا کر گر پڑا اور کوشک مُنی رانی اور پُتر کو لیکر چلے گئے اور ادرشٹ ہو گئے اور پہر ایک برچہہ کے
نیچے استری اور پُتر کو بٹہلا کر پہر راجا کے سنمکہہ آکر کہنے لگا کہ ہے راجن میرا رن تیرے اوپر چڑہ رہا ہے تو مجھکو وہ دان دے جو تینے
بن مین راجسو جگ مین دکشنا دینی کہی تہی اور نہین تو کہدے کہ مینے راجسو جگ کی دکشنا دینی نہین کری راجا نے دو دو جہ
جوڑ کہا تہا کوشک مُنی کو دیکہ ڈنڈوت کری اور کہا کہ ہے مُنی مینے استری اور پُتر کو بیچکر تمکو دکشنا دی اب مین تمکو پرنام کرتا ہون اور
جو تمکو دکشنا لینی اُچت ہو سو کہو بسوامتر جی بولے کہ یہہ دکشنا جو تمنے مجھکو دی ہے یہہ تو وہ ہے جو تمنے بیدی کے نیچے ڈہائی بہار
سوبرن کا سنکلپ کیا تہا وہ دکشنا جو تمنے مجھکو راجسو جگ مین دینے کی تہی وہ دو ⁺

تیئیسوان ادہیا، ساتوین سکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ہرسچندر کا اپنے آپکو بیچکر داس بہاؤ ہونا چانڈال کا اور بسوامتر کے رن سے چھوٹنا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن جب سے یہہ گتی راجا کی ہوئی بسوامتر نے کوپ کرکے اور لال لال نیتر کرکے راجا کو تاڑنا کرکے کہا کہ ایک پہر
دن رہگیا ہے سیگہر میری دکشنا دے راجا نے کہا کہ مہاراج دہیرج رکہو برہمن کو سنتوش کرنا جوگ ہے اب تمہاری وہ دکشنا ہی
دیتا ہون استنے مین دہرم نیل بستر دہارن کئیے ہوئے مرگتا مین ہاتہہ سنے ہوئے ایک جلی سی لکڑی ہاتہہ مین لئیے ہوئے چانڈال
کا روپ دہر کر راجا سے آکر کہنے لگا کہ تو کون ہے کیون بیٹہا ہے مین تجھکو مول لونگا اور داس بہاو کرکے رکہونگا راجا نے کہا
کہ تو کون ہے تیری جات برن کیا ہے پہر تو مجھکو مول لے لے وہ چانڈال بولا کہ مین چانڈال جات ہون اور مرتک شریرون کے
بستر مین لیا کرتا ہون یہہ میرا کام ہے راجا نے کہا تو چانڈال ہے مین چانڈال کا داس کیسے ہون کوئی برہمن اتہوا چہتری بنسی چانڈال
کا داس ہوکر نہین رہسکتا پہر بسوامتر جی نے آکر کہا کہ میری دکشنا دے اور تیرا گاہک بہی یہہ چانڈال تیرے سنمکہہ ہے تو اسکا داس
بہاؤ ہوکر رہو اور میری دکشنا دے راجا نے کہا کہ میری اُتپتی سورج بنس اکشواکُ کے کل مین ہوئی ہے اور مین چہتری ہون
کیسے چانڈال کا داس ہوکر رہون بسوامتر جی نے کہا کہ مجھے اس سے کچھہ پریوجن نہین ہے تو چاہے چانڈال کے گہر رہو اتہوا چہتری
کے میری دکشنا سیگہر دے اب ایک گہڑی دن رہگیا اور سورج است ہونیوالا ہے راجا بسوامتر جی کے چرنون مین پڑا کہ ہے مہاراج
مین تمہارا داس ہون جو تمہاری اچہا ہو سو کرو بسوامتر جی بولے کہ ہے راجا جاؤ تمہارا کلیان ہو تم میرے رن سے چھوٹ جاؤ تم
اس چانڈال کے گہر داس بہاؤ ہوکر رہو میرا یہہ بچن ہے اور بسوامتر چانڈال سے بولے کہ ہے چانڈال تو اس راجا کو داس کرکے کہہ

اور مجھکو اسکی وکشنادہی چانڈال نے مگن ہوکے کہا کہ ہے مہاراج یہہ پرتھوی تن جت پریاگ کی ونہہ جن کی ہے یہہ تم لے لو
او سکے پشچات لبسوامتر جی جب راجا کو یہہ کہکر چلے گئے کہ ہے راجن تم اس چانڈال کا کہنا ست ڈالنا اُسکی اگیا مین رہنا اُس
سمے اکاش بانی ہوئی کہ دہن ہے اس راجا کو کہ رن سے چہوٹا اور راجا کی شیش پر پہولونکی برکہا ہوئی جس کر کی ہریشچندرا آتی
پرشن ہوکر بہگوان کا دہیان ذکر کے کہنے لگا کہ ہے پرمیشر تمکو دہن ہی جو آج میری رن کا موچن ہوا جس کر کے مین اس سے
پرم آنند کو پراپت ہوا ہوں ✦

چوبیسواں ادھیاء ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیوکرت بہاشا کا جسمین راجا ہریشچندر کا چانڈال کی آگیا پر ہان سمسان مین مُردون کے بستر لینی پر باس کرنیکا برنن ہے

شونک رشی نے سوت جی سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج اوس راجا نے چانڈال کا داس ہاؤ ہوکر کیا کیا کرم کیئے وہ بہی ہم سی کہو سوت
جی نے کہا کہ جب لبسوامتر چلے گئے چانڈال نے راجا کو باندہ لیا راجا نے کچہہ نہ کہا اور اپنی رانی اور پتر اور پورب لے سکہون کو چنتون
کرنے لگا پانچ دن پیچہے چانڈال نے ایک ٹوٹی سے لکڑی ہاتہہ مین دیکر کہا کہ تو سمسان مین جو کاشی کے وکشن بہاگ مین ہے
جا اور مرتک شریرون کے بستر اوتار لایا کر اور اس ڈنڈ کا نام سرا ہو ہی کتنے کال تک راجا مرتک شریرون کے بستر لاکے چانڈال کو
دیتا رہا اور مرتکون کے انیک پرکار کے شبد راتری کے سمے سنی اور بہی بہیت ہووی اور مرتکون کے جلنے کی درگند ہی دُکہی اور بیاکل
ہووے اور آنسو بہاوی اور اپنی پورب سمے کو چت مین لاکر اپنی مندرون اور استری اور پتر کو دہیان مین یاد کری بستر لین ہو گئے
اور سمسان کی دہول مکہہ پر پڑکر پشاچون کا سا روپ ہو گیا پر تو راجا اپنے دہرم کا پالن کر کی چانڈال کے ہاتہہ کا ان نہین
گرہن کرتا رات دن نیند بہی نہین آتی اس پرکار راجا نے بارہ برس کشٹ سے بارہ سو برس کے تل بتیت کیئے ✦

پچیسواں ادھیاء ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیوکرت بہاشا کا جسمین راجا ہریشچندر کی پتر کی مرت سانپ کی ڈسنی سی اور رانی کا رُوون اور ربرلاپ برہمنون کے آشرم مین اور راجا رانی کا رات کی سمی برہمنونکی آگیا سی پتر کی دیکہنی کو اور پکڑا جانا ڈاکنی کر کے اور

چانڈال کا آنا اور راجا ہرشچندر کو آگیا رانی کی مارنیکی دینا اور راجا کا کہڑگ ہاتھہ مین لینا برنن ہے

سوت جی نے کہا کہ ہے سونکو راجا کی یہہ گتی ہوئی ایک دن راجا کا پتر بالکونکی ساتھہ بن مین کہیلنے لگا اور وہان پلاس برچھہ کی
لکڑی بینکر اپنے من مین کہنے لگا کہ یہہ لکڑی مین ہون کے کارن برہمنونکو دونگا تو میری ماتا سے اور مجھہ سے برہمن پرسن ہونگی
سو یہہ سوچکر وہ بہار لکڑیونکا اپنے سیس پر دہر کر کے چلا مارگ مین اوسکو تر کہانے باوٹا کی سب بالک اپنے بہار ایک سرپ کے بیبے کی
اوپر رکہہ کے گنگاجی کے تیر جل پینے لگے بسوامتر جی نے ایک کالے سرپ کو آگیا دی کہ تو جا کر راج کمار کو ڈس لے سو وس بمبئی مین سے ایک
کالی سرپ نے نکلکر اس راج کمار کو ڈس لیا اور ہمپورن بالک روون کرتے چلے آئے اور رانی سے آکر سب برتانت کہا رانی روون
کرنے لگی اوس سمے ایک گہڑی رات گئی تہی رانی کا روون سنکر بسوامتر جی برہمن روپ بولے کہ ارے ہے دشٹنی رات کی سمے روون
کیون کرتی ہے رانی مورچھا کہا کر گری اور ایک مہورت تک اوسکا سانس نہ نکلا اوس برہمن نے رانی کے نیترونپر جل چہڑکا
رانی ساوجہان ہو روون کر کے اپنے پتر کو پکار پکار کے برلاپ کرنے لگی برہمن بولا کہ تو میری داسی ہے میری سیوا کیون
نہین کرتی روون کیون کرتی ہے رانی نے کہا کہ ہے سوامی مین تمہاری سیوا بہنگ نہین کرتی ہون میرے پتر کو سانپ نے
ڈس لیا ہے جو تم مجہی آگیا دو تو مین اپنے پتر کا مکہہ دیکہہ آون اور برہمن کے چرنون مین پڑی ۔ اوس برہمن نے لال نیتر کر کے
کوپ سے کہا کہ یہہ سمے سوامی کی سیوا کا ہے اور اب رات کی سمے تو کہان جائیگی اور برلاپ شبد مت کر رانی پہر بولی کہ ہے
مہاراج ایک بار مین اپنے پتر کا مکہہ دیکہہ آون مین تمہاری داسی ہون آگیا دو برہمن بولا کہ ہے دُربدّہی تو میری داسی ہے
میری سیوا کرتی ہے اتہوا پتر کو دیکہنے کو جائیگی مجہے تیرے پتر سے کیا پرئوجن ہے جو تو میری آگیا نکریگی تو مین تجہے ڈنڈ دونگا
رانی پہر برلاپ کرنے لگی جب برہمن نے آگیا دی کہ جا اپنے پتر کا داہ کرم کر کے شیگہر آجا رانی اوس اردہ رات کی سمے روون
کرتی ہوئی بن مین جہان اوسکا پتر مرا پڑا تہا گئی اور بہت روون اور برلاپ کرنے لگے کانشی کے منکہون نے اوسکا روون سنکر
جا کر دیکہا تو آپسمین کہنے لگی کہ یہہ کوئی ڈاکنی ہے کسی کے بالک کو مارا ہے اسکو پکڑ لو اور باندہکر چانڈال کو دیدو اور باندہکر
چانڈال کو دیدی چانڈال نے راجا ہرشچندر اپنے نوکر سے کہا کہ تو اسکا سیس کہڑگ سے کاٹ کہ یہہ بالکون کو مار کی کہاتی
ہے اور اوسکے ہاتہہ مین کہڑگ دیدیا ہرشچندر نے دیا کر کے کہا کہ ہے سوامی مین تو تمہارا آگیا کاری ہون پرنتو استری کا مارنا
اُنچت ہے کرپا کر کے مجہہ سے یہہ اُنچت کرم مت کراؤ چانڈال نے کہا کہ یہہ تو ست ہے کہ استری کے اوپر شستر کرنا اچہا نہین

ہے پرنتو جو ایک جیو ونکو مارتا ہو اوسکا مارنا بہی تو دہرم ہے یہہ ڈاکنی انیک بالکونکو مارتی ہے اسکا مارنا اُچت ہی جس سے
بالکون کے جیوکی رکشا ہوگی دہرم شاستر مین لکہا ہے کہ جو کوئی بالکون اور استریون اور اندہون کو مارے وہ مہا پاپی ہے
سو یہہ استری مہا پاپنی ہے جو بالکونکو مارتی ہے راجا کہڑگ ہاتہہ مین لیکر چاہی تہا کہ استری کو مارے استری بولی کہ ہے مہاراج
میرا کچہہ دوش نہین ہے تم نیاو کرکے مارو راجانے پہر چانڈال سے کہا کہ ہے مہاراج نیاو کرکے مارنا اُچت ہے اس استری کا کیا دوش
ہے چانڈال نے کہا کہ تو میرا داس ہی تجکو نیاو انیاو سے کیا پریوجن ہے میری آگیا سے تجکو مارنا اُچت ہے جو اپنی سوامی کی
آگیا نہین کرتے ہین وے نرک مین جاتے ہین تو اسکا سیس کہڑگ سے کاٹ دے راجانے کہا کہ ہے مہاراج اس استری کے بچن سن لو
پہر جو آگیا دوگے کرونگا چانڈال بولا کہ تو ایسے بچن موہ کے بہرے ہوئے کیون کہتا ہی میری آگیا کر یہہ سنکر پہر راجانے کہڑگ ہاتہہ مین لیا

۴۶ چہبیسوان ادہیاے ساتوین اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ہرشچندر کا رانی کو اور رانی کا راجا کو پہچان لینی اور راجا کی برلاپ راج کمار کی مرتو دیکہکر کرنیکا برنن ہے

سو تجی نے کہا کہ ہے رشیو جب راجا ہرشچندر نے کہڑگ ہاتہہ مین لیا وہ استری پہر بولی کہ تہوڑا پرادہ مجہی مت مارو وہ میرا اُپتر مرا ہے
مین اُسے لاتی ہون اُسے دیکہکر میرا سیس کاٹو اُسی چانڈال نے ایک منش رانی کے ساتہہ بہیجا اور رانی کا برلاپ سنکر اور اُس
پتر کے مُکہہ کو دیکہہ کر اُسکے راج چہن سے بہرم کرکے من مین کہا کہ یہہ پتر مرت کو تو پراپت ہو رہا ہے پرنتو اسکی مکہہ سے یہہ راج پتر
دکہلائی دیتا ہے اور اسکے چہن میرے پتر کیسے دکہلائی دیتے ہین اور پہر رانی کا مکہار بند بہلی پرکار دیکہا تب تو جان لیا کہ یہہ
رانی اور پتر میرے ہی ہین اور رانی نے راجا کو پہچانا اور بولی کہ ہے راجن ہے اجودہیا پتی تمہاری کیا گتی ہو رہی ہے
اور تم نے کیسی اپنا کال بتیت کیا راجا کو نشچے ہو گیا کہ یہہ راج پتر میرا ہی ہے اور مورچہا کہا کر پرتہوی پر گر پڑا اور پہر چین پاتہ
مین آنکہہ کہولکر کہنے لگا کہ ہے پتر تو مرتیو کو کیسے پراپت ہوا تونے کیا اپرادہ کیا تہا ہائے جس مکہار بند کو مین اپنی پستر ون
سے پونچہتا تہا وہ مکہہ دہول مین بہرا ہوا دیکہتا ہون اور اوسکو مرا دیکہتا ہون اور انیک برلاپ کرنے لگا یہہ بات سنکر
اور منکہون نے جانا کہ یہہ راجا ہرشچندر اجودہیا کا راجا ہے دیئو نے اسکی کیا گتی کری کہ جس راجا کے سیس پر چنور ہوتی تہی
آج اُسکے مکہار بند پر دہول پڑی ہوئی ہے دیئو جانے کیا اپرادہ بہاری کیا ہے جس سے اس اوستہا کو پہونچا ہے پہر رانی
نے راجا کے کنٹہہ مین بستر مرتک شریرون کے پڑے ہوئے اور سنسان کی دہول راجا کے مکہہ پر پڑی دیکہکر کہا کہ ہے مہاراج

تم اپنے دہرم مین استہت رہو اور جو تمہاری سوامی نے آگیا کری ہے اُسکی آگیا پر مان میرے سیس کو کاٹو راجانے یہہ سنکر نیترون
سے آنسو ڈالے اور کہڑگ ہاتہہ مین لیا پرنتو ہاتہہ نہین اُٹہتا تہا راجا پہر سوچا کہا کر گر پڑا اور پہر سا وہان ہوکر کہا ہی پریا تو میری
پران پیاری ہے مین تیرا سیس کیسے کاٹون پہر رانی بولی کہ مہاراج اپنے سوامی کی اگیا کرو مینے جو پوربلے جنم مین سری درگا
بہگوتی سری پاربتی جی کا پوجن کیا ہے اُسکی پہل ہے تم میرے پت ہی پرپت رہوگے جو اس سمے نہین تو اور جنم مین پتی
پراپت ہوگی اس سمے میرا سیس کاٹو راجا بولا کہ ہے پران پریا جو تم کہتی ہو ست ہی پرنتو مین اپنے اس پتر کے ساتہہ پران
تیاگ دونگا کہ میرے دیکہتے ہوئے پتر کی چتا بنائی گئی ہے اور تیری درگتی دیکہتا ہون میرے رو مانچ کمپائمان ہین
رانی نے کہا کہ تم جو کہتے ہو ست ہے پہر مین کیسے جیوتی رہونگی اسی چتا مین مین بہی دگدہ ہونگی اور ہے مہاراج جس سمے
تمہارے ساتہہ مین دگدہ ہونگی یہہ میرا شریر کرت کرت ہو جائیگا اور پہر مجہکو تم پتی پراپت ہوگے ٭

ستائیسوان ادہیا ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ہریشچندر کو پتر
کا چتا مین دہرنے اور راجا کا سری شاکتی مہامایا کا دہیان کرنے اور آنے سمپورن دیوتونکا دہرم سہت اور سوامی کے
بر کہاہی راجا کی پتر کا جیون ہونے اور راجا کا رانی اور پتر سہت اجودہیا مین دیوتاؤن کے ساتہہ جاکر راج گدی پر استہت
ہونے اور پہر اندر کی ساتہہ رانی سہت سُرگ کو اُسی دیہہ سے جانیکا برنن ہے

سوت جی بولے کہ ہے شونکو رانی نے چتا بنا کر اپنے پتر کو اوس چتا مین رکہا جب اگنی پرویش ہوئی راجانے انجلی باندہکر سری
شاکتی مہامایا برہم سروپی کا دہیان کیا کہ ہے ماتا یہہ دیہہ تیرے سمرپن ہے سری بہگوتی پرسن ہوکر رکت امبر دہارن
کیئے ہوئے پرم منوہر سروپ نانا پرکار کے شستر دہارن کیئے ہوئے سمپورن دیوتاؤن کو ساتہہ لے دہرم کو آگے دہر کے
پرگہٹ ہوئین راجا ہریشچندر سے دہرم بولا کہ ہے راجن تم کچہہ سنشے مت کرو مجہکو ہی تپ مہہ جانو اور مجہکو ہی سمپورن
پدارتہہ جو پرتہوی پر ہین جانو تب راجانے دہرم اور تسبوید یوا اور لوکپال سدہ چارن گندہرب رودر اُسنی کمار اور
بسوامتر برن کبیر آدسب دیوتونکو درشن کرے تو راجا کو وہ سب چرتر سپن ماتر دکہلائی دیا پہر دہرم نے کہا کہ ہے راجن تم کچہہ چنتا
مت کرو یہہ سب چرتر مینے ہی کیئے ہین اُنکو تم سپن کے تل استت جانو اور راجا اندر بولا کہ ہے راجن تیرے سمان تو کوئی پرتہوی

نہ آگے کو ہوگا مین تیرے درشن کو آیا ہون اور تیری بہار یا اور پتر دیوتاؤن سے بہی ادہک ہین اُنہون نے پورب جنم
مین کوئی اوگر تپ کیا ہے اوسی سمی دیکہتے دیکہتے آکاش سے امرت کی بر کہا ہوئی اور راجا کا پُتر جیون ہوکر چتا مین سے
اُٹہکر راجا کی گودی مین بیٹہ گیا اور کہا کہ ہے پتا تم کس ستہان مین بیٹہے ہو اور پہلے سب چرترونکو سُپنا سا جانکر بہول گیا
اور راجا ہرشچندر نے اپنے پُتر کو ہردی سے لگا لیا اُس سمی رانی سہت راجا کی ایسی سوبہا تہی مانو ترلوکی ناتہ بیٹہے ہوئے
ہین اندر نے کہا کہ ہے راجن مین تمہارے لینے کو آیا ہون سُرگ سے بوان آتا ہے تم استری اور پُتر سہت اسی دیہہ سے
سُرگ کو چلو راجا ہرشچندر بولا کہ ہے دیوراج مین تمکو نمسکار کرتا ہون امن یہہ سی مینے چانڈال کی سیوا کری ہے پہر اس دیہہ سے
مین سُرگ مین کیسے جاؤنگا دہرم بولا کہ ہی راجن مینے پہلے ہی تم سے کہا ہو کہ تم اُسکو چانڈال مت سمجہو وہ مین ہی ہون وے
سب چرتر میرے ہی تہے تم کچہہ سنکہا مت کرو پہر اندر بولا کہ ہے راجن تمہارے سمان نہ اندر ہے نہ برن نہ کُبیر تمہاری سوبہا ہم
سا کشات برنن کر رہے ہے راجا ہرشچندر اندر کی بچن سنکر بولا کہ ہے دیوراج جو تم نے کہا ست ہی پر تو مین اکیلا سُرگ لوک مین
جاکر کیا سکہہ پاؤنگا جس سمے سی مینے اجودہیا نگری چہوڑی ہے میری بہگت اور نگر باسی برلاپ کر رہے ہین اُنکو چہوڑ کر اکیلا سُرگ
مین میرا جانا اوچت نہین ہے وے میرا رات دن چنتون کر رہے ہین جو مین اُنکا چنتون نہ کرونگا تو مجہکو نرک پراپت ہوگا
اندر نے کہا کہ ہے راجن جو تمہاری اچہا ہے سو ہی ہوگا اور تمہارے پُن کو ہم اندرادک بہی برنن نہین کر سکتے اب ہی راجا تم
شیگہر اجودہیا نگری مین چلو اور نگر باسیون نے جو راجا کا آگون سُنا تو منگلیک بستو لیکر راجا کے اگوانی آئے اور جس سمے راجا
ہرشچندر نے اجودہیا مین پرویش کیا اجودہیا کی سوبہا ادبہت ہوگئی اور سمپورن دیوتاؤن کے بوان ایسے دکہلائی دیتے تہے مانو
سورج نارائن ساکشات اجودہیا مین پرکاش کر رہے ہین اور انیک دیشون کے راجا راجا ہرشچندر کے درشن کو اجودہیا مین آئے
اور راجا کے پُتر روہتاکہہ کو راج گدی پر استہت کیا اور بہلی پرکار پنڈتون نے راج ابہشیکہہ کرایا اور اجودہیا مین نانا پرکار کے منگل اور
آنند ہوئے پہر راجا ہرشچندر نے نگر باسیون سے کہا کہ اب تم بہت جلدی سکہت ہو تو جو اگیا کرو سو کرو ن سمپورن کہنے لگے کہ ہی راجن
تمہارے چرنون مین جنمان جنم ہماری بہگتی رہے ہم تمہارے درشن کرکے بڑی سکہی ہوئے اور راجا سری ستاکشی کا دہیان
کرکے بوان مین بیٹہہ سُرگ کو چلا گیا شُکرجی نے راجا کو سُرگ مین پراپت دیکہکر کہا کہ ہے راجن ہن ہو دہن ہے تجہکو نہ تری
سمان کوئی راجا ہوا نہ آگے ہو جو تو اسی دیہہ سے اندر لوگ مین پراپت ہوا سوت جی نے کہا کہ ہے رشیو جو کوئی اس آکہیان
کتہا ہرشچندر کو سنیگا اُسکا سب دُکہہ ناس ہو کر پراپت ہو کر سُکہہ کو پراپت ہوا اور جو سُرگ کی اچہا کرینگے وہ سُرگ کو پراپت
ہونگے

ہونگے اور جو پتر کی اچھا کرینگے پتر پراپت ہوگا اور جو بہاریا کی اچھا کرینگی بہاریا ملیگی راج کی اچھا والونکو راج ملیگا +

اٹھائیسواں ادھیا ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا. جسمین سری ستاکشی مہامایا کی چرتر اور درگم دہینت کی یدہ کا برنن ہے

راجا نے بیاس جی سے کہا کہ ہی مہاراج تم نے ہرشچندر کا آکہیان بستار پوربک برنن کیا اب سری ستاکشی مہارانی کا پربہاؤ
ہی کہ جسکے سمرن کرنے سے مین پاپون سے رہت ہوکر کرت کرت ہونگا اور جسکی سمرن کرنیکا پہل اسمید جگ کی سمان ہے
برنن کرو بیاس جی نے کہا کہ پورب ایک درگم آکش رور دہینت کا پتر تہا اوسنے دیوتاؤن کے بید گرہن کرنیکو ایک سہنسر
برکہہ پرنیت سوانس کو روک کر تپ کیا جب برہما جی پرسن ہوکر بر دینیکو آئی اور کہا کہ بر مانگ مین بر دونگا وہ دہینت بولا کہ ہی
مہاراج میری ابلا کہا ہے کہ سمپورن بید مجہکو ملین اور مین دیوتاؤنکو پراجے کرون برہما جی نے کہا کہ ایسے ہی ہو اور بید بہاگ
مجکو پراپت ہوا اوس دہینت نے برہما جیسے بر لیکر بیدونکو گرہن کرلیا جس سے دیوتا نربل ہوگئے اور برہمن بیدون سے رہت ہوگئے
اور پرتہوی پر ہاہاکار ہونے لگا اور دیوتا منکہون کے تل دکہہ پانے لگے اور دہینتون نے امراوتی پوری کو چہین کر دیوتاؤنکو نکال
دیا سمپورن دیوتا نیل گری پربت مین جاکر سری بہگوتی کا دہیان کرنے لگے اور ہوم جگ کا پرتہوی پر ابہاؤ ہوگیا برکہا نہوئی
تال باوری کوپ جل سے رہت ہوگئے پرجا مرنے لگی ہاہاکار مچگیا دیوتا سری بہگوتی جی کا دہیان کرکے استتی کرنے لگے کہ ہے
مہارانی تم دیا کرو اور سمپورن منکہون مین تم پراپت ہو اور ہم تمہارے چرنون مین استہت اس سمی کرپا کرکے ہمارا سنکٹ نرورت
کرو بنا تمہارے کوئی سامرتہہ نہین ہے تمہارے روم روم مین انیک نسکتونکا پرکاش ہے اور بید تمہاری استتی نیتا نت
کرکے کرتے ہین پرنتو پار نہین پاتے سری ستاکشی مہارانی نے دیوتاؤنکی استتی سنکر ایک ہست کمل مین بان ایک ہست کمل مین
پشپ اور ایک مین ساگ اور ایک مین پہل دہارن کرے ہوئے چہودا ترشنا کا ناس کرتی ہوئی ساکشات دیوتاؤنکو درشن دئی
دیوتاؤن نے کوٹ کوٹ سورج کا پرکاش دیکہکر ہاتہ جوڑ کر استتی کری اور سری بہگوتی جی نے برکہا کا ابہاؤ دیکہکر اپنے نیترون سے
جل کی برکہا کری اور نو راتر سے تک جو انینت پرتہوی کے اوپر برکہا ہوئی سمپورن تال اور باوری اور کوپ جل سے پری پورن
ہوگئے اور جیوون کو بڑا سکہہ پراپت ہوا اور دیوتا سری مہارانی کے درشن کرکے پرم آنند کو پراپت ہو کہنے لگے کہ ہی ماتا تمہارے نیتر
ہمارے آنند کرتا ہین تم نے جیسی اس سمی کرپا کری ہے ایسی ہی سدیو کرپا ہمارے اوپر کرتی رہو اور ہم بیدون سے رہت ہو رہے ہین

انوگرہ کرکے ہمارا وہ بھاگ پراپت ہو سری بھگوتی نے دیوتاؤن کو بھل پھول ساگ دیا دیوتا آنند کو پراپت ہوئے اُس سمے بھی
سری بھگوتی کا نام شاکمبری ہوا اور دیوتاؤن کے کلاہل شبد سے ایک دوت نے دُرگم سے جاکر کہا کہ ہے مہاراج یہہ کیا
چرتر ہے یہہ اتینت برکھا کیسے ہوئی تب وہ دیئت سہنسر اکشونی سینا لیکر سری بھگوتی کے سنمکھ آیا اور دیوتاؤن اور منشون
کو سری بھگوتی جی کے سنمکھ کھڑا دیکھکر بانونکی برکھا کرنے لگا سمپورن دیوتا اور منش تراہ تراہ کرکے بولے کہ ہے ماتا نربل ہین اور
یہہ دیئت بہر یُدھ کرنے کو آیا ہے کرپا کرکے اسکا ناس کرو سری بھگوتی جی نے اپنے بانون سے اسکے یتنونکا ناس کیا اور اُسی
سمے سری بھگوتی جی کے دیہہ سے تیبر شکتی اُتپت ہو گیئن جنکے یہہ نام ہین کالکا تارنی بالا تریپرا بھیروی رما بگلا کھی
ماتنگی تریپر سندری۔ کاما لتی تلجا جنبھی موہنی چھین گنج کالی دس سہنسر بھجا والین تبیس شکتیون اور چونسٹھ جوگنیون
سہت اور انکے ہست شکتیونکی اُتپتی ہوئی اور مردنگ ادریبن آو باجی بجاکر انیک دیئتونکا ناس کر دیا اور دُرگم دیئت سری بھگوتی
کے سنمکھ بانونکی برکھا کرنے لگا دس دن تک مہا پربل یُدھ ہوا گیارہوین دن سری بھگوتی جی نے کرال سروپ دھارن کیا اوس
روپ کو دیکھکر دیوتا پر بھلت ہوئے اور رکت پشپونکی مالا سری مہارانی کے کنٹھ مین پہنائی مہارانی نے پندرہ بان دیئت
کے اوپر پھینکے چار سے تو باہن کو مار دیا اور ایک بان سے سوارتھی کو پکڑا اور دو بان دُرگم دیئت کے نیترون اور دو بھجاؤن
مین ایک دُھجا کے مدہ مین اور پانچ ہردے مین مارے جن سے اُس دیئت کے مُکھ سے رودر کی دھارا نکلی اور وہ پرتھوی پر
گر پڑا اور پران جوت اوسکی نکل کر سری بھگوتی جی کے روپ مین سما گئی دیوتاؤن نے آنند کو پراپت ہو کر پشپونکی برکھا کری اور بھگوتی
جی کی استتی کری کہ ہے بھگوتی ہے مہا مایا ہے شاکمبری ہے ست لوچنا تمکو نمسکار ہو اور سمپورن اُپ نشد تمہارے چرتر
گاتے ہین اور برہما بشنو مہیش ان تینون دیوتاؤنکی اُتپتی تمہارے ہی شکتی سے ہے اور اننت کوٹ برہمانڈ کی تم جننی ہو
سری بھگوتی جی نے پرسن ہو کر ابھے دان دیوتاؤن کو دیا اور کہا کہ جو کوئی منش اس پرکار میرا دھیان کریگا اور میرے چرتر
شروَن کریگا اونکی ایسے ہی نیترون سے پالنا کرونگی اور انت کال پرم پد کو پراپت کرونگی اور دُرگم دیئت کو جو مینے مارا اب سے
میرا نام دُرگا پرسدھ ہوگا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن یہہ بردان دیکر سری بھگوتی جی انتر دھیان ہوئین اور ہے راجن
یہہ چرتر گپت ہین پرنتو بھگتونکو پراپت ہین جو کوئی پرم بھگت اس ادھیاے کو نت شروَن کریگا اتہوا پڑھیگا پرم پد کو پراپت
ہوگا اور سمپورن کامنا اور سکھ کا بھاگی ہوگا +

اُنیسوان ادھیا ساتوین اسکندھ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین سری بھگوتی کی مہما اور راجا جنمیجے سری بھگوتی کی بھگتی کر اوپدیش اور سری لکشمی کے انتردھیان ہونے اور سری شیوجی اور بشنو کی شکتی رہت ہونیکا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن مینے تم سے سورج بنس کے چرتر کہے وہ پرم شکتی کی کرپا سے تمنے شرون کیئے اور جو مینے دونو بنسن
کے راجا برنن کرے وہی پرم شکتی کے اوپاشک تھے اور شکتی سنسار روپی برچھ کے کاٹنے کو کٹھار روپ ہے سو ہی راجن
تم بھی سری بھگوتی جی کی سیوا کرو سمپورن بید اور اوپنشد کو متھکر یہہ رتن مجھکو پراپت ہوا ہے تم بھی اس رتن کو گرہن
کرو اور وہ مہامایا پرم چیتن السروپ پنچ برہم آسن کے اوپر استہت ہے اسی کارن پنچ برہماسنا بیدون مین برنن ہے
برہما بشنو رودر ایشر سداشیو یہہ پانچ مہا پریت سری بھگوتی کے چرنار بندون مین استہت ہین پھر بہونیشری سے
اوپرنت اور اور کون ہے سو ہے راجن اُس پرم بہونیشری جی کا رین دوس دھیان کیا کرو اُسکے بنا جانے یہہ جیو کیونکر
مکت ہو سمپورن منش اُنکے بشے اس پرکار استہت ہین جس پرکار آکاش مین سمپورن پدارتھ اور جب کال مین شیوا ارتہات سری
بھگوتی کو یہہ منش بھلے پرکار جان لیتا ہے سمپورن دکھون اور کلیشون سے رہت ہو جاتا ہے اور شرتی بید بھی پرکٹ سری
بھگوتی کے گن گاتے ہین سو ہی راجن تم گن آتمک شکتی کا دھیان کروگے تو تمہارا جنم سپھل ہوگا اور بنا اتھوا بھگتی اتھوا پریم اتھوا
بھے کر کے جو منش اُس سروپ منگل سروپ کو دھیان کرتے ہین وہ مہامایا ایک چھن ماتر مین اونکو نشچے سنسار سے رہت کرتے ہین اُسی کو
تم پرم اشٹ مانکر اپنے ہردے مین دھارن کرو سو کشل پد کو پراپت ہوگے بیدانت اور نیاء اور پاتانجل اور شنکھری بھاس
مین بھگوتی جی کا چرتر پرگھٹ ہے سو ہی راجن سری بھگوتی جی کی کیرتی برنن کرنے اور اونکے درشن کرنے سے سمپورن سنسار
روپی بندھن سے منش نرورت ہوتا ہے سو تم بھی جتن کر کے اوس بہونیشری کا بھجن کرو براٹ سروپ تھا سوتر سروپ اتھوا
انترجامی سروپ کر کے اپنے من کو سدھ کرنا چاہیے ست چت آنند سروپ کے دیکھنے کے نمت کیول ایک بھگوتی کے چرنار بندون کا
آسرا ہی یہہ بھی ایک اوپاو ہے اور جو سنسار مین کارج ہین اُنسے برکت ہونا چاہیے ہی راجن جو منش اپنے چت کو سری بھگوتی
جی کے چرنار بندون مین لے کرتا ہے وہ پرم مکت اوپاسک شاستر مین برنن کیا جاتا ہے ہی راجن مینے تم سے پرم تت برنن کیا ہے
اور جو تمہاری اچھا ہو سو پرشن کرو پھر راجا جنمیجے نے پرشن کرا کہ گوری لکشمی سرستی یہہ جو سری بھگوتی جی نے تینون دیوتاون کو

دین سو سری لکشمی جی کی اُتپتی سمدر سے برنن کری سو یہہ ہی سول شکتی ہین اونکی کتھا سنگیا کیون برنن کری یہہ میرا سندیہہ نرورت کرو
بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن ایک سمے دیتیون نے برہما سے بر پاکر پورن بل کو پراپت ہو تینون لوگونکو جیت لیا اور لشنو اور شیو جی
نے دیتون کے ساتھہ ساٹھہ ہنہسر برکہہ تک جدہ کیا اور ہاہاکار مچگیا اور لشنو اور شیو جی نے دانو کا ناس کیا اور اونکو جیت لیا تو
دونون دیوتا گربت ہوکر اپنے استہان مین استہت ہوئے اور دونون شکتیون مہا گوری اور مہا لکشمی کے سنمکہہ یہہ ابہمان
کرکے کہ ہمنے اپنے پراکرم سے دیتونکا ناس کیا ہے ہم بڑے بلوان ہین ہنسنے لگے دونو شکتی انتردہیان ہوگئین تب دو نو
دیوتا گیان رہت ہوگئے برہما جی کو یہہ دشا دیکھہ کر چنتا ہوئی اور برہم شکتی کا کوپ جانکر منو سے آدلیکر سنکا دکون کو بلاکر کہنے لگی
کہ تم ہی بچارو کہ یہہ دونو دیوتا اس سمے اچیت کیونکر ہوگئے اور سمپورن دیوتا یہہ الاپا کہ ہمارے کُل مین شکتی کی اُتپتی ہو
پرم شکتی کا دہیان کرنے لگے ۔

تینسواں ادہیا ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہا پران ہر دلو کرت بہاشا کا جسمین دیوتاؤنکا ہماچل پربت پر جاکر سری بہگوتی کا آرادہن اور استتی کرنی اور سری لشنو و شیو جی کی شکتیون کے پرگہٹ ہونے اور دکش کے بر مانگنے اور سری بہگوتی کے جنم اپنی گرہ مین ہونے اور ستی جی کا دکش کے گہر جنم ہونے اور شیو جی کے ساتھہ بواہ ستی جی کے ہونے اور دکش کا بیر بہاؤ شیو جی سے ہونے اور ستی جی کا شریر تیاگنے اور سری بہگوتی جی کے اکیسو آٹھہ نام ہونے اور اونکی مہاتم کا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن ہماچل پربت مین جاکر دیوتاؤن نے مایا بیج سے پرم شکتی کا ایک لاکہہ برس تک دہیان کیا سری بہگو
جی نے پرسن ہوکر اس سروپ سے درشن دئیے کہ پاش انکش دہارن کیئے ہوئے چار بہجا تر نیتر کرپا روپی رس نیترون مین
سچدانند سروپ ایسے سروپ کو دیکہکر سمپورن دیوتا کہڑے ہوکر استتی کرنے لگے کہ ہے بسو روپ تمکو نمسکار ہے ۔ تیج روپ
سوتر روپ لیس روپ گیان روپ آنند رس روپ ایسی سمپورن روپون سے ہماری ڈنڈوت تمہارے چرنار بند و مین ہے سری
بہگوتی پرسن ہوکر بولین کہ ہے دیوتاؤ جو تمہاری اچہا ہو بر مانگو مین دونگی دیوتا ہاتہہ جوڑکر کہنے لگے کہ ہے ماتا لشنو اور شیو کو
شکتی کی لابہہ ہو اور گیان کی پراپتی ہو یہہ بردان دو اور راجا دکش نے بر مانگا کہ میری کُل مین تم جنم لیکر میری کُل کا کلیان

کرو اور مین سدیو کال جپ اور دہیان پوجا مین تپت پر رہون اور پرتہوی پر تمہارے نانا پرکار کے استہان اُتپت ہون
یہہ بردان مجہے دو بہگوتی جی نے کہاکہ ہے دیوتاؤ (تتہاستو) ارتہات ایساہی ہوگا میرے شکتیون کے اپمان کرنے سے شیو
اور لشنو اچیت اور شکتی رہت ہوئے میری شکتی کا اپرادہ جو کوئی کسی کال مین بہی کریگا اُسکی بُدہی اسی پرکار ناس کو پراپت ہوگی
اب جاؤ مین پرشن ہوئی اونکو بہلی پرکار خپنا ہوگی اور شکتیونکی لاہہ ہوگی اور تمہارے کُل مین میرا اوتار ہوگا اور شیر ساگر مین لکشمی
جی کی اُتپتی ہوگی اور تم سدیو کال مایا بیج سے میری دہیان مین پارائن رہوگے اور تم سدیو بیراٹ روپ سچدانند سروپ کا چنتون
کرتے رہو بیاس جی نے کہاکہ یہہ بردان دیکر سری بہگوتی منی دیپ آدو باسنی دیکر انتر دہیان ہوئین اور دکش اور سمپورن دیوتاؤن
نے لشنو اور شیو جی سے جاکر سب برتانت کہا اور پرم امباجی کی کرپا سے دونو دیوتا گیان کو پراپت ہوئے اور دکش کے گہر مین پرم
اُتسب ہوا دیوتا پرم آنند ہوکر پشپونکی بر کہا کرنے لگی اور ندی ساگرون کے جل امرت روپی ہوگئے تات پرج دکش کے گرہ مین
بہگوتی جی کا جنم ہوا اور ستی اونکا نام ہوا اور دکش نے شیو جی سے بواہ کر دیا پہر دیو جگ مین ستی جی اگنی مین بہشم ہوئین
راجا جنمیجہ نے پہر پرشن کیاکہ ہے مہاراج ستی جی اگنی مین کیون بہشم ہوئین بیاس جی نے کہاکہ ہے راجن ایک سمے دُرباشا منی
جامبونلیشری بہگوتی کے درشن کرنیکو گئے اور مایا بیج کو جپا سری بہگوتی جی نے پرشن ہوکر ایک مالا پرم منوہر اپنے کنٹہہ سے اُتار کر
دُرباشا جی کو دی اوس مالا کو دُرباشا منی اپنے کنٹہہ مین پہنکر راجا دکش کے گہر آئے اور ستی جی مہارانی کے چرنار بندون مین ڈنڈوت
کری دکش نے وہ مالا پرم منوہر دیکہکر پوچہاکہ ہے منی یہہ مالا پرم منوہر کہان سے لی دُرباشا رشی نے کہاکہ یہہ مالا مجہکو سری
بہگوتی جی نے پرشن ہوکر دی ہے راجا دکش نے وہ مالا دُرباشا منی سے پرارتہنا کر کے لے لی اور اپنے کنٹہہ مین ڈال لی دُرباشا
منی چلے گئے راجا دکش نے راتری کو وہ مالا اوتار کر سجا پر رکہدی اور اپنی استری سہت سجا پر سین کیا جو وہ مالا دی ہوئی پرم
شکتی کی تہی اوس کا راجا دکش نے انادر کیا اس کارن وہ پاپ کا ادہکاری ہوا اور اوسکی بُدہی شیو کی دروہا مین ہوگئی ستی جی نے
راجا کو شیو دروہی دیکہکر اپنا دیہہ دگد کیا اور پہر راجا ہمانچل کے گہر جنم لیا راجا جنمیجہ نے پہر پوچہاکہ ہے مہاراج ستی جی کے دگد ہونے
پشچات شیو جی نے کیا چرتر کیا بیاس جی نے کہاکہ ہے راجن شیو جی کے چرترون کے برنن کرنیکو میری سامرتہہ تو نہین ہے پرنتو اپنی
بُدہی کے انسار تہوڑا سا برنن کرتا ہون کہ جس سمے ستی جی بہشم ہوئین اوس سمے شیو جی مہاراج کو کرودہ کی جو اُتپتی ہوئی تو شیو جی
کے دیہہ سے اگنی اس پرکار اُتپت ہوئی مانو تر لوکی کو بہشم کر دیگی اور اُس اگنی سے ایک بیر بہدر گن اُتپت ہوا اور وہ بیر بہدر بہدر
کالی کے گن سے تہا اُسکے تیج کو دیکہکر سمپورن دیوتا بہو مان کر شیو جی کے شرن آئے شیو جی نے دیوتاؤن سے کہاکہ تمکو اس بیر بہدر سے

کچھ بہے نہین ہے اور بیر بہدر کو اگیا دی کہ تم جاکر دکش کو بہے نرو بیر بہدر نے جاکر راجا دکش کا سیس کاٹ ڈالا اور شیوجی اُس
جگ استھان مین گئے اور ستی جی کے بہوگ روپی اگنی سے جہتا کو پراپت ہوئے اور ستی جی کے دیہہ کو اگنی سے نکالکر اپنی کندہی پر استہت
کرکے بہرم مین جاکر بار بار ہائے ستی ہائے ستی کہنے لگے برہما جی سے آدلیکر سمپورن دیوتا چنتا کرنے لگے اور شیوجی مہاراج نانا پرکار
دیشون کو چلدیئے اُس سمے سری لبشنو بہگوان اپنا دہنش لیکر آئے اور شیوجی کے پیچھے چلے اور جس جس استھان پر شیوجی گئے سری لبشنو بہی
چلتے گئے اور ستی جی کے دیہہ کو اپنے دہنش بان سے چہیدن کرتے گئے جس جس استھان مین ستی جی کا دیہہ گرا اُسی اُسی استھان مین نانا پرکار کی مورتی
اُتپت ہوگئی اُن استھانون مین جو کوئی منش پورشچرن کرے تو سیگھر سدہ ہووہی استھان سری بہگوتی جی کی دیہہ سے جو اُتپت ہوئے
اس کارن سُدہ اُسن کرکے پرگہٹ مین جس سیکہہ منتر سدہ کرنا ہو اُن استھانون مین ایک چہن ماترمین سدہ ہوتا ہے اور جس جس
استھان مین ستی جی کا دیہہ پتن ہوا اُنہین استھانون مین شیوجی سوتہا کو پراپت ہوئے سو ہی راجن وے استھان پرم منوہر مین راجا
جنمیجہ نے کہا کہ ہے مہاراج وے استھان جہان جہان ستی جی کا انگ پتن ہوا مجہے بستار پورک دیبیون کے نامون کو مہاتم سہت برنن کرو
بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن جن جن تیرتہون مین شیوجی گئے اور جہان جہان ستی جی کا دیہہ پتن ہوا اور جنکے سرون ماترہی پاپون
کا ناس ہوتا ہی تم سے برنن کرتا ہون - یہہ ہین

نمبر	نام استھان اتہوا تیرتہہ	نام سری دیوی مہارانی	نمبر	نام استھان اتہوا تیرتہہ	نام سری دیوی مہارانی
۱	بارہی کا نشی	بشالاکشی اتہوا گوری گیہہ سوہنی	۱۰	ہستنا پور	جینتی
۲	نیم شارنیہ	لنگ دہارنی	۱۱	کان کبج	گوری
۳	پریاگ	للتا	۱۲	ملیاچل پربت	ربہا اتہوا کلیانی
۴	گندہ پاون	کامکی	۱۳	ایکا بہر	کیرت متی
۵	مان سرد کہن اوتر	گونڈا	۱۴	بشو	بشو ایشری
۶	اوترمانس	بسو کام پرپورنی	۱۵	پُشکر	پورہوتا
۷	مندراچل پربتا	کام چارنی	۱۶	کدار	سنمارگہہ دائنی
۸	گومنیت پربت	گومتی	۱۷	ہمان پربت	مندا
۹	چہیتررتہہ بن	مدوت کٹا	۱۸	گوکرن	بہدرکرنکا

نمبر	نام استهان اتهوا تیرتهه	نام سری دیوی مہارانی	نمبر	نام استهان اتهوا تیرتهه	نام سری دیوی مہارانی
١٩	تہانیسر	بهوانی	٣٩	سوپارس دیس	نارائینی
٢٠	بلک استهان	بِل پترکا	٤٠	ترکوٹ پربت	رودر سُندری
٢١	سری شیل	مادهوی	٤١	بہرل	بلپادیوی
٢٢	بهدر دیس	بهدرکرنیشری	٤٢	اوراتر دیس	کبیرا
٢٣	بارہ شیل	جیا	٤٣	ہرشچندر استهان	چندرکا
٢٤	کملائی استهان	کملا	٤٤	رام تیرتهه	رمنا
٢٥	رودر کوٹی	رودرانی	٤٥	یمنا تیرتهه	مرگاوتی
٢٦	کالنجر دیس	کالی	٤٦	کوٹ تیرتهه	کوٹهی
٢٧	سالگرام	مہادیوی	٤٧	مدهوبن	سوگندها
٢٨	شیولنگ	جلپ پریا	٤٨	گوداوری	ترسندهیا
٢٩	مہالنگ	کپلا	٤٩	گنگادوار	رتی پریا
٣٠	ماکوٹ استهان	مکٹیشری	٥٠	شیوکنڈ	سوبهانندا
٣١	مایاپوری	کُماری	٥١	دیوکاتٹ	نندنی
٣٢	سنتان	للتامبکا	٥٢	دوارکا	رکمنی
٣٣	گیا	منگلا	٥٣	برندابن	رادها
٣٤	پرشوتم استهان	بملا	٥٤	متهرا	دیوکی
٣٥	سہسراکش	اُتپلاکشی	٥٥	پاتال	پرمیشری
٣٦	ہرناکش دیس	مہوتپلا	٥٦	چترکوٹ	ستیا
٣٧	بپاشا کی تٹ پر	اموگهاکشی	٥٧	بند دیس اتهوا بند اچل	بندباسنی
٣٨	پوور بردهن	پاڈلا	٥٨	کربیر دیس	مہالکشمی

نمبر	نام استہان اتھوا تیرتہہ	نام دیوی مہارانی	نمبر	نام استہان اتھوا تیرتہہ	نام دیوی مہارانی
۵۹	بنایک استہان	اُمادیوی	۷۹	اننگ استہان	مہری لکشمی
۶۰	بیش ناتھ	آروگیا دیوی	۸۰	بہرت آشرم	لکشمی اننگ
۶۱	مہاکال	مہیشری	۸۱	جالندھر دیس	لمبوگہی
۶۲	اوشٹم تیرتہہ	ابہیا دیوی	۸۲	کش کند پربت	تارا
۶۳	بند پربت	بنتا دیوی	۸۳	دیو دار بن	پشٹی
۶۴	مانڈو دیس	مانڈوی	۸۴	کاشمیر منڈل	میدھا
۶۵	مہیشری پوری	سُواہا دیوی	۸۵	مہارودر استہان	بہیما دیوی
۶۶	چھاگل دیس	پرچنڈا	۸۶	لشوا ایشر استہان	تشٹی
۶۷	مرکنگ دیش	چنڈکا	۸۷	کپال موچن	سُدہی
۶۸	سومیشر تیرتہہ	براروہا	۸۸	براروہ استہان	ماترکا
۶۹	پربہاس چھیتر	پُشکراوتی	۸۹	سنکہ اودہار استہان	دہرا
۷۰	سرستی	دیوماتا	۹۰	پنڈارک	دہرتی
۷۱	سُمدر کی تٹ پر	پارادارا	۹۱	چندربہاگا کے تٹ پر	کلا
۷۲	مہالاپ دیس	مہابہاگا	۹۲	اچھود	شودھارانی
۷۳	یوشا دیس	پنگلیشری	۹۳	بنیا	امرتا
۷۴	کرت سوچ	سنگھکا	۹۴	بدری نارائن	اورلبسی
۷۵	کارتکی دیس	نشانکری	۹۵	اوترپور	اوسدھی
۷۶	برتک دیس	اوتپلا	۹۶	کُش دیپ	کشودکا
۷۷	شون سنگم	سوبہدرا	۹۷	ہیم کوٹ پربت	منمتھا
۷۸	ستج بن	مادیوی	۹۸	کمد استھل	ست بادنی

نمبر	نام استهان اتھواتیرتھہ	نام دیوی مہارانی	نمبر	نام استهان اتھواتیرتھہ	نام دیوی مہارانی
۹۹	اشوتتھہ	نندنی	۱۰۶	ماتاونمین	سُدماتری اتھوا بھینوی
۱۰۰	سرون آگہ	ندہی	۱۰۷	ستی استهان	ارندہتی
۱۰۱	بیدبن استهان	گائتری	۱۰۸	رام استهان	تلوتما
۱۰۲	شیو کی سمیپ	پاربتی		چٹ	برہم کلا
۱۰۳	دیولوک	اندرانی		سمپورن شریرومنین	شکتی
۱۰۴	برہم استهان	سرستی		+	+
۱۰۵	سورج منڈل	پربہا		+	+

ہے راجن یہہ ایک سو آٹھہ سدھ استهان اور ایک سو آٹھہ نام دیبی کے ہین جو ستی جی کے انگ سی پرگہٹ ہوئے اور ہی پرسنگ پرتہوی پر ہین وے بہی برنن کرونگا ان استهانون کے سرون ماتر سے سمپورن پاپونکا ناس ہوکر منش جہین ماترین سری بھگوتی جی کے پرم پدکو پراپت ہوتا ہے اور ان تیرتہونپر پترون کے ترپن کرنے سی پترون سہت موکش پراپت ہوتی ہے اور ان ایکسو آٹھہ نام دیوی جی کے لینے سے اس سنسار کی بہرمتا نرورت ہوتی ہی اور ان استهانون مین ایک بار ہی منتر جپنے سی سدہ ہوتا ہی اور الپ بہی دان جو منش ان استهانونپر کرے تو وہ دان اننت ہوجاتا ہی اور ان ایکسو آٹھہ نامونکی مہما برہما جی بہی نہین کہہ سکتے اور جو یہہ ایکسو آٹھہ نام لکھکر جو بہگت اپنی گہر مین رکھی تو اوسکے گہر مین مہاماری اور اکال مرتیو اور انیک اپدروا اور انیک کلیسونکا ناس ہوا اور اُس منش کا ایشرج اتینت بڑہی اور ان نامون کے لینی والون کو دیوتا بہی بندنا کرتے ہین اور ان نامونکا پوجن کرنیوالا اواگون سے رہت ہوجاتا ہی اور جو شرادہ کے سمے ان ایکسو آٹھہ نام کو جپی اُسکے پتر مکت ہوجاتے ہین ✦

اکتیسوان ادہیا۔ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہردیوکرت بہاشا کا جسمین تارک اُسر سی دکہت ہوئی دیوتاؤنکا اور برہما جی کا بردینی تارک اُسر کے بدھ کا سری شیوجی کے پُتر کی ہاتہہ سی اور دیوتاؤنکا استتی کرنی سری بہگوتی جی کا شیوجی کے شکتی سہت اور پتر اوتپت ہونیکا کارن اور سری بہگوتی

سری بھوانی کی جنم کا ہماچل کے گھر اور دیوتاؤں کی پرارتھنا اشٹانگ جوگ گیان کے لیے سری بھگوتی جی سے برنن ہی کا

راجا جنمیجے نے پرشن کرا کہ ہے مہاراج تم نے ہماچل پربت کے گھر جو پاربتی جی کا جنم برنن کرا مجھ سے بستار پوربک برنن کرو کہ سری
بھگوتی جی کی کتھا روپی امرت پان کرنے سے میری ترپتی نہین ہوتی بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن تمکو اور تمہاری جننی کو دھن
ہی جو تم میرے ہردے مین سری بھگوتی جی کے چرترونکو بارم بار نوین کرتے ہو سو تم وے چرتر شرون کرو کہ جب سمے شیو جی مہاراج
کو شکتی کا بیوگ ہوا سمپورن کارج سے اُسکت ہو گئے اور پرم سمادھی مین پرم شکتی کا دھیان کرنے لگے اور تینون لوکون مین چراچر
جیو اوداس ہو گئے اُس سمے ایک تارک آکھیہ نام مہا اسر ہوا جسکو برہما جی نے پرشن ہو کر یہ بردان دیا کہ بنا شیو جی کے پتر کے تمہاری مرتیو
نہ ہوگی وہ اسر دیوتاؤنکو کشٹ دینے لگا اور دیوتاؤنکو یہ بھاری چنتا ہوئی کہ شیو جی تو شکتی رہت ہین اُنکے اب اورس پتر کیونکر
ہوگا اور ہمارا کلیش کیونکر مٹے گا یہ چنتا کر کے بیکنٹھ مین جا کر سری بھگوان سے برنن کیا سری بھگوان نے کہا کہ ہے دیوتاؤ تمہاری
اس چنتا کا ناس سری بھگوتی منی دیپ نواسنی کرے گی جنکا مین رات دن دھیان کیا کرتا ہون تم بھی اُن مہارانی کا دھیان
کرو دیکھو ماتا کا یہ سبھاؤ ہوتا ہی کبھی لاڈ کرتی ہے کبھی تاڑنا کرتی ہے سو تم جگت ماتا کا دھیان نشچے من ہو کر کرو اور اب تم
ہماچل پربت مین جاؤ بھگوتی تمہارے اوپر کرپا کرینگی دیوتاؤن نے سری بھگوان کی آگیا سے ہماچل پربت مین جا کر امبا جگ کری
اور کتنے ہی دیوتا دھیان کرنے لگے کتنے ہی نام جپنے کتنے ہی بید پڑھنے کتنے ہی منتر جاپ کتنے ہی مانسی جگ اور پوجن کرنے
لگے اور کوئی کٹھن تپ مین استھت ہوئے ایسے ہی بہت برسون تک تپ اور پوجن کیا تو چیت کے مہینے نومی مین بھرگو بار
سکل پکش کو سری بھگوتی جی نے پرتکش ہو کر درشن دیئے مانو چارون دشا مین چارون بید مورتیمان انگ کر کے دیکھنے لگے
اور کوٹون سورج اور چندرمان کا سا دائین بائین نیترون مین پرکاش اور کوٹون بجلی کیسی کانتی اُدیت ہو گئی دیوتا ایسے
روپ کو سنمکھ کھڑے دیکھکر ہاتھ جوڑ استتی کرنے لگے کہ ہے ماتا اب ہمارا اپرادھ چھما کرو اور اس تمہارے روپ الوکک کے
دیکھنے کی ہماری سامرتھ نہین ہے وہ روپ کیسا تھا کہ اونچے اونچے کچ استھل دونون کانون مین کنڈل جنمین کروڑون سورج کا
پرکاش کنکنی جال کے شبدون سے انیک دیوتا بھرم کو پراپت ہوتے ہوئے انکو نکی شوبھا برنن نہین ہو سکتی کنٹھ منی کی کانتی
سورج کو لجایمان کرتی ہوئی اور کیتکی کے پشپ کیسی سوگندھ دیہہ سے اُتپت کھار بند مین کپور رلا ہوا تامبول سو بھایمان اور ہیرون
کیسی لڑی دانت نوین لالی کو پراپت اور مستک پر رکت چندن کی سوبھا جیسے اشٹمین کا چندرمان او وے ہو رہا ہے اور مالتی کے

پُشپون کی مالا کنٹھہ مین پڑی ہوئی اور ترنیتر پرکاشوان اور پاش انکش چارون بہجاؤن مین گرہن کیئے ہوئے رکت بستر دہارن کیئے ہوئے ایسی شوبہا ؤنکو دیکہہ کر دیوتا پیچھے کو مستک کرکے ڈنڈوت کرتی اور بہم روپی آنسو ڈالتے ہوئے اُستتی کرنے لگے کہ ہی دیوی ہے شیوا ہے پورن پرکرتی تمہارے ارتہہ نمسکار ہو ہے اگن سروپا ہے ابہو دا تلے ہے درگا تمکو نمسکار ہو ہے کال راتری ہو مہا بہیروی ہے اکھنڈ سروپ ہو یگ داتا ہو اگیان نرموکنی ہے سچدانند پد برداتری تمکو بارمبار نمسکار ہو یہہ استتی اُچارن کرکے سری بہگوتی جی پرتکش بولین کہ ہی دیوتاؤ اس سمے جو تم بردان مانگوگے سو دونگی اور جو تم کو سنکٹ ہو اتہوا آپت ہے وہ تم مجھسے کہو دیوتاؤن نے کہا کہ ہی ماتا اس سمے تارک اسُر سے ہم مہا دکھت ہین اور برہما جی نے اوسکو یہہ بردان دیا ہو کہ تجھکو بنا پُتر شیو جی مہاراج کے کوئی نہ مار سکیگا سو ہی ماتا اس ہمارے دکھہ کو نورت کرو سری بہگوتی بولین کہ ہی دیوتاؤ تم کچھہ بہے مت کرو ہمالا کے گہر میری شکتی گوری نام جنم لیگی اوسکو شیو جی گرہن کرینگے تم میرے چرنون مین بھگتی اور ہمالا پربت سے پریت رکہو تمہارا سنکٹ نوارن ہوگا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن ہماچل نے یہہ بچن سنکر سری بہگوتی کی پرشن ہوکر استتی کری کہ ہی ماتا مین جڑ اور اتہا اور ہون تمہارا اوتار اسنے جو میرے گہر ہوگا مین کرت کرت ہونگا اور سمپورن دیوتا ہماچل کے اوپر پُشپون کی برکہا کرکے کہنے لگے کہ ہمالے تمکو دہن ہے کہ تینون لوک کی اوتپت کرنیوالی جگت ماتا تیری پتری بکہیات ہوگی اور جسکے اودر مین انیک برہمانڈ ون کی اتپتی ہے سو تیرے گہر مین اُتپت ہوگی تمکو دہن ہے اس پرکار دیوتا ہماچل کو بندنا کرکے یوگ بھگتی مین نرورت ہوئے اور ہماچل سمیت آدلیکر سمپورن دیوتاؤن نے سری بہگوتی جی سے پرارتہنا کری کہ ہے ماتا اشٹانگ جوگ سہت بید اور بیدانت سے ہمکو گیان و اور شبیش اُکت اونکت ہم سے برنن کرو +

بتیسوان ادہیاے ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین اشٹانگ جوگ کا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن سری بہگوتی جی نے دیوتاؤن سے پرم تت گیان برنن کیا کہ ہے دیوتاؤ تم اوس نت گیان کو جسکو شرون ماتر ہی نشٹ میرے روپ کو پراپت ہوتا ہو سرون کرو ہی نگا وہ پ ہماچل میرا اچنتیہ روپ مجھسے بہن نہین ہو جسکو ہم کہتی ہین وہ مین ہی ہون ترگُ ادرشٹ الوبہان اناسی یہہ چارون پدارتہہ مجھہ مین ہین اور ان چارون سے رہت ہی ہون اور نیا شاستر مین استی او ناستی ہین دو لکشن کہے ہین سو انمین شنو روپ ہوکر مین ہی پرکاشوان ہون جیسے اگنی مین اوشن بیج اور

ٹ ماد
ٹ جو ندیکہی
ٹ نہ کہنا اُپجا کا
ٹ روگ کو نہ پراپت ہونا

چندرما ہین سیتل تیج درشٹ پڑتا ہے ایسیہی پرے دونو سبہاؤ ہین اور جبتک اگیان ہے جیو سنگیا ہی جب گیان ہوجاتا ہے
وہ جیو برہم ہی ہے بستو وہ ایک ہی ہے گیان اگیان کے بہید سے دو دکہلائی دیتے ہین سو ابدیا کی لیش اور میرے شکتی کے
لوگ سے یہہ جیو کرم کرتا ہی جب گیان ہوتا ہی کرمونکو میرے ارپن کرکے سو برہم سنگیا ہوجاتی ہی اور چیتن کے سنگم سی ایک مت
ہوت ہوجاتا ہے جسکو شاسترن پر پنچ ہی برنن کیا ہے اور نیا وشاستر والے اُسیکو سمبہا ہی کہتے ہین کتنے ہی منش گیان پراپت
ہونے ہی تت سنگیا کہتے ہین اور اگیان ہونیکو تم کہتے ہین سو یہہ مایا کا چرتر ہے اور جو شیو شاستر کو مانتے ہین مجکو بدیا کہتے ہین اور جو
اگیان ہین مجکو ابدیا کہتے ہین سو یہہ ہے ہمانچل شاسترون مین مجکو نانا پرکار کرکے کہتے ہین پرنتو مین ایک ہی ہون اور جو میرا چیتن
سروپ ہی وہ کسیکو نہین دیکہتا اور وہ سب مین پرکاشت ہی اور جس سے وہ میرا چیتن سروپ کسی بستو سے بہین ہوجاتا ہی جب ہی
وہ جڑ ہے چیتن نہین ہے اور کرم اور کرتا نہین کرتا ہی مین ہی ہون پرنتو کرتا کرم کے دوش سے رہت ہون جیسے کنول جل سے اسپرش نہین ہوتا
مین دوش سے سپرس نہین اور مین سب جیو ونمین پرکاشوان ہون اور نربکار ہون اس کارن مین تت ہون اور انت میری چترین
اور تینون اوستہا جاگرت سُپت سوسپت مین شاکشی ہوتا ہی مین ہی ہون اور ہین بہی مین ہی ہون اور میرے دو روپ ہین
ایک سوکشم وہ سب مین بیاپک ہی دوسرا بیراٹ اوسمین سارا برہمانڈ ہی اسکارن مین ہی بید مین تت کہی گئی ہون اور آنند سروپ
جسکو جوگیشر کہتے ہین وہ مین ہی ہون اور آتما پرماتما ایک ہی بستو جیو ہی جبتک گیان نہین ہوتا آتما سنگیا ہی جب گیان ہوگیا پرماتما
سنگیا ہوجاتی ہی گیان اگیان کرکے اوسکے دو بہید کہی گئے ہین اور اگیان کو جڑ گیان کو چیتن بیدانت مین کہا ہے ایسیہی
پرتیتی اور سمرتی بیدانت مین دو نام سے ہین اگیان اور گیان سے دو ہین نہین تو بستو ایک ہی ہی ایسے ہی چیتن کو استی
اور ناستی دو برنن کیئے ہین اسی کارن آتما کو گیان روپ اور سکہہ روپ کہا ہی اور ست روپ اور پورن روپ اور سرب روپ ہے
بدیا کا ہی کارن ہی اور ابدیا سے وہی بپریت ہین جیسے سکہہ کو دکہہ اور گیان کو اگیان اور ست کو اسَت اور پورن کو اپورن یا ننیا
پہر کام کرم آدک سے یکت ایکت ہوجاتا کیول مایا سے ہی ہے سوئی میری بدیا روپی سروپ کے دہیان سے منش کو بکت ایکت کا
گیان ہوتا ہی سو پوربلے جنم کے سنسکار اور کرمونسے جیو اُتپت ہوتا ہی دو پرکار کے منش ہین ابیک اور ببیک (گیان اگیان)
اور گیانی اگیانی اپنے پچہلے جنم کے کرمون سے ہوتے ہین اور جو میرا روپ الوکک ہی کسیکو نہین دیکہتا اور سب مین بیاپک ہی اسی کے
اوسکا نام ابیک ہی ہے ہمانچل میری مایا بلوان ہے سمپورن شاسترون مین سب کارج تنکا کارن آدبہوت تتو میرا سچدانند سروپ
برنن کیا ہے اور سب پنچ تت کرمون مین اچہا مین ہی ہون اور آد تت دہرنیکل شبد ہی اسی سے آکاش کی اُتپتی ہی اور آکاش

جسکو شونیہ کہتے ہین ایک وکیہنو ماتر ہی روپ ہے اور بایو کا اس ہی روپ ہی اور ایک تیج روپ بہی بایو کا برنن کیا ہے
اور جل کا روپ رساتمک ہی اور پرتہوی گندہ آتمک ہے اکاش مین کیول ایک شبد کا ہی گن ہی اور بایو مین اسپرس اور شبد
دو گن ہین ایسے ہی یہ تینون گن شبد اسپرس روپ پانچون تت شبد اسپرس روپ رس گندہ مین پرتہک پرتہک
پراپت ہین اور اونکے مدہ مین مہت تت (جیو) پرویش ہے وہی جیو لنگ سروپ ہی اور سربا آتمک جو سوکشم روپ ہوکر جیو مین
پرویش ہے اسکو سوکشم دیہہ کہتے ہین وہ پرگہٹ نہین دیکہتی وہ جیو الوکک اور تیج روپ ہی اور استہول روپ پنچی کرن مارگ ہی
ہے ارتہات ایک تت کے دوسرے تت مین ملنے سے ایک تت کا ہونا جیسے پرتہوی مین چارون دوسری تتو نکا چوتہائی چوتہائی
بہاگ ملایا تو پانچ تت ملکر ایک تت ہوا وہ استہول روپ پنچی کرن کہا گیا اوسکو پانچ مہا بہوت بولتے ہین سو ہی ہا نجل اسر
پانچ مہا بہوت سے میرا بیراٹ سروپ ہی اور پانچ بہوت کرکے سروتر آدک پانچ اندری استہت ہین اور مین گیان اندری
سے ایک ایک بہوت مین پراپت ہون اور انتش کرن سب کا ایک ہی ہے اور سنکلپ بکلپ دو بہید انہین پانچون مہا بہوت ہیز
ہین اور بدہی سنگیا کی بہی پرپرنا سینے ہی کی ہے اور آنند سروپ اور چیتن روپ سب مین مجکو ہی سمجہو اور اہنکار تت ہی مجہے ہی
جانو اور انہکرت اور کرم اندری اور رجو گن سروپ ہوکر ہی مین ہی پرویش ہون اور پانچ پرکار کی پون پران اپان اودان
بیان سمان اور پانچ مہا بہوت بہی مین ہی ہون اور پانچ گیان اندری اور پانچ کرم اندری اور پانچ پران ایک اہنکار اور
ایک من یہہ سب سوکشم شریر مین استہت ہین اور انہین جیو ہی اسی کو دیہہ کہتے ہین اور اونمین جو نانا پرکار کی پرکرتی ہین مینہی
پرویش کر دی ہین اور سماتک مایا گیان کرکے پرویش کر دی ہے اور ابدیا کے گن سے بہی کچہہ ملی ہوئی ہے اور اس شریر مین ست
ست بدیا سروپ کا جو پرتبنب ہی اس شریر کی الشر سنگیا ہی وہ سربگ ہی اور سربا کرتا ہی اور سب کال مین شاکشی روپ ہی
اور تیسرا شریر بیراٹ سروپ ہی ان تینون شریرون مین جیو پرویش ہے اور تینون شریرون کے ابہمان کو جیو دہارن کر رہا ہی
اور جسکو استہول دیہہ کہتے ہین اسمین تینون لوک بیاپت ہین اسی کو ویش سو تر بیراٹ پد بہی کہتے ہین سو ہی راجن اس کا رانش
اور جیو کے بہید کو سمجہنا اور انیک پرکار کے ایشوریہ کری ہوئے نانا پرکار کے بہو گو نسے سنجگت میری ہی شکتی کے بل سے ہین

تینتیسواں ادہیاے ساتوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہا پران ہر دیو کرت بہاشا جسمین بیراٹ سروپ کا درشن کرایا ہے ۳۳

ہے راجن میری مایا سے یہہ سب جگت چر اور اچر بیاپت ہین مجہسے کسی کال مین نیارے نہین اور بدیا اور ابدیا ہو ہار مانہو

ہین اور بھکتی پر شون کے ہت دیکھنے کو مین ہی کیول تت روپ ہون اور مین ہی سمپورن جگت کی کرتا ہون اور مین مایا اور کرم سہت
ہر گھٹ ہون اور جو مین لوک مین پرویش نہون تو سمبھو نہین بنتا کیونکہ جس جس بھیدون سے مین پرویش ہون ویسے ہی انیک
پرکار کے جیو ہین اور مین اُپادہ کر کے نہین ہون جیسے گھٹ اور آکاش اور سورج نارائن ایک ہین جو انیک رنگ کے بستو گھٹ ہین پھر
دیکھو تو انیک رنگ کے روپ دیکھنے لگین پرتھک پرتھک اسی پرکار مین ایک ہون اور سب مین پرتھک پرتھک پرکاشوان ہون اور
ادوش ہون جو مجھے انیک بدھی سے دیکھین ہین وہ ہی بکار کو پراپت ہین اور جو آتما کو کرتا کہتے ہین یہ موڑھتائی ہے آتما
ایک ہو کبھی بکار کو پراپت نہین ہے اگیان کے بھید سے کری ہوئی دکھلائی دیتی ہے سو ہی راجن جیو اور ایشر کے دو بھاگ
میری مایا سے کلپت ہین جس پرکار گھٹ اکاش اور مہا اکاش اسی پرکار تھوڑے اور بہت برنن کئے ایسے ہی جیو آتما پرماتما کی
مین بھید کہے ہین سو جیو جو بہت سے روپون سے انیک دیہون مین درشٹ پڑتے ہین کیول ایک بدھی کی بھرنتا ہی ہے تیر پرتو
ایک ہین اور جیو ایک ہی سروپ ہے اور برہم اور جیو ایک ہی ہین کہنے ہی ماتر دو شبد ہین اودّیا کر کے وہ ڈھکا ہوا ہے اس کارن
جیو سنگیا ہے جب اودیا سے جیو رہت ہو وہ ہی پرماتما برہم سروپ ہے اور جیسے جیوون کی بہت سنگیا کری ہے ایسی ہی ایشر کے
بہت سنگیا کلپت کری ہے کہ ایشر اُتپتی سامرتھی اور گیان بل سے انیک جو نیون مین اوتار دھارن کرتا ہے جیون کی رکھشا کرنیکو متش کورم
باراہ نرسنگھ بامن آد اوتار جیسے بہت نہین ہین اور ویسے اوتار ہی اندر لین کر کے بیاپت ہین اپنی باسنا سے وہ جیو ہے اور
وہ پورن گیان کو دھارن کرے ہوئے ہین وہ ہی ایشر ہین سو ہے راجن اُلٹ پلٹ کر کے سب مین مجھکو ہی جانو ایشر ہی مین
ہی ہون اور پیڑا ہی مین ہی ہون اور برہما بشنو رودر بھی مین ہی ہون گوری برہمانی بشنوی سورج تارا اگن پشو پکشی
چانڈال جاتی اوتم جاتی بیادہ کرور کرم کرنے والی سرشٹ کرم کرنے والی استری پرش نپنسک تھوڑی بہت سب پدارتھ
مین ہی ہون مجھ سے بھن کوئی نہین ہے مین سب مین ہون مجھکو جو بھن جان رکھا ہے کیول رشی اور سرب کی بھرنتائی ہے
اگیان سے دیکھنے ماتر انیک پرکار کی بستو دیکھتی ہین جب مین اودیا سروپ ہو کر منش مین پرویش ہوتی ہون کیول مین ہی
ایک ہی پدارتھ سب مین دیکھنے لگتی ہون ہمالہ نے پرشن کیا کہ ہے ماتا وہ روپ جسمین سمپورن جیو چر اور اچر پرکاش کرتے
ہین اور سمپورن برہمانڈ جسمین استھت ہے مجھکو دکھلاؤ یہہ بچن سنکر سری بھگوتی جی نے ہمالہ کو اپنا سروپ دکھلایا اور بشنو
سے آدلیکر سمپورن دیوتاؤن نے ہمالہ پربت کو اگر بھاگ کر کے پوجن کرا سری بھگوتی جی کا بیراٹ سروپ یہہ ہے جو دیوتاؤن
نے درشن کیا مرگ ہی مستک اور چندرمان سورج دونو نیتر ہین اور دسون دشا کان اور بایو پران اور بشو ہردا اور پرتھوی جگھا

اور اکاش نابھی اور جوتش چکر اور وستھل اور مہر لوک گریوا اور جن لوک کنٹھہ اور تپ لوک للاٹ اور ست لوک کپال اور اندر سے
آدلیکر دیوتا بھجا اور اسنی کمار ناسکا اگنی مکھہ رات دن پلک مارنا جل تالو اسمپورن رس اسکے جیھا یمراج دانت ڈاڑھ سُرگ پاتال
مین جو لجا ہی وہ ہاتھ لوبھ ہونٹھ اور ادھرم پیٹھ پرجاپتی اندکوش سمدر کوکش پربت استھی ندی ناڑی اور برچھ بال چندرما ان
من اتھوا چت اور نیترون اور چت کا ایک ہو جانا وہ من کا کارن ہی (اسی پرکار من اور چت کا ایک ہو جانا اور نیترون مین
باس ہونا چندرما کا کارن کہا ہے) اور ہری بھگوان گیان شکتی اور رودر انتش کرن اتل ستُل آدو لوک کٹی سے نیچے کا انگ ہے
ایسی بیراٹ سروپ سری بھگوتی جی نے جو الاکرال روپ دھارن کر کے جیھا کو باہر نکالے ہوئے دانتوں کو بجاتی ہوئی اگنی سے
پرجلت نیتر وغیرہ نانا پرکار کے شستر دھارن کئے ہوئے اور سہنسر سیس سہنسر نیتر کروڑون سوورج کا سا پرکاش شریر مین پرکٹ
ورشن کرایا ایسے بھینکر سروپ کو دیکھکر دیوتا کانپ اُٹھے اور نیچ کو سیس کر کے مورچھت ہو گئے جب بھگوتی جی نے کرپا درشٹی سے
دیکھا تو دیوتا مورچھا سے چیتن ہوئے اور پریم روپی آنسوؤں الگ استتی کرنے لگے کہ ہے امبا ہے ماتا ہماری جنمان جنم کے پاپ کرم تم نے
نرورت کردئے اب اس سروپ کو لوپ کیجئے اس سروپ کے دیکھنے کی ہماری سامرتھ نہین ہے ہی بھو نتیانی ہی ہمپون پرانون
کی دھارن کرنیوالی تمہارا یہہ روپ ہمسے چھن ماتر بھی نہین دیکھا جاتا پھر ہم استتی کیسے کر سکین اور تم سے ہی ہرنیگ منتر ہی اور تم سے ہی
اگنی کی اُتپتی ہے اور تم سے ہی سورج چندرما کی اُتپتی ہے اور دیوتا اور چراچر منش تم مین پرتکش نشچے دیکھتے ہین اور سب پران
اور سات سمدر اور سات پاتال اور سات سُرگ تم مین ہی پراپت ہین اور تم سے ہی سب کی اُتپتی ہے اس روپ کو انتردھیان کرو
ہمکو سامرتھ تمکھہ کھڑے ہونیکی نہین ہے بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن سری بھگوتی جی نے وہ اپنا روپ انتردھیان کر کے پرم منوہر
رنج روپ اپنا دھارن کر لیا اور پاش انکش کو دھارن کر کے کومل نگ سے کرپائی نیترون سے مند مسکان کرتے ہوئے دیوتاؤں کو درشن
دئے پھر دیوتا آنند کو پراپت ہوئے اور گدگد ہو کر پرنام کرنے لگے۔

چونتیسوان ادھیائے ساتوین اسکند سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دلو گرت بھاشا کا جسمین پرم تت کا برنن ہے

سری بھگوتی جی بولین کہ ہے ہماچل اس میرے بیراٹ سروپ کا دیکھنا پرم درلبھہ ہی مینے تمہاری بھکتی کے بس ہو کر تمکو دکھلایا نہ تو
بید کے پڑھنے سے پراپت ہوتا ہی نہ یوگ نہ دان نہ تپ سے کیول میری کرپا سے یہہ روپ دکھتا ہے ہی راجا یہہ جیو آتما مایا کے اُپادھ سے
کرتر دکھلائی دیتا ہے . . . . جب مایا نرورت ہوتی ہی جب یہہ جیو اناشی سروپ ہی اور یہہ جیو انیک پرکار کے دھرم ادھرم

کریاکرم کرنے سے نانا پرکار کی جونیون مین پراپت ہوتا ہی یہہ جیو ایک چہن ماتر بہی استہر نہین جیسے دیپک کی جوت چلایمان رہتی ہی ایسے
ہی یہہ من چلایمان ہے سو ہی ارجن اگیان کے ناس کرنیکو نیم کرنا چاہیئے نیم سے آوش گیان کا ناس ہوتا ہی اور پہر جیو سیہلتا
کو پراپت ہوتا ہی جب اگیان نرورت ہو جاتا ہی پہر جیو مُکت کہلاتا ہے اور جب کرمونکو کرکے اپنے کری ہوئے کرم مانتا ہی یہہ ہی
اگیان پنا ہے اور جو شبہہ اشبہہ کرم کری ہوئے کو نہین ہردیان مین لاتے ہین اور نہین مانتے ہین وہ ہی گیان سروپ ہین
اور شبہہ کرم کرکے میرے سمرپن کری وہی جیو کرمون سے رہت ہوتا ہی سو ہی ارجن یہہ شبہہ اشبہہ کرم راگ دوش ہین اونکو ماناکرمون
مین لپت ہونا ہے اور اونکو تیاگنا راگ دوش سے رہت ہونا ہی سو سب کرمون سے رہت ہوکر گیان استہت ہوکر جو کرم کرتے ہین وے
بیت راگی کہلاتے ہین اور گیان سے کیول سُرگ کی پراپتی ہوتی ہے اور سو کرم سُرگ جانیکا اوپاہی سو یہہ بہی ایک موڑہتا ہی سُرگ
نرگ سوبرن اور لوہے کی دو بیڑی ہین اور کرم روپی گانٹہہ ہردی مین باندہ رکہی ہے وہ گانٹہہ تو سُرگ مین جانے سے کہلتی
ہی نہ اور کسی لوک مین جانے سے وہ تو کیول ایک گیان کی پراپتی سے کہلتی ہے سو ہی ارجن چت کی سُدہی سے گیان کو پراپت ہوکر
جو کرم کرے اور اوسکو نمانے تو وہ گانٹہہ آپ ہی کہلجاتی ہے سو جوگ سے سب بستو پراپت ہوتے ہین اور بیراگ سے اُنکا ابہاو ہوتا
ہے اب ہی ارجن تم بیراگ کے لکشن سمجہو سم دم تِتِکشا ان تینون مین جو جیو ستہت رہی وہ ہی بیراگی ہی سم اندریونکی انتش کرن کا روکنا
دم باہر کی اندریونکا روکنا تِتِکشا وہ ہی کہ سیتل اور اُشنا ایک سا ماننا اور بیراگ کا یہہ لکشن ہے کہ اس لوک اور پرلوک کا بہوگ تیاگ کرنا اور
انتش کرن کا شُدہ کرنا جب بیراگ مین جیو کی پرورتی ہو تب سنیاس دہارن کرنا اُچت ہی اور برہم نشٹا سرون کرنیکو اور بیدانت کے سرون
کرنے مین من کی پرورتی کرنیکو جوگ ہی ۔ بیدانت کسکو کہتے ہین کہ (تت تو مسی) اسکو سمجہنا یہہ ہی ایک پرم بیدانت ہی جیسے منش لاکہون
شلوکون کو سرون کرتا ہی پرنتو وہ گیان کو پراپت نہین ہوتا ہے اور جب منش کو تین اکشرون کرکے گیان ہوتا ہے وہ پرم بیدانتی
شاستر مین برنن کیا ہے (تت تو مسی) مین تین پد ہین تت توم اسی انمین سے تت توم دو کا ایک مان لینا وہی میرا سروپ
ہی جیو تت ہے اور توم برہم ہی (ارتہات مین ہون) سو جیو اور برہم کا مان لینا میرا سروپ ہی اور جیو اور برہم کو نیارا نیارا
کیول امرگ ترشنا ہی جیسے مرگ کے نابہہ مین تو کستوری ہوتی ہے اور وہ اوسکو ڈہونڈتا پہرتا ہی) ہے ہاں پچل پدارتہہ اور باکہ
ارتہہ کو سمجہو کہ پدارتہہ پد کے ارتہہ کو کہتے ہین اور باکہ ارتہہ ور یہہ کا سمجہنا ہے اور توم جو پد ہی وہ توئی باکہ ارتہہ اور تت پد پراپت
ہی ان دونونکا ایک ہونا ہی کہ گیان سے سنسار کا بندہن چہوٹتا ہے اور توم پد جیو ہی اور تت پد ایشر ہے ان دونونکا ایک
ہو جانا ہی پرم گیان ہے وہ تت میرا سروپ ہی اور تم پد لگہو سروپ ہو کر اگیان سے جیو ہی جب گیان ہو جاتا ہی جیو اور ایشر کو

ایک سمجھہ لیتا ہی یہہ ہی پرم پد کی پراپتی ہے سو ہی راجن بینٹے تم سی تت مشی ماکہہ کا برنن کیا ہی راجن پیراجت ماتر سروپ جیو
اور ایشر کی ایکتا ہونے سے پراپت ہوتا ہی اور مجکو ویودت کی لکشنا سے ایک سمجھہ جیسے ایک منش کے ایک ہی پتر ہے اور ایک لبتو کو
جو بہاگ کری تو وہ ایک ہی بہوگنی والا ہی نہ وہان جیشٹہ ہی نہ کنیشٹہ ایسے ہی مین انیکون مین پرویش ہون اور مین ایک ہی ہون
مین ایک لبتو ہو کر انیک لُبتوحن مین ساکشی بہوت ہون اور استہول سوکشم دیہہ کر کو رہت ہون (استول دیہہ پنچ مہابہوت بیراٹ
سروپ کو کہتے ہین) اور سوکشم دیہہ پنچ گیان اندری پنچ کرم اندری پنچ مہا پران مین اور گیان کر کے سنجگت جو دیہہ ہی اوسکو
کہتے ہین) سو ہی راجن پیر اُسدّ ہسروپ ان دونون دیہہ سے رہت ہی اور دونونکا ساکشی بہوت ہی سو ان دیہون سے جب
مایا کرت اگیان روپی اوپادہ ہونے کا ناش ہو جاتا ہی تب ہی پیرے پرم سُدّ ہسروپ کو یہہ جیو پراپت ہوتا ہی اور مین تینون
دیہون کے انتشکرن مین پراپت ہون اور اگیان روپی مایا کے لیش سے رہت ہون وہ جو برہم پوچہسروپ ہی وہ مجہکو ہی سمجھہ
جسکو پندت نیت نیتا کر کے کہتے ہین سو مین ہی ہون نہ میرا جنم ہی نہ مرن ہی نہ مجہسے کسیکی اوتپتی ہے اور سب کی مجہسے اوتپتی ہی ہی
اور مین نت ہون کبھی بکار کو پراپت نہین ہون اور مجہہ سے کیسکا ناس نہین ہے اور جسکو اسن جیو نے ناش وان مان رکہا ہی وہ کوئی
پدارتھہ نہین ہے ان دونونکا بیج کارن مجہکو ہی سمجھہ جسنے ان دونونکو نہ سمجہا وہ اگیانی ہے نہ کوئی مارنیوالا ہے نہ کوئی لبتو ہی
جسے کوئی ماری جو پدارتھہ درشٹ پڑتا ہے وہ ایک ہو کُٹن وت ہی جیسے سوکت کا ٹکڑا اگیان تا سے چاندی دکھلائی دیتا ہے اور جب دیکہتا ہے
حب جانتا ہے کہ سوکت ہی ایسے ہی نہ کوئی مارنیوالا نہ کوئی لبتو جسے مارے کیول مین ہی ہون ہے راجن آتما کو رتھی سمجھنا اور شریر کو
رتھہ اور بدہی کو سوار تہی اور من کھینچنے والا رتھہ کا اور اندریونکو گہوڑا اور لبشے اتیاوک کو سانگری رتھہ کی سمجھنا جو کوئی ایسے سمجھے وہ
بہوگنی والا اس تہہ کا ہی اور بدہی ان منش بگیان کو تو رتھہ سمجھتے ہین اور من کو کھینچنے والا سمجھتے ہین سو یہہ دو پرکار کی رتھہ ہین
اور مارگ ایک ہی ہے اور وہ جو پدارتھہ مارگ کے انت مین ہی جہان پہنچنی کی اچہا کرتے ہین وہ بہت سانگری کا رتھہ ہی اوسکو لکیٹ پہنچنے
کی کسی کو سامرتہہ نہین ہے اور جیوون نے ایک گیان روپی ہی رتھہ کو سمجھہ لیا ہے تا ن من کو سُدہ کر کے جو اوس تہہ پر استہت ہوتے
ہین وے ایک چھن ماتر مین اُسکے سمیپ پہنچنے کو سامرتہہ ہین اور میرے پد کو پراپت ہوتے ہین سو ہی راجن تم گیان روپی رتھہ مین
من کو شُدہ کر کے استہت ہو کر میرے پد کو پراپت ہو ایسا ہی سُرتی بید کہتی ہے اور میرا وہ بید بچن ہے سو اس آتما کو نت سمجھنا اور وہ آتما
سُدّ ہسروپ ہی کبھی بکار کو پراپت نہین ہے اگیان مایا سے وہ ملین دیکہی ہی وہ سُدّ ہسروپ ہی اب ہی راجن لوگ ہر تی سے تینون کو شریر کو
سمجھو وہی تینون اکٹر دیہی پر تو سنگہا برنن کی گئی ہے اور تینون دیہونکا کارن وہ ہی ہے (بکار تو استہول دیہہ ہی اور رکار سوکشم دیہہ

الغرمند
ٹ مالک رتھہ

ہے اور یکار کارن آتا ہی اور ہکار بند آتا ہے اور اوس ہکار کو تری آتا ہی کہتی ہین اُن تینون پہلے اکشرونکا اکٹہا ہونا
وہ بیج ہی سمجہو اوسیکو دیہی پرنو کہتے ہین جسکو سمادہ کے پہلے بہاونا کرنا چاہیئے پشچات اُس منتر سے سمادہی لگا کر مجہہ مین لے
ہونا یہہ پرم تت گیان ہے اور پران اپان دونو بایو کو سمان کرکے ناسکا مین لبشے سے نمورت ہوکر پون کو روکنا اور دوشون
اور ایرکہلاتے ربٹ ہونا یہہ ہی ایک کیول پرم لوگ لکہشن ہے اور میری بہگتی کو بہا روپ مین بیٹہکر ہکار رکار یکار سے ملاہوا
انسار ہے جسکی مستک پر اوس بیج کو چنتون کرکے سمادہی لگا کر میرے روپ مین لے ہونا چاہیئے اور اٹہ ہنگ اور راجیک کے دُویت بہاوسے
بہر جیت ہونا وہی ایکیا میرے سروپ مین پراپت ہونا ہی ایسے دہیان کرنیوالے میرے ہی روپ ہین اور جنہون نے یوگ یکت سے مجہکو
دیکہا ہے اور مجہکو ہی پرم آتما مان رکہا ہے ایک چہن ماتر مین اونکا اگیان ناس ہوجاتا ہے *

٣٥ پینتیسوان ادہیاے ساتوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہا پران ہر دلو کرت بہاشا جسمین یوگ ابہیاس کا برنن ہے

راجا ہماچل نے کہا کہ ہے بہگوتی مجہسے یوگ ابہیاس کہہ جسکر جس سے پرم تت پرگہٹ ہوتا ہی برنن کرو سری بہگوتی جی بولین کہ ہی پربت
ناتھ یوگ شاستر نہ پرتہوی پر ہے نہ پاتال مین کیول جی اور آتما کا اکٹہا کرنا ہی یوگ ہی اور اوسکے بگہن کرنیوالے جہہ پرش ہین کام
کرودہ لوبہہ موہ مد متسر ان چہونکو بس مین کرنا یہ بیج یوگ کا ہے دوسرے یم نیم مین استہت ہونا اور پہر پرانایام پہر پرتیاہار
کا بیہار کرنا اور ایک بدہی کی دہارنا اور دہیان اور سمادہ یہ آٹہہ انگ ہین اسکو اشٹانگ یوگ کہتے ہین اور دس پرکار کے یم ہین
اہنسا ستیہ استیہ برہمچرج دیا آرجو چہما دہرتی متاہار شوچ اور دس ہی نیم ہین تپ سنتوش آستک دان دیو پوجن
سدہانت کا شرون لجا مت استہت رہنا جپ ہوم متی اور پانچ پرکار کے آسن ہین جو یوگ شاستر مین لکہے ہین پدم آسن سوستک
بہدر بجر بیر ان پانچون آسنون مین پدم آسن یوگ شاستر سے یکت ہی اور سدہ ست آسن ہی اسی کو کہتے ہین پدم آسن
کی ریتی یہہ ہے کہ دونوں انگوٹہوں دونو پانو کو دونو انگوٹہون دونو ہاتہہ سے پکڑنا اور سیس کو دہیان مدرا کرنا (ارتہات نیچے کو کرنا) یہہ
پدم آسن ہے اور چار پرکار کے اور آسن اور کرمون مین برنن کئے ہین اور سمادہی مین استہت ہوکر دہیان کرنا کیول چت کی
سدہی کا کرنا ہے اور آسن کی کلپنا تو پرتہم ایک سادہن ماتر ہے اور جو تت گیان کے دیکہنے والے مہاتما ہین وے اوسکو ہردے
مین دہارن کرکے یوگ مین استہت ہوتی ہین پرانایام ان تین ناڑیون سے ہوتا ہے اڑا پنگلا سوسمنا اڑا سے بایو کو سولہ
منتر سے کہینچنا اور چونسٹہہ منتر سے روکنا اور بتیس منتر سے چہوڑنا جو گنیشر پنگلا ناڑی سے پرانایام کرتے ہین اور پہر بارم بار

بارہ منتر سے کہینچتے ہین اور سولہ منتر سے چہوڑتے ہین اور اتہوا اپڑا اوپر پنگلا سے پہر اولٹا ہی ہیں پرتہات جو اڑا سے چڑہا دین تو پنگلا
سے چہوڑین اور پنگلا سے چڑہا دیں تو اڑا سے چہوڑین اور پرانا یام ہی دو پرکار کے ہین ایک سگر بہہ دوسرا بگر بہہ جو اپنی اشٹ منتر
سے سری بہگوتی کے چرنار بند کی پریتی کے ارتہہ پرانا یام کرتے ہین وہ تو سگر بہہ ہے اور آن دیوتا کی اوپاسنا مین دوسرا منتر لوبہہ
اور اپنے سوارتہہ کے لیے جپتے ہین اسمین جو پرانا یام کرتے ہین وہ بگر بہہ پرانا یام ہے اور یہہ پرانا یام تین پرکار کا ہوتا ہے اتم
مدہم کنشٹ کنشٹ تو وہ ہے کہ پرانا یام کے سادہنے مین دیہہ سے پسینہ نکلے اور کشٹ ہو مدہتم وہ ہے جو چت کمپائمان ہو اور
کشٹ نکی گیات نہو اور اتم وہ ہے کہ چت کی کمپائے کو ہو لجائے اور پرتہوی اور دیہہ کی گیات نرہے اور تہات اندریون سے
جدہ کرکے اور چیت کے شدہ چت ہو جائے اور اپنی ہی شدہ نرہے یہہ پرم اتم ہے اور بل کرکے بایو کہینچنا اور ڈاٹنا برتہا ہار بدہان
ہے اور انگشٹ گل پہوچانگ ارو سولادہار لنگ نابہی ہردا گریوا کنٹہہ تالو ناسکا بہون مدہبون مستک برہمانڈ اینپر پرنوکا
دہارنا یوگ ہے پہر چت سروپ بہگوتی کا برہمانڈ مین دہیان کرنا اور آتما کو اشٹ دیوتا سمجہنا یہہ پرم جوگ ہے اور جو جیوا تما
اور پرماتما کو ایک مانکر سدیو جوگ مین استہت ہوتے ہین وے جوگی راج ہین یہہ لکشن سمادہی اور اشٹانگ جوگ کے برنن ہوئے اب
راجن منتر یوگ سنو کہ سب کو توبیج آتمک شریر اور چندرما اور سورج اور اگنی کو اس مے یہہ مین تیج اور جیو اور برہم کو جیوانتے ہین وے ہی
جوگی راج ہین اور اس شریر مین ساڑہے تین کروڑ ناڑی برنن کی ہین جنمین دس ناڑی مکہہ ہین اور اون دسو نمین تین ناڑی مکہہ ہین
جنکو میرو ڈنڈ بہی کہتے ہین وے تینون ناڑی چندرما سورج اگن کا روپ دہارن کرے ہوئے ہین اور بائین ناڑی کو اڑا کہتے ہین
وہ استری روپ بڑی سوبہایمان اور چندرمان کا سا روپ ہے اوسکو ہی شکتی روپ بہی کہتے ہین اور وہ امرت دہارن کر رہی ہے
اور داہنی ناڑی کا نام پنگلا پرش روپ اور سورج روپ سرب تیج مے ہے اور تیسری سوشمنا پرم روپنی دونون کے مدہ مین ہے اور اوسکے
مدہ مین بجر نام ایک ریکہا اچہا گیان کریا تمک ہے اور اوسکے مدہ مین سمبہو لنگ کروڑون سورج کے تل کانتی دہارن کیے ہوئی ہے اوس
سمبہو لنگ کے اوپر مایا بیج ہر آتما بند و ناد ہی اوسکے اوپر سکہا کے اکار رکت برن ایک کنڈلی ہے جسکو دیبی آتمک کہتے ہین اور وہ مجہسی بہن
نہین ہے اور اوس سے باہر سوبرن روپ وکارادا اور سکارانت چار اکشر ہین ان چارون اکشر سنگت چار دل والا اوس کنڈلی کے اوپر کنول
ہے اوس کنول کو چنتون کرنا چاہیے اوس کنول کے اوپر ایک کنول چہہ دل والا اور ہیرے کیسی کانتی والا بکار سے لیکر لکار پرینت چہہ اکشرون
سنگت ہے اس کنول کو سوادہشٹان کرکے برنن کرتے ہین اور اوسی کو سولادہار کہتے ہین اور اوس سولادہار پر ایک بندہے اوسکو کہہ شبد کہا جاتا ہے
اوسکے اوپر نابہہ دیش مین منی پور نام مہا پربہا و بجلی کیسی کانتی اور تیج کو دہارن کر رہی ہوئے ہے اور منی کے سمان منی نام دہم دس دل

والا ڈکار سے لیکر پھکار کے انت تک و نین اکشرون سنجگت ہی اوسکو لنبنو او ہشٹ نام برنن کیا ہے اور اُسی کا نام اشٹا پوجن کارن
بہی ہی اُسکے اوپر ایک سورج سمان کنول ہی لکار سے آدلیکر ٹہکار پرینتا اکشرون سے سنجگت ہی اوسکا سمد ہشٹ نام برنن کرتے ہین اُسمین
ایک بان لنگ دس سہنسر سورج کے تل تیج دہارن کیئے ہوئے اور برہم جی بہی اوسی کو کہتے ہین اور منتبر اناتہا کہہ بہی نام کہتے ہین اور آنند
استہان بہی اُسے کو کہتے ہین اُسکے پرے لبا لاکہہ نام شودھ ل والا کنول ہی اور شورس ہیرون کو دہارن کیئے ہوئی دہومر بران اور لبدہ
دیتا ہی اور اسکو جیو ہنس یوک بہی کہتے ہین اور لبدہ کنول بہی اُسے کو کہتے ہین اور اکاش کنول بہی اوسکو برنن کیا ہے اوسکے اوپر ایک
اگیا چکر ہی اُسمین آتما ستہت ہی اور اگیات نام کرکے جو وہ چکر برنن کیا ہے اسی کارن وہ اگیات ہی جانا نہین جاتا اوسمین دو دل ہین
اور ہکار سے سنجگتا ہی اور منوہر پدم نام برنن کیا گیا ہے اوسکو اوپر کیلاس ہے اور اوسکے اوپر اور وہنی نام چن ہی جسکو ادہار چکر بہی
کہتے ہین اوس چکر کے اوپر بندو اکار سہنسر سورج کا تیج دہارن کرے ہوئی ہے اوسکو پرم تت برنن کیا ہے ہے راجن یہہ جوگ مارگ مینے
کہا سو آدمین پورکہہ پرانایام من کی سُدہی سے کری اور گدہ اور میڈر کے مدہ مین کنچن شکتی کو لودہ کرے اور کھٹک بہید کرکے بند
چکر کو اور شیو روپ سہی پرم شکتی کو ہستون کرے اور ایک چت ہو جائے پہر اسی استہان مین امرت پرگہٹ ہوتا ہی اوس امرت سی پرم شکتی
کو ترپت کرنا چاہیئے پہر وہ منکہہ یوک یوگ کی سدہی کو پراپت ہوتا ہی پہر گہٹ چکر دیوتاؤن کو ترپن کری جیسا مارگ چکرونکا برنن کیا ہی
اوسی پرکار سولا اوہار بہگوتی کا چنتون کری ہی راجن اس پرکارون ون پرینت اپنی من کو نشچے کرنا چاہیئے جب وہ منش سنسار کے
ادا گون سے چہن ماترمین سہت ہو جاتا ہی اور بہو بہندن سے نرورت ہوکر پرم پد کو پراپت ہوتا ہی اور سمپورن رشیونکا یہہ ہی مت ہی
کہ سناتن اوکت شدہ منتر کو گرہن کرنا چاہیئے اور جو سنسار مین گن برنن کیئے ہین وے جگت ماتا مین ستہت ہین بہگتونکو اونکی بہگتی
سے آنند ایک چہن ماترمین پراپت ہوتا ہے ہی راجن یہہ بایو دہارنا مینے برنن کی جو اس کا ربایو دہارنا کریگا وہ بہگوتی جی کی دیہہ مین
چہن ماترمین پرویش ہوگا اور جو منش برہم کی یکتا سے ان دونون مین بہید نہ جانے وہ پرم جوگی راج ہے اور جو ل کو دہارن
کررہے ہین اُنکی بدہی نرمل نہین ہے کسی کال مین پرم تت کو پراپت نہین ہوتے ہی راجن یہہ انگ یوگ کے جو مینے برنن کیئے
ان انگون کے شرون ماتر ہی سے چت کی شدہی ہوتی ہے اور چت کو منتر مین استہت کرکے جو مجہکو جپتے ہین وے مجہ مین لئے ہین جبتک
من کو مجہہ مین لین نہین کرتے تب تک مجہسی بہن ہین اور جس سے جپ اور ہوم کرکے منتر ابہیاس تہا یوگ ابہیاس یوگ جگ اور
جپ جگ کرتے ہین کیول میری پرپتی کے ارتہہ وہ کرم مجہہ مین ہی استہت ہی نہ تو یوگ بنا منتر ہی نہ منتر بنا یوگ ہی وہ منتر یوگ کا سرپ
ہے یہہ دونو سمان ہے اسی کارن شدہ من ہوکر منتر گرہن کرنا او جپنا ہی اور جبتک من شدہ نہوگا میرا پد پراپت نہوگا جیسے ایک

گھٹ مین ایک لبتو ہی اور تمر ہو رہا ہی تو وہ نہین دیکھتی جب اندہیر انرورت ہو جاتا ہے جب وہ لبتو دیکھتی ہے ایسیہی آتما
مایا سے ڈہکی ہوئی ہے نہین دیکھہ سکتین جب وہ ابدیا روپی مایا سے جیو رہت ہوتا ہے جب ہی وہ پرم سُدہ آتما اور جیو ایک ہو جاتا
ہے اور پورن آبہیاش بہگوتی سروپ کے درشن ہوتے ہین سو ہی راجن یہہ جوگ کی بدہی جو مینے برنن کی یہہ گُرو کی اُپدیش سے پراپت
ہوتی ہے کوٹون شاستروں کے پڑہنے سی بہی بنا گرو کے تت کا درشن ہونا کٹھن ہے اور کیول بہگوتی جی کی کرپا سے یہہ پرم تت
ملتا ہے وہ بہگوتی جی ہی پرم گرو ہین اونکی بہگتی سے یہہ تت کچھہ دُرلبھہ ہی نہین ہی -

۳۶ چہتیسوان ادہیا ساتوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین برہم کو ایک جاننی اور گُرو کی مہمان اور اُپدیش کا برنن ہے

سری بہگوتی جی نے برنن کیا کہ ہے راجن یوگ یُکت ہو کر مُجہہ برہم روپنی کا دہیان بہگتی مین استہت ہو کر
کرنا چاہیے اور بید شاستروں کے پران میرے مہت پدین بچہرنا چاہیئے اور جو کرم کریں میری لشچہ سمرپن کردے اور اس پرم تت
اور ست اور اہت کو جانکر ستتسروپ مین جو پرم گیان ہے اور وہ سمپورن جیوون مین پرویش ہو رہا ہی چت کو لگاوی وہ تتسروپ
امرت ہی اوس امرت روپی تت کو من بچن کرم کرکے برہم ماننا او چتا ہی اور اپنشد بید کے گیان کی دہنش مین اوپاسنا روپی دہیان
کے بان کو رکہہ کر اندری جت ہو کر برہم روپی نشانہ پر لگاوی پہر جیو برہم سروپ مین لے ہو جائیگا اور آتما اور جیو کا دویت بہاو جو ان
رکہا ہی نرورت ہو کر کیول ایک برہم ہی کو مان لیگا اور پہر موکش ہے اور پرتہوی اور اکاش کے مدہ مین جو پرم تیج ہے اوسکو ایسے سمجہنا
چاہیئے کہ جیسے اس دیہہ مین آتما اندری من سمپورن ہین اوسمین اپنے من کو ایکیت ماننا اوراً نہہ مایا سے نرورت ہونا چاہیئے جیسے آرا
کاٹہہ مین بڑ جاتا ہے ایسے ہی اپنے من کو برہم مین پرویش کر دین اور پرتہوی پر جتنے لبتو ہین سب کو ایک ہی ماننا چت ہی جس پرکار
اگیانی پرش چہہوان رسونکو ایک کرکے جانتے ہین (اوم) اس پرم منتر سے اتما کا دہیان کرنا جوگ ہے اور اپنا کلیان برہم
مین لے ہونے سے جاننا چاہیئے ایسی نشچہ دیہہ جو برہم ہی اوسمین استہت ہوتے ہین اور اس من کو او ہشٹا سمجہہ کر ہردے
مین دہیان کرنا چاہیئے مہاتما اوس گیان سے آنند روپی امرتا کا رات دن پان کرتے ہین اور اس امرت کے پان کرنے سی پاسنا
روپی گانٹہہ ایک چہن ماتر مین کہلجاتی ہے پہر سب کرمون سے یہہ جیو رہت ہو کر اوس نرمل برہم مین لے ہو جاتا ہی اور جسکو بید انت
مین نرمل جوت برنن کرتے ہین اوسی جوت مین پراپت ہو جاتا ہی وہ جوت کیسی ہی کہ نہ وہان سورج کا پرکاش ہی نہ چندرمان نہ بجلی

نہ اگنی کا وہ ہی پورن برہم پرکاش وان ہے اوسکے پرکاش کا تیج اس جگت کی تمر کا ناس کرتا ہی اور برہم سوپلی امرت سمپون
دشاؤن مین لبسو روپا ہوکر پرکاش کرتا ہے ہی راجن یہہ گیان جو مینے تم سی برنن کیا منش اس گیان کو پراپت ہوکر ایک چھین ماتر
مین کلیان کو پراپت ہوتا ہی اور نشچات وہ برہم بہوت ہوکر پرش آتما ہوجاتا ہے پہر اوسکو کانچہا کچہہ نہین رہتی سو ہی راجن جبتک
یہہ منش دوت بہاؤ سے نورت نہین ہوتا میرے پد کو پراپت نہین ہوتا اور سمپورن بہوت پرانی مجہہ مین ہین اور مین سب مین ہون
میرا کوئی استہان نہین ہے نہ مین بیکنٹھ مین ہون نہ کیلاش مین نہ تیرتہون مین بہگتون کے ہردی مین سدیوکال رہتی ہون جو
میرے بہگت بہگتی مین استہت ہوکر میری پوجا کرینگے اونکو کروڑون پوجا کا پہل پراپت ہوگا اور ایسے منشونکا جو پریت سی میری
پوجا کرتے ہین کل پوتر ہے اور اونکی جننے کو دہنّ ہے سو ہی پربتا ناک جو برہم گیان تمنے پوچھا سو مینے برنن کیا سو یہہ برہم گیان
کسی دشٹ منش سے کہنا نہ چاہیئے جسکے ہردی مین میری پرم بہگتی ہوا تہوا جیشٹ پتر اور شِشس ہے یہہ گیان بہلے پرکار برنن
کرنا چاہیئے اور جس دیوتا مین بہگتی ہو اوس مین پوتا اور گرو کو ایک سمان ماننا چاہیئے ہی پربتا ناک جیسے مینے تمکو اپدیش کیا ایسے ہی
اپدیش کرنیوالے گیان کو گرو ماننا چاہیئے اور گرو کو پتا سے ادہک جانے کیونکہ جب گرو کی اپدیش سے گیان کی اتپتی ہوتی ہے تو تتو
دوتیہ جنم سنسار مین ہوتا ہی کال انیتر کہے جو جنم ماتر گرو دار تہات پتا ہوتا ہے وہ تو نشٹ ہوجاتا ہی پرانتو گرو کا گیان دیا ہوا کسی جنم مین
نشٹ نہین ہوتا اس کارن پتا سے گرو ادہک ہی اور جس سے شیوجی کو پ کو پراپت ہوتے ہین اس سے گرو ہی سہایتا کرتے ہین اور جب
گرو دکو پ کو پراپت ہوتے ہین شیوجی سہایتا کرنیکو سامرتہ نہین ہو سکتے سو ہی راجن جو مجکو پرم گرو مانکر منش بہگتی مین استہت ہوکر
اہرنش دہیان کرینگے وے کبہی مجہہ سے بہن نہین ہونگے جو مینے برہم بدیا برنن کی ہی اوسکا اپدیش کسی انچت منش کو کداچت کسی کال
مین بہی نہ کرنا چاہیئے ایک سمی اندر نے اتہربن منی کو برہم بدیا کا اپدیش کیا اور یہہ پرن کیا کہ جو تم برہم بدیا کا اپدیش کسی انچت منش کو
کروگے تو تمہارا سیس بجر سے کاٹونگا تہوڑے دن پیچھے اسنی کمار اتہربن منی کے پاس آئے اور کہا کہ ہے منی ہمکو برہم بدیا کا اپدیش
کرو منی نے کہا کہ مین تمکو برہم بدیا کا اپدیش تو کرون پرنتو اندر میرا سیس کاٹیگا اسنی کمار نے کہا کہ ہم اوشدی کرکے تمہارا سیس اچہا کر دینگے
منی نے اسنی کمار کو اس برہم بدیا کا اپدیش کیا اندر نے آکر منی کا سیس کاٹا اور اسنی کمار نے آکر منی کا سیس جوڑ دیا سو ہی راجن مین
تم سے پہر کہتی ہون کہ یہہ بدیا گپت رکہنی اچت ہی کیول بہگت سے برنن کرنی جوگ ہی +

٢٧ سینتیسوان ادّہیاے ساتوین اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیوکرت بہاشا جسمین بہگتی کا برنن ہے

ہمالہ پربت نے پرشن کیا کہ ہے مہارانی تمنے بھگتی کو بشیش برنن کری وہ پرم بھگتی لبستار پوربک مجھسے کہو سری بھگوتی نے کہا کہ
ہے راجن مینے تمسی تین پرکار کے موکش مارگ برنن کیئے ۔ کرم یوگ ۔ گیان یوگ ۔ بھگت یوگ سو بھگتی تین پرکار کی ہے پرسرکو پیڑا دینی
است بولنا ۔ گرو وہ اور ایر کہا مین پرچار کہنا یہہ تو تامسی بھگتی ہے اور پر پیڑا سے رہت ہونا اور انیچ کلیان کی اِچھا کرنا انیچ ہردی مین
نت کامنا اتینت کرنا اور اپنے اودہی کی ابلاشا کرنا اور اپنے اور دوسری مین بھید کرنا یہہ راجسی بھگتی ہے اور کرم کو پرمیشر مین ارپن
کرنا اور پاپون سے رہت رہنا اور بید کی مرجادا مین پرویش ہونا یہہ ساتکی بھگتی ہے ان تینون سے تامسی راجسی دو پرکار کی بھگتی
سے رہت ہونا اور تیسرے مین پرویش ہوکر میرے سروپ کو اہرنس چنتون کرنا یہہ پرم بھگتی کا لکشن ہے اور وہی پرم بھگتی مین اور
کلیان روپی رتنون مین استھت ہوتا ہی جو نش بھگتی مین ایسے استھر ہوتا ہی جیسے تیل کی دہار پڑتی ہے اور کہنڈت نہین ہوتی ہے اور انیچ
من کو میری بھگتی مین لگا دیتا ہے وہ میرا پرم بھگت ہی اور جو کرم کرکے میرے مین ارپن کرتے ہین اُن منشونکو کرم لیپت نہین ہوتے اور جب وہ
کرمون سے رہت ہو جاتے ہے تو پہر مجھہ مین لے ہو جاتا ہی سو میری بھگت سدیو کال مجھہ مین لے ہین بید انت مین چار پرکار کے ملاپ ہین
سامیپ سارشٹی سایوج سالوکہ سامیپ وہ ہی جو کبھی بہن نہو سارشٹی وہ جو پرم ہتکاری اُسے کو ماننے اور سایوج وہ ہی کہ کسی دیوتا مین
بھید نہ ماننے سب دیوتاؤنکو تُل جاننے سالوکہ یہہ لکشن ہے کہ اوسکے لوک مین پرویش ہوتا ہی راجن ان چارون لکشنون کو ارتہہ ایک ہی
ہین چارونکو کیول میری بھگتی پراپت کردیتی ہے اور جو بھگت جن ہین جنمان جنم کیول پرم دیوی کی بھگتی ہی کی ابلاشا رکہتے ہین اور دی بھگتی
کے سنکہہ موکش کو تچھہ سمجھتے ہین جو جو گیشر ہین وے اہرنس میری بھگتی کو چنتون کرتے ہین اور مین انکو سدیو کال اپنے ہردی مین چنتون کرتی
ہون مجھکو بھگت کے سمان کوئی بستو پریہ نہین ہے اور جو بھگت مجھکو سدیو چنتون کرتے ہین وے میری روپ ہین جو مجھکو نمسکار اتھوا دنڈوت
اتھوا پوجن کرتے ہین وے چانڈال جاتے ہی ہون تو بہی اونمین بھید جات کا ماننا اوچت نہین ہے کیول اونکی بھگتی ہی کو دیکھنا
جاننا چاہیئے اور میرے استہان مین سروداکے جو بھگتی مین استھت ہین اور جو میرے درشن کرتے ہین اتھوا میرے شاستر کو شرون کرتے
ہین اتھوا میرے منتر کو جپتے ہین اونکی اور میرے دیہہ مین کچھہ دویت بہاؤ نہین ہے کہنی ہی ماترو مین اور جو مجھکو آتمن بہاو سے
پوجن کرتے ہین اور مجھے جگت ماتا مانتے ہین سو ایک پرم کارن کا سمجھتا ہی اور نت نمت کرم کا کرنا ہی سنسار مین پرم دان ہے اور
میرے انشب کو گرنیوالے میری پرم پریہ ہین اور بھگتی مین استھت ہو کر دہوپ دیپ نے بیدسے پوجن کرتے ہین اور اہنکار سے رہت
ہین اُنکو دیکھکر جم کانپتا ہے سو ہے راجن تم نے جو بھگتی کا پرشن کیا تہا سو مینے برنن کیا ہے راجن او ہین بھگتی کو نشچے کرکے جو منش
اپنی ہردے مین پرویش کرتے ہین وے میرے پرم منی دیپ استہان کو پراپت ہوتے ہین اور وہان جاکر پرم بہوگونکو بہوگتے ہین اور

میرے ہی چیتّن سُروپ کو پراپت ہو کر مُکت پاتے ہین جس منش نے یہہ گیان اپنے ہردے مین دہارن کر لیا مانو اوسکو ایک ترلوکی کا گیان
پراپت ہو گیا اوس برہم گیان کی اُتپتی کسی شاستر سے نہین ہوتی کیول میری بھگتی مین من شُدہ کرکے استہت ہونے سے ہوتی ہے وہی
ایک پھر متا کا تن مے ہوتا ہے پرنتو میرا پرم دہام کیول ایک دویت بہاؤ کے برجت ہونے سے ملتا ہے اور جب دویت بہاؤ جاتا ہے راگ دویس کا
ایک چھن ماتر مین ناس ہو جاتا ہے اور جبکا راگ دویس ناس ہو گیا وہ ہی اس سنسار مین بیراگی جن ہین اور وے نت ہی برہم لوک مین
باس کرتے ہین اور جو منش اس گیان کا سادہن نت کرتے ہین وے جیون مرن سے رہت ہوتے ہین اور انیک جنمون کے پنُّو کا اودے ہونا
ست کل مین جنم کا ہونا ہے اور انیک جنم کا گیان اودے ہونا ست کل مین بڑیا کا پراپت ہونا ہے اور اوسمین بھگتی کا پراپت ہونا
پرم تپ کا اودے ہونا ہے اس گیان کا پراپت ہونا ایک پرم لابہہ ہے اور برہمن برن مین بید کا پراپت ہونا اور بید سے گیان کی پراپتی
اور پھر اوسمین بھگتی کا اُتپت ہونا پرم درلبھ ہے سو مینے بھگتی کو وشیش کہا ہے کسی جون مین ہو بھگتی میری پراپتا کا کارن ہے مین
بھگتی کو ادہک جانتی ہون جو اوتم کل مین ہین اور میری بھگتی سے ہین ہین اُنسے وے منش جو ادہم کل مین میری بھگتی سے یُت ہین اوتم
ہین اور بھگوا تی پر یہ ہین اور ہم آوک دہرم مین استہت ہونا اور جوگ کے سادہنا اور گُرو کے بچن مین بسواس کرنا پرم درلبھ ہے اسی کارن
مینے بھگتی کو وشیش برنن کیا ہے کہ انیک تپ کے سمان ایک کیول بھگتی پھل دینے کو سامرتھ ہے یہہ منش جنم پاکر جو موکش کی اچھا کرتا ہے
وہ انیک جنمون کے پُن سے کرتا ہے جسکو اس جنم مین گیان کی پراپتی نہین ہوتی اوسکا جنم نسپھل ہے سو ہے راجن جتا شکت گیان
مین استہت ہونا لوگ ہے جو پُرش گیان سے مجھکو دیکھتے ہین انکو ایک ایک پد پر اسمید جگ کا پھل ملتا ہے جیسے دودہ متھنے سے
گہرت نکلتا ہے ایسے ہی من کی رئی سے گیان کے دودہ کو متھہ کر گیان روپی گہرت کو نکالکر میرا دہیان کرنا چاہیئے پھر کسی کال مین
ہی وہ مجھسے بھن نہین ہوتے گیانی پُرش گیان کو ہی پرم تپ مانتے ہین سو بید انت گیان روپی ڈنڈ بی ہے ہو راجن یہہ بھگتی مارگ
مینے تم سے کہا اور کیا شروَن کرنے کی اچھا ہے ۔

۳۸ اٹھتیسوان ادہیاے ساتوین اسکندہ سری لوی بھاگوت مہاپُران ہردیو کرت بھاشا کا
جسمین بھگوتی کے پُن استہانون او ربرت اور نیم کا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن ہمالے نے پرشن کیا کہ ہے مہارانی اپنے نج استہانون کو بھن بھن کرکے اور برت اور نیم بھی مجھسے برنن کرو
بھگوتی جی نے کہا کہ ہے پربت ناتھ پرتھوی پر جتنے استہان ہین سب میرے ہی ہین اور جو پرم منوہر میرے استہان ہین اونکو کہتی

برنن نہین کرسکتا پرنتو مین بہگت کی پریت کے ارتہہ تہوڑے سے برنن کرتی ہون کہ کولاپور استہان جہان لکشمی جی سدیو کال استہتا ہین
کہہات ہی اور ماتاپور جہان امبکاجی سدیو براجوان ہین تلجاپور سہت سرنگ اور منگلا استہان جہان جوالا روپ ہوکر بہگوتی جی
براجوان ہین اور ساکمبری استہان اور بہرامری استہان اور سری رکت دنتکا اور سری درگا استہان اور سری بندیاچل اور سری ان
پورنا سری کانچی پوری اور بہیمان دیبی اور بملا اور چندر بالا اور کوشکی اور نیل پربت مین نیلامبا استہان اور جامبوند کے سمیپ
جامبوندا ئیشری اور سری نگر اور گج کالی اور نیپال اور ریناک اور بیدار تہہ جہان پرم سندری بہگوتی براجوان ہین اور ایکامبرا استہان
اور یوگیشری استہان اور نیل سرستی استہان اور چین دیس مین چین استہان اور بیدناتہی اور بنگلا استہان اور سری بہونیشری
استہان منی دیپ مین ہے اور ترلوپر بہیروی اور کاماکہیا استہان اور جہہر رتن استہان جہان سدیو کال سری بہگوتی جی استہتا
ہین اور پرتہوی کے اوپر اس استہان کے تل کوئی پرم منوہر استہان نہین ہے اوس استہان مین ایک پربت ہی اوس مین سب
دیوتا پربت روپ ہوکر اور پرتہوی دیبی روپ ہوکر استہت ہین اور وہ استہان کاماکشا یونی منڈل نام کہہات ہی اور گایتری استہان
اور پشکر استہان پرباس چہیتر اور نیمشارنیہ مین لنگ دہارنی استہان اور پرہوت استہان اور پشکر اکہہ استہان اور چنڈ منڈی
استہان جہان ڈنڈلی نام بہگوتی استہتا ہین اور نکل ائیشری اور ہرشچندر استہان مین چندرکا استہان اور سری گورشانکری
استہان اور جیشیری اور رات کیسری اور سریالی اور گدار اور گیا چہیتر مین منگلا استہان اور بہیروی استہان اور کورکشیتر مین
تہانو استہان اور کنکہل مین اوگرہ استہان جس مین بملیشری دیبی براجوان ہین اور مہانندا اور ہیمیشری اور بہوانی اور شانکری
اور رت لاکشی اور مہا بہاگا اور کرنڈا اور ساندا اور اتپلا اور کملا اور پرچنڈ اور ماکوٹ اور گوکرن چہیتر مین بہدرکرنی استہان اور
کالنجر استہان جہان کالی بہگوتی استہت ہین استہول کیسر اور ہردیکہا پریشری استہان ہے راجن یہہ سب استہان مینے
وہ برنن کیئے ہین جو مجہے اتینت پرم پریہ ہین اور اونکی مہمان مین پہلے برنن کرچکی ہون پہلے ان استہانونکا چنتون کرکے پہردیبی
پوجا کی ابلاکہیا کرنی چاہیئے اور ہے نگ اوتم یہہ سب چہیتر کانشی جی مین جہان نت سرستی روپ ہوکر مین برگاش کرتی ہون پرات
ہین اور بہگتون کو جہان وہ میرا دہیان کرین وہی میرا استہان ہے وہی مجہکو پریہ ہی اور ہے نگ ائیشر ان استہانون کی
نام لیتے ہی پاپ بہسم ہوجاتے ہین اور سدا وہ کال مین ان استہانون کے نام میری پریتا کو ارتہہ جو پڑہتے ہین انکے پتر ہوکش کو پرات
ہوتے ہین اب ہے نگ ائیشر برتونکا برتانت شرون کرو کہ نر اور ناری جو میرا برت کرتے ہین وہ میری پریت کرتے ہین ترتیا کا برت انت
ترتیاکرکے کہہات ہے جسکا برنن تتش پران مین انیک بہیدون سے ترتیا مین جب ا ردر نچہتر آجائے وہ برت مجہکو اتینت پیارا ہی

اور کرشن پکش کی چترُدشی مین جو شنکر بار کی پراپتی ہوا و سدن جو کوئی برت کرے وہ میرا پریم پربہ ہے اور پردوش منگل وار
کا برت مجھکو اور شیوجی کو پربہت کا دینے والا ہے اوس دن رکچھن دیوی اور مہادیوجی کی پرتما رنگا سے بناکر جو بھگت اونچے سنگھ
استہت کرکے پوجن اور نرت اور گان کرے اور چندن اور پُشپ آدلیکر چڑہاوے اور پوجن انگہد (مہر شام) کرے اوسکا پُن
اتینت ہے اور پردوش روز تو پکشو نکا اچھا اور سوم بار کا برت بہی مجھکو اتینت پریہ ہے اشٹکال مین پوجن کرکے راتری کی سمے
بہوجن کرے اور جو دونو نوراترے کی برت کرتے ہین وے موکش بہاگی ہین مجھکو پرم پریہ ہین اور جو نت منتا مین استہت ہین وے
میرا ہی سروپ ہین اور میری اُتشب کرنیوالے میرے ہی سمیپ سدیو کال رہتے ہین اور دُلاروہم اُتشب پتر کی پراپتی کو لئیش ہے
اور استریون پتروتی کو بہت ہی سکھدایک ہے دُلاروہم اُتشب یہہ ہے کہ چیت شدی ترتیا کے دن دیوی اور شنکر مہادیو کی پرتما
بناوے اور کُمکُم اگر کستوری اُن پرتماؤن پر لیپن کرے اور سندر بستر پہناوے اور دہوپ گندہ چڑہاوے دیپک آرتی کرے
اور ایک ہنڈول بناکر جہلاوے اور اُستتی کرے یہہ دُلاروہم اُتشب ہے) اور اساڑہ کی پورنماشی کو جو اوترا کھیتر ہو اوس رات کو
جاگرن اُتشب کرنا چاہئیے اوسکو سین اُتشب بہی کہتے ہین اور کاتک کی پورنماشی تہا ترتیا کو بہی سین اُتشبی برنن کیا ہے یہہ
دو پرکار کے اُتشب ہین اور رتہہ اُتشب اُماسنگما جو شیو پُران مین برنن کیا ہے وہ یہہ ہے کہ اساڑہ شدی ترتیا کے دن بھگت جنون کو
رتہہ اُتشب کرنا چاہئیے۔ اوس رتہہ کو پرتہوی روپ اور اُسکے پہیونکو چندرما اور سورج روپ اور بید کو اشوروپ اور برہما جی سے آدلیکر دیوتاؤن
کو سوار ہی روپ جاننا چاہئیے وہ رتہہ کاشٹ اتہوا دہات کا بنانا چاہئیے اور رتہہ مین انیک پرکار کے بستر اور جہالر لگانا چاہئیے
پہر اوس رتہہ مین میری پرتما کو استہت کرکے جے شبد کرکے اوس رتہہ کو چلاوے اور یہہ شبد اُچارن کرے کہ ہے ماتا تم میری بارم بار
رکہشا کرو اور انیک بھگت جنون کو بُلاکر رتہہ کو گانو کی سیم تک نانا پرکار کے اُتشب کرتے ہوئے اور باجے بجاتے ہوئے اور گان اور نرت
کرتے ہوئے لیجاوین اور سیم کے سمیپ سری بہگوتی جی کا بہلے پرکار پوجن کرکے پہر اپنے استہان مین لاوین ہے راجن اس
پرکار اُتشب کرنے والے میرے ہی دیہہ مین پرپت ہین اب دَمن اُتشب برنن کرتی ہون وہ دَمن اُتشب پرم شاستر مین برنن ہے
چیت شدی پورنماشی کے دن بید دُہن کرکے پُران اور کت منتر سے میرے استہان مین میرا پوجن بہلے پرکار سے کرین اور کنیا
اور بٹک کا پوجن کرین تو ایسے منشونکا پُن مین اتینت کرکے مانتی ہون اُس پُن کا انت نہین ہے ہے راجن اب پوتر اُتشب کو
شروَن کرو ساون شدی پورنماشی کے دن میری پرتما کا دہیان اور پوجن گیہو پوپٹ سہت جو منش کرتے ہین اور میری بہگتون
اور سرو پاکنیا اور بٹک کا پرپٹا سے پوجن کرتے ہین وے پرم پد کو پراپت ہوتے ہین اور تیج اور بل اونکا دن دن بڑہتا ہے اسکو

دہرم شاستر مین پوتر اُتشب پرگہٹ برنن کیا ہے اور یہی راجن سرو اپورب جو پوجن ہے وہ سمپورن شاستر ون مین پہلی دا ایک
برنن کیا ہی اور شرو ہار بہت انس پہل ہے اور جو بہت نیم مین پارائن ہین اُنکو مین بہی کرت کرت مانتی ہون اور وے مُکت روپا ہین
اور مجہہ مین لے ہین ہے راجن یہہ بہگتی جو ہینے برنن کری کسی ابہگت منش سے کسی کال مین بہی کہنا جوگ نہین ہے -

۳۹ اُنتالیسوان ادہیاے، ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران

ہردیو کرت بہاشا کا جسمین پوجا نیتر بیداوکت اور دہرم کا برنن ہے

ہمالہ پربت نے پرشن کیا کہ ہے مہارانی بہو بندی سو جن پوجا کی بدہی کیسی ہے ہے سری بہگوتی جی نے کہا کہ ہے پربت نایک مین جا کی
بدہی جانن کرتی ہون جت وپکر شرون کرو کہ پرتہم پوجا کا دہرم شرو دہا مین استہت ہونا ہی اور پوجا دو پرکار کی ہے ایک باجہہ اور
پرگہت ایک انیتر (مانسی پوجا) باجہہ پوجا دو پرکار کی ہے ایک بید کے منترون سے دوسرے تنتر سے اور پہر بید کی پوجا دو پرکار
کی ہے ایک پوجن بیراٹ سروپ کی اور ایک مورتی کی بید کی پوجا تو بید کی وکیشا ہے ہی اور تنتر کی تنتر کی وکیشا ہے بید کی وکیشا
اُسے کہتے ہین کہ بید کی بدہی کو جاننے والے اوس تت کی پوجا کرین وہ پوجا بید وکیشا ہے اور تنتر کے جاننے والے جو تنتر ہی پوجا
کرتے ہین وہ تنتر پوجا ہے اور جو بید بدیا کو نجانتے ہون اور بیداوکت پاکہنڈ سے منکہون کے دکہلانیکو پوجا کرتے ہین اور اپنی آپکو
منتہا بید کا جاننیوالا پکہات کرتے ہین آتہوا بپریت ادہکار رہت پوجا کرتے ہین وے نرگ کے بہاگی ہین ہے راجن ہینے جو بیداوکت
پوجا برنن کری سو بید ہیرا ساکشات پرم روپ ہی اور جو بید مین سچن اور ندا ان کہے ہین سو مجہہ مین ہی پرتپ ہین بید کے انوسار
اوہے پوجا کری انتت سیس انتت نین انتت چرن انتت بیراٹ سروپ کا دہیان کرکے جو مجہکو نت مت پوجن کرتے ہین وہی میرے بدکو
پراپت ہین بیراٹ سروپ کی پوجن مین پرتہم تو اپنے من کو شانت کرنا چاہیئے پہر آنند پریم یوکت ہو کر بہگتی سے پرانایام کرکی پوجن دان
تپ مین استہت ہو تو سنسار کو بندہن سے چہوٹ جاوے ہے راجن میری بہگتی کئی پرکار کی ہے دہیان کرکی کرم کرکے بہگتی گیان
کرکے میری بہگتی کیول کرم کرکے ہی نہین ہے چارون پرکار کی کرم ہی مین پرشن ہوتی ہون جب اس منش کے ہردے مین دہرم اُتپت ہوتا ہی تب
بہگتی کا جنم ہوتا ہے پشچات میرے روپ کو پراپت ہوتا ہی اور وہ دہرم شرتی سمرتی مین برنن کیا ہے اور جو اور شاستر ون مین دہرم برنن
کیا ہے وہ ادہرم ہی اور مین سرگ ہون جو مجہسے اُتپت ہوا شاستر ہے وہی بید ہی اور جو اوسکو نہین جانتے ہین وہی اگیانی ہین اور شرتی
سمرتی ان دو شبدونکو اس پرکار سمجہو کہ شرتی تو مول ہی اور سمرتی اوسکا ارتہہ ہی اور جو شاستر منو آدک شرتی سے ملے ہوئے ہین اونکا بہی

نا نا میرے بہگتونکو اُچت ہی اور جو بید کے باہر تنتر مت ہی وہ مجھکو پریت کا دینیوالا نہین ہے اوسکو کداچت گرہن نہ کرنا چاہئیے
جو مت میرے دہرم سے باہر ہی اوسکے دہارن کرنیوالے منش کے ناش کرنیکو مین سدیو کال پرگٹ ہوتی ہون اور اوس دہرم کو کہنڈن
کرتی ہون اور جو میرے دہرم کو نہین کرتے ہین وے دہرم ہنجک ہین (برن شنکر) اور جو دیوتا اتہوا دیئت میری جگ بید کے انوسار
کرتے ہین وے میری پریت کرتے ہین اور جس راجا کے راج مین بید سے باہر دہرم ماننیوالے برہمن ہین انکو راج سے باہر کرنا
جوگ ہی اور راجا اور گرو اور پرمیشر کی ایک سنگیا ہی اونکی بچن کا النگن کرنا ادہرم ہی وہ برہمن پنگتی مین بٹہلانے جوگ نہین ہین
اور ہی راجن جو پران اور شاستر بید سے ملی ہوئے ہین وے ہی مجھکو ابہیشٹ پریہ ہین جو شرتی شمرتی اور شاستر پران آپسمین ایک
ہین وے تو میری پریتا کرتے ہین اور جس شاستر اور پران مین بید سے باہر لکہا ہو اور شرتی شمرتی سے نہ ملتا ہو وہ پریت کا دینے
والا مجھکو نہین ہے جسکو شیوجی نے کیول موہ کرانیکو شاستر پدیان کیا ہی اور برہمنون نے گرہن کیا اور دکش اتہوا بہرگو اتہوا دیچی
کے شاپ ہی دگدہ ہوکے وہ بید سے باہر ہو گئی اور انکو مت استہت ہوکرکے وی برہمن بید کا ادہکاری نہین رہی تہے
اور شیوجی نے اونکی اودہار کیلیئے شاستر بنایا تہا کہ وے برہمن کسی جنم مین بید کے ادہکاری ہو جاوین اور شیوجی نے سب پنچ ہون
کے اودہار کے نمت یہہ پانچ مت کری شیو بیشنو ہی سور شاکتی گانپت سو ان دہرمون مین جو دہرم بید باجہ دہرم ہین
وہ مجھکو پریہ نہین ہین اور جو برہمن بید سے رہت ہین وہ پوجا کے ادہکاری کسی کال مین بہی نہین سو جتن کری بید کے انوسار
رہنا اُچت ہی اور دہرم سہت جو گیان ہے وہی مجھکو پرم پریہ ہے سمپورن ابلاشا کو تیاگ کر میری شرن آنا جوگ ہی اور سنیاس
بان پرست گرہست برہمچریہ ان چارون آشرم مین دیا ہی مکہہ ہے اور اہنکار اور مان سے برجت ہونا چاہئیے اور اپنا چت
مجہمین لگادینا اور میرے استہان اور میری کتہا مین پریت کرنا بہگت جن کو یوگ اتہوا گیان مین استہت ہونا جوگ ہی اور گیان
روپی سورج سے اگیان روپی تمر کا ناش کرنا اور چت ہی ہے لگا دیپ یہہ پوجا بید کی برنن کی اب سروپ کرکے یکت دو دیہ پوجا شرون
کرو کہ مورتی اتہوا بیدی اتہوا سورج اتہوا چندرمان اتہوا جل مین اتہوا لنگ کے بیچ اتہوا ٹہل نتیرون سے پوجن کرنا چاہئیے تو
اوس سروپ کا دہیان کرنا اُچت ہی جو نابہہ کمل مین مینے برنن کیا ہے اور پہلی سرگن سروپ مین چت لگاوی پشچات نرگن روپ
مین پراپت ہونا جوگ ہے اور جو پہلے سرگن سروپ میری مین چت کو استہت نہین کرتے وے نرگن سروپ کو کسی کال مین بہی پراپت
نہین ہوتی ہی راجن میرے سرگن سروپ کے سمیپ میرا نرگن سروپ ہے سرگن پہلے سروپ مین چت کو جماوی جب پہلی پرکار چت
جماوے پہر کیول وہ نرگن ہی سروپ ہی جس کا پار جوگیشرون نے بہی کسی کال مین نہین پایا ہی پرنتو وہ میرا سروپ بہگتی سی یکت

چھین ماتر مین پرسّاپت ہو جاتا ہے اور میرا جو مِنگا روپ ہے اوسکو سدیو کال بھگت جنون کو چِتون کرنا جوگ ہے پاش انکش سنکھ
چکر گدا پدم کو دھارن کیئے ہوئے پوجا ارنبہ کی سمے میرے سروپ کا چِتون کرنا چاہیئے پھر باجھ پوجا کا آرنبھ ابھیتر پوجا سے
نرورت ہو کر کرنا اُچِت ہے اسی کارن ہے راجن مینے ابھیتر پوجا تم سے برنن کی ہے اب اس سنسار کی کلیش نِرورت کرنیکے نِمت وہ
ساکشی روپ چِہ پوجا مین تم سے برنن کرونگی ٭

چالیسوان ادھیاے ساتوین اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپُران ہر دیو کِرت بھاشا کا جسمین پوجا بدھی نت نیم کا برنن ہے ٭٭

سری بھگوتی جی بولین کہ ہے نگ اِیشر اب تم سے پوجا کی بِدھی برنن کرتی ہون کہ پرات کال اوٹھکر اپنے شیس مین کنول کا
سُمرن کرنا چاہیئے اوس کنول کا کپور کا سا برن ہے اور اوس کنول مین اپنی گرو برہم روپی کا شکتی سہت دھیان کرے اور پھر
کنڈلی سروپ کا جو جوت ماتر ہے دھیان کرے اور پھر پرانا یام کھینچکر سری بھگوتی جی کا دھیان کرے اور پھر ایک کنول جو جو بار روپ
پہلے کہا گیا ہے اُسمین جو شِکھا ہے اوسکا دھیان کرنا چاہیئے پھر شوچ کرم کرے اور شوچ کے پشچے جو کرم استھان آوک ہین وہ کرکے
اگن ہوتر کرے اور ہوم کے انت مین سری بھگوتی جی کو انجلی دے اور پھر بھوت شدھی کرنی چاہیئے پھر ماتر کا نیاس کرے پدم
آسن پر استھت ہو کر یہہ اوچارن کرنا چاہیئے دھرم گیان بیراگ ایشری اور ادھرم اگیان ابیراگ انیشری انسے رہت ہونا چاہیئے
اور پوربا کی دِشا سے آد لیکر آٹھون دِشا کو اسی کار نمسکار کرنا چاہیئے آسن کے مدہ مین یہہ شبد کہے کہ اننت اسناے نمہ پورب اسنانہ
پدماے نمہ آونگ سورج منڈلاے نمہ اونگ انتر اتمنے نمہ پرم پر ماتمنے نمہ ہرینگ گیان اتمنے نمہ ادن شبدون سے چارون دِشاین
نمسکار کرنا چاہیئے پھر کنول کے دونوں کو نمسکار کرنا چاہیئے پورب دل کو جے آئینی نمہ بجے آئینی نمہ اجتائی اپراجتائی نمہ نتناسی نمہ
بلاسنی نمہ دوگ دیہی نمہ اگھورائی نمہ بدھی بگلائی نمہ ایسے ہی آٹھون دِشا کے دلون کو اون ہی شبد سے نمسکار کرے اور ایک دل
مدہ کا ان آٹھون دِشا کے دل سے انیہ ہے اوسکی پوجا کرنی چاہیئے پھر شکھا کے پشچے دھیان کرنا چاہیئے اور سولاد ہار مین ہکار کا
دھیان اور ہردے مین رکار کا اور بھرکٹی کے مدہ مین ایکار کا اور پھر اون تینون کو ملا کر جو بیج بنتا ہے اوسکا برہمانڈ مین دھیان
کرنا چاہیئے پشچات دھرم سے آد لیکر اون چارون شبدون کا ہردے مین دھیان کرنا چاہیئے جو اوپر چارون کہے گئے ہین پھر سری بھگوتی
جی سرب بیاپتی کے اس روپ کا اپنے من مین دھیان کرے کہ تیج پربت آسن کے اوپر اڑ وڑہ مین دِ برہما بِشنو رودر ایشر سدا شِو

ہیہ پانچ مہا برت ہین) سو یہہ ہیرے چرنار بندون کے نیچے سدیو کال استہت ہین اسی کارن پنچ اسنا میرا نام بید مین پر گہٹ ہی
جسکو چتر روپ بید مین برنن کیا ہی چتر روپ کا بیہار تہہ ہے کہ نپتا روپ ہو کر وہ شکتی سمپورن پرانیون مین پرویش ہے
اور جب ہرائی اور س نپتا شکتی سے رہت ہوتا ہی دیو ہوا تہا یکش گندہرپ کوئی کسی کام کے کرنیکو سامرتہہ نہین ہوتا اور برہما بسنو
مہیش یہہ تینون اوسی نپتا سکتی کے آدہین ہین ایسی پوجا آسن پر بٹہیکر میرا پوجن کرنا اوچت ہی اور چت کو مجہہ مین لگاوے اور
ارگہہ پاتر کو استہاپن کرکے پشچات جل سے پوجا کی سامگری کو سودہن کری پہر دسون دشاؤن کو اچہت چہوڑکر دگبندن کرے پہر گرو
کو ڈنڈوت کرکے دہیان مین گرہے آگیا لیکر باجہہ پوجن کرنا چاہیئے اور اپنے ہردی مین میری پرم منوہر مورتی کا دہیان کرکے بہگتی سے
میرا آواہن اور ارگہہ پادکرے پشچات آچمن کرکے مجہے اشنان کراوی اور گندہ پشپ نئی بیدسی اولیکر سامگری بہگتی پورپک چڑہاوی اور اپنے
سنگہہ جنتر کو استہاپن کرکے جنتر پوجن کرنا چاہیے اور جو اسی کارنت پوجن نہو سکے تو شکرپار کے دن میرے پنج بہگتونکو اوش
اور پوجن کرنا چاہیئے اور پراچہت مول دیوی کا دہیان کرے اور گندہ اکشت پشپ انجلی مین لیکر پشپ انجلی دینی چاہیئے اور نئی
بیدے آدی لیکر تامبول آدک اور دکشنا ارپن کرکے سہنسر بار اپنا مول منتر جپے پہر سہسر نام کا پاٹہہ کرے اور کوچ اور سوکت کا پاٹہہ
کرنا چاہیئے اور اتہرشیر منتر کا دہیان کرنا چاہیئے ہی نگادیپ نانا پرکار کے منترون اور سامگریون سے مجہکو پرسن کرنا چاہیئے پشپانجلی
کرنی چاہیئے اور تہات تین بارکہے (شانتی شانتی شانتی) کہنا چاہیئے اور کام کرودہ سے رہت ہوکر آسن پر بیٹہے اور بارم بار گیت
نرت ستوتر اور بید پڑہنا اور اچارن کرنا چاہیئے اس پرکار تنمے ہوکر بہگوتی جیسے پرارتہنا کرے کہ ہی مہا مایا یہہ تن من سب تیرا ہی
ہے اور برہمن اور کنیا اور بٹک کو بہوجن کرانا چاہیئے اور اونہین یہہ کلپت کرکے کہ یہہ سمپورن دیوی ہین پوجن کری پہر ڈنڈوت کرکے
وسرجن کرے اور سری بہگوتی کو سمپورن کال مین اپنے ہردی مین کلپت کرنا چاہیئے کسی کال مین بسارنا نہ چاہیئے اور پرم گرو کا جو بہگوتی
سروپ ہین دہیان کرنا چاہیئے ہی راجن جو منش اس پرکار ہمیشہ سری جی کا پوجن کریگا اوسکو کوئی پدارتہہ ہی اس پرتہوی پر درلبہہ
نہین ہے اور انت سمی میری منی دیپ استہان مین پراپت ہوگا ہی راجن مینے جو یہہ مہا دیپا پوجن تم سے برنن کیا اوسکو اپنی چت
مین بچار کر اوش کرنا چاہیئے اور یہہ جو گیتا شاستر مینے برنن کیا یہہ پدارتہہ بڑے بڑے جوگیشرونکو پراپت ہونا درلبہہ اور کٹہن ہی سو کسی
اشش اور ابہگت اور دہورت کو نہ دینا چاہیئے یہہ بستو گپت رکہنی چاہیئے اور بہگت اور سوپاتر شش اور سوپتر اور سوشیل منش کو اسکا بودہ کرانا
اوش چاہیئے اور ہی راجن جو منش اسکو شردہ کال مین پٹہن کریگا اوسکے پتر میرے پرم پد کو پراپت ہونگی بیاس جی نے کہا کہ ہی راجا جنمیجے
اس پرکار سری بہگوتی جی نگادیپ سے تت گیان برنن کرکے انتردہیان ہوئین اور سمپورن دیوتا آنند کو پراپت ہوئی اوسکے پشچات

ہمانچل کے گھر گوری پاربتی جی کا جنم ہوا اونکو ہمالہ نے سری شنکر جی مہاراج کے سمرپن کیا ا ور سوام کارتگ جی کی اُتپتی ہوئی اور ہے راجن سری پاربتی جی کا جنم جیٹھ شُکلا چترودشی کے دن ہوا ہے جو کوئی جیٹھ شُکلا چتردشی کا پوجن کریگا اور برت کریگا اوسکو اوپر سری بھگوتی جی اتینّت پرسن ہونگی اور سُوام کارتک جی نے تارک ویت کا ناش کیا اور ہیمپُورنٗ یوتاؤن نے سمدر کو متھہ کر لکشمی جی کو نکالکر سری بھگوان کے ارپن کری ہے راجن یہہ دیوی مہاتم مینے تجھہ سے برنن کیا اور گوری اور لکشمی جی کی اوتّپتی کہی جیسے سری بھگوتی جی نے ہمالہ سے کہا ہی مین تم سے کہتا ہون کر یہہ بدیارتھہ گُپت رکھنی جوگ ہین اور بھگتون سے پرگھٹ کرنا اُچت ہی اور جو بھگت جن اس گیتا رہش کا پاٹھہ اور دہیان کریگا پوتر ہوکر سری بھگوتی جی کے پدکو پراپت ہوگا ہے راجن اب تمہاری اچھا کس بدیارتھہ کی شرون کرنیکی ہی سو کہو۔

بول اٹل چھتّر کی جے

منگلاچرن اور شوچنکا آٹھوین سکندہ کی

ہر گیتا چھند

توہی سرب آنند دائینی
توہی جوتش چکر بدہان مات
ہرناچھ دیت سماپت کارنی
اونیش پر یہ برت ہنس کو
توہی کہنڈ کہنڈ پر کاشنی
اوتار پرت سمبھودہ کارن
شرناگتون کے دکھ ہا
توہی شیو اپچھمین گرا

توہی بھون کوش پر کاش ہے
براہ تیج نواس ہے
سو یمبھو منو سکھہ راس ہے
توہی ردہ سدہ بلاس ہے
شبھہ ریت پوجیہ بدہان کی
کوج استتی دھیان کی
آنند روپ جہان کی
رادہا بھوم نندلی جانکی

پہلا ادہیاء آٹھوین سکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا جسمین نارائن اور نارد کا سمبھاشی اور سوایمبھو اوستتی سری بھگوتی کا سرشٹی کی اُتپتی کی کارن کرنیکا برنن ہے

راجا جنمیجے نے بیاس جی مہاراج سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج آپنے سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کے چرتر برنن کئے سو اوس امرت روپی چرترونکا مینے پان کیا پرنتو سری بھگوتی مہارانی کے چرترون کے شرون کرنیکی ابلاکہا اتینت میرے ہردے مین برتمان ہے سو ہی مہاراج جس جس منونترمین سری بھگوتی جی نے سو کشم روپ ہوکر جس جس روپ سے چرتر کئے وہ مجھسے برنن کیجیئے اونکے شرون کرنے کی میری اچھا ہے بیاس جی مہاراج بولے کہ ہے راجن سری بھگوتی جی کے

چترِ بھلے پرکار شرون کرو اور جو پرشن تمنے اس سمے مجھہ سی کیا ہے سو ہی نارد جی نے سری نارائن جی سے کیا تھا سو وہ
نارائن اور نارد جی کا سمباد برنن کرتا ہون کہ ایک سمے نارد جی مہاراج نے نارائن کے آشرم مین آکر ڈنڈوت کر کے پرشن کیا
کہ ہے دیو دیو ہے جگناتھ میرے سنشے کو نرورت کرو کہ اس جگت مین تت گیان کیا ہی اور یہہ جگت کس پرکار اوتپت ہوا
اور کس کارن اُتپتی سرِشٹی کی ہوئی وہ مجھہ سے برنن کیجئے جس گیان سے سنسار روپی پاپ ایک چھن مین ناش ہون اور
کس پرکار ارچا پوجن اور دہیان کرنا چاہیئے اور کون کون سے دیپ مین کس کس دیوتا کا پوجن کرنا اوچت ہی اور لوکا لوک
کی کتھا بہی مجھہ سے برنن کرو۔ بیاس جی نے کہا کہ ہی راجن نارائن جی بولے کہ ہی نارد تم نے جو تت گیان جگت کا پوچھا سو
مجھکو اور رشی دیو گندھرپ آدی سب کو سری بھگوتی جی سے پراپت ہوا ہے اور جگت کی بہی اُتپتی سری بھگوتی
جی نے کری ہے سری برہما جی کے پُتر سو یمبھو منو جنکی ستی روپا رانی تھی ایک سمے پتر لوک مین گئے اور بھگتی پوربک برہما جی
کے سنمکھہ ڈنڈوت کر کے استہت ہوگئے برہما جی نے اُنسے پوچھا کہ ہے پتر اس سمے تم کس چنتا مین آئے ہو وہ مجھہ سے برنن
کرو سو یمبھو منو بولے کہ ہے جگت پتا ہے پرمیشر مین سوگ روپی سمدر مین ڈوبا ہوا آپکے سمیپ آیا ہون میرے سوگ کو نرورت
کرو برہما جی بولے کہ ہے تات سری بھگوتی جی مہارانی کو اپنے ہردے مین دہارن کرو اُنکے دہیان ماتر سے ہی تمہارے کلیش کا
ناش ہوگا سو یمبھو سری بھگوتی جی کی استتی کرنے لگے کہ ہے دیوی ہے کلیان روپا ہے بھگوتی آپکو نمسکار ہو اور ہے
سنکھہ چکر گدا پدم دہارن کرنے والی ہی بید مورتی ہے جگت ماتا ہے جگت کارن ہے تینون بیدون کے گانی ہوئی
اور ہے مہیشری ہے مہا بہاگا ہے گوپ اندر پریہ ہے مہا ماری پیڑا کی ہرنے والی ہے سمپورن منگل کے کرنے والی ہے
پاربتی سروپ ہے برہما سے آدی لیکر سمپورن دیوتاؤن کی سہایتا کرنیوالی اور مدہو کیٹ کی ناش کرنے والی ہے ہری پریا
ہے کیرتی ہے سمرتی ہے کانتی ہے کملا ہے گرجا ہے ستی ہے دکشا سنی ہے بید گربہا ہے بدہ داتری آپکے ارتہ
ڈنڈوت ہے تریہ لوک کی کرتا ہے سمپورن اگیان ناشنی آپ کو نمسکار ہی یہہ استتی سنکر سری بھگوتی جی پرسنّ ہوکر بولین
کہ ہے راجن جو جو تمہاری اچہا ہو برمانگو مین بر دینے کو سامرتہہ ہون سیو یمبھو بولے کہ ہے سری مہارانی جو آپکی میری اوپر
کرپا ہے تو میری اچہا نربگہن اننت سرشٹی کے رچنے کی ہے یہہ مجھکو بردان دیجے سری بھگوتی جی نے بر دیا کہ جاؤ تم نربگھن
اننت سرشٹی کی رچنا کرو اور کسی دیوتا دانو سے بگہن نہین ہوگا اور جو منش اس استوتر کو پڑہیگا اوسکو کبہی سنکٹ نہین ہوگا
اور سنتان کی اُتپتی نشچے ہوگی اور جو بدیا پڑہیگا اوسکی بہی شدہی ایک چھن ماتر مین ہوگی اور وہین وہان سے اونکا گہر لوپ

ہوگا اور اس سنسار مین انیک سکہونکو بہوگ کر پشچات میرے پدکو پراپت ہوگا سری بہگوتی جی یہہ بردان دیکر انتر دہیان ہوئین اور سیوا بہومنو نے انہیہ تپا بر ہما جی سے اس بردان کو کہا بر ہما جی آنند کو پراپت ہوکر کہنے لگے کہ ہی پتر تو آنند روپی سرشٹی کو بہلی پرکار رچیگا سیوا بہومنو بولے کہ ہی مہاراج اب تم مجھکو وہ استہل تبلاؤ جس استہل پر سرشٹی رچون بر ہما جی چنتا کو پراپت ہوئے اور کوئی استہل سرشٹی رچنے کے جوگ درشٹ نہین پڑا اور پرتہی کو جل مین بیاپت ہوئی دیکہکر آدنارائین کا دہیان کرنے لگے اور اپنے من مین کہنے لگے کہ وہی نارائن اس سمے میری سہای کرنیوالے ہین اور کوئی نہین ہے ٭

دوسرا ادہیاء آٹہوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیوکرت بہاشا کا جسمین باراہ روپ کا پرگہٹ ہونا اور ہرناکش کا بدہ برنن ہی

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن سری نارائن جی نے نارد جی سے کہا کہ بر ہما جی نیتر ونکو موند اور سوانس کو روک کر نارائین کا دہیان کرنے لگے اوس دہیان مین ناسکا سے ایک سوکر (باراہ روپ) انگشٹ ماتر لگہو آکرتی ہوئی اور ایک چہن ماتر مین وہ روپ ہستی کے تل ہوگیا اوسکو دیکہکر مریچی سے آدلیکر سنکادک اچنبہ کو پراپت ہو آپسمین یہہ کہنے لگے کہ ہی پرمیشر یہہ کیا چرتر ہی کہ ایک چہن ماتر مین یہہ سروپ پربت کے سمان ہوگیا اور بر ہما جی کے سنمکہہ اوس نے ایسا بہینکر شبد کیا کہ جل تہل کے سمپورن جیو جنت بہی کو پراپت ہوگئے اور بر ہما جی اوسکو دیکہکر پرم آنند کو پراپت ہو بر ہم استتی کرنے لگے کہ ہی پرمیشر تمہاری کرپا کا پرکاش ہے یہہ سمپورن جگت آنند کو پراپت ہی باراہ جی نے جل مین پرویش ہوکر اپنی دیہہ سے سمدر کو بلو ڈالا اور سمدر اوس روپ کو دیکہکر تراہ تراہ کرکے بولا کہ ہے مہاراج میری رکہشا کرو اور جو جیو جنت مجہہ مین ہین انکی رکہشا کرو اور جس استہان مین پرتہی تہی اوسی استہان مین سری باراہ جی جا پہونچے اور وہان پرم بکٹ روپ کو دہارن کرلیا اور جیو جنت بہی بہیت ہوگئے سری باراہ جی پرتہوی کو اپنے دانتون پر رکہکر لے آئے اور بر ہما جی کے سمیپ استہت کردی اس چرتر کو دیکہکر بر ہما جی باراہ جی کی استتی کرنے لگے کہ ہے پونڈریکاکش ہے جنارودہن ہے پرمیشر ہے بہگت ارتہن ہے کہر بری روپ ہے مہا کال مین سکہہ داتا یہہ دہرتی آپکے کہار بندر اگر بہاگ مین اس پرکار سوبہا کو پراپت ہے مانو کمل گرکے اوپر چندرما کا پرکاش ہے اور اس سمے تم نے میرے اوپر پرم انوگرہ کیا جو پرتہوی کا مجہکو دان دیا اور ہے پرمیشر تمنے جو انیک دانونکا ناس کیا ہے یہہ بہی میرے اوپر پرم انوگرہ کیا ہے اور یہہ پرجا اور سرگ کی اوتپتی تمہارے پراکرم سے ہوگی اور

تمہاری ہی کرپا سے اندر ترلوکی کے راجکو سامرتہہ ہوگا اور اگنی اور جل سُر اسُر دہرم تیرتہہ سب تمہاری ہی اوتپت کری
ہوئے ہین اور برن سے آدلیکر سمست جل آدہیش اور پون اور انیک پرکار کے جیو تمہاری ہی کرپا سے اُتپت ہونگے اور جو آگیا
تم کروگے وہ ہی مین کرونگا پشچات ایک چہن ماتر مین ہرناکش راچہش باراہ جی کے سنمکہہ آیا اور باراہ جی مہاراج نے ایک
گدا سے ہرناکش کو مار ڈالا اور باراہ جی مہاراج نے پرتھوی کو برہما جی کے سنمکہہ استہت کر کے بیکنٹھہ کو گون کیا نارائن رشی
نے کہا کہ ہے ناردجی جو اس چرتر کو پڑہیگا اتہوا سنیگا اوسکے سمپورن کلیش ناس ہونگے اور سمپورن پاپون سے رہت
ہوکر شبنوی گیتی کو پراپت ہوگا +

تیسرا ادہیاء آٹہوین اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا جسمین سوامبہو منو کے بنس کا اکہیان ہے

نارائن رشی بولے کہ بہگوان کے بیکنٹھہ کو جانیکے پشچات برہما جی نے اپنے پُتر منو کو سکیشا کری کہ ہے سوامبہو منو اس پرتھوی
پر سرشٹی کو رچو دیس کال کے مرجاد مین استہت ہوکر اور دہرم شاستر کے مرجاد سے پرجا کا پالن اور پُتر جو اُتپت ہون دہرم شاستر
کی سکیشا کرو اور کنیا جو اُتپت ہون گنوانون کو دو اور بہگتی مین استہت ہوکر پرم ایشر کا دہیان کرو سیوامبہو منو نے
برہما جی کے بچن مانکر سرشٹی کو رچا سوامبہو منو کے دو پُتر ہوئے ایک اوتان پاد دوسرا پریہ برت اور تین کنیا اکوتی دیوہوتی
پرسوتی اکوتی تو رُچی کو دی اور دیوہوتی کردم کو اور پرسوتی دکش کو اکوتی کے گربہ سے آدپرش جی اوتپت ہوئے اور دیوہوتی
کے گربہ سے کپل دیوجی مہاراج سانکہہ جوگ کی بکتا اور دکش کے بیرج سے پرسوتی مین بہت سی کنیا اُتپت ہوئین اُن کنیاؤن سے
دیو رشی راچہش منش بہت سی پرجا اُتپت ہوئی اور ایک دیو مُنی جوگ مین استہت ہوئے اور کپل دیوجی کا استہان سانکہہ
جوگ پر گہٹ ہوا اُس استہان مین جو کوئی جاتا ہے اوسکو سانکہہ جوگ پراپتی سیگہر ہوتی ہے اور کپل دیوجی مہاراج کو ہنیت
کرکے سانکہہ بدیا اُپست جی کی سکیشا سے پراپت ہوئی ہے ناردجی جو منو کی بنس کو شرون کریگا اتہوا پڑہیگا وہ سمپورن پاپون سے
رہت ہوگا اب مین تم سے دیس اور دیپون کے بہاگ کی کتہا برنن کرتا ہون +

چوتہا ادہیاء آٹہوین اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا جسمین راجا پریہ برت کا اکہیان ہے

نارائن رشی بولے کہ سیوامبہو منو کے جو پُتر پریہ برت نام ہوا اوسکا بیاہ بسوکرما کی پُتری برہیس متی نام سے ہوا اوسکے

دس پُتر پرم منوہر اور ایک کنیا اورجس متی نام ہوئی اون دسون پُترون کے یہہ نام ہین اگن گھر آدہم جیوہ یگ باہو مہابیر ہرنیہ ریت دہرتا برشٹ سون میدہا تتہی پتی ہوتر کبی ۔ کبی اور سون اور مہابیر تو سیراگی اور اگن ہوتر ہوئے اور دوسری استری مین سے اوتم تامس ریوت تین پُتر ہوئے منوتر ادہیب یہ برت اونہون نے گیارہ ارب برکہہ تک راج پرتہوی کا کیا جہانتک سورج نارائن کا پرکاش ہے اوردو بہاگ پرتہوی مین تم ہوا اوس تم کو دیکہکر راجہ پریہ برت چنتا کرکے اپنے من مین چنتون کرنے لگا کہ اس تم کا ناس کس پرکار ہوا اور اپنے رتہہ مین بیٹہکر پرتہوی پر سات بیر پہرا اوسکے رتہہ کے پہیّون کے لیک کی سات سمدر ہوئے اور اونکی مدہ مین سات دیپ ہو گئے جنکے یہہ نام جمبو دیپ پلکش دیپ شالملی دیپ کُش دیپ کرونچ دیپ ساکہہ دیپ پشکر دیپ سو ہی نار دوہ دیپ دونے دونے پرمان ایکدوسرے سی ہوئے اس پرکار سات سمندر اونکی اوتپتی ہوئی اون ساتون سمدر کے یہہ نام ہین کہاری جل کا سمدر رس کا ساگر سرو و ساگر گہرت کا ساگر چہیر ساگر دہی کا ساگر میٹہے جل کا ساگر پرتہم جمبو دیپ کے چارون اور سمدر کہاری جل کا ہی اور اوس دیپ کا اگن گہر راجا ہے اور دوسرے پلکش دیپ کے چارون اور سمدر رس گنّے کا ہی اوسکا راجا ادہم جیوہ ہی تیسرے سالملی دیپ کے چارون اور سرو و ساگر ہے اوسکا راجا یگ باہو ہے اور چوتہے کُش دیپ کے چارون اور گہرت کا سمدر ہی وہانکا ہرنیہ ریت جسکو روکم سکر بہی کہا ہے راجا ہے اور پانچوین کرونچ دیپ کی چارون اور چہیر سمدر ہی اوسکا راجا دہرتا برشٹ ہی چہٹا شاک دیپ دہی کے سمدر سے گہرا ہوا ہے وہانکا راجا میدہا تتہی ہے اور ساتوان پشکر دیپ میٹہے جل کے سمدر سے منڈل ہی اور پتی ہوتر وہانکا راجہ ہے اس پرکار ساتون دیپ ساتون پُتر پریہ برت کو بہاگ ہوئے ہین اور وہ ساتون پُتر تپا کے اگیا مین تتپر ہو کر راج کرتے ہین اور راجا پریہ برت کی جس متی کنیا شنکر جی کو بواہی گئی اور شنکر جی مہاراج کے دریو یا کی کنیا ہوئی ۔

پانچوان ادہیاء آٹھوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہر دیو کرت بہاشا جس مین بہون کوش کا برنن ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے ناردجی اب دیپ اور کہنڈون اور پرتہوی کا بستار شرون کرو جمبو دیپ کا پرمان لاکہہ جوجن کا ہے اور وہ گول ہے جس پرکار کنول تہوا کنیر کا پُشپ ہوتا ہے اور اوس دیپ کے نو کہنڈ ہین ایکایک کہنڈ نو نو سو سہنسر جوجن کا ہے اور اُسی لاکہہ جوجن مین پربت بہی ہین ارتہات اُسی لاکہہ جوجن مین آٹہون پربت ہین اور وہ کہنڈ

دکہن اور اوتر دہنش کے اکار ہین اور چار کہنڈ چوکہونٹی مدہ مین ہین الاورت نام اُنمین سوبرن کا پربت ہی لاکہہ جوجن
اونچا اور اوپر سے گول کنول کے اکار ہے اور اُسکا مستک بتیس سہنسر جوجن کا چوڑا ہے اور سولہ سہنسر جوجن پرتہوی
مین نیچے ہی اور الاورت سے اوتر دشا کو نیل سویت شرنگوان یہہ تین پربت ہین اونمین سے دو پربت تو سوبرن کے
تل ہین اور تیسرا پربت کورم پرش مرجاد ہی ارتہات کچہوی کا سا اکار ہی اور وہ پربت الاورت کہنڈ سے لیکر سمدر کی تٹ
تک ہے دو سہنسر جوجن کی مرجاد اُن تینون پربتون کی ہے اور اونکے اوتر اور پورب دشا کو ایک پرکار کی ندی ہین اور
الاورت کے دکشن دشا کو ہیم کوٹ پربت ہے اور ایک ہمالہ پربت ہی اور دس سہنسر جوجن کے پرمان ہین اور اُنکی سمیپ جو پرتہوی
ہے اوسکے پریہ پُرش نام سنگیا ہے اور الاورت کہنڈ کے پچہم دشا کو مالوان نام پربت ہی اور پورب دشا کو گندماون پربت
ہے اور نیل اور نشدونت دو سہنسر جوجن کے پرمان ہین اور کیت مال اور بہدراسو دو پربت سمیپ ہین اور اُن پربتون
مین سمیپارس مندر ہی اور وہان کمد نام کے برچہہ بہت ہین وہ دو نو دس سہنسر جوجن کے پرمان ہین اور اُن پربتون مین
جامن اور آم اور کدم اور بڑ چار پرکار کے برچہہ ہین اور وہ برچہہ دُہجا کے اکار ہین اور گیارہ سو جوجن اونچے ہین اور پربتون
مین چار تال ہین اور اون چارون تالون مین چار پرکار کے رس ہین ایک مین دودہ دوسرے مین شہد تیسری مین ایکہہ کا
رس چوتہے مین میٹہا جل ہے اور اوس جل کے سپرس ہی ماتر دیوتا یوگ اور ایشرتا کو پراپت ہوتے ہین اور وہان دیوتاؤن
کا اودیان ہے اور استریونکو سکہہ کا دینی والا ہی اور اوس نندن بن مین بوانون اور رتہون مین استہت سموہ کے سموہ استریون
کے پراپت ہین اور دیوتاؤن کے بہی سموہ وہان ہین اور گان بدیا بہت سی کرتے ہین اور دیوتا سکہی ہوئے آنند ہو کر
بچرتے ہین اور وہان ایک مندر ہے اُسمین دیوتا نانا پرکار کے اُتسب کرتے ہین اور اوسکے سمیپ ایک آم کا برچہہ گیارہ سو
جوجن اونچا ہے اُسکا رس امرت مئی ہے اور دیوتا اور استری اوسکو آنند سے پان کرتے ہین اور اوسکے سمیپ ایک ارونا
نام ندی ہے اُسکے جل سے دیوتا اور دیئت بڑے آنند کو پراپت ہوتے ہین اور دیئت راج اوس ندی کا پوجن کرتا ہی اور وہ
ندی پاپون کے ہرنیوالی ہے اور اوسکے سمیپ دیوی بہگوتی کا پوجن بہلی پرکار کرتے ہین اور نانا پرکار کے بستو آدکون
سے بلی دان کرتے ہین اور اوس سری بہگوتی کے درشن ماتر ہی کُسل اور چہاکو پراپت ہوتے ہین اور اوس بہگوتی کا پوجن
ان نامون سے ہوتا ہے اوّیا مایا اتما الیشری الیشر مالتی وشنٹ ناس کری کانت داینی اور اوس سموہ مین اون
نامون کے پوجن کرنے سے سوبرن کی اُپتی ہوتی ہے +

چھٹہا ادہیاے ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین بھون کوش کا برنن ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد جو پہلے ارنود اندی برنن کری سو الاورت کے پورب بہاگ مین ہے آم کے رس سے جو اوتپت
ہوئی اس کارن اوسکا نام ارنودہ ہے اور وہان سری بہگوتی کی سیوا اکیش اور گندہرون کی تیمنی بہت سی کرتے ہین اور دش
جوجن کے پرمان وہ ندی ہے اور الاورت کے دکشن بہاگ مین جمبہو ندی ہے اور جامن کے بڑے دیرگہہ برچھہ اوس ندی
مین جھکے ہوئے ہین اور اونکے پہل کا رس اوس ندی مین پڑتا ہے اور میرو پربت کے اوپر سے وہ جامن پڑتے ہین اور وہ جامن
ہستی کے شریر کے تل بڑے ہین اور چھوٹے چھوٹے بیج ہین اور وہان جنگہاوتی دیبی کا استہان ہے جامن کے پہل سے وہ
پرتن ہے اور اوس استہل کو دیوتا گ رشی رہ چہیں سیون کرتے ہین اور وہ بہگوتی سمپورن پرانیون کے اوپر دیا کرنے والی اور
روگ کے ناش کرنیوالی ہے اور دیوتاؤنکو اتینت سکہہ کے دینیوالی ہے اور اوس بہگوتی کے یہہ نام ہین کو کلاکشی کام کلا
کرنیا کام پوجتا کٹھور بگرہا دہنیتا ناک نانیا کبہتنی اور انیک دیوتا اور منش ان نامونکو جپتے ہین اور اوس جمبو ندی کے
تیر کی مرتکا سوبرن مئی ہے اور سورج کے تیج سے اوسکے تیر انیک پرکار کے ابہوشن اوتپت ہوتے ہین اور بدیادہرون سے آدی
لیکر دیوتاؤن کی استری اون ابہوشنون سے اتینت سکہہ پاتی ہین (ارتہات اوس سوبرن سے ابہوشن بناکر دہارن کرتی
ہین) اور ندی کے سمیپ ایک سوپارس نام پربت ہی او سمین کدم کے برچھہ ہین اور اوس پربت سے پانچ دہارا کی اوتپتی
ہے اور وہ دہارا مدہو روپ الاورت کے پچھم بہاگ کو ہین اور اوسکے جل پان کرنے سے دیوتاؤن کے مکہار بند سے اتینت
سوگندہ آتی ہے اور سو جوجن تک اوسکی سوگندہ جاتی ہے اوسکے سمیپ استہان دہارلیشری دیوی کا ہے اور وہ بہگتون کے
کلاج کرنے والی ہے اور دیوتا انیک اوتساہ سے پوجن کرتے ہین تین نام سے کرال دیہا کال آنگی کام کوپ برورتنی ان
نامون سے پوجن کرنیوالے کو سمپورن کامنا کی دینیوالی ہے اور اوسکے سمیپ ایک کوبذ نام پربت ہی اوس مین ایک برچھہ
بڑکا ہے اوس بڑ کی ڈالیون سے پانچ ندیون کی اوتپتی ہے × او نمین انیک پدارتہہ اوتپت ہوتے ہین اور نانا پرکار کے
ابہوشن اور لبتر اور سیجا کے دینیوالی ہین اس کارن اوسکا نام کام دودہا کہتے ہین اور وہ ندی الاورت کے اوتر بہاگ مین
ہین اونکے سمیپ مہاکسی نام بہگوتی کا استہان ہے اور دیوتا اوسے سیوت ہی اور نیل آبہر لبتر اور کرال کہار نیتر
اور نیلی ایکاولی سے سوبہایمان اپنی بہگتون کو پہل دینیوالی ہے اور ست آنگی مدفون ماولی پرمیہ ماتا پرمیہ انترا

نار بیگ وہارا ماریوجتا ماریاوتی میور ہر شو بہاؤ ہیا سُکھی باہن گر بہ ہو ان ناموں سے سدیو پوجن کری جاتی ہے اور
اوسکے مندر کے شکھر پر مورونکی اتینت شوبہا ہے نارائن رشی کہتے ہین کہ ہے نارد جی جو کوئی بھگت اُن ناموں سے اوس
بھگوتی کو بھجے گا نانا پرکار کے سکھ کو پراپت ہوگا اور جو منش اُن ندیون کا جل پان کرتے ہین اتہوا اشنان کرتے ہین اُنکی
شریرون مین کوئی روگ اور کھید نہین ہوتا ہے اور اونکے سمیپ باشی جو منش اور دیوتا راچھش ہین اونکو کسی کال مین شیت
اور گرمی کی بادہا نہین ہوتی اور سدیو کال سُکھ کو پراپت رہتے ہین ہے نارد اب سوبرن مئی پربتونکا برنن کیا جاتا ہے
کہ سوبرن مے پربت سمیر پربت سے نیارا ہے اور کنیر کے پُشپ کی تل گول ہے اور اُسکے سمیپ بیس پربت اور ہین اور اُس
میرو پربت مین کیسر کی اُتپتی ہے اُن بیسون پربتون کے یہہ نام ہین کورنگ کور گہہ گُشبھہ پلنگہہ ترکوٹ ششر
پتنگ رُچک نشدہ سیت ہاس کپل شنگھہ بین دوریہ اروی بنس رشت اگ کالنجر خیدر بہاگ ،

ساتوان ادھیاء آٹھوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپوران ہر دیوکرت بہاشا جسمین میرو پربت ادکا برنن ہے

سری نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد میرو پربت کے پورب بہاگ کو دو پربت اٹھارہ سہنسر جوجن چوڑے اور دو سہنسر جوجن
اونچے ہین ایک کا نام جٹھر دوسرے کا نام دیوکوٹ ہے اور میرو کے پچھم بہاگ مین دو پربت بکہات بڑے اونچے ہین پوان
پاری پاتر اور میرو کے دکھن بہاگ مین کیلاش کریر دو پربت ہین جنکو مہا پربت راج بہی کہتے ہین اور میرو کے اوتر بہاگ مین
دو پربت ہین ترہی سرنگ مکر ہے نارد جی یہہ آٹھ پربت میرو پربت کے نکٹ ہین اب تم سُمیر کا برنن سنو اُس سُمیر پربت کا
پرکاش سورج نارائن کے پرکاش کا سا ہے اور اوس پربت کے اوپر برہم پوری دس سہنسر جوجن کے بستار سے چوکھونٹی ہے
اوسکو پر آور بہی کہتے ہین اُسکی آٹھون دشاؤن مین آٹھ لوکپال استہت ہین اور ڈہائی سہنسر منش ایک ایک لوکپال مین
ہین اور اوس پربت مین نو پوری اور ہین منووتی امراوتی تیج وتی سم مینی سردہاوتی گندہ وتی بشووتی برہم وتی
ساانگ پوری اور اوسکے سمیپ امراوتی پوری ہے اور اُسکے سمیپ سم جمنی پوری ہے اور اوس پوری مین انیک پرکار کی
استری ہین اور ایک لنگ ہے جسکو تری بکرم بھگوان بہی برنن کرتے ہین اور اوسی پوری مین بشنو بھگوان کے بائین پیر کی
انگوٹھے کے نکھ سے سری گنگا جی کی اُتپتی ہوتی ہے اور اُس پربت سے سری گنگا جی بیگ کرکے انیک لوکون مین پراپت
ہین اور سہنسر جگ پرینت وہان سری گنگا جی کا باش ہے اور وہان نیشری نام دیوی استہت ہین اور تین پد نام سے دو

استہان بکہات ہی اور وہان اوتان پادراجا کے پتر دُہروجی سری بشنو بہگوان کے چرنار بند کی رج کو اپنی مستک پر دہارن کیئے ہوئے ستہت ہین اور اونکو راج رشی پدوی ملی ہوئی ہے اور اچل اور دُہروہین اور سپت رشی سمپورن دیوتاؤن سہت پرکرمان کرتے ہین اور وہ استہان اوس منش کو جو وہان تپ اتہوا دہیان کرے سِدہی کو پراپت ہوتا ہی اور انیک مہاتما اوس استہان مین تپ کرتے ہین اور انیک دیوتا اوسکی درشن کرنے کو بوانون مین آروڑہ ہوکر آتے ہین اور سری گنگا جی وہان سے چندر منڈل مین ہوکر برہم استہان مین آ چارون دشاؤن مین چار دہارا ہوکر بہتی ہین اور وہ سب ندیون مین سرومنی ہین اون چارون دہاروں کے نام یہہ ہین ستیا الک نندا چکشو بہدرا پہلے ستیا نام برہم استہان سے چلکر کیسری ندہ پربت کے اوپر پڑکر گندہا دن پربت مین آتی ہے اور پاپ ہرنی نام ہوکر وہان سے پورب دشا کو بہدر اسو کہنڈ مین ہوتی ہوئی کہاری سمدر مین ملتی ہی جسکو سرب دیوتا پوجتے ہین دوسرے چکشو اتینت بیگ وتی مال وت پربت مین اور کیت مال پربت پر ہوکر پچہم دشا کو بہتی ہوئی سمدر مین جاملتی ہے تیسرے الک نندا دکشن دشا کو گری کوٹ پربت اور بنون اور پربتون مین ہوتی ہوئی ہیم کوٹ پربت پر آکر بہارت کہنڈ مین بہتی ہوئی دکش سمدر مین جاملتی ہی جسکے اشنان ماتر ہی منش سمپورن پاپون سے رہت ہوجاتا ہے اور اسمیدہ جگ کی تل اُسکے اشنان کا پہل ہی چوتہے بہدرا برہم لوک سے چلکر اُتر دشا کو پربتون مین ہوتی ہوئی سمدر مین جاملتی ہی اُور بہی جو ندی ہین وہ بہی سری گنگا جی کے پرتاپ سے پوتر ہوتی ہین اور منشو نکو ذہن ودہن سہنسر ہستیون کے تل پراکرم اور بل اُن کہنڈون مین ہوتا ہے اور سمپورن استری اور پرش نند کو پراپت ہوتے ہین اور منش اُن کہنڈون کے سدیو کال ترتیا جگ کی سمان دہرم کی پالنا کرتے ہین +

اٹہوان ادہیا، اٹہوین اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین الاورت کہنڈ کا کہیان ہے

نارائن رشی بولے کہ ہی نارد پہلے جو کہنڈون مین دیوتاؤن اور رشیون اور دیو یو نکے پوجن جپ سمادہی کا برنن کیا اُن کہنڈون مین سدیو کال پُشپ اور پہل انیک پرکار کے اوتپت ہوتے ہین اور انیک جلون کی اُتپتی ہوتی ہے اور نانا پرکار کی کریڑا کرتے ہین اور دیوانگنان جل مین کریڑا کرتی ہین اور انیک پرکار کے برچہہ ہین اور انیک لیلا سری بہگوان نو ؤن کہنڈون مین استریون سہت کرتے ہین اور سری بہگوتی جی کے آرادہن مین سمپورن دیوتا تتپر ہین ہے نارد پہلے مین تمسے الاورت کہنڈ مین پوجا کا برنن کرتا ہون کہ برہما کے بہر گُٹی سے رودر کی اوتپتی ہوئی اُوس دیو کی پوجا اوس کہنڈ مین

ہوتی ہے اور کسی دیوتا کی پوجا نہین ہوتی اور سری بہوانی کے شاپ سے پرش ہان جانے سے استری بہاؤ کو پرپت ہوجاتا
ہے اور بہوانی ناتہہ گن کی کروڑون استریان پوجن کرتی ہین اور اوس شنکر بن مہادیوجی کی استتی سری بہگوان اسی کال
کرتے ہین کہ ہے ابیکت پرش ہے بہگوت ہی مہا پرش سمپورن گن میٔ ہے انتت تمکو نمسکار ہو ہے جن کہ جنکے جوگ آپکے
جو چرن کمل ہین وہ سنسار کے دکہہ کے ناش کرنیکو سامرتہہ ہین اور وہ چرنار بند آپکے کیسے ہین کہ سمپورن ایشرج دہارن کیے ہوئی
ہین اور بہگت کو پری پورن آنند کے دینیوالے ہین ایسے جو تم ایشر یاتما ہو تمکو نمسکار کرتا ہون اور مایا گن پرت کرکے آپکی
جو ایشر تائی ہے اوسکے استہت کرنیکو کوئی سامرتہہ نہین ہے تا مسکو دہارن کیے ہوئے منش کیسے آپکی استتی کرنیکو سامرتہہ ہوسکتے
ہین ایسے جو آپ الکش نت ہو آپکو نمسکار ہی اور آپکی جو نیتر ہین اونکے سنمکہہ کون استتی کرنیکو استہت رہسکتا ہے اور ناگ بہو
سے آدلیکر سندرتائی کو دہارن کری ہوئی جو انیک استری ہین سو آپکی چرنار بندون کے اسپرش کرنیکو سامرتہہ نہین ہین تو
اور کسکی سامرتہہ آپکے نیترون کے سنمکہہ دیکہنیکو ہو آپکے ارتہہ نمسکار ہی اور یہہ جو بشو ہے اسکی استتی کرنے کی منت انیک رشی
بید کے منترون سے نانا پرکار کے اوپاؤ کرکے بہی استتی نہین کرسکتے پرنتو آپ اننتسروپ ہوکر سہنسر مستکون کے اوپر
بشو کو دہارن کری ہوئی سامرتہہ ہو ایسے اننتسروپ ہو تمکو نمسکار ہی اور آدمین جیتسروپ بشو ہین اور اونکی نابہہ کمل سے
برہما کی اتپتی ہے اور برہما سے رودر کی اتپتی ہے ایسی تینون گن آپکے بشے استہت ہین ایسے کروڑ سروپ کے دہیان کرنیوالے
جو آپ ہین تمکو نمسکار ہے اور یہہ بشو آپکی ویہہ ہین جیسے سوتر مین منکے مالا کہوتے ہین استہت ہین ایسے جو تم سرب آتماسروپ ہو
تمکو نمسکار ہی اور آپ جو جیتسروپ ہو آپ مین پرلے اور اتپتی اور پالنا پرا پت ہین اور بید کے منتر سے کوئی رشی اس چرتر
کے کرنیکو سامرتہہ نہین ایسے جو اوہو آتماسروپ ہو تمکو نمسکار ہی ناراین رشی کہتے ہین کہ ہے ناروجی اس پرکار اس لاوریت کہنڈ
مین سری مہادیوجی کی بہوانی سہت پوجن اور استتی کرتے ہین اسی پرکار دہرم پوتر بہدرسروا نام نے بہدراسو کہنڈ مین بسدیو
بے گرلیو سورتی کی پوجن پرتہم کی ہے اور اوس کل مین جو اتپت ہوتا ہے وہ بہدرسروہی کہا جاتا ہے اور ہیگرلیو کی
پوجن اوسی کہنڈ مین ہوئی ہے اور اس منتر سے پوجن کرتے ہین (جسکا یہہ ارتہہ ہی) ہے بہگوت ہے دہرم اوتم سو ہرن
آپکی ارتہہ نمسکار ہے اور آپکا جو وہ الکش سروپ ہی اوسکو نیائشاستر مین لنگ سم پالو برنن کرتے ہین سو اوس سروپ مین بہگوان
بشو استہت ہے اور رجو جیو استری اور پوتر مین پریت رکہتے ہین وہ ستہا ہے وہ سمپورن پدارتہہ آپ مین استہت ہین ایسے
سروپ کو نمسکار ہی اور کئی اور پنڈت اس سنسار کو تہا مانتے ہین پرنتو آپکی جہایا مین استہت ہوکر یہہ جیو موہ کو پراپت ہوا اور

اور آتما کے جاننے والے پُرش جیو آتما کو ایک ہی مانتے ہین سو ایسے جو جیو آتما سروپ ہو تمکو نمسکار ہے اور وِشنو کے اِشٹی جو کٹھن کارج
ہے اوسکو کرنیکو آپ ہی سامرتھہ ہو اور مہا پرلے کے اِشٹی جیوون کے تاپ کرنے کو بہی آپ ہی سامرتھہ ہو جگ کی آدمین اور پہت اور
مدہ مین پالن کرنیکو آپ ہی سامرتھہ ہو ایسا جو آپ کا ہیگریو سروپ ہے اوسکو نمسکار ہے +
نارائن جی کہتے ہین کہ ہے نارد اس چرتر کو جو کوئی پڑہیگا اتھوا شرون کریگا وہ پاپ روپی کانچلی روپ دیہہ کو تیاگ کے دیوی
لوک کو پراپت ہوگا +

نوان ادہیاء آٹہوین اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا

جسمین پرتہک پرتہک کہنڈون مین پوجن اور اُتارونکا برنن ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد ہری کہنڈ مین نرسنگ جی مہاراج کا پوجن پرتہم پرم بہگت پرہلاد نے کہا ہے اور انکا استتی
کی ہے کہ ہے بہگوت ہے تیج سروپ ہے پرگہٹ ہے بجر دنشٹر کرم روپی استہانون کا ناش کرو اور ہے تامسی اوگر سروپ ہے
ہی آتما ہے کہل من ہے پرشسروپ ہے شیو سروپ ہے من آنند کاری آدہو کشیج تمکو نمسکار ہے ہے پر میشر اس اہرست
آشرم سے نرورت ہوکر جو آپکی آتما سروپ کا دہیان کرتے ہین وہ ہی سنسار مین دہن ہین ہے مکند سروپ آپکے سینگ سے
جیو روپی سروپ پوترتائی کو پراپت ہے ایسا جو آپکا سروپ ہے اُسکو نمسکار ہے اور جسکے ہردے مین بہگوت کی بہگتی ہے اُسے
سمپورن پدارتہون کی پراپتی ہے اور جو آپکی بہگتی سے رہین ہین وہ کسی کال مین کسی پدارتہہ کو پراپت نہین ہین جس پرکار
مین جل مین رہتی ہے اور اوسکو جل کے بنا کوئی پیارا نہین ہوتا اسی پرکار ہے مہاراج آپکی چرنارہبندون مین استہت ہون
آپکے تُل مجہکو کوئی پدارتہہ پریہ نہین ہے ہے نارد کیت مال کہنڈ مین اسمرکا دیو روپ سری بہگوان نے دہارن کیا ہے
اور لکشمی جی نے پوجن کیا ہے اور اوس کہنڈ کے جیوون کو آنند کے داتا ہین اور اس پرکار لکشمی جی نے استت کی ہے کہ ہے بہگوان
رکہی کیش بالروپ ہے سرب گن سمپن ہے اکوتی ہے چیتی ہے جیتبش ہے سو س کلا ادہار ہے بیدمئی ہے امرت مئی ہے
سرب مئے ہے کانتی سروپ آپکو نمسکار ہے اور ہے کانتی سروپ آپکی سوبہا کے سمان اور کوئی سوبہا سنسار مین نہین ہے
ایسی سروپکو نمسکار ہے اور ہے بہگوت آپکے چرنار بندون مین پراپت ہوکر اکہل سنسار روپی کامنا کی اچہا کرتے ہین وہ کیول
پلٹ ہین آپکے چرنار بندون مین مین استہت ہون اور دیوتاؤن سے آدلیکر رشی اوگر تپ کرکے اپنی اندریون کو تپایمان کرتے

ہین اور آپکی چرنار بندون سے بھن ہین وہ کلیان کو پراپت نہین ہوتے ہین ایسے جو آپ کلیان سروپ ہو سو آپ اچت ہو۔
پرنتو جس بھگت نے آپکی چرنار بند ہردی مین دہارن کرے اُنہون نے ہی آپکو جانا ہی۔ ہے اُچت آپ جو نہی مست کمل کو
میری سیس پر دہارن کر رہی ہو اوسکی پرتاپ سے مین آنند تا کو پراپت ہون اور اُس کہنڈ مین پرجا پتی سے آدلیکر کامنا کی اچہا کرنے
والے سمپورن کام سُروپ کہی گیش کا دہیان کرتے ہین ہے ناردجی رمینک نام کہنڈ مین منش مورتی کا پوجن پرتہم منو مہاراج
کیا ہی اور منو مہاراج نے اس پرکار استتی کری ہے ہی بھگوت ہے ست پران کی ادہشٹا ہی تتش سُروپ آپکو نمسکار ہی اور
ہے ایشر انتر اور باہر لوکپال آپکے سروپ کا دہیان کرتے ہین اور آپکی ہردی مین بچرتے ہین اور آپکی بس مین یہہ سرب بسو ہی
اور آپکا جو یہہ تتش سُروپ ہے یہہ کیول درشٹ ماتر ہی ہے اور دو بدا اور چتش پد جیو آپ کی سامرتہی کے دیکہنی کی سامرتہ نہین
رکہتے پرنتو وہ جو آپ کی پرم کرپا ہی اُسمین استہت ہوکر آپکے سروپ کو دیکہتے ہین اور ہے بھگوت یہہ سنسار روپی جو سمُدر ہے
اُسکی جو لہرین ہین اوسکی رکہشا کرنیکو کوئی اوشدہی آپکے چرنون سے ادہک نہین ہے یہہ جو آپ کا سروپ ہی یہہ ہی ایک کیول
اوشدہی ہے اس سنسار مین اور پرگہٹ سمُدر کے بشی جو بید دیکہا سروپ دکہلایا سو آپ ہی کے سروپ سے وہ بید پراپت ہوئے ہین
ایسا جو تتش سُروپ ہی اوسکو نمسکار ہی ہے ناردجی منو مہاراج نے اس پرکار اوس تتش وتار کا پوجن اور دہیان کیا جو کوئی منش
اُس سروپ کا دہیان کرینگے وے نشچے کل سنسار سے نرورت ہوکر مہا بھگوت پد کو پراپت ہونگی ٭

دسوان ادہیا۔ آٹھوین سکہندہ سری دیوی بہاگوت مہا پُران ہردیو کرت بہاشا کا
جسمین پوجن اور اوتارن کا کہنڈ کہنڈ مین برنن کیا گیا ہے

سری نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد ہرن مے کہنڈ مین بھگوان کچہپ روپ کی پوجا ہے اور آرمین دیوتا پوجن کرکے اس پرکار
استتی کرتے ہین ہے بھگوت کورم روپ ہی سرب ست گُن ہے الکش استہان ہے ہو ودہار تمکو نمسکار ہی اور ہے مہاراج
آپکا جو یہہ نیچ روپ ہے سو مایا کرکے درشٹمان نہین ہے اور انیک روپ سے درشٹمان ہے اور چرا نیچ انڈج سویدج
چراچر دیو رشی پتر بہوت اندر سرگ اکاش پرتہوی پربت ندی سمدر دیپ گرہ نچہتر سمپورن آپ ہی مین
استہت ہین اور کبیشر سانکہہ جوگ سے آپکا ہی گان کرتے ہین اور ہی نارد او ترگرہ کہنڈ مین بھگوان یگ پرش آدبارہ
روپ ہوکر پرتہوی سے پوجت ہین اور اس پرکار استتی اور پوجن ہوتی ہے ہی منتر تنونگ ہو یگ سُروپ ہی

بارہ مورت ہے کرم سکل تمکو نمسکار ہی ہے پرمیشر آپ کی آتما سروپ کو جو گنون اور بید کرکے متھا ہوا ہے ہر دی کے بیشی نمسکار
ہو در بہہ کرپا کے ہیت سے مایا کی آٹھ روپ کرکے نہین لکھے جاتے ہو کسی پدارتھہ مین ایسے جو تم الکش سروپ ہو تمکو نمسکار
ہے اور لبھو کے استہت کرنیکو تم سامرتہہ ہو اور تمکو جیتون کیا ہے اینک مہاتماؤن نے ایسی جو لبھو اور دہارن سروپ تم ہو تمہارے
ارتہہ نمسکار ہے اور انیک یو تو نکا ناش کر کے لیلا ماترہی آپ دنشٹر اکے اگر بہاگ پر تہوی کو استہت کر کے بسو کے اپتت کے نمت
جو رسا تل سے لائے ایسا جو سروپ ہی اوسکو نمسکار ہی اور ایک میر سے ہی اوپر کیول آپنے انوگرہ کیا ہے اور ہے نارد کم برس
کہنڈ مین بہگوان وشٹر ہوشت رام چندر جی مہاراج کا پوجن پر تہم سری ہنومان جی نے کرا ہے اور اس پرکار استتی کری ہے
کہ ہے بہگوت اوتم اشلوک لچھمن بہرات بہت لوک انوگرہ کرتا سادہو کشنک ہے برہم دیو تمہارے ارتہہ نمسکار ہی ہی پرمیشر
آپکے تیج سے مایا روپی تم کا ناس ہوتا ہے اور ہی شانت سروپ ہے اناحی آپکے روپ کا مین رات دن دہیان کرتا ہون
سو تمکو نمسکار ہے اور ہے پرمیشر آپکا جو یہہ منش اوتار ہے سو منشون کی سیکشا کے ارتہہ ہے اور وشٹ راچہس کے بدہ کے
نمت اور سیتا جی کے آنند کے ارتہہ ہے سو ایسے سروپ کو نمسکار ہی اور ہے پرمیشر ستراوشترو کو ایک سمان دیکہتے ہو اور تمہاری
پتر کا موہ آپکو نہین ہے اور لچھمن بہت سدیو کال استہت ہو آپکو نمسکار ہی پرمیشر آگہہ بانی اور بدہی سے کوئی بہی آپکی
دیکہنے کو سامرتہہ نہین ہے سو ہم بن کے باسیون سے جو آپ نے پریت کری ہے کیول ایک بہگتی بہاؤ سے کری ہے ہے
لچھمن اگرج تمکو نمسکار ہے اور ہے پرمیشر سراشر اور نر سمپورن مین آپ ہی اُتم سکرتی پرش ہو ایسے جو دیہہ دہاری سروپ
آپ ہو تمکو نمسکار ہے ہے نارد جی اس پرکار کمپرس کہنڈ مین ہنومان جی سے آدلیکر اور بہگت ہی بہگتی سے سری رام چندر جی
مہاراج کی پرسنتا کے نمت استتی کرتے ہین اور اس کتہا سری رامچندر جی مہاراج کو جو منش بہگتی سے شرون کرے اتہوا آپنے
چت مین استہت کرے وہ سمپورن پاپون سے چہوٹ جائیگا +

گیارہوان ادہیاء آٹہوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران بہردیو کرت
بہاشا کا جسمین جمبو دیپ کے بہرت کہنڈ کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد جی اس بہرت کہنڈ مین مین ہی آد پرش ہون اور پہر تم سے مین پوجا گیا ہون اور اس پرکار
تم استتی کرتے ہو ہے بہگوت ہے سیل سروپ ہے نر نارائن ہے رشی سروپ ہے گرو تم ہے آتما رام آپکو نمسکار

ہے اور آدسُرگ کے بشے جو دہیّان استہت سروپ ہو اور مایا سے رہت ہو تمکو نمسکار ہے یہہ جو آپکا سروپ ہے یوگیشر
یوگ کرکے دہارن کرتے ہین ہردے مین اور پرجا کے انت مین آپ نرگن سروپ کے بشے استہت ہو ایسا جو آپکا سروپ ہے
اوسکو نمسکار ہی اور ہے پرمیشر ہم کامنا روپی ہین اور استری پتّرون مین ہماری بدہی ہورہی ہے اور آپکے سروپ دیکہنی
ماتر ہم گیان کو پراپت ہین ایسا جو آپکا سروپ ہے اوسکو نمسکار ہے ہے پربہو آپکی جو سرشٹ بدیا سروپ مایا ہی اسے یہہ سنسار
کلپت ہے ایسی جو لوک سروپ آپکی ورشتی ہے وہ جیتون کرنے کو دُرلبہہ ہے سو بہگتی بہاؤ کرکے آپکے یہہ درشن ہین ایسا جو
آپکا سروپ ہے اُسکو نمسکار ہے ہے نارد جی اسی پرکار میری پوجن اس بہارت کہنڈ مین ہوتی ہے اور اس کہنڈ مین انیک
پرکار کے پربت اور ندی اور تیرتہہ ہین سو تم سے برنن کرتا ہون سرون کرو ملیاچل منگل پرستہہ منیاک ترکوٹ رشب کوٹک
کول دیوگری رشی موکہہ سری سیل بیکٹ اوری مہے اندرک پاریہی دہار بندیاچل سوکت مان رکسن پربت پاری
درونا چل چترکوٹ گوردہن ریہوت ککہہ نیل پربت گورکہہ اندرکیل گری کام گری اور ہی ناردیہہ جو پربت ہین اور
اور بہی ہین اُنمین انیک پرکار کی ندی ہین اُسکے جل پان کرنے ماتر اتہوا اشنان اور درشن کرنے ماتر منش کے پاپ ناس
ہوتے ہین ہے نارد جی اب ندیون کے نام سرون کرو تامبرپرنی چندرپشا کرت مالا بٹوکا لبی باہسی کاویری بینا بینی
تنک بہدرا کرشنا کرشن بتیا سرکرا برتکا گوداوری بہیم رتہی نربندہنا پیوسنکا ریوا سرسا نربدا سرستی
چمبل اتہوا چرمنوتی سندہو گنگا اندہشون مہاندی رشی کلیا ترسالا بید اسمرتی مہا رتاردہی کوشکی مینا مندا کنی
ورشدوتی گومتی سرجو اوگہوتی سپت سوشوما ستلج چندر بہاگا مردوہردہا تبتسا اشکنی بشوا اس کہنڈ مین انیک
پرکار کے پُرشوتکا جنم ہے اور سُرگ کے باشی اس کہنڈ مین جنم لینے کی اچہا کرتے ہین اور منشوتکا برن گورا اور کرشن اور رکت
ہے اور انیک پرکار کے بہو گون کے بہوگنے کو سامرتہہ ہین اور اس کہنڈ مین اپنے کارج کے سِدہی کے نمت منش
اور دیوتا سُرگ باشی جنم لینے کی اچہا کرتے ہین دہن ہے اس کہنڈ کو جسمین پرمیشر نے منش وتار دہارن کرکے انیک پرکار کی لیلا
کی ہے اور سُرگ باشی اپنے من مین یہہ ابہلاشا کرتے ہین کہ بہارت کہنڈ مین ہمارا جنم ہو تو دہرم اور نیم اور جگ مین استہت ہوکر نارائن
کے چرن کنول کی ہم اوپاسنا کرین اور جو منش کلپ کی آیو کو بہی پراپت ہو جائے اور پرمیشر کا دہیان اوسنے نہین کیا تو وہ آیو اوسکی نش
پہل ہی اور بہارت کہنڈ مین جنم کو پراپت ہوکر اور گیان روپی امرت کو پان کرکے ایک چہن ماتر کے آیو مین ہی پرم پد کو پراپت ہوتا ہے
سو ہے نارد سُرگ لوک کے باشی بہارت کہنڈ کے چہن ماتر کے جنم کی ہی ابہلاکہا کرتے ہین اور جو منش جنم کو پاکر اور پہر بیکنٹہہ کے جانیکی ابہلاکہا

کرتے ہین یہہ اگیا نتا ہے کیونکہ ہبکنٹہہ مین پراپت ہونے سے بہو بہندن سے چہوٹ کر موکش کو پراپت ہنین ہوتے اور
بہارت کہنڈ مین جنم لیکر گیان ورشٹی اور ست سنگ کے پربہاؤ سے بہگتی مین استہت ہوکر ایک چہن ماتر مین بہو بہندن
سے نرورت ہو جاتی ہین سے ہے نارد ممو کشو پرش گیان کریا اتہوا یوگ کریا کرکے بہو منڈل مین پراپت ہوکر اور بہارت کہنڈ مین
جنم لیکر گیان کو پراپت ہین ایسے بہارت کہنڈ کی مہان کہنے کو ایک بہگتی بہاؤ بنا کوئی سامرتہہ نہین ہے اور ست روپی اتہہ کا منا
کو دہارن کرینگے نمت سو کرتی پرش نت ہی چیتون کرتے ہین سو ئی ایگیان روپی جنتر مین استہت ہوکر اس سشمہ روپ کو پاتے
ہین نارائن رشی کہتے ہین کہ ہے نارد سرگ کے لوک کی باشی اور سدہ مہاتما ہرنس بہارت کہنڈ مین جنم لینے کی بانچہا کرتے
ہین اور جمبو دیپ کے سمیپ اٹہہ اوپ دیپ اور ہین سوبرن پرستہہ چندر سکل رتن رمن کو مندرو باکہہ ہرن
بانچ جہہ منگل لنکا اب جمبو دیپ کے پرے جو پلکش دیپ ہے اسکا برنن کرونگا۔

بارہوان ادہیاو اٹہوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا کا جسمین دیپون اور کہنڈون کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد جی جمبو دیپ سے دونا پران پلکش دیپ کا ہے اکہیرس کے سمدر سے کہرا ہوا ہی اور سب دیپ
انہی اپنے نام سے بولے جاتے ہین اور اس دیپ کے اس پاس اکش (ڈبر) کے برچہہ ہین اسکارن اسکا نام پلکش دیپ ہی
اور اوس دیپ مین اگنی دیوتا ساکشات مورتمان استہت ہین اور جو برچہہ ہین وہ ہی اگنی روپ ہین اور پریہ پربت کا پتر ادہم
جیوا راجا ہے اور اس دیپ کے سات کہنڈ ہین ساتون پتر ساتون کہنڈون کے راجا ہین اور وہ ساتون پرماتما روپ پریشر
کی بہگتی مین استہت ہین ان ساتون پترون کے نام یہہ ہین شیو یوس بہدر شانت چہیم امرت ابہے اور اس
دیپ مین سات ہی پربت ہین اور سات ہی ندی ہین جن ندیون کے یہہ نام ہین ارنا نرمدا انگرسی ساوتری سوپربہا کا
رمبہر استمبہرا اور سات پربت یہہ ہین منی کوٹ بجر کوٹ اندر سین جوتش مان سوپرن ہرنشٹہی میکہہ مال۔ ندیون کی
جل ایسے پوتر ہین کہ جنکے جل کے پان کرنے اتہوا سپرش کرنے ماتر سے منش سمپورن پاپون سے رہت ہوتا ہے اور چار برنون کے
نام چار پرکار سے اس دیپ مین برنن کیئے جاتے ہین ہنس پتنگ اور دہاین ستیانگ اور سنبہر پرکہہ کی آیو ہے اور
سیدہا رگ میں واس کار گمین سرگباشی استہت اور استہر ہین کہ سورج نارائن کی پوجا ہے اور ہر ان پرشون کیسی جیشٹہا
منشون کی ہی اور براہمن اپنے ست برت مین تت پر ہین سو کرتی پرشون کو دیکہتے ہی امرت روپ ہی اور وش کرم کرنے

والونکو مرت روپ ہے اور آتما سروپ جاننے والون کو وہ پرتہوی سورج روپ ہی اور آیوبل اندری پراکرم بدہی
پری پورن وہان کے منشون کو پراپت ہے اب ہے نارد امرت کے ساگر کے سمدر کا برنن کیا جاتا ہے کہ سالملی دیپ
اس سمدر کے تٹ پر ہے اوس دیپ کا پرمان پلکش دیپ سے دونا ہی اور سالملی برچھ جو بہت ہین اسکارن اوسکا نام سالملی
دیپ ہے اور گرڑجی وہان ساکشات استہت ہین اور یگ باہو پریہ برت کا پتر وہانکا راجا ہے اور اوسکی سات کہنڈ ہین یک
ایک کہنڈ کا راجا ایک ایک اوسکا پتر ہے جنکی یہہ نام ہین سروچن سومنس رمن دیو پرش پار بہدر جاپاین
رتی گیان اور سات ندی ہین اونمتی ستی بالی سرستی کوہو اجنی نندا اور سات پربت ہین سورس شست سرنگ
نامدیو کند کومد پرش برش سہنسر سرت اور وہان چارون برنون کے منش بیدون کے دہارن کرنیوالے ہین
برنون کے یہہ نام ہین سرتی دہر بیریہ دہر بسن دہر الین دہر اور سوم الشیر ارتہات چندرمان کا پوجن ہے
اور کرشن اور شکل کپش کا بہاگ ہی اور جل اوس سمدر کا امرت روپی ہے اسکارن سرودساگر کہا جاتا ہی اور اس امرت سے
سمپورن پرجا آنند کو پراپت ہی پہر کشن دیپ ہی اوسکا پرمان سالملی دیپ سی دونا ہی اور اس پاس اوسکے گہرت کا ساگر ہی اور
کشا جو بہت سے اتپت ہوتی ہے اسکارن اوس دیپ کا نام کشن دیپ ہے اور وہانکا راجا ہرنیہ رتیا نام ہے اور اوسکی ساتون
پترونکو ایک ایک کہنڈ ملا ہوا ہے ان پترون کے یہہ نام ہین بشو بسودان درڑہ رچی نابہہ گپت استت بیکت
دیوک اور سات پربت ہین چکر چنش سرنگ کپل چترکوٹ دیوانیک اردہ روما درونا اور سات ندی ہین رس کولیا
مدہو کلیا متر بندا سرت بندا دیو گربہا دہرت جیوتا سامترمالکا ان ندیون کے جل پان کرنے ہی سے پرانی پاپون سے
رہت ہوتے ہین اور آنند کو پراپت ہوتے ہین اور چارون برنون کے یہہ نام ہین کوشل کوبد ابہگت کلک اور بید اوکت
دیوتاون کیسی کرم کرتے ہین اور سمپورن شاسترون کے جاننے والے منش ہین اور دیوتاون کیسی ہی اونکی کانتی ہے اور دیوتا اور
ناگ اور برہمن وہان بہت جگ کرتے ہین اور پرم برہم ساکشات آنند سروپ اگنی روپ بشنو کو پوجن ہے ٭

تیرہوان اوہیائے آٹھوین سکندہ سری بہاگوت مہاپران سردیو کرت بہاشا جسمین دیپ اور کہنڈونکا برنن ہے

نارد جی نے نارائن رشی سے کہا کہ ہے مہاراج. جو دیپ آپنے برنن کیئے انسے اوپرنت جو اور دیپ ہین وہ بھی برنن کیجیے نارائن
رشی بولے کہ ہی نارد کشن دیپ کی پہیر کرونچ دیپ دونے پرمانکا اوس سے ہی اور کہیر ساگر سے گہیرا ہوا ہے اور کرونچ پربت جو

راجا دہرت لیشٹ جکو کہہ سے چیر کر نکالا گیا تہا اوسکی پالنا اوس دیپ مین ہے اسکارن اوسکا نام کرونچ دیپ کہا جاتا ہی اور
اُسکی کہیر سے برن نے کی تہی وہی مہاراج پر یہ پربت کا پُتر وہا نکار راجا ہے ۔ اُس دیپ مین سات کہنڈ ہین اور ساتون
کہنڈ مین اوسکے سات پُتر راج کرتے ہین جنکی یہہ نام ہین امود مدروہ میگہہ پرشٹ سودہامک بہراجشٹ لوہارن
بنس پتی اور سات پربت ہین سکل یو ہرودہمان بہوجن اوپ برہن نند نندن سرسو بہدر اور سات ندی یہہ
ہین ابہیا امرتوگہا دیاچار یہ کا پترتہ وتی برتی روپ وتی سکل پُتر کا اور اُن ندیون کے جل پان کرنے سے منش
انند کرتے ہین اور منشون کی رشمی شنگیا ہی اور چار برن کے نام یہہ ہین پرش اشبہ دروِن دیوک اور ہیم دیوتا
کا پوجن ہے اور آپوبل بیرج کرم سے وہ انچی منش پورن ہین اور بید کی منتر کو جپتے ہین اور اُسکے اوپرانت شاک دیپ ہے
اُسکی آس پاس دہی کا ساگر ہے اور اوس دیپ مین شاک جو اُتپتی ہے اسکارن اوسکا نام شاک دیپ ہی اور بتیس لاکہہ جوجن
کا پرمان اور میدہاتہہ نام راجا ہے اور سات اُسکے پُتر ہین ساتون پُتر ساتون دیپ کا راج کرتے ہین اور اونکی نام یہہ ہین
پروجو منوجو پومان جب دہومرانیک چترتہ بہوروپ اور سات پربت یہہ ہین اشیان اورو سرنگ بل بہدر
شت کیسر سہسر سروپ دیوپال مہامن اور سات ندی ہین اندیا اومہہ السرشٹی اپراجتا ہج ندی سہنسر سرتی
نیج دہرتی اوکتا اور ہمپورن منش دہارن برت دہرم پرانایام بہگوت اور یوگ مارگ مین استہت ہین اور انترجامی
ایشر کا پوجن ہے اب ہی نارو پشکر دیپ برنن کیا جاتا ہے کہ پشکر دیپ کا پرمان شاک دیپ سے دونا ہی اور میٹہے جل کے
ساگر سے گہرا ہوا ہے اور پشکرانی برچہہ جسکے پتر سوبرن مئی ہین بہت ہین اسی کارن پُشکر دیپ نام کہا جاتا ہے اور سری
بہگوان کی پوجا ہے سری بہگوان وہان استہت رہکر لوک گرو نام سے ہمپورن پرجا کو سکشا دیتے ہین اور اوس دیپ مین
ایک ہی پربت مانسوا اوتر نام ہی اور دو کہنڈ ہین اور اون دونون کہنڈون کے مدہ مین دس سہنسر جوجن کے پرمان دہ پربت
ہے اور اون چارون دشاؤن مین چار پور ہین اور اندرآدک لوکپال کا اُس پربت کے اوپر ہوکر مارگ ہی اور سری سورج
نارائن سہت لوکپال اُس پربت کے پرمان کرتے ہین اور وہان ہی سمت سر آتمک چکر ہی اور دیوتا اہرنش وہان بہرائیان
ہین اور پرہ پربرتنگے پوتے دو راجا ہین دونو کہنڈون کے رمن دہاتک اور بہگوان کے پوجن مین تت پر ہین اور
برہم روپی پرمیشر کا پوجن ہے اور لوگ کرم مین منش استہت ہین +

چودھوان ادّہیا، آٹھوین سکندھ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین لوکالوک کی کتھا برنن ہے

سری نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد منیے سات دیپ نو کھنڈ کا بستار تمسے برنن کیا اب اُس سے پرے جو لوکالوک ہے اُسکی کتھا برنن
کیجاتی ہے سو لوکالوک شبد کے ارتھ یہہ ہین (لوک) وہ ہے جسمین منش اور پرانی رہتے ہین (الوک) جسمین پرانی نہین ہین
سو لوک کی کتھا ہو چکی الوک کی کتھا سنو کہ وہ اچل پربت جسکو لوک الوک کہتے ہین اوسمین کسی کے گم نہین ہے سو مانسوتر پربت
سے لیکر سمیر پربت تک کے مدہ مین جو پرتھوی ہے وہ کنچن مے ہے اور ایسی چکنی اور چلکنی ہے جیسا درپن ہوتا ہے اور پرتھون
سے وہ بیر جت ہے اور الکش پدارتھ ہے کبھی کی بھی جام تہ نہین جو برنن کرے سو ہے ناردجی اسی کارن اوسکو الوک برنن
کرتے ہین اُسی پرکار لوک کے انتر کے مدہ مین پرمیشر جنہون نے لوک اُتپت کرے ہین سر بداکال استہت ہین اور سورج سے آدلیکر
اور دہرو کے انت پرینت سورج نارائن اپنے کرنون سے پرکاش وان ہین اُس سے پرے سورج نارائن کا پرکاش نہین ہے
ہے نارد اُس اچل پربت کے اُدہے کو تجھ سے برنن کیا جاتا ہے کہ بہو گول کا چوتھا بہاگ جو ساڈھے بارہ کروڑ جوجن ہوتا ہے
اُس اچل پربت کا پرمان ہے اور اُس پربت کے چارون دشا مین برہم اپنی آتم جون سے استہت ہین اور چارون دگج چارون
دشاؤنکو دبا رہے ہین اُنکے نام یہہ ہین رشبھ پشکر چور باون پراجت یہہ چارون دگج سمپورن لوک کی
اُستہتی کے نمت پرمیشر نے استہت کیئے ہین اور اُسی پربت مین اپنے ستوگن روپی بہبوتی کو دہارن کیئے ہوے سری بھگوان
ہری پرمیشر براجمان ہین اور اُنکا سدہ اشگ نام ہے اور بید مین بسوک سین نام ہی برنن کیا ہے اور اپنی بجا روپی شستر
کو دہارن کیئے ہوئے استہت ہین تات پرج یہہ کہ اور کوئی شستر نہین ہے ایک کلپ پرینت سناتن لشنو لوک سنسار کو کلیان
کے نمت اُسی استہان مین استہت رہکر اپنی مایا سے سمپورن جیونکی اُتپتی کرتے ہین اور اپنی آنند کی کارن کسی سنسار کی ہان
اُتپتی نہین کی ہے اسی کارن اوسکو الوک کہتے ہین اور ہے نارد اُس سے پرے اب مین سدہ گتی کہکو لکی برنن کرتا ہون کہ پرتھوی
اور دیو سرگ کے مدہ مین جو انڈے کی تُل ہے سورج نارائن پرکاش وان ہین اسی کارن اوسکا نام مارتنڈ بھی کہا جاتا ہے اور مدہ
پچیس کروڑ ہے جسمین سورج نارائن پرکاش کرتے ہین اور سورج نارائن سے چارون دشاؤنکا بہاگ ہے اور سرگ اور نرک
اور منش دیوتا اور پرانی سورج نارائن سے ہی اُتپت ہین اور سمپورن جیوون کے سورج نارائن آتما ہین اور رات دن جو
دو دل ہین سورج نارائن سے کہی جاتے ہین اور پرتھوی اور سرگ کی مدہ کو انترکش کہتے ہین اُسکے مدہ مین جو سورج نارائن پرکاش

وان ہین اونکی گتی کو شرون کرو جب سورج نارائن اوترائن ہو جاتے ہین تب اونکی مند گتی ہو جاتی ہی اور جب کنیا مین ہوتی ہین اُس سمے شیگہر گتی ہوتی ہی اور جب مدہ گتی ہوتی ہی بسوت سنگیا ہوتی ہی اور جب سورج نارائن میکہہ اور تلا مین رہتی ہین آتے ہین اُس سمے مد گتی مین رات دن تل رہتے ہین اور بر کہہ سے آدلیکر جو پانچ راسی ہین اُنمین جس دن بڑہ جاتا ہے اور رات گہٹ جاتی ہے اور برشچک سی آدلیکر جو راسی ہین اُنمین جب سورج نارائن رہتے ہین دن گہٹتا ہے اور رات بڑہتی ہے +

پندرہوان ادہیا۔ آٹھوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین جوتش چکر کا آکہیان اور سورج نارائن کی گتی کا برنن ہی

نارائن رشی بولے کہ ہی نارد جی اب مین سورج نارائن کی گتی تم سی بہن بہن کرکے برنن کرتا ہون شرون کرو کہ شیگہہ مند اور مد تین پرکار کی گتی سورج نارائن کی ہین اور اسی پرکار اور گرہون کی ہی سمجہنی چاہئین ہی نارد جی مین تم سے تین استہان برنن کرتا ہون چارو کو مد استہان ایراوت اوتر استہان بیشوانر دکشن استہان پہلے ان تینون استہانون کو سمجہنا چاہئیے اب تین پرکار کے بتہے برنن کرتا ہون اسنی کرتکا بہرنی تو ناگ بیتہی ہے روہنی آدرا مرگسرا کی گج بتہی سنگیا ہے پوکش شلیکہا ٹرلبس کی ایراوت وت بتہی سنگیا ہے یہہ جو تین بیتہی ہین اونکی اوتر مارگ سنگیا ہے پوربا پہالگنی اوترا پہالگنی مگہا انکے ارش بتہی سنگیا ہے ہست چتر اسوات کو گود بتہی کہتے ہین بیشاکہ مشا کہا انرادہا کی چارو گوئی سنگیا ہی یہہ جو تین بتہی ہین اونکی مدہ بہاگ سنگیا ہی مولا پورباکہاڈ اوتراکہاڈ کی راج بتہی سنگیا ہے سردن دہنشٹا ست بشا کی مارگی سنگیا ہے۔ پورباہبادرپد اوترابہادرپد ریوتی کی بشیوانری سنگیا ہے ان بتہیوں کا دکشن بہاگ ہی اس پرکار یہہ تینون بہاگ سورج نارائن کے بیچ ہے برنن ہوئے جب اوترائن سنگیا مین سورج نارائن آتے ہین تب بایو کی پریرنا سے سورج نارائن کے رتہہ کی مند سنگیا ہو جاتی ہے اور وہ منڈل کے بہیتر کی گتی ہے اسی کارن دن بڑہتا ہے اور جب سے دکہنائن سورج نارائن ہوتے ہین تو منڈل کے باہر کی گتی ہے اس کارن دن گہٹتا ہے کہ وہ شیگہر گتی ہے اور جو بسوت سنگیا برنن کی ہے وہ مدہ گتی ہے رات اور دن برابر رہتے ہین اور دہرو کے چارون اور سورج نارائن گہومتے ہین اور میر د پربت کے جسکی چارون اور سورج نارائن گہومتے ہین پورب کی بہاگ مین تو اندر پوری ہے اور دکشن مین سمجہنی پوری ہے اور پچہم کے بہاگ مین تم لوچنی پوری ہے اور ان

کی پوری) اور اوتر کی دشا مین بہاوری سومیا نام پُوری ہے سو ہی نارد سورج نارائین اندر پوری سے اودی ہوتے ہین اور مدہیان مین سمجھنی پوری مین آتے ہین او سنجہا کال مین تم پوجنی پوری مین آتے ہین جب سنجہا ہو جاتی ہے اور جب وہان سے چلتے ہین تو سومیا بہاوری مین پہنچکر آدہی رات ہو جاتی ہے اس پرکار پورب کی دشا سے لیکر چارون دشاین سورج نارائین پھرتی ہین اور میرو کے مدہ بہاگ مین سُمیرو کی استہان ہے جو سورج نارائین کے سنگھہ گرہ استہت ہوتا ہے اوسکو است کہتے ہین اور جو سورج نارائین کے پچہم بہاگ مین گرہ استہت ہین اونکو اودے کہتے ہین جس دشا مین سورج نارائین اودے ہوتے ہین اُسے اودی کہتے ہین اس کارن سورج نارائین کا اودے اور است کہتے ہین اور جب ادرشٹ ہو جاتے ہین است ہین نہین تو کسی کال مین سورج نارائین کا است نہین ہے اس پرکار سمپورن پرتہوی پر سورج نارائین پھرا کرتے ہین جس جگہہ سورج نارائین دیکہتے ہین وہ پورب دشا ہی اور پورب دشا کے اُنسار سورج نارائین کے پرکاش سے تین دشا کی پہتی ہی ایسا کون اگن کون نیرت کون جب سورج نارائین پورب اندر پوری سے چلکر دکہن سمجھنی پوری مین آتے ہین تو پندرہ گہڑی مین آتے ہین جب مدہیان ہو جاتا ہی اُس پندرہ گہڑی مین سورج نارائین دو کروڑ پچیس لاکہہ جوجن چلتے ہین اسی پرکار چارون بہاگون کو سمجھہ لو سورج نارائین کا چلنا ایک دن مین (نو کروڑ ہے) جو سوا دگ گرہ مین اونکی گنتی مین تم سے دوسرے پرکار برنن کرونگا نکشترون سے ہی تو اودے ہی اور نکشترون ہی سے است ہی اور بے نار دبارہ جو ہیتی ہین وہ تو سورج نارائین کے رتہہ کے پہیے کی ارہ سمجھو اور تین جورت ہین سردی گرمی چترماس اوس پہیر کی ہیتی سمجھو اور چھہ جورت ہین سسر بسنت گریکھم ہیم پراوٹ پرشا یہہ سورج نارائین کے نیم ہین اس پرکار ایک پہیا ہے وہ ایک ہی کار تہہ کو لہو کے تل چارون دشا کو پھرتا ہے اور دوسری اُس پہیے کی مانسو پربت کے اوپر استہت رہتی ہے اس پرکار سورج نارائین سُمیر پربت کے چارون اور پھرتے ہین اسی کارن سورج نارائین کا نام جگت پتی کہا جاتا ہی اور سورج نارائین کے رتہہ کا بستار ۳۶ لاکہہ جوجن اونچا ہی اور سورج نارائین سنسار کی سکھہ کے ہیتو اپنے رتہہ کو پھرایا کرتے ہین اور سورج نارائین کے رتہہ کی دو سوار تہی ہین آگے تو سسر پو نام اور پیچھے اسکے اُرن گرڑ کا بڑا بہائی ہے اور ساٹہہ ہزار جہا تما کہڑے ہو کر بیدون سے سورج نارائین کی استتی کرتے ہین اور بہت سے رشی مہاتما گندہر اپسرا اکشن استتی کرتے ہین ۔

سولہوان ادہیاء آٹھوین سکندہ سری پوری بھاگوت مہاپران ہرد لوک برت بہاشا کا جسمین تشن چکر اور گرہونکی گنتی کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد جی اب مین تم سے سوم آدک جو گرہ ہین اونکی گتی برنن کرتا ہون کہ سمپورن گرہونکی کارن بہوت
سورج نارائن ہی ہین اور وے گرہ نو پرکار کے ہین اور اپنی اپنی گتی کے دوارا منش کو شبھہ اور اشبھہ پہل کے دینیوالے
ہین سو وہ نو گرہ کلال کے چکر کی نیا مین بہرمایمان ہین اور جس پرکار اونکی گتی ہے اوسے کے انسار منشونکی گتی ہے سو ہے
نارد راسی کے بہید سے کال چکر مین بہرمایمان ہین میرو پربت اور سرتا مہاتما دونکی پرکرمان کرنیکے کارن سدیو کال بہرمتے ہین
کسی کال مین استہر نہین ہین اور سورج سے آدلیکر نکشتر اور راسون مین بہی گون کرتے ہین بہگوان جو آدپرش ایک ہی گتی مین
استہت ہین سو سنسار کے آدہار بہوت ہین اور سمپورن لوک کی مہیت کارن ہین سو دہی سورج نارائن آدپرش ہین اور پہلے جو آد
پرش کو اجل برنن کیا ہے سو سورج نارائن اپنی کلیان کے ارتہہ بہرمایمان نہین ہین وہ لوک سنسار کے کلیان کی ہیتو بہرمایمان
ہین اور کرم شدہی کے نمت جیوون کے کرم کے آدہین اپنے آتما کو نرگن کرکے استہت ہین اور کبہی مہاتما بیدون سے
استتی کرتے ہین سو وہ سورج نارائن بارہ پرکار کے ہین سو ہی لوک مین بارہ ماس پرگہٹ ہین اور ان ماسون کے انیک
بہید ہین اور چہہ رتو بسنت آدک ہین اور جیوون کے کلیان کے ارتہہ چہون رت مین انیک پرکار کے پدارتہون کو اتپت
کرتی ہین اور برن آسرم اچارج اور بید کے مارگ سے انیک مہاتماؤن کے آدہار استہت ہین اور اسی پرکار مرگ اور یہہ
کے انتر ہین جو منش استہت ہین وے سورج نارائن کو آتما بہوت مانتے ہین اور کال چکر کی اتپتی سے ایک سمت سر شبد
اتپت کہا ہے اور دواوش راس بہی اتپت کرتی ہین اور وہی راسی ماس ہین اسی کو سمت سر کہتے ہین اور دو پکش کا
ایک ماس ہے اور دن رات کا ساٹہہ گہڑی کا سمبہو ہے اور دو نکشتر اور ایک چرن کی ایک راسی ہے ارتہات نو چرن کی ایک راسی
ہے اور سمت سر کا چہٹا انس ایک رتو برنن کیا ہے اور بیتہی کے مارگ سے تین رتو ہین اور دو این ہین ایک اوتراین ایک
دکشناین اور سمت سر کے پانچ پرکار کے نام ہین سمت سر پریبت سر ایڈبت سر انووت سر ممت وتسر یہہ پانچ
پرکار کے شبد ماتر ہی ہین اور کارن انکا سورج نارائن ہین ہے نارد جی جیسے سورج نارائن کی گتی کہی گئی اسی پرکار چندرمان
کی بہی گتی کو جاننا چاہیئے چندرمان کا رتہہ سورج نارائن کے رتہہ سے ایک لاکہہ جوجن اونچا ہے سورج نارائن کی بہجا مین چلایمان
ہے اور جس پرکار سمت سر مین سورج نارائن کی گتی ہے اسی پرکار چندرمان کی گتی ہے اور جس پرکار سورج نارائن ایک
راسی کو ایک ماس مین ہوگتے ہین اوسی پرکار چندرمان سوا دو دن مین بہوگتے ہین اسی کارن سورج نارائن کے سکاس سے
چندرمان کی گتی شیگہر ہے اور جس پکش مین چندرمان پورن کلا ہوتا ہے اس پکش مین دیوتا دن کو پریت کا داتا ہی

اور جس پکش مین چھین کلا ہوتا ہے اُس پکش مین پترون کو سُکھہ کا دینے والا ہے سو یہہ پرگھٹ ہی کہ پورن ماشی پیتونکا دن
کی ہے اور ماوش پتر سروپ ہی اور رات دن چندرمان پرانیون کو سُکھہ کا داتا ہی اور ایک ایک نکشتر مین چلائمان ہے
اور تیس مہورت کا ایک رات دن ہے اور رونکا سولہوان اُنس ایک مہورت ہے من مے اور ان مے جو استہان امرت
سروپ ہی او سہین سودہایت چندرمان کا باسا ہے اور دیو پتر منش انکا پران اوہا ہے اور تین لاکھہ جوجن چکر مین بارہ مان
ہے اور میرو پربت کو پرتکشا مین رت پر ہے اور ابجت کرکے اٹھائیس نکشتر مین چلائمان ہے اور چندرمان سے دو لاکھہ جوجن
اونچا شکر کا رتہہ ہے جو سورج نارائن کے اگر بھاگ اور پرشٹ بھاگ کے پاس ہوکر چلتا ہے بہت دور ہوکر گون نہین کرتا ہی
اور شگیہر اور مندگتی سے چلائیمان ہی اور سنسار کو سُکھہ کا دینے والا ہے اور برکہا کا کرنے والا ہے شکر کے رتہہ سے
دو لاکھہ جوجن بُدہ کا رتہہ اونچا ہے جو سیگہر مند گتی سے چلائمان ہے اور سورج نارائن کے سمیپ ہی اگر بھاگ اتھوا پرشٹ
بھاگ کو رہتا ہے اور برکہا کال مین بدہ اور شکر سورج کے نکٹ جو رہتے ہین یہی بجلی کا کارن ہے ۔ بدہ کے رتہہ سے
دو لاکھہ جوجن اونچا منگل کا رتہہ ہے اور تین پکش رتہات پنیتالیس دن مین اپنے رہنے کو بہوگتا ہے جو بکری گت کو پراپت
ہو اور جو بکری گت کو پراپت ہو تو چھہ مہینے مین ایک راسی کو بہوگتا ہے اور منگل کے رتہہ سے دو لاکھہ جوجن اونچا برہسپت جی
کا رتہہ ہے اور ایک سمت سر مین ایک راسی کو بہوگتا ہے جو بکری گت کو پراپت نہو ۔ برہسپت جی کے رتہہ سے دو لاکھہ جوجن اونچا
سنیچر دیوتا کا رتہہ ہے جو وہ سورج نارائن کے پتر ہین اور تیس مہینے مین ایک راسی کو بہوگتے ہین سو ہے نارد سمپورن گرہون
سے سنیچر مند چلائمان ہین اون سے گیارہ لاکھہ جوجن اونچا اوتر دشا کو بہت رشیونکا منڈل ہے جو سنسار کے آنند
تائی کے منت استہت ہین اور وے سب رشی بشنو کے پد استہان کی کشن مارگ سے پرکرمان کرتے ہین +

سترہوان ادہیا اٹھوین سکند سری مد بھاگوت مہا پُران سرل لوکرت بہاشا کا
جسمین دُہرو استہل اور نکشترونکا برنن ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد جی رشی منڈل سے تیرہ لاکھہ جوجن اونچا بشنو پد پرم بشنو استہان ہے اُس منڈل مین پرم
بھگت مہا بھاگ اوتان پاد راجا کے پتر سری دہروجی اندر اور اگنی اور کشپ جی اور دہرم مہاراج کے انسار استہت ہین اور
وکشن کی دشا سے بہت سے پنڈت دہرو سے انمان کرتے ہین دہرو کے چارون دشا کو بیکہہ کر گتی مکر رہونکا منڈل

راتری ہرکے سمو دُہروجی کے پتھ سے لگنو نکا بچار کرتے ہین اور سمپورن جیو اور پرانیون اور جوتش چکر اور تاراگن کے آدھار بہوت
دے استہت ہین اور ایک نمش ماتر بہی دہروجی چلایمان نہین ہین پربت کی نیائین اچل ہین اور پرمیشر کو دُہروجی اپنے
ہردے مین دہیان کرکے میڈہی بہوت استہت ہین ارتہات (جیسے کہونٹا گاڑ دیا ہو) سمپورن یوتا گرہون سے آدلیکر دُہرو
جی کے سنگہاسن سے بہرمایمان ہین اور پرتہوی سے آدلیکر دُہروجی پرینت انترکش ہے اور دہروجی مہاراج لانگول
کے آدھار استہت ہین سو ہی مار و سمپورن چکر کا آدھار دہروجی ہین اور کتنے ہی اچارج شنشومارگ چکر کے آدھار برنن کرتے ہین
سو ہی شنشومارگ چکر ہی دُہروجی کے آدھار ہے اس پرکار برہماجی کے واک کے انسار بید مین پرگہٹ ہی دہرو لانگول کے
بیچ سمپورن گرہ آدھار ہین اور اگنی اور دہرم آدک سے دہروجی پوجے ہوئے ہین اور دہاتا بدہاتا بہت رکہی سمپورن
دہروجی کے کنڈلی مارگ مین بہرمایمان ہین اور اوترائن سورج نارائن کے دکش کے اور ہین اور دکشنائن بام اور ہے سو ہی
یہ دونو بہاگ جیسے برنن کیئے ارتہات اوترائن داہنی پاسو ہے اور دکشنائین بائین پاہے اور اج بیتی پرشٹ بہاگ ہے اور اکاس
اودر ہے اور پونہ لبس اور پوکش داہین بائین کوکش ہین اور آدرا شلیکہا داہین بائین چرن ہین اور ابجت
اوترا کہاڑ ناسا ہین اور شروَن اور پوربا کہاڑ یہہ دونو نیتر ہین اور دہنیشٹا اور مول یہہ دونو کان ہین اور مگہا سے آدلیکر
آٹھہ جو نکشتر ہین یہہ بام نکہار بند ہین اور مرگسر سے آدلیکر آٹھہ جو نکشتر ہین وے دکش نکہار بند ہین اور ست بکہا اور جیشٹا
یہہ دونون کندہے ہین اور اگست داہین ٹہوڑی اور یم بائین ٹہوڑی ہے اور منگل مکہہ اور سنیچر اور واستہل اور برہسپت
ککش ستہل ہے اور سورج نارائن ہردا اور چندرمان من اور اُسنی دیہہ اور شکر ناسکا اور بدہ پران اور اپان اور راہو اور کیت گلا
ہے اور سمپورن انگ مین جو روم ہین وہ سمپورن تاراگن ہین ہے نارد اس پرکار سری بشنو بہگوان کے سمپورن انگ مین
یہہ گرہ استہت ہین اسی پرکار جوتش پرش جسکو برنن کیا ہے وہ بہگوان ہے سو وہی بہگوان سورج نارائن سروپ ہین ہی
نارد جیسے مہاپرش دیہہ کا برنن کیا اور اسی پرکار یہہ نکشتر گرہونکا پتلا ہی سو ہی نارد نکشتر تارا سے جو آدپرش بہگوان ہین
وہ تینون کے گرو ہوئے تینون کال ہین اور جو تینون کال ایسے پرمیشر کا دہیان کرتے ہین وہ شیگہر پاپون سے رہت ہوتی ہین

اٹہارہوان ادہیا اٹھوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردی لوکرت بہاشا جسمین پاتال آد لوکونکا برنن ہے

نارائن شی بولے کہی نارد سورج کے منڈل سے راہو کا منڈل دس سہنسر جوجن نیچے ہے جس چکار اور گرہون کی گتی ہے اسی پرکار راہو کی

گتی ہے اور سنگی رکاشی سے جو اُتپت ہوا ہی اس کارن سنگہہ کیتو اسکا نام ہے اور سورج نارائین اور چندرمان کا پردک ہے
ارتہات بیری ہے اور شنو بہگوان کے انوگرہ سے امر پدوی کو پراپت ہے سو ہے نارد یہہ کتہا پورانون مین پرسدہ ہی جس کال
مین سری شنو بہگوان نے دیوتاؤن کو امرت بہاگ کیا ہی اُس سمے راہو سورج اور چندرمان کے مدہ مین گُپت چہل ہی جا بیٹہا
تہا دیوتاؤن کے ساتہہ سری شنو بہگوان نے اوسکو بہی امرت پان کرادیا سورج نارائین نے کہا کہ ہی مہاراج یہہ تو راکشس ہے
اسکو امرت پان نہین کرانا چاہیئے تہا سری بہگوان نے سودرشن چکر سے راہو کا سیس بہن کر دیا اور چاہا کہ اور بہی ٹکڑے
کرین سورج نارائین نے کہا کہ ہے مہاراج اب اسنی امرت پان کیا ہی جتنے ٹکڑے آپ کرینگی اُتنے ہی راچہس ہوجائینگے سو
سیس کا تو کیتو ہوا اور یہہ کا راہو ہوا جب سے سورج اور چندرمان سے اونکی شترتائی ہے اسی کارن ماوش پروکے
مدہ مین راہو سورج اور چندرمان کو گرہن کرنیکو دوڑتا ہی — سورج کے رتہہ کا پرتبنب دس سہنسر جوجن کے پرمان ہی اور
چندرمان کے رتہہ کا بارہ جوجن کے پرمان ہے اور راہو کے رتہہ کا پرتبنب تیرہ سہنسر جوجن ہے سو ہی نارد سورج اور
چندرمان کے رتہہ کو اسی کارن راہو کا پرتبنب چہا لیتا ہی اور سورج کا رتہہ تو چندرمان کے رتہہ کو اچہادت کرتا ہی اور دونون
کے رتہہ پر چہایا راہو کی پڑتی ہے اُسے گرہن سمبہو ہوتا ہی یہہ تینون ایک راسی مین آجاتے ہین ہے نارد اس لوک کی بسٹہ پر یدہ
ہے اور جس سمے راہو سورج کے رتہہ کو اچہادت کرتا ہی سری شنو بہگوان اپنی سودرشن چکر کو آگیا کرتے ہین سودرشن چکر کے
تیج سے سورج اور چندرمان کے رتہہ سے راہو کا رتہہ ہٹتا ہی اور اس سے نیچے دیوتاؤن اور رشیون کے لوک پرم پونیت ہین سدہ
چارن گندہرپ دس سہنسر جوجن کے پرمان نیچے استہت اور پشاچ بہوت آدی اُسی لوک مین رہتے ہین اور ہی نارد انترکش اسکو
کہتے ہین کہ جہان جہان پون کا پرویش ہے اور اوس سے نیچے سو جوجن کے پرمان پرتہوی لوک ہی گرڑ اور ہنس اور سکرہ اور
سارس آدی لیکر اونکی گتی ہے اور جو پرتہوی ہے وہ راجون کرکے سنجگت ہے اور ہے نارد اس پرتہوی کے نیچے سات ببر (ارتہات
گڈہی) ہین ایک ایک ببر کا دس دس سہنسر کا انتر ہی پہلے ببر کا نام اتل ہے اور دوسرے کا بتل تیسری کا سوتل چوتہے کا تلاتل
پانچوین کا نام مہاتل چہٹے کا رساتل اور ساتوین کا نام پاتال ہے ہی نارد یہہ ببر سرگ سے بہی ادہک ہین اور انیک روپی کامنا کی
بامنا ہے اور کدرو سے اُتپت ہوئے بہت سے دانو ہین اور اونکا کنبہ بہت ہی سب اشر کی رٹنا کرتے ہین اور مے دیت
لبو کران وہا لگا ہے جو سُندر سُندر سبہا کو رچتا ہی اور کریڑا کرنیکے استہان وہان بہت ہین اور انیک پرکار کے ابہوکن
سہت استری ہین اور کمشنی اور کنول اور ندی اور تراک اور باگا بہت ہین اور منیون اور رشیون کے پرکاش سے او جالا ہی اور دبا شدی

اور سوبرن کی اُتپتی ہے اور رس پان اِتیادِک کی اُتپتی پہلے پرکار ہے اور وہان کے پرانیون کی ایک ہی پرکار کی اوستہا رہتی ہے اور وے سری بہگوان کے سودرشن چکر سے بچان ہین سودرشن چکر کے بہے سے کتنی ہی استریون کے گربہ پات ہو جاتے ہین ایسا سودرشن چکر کا پربہاو ہے مانتے ہین ۔

اُنیسوان ادہیاے اٹہوین سکند سری دیوی بہاگوت مہا پران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین اتل لوک کا برنن ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد جی پہلے بِتل نام کا آکہیان شروَن کرو وہ بڑا رمنیک ہی اور راجا بلی کا وہان راج ہی اور وہ راجا بڑا دہرماتما اور بہگت بہگوان کا ہے اور ایک اشچرج یہہ ہے کہ جب وہ راجا جمہائی لیتا ہے اُسکی جمہائی سے انیک استری ہنشچلی اور سوبرنی اور کامنی روپ وان تینون لوک کے موہنے والی اُتپت ہوتی ہین (ہنشچلی اوسکو کہتے ہین جو اتی چنچل ہو اور تہوڑے پُرشون سے رت کری) (سوبرنی وہ ہے جو بہت پُرشون سے رت کری) (کامنی وہ جو ایک پُرش سے رت پریت کرے اور اپنے دہرم مین استہت رہی اور اتینت کامنا اوسکے من کی بنشے رہی اسی کارن اوسکا نام کامنی ہے) اُن استریون کی انیک پرکار کی کامنا سے سمپورن مُنش ہوکر پراپت ہوکر اپنی گتی کو بہول جاتے ہین اور اوس لوک کے مُنش اپنے آپ کو ہی اِیشور مانتے ہین آپکو ہی پرماتما مانتے ہین اہنکار کرکے استہت ہین دوسرے بِتل مین ہاٹکیسر نام شیوجی کے اور انک پارشدگن بہت ہین جو شیوجی کو پرناکر کے سکہی ہین اور سری شیوجی مہاراج سری بہوانی جی سہت آنند کرکے براجمان ہین اور شیوجی مہاراج کے بیرج سے ایک ندی وہان اُتپت ہوئی ہے جسکا نام ہاٹ کی ندی کہاوت ہی اور اُس ندی مین سوبرن کی اُتپتی ہے اور اوس سوبرن سے استری انیک پرکار کے آبہوکہن دہارن کرتی ہین ہے نارد اُس سے نیچے سوتل نام پر ہے جہان راجا بلی راج کرتا ہے اور باون جی کا پوجن ہوتا ہے اور تینون لوگون کی لکشمی کے سو بہاوہان ہے راجا بل نے اپنے دہرم کے پربہاو سے سری بشنو بہگوان کو اپنے بس کیا ہے اور بڑے ہی دہرماتما راجا بل کا جس برنن کرتے ہین وہ راجا بل سمپورن پاپون سے رہت ہی اور اُسنے اپنے چت مین ایک کیول سری بہگوان کو سدیو کال اتِ سمجہہ رکہا ہے اور بہگوان نے چہل کرکے جو سوئی سکا لیکے تشچات برن کے پہانس سے راجا بلی کو باندہا یہہ کارج کیول سری بہگوان نے اوسکے دہرم کے پرکشا کرنیکو کیا پرنتو وہ بندہن ایسا ہوا کہ راجا بلی کے انیک پرکار کے بندہن چہوٹ گئے ہی نارد اسی پرکار پرہلاد جی بہگت ہین اُنہون نے اپنے پتا سے بہت کلیش اُٹہائے سب مین پرمیشور ہی کو مانا اور پتا نے پرہلاد کو بندہن

مین ڈالا پرنتو بندہن مین ہی پرمیشر کو مانکر بہگوان کا سمرن کیا پشچات بہگوت نے اوسکی بہگتی کے بس ہوکر اوسکے انیک پرکار کے بندہن چہوڑائے سو ہی نارد اُس ستل لوک مین راجا بلی بہگتی کرکے استہت ہی اور ہی نارد وہ راجا بلی دہرم شاستر اور بید کی سیکشا سے اپنی پرجا کی پالنا کرتا ہے اور اپنے دہرم اور نیم اور بہگتی سے اُس ستل لوک کا ایسا راج کرتا ہے ابتک سری بہگوان اُسکے دوارے پر دوارپال ہوکر کہڑے ہین اور ہی نارد اُس راجا بلی کے اِدہکتائی کہان لگ برنن کرون وہ راجا بلی ہے اُسکے بل کی اِدہکتائی شروان کرو ایک سمے راون دِگ بجی کرنیکو گیا اور وہ سمپورن لوکون کو جیتکر راجا بلی کے ستل لوک مین آیا تو راجا بل نے مُسکرا کے راون کو اپنے پیر کے انگوٹہے مین گرہن کرکے پہینکا تو دس سہنسر جوجن جاکر پڑا بہگوان کی انوگرہ سے راجا بلی ستل لوک کا راج کرتا ہی ✤

بیسوان ادہیاء آٹہوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران بہردیوکرت بہاشا کا جسمین اننت بہگوان سیش جی مہاراج کا آکہیان ہے

نارائین رشی نے کہا کہ ہے نارد اُس سے نیچے تلاتل بہر ہے — وہان ہی نام دانوتر پورا دہپ کا راج ہے اور مہادیو جی کی پوجا ہے اور وہ تینون پور وگد پور کہات ہین اور ہی دیت اپنی نیم دہرم مین استہت ہے راجہیشر اوسکی آگیا کاری ہین ہے نارد اُسکے نیچے مہاتل ہے اُسمین انیک پرکار کے سرپ کرودہ سے سنجگت ہین جنکے انیک سیش ہین اور کوہا جالی اور تکشک جاتی سکہین کالے انکی آدی لیکر انیک پرکار کے سرپ رہتے ہین اُنمین کرودہی ہین اور ستوگنی بہی ہین اُسکے نیچے رساتل ببر ہے انیک پرکار کے دیت وہان بستے ہین اور اپنے وان دہرم مین رت پرتیت رکہتے ہین اور ست بادی اور بڑے پراکرمی ہین جس پرکار راجا بلی کے لوک مین ست دہرم ہے اسی پرکار اس لوک مین بہی ست دہرم ہی اور ایسی بلوان ہین کہ اِندر بہی اُنکے بہی سے کمپایمان ہے اور ہی نارد اُسکے نیچے پاتال ہے باسکی سرپ ہو آدی لیکر انیک پرکار کے وہان سرپ رہتے ہین شنکہہ کلک سوینت دہنجہ مہاشنکہہ دہرہراشٹر سنکہہ چور کملاسو اوپدت کتنے ہی پانچ مستک کے ہین کتنے ہی سات دس اور سو مستک والے اور سہنسر مستک والے بہی ہین اور انیک پرکار کی منی اونکے مستک پر پرہت ہین اور تیس سہنسر جوجن کے بستار سے وہ لوک ہی اور تامسی کلا سے اننت بہگوان وہان استہت ہین اور سمپورن دیوتا اننت بہگوان کو پوجتے ہین اور اُنہین بہگوان کا نام سنکرسن بہی ہے (سنکرسن اوسکو کہتے ہین جنے سمپورن پرانیون کا آساکہینچ رکہا ہے) اور یہ بہو منڈل

اونکی سیس پر استہت ہے اور سمپورن پرتہوی کا بہار جو اُنہوں مستک پر دہارن کیا ہے اس کارن اُنکا اننت نام ہی اور پرتہوی
کا بوجہ شیش بہار ہے اُسکو اپنے سیس پر رکہا ہے اسکارن اُنکا نام شیش جی ہے اور شبد دہارک جو کرن ہین
سو بھی نہین ہین اسی کارن اُنکا نام چکشو سروا ہی اور وہ شیش جی سدیو کال دہیان مین استہت ہین اور کیول نیترون
سے شروَن کرتے ہین کان اُنکے نہین ہین اور جو کان ہین بہی تو اون اندری سے وہ شروَن نہین کرتے ہین اور
سمپورن دیوتا اُنکا پوجن کرتے ہین اور جہا چر جو منش اور پرانی ہین اونکی بہر کُٹی مین استہت ہین جس پرکار گیارہ رودر
اپنے تیج کو دہارن کرے ہوئے ہین اسی پرکار وہ اپنے تیج کو دہارن کر رہے ہین اور جن کے چرنون کی رج
کو انیک مہاتما اپنے مستک پر دہارن کرنے کی اِچہا کرتے ہین ہے نارد وہ شیش جی پرم مہاتما ہین اسی کارن وہ اپنے لوک کو
دہارن کرے ہوئے ایک استہان پر استہت ہین اور سندر کیول اور گہار بند اُنکا ایسا شوبہا کو پراپت ہی کہ انیک مہاتما
اور رشی جسکو دیکہکر موہ کو پراپت ہوتے ہین اور جنکے کُنڈل مین لوک کی اُجالا کرنے والی منی پرکاشمان ہین اور ناگ کنیا
مہاراج کے گہار بند کو دیکہہ دیکہہ کر موہ کو پراپت ہوتی ہین اور سری مہاراج شیش جی کا سویت برن ہے اور مہاراج
کے بیچ ڈنڈ کی شوبہا برنن کرنے مین نہین آتی اور چندن اگر کستوری سے لپت ہین اور اُنکے سنمکہ انیک اپسرائین
نرت کرتی ہین اور اُنکے انگ سے اور اونکی مورتی کے درشن کرکے اُنمت ہو رہی ہین اور مہاراج کے نیترون کو دیکہہ کرکے
ہی انیک مکت کو پراپت ہوتی ہین سو ہے نارد ایسی اننت بہگوان کا ایک بار بہی جو نام مکہہ سے اُچارن کرے تو وہ منش مکت
کا بہاگی ہوتا ہے اور تینون بہون مین اونکی شوبہا پرگہٹ ہے ایسا کوئی نہین ہے جو سری شیش جی مہاراج کو نہین جانتا
ہے اور سمپورن دیوتا گندہرپ سدہ بڈہ یا دہر کنّر اوگ مہاراج کی پوجن اور استُتی کرتے ہین اور جو پارشد مہاراج کے
سدیو کال سمیپ استہت ہین وہی مہاراج کے گہار بند کے درشنون کے رس کو پان بہی کرتے ہین پرنتو اونکی ترشنا نہین
جاتی بہی یہی اِچہا کرتے ہین کہ ہم سدیو کال درشنو نکا رس پان کیا کرین اور مہاراج کے کنٹہہ مین مالا رتنون اور کملون اور
تلسی کی پڑی ہوئی ہین اُن مالاؤن کے سوگندہ لینے کو بہونری بہی گُنجار کرتے ہین اور نیل امبر دہارن کری ہوئے ہین ایسے
دیو دیو کُنڈل سے اَدلیکر انیک آبہوشن دہارن کیئے ہوئے ہین اور ایک کانمین ہل کو دہارن کرے ہوئے ہین اور
کنچن مٹی سے اَدلیکر منی مہاراج کے شریر مین شوبہا مان ہین اور سدیو کال اُنکا سو بہا و اُودار ہی سو ہے نارد مین انت شیش
جی مہاراج کے شوبہا کہان تک برنن کرون وے اننتا ہین اننت شیش ہی شوبہا برنن کرین تو پار نہین پا سکتے ؛

اکیسواں ادہیاء آٹھوین سکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا کا جسمین شیش جی مہاراج کی استتی اور کرمونکی گتی اور برنون کے نام ہین +

سری ناراین رشی بولے کہ ہی نارد شیش جی کی مہمان کو برہم پتر سناتن رشی برہم سبہا مین گاتے اور استت کرتے ہین کہ ہے پرمیشر ہے اننت اس سنسار کے اوتپت اور پالن کرنیکے نمت آپنے اپنا پرکرتی روپ دہارن کیا ہے سو آپکا جو مارگ ہے اوس مارگ کے پربہاؤ کو کون جاننے کو سامرتہ ہے پرنتو آپکے جو بہگت ہین وے اوس مارگ کو جانتے ہین اور ہی پرمیشر ہے اننت سوامی ہمکو آپنے بڑا انوگرہ کرکے یہہ روپ اپنا دکہلایا ہی سو ممو کشو پرشون کے مکت کرنیکو آپ سامرتہ ہو جسمین چکار سنگہہ اپنے پرنگیا کرنیکو سنگہہ سے نہین ہٹتا ہے سو اون مموکشون کے موکش کرنیکو آپنے یہہ دہارن کیا سو اب لیلا ماتر ہی سمپورن جیوون کو موکش کے داتا ہو سو ہے پرمیشر جو پرش موکش کے اچہا کرتے ہین اونہون نے آپکے گنون اور نام کو بیدین شہرون کیا اون نام کا دہیان کرتے ہین وہ نام کیسا ہی (شیش ہے) اوسکا کوئی نام دوتیہ نہین ہے سو اوس نام کے دہیان سے موکش کو پراپت ہوتے ہین وہ کیسا ہے کہ اس سنسار اور بہوگول کو جسمین پربت اور سمدر اور ندی آدی پراپت ہین اپنے مستک پر انو کے تل دہینگا) (اتہواتر می کا ساٹہوان بہاگ) دہارن کر رکہا ہے سو ہی مہاراج آپکی مہمان اور بل کو ہین ایک مکہہ سے کس پرکار برنن کرون ہے نارد جی سمپورن جی اور منش اونکی گتی کو برنن کرتے ہین اور اون جیوون کی دہرم اور کرم اور شبہہ اشبہہ کرم کو برنن کرتے ہین نارد جی نے کہا کہ ہے مہاراج یہہ کرمون کی گتی انیک پرکار کی ہی سب جیوون کی گتی کیسے برنن کری گئی ہے مجہہ سے پہلے پرکار برنن کیجے نارائن رشی بولے کہ ہی نارد اب تم کرمونکی گتی کو شروَن کرو کہ وہ نانا پرکار کی ہے اور نرگن آتمک وہ گتی ہے ساتگی شرد ہا سے جو کرم ہین سو وہ سدیو کال سکہہ داتا ہین اور جو گنی کرم دوکہہ کے داتا ہین اور تموگنی کرم اتینت دوکہہ داتا ہین سو ہے نارد جی یہہ تینے سنکشیپ کے برنن کئی ہین اب بیز بشیش کرکے کہتا ہون سنو کہ یہہ بدیا نادہی آدانت اوسکا نہین ہے یہہ کرمون کی گتی سہنسرون پرکار کی ہے جو تین لوک مین کرمون کے بہید ہین ہین تم سے اپنی بدہی کے انسار کہتا ہون کہ اتل لوک مین اگنی سوا تا نام پترگن پرمان ہے وہ اپنی کنکرون کو بہیجکر ست اور اسہت کرم کرنیوالون کو پکڑوا منگہتے ہین اور اونکا نام پترراج بہگوان ہی کہات ہے اور اونہی تپ بل پراکرم سمپورن جیوون کے انتش کرنکی جاننے والے ہین جیسا جنسے کرم کیا ہے جیسا کسی نے تپ کیا ہی

جیسا کسی نے دہرم کیا ہے اوسکا پہل وہ بہگتا وین ہین اور اونکے گن دہرم کے جاننے والے ہین اور سمپورن گیانکی کہان
ہین اُن گنون کو وہ بہگوان جس ودشا کو بہیجتے ہین وے جاتے ہین اور جیسا جنے کرم کیا ہے ویسی ہی اُسکو پکڑ لاتے
ہین پاپی منشون کو اٹھائیس جو نرک ہین اونمین اُنکو کرمون اُنسار ڈالتے ہین ۔ ہے نارد وہ اٹھائیس نرک یہہ ہین تامسر
اندہ تامسر رورو مہارورو کمبہی پاک کال سوتر اسی پتر سوکر مکہہ اندہ کوپ کرمی بہوجن بجر کنتک سندنس
تپت سورمی سالملی بیترنی پویود پران رودہک وشسن لالا بہکہہ سارمیادن اویچی جارکردم رکشوگن بہوجن
سول پروت وند شوک بٹرودہن سوچی مکہہ پریاورتن اور اس سے بہی اور بہت نرک ہین یہہ بہنی سوکشم گرگی کہی ہین

بائیسوان ادہیا۔ آٹھوین سکند سری مد بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا جسمین نرک کو نکا برنن ہے

نارد جی بولے کہ ہے نارائن اب مجہسی نرکون کے دنڈ اور کرمون کے بہیدن کا برنن کرو نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد جی شرون
کرو کہ جو منش پرائے درب اور پر استری کو دشٹ بدّہی سے ہرتے ہین اونکو کال پہانس مین باندہکر یم راج کے بہیانک
گن تامسر نرک مین لیجاکر پٹکتے ہین اور انیک پرکار کی تاڑنا کرکے دُکہہ دیتے ہین اور جو پتی اتہوا استری آن پُرش اتہوا استری
سے اُنچت کرم کرتے ہین وے اندہ تامسر نرک مین پڑتے ہین اور انیک پرکار کے کلیش اُنکو وکہائے جاتے ہین اور
جو کہوٹے کرم اتہوا کہوٹے بچن بولتے ہین اور تشٹ درشٹی سے پناپراوہ دیکہتے ہین وے بہی اندہ تامسر مین پڑتے ہین
اس پرکار پکارتے ہین کہ اب میری کُٹنب کے ست دارا آدکہان گئے جو میری سہایتا کرین اوس سمے کوئی ساتہی نہین
ہوتا ہی اور جو منش اپنی دیہہ کو تو بستر ہو جس سے پالنا کرے اور اپنے کٹنب کے منشون کو دُکہت رکہی اور جو منش جیو ہنسا
کی ہنسا کرکے اپنے آتما کو پالن کرتے ہین وے ردور نرک مین پڑتے ہین اور منش جو وہان پڑکر رودن کرتے ہین اسی کارن
اُس نرک کا نام رورو ہی اور جو پرائے دیہہ کو اونچے استہان سے نیچے پہینکدیتے ہین اتہوا ہی دیتے ہین وہ بہی اوسی
نرک مین پڑکر دُکہہ کو پراپت ہوتے ہین اور پکارتے چلاتے ہین جو منش کرودہ سے پکشیون اور جیوون کو تاڑنا کرتے ہین ایسے
منش دہرم راے کے گنون سے تاڑے جاکر کمبہی پاک نرک مین ڈالے جاتے ہین اور دہرم راے کے گن تپتا تیل کرکے اونکے
اوپر ڈالتے ہین اور جتنے منش کے دیہہ مین روم ہین اُتنے ہی سہنسر برکہہ تک اون نرکون مین رہتے ہین اور پتر اور برہمن
سے جو کوئی کپٹ کرتا ہے اتہوا اُنکے کرسو نکالوپ کرے وہ کال سوتر نرک مین پڑتا ہے اور اگنی مین تپایا جاتا ہی اور بہوک

اور ترشنا سے وو کہت ہوتا ہی اور جو پاکہنڈی منش بارم بار پاکہنڈ بنا کارج نہین کرتے ہین اور جہوٹ بولتے ہین وے
اسی تپر نرک مین پڑتے ہین تیکش تلوار سے اونکا دیہہ چہیدن کیا جاتا ہی اور جو اپنی دہرم مین استہت نہین رہتی اور
پاکہنڈ دہرم مین پرت کرتے اور راجا تہوا راج گن جو دو ئیت دہرم سے بنا دہرم ڈنڈ دیتے ہین وہی سو کر مکہہ نرک مین
ڈالے اور تاڑے جاتے ہین اور جو شاستر کے بپریت ایشر کی مرجاد کو اولنگ کر کارج کرتے ہین وے اندہ کوپ نرک
مین پڑتے ہین اور اونکے سیس مگدر ون سے کوٹے جاتے ہین اور جو انیک پرکار کے جیو جنت کو جال سے پکڑکے اتہوا دکہہ
اور پیڑا دیتے ہین تامس نرک مین دہرم راج کے گنون سے بڑے دکہہ دیئے جاتے ہین اور وے تراہ تراہ پکارتے ہین
اور پہر کرمی بہوجن نرک مین پڑتے ہین اتہوا کہوٹے کہوٹے کرم آوک جونیون مین جاتے ہین اور جو کوئی جگ کرم کو لوپ کرتی
ہین اور جگ کرنیوالی کی مت کو پہیر دیتے ہین اور جگ نہین کرنے دیتے اور جو لب ستوا ہکش ہے اوسکو بہکشن کرتے ہین اور
پاپ روپی کرہون مین رت پربیتا رکہتے ہین وے بہی کرمی بہوجن نرک مین ڈالے جاتے ہین جس نرک کا لالکہہ جوجن
کا بستار ہے وے منش کرمی روپ ہوکر اوس کہنڈ مین دکہہ پاتے ہین اور کرمی روپ ہوکر اوس کہنڈ مین بچرتے ہین اور جو
چوری مین رت پربیتا رکہتے ہین اور سوبرن کی چوری کرتے ہین اور برہمنون کے برتی کو کہنڈن کرتے ہین ایسے پرشون کو یم راج
کے گن بڑی تاڑنا کر کے کنٹہہ مین پہانسی ڈالکر لیجاتے ہین اور تپتا لوہ انکی دیہہ کو لگایا جاتا ہے اوس سمے وہ منش بہت
برلاپ کرتے ہین اور جو استری اپرس ہونیکے جوگ ہین اون سے جو کوئی اپرس کرتی اور جو ایسے پرش سے اپرس کرنیکی اچہا کرتی
ایسے پرشون اور استریون کو یم راج کے گن تراس دکہلاتے ہین اور اگنی مین اور دہوپ مین تپایا ن کرتے ہین اور جو پرش
سمپورن استریون سی چاہے کسی برن کی ہو گون کرتے ہین ایسے پرشونکو بجر کنٹک نرک مین ڈالا جاتا ہے اور اوسکی دیہہ کنٹکون
سے باندہی جاتی ہے اتہوا راجا اور اوسکی راج گن پاکہنڈ دہرم استہت ہوکر دنیا کو ڈنڈ دیتے ہین اور دہرم کے مرجاد کو چہوڑ دیتے
ہین وے بیترنی نرک مین پہینکے جاتے ہین اور اوس نرک مین بہت سا موتر اور لشٹا اور تپت جل ہے ان کلیشون کو وہ منش
بہوگتے ہین اور جو پرش اپنے نت اچار اور نیم کو چہوڑ کر پشو کے تل سنسار مین بچرتے ہین وے ل ہوتر کے کنڈون مین ڈالے
جاتے ہین اور اونکے سیس مگدرون سے کوٹے جاتے ہین اور سوان اور گروہپ آدلیکر جیوون کو جو اپنی پیڑون سی تاڑنا کرتے
ہین اور جو نت مرگیا مین اپنے اودر پالنا کر نیکو جیوون کو ہتی ہین اور تیر تہو پر جیوون کو تاڑتے ہین ایسے پرشون کو یم راج
کے گن پہانسی گلے مین ڈالکر لیجاتے ہین اور اتینت تاڑنا کرتے ہین اور اونکی دیہہ کے تنکشن کہڑگون سے ٹوک ٹوک کرتے ہین

اور جو پُرش جگ مین بنا بدہی کے جانے پشو جگ کرتے ہین اتہوا اپنے سواد کے نمت بہکش ابہکش کو بہکش کرتے ہین اُنکو یم راج کے گن اُنکے گلے مین پہانس ڈالکر اور گدّہ وغیرہ سے اُنکو مارکر انیک پرکار کی تاڑنا دکہلاتے ہین اور اپنے برن کی پر استری اتہوا براہمن برن کی استری کو کامدیو کے موہ سے بہوگتے ہین وہ سوتر آدک نرکون مین پٹکے جاتے ہین اور اگنی کی بادہا اونکو یم راج کے گن دکہلاتے ہین اور راج اتہوا راج پُرش گرانو باسیون کے سجن کو نا نگر پر جا کے اکلیان روپی کرم کرتے ہین اور جو کوئی لبن و یکر منشون کو مارتے ہین اور اونکے دہن کو آپ لے لیتی ہین اونکو یم راج کے گن پہانسی گلے مین ڈالکر لیجاتے ہین اور اُنکو اونچے سے پٹکتے ہین اور نانا پرکار کے کسٹ دیکر سار مادن نرک مین دہتے ہین وہ نرک براداران ہی اب ہی نارد مین تجہسے انیچی نرک کا برنن کرتا ہون ؞

تئیسوان ادہیاے اٹہوین سکند سری دیوی بہاگوت مہا پران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین نرکون کا برنن ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد جو سرید اکال متہیا بچن بولتے ہین اور دان اور دہرم سے رہت ہین اونکو یم راج کے گن انیچی نرک مین سو جوجن اونچے سے نیچے کو سیس اور اوپر کو پانو کر کے پٹکتے ہین اور وہ منش انیک برلاپ کرتا ہی پر اوسکی برلاپ وہ گن نہین سنتے ہین اور انیک پرکار کی تاڑنا دکہلاتے ہین اور براہمن اتہوا بیش شودر چہتری جو مدہرا کا پان کرتے ہین اور اسمین اچیت ہو کر کرم کرتے ہین اونکو یم راج کے دوت انیک پرکار کی تاڑنا دکہلاتے ہین اور سوتر گلے مین ڈالکر کہینچتے ہین اور اگنی اُنکے دیہہ کو لگاتے ہین اور نانا پرکار کے تراس دکہلاتے ہین اور براہمن جو بدیا پڑہکر برن آسرم آچار مین استہت نہین ہوتے ہین اونکو یم راج کے گن پکڑکر شار کردم نرک مین پتن کرتے ہین اور اُسکے سیس کو نیچے اور پانو اوپر کر کے اُس نرک مین ڈوبکی دیتے ہین اور جو پُرش اپنے دہرم کو چہوڑکر دوسرے کے دہرم کو گرہن کرتا ہے وہ پُرش دہو مین مین رکہا جاتا ہے اور اُس دہو مین سے اوسکا سانس بند ہوتا ہے اور کشٹ پاتا ہی اور جو پُرش پشو کو نردیے ہو کر بنا اپرادہ مارتے ہین اونکو یم راج کے گن ہاتہہ پانو باندہ کر دہرتی مین پٹکتے ہین اور جو پُرش ابہکش بستو کو بہکش کرتے ہین اور جو بسواس گہات کرتے ہین اور بنا اپرادہ کرودہ کرتے ہین اونکی دیہہ شول اور لوہے کی شلاکا سے بیندہی جاتی ہے اور جو کسی کے آتما کو بنا اپرادہ دوکہت کرتے ہین اور جو منش سدیو کال تاس کو دہارن کرے رہتے ہین اونکو دند سوک نرک مین ڈالا جاتا ہے اور ہے نارد نرک مین کئی پرکار کے جیو ہین پانچ مکہہ والے بہی ہین اور سات مکہہ والے بہی ہین وہ جیو اُس پاپی منش کو بہشو لیے

ہین اور جسن پرکار وہ منش گروہ کرنیکو کرم کرتے ہے اُسی پرکار اوس مُنش کو گروہ سے تارنا کرتے ہین اور جو منشن بھوجن کی سمی
آکر بھوجن مانگی اور وہ منش جس سے بھوجن مانگا لال نیتر کرکے اُسپر کرودہ کرے اور بھوجن ندے تو یم راے کے گن اُس منش
کو انیک پرکار کی تاڑنا دیکر اوسکے نیترون کو بجر سے پھوڑتے ہین اور کاگ آدک پکشی اوسکی دیہہ کو اپنی چونچ سے پھاڑتے
ہین اور سوچی نرک کُنڈ مین وہ مُنش ڈالا جاتا ہے اور جو جیو اپنے اپنے نیشٹ کرمون کے پربھاؤ سے نرکون کو بھگتے ہین
یم راے کے کِنکر سوتر اتھوا سول سے اوسکی دیہہ کو چھیدن کرتے ہین سو ہے نارد اس پرکار ان نرکون کے کلیش انیک ہین
مینے تجھسے تھوڑے کرکے کہی ہین اور ہے نارد سہسرون کِنکر اپنے یم راے کی پاپی جیوون کو پکڑ لانے کو چھوڑ رکھے ہین
اور وہی باندھ کر سنگھہ لیجاتے ہین اور جو دہرم آتما پُرش اپنے دہرم مین استہت ہین وہ یم راے کی لوک کو نہین دیکھتے
ہین اپنے دہرم کے پربھاؤ سے سرشیشٹ گتی کو پراپت ہوتے ہین اور ہے نارد پاپون کے ناش کرنیکی نِمت اس سنسار مین یہہ
ہی ایک مہا پربل اوپا ہے کہ دیوی بھگوتی مہا مایا کا آرادہن اور پوجا کرتا رہے اور اپنے ہردے مین اونکی بھگتی رکھے
اور دیوی کے روپ کو اپنے من مین جو پرش استہت کرتے ہین وے سنسار مین جیون مُکت ہین یہہ الوکک اوپا مینے
تجھسے برنن کیا ہے +

چوبیسوان ادہیا آٹھوین سکند سری دیوی بھاگوت مہا پُران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین پوجن اور آرادہن کی بدہی اور ستوتر کا مہاتم برنن ہے

نارد جی نے نارائن رشی سے پوچھا کہ ہے مہاراج سری بھگوتی جی کے پوجن کی بدہی مجھہ سے برنن کیجے آپنے پہلے برنن
کیا ہے کہ جو منش دیوی بھگوتی کا دہیان اور پوجن کرتے ہین سرب پاپون سے رہت ہوتے ہین اور وہ نرک نہین دیکھتے
ہین سو وہ پوجن اور دہرم مجھسے برنن کرو کہ سری درگا بھگوتی کس کس سامگری کے چڑہانے سے نرکون سے رکشا کرتی
ہین نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد جی تم ایکانت چت ہو کر مجھسے شروَن کرو کہ اپنا جو سو دہرم ہے وہ اناد کال ہے اور جو
اناد کال کی بدہی ہے وہ تجھسے برنن کرتا ہون اُس پوجن کے کرنے ہی ماتر سری بھگوتی سنکٹ سے رہت کرتی ہین اور وہ
بدہی گوپت ہے پرنتو تیری بھگتی دیکھکے تجھسے مین برنن کرتا ہون۔ پرتپدا کے دن سری بھگوتی جی کا گھرت سے پوجن
کرے اوس پوجن کرنے ہی ماتر سرب روگون کا ناش ہوتا ہے دوتیا کے دن سرکرا (بوہا یا چینی) کے ساتھہ پوجن کرنے ہی ماتر الپایو

کا ناس ہوتا ہے اور دیرگھہ آیو کو پراپت ہوتی ہے ترتیا کے دن دودھ کے ساتھہ پوجن کرنے سے کوئی سنکٹ اُسکے سنمکھہ نہین
آتا چوتھ تھیا کے دن پوڑی سے پوجن کرے تو اوسکے سمپورن بگھنون کا ناش ہو پنچمی کے دن کیلے کی پھلی کے ساتھہ پوجن
کرے تو پتر کی پراپتی ہو کہشٹی کے دن مدہو سے پوجن کرنے سے سرشٹی کا نتی اوسکے دیہہ کی ہوتی ہے سپتمی کے دن
گُڑ کا نہی بید چڑہاوے تو کلیس اور سوگ سمپورن ناش کو پراپت ہوتے ہین اشٹمی کے دن نارکیل سے (نالی کا ساگ)
پوجن کرے اور نہی بید ملا کر چڑہاوے تو جتنے پاپ ہین اُنکا سمپورن ناش ہوتا ہے اور نومی کے دن دہان کی کہیلون
سے پوجن کرے تو سرب سکھہ اس لوک مین پراپت ہوں دسمین کے دن کالے تلون سے پوجن کرے تو یم لوک سے بچی ہو
اکادشی کے دن دہی چڑہاوے تو دیوی بھگوتی مین اتینت پریتی ہو دوادشی کے دن چانول سے پوجن کرے تو سری
بھگوتی جی اتینت پریت کرتے ہین ترودشی کے دن چنے بھون کر اور چھونک کر پوجن کرے تو وہ منش سنتان پاوے
چتردشی کے دن گہرت سے پوجن کرے تو کلیان اور آنند تالی کو پراپت ہوتا ہے اور ستو بھی گہرت مین ملا کر چڑہاوے
پورنماشی کے دن اتھوا اماوس کے دن دودھ چڑہاوے تو پتر اور دیوتا اوسکے اوپر سدیو کال کرپا رکھین ہے نارد جو مینے
جس تہون مین سبتو برنن کیئے ہین ادسی تتھہ کو اُسی سبتو سے ہوم بھی کرے اور دونون ادر نکشترون اور جوگون اور کرنون کا
پرتھک پرتھک یہہ ساگری ہے ۔

دن	ساگری	نکشتر	ساگری	نکشتر	ساگری	جوگ	ساگری	جوگ	ساگری
روی بار	دودھ	اسنی	گھرت	اُتراکھاڈ	چاتول	بکنبھہ	گُڑ	سادھو	دودھ کی کھیر
سوموار	نہی بید	بھرنی	تل	شروَن	والکھہ	پریت	مدہو	شبھہ	چھولی چاول
منگل	کیلے کی پھلی	کرتکا	سرکرہ	دھنشٹا	کھجور	ایشمان	گھرت	سکل	چاول
بدھ	گھرت	روہنی	دہی	ست کھا	پوڑا	سوبھاگ	دودھ	برمھہ	چنا
برہسپت	سرکرا	مرگشر	دودھ	پوربابھادرپد	گھرت	سوبھن	۔	اِندر	نالی کا ساگ
شکر	مصری	آدرا	ملائی دودھ کی	اُترابھادرپد	مودک	ات گنڈ	دہی	بیدھرت	کسیرو
سنیچر	گئو کا گھرت	پنربس	دہی کی ملائی	ریوتی	کھیا کدو	سوکرمان	چھاچھ	۔	۔
۔	۔	پوکھہ	مودک کے لڈو	۔	۔	دھرت	پوڑا	۔	۔

گیارہ گرہونکی ساگری		نکشتر	ساگری	نکشتر	ساگری	جوگ	ساگری	جوگ	ساگری
گرن	ساگری	شلیکہا	پہپنی	سول	گہرت	.	.	.	.
بو	کسار	گہا	گہرت	گنڈ	لگڑی	.	.	.	.
بایو	شکرپارہ	پورباپہاگنی	شکرپارہ	بردہ	گول کدو	.	.	.	.
کوبو	پہپنی	اوتراپہاگنی	کساد	دُہرو	لڈو موداک کے	.	.	.	.
تہی تل	سووک	ہست	پاپڑ	بیاگہات	بتیس	.	.	.	.
گر	پاپڑ	چترا	گہرت	ہرکہن	کیلے کی پہلی	.	.	.	.
منج	سووک	سوات	گہیور	بجبر	جامن	.	.	.	.
لبشی	گہیور	بشاکہا	بڑی	سدہ	آنب	.	.	.	.
ناگ	تل	انرادہا	کہجور	بنجی پات	تلی	.	.	.	.
چتیس پڑ	دہی	جیشٹا	گوردانی چہپی کی	بریان	نارنگی	.	.	.	.
شگن	گہرت	مول	گہونگی گوردانی	پرگہہ	انار دارمی	.	.	.	.
کن ستوگن	مدہو	پورباکہاڈ	گوجر	شیو سدہ	جہیر آنولا	.	.	.	.

ہے نارداب مین تم سے ترتیا سگل پکش مہینے مہینے کا پوجن اور نئی بید برنن کرتا ہون کہ ترتیا سگل پکش چیت کے مہینے سے آرمبہ کرے اور مدہوک (مہوہ) کے برچھہ کی پوجن ہے سو چیت کی ترتیا کو نئی بید سے آو لیکر چڑہاوے اور بیساکہہ کے مہینے مین گوڑ جیٹھہ کے مہینہ مین مدہو اساڑہ مین گہرت شراون مین دہی اور نئی بید ملاکر بہادون مین شکر اسوج مین دودہ کاتک مین بہی دودہ منگسر کے مہینے مین پہپنی پوس مین دہی کی ملائی ماگہہ مین نئی بید گنو کا گہرت ملاکر پہاگن مین نالی کا ساگ یہہ بارہ مہینون کے ترتیا کے دن مدہوک کے برچھہ کا پوجن ہو ہے نارداب مین تجہسے شکتیون کے نام برنن کرتا ہون وے نام ہو کش کے دینیوالے ہین اور سنسار کی جتنی باسنا ہین سب پوری ہوجاتی ہین منگلا بیشنوی مایا کال راتری دوتیا مہامایا ماتنگنی کالی کمل باسنی شیوا سہنسر چرنا سرب منگل روپنی ہے ناردان ناموں سے مدہوک جو مہوہ کا برکش ہے اونکا پوجن کرے اوسکے پشچات استتی کرے

ہے نارد اس پرکار جو بھگوتی کا پوجن کرے جتنے کارج سنسار کے ہین وہ سمپورن سدہ ہوتے ہین اور استتی اس پرکار
ہے ہے پشکر نیترلی ہے جگت دہاتری تیری ارتہہ نمسکار ہے ہے مہیشری مہادیوی مہامنگل سروتی ہے پرپاپ
ہتری پرانگ بردایننی ہے پرمیشری ہے پرجا اُتپتی ہے پرم برہم روہنی ہے بُدہ داتری ہے مدون منتا ہے
مان گمیا ہے منسنی ہے مُنی پوجا ہے سورج سہچارنی ہے جل لوک ایشری ہے پراگی ہے پرلی اُمبت سینہی ہے
مہاموہ بناسنی ہے سُرا سُر پوج ہے یم لوک ابہی کرتری ہے یم بوجیا ہے ہما گرجا ہے یم روپ ناس کرتا تیری ارتہہ
نمسکار ہو ہے سم سوبہاؤ ہے سربیسی ہے سرب سنگ ببرجتا ہے نشٹ سنگ ناس کرنی ہے کام روپا ہی کنکال
کردرا کام آکشی ہے متاکشی ہے مرم بہیدنی ہے مادہووی روپ ہیلا ہے مدہو سر پوجیا ہے مہامنتر گمیا ہے منتر
برنیکری ہے منش مان گمیا ہے من تہا ہے پرنیکری ہے اسونہہ پٹ نیب آمبر کیت بدری ہینس ارکہہ
کربر آدہہیر سرکش سروہنی ہے نارد ان برچھون کے نام اسکارن لکھے ہین کہ ان برچھون مین سری بھگوتی جی سدا
استہت ہین سو ہے نارد جوان برچھون کا پوجن نئی بید سے آدلیکر کرے وہ بھگوتی کے پوجن کو پراپت ہوتا ہے اور یہہ
برچھہ پوجن کرنیکو جوگ ہین جو کوئی ایسی استتی کرکے سری بھگوتی کا پوجن کریگا تو جتنے بید شاستر مین برت ہین اُن برتون کا
پہل پوجن کرنے ہی ماتر پراپت ہوگا اور جو کوئی اس ستوتر کو نت پاٹہہ کریگا اوسکو سری بھگوتی جی اتینت پیارا مانکر اپنے لوک
کو پراپت کرینگی اور اوس منش کے بیادہ اور ہے سمپورن ناس کو پراپت ہونگی اور جو درب کی اچھا کریگا درب ملیگا اور
جو کامی پُرش کام کی اچھا کرینگے وہ کام کو پراپت ہونگے سو کنش کی اچھا والے سو کنش کو پراپت ہونگے جو براہمن ہین اُنکو
بیدکی پراپتی ہوگی اور چہتری بجے کو پراپت ہونگے بیش کو دہن دہان پراپت ہوگا اور شودرون کو سکہہ آدک پراپت
ہونگی اور ہے نارد جو کوئی اس استوتر کو شرادہ کے سمے پڑہیگا اُسکے پتر اُتم گتی (پرم گتی) کو پراپت ہونگے ہے نارد
جو مینے تم سے پوجن برنن کیا جو بھگت جن پوجن کرینگے تو اُن بھگتون کے ارتہہ جس سروپ کو جوگیشر دہیان سمادہی
لگاکر دیکہنا چاہین ہین اور بڑی کٹھائی سے ایک چھن ماتر وہ سروپ دیکہتا ہے سو وہ سروپ اس استوتر کے پوجن کرنیوالا
کو بھگوتی کا پرم انوپ سدیو کال درشن ہوگا اور ہے نارد دیوی جی کے پوجن کرنے سے سمپورن پہل پراپت ہوتے ہین
اور ایسا کوئی پدارتہہ نا تہوا ابتو سنسار مین نہین ہے جو سری بھگوتی جی کے پوجن کرنے سے نملے جس جس استہان
مین جو منش پوجن کرے اُسی استہان مین سری بھگوتی جی اپنی کرپا سے پراپت ہوکر ہبلے پرکار پوجن کو گرہن کرینگی

اور یہہ جو نرک برنن کئے گئی ہین اُن منشون کو سپنے ماتر ہی کبہائی ندینگے اور مہامایا کے پوجن کرنے ماتر سے اور پوپون سے اور ایکر سمپورن لبستو کے دیہو کہ سری بہگوتی جی سامرتہہ ہین اور ایک پل ماتر مین پراپت ہوتا ہے اور ہے نارو مینے جو یہہ بچن تمکو اس سمے کہے سو یہہ بچن بید شاستر کے پرمان ہین اور انکی نام لینے ہی ماتر نرک سے اودہار ہوتا ہے اور یہہ مہادیوی کا جو پوجن ہے سو سمپورن منگل کا دینے والا ہے اور یہہ مدہ نرک پوجن جو مینے تم سے برنن کیا ہے مہینے مہینے پر بیت اور نسچے کے ساتہہ کرنے سے اتہوا اور جو پوجن مینے تجہہ سے برنن کئیے جس تہی مین جو لبستو کلپت کی گئی ہے وہی بستو لیکے اور دہیان مین سری بہگوتی جی کا روپ انوپ کر کے شبہہ منیشا سے چڑہاوے

اتہو ایتنک کے اوپرا تہوا مورتی کے سنکہہ چڑہاوے
تو اوس منش کے پُن کا انت نہین ہے سدیو کال
انت پُن ہو اب ہے نارو جی اب مین تمسے
سری مہامایا بہکتون کی کلیان کرتا
سری بہگوتی جی مہا منگل مورتی
کے روپ کی اوتپتی جو پانچ پرکار کی ہے برنن
کرونگا جو کہ پرم گپت ہے
پرنتو بہگت کو اتہہ
پرگٹ کرنا ہی
جوگ ہے

جے سری مہامایا کی بول اٹل چہتر کی جے

اسٹم اسکند سماپت

شوچنکا نوین اسکندہ کی

چوپائی

جے جے دہو مر ہرنی سکھدا تا ۔ شرونت بیج بناسنی ماتا

چنڈ منڈ مدہو کیٹب ناسنی ۔ مہکا سرہت روپ پرکاشنی

کرپا کر و تو چرتر بکھانون ۔ بج سماج بہت سنمانون

نوم اسکندہ سہاون لیلا ۔ کہون جتہا مت بل شبہہ شیلا

پرکرت سکت کو مرب بدہانا ۔ کرشن چرت گولوک ندہانا

برنو رادہا گاتھ منوہر ۔ پچھہ سرستی گنگ چرت بر

برند اسنکھہ چور پرتھوی کے ۔ سا لگرام کتھا پریہ جیکے

ساوتری کرت گن سب گاون ۔ نرک سرگ دکھہ سکھہ جناون

جلت تہن بشوانر کرنے ۔ کہون سدہا کہشٹی گن برنی

منگل چنڈی منا کارن ۔ سربے کتھا سنتاپ نوارن

پوجن بدہ برکہان ستا کو ۔ مہا کالی مہا لچھہ گرا کو

منتر استوتر بدہ انو سارا ۔ کرون پر تچھہ مہاتم سارا

پہلا ادہیاء نوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت جہا پران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین پرکرتیون اور شکتیون کا بدہان ہے

نارائن رشی نے نارد جی سے برنن کیا کہ گنیش جننی بہگوتی رادہا سرستی ساوتری لکشمی اپنی پرکرتی سے پانچ

پرکار کی دیکھتی ہے نارد جی بولے کہ ہے نارائن آپنے جو پانچ پرکار کی اُتپتی سری بھگوتی کی برنن کی سو یہہ ہی برنن
کیجے کہ پانچ پرکار کی پرکرتی کس ستہان مین اور کسی نے کس پرکار اُتپتی ہوئی اور سمپورن شکتیون کے چرتر یہی
پوجا بدہان سہت مجھسے برنن کرو کہ کس کس استہان مین شکتی کا اوتار ہوا نارائن رشی بولے کہ ہے نارد تم نے بڑا
سُندر پرشن کیا سو مین اوسکا اوتر دیتا ہون جو مینے دہرم سناتن کے گھہار رند سے شرون کیا ہے کہ (پر) شبد کرشٹ
باچک ہے اور (کرتی) شبد سرشٹی باچک ہے ان دونو نکا ایک ہو جانا مہاتما پرکرتی برنن کرتے ہین اور ستوگن سے
تو (پر) شبد ہی اور رجوگن سے (کر) شبد ہے اور تموگن سے (تی) شبد ہی ان تینون گنون سے تینون اکشرون کے
ملجانے سے (پرکرتی) شبد کی اُتپتی ہے سو پرتہم (کرتی) شبد سرشٹی باچک ہے اسی کارن سرشٹی کے آدمین
(کرتی) شبد کو برنن کیا ہے اور اوس (کرتی) کے آدمین (پر) شبد اُپسرگ ہے وہ ایک دہارن ماتر ہے سو یہہ
(کرتی) شبد سنسار ہی سو وہ سکار آتمک ہے اور (پر) شبد شدّ آتمک ہے انکا اکٹھا ہو جانا سنسار کی اوتپتی ہے
اس کارن ان شکتیونکا برنن (پرکرتی) کرکے کہا ہے سو یوگ آتما سے (پرکرتی) شبد ایک ہی ہے اوسکے دو روپ
برنن کیے ہین ایک پرش ایک استری دکشن بھاگ مین تو پرش اور بام بھاگ مین استری اس پرکار ایک روپ کو دو پرکار
کا وکہلایا ہے وہ (پرکرتی) برہم سروپنی اور سناتنی ہے جو آتما ہے سوئی شکتی ہے آتما اور شکتی مین کچھہ بہید نہین
ہے جس پرکار کوئی اگنی مین کسی بستو کو استہت کردے تو وہ بستو نہین ہی دیکھتی ہے پرنتو وہ اگنی ہی ہے ہے نارد
یوگ اندر مہاتماؤن نے استری پرش کا بہید کہنے ماتر ہی برنن کیا ہے سو پورن برہم اور پورن شکتی کہنے ماتر ہی دو شبد مین
جو پرش شکتی کو استری سمجھین اور برہم کو پرش کیول اُنکی بدہی کا ہی بہرم ہے وہ ایک ہی پدارتہہ ہے اپنی اچہا پورتک
سری کرشن مہاراج نے ایک سمے پرکرتی کا دو پرگہٹ کرکے دکھلایا ہے سوئی پانچ پرکار پانچون کا برنن ہے اونکی اگیا
سے بہگت کے اوپر انوگرہ کرکے پانچ سروپ دہارن کیے ہین گنیش ماتا شیو سروپ سمپورن جیون کے کلیان کرنیکو
شیو جی کے پریت کرنے نمت پرگہٹ ہین اسی پرکار نارائنی بشنو مایا برہم سروپنی برہما دک دیوتاؤن سے
پوجی گئی ہین اور سمپورن روپون مین وہ روپ منوہر ہے اور سناتنی ہے اور دہرم ست پن یش روپی منگل
سکہہ موکش ہرش دائینی اور سوگ پیڑا دُکہہ کے ناش کرنیوالی اور دین ارتون بھگتون سرناگتون کے دُکہہ کی
ناش کرنیوالی اور سمپورن شکتی سروپ کی دہارن کرنیوالی ست ایشری ست دائینی بدہی بہدرا چھودہا اوپانشا

جہایا نندرا دیا سمرتی جاتی کرتی نتی پہرانتی شانتی کانتی چھتیا تشتی پشتی لکشمی دہرتی مایا ہی
نارد یہہ سمپورن شکتی لکشمی سروپ کرشن پرماتما کی ہی شکتی ہین اور شرتی بید مین کہے ہوئی سمپورن گن شکتیونکی
جرتر ہین ہے نارداب اور شکتیون کے گن سنو سدہا سروپ اور بدہا سروپ اور سمپورن سمپت کی دہارن کرنیوالی
اور کانت دینے والی شانت سوسیلا سرب منگلا سروپ لوبہہ موہ کام روش مد اہنکار سے برجت اور بہگت
کی انگرہ کرتا پتی برتا سروپ پران تل اور بہگوت پریم پاتر اور پریہ بچن کرتا اور سمپورن انّن کے اتپت کرتا جیواوپا
روپنی سری لکشمی جی بیکنٹھہ مین اپنے پتی کی سیوا مین سدیو کال پرپت کے کرنیوالی براجمان ہین اور لکشمی جی بیکنٹھہ مین
ہی استہت نہین ہین وہ سمپورن بہونون مین اور سمپورن جیوون مین براجمان ہین جیسے سرگ لوک مین تو سرگ لکشمی اور
راجاؤن مین راج لکشمی اور گرہستیون مین گرہ لکشمی استہت ہین ویسی ہی سمپورن پرانیون اور سمپورن پدارتہون مین سری
لکشمی سوبہا یمان ہین اور جس استہان مین جس پرانی کے سمیپ لکشمی نہین ہے وہ ہی دارد سروپ ہی اور راجون مین
جو انیک پرکار کی کانتی ابہوشن سے آولیک ہے وہ سی لکشمی کا ہی پرتاپ ہے اور تیج اور روپ بہی لکشمی کا ہی کارن ہے اور پاپیون
کے ناش کرنیکے نمت جو کلیس ہے اور جو دیا روپ ہو کر سمپورن پرانیون مین منگل سروپ ہی وہ بہی وہی ہے اور سمپورن منشون
اور بکیش گندہرب اور دیوتاؤن سے پوجن کی ہوئی بید پورانون مین پرگہٹ ہے اب ہی ناردمین تم سے سرستی روپ کا
برنن کرتاہون باک بدہی بدیا گیان انکرادہشٹاتا پرماتما سروپ سمپورن بدیا سروپ ساکشات سرستی روپ ہی جو لکشمی
دہر کرتی ا شبد سے ہین برنن کیا اور کبیون نے بدہی سے پرمان کی ہے اور نانا پرکار کی سدہانت بہید جو برنن کئے ہین سو
ہی شکتی سے ہین سانکہ پاتنجل میمانسا مین بدہ دینی والی سدیو کال سرستی سروپ ہی اور بیا کہیا بودہ شاستر
کی ارتہہ کرتا ہے اور اگیان کے ناس کرنیوالی ہے اور گرنتہون کے بچار کرنیوالی ساکشات نکہی سروپ سر سنگیت گان
بدیا تال سروپ کارن ندہان روپنی بشئے گیان باک روپا انگ بودہ کرنیوالی لبسو کی جنبنی شاستر ارتہہ اور باک باد کی سمی
جے کرنیوالی اور شانت سوبہاؤ بینان پتنگ کے دہارن کرنیوالی بدہ سروپ سوسیلا سرہی ہری پریا سیتل چندن
کے تل گند اندنشپ کیسی کانتی ایسے سروپ کی دہارن کرنیوالی اور پرماتما سری کرشن کے دہیان کرنیوالی اور منتر سروپ
تپسیونکو پہل کے دینے والی اور بدیا دہرون کو بدیا کے سدہ کرنیوالی سرستی جی ہین ان بنا برہمن سے ہو لیکہ سمپورن
موکوتا ہین اور جس سے وہ سرستی سروپ ہردے مین استہت ہوتا ہے اسی کال مین پنڈت کہلاتے ہین اب ہے نارد

چترتہی دیوی کا بدہان جو بید بیدانت مین پرسدہ ہے برنن کرتا ہون جو وہ چارون برنون کی ماتا ہے اور بید انگ اور
چھند اور سندھیا بندن کی اُتپت کرتا ہے اور برہمنون سے آدلیکر اوتم برنون مین چترتہی دہی ہے اور برہم
تیج کو دہارن کیئے ہوئے سرب سنسکار روپنی پوتر روپا ساوتری سروپ اور گایتری سروپ برہماجی کے اتینت پریت کرتا
منگلے تیرتہہ کے جل پان کرنے ہی ماتر اتم سدہی کو منش پراپت ہوتا ہے اور ستّت پٹہک کیسی کانتی کی دہارن کرنے والی
پرانند سروپنی پرم شانتی نربان پد دائینی برہم تیج مئی شکتی اور ادہشٹاتری دیوتا روپی جنکے چرنار بندون کی رج سے سمپورن
جگت پوتر ہے یہہ چترتہی شکتی ہینے برنن کی اب پانچوین شکتی کا برنن کرتا ہون کہ پنج پران آدیہی پنج پرانن روپنی
اور پرانون کو اتینت پریت دینیوالی سمپورن سوبہاگ سے یُکت بام انگ آردہ سروپا گن تیج سمپورن رس سے سنجگت
پرم شانتی اور دہین ہان کرکے یُکت راس کرتا ادہشٹاتا سری کرشن کو پرم پریت دینیوالی راس منڈل مین براجمان راس
ایشوری راس رس گرہن کرنیوالی ساکشات گولوک نواسنی گوپ روپ دہارنی پرم آنند روپنی سنتوش ہرش کی دہارن کرنیوالی
نرگن نراکارا اور مایا نرلیپ سروپنی نشچیشٹا نرنکار بہگتون کی انگرہ کرنیوالی جنکو مہاتماؤن نے بید کے انسار جانا ہے
اور اندر سے آدلیکر دیوتا جنکے اہرنش درشن کرنے کی اچہا کرتے ہین اگنی کے تُل سروپ ہارن کرنیوالی انیک پرکار کے النکار دہارن
کرنیوالی کروڑون چندرما کیسی کانتی کی دہارن کرنیوالی سمپورن لکشمی سوبہا سے یُکت سری کرشن کی بہگتی مین تت پر باراہ اوتار
مین برکہبان تسا ہوکر پرگٹ ہوئی ہین (یہہ کلپ انتر کی کتہا ہے کہ باراہ کلپ مین ایک برکہبان نام گوپ کے گہر اوتار ہوا اسکا
کارن برکہبان ستا اوس کلپ مین کہائی ہین) اونکی چرنار بندون کی رج کے اسپرس ہونے سے باراہ جی پرتہوی کو لائے
اور اوس پرتہوی پر جو سری رادہا مہارانی کے چرن اسپرس ہوئے اوسی کارن پرتہوی اتینت پوتر ہوئی اور وہ رادہا شکتی
برہماد کون کی درشٹی مین نہین آتی پرنتو بہگتون کے اوپر انگرہ کرکی بہارت کہنڈ مین سری بندرابن مین اپنے سروپ کا
انس اوتار ہوکر بہگتون کو پرگٹ درشن دیئے اور وہ شکتی سری کرشن مہاراج کی مکش استہل ہین سدیو کال پرکاشمان ہے
جس پرکار نیل گہن بادل مین بجلی سوہتی ہے نارد ساٹہہ سہنسر برکہہ تک برہما نے تپ کیا اوسی تپ کے پربہاؤ سے اوس کے
درشن برہماجی کو ہوئے سو جو سکہہ برہماد کون نے اونکی چرنار بندون کے نکہہ مین دیکہا وہ سکہہ کیسکو سپنے مین ہی دیکہنے
مین نہین آتا ہے ہے منش تو کیسے دیکہنے مین آوے سو ہے نارد بندرابن کی پرتہوی پرم پونیت ہے یہہ پانچوین شکتی
سری رادہا نام ہینے تم سے برنن کری ہے ناردانس روپ اور کلا روپ اور کلا کے انسانس روپ پرکرتی ساکشات مہارانی کا

پرتینب سمپورن استری سروپ مین پراپت ہے اور پری پورن جو ساکشات انس وتار ہے سو پنچم دیوی سری اوماجی ہین ہے
ناروجی نے جو سمپورن استریون مین پرتینب برنن کیا سو مین تم سے برنن کرتا ہون کہ مکھہ پردھان سروپ شکتی سری گنگاجی
ہین جو تینون لوک کو پاون کر رہے ہین سری وشنو کے انگ سے پرگھٹ ہوئی ہین اور وہ سناتنی ہین اور پاپی منشیون
کے پاپون کے بھسم کرنیکو اگنی سروپ ہین اور جو منش سکھہ پوربک اشنان کرتے ہین اور پان کرتے ہین اونکو نربان پد کے
دینی والی ہین اور دوسرے تیرتہون کو پوتر کرنے والی ہین ایسی جو گنگاجی مہارانی ہین اونکی سوبھا یہہ برنن کی ہے کہ
گنگاکے تل سوبہت برن سری مہادیوجی کے جٹاؤن مین نواس کرتی ہین اور بھارت کھنڈ مین نواس کرکے تپسیون کے تپ
کی سدھی کرنیوالی ہین اور چندرما تھوا پدم کیسی کانتی دھارن کرنیوالی ہین اور شدھ اور ستہ سروپ ہین اور نرمل روپنی ہین بکال
سری نارائن کی پریہ اور پردھان انس کرکے بید شاستر مین برنن کری ہین اور ہے نارو ایسی ہی پردھان انس سری تلسی مکھہ
ساکشات وشنو کامنی وشنو کی ابھوشن روپ اور وشنو کے چرنون مین سدیو کال براجمان ہین اور تپ سنکلپ پوجاکی سدھی
کرنیوالی ہین اور پشپون مین ساربھوت ہین اونکے درشن کرنے سے اتھوا اسپرش کرنے سے منش پاپ نرورت ہوتے ہین
اور نربان پد کے دینی والی اور کلجگ مین کئے ہوئے پاپ جو ہردے مین استہت ہو رہے ہین اونکے بھسم کرنیکے نمت
اگنی سروپ ہے ایسی تلسی مہارانی کے چرنارربندون کے اسپرس ہونے سے ہی پرتھوی پوتر ہے اور اون مہارانی کے
اسپرس سے سمپورن تیرتہ پوترتائی کو پراپت ہین اور اونکے بنا سمپورن کرم بسو مین نس پھل ہین اور ممو کشون کو موکش
کی دینی والی اور کامی پرشونکو کامنا کے دینی والی ہین اور برچھون مین موکش وداتا برچھہ روپ ہوکر پرگھٹ ہین اب ہے نارد
کشپ جی کے پتری منسا دیوی کا جنکو سمبھو مہاراج نے اپدیش کیا ہے برنن کرتا ہون کہ اوس دیوی کے ہردے مین
مہا گیان اتپت ہے اور ناگیشور جو اننت بھگوان ہین اونکی بھگنی اور ناگون سے پوجی ہوئی ہین اور ناگیشری ناگ ماتا
اور سندری ناگ باہنی ان نامون سے بکھیات ہین اور ناگ اندر گنون سے وہ سنجگت ہین اور ناگون کے ہی بھوشن
دھارن کر رہی ہین اور ناگیشر اونکی استتی کرتے ہین اور وشنو سروپ اور وشنو کی بھگت ہین اور تپہ سروپ تپسیون کو
پھل کی دینے والی ہین اور سری بھگوان کی پریت کے ارتھہ جنہنے تین لاکھہ برکھہ تک تپ کیا ہے اور بھارت کھنڈ مین وے
پرسدھ ہین اور سمپورن منتر انہین سے پرسدھ ہین اور ساکشات برہم سروپ انہین پرکاش ہے اور جرت کارمنی کی پتنی
اور سری کرشن کے انس سے اتپت اور پتی برتا اور استیک منی کی ماتا ہین ایسے تپسوی سروپ کو پردہان انس برنن کرتے

اتینت ستی سروپا اور پرکرتی کے چہٹے انس سے ہین اسکارن کہشٹی اوسکا نام بیدمین کہا گیا ہے اور بالکونکی وہ اتینت
رکہشا کرتی ہین اور وہ واوش ماس تک جو استری اُنکا پوجن کرتی ہین اُن استریون کو سوت گرہ مین آنند رہتی ہین اور کوئی
وِگہن سوت گرہ مین نہین ہوتا اور بالک اُتپت ہونے سے چہٹے دن پوجن وِشیش کرکے کرنا اوچت ہی اور بالک کی ہونے
سے اکیسوین دن وِشیش پوجن کرنا جوگ ہے اور منیشرون نے کہا ہے کہ وِشیش کرکے جو منش کامنا بہوت ہین اونکو
کامنا کی وینیے والی ہین اور جل استہل اور انترکش ہین بالکونکی اتینت رکہشا کرنیوالی ہین اور بیدمین یہہ دیوی منگل چنڈی
نام وکہیات ہین جو منش منگل کارج کرتے ہین اسی دیوی کا آدمین پوجن کرتے ہین اور شترو کے ناس کے نمت یہہ دیوی سنگہار
روپ ہین اسی پربہاؤ سے شاستر مین منگل چنڈ کا نام برنن کیا ہے اور جو کوئی اپنی کامنا کی اچہا کرتے ہین منگل کے منگل
پوجا وِشیش کرکے کرتے ہین اور منگل کے دنکی پوجا کا یہہ پہل ہے کہ پُتر پوتر اور دہن اور ایشرج اور جس ور منگل پراپت ہوتا ہی
اور استریونکو سمپورن بانچہا کے دینی والی ہین اور گربہہ آدہان ہین اور شٹرون کے ناس کرنیوالی یہہ دیوی ہین اور جس سمے
یہہ دیوی کوپ کو پراپت ہوتی ہین ایک چہن ماتر مین تینون لوک کے ناس کرنیوالی ہین اور وہ پردہان سروپ بیدمین کالی کنول
لوچنا نام پرگہٹ کہی گئی ہین یہہ وہ سروپ ہے جو درگا کے للاٹ سے اُتپت ہوا ہے اُسی روپا نے رن مین شمبہ نشمبہ کا
ناش کیا اور ہے نارد کروڑون سورج کیسی کانتی اُنکے نیترون مین ہے اور پردہان سروپ شکتی ہے اور بلوان پرشون کے
بل وینیے مین سامرتہہ اور سمپورن سدہی کے دینی والی یوگنی سروپ سری کرشن کے بہگتی اونکے ہردے مین ہے اور کرشن کے
ہی تل تیج کے دہارن کرنیوالی اور کرشن کیسے ہی بہاونا اور کرشن کا سا ہی برن سناتن اور ایکاہی سانس ماتر سمپورن برہمانڈ
کی پالنا کرنے اور اُتپت کرنے اور سنگہار کرنیکو سامرتہہ ہے اور رن مین دیتون کو کریڑا ہی ماتر سیکشا دینی کو سامرتہہ ہی اور
پوجن کرنے ہی ماتر دہرم کام ارتہہ موکش کے دینی والی ہے اور برہما دک اُنکی اُستتی کرتے ہین اب پردہان انس پرتہوی
دیوی کا برنن کرتے ہین کہ سمپورن پرانیون کے اوہار بہوت اور سمپورن کہیتی اور آن آدی کے اُتپت کرنے والی اور سمپورن
رتنون کی کہان ہے اور پرجا اور پرجا اُنس سے پوجن کرنیکو جوگ ہی اور سرب جیوون کو سمپت کے دینی والی ہے اور اُس
بنا سمست جگت نرادہار ہے ہے نارد یہہ پرکرتی چہٹی شکتی کی مینے تجہہ سے برنن کری اور جن جنکے جو جو استری ہین وہ مین
تجہہ سے برنن کرتا ہون سواہا دیوی بہنی دیوتا کی اُن بنا ہوم کرم کرنیکو کوئی سامرتہہ نہین اور یگ کی دکشنا نام استری ہے
وہ سمپورن جگت مین دکشا روپ ہوکر پوجن کرنیکو جوگ ہے جسکے بنا سنسار مین سمپورن کریا نس پہل ہے اور پترگن کی

سودرنا نام استری ہے اوس بنا پتر آدک کرم رنس پہل ہین اور بایو دیوتا کی سُستی دیوی نام استری ہے اُس بنا سمپورن
آنند رنس پہل ہین اور گنیش جی کے پُشٹی نام استری ہے اُس بنا سمپورن منگل کارج رنس پہل ہین اور اننت مہاراج کی شنتی
نام استری ہے اس بنا سمپورن لوک اُتشٹ مان ہین اور سرب لوک اوس بنا دارِدری ہوتا ہے اور کپل جی کی استری ہرتی
نام ہے اوس بنا لوک ادہیرتائی کو پراپت ہے اور ست کی استری ستی نام ہے جسکے بنا مہرتائی سے مُنش رہتا ہے اور موہ کی
تہنی دیا ہے اُس بنا سمپورن کارج رنس پہل ہین اور پن کی تہنی پرتشٹیا نام ہے جسکے بنا جگت جیوتی ہی مرت کی تل
ہے اور سو کرم کی شکتی سُن سُدہا ہے اوسکے بنا سب جگت جس سے ہین اور لوک کی تہنی کریا ہے اوس بنا جگت بدہی سے
ہین ہے اور ادہرم کی تہنی تہیا ہے جو پاکھنڈیون سے پوجت ہی ستجگ مین وہ لوپ تہی اور تریتا مین سوکشم روپ
تہا دواپر مین آدہا سروپ تہا کلجگ مین پرورہا کو پراپت ہوگئی ہے اور سب جگہہ بیاپت ہی کپٹ اوسکا بہائی ہے وہ اوسکے
بہراتا سہت گہر گہر مین بہرمایمان ہے اور سشیل کے دو استری ہین ایک شانتی دوسری لجا اُن بنا سمپورن جگت بہرشتا کو پراپت
ہے دہرم کی پتنی بہی دو ہین کانتی اور روپ اور اون بنا سب جگت نرادہار ہی اور سمپورن سوبہا جگت مین اوسکی ہی ہے
اوسی کو لکشمی مورتی شانتی برنن کرتے ہین اور اوسی کو سری روپا برنن کرتے ہین اور دہن والے اوسکو پوجتے ہین
اور کال اگنی رودر کے تہنی نندرا ہے سرب لوک مین اچہادت ہی اوسی کے یوگ سے راتری کے سمے جیوون نے آنند مان
رکہا ہے اور کال کی تین استری ہین سندہیا راتری دن اُن بنا بدہاتا سنگہار کرنیکو اسمرتہہ ہے اور لوبہہ کی دو استری
ہین چہدہا اور ترکہا وہی سب سے پوجت ہین اور ان سے سمپورن جگت بیاپت ہی اور خنیتا کو پراپت ہے اور تیج
کی دو استری ہین پربہا اور داہیکا اُن بنا جگت بدہان کرنیکو سامرتہہ نہین ہے اور جُرکی کال کنیا نام استری
ہے بنا اُسکے جگت آنند کو پراپت ہے اور نندرا کے کنیا نندرا نام ہے اُس سے سمپورن جگت بیاپت ہے اور بیراگ
کی دو استری ہین سردہا بہگتی اُنسے ست جگت کو آنند ہے اور جیون مکت وہی ہین اور دیوتاؤن کی ماتا ادتی نام ہے
اور دِتی دیتون کی ماتا ہی اور اونکی کدرو ونتہا دو پتری ہین سو ہی نار واوتی وتی ہے اس سرب جگت کی اُتپتی ہے
اور روہنی یوی چندرمان کی تہنی ہے اور سورج کی تہنی سنجا ہے اور منوجی کی بہاریا ست روپا نام ہی اور سچی اندر کی استری
ہے اور تارا برہسپت کی بہاریا ہی اور ارندہتی بشسٹ جی کی بہاریا ہے اور اہلیا گوتم جی کی شکتی ہے اور انسویا
اتری جی کی استری ہے دیوہوتی کردم جی کی استری ہے دکش جی کی پرسوتی نام استری ہی اوسکی نام کنیا

انسی ہین امبکا جسکی پُتری ہے (پاربتی جی) اور مینکا ہمانچل کی استری ہے اور لوپامدرا کُنتی کوبیر کامنی برنالی
بیدباونی بل کی استری ہین اور دمیتی جسودہا دیوکی گاندہاری دروپدی ستیہا ست وتی ستیا برگہان پتنی
(دراوہا جے کی ماتا) مندودری کوشلیا سوبہدرا کوروی ریوتی ست بہاما. کالندری لکشمنا جاموتنی ناگن
جتنی مِتر بندا رگمنی ستیا (جسکو سوم لکشمی برنن کیاہے) کالی یوجن گندہا (بیاس جی کی ماتا) اوکہا
(بان دیپُتری) × نندا درگا (کرشن بہگتی) ہے نارد یہہ سمپورن شکتی اُس پورن شکتی کے کلا انس سے ہین اور جو گرام
دیوتا ہین اُنکی شکتی بہی انس کلا شکتی کی ہین اور جو سمپورن استری اس سنسار مین ہین سو بہی انس کلا سے ہی سمجہنا
اسی کارن برہمن کی استری پتروتی کا پوجن شاستر مین پردہان کیاہے اور اُسی کارن آٹہہ برس کی کنیا کا پوجن
شاستر مین لکہا ہے اور ہے نارد استریون مین جو اوتم مدہم نکرشٹ سُبہاو ہین وہ ایک پرکرتی سروپ کے ہی انس کرکی
ہین اور تین پرکار کی شکتی جو برنن کری ہین اُنکو اس پرکار سمجہو ستوگن انس سے جو استری اُتپت ہوئی ہے وہ اوتم
شکتی ہے جسکو ہی سوسیلا پرتی پربا ہے کہتے ہین اور رجوگن سے اُتپت ہوئی استری مدہم ہے وہ سکہہ اور
بہوگ کی اچہا سدیو کال کرتی رہتی ہے اور اپنے کارج مین چتر ہے اور تموگن کے انس سے اُتپت ہوئی استری کو ادہم
برنن کرتے ہین وہ اگیات کُل سے اُتپت ہوئی ہے اور کُلہا. کُل کے ناس کرنے والی اور دُرکہا اور سوتنتر ہی وہی ہے
اور کُل پربا اور کلہا اور بیشیا اور نیچلی ہی وہی ہے اور سُرگ مین اپسرا بہی اُنکو ہی برنن کرتے ہین سو ہی نارد وہ
ستوگنی پرکرتی سے ہین ہے نارد جو ستوگن سے استری برنن کی ہین وہی درشن کرنیکے جوگ ہین اور وہی لکشمی
سروپ اور وہی پتی برتا سروپ ہین اور مہاتماؤن کو اونکی درشن کرنے جوگ ہین اور رجوگنی تموگنی رجوگن تموگن ہی
پرشون کو سیون کرلی اُچت ہین سو اُچت اُنچت کو بچار کے پوجن کرنا یوگ ہے اسی کارن سورتہہ راجانے درگا کا
پوجن اپنی پیڑا کے نرورت کرنیکو پہلے کیا اور جو کنیا کماری کی پوجن کرنے کی بہاونا کرے تو سروپ ان کی کرے
کہ بہگوتی کا سروپ ایسا ہی ہے اسی کارن جو گیات شکتی ایک برس سے اوپرنت پانچ برس تک کی ہے اوسکے پوجن
کا بشیش مہاتم ہے اور سری رامچندر جی مہاراج نے راون کے ناش کرنے کی منت سری بہگوتی جی کا پوجن کیا اوسی مرجاد
کو مان کر تینون لوکون مین شکتیونکا پوجن پردہان ہوا اور دکش کی کنیا نے جگ مین بُتون کے ناش کرنے کی منت دیہہ
کو تیاگ کر دوسرا جنم ہمانچل پربت کے گرہ مین لیا اور شبہہ پت شیوجی پراپت ہوئے اور دو اونکے پُتر اُتپت ہوئی ایک

× جنکو لکہا ہے پیہا دوار مین بہان سی بابا وانی سمی رتنا (بیرگو ماتا) درونی بدوہ جی کی ماتا

گنیش جی سری کرشن کے انس سے اور دوسرے سوامی کارتک جی بشنو کے انس سے اسی کارن منگلی کاریج مین پرتھم پوجن سری گنیش جی کا کرتے ہین اور ساوتری جی لپنے پتی سہت پوجی جاتی ہین اور اسی پرکار آدمین سرستی دیوی کا پوجن ہے اور گولوک مین سری کرشن سہت راجہ بیکا جی کا پوجن ہے کاتک کے پورنماشی کے دن کرشن اور گوپ گوپی سہت پوجے جاتے ہین اور سری کرشن پرماتما گولوک مین گنون کی سیوا مین تتپر ہین اور سمپورن ورشن کرکے آنند کو پراپت ہوکر بدہی پوربک پوجن کرتے ہین اور پرتہوی کے اوپر کلپانتر کرکے برندابن مین سری کرشن مہاراج کا پوجن شنکر جی مہاراج نے پریم سے کیا ہے اور تینون لوک سری مہاراج کی ہورتی سے سوہ کہ پراپت ہوتے ہین اور کلجگ کے جیودن پرکرپا کرکے بہارت کہنڈ مین سری مہاراج نے اپنا روپ پرگہٹ کرکے پرتکش درشن دیا اور کلاپ گرام کی بستی سری مہاراج جیوون کے اودہار بہوت ہین ہے نارد مینی پرکرتی پورن اوتار سری رادہکا جی سے آدلیکر انیک شکتیون کا بدہان تم سے برنن کیا اور بید مارگ سے پرگہٹ تمکو دکہلایا اب اور تمہارہی کیا شروَن کرنے کی اچھا ہے ۔

دوسرا ادہیا نووین سکندہ سری دیوی مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین نارد جی اور

نارائن کا سمبادہی اور سری کرشن مہاراج گولوک باشی اور سری رادہکا

مہارانی آدشکتی سناتنی کا گولوک کے لستے برنن ہے

نارد جی نے نارائن رشی سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج مینے بہگوتی چرتر بہلے پرکار شروَن کئے پرتہوین ترپت نہین ہوا اب ہے مہاراج لبستار پوربک مجہسے پہر برنن کیجے کہ سرشٹ روپی سری رادہکا جی کیسے پرگہٹ ہوئین اور وے پانچ پرکار کیسے ہوئین اور اونکی انس سے جگت کی اوتپتی جیسے ہوئی اونکی جنم اور پوجا اور کوچ اور استوتر اور اشیرج اور پراکرم بستار پوربک برنن کیجیے نارائن رشی بولے کہ ہے منی آتما اور اکاس تت اور کال اور دشا اور بسو گولک اور گولوک اور بیکنٹہہ اور وہ پورن پرکرتی سدیو کال نت برہم روپی لیلا سروپ وہ سناتنی ہے جیسے برہ روپی اگنی سے منش تپاتمان ہوتے ہین اونکی شانتی چندرمان کے درشن کرنے سے ہوتی ہے اتہوا کنول سورج نارائن کے کرنون کے درشن پاکر کہلجاتے ہین اسی پرکار سری کرشن مہاراج مین سری رادہکا جی پرکاش کرتی ہین اور کسی کال مین اونسے

وہ ہن نہین ہین اور اسی پرکار آتما اور پرکرتی بہی سنگ گن ہین جیسے سنار سو برن بنا کنڈل کے بنانے کو سامرتہہ نہین ہے
اور کلال مرتکا کے بنا گہٹ بنانیکو سامرتہہ نہین ہے ایسے ہی اُس آتما چیتن شکتی سروپ کے سامرتہی بنا برہما سرشٹی
کے رچنے کو سامرتہہ نہین ہے سو ہی وہ پرمیشر سدیو کال شکتی وان ہی اور ہے ناروا اب تین پرکار کی شکتیون
کو بہی شروں کرو الشرح اور بچن اور شکتی اور پراکرم کے دینیوالی وہی شکتی ہین گیان ردہی سمپت لچش
بل یہہ سب شکتی کہی آدہین ہین اور بہگ شبد سے جو شکتی برنن کی ہے اسی کارن بہگوتی نام پرگہٹ ہی
اور اُسی بہگوتی سے آتما سدیو کال یکت ہے اسی کارن بہگوان شبد کی اُتپتی ہے سو وہ بہگتی بہگ کرچین
سے اُتپت ہی اور وہ چین پرمیشر مین استہت ہے اوسی سے دو شبدون کی اُتپتی ہے لکشمی وان اور بہگوان
اور لکش شبد بہگ باچی ہے لکش سے ہی لکشمی کے اُتپتی ہے بیاکرن شاستر مین مٹ شبد سے جب ٹکار کا لوپ
ہو تو مکار رہجایگا اور مکار اور لکش جب ایک ہو جاینگے جب وہ لکشم ہوگا پشچات چیتن سروپ شکتی مان ایکار کی
ملنے سے (لکشمی) شبد کی اُتپتی ہوتی ہے اور جب لکشمی شبد بہگوان کے ہردے مین استہت ہو تو بہگ اور لکش ایک
پدارتہہ ہے یتہا بہگوان یتہا لکشمی وان بہگوان اپنی اچہا چاری ہین اور اوسکو شاستر مین نیراکار برنن کرتے ہین جب وہ
سو اچہا لی ہین تو اپنی اچہا پوربک اکار دہارن کرلیا اسی کارن وہ ساکار ہین سو نراکار ساکار یہہ شبد پرم بید انت
بانی ہے جسمین سو اچہا پوربک شبد پربل ہے اور نراکار سروپ تیج مئی ہے اور یوگیشر اپنے ہردے مین سدیو کال دہیان کرتے
ہین اوسکو مہاتما پرم برہم برنن کرتے ہین اور پرماتما بہی وہی ہے اور وہ ادرشٹ ہے اور وہ سب کو دیکہتا ہی اور سر
اور سرب درشٹا اور سرب گ اور سرب کارن اور سرب دا اور سرب روپ جو بیراٹ سروپ ہی اوسکو بشنو نہین مانتی ہین اور
وہ جو پرم بشنو ہین اوس سروپ کو جو بیراٹ سروپ سے نہین ہے دیکہہ کر آنند تاکو پراپت ہین سو ہی نارد مین اُس سروپ
کو جو تیج منڈل مین استہت ہے جسکو برہم تیج برنن کرتے ہین تجہہ سے برنن کرتا ہون وہ سو اچہا مئی ہے اور سرب اپون
کا کارن ہے اور پرم انوپ سندر منوہر ہے کا شٹہی ہی اور کشورا وستہا کو پراپت اور شانت سروپ ہی اور سمپورن کانتی سو بہا
یکت کو دہارن کرے ہوئے ہی جسمین نوین پترکی سی کانتی ہے اور جلدوت سروپ شام کو دہارن کری ہوئی ہے اور
سیل پدم کی سوبہا کو لجایمان ہے اور دانت موتیون کی سوبہا کو لجایمان کرتے ہین اور مور پچہہ کو دہارن کئے ہوئے
مالتی کے مالا کنٹہہ مین دہارن کر رہی ہین اور سندر ہے ناسکا اور مند مند مسکان مکہارند مین ہے اور انگ بن

پیتامبر پرکاش وان ہے اور دونون بہجاؤن مین انیک پرکار کے ابہوشن پرکاشت ہین اور بنسبت کنول مین مرلی
دہارن کیئے ہوئے ہین اور سمپورن جیوون کے سوامی اور سمپورن لبہو کے ادہار اور سرب شکتی کرکے یکت اور سمت
ایشرج کی دینے والی جسکے نام لینے ہی ماتر سمپورن سنگلون کی اُتپتی ہوتی ہے سو تنتر پرمیشر اور پہری پورن
سد انند سروپ اور سدہ داتا ہین ایسے سروپ کو بشنو سدیو کال دہیان مین استہت ہوکر آنند کو پراپت ہین اور جنم
مرتیو جرا بیادہی دُکہ بہیت کی ہرنے مین تت پر ہین اُنکے منش ماتر برہما کی اوستہا کے تل ہے ایسے پرمانند
سروپ پرم برہم آتما سری کرشن ہین اور ہے نارد (کرشن) شبد تو بہگتی باچک ہے اور (نی) شبد دان باچک
ہے ان دونون کے ملنے سے بہگت وان شبد ہوتا ہے سو کرشن بہگتی کے داتا ہین ایسے کرشن پرماتما کے دہیان
کرنے ہی ماتر بہگتی ہردے مین استہت ہوتی ہے سو ہے نارد اُس بیراٹ سروپ کو چہوڑکر ایسے آنند گہن سروپ ہی
کرشن کو پرم بشنو سدیو کال درشن کرکے دہیان مین انند پاتے ہین چت شکتی جسکو چتنیہ سروپ کہتے ہین سو سرشٹی
کے آد مین سرشٹی کی کرتا نے اُتپت کیا اوہی انس ہوتے سمے پاکر ایسے پربہو پرمیشر سری کرشن سنسار مین
پرگہٹ ہوئے ہین جو وہ چت شکتی سروپ ہے وہ ہی سری کرشن کشنتہ سروپ ہے سوئی سری کرشن نے اپنی اچہا
پرایک دو روپ پرگہٹ کیئے ہین استری روپ تو بام بہاگ اور پرش روپ دکشن بہاگ ہے ہے نارد اُن دونون سروپون
کو دیکہکر مہا کالی پرشن کام روپی دہارا مین تیرتے ہین اور وہ اتی کامنی روپ پنچ کے تل ہے چندرمان بہی اُس
سروپ کے نکہار بند کو دیکہکر لالچ کو پراپت ہے اور دونو جنگا استہل کو دیکہکر کیلہ کا برچہہ لجایمان ہے اور دونون
کچ استہل کو دیکہکر سری پہل لجا کو پراپت ہی اور مدہ استہل اتہوا کٹی بہاگ چہیتائی کو پراپت ہے اوہی کو سنگہار برنن
کرنے والے پرش کرشودری برنن کرتے ہین اور نیترا اتی سندرتا اور ترچہی بکرتائی کو پراپت ہین اور اگنی کے تل سندہ
بستر ون کو دہارن کیے ہوئی ہے اور نانا پرکار کے آبہوشن دہارن کیئے ہوئے ہین اور سری کرشن مہاراج دونون
نیترون سے اوس چندرما سروپ کے نکہار بند کو چکور وت چیتون کرتے ہین اور مستک پر کستوری لگی ہوئی ہے اور
للاٹ مین سیندور دہارن کر رکہا ہے اور بہرکٹی کے مدہ مین ٹیکا کستوری اور کیسر چندن سے آدلیکر دہارن کر رکہا
ہے اور جنکی چوٹی مین مالتی سے آدلیکر پشپ گونتہی ہوئے ہین اور انیک رتن جٹت ہار جنہون نے سبہہ استہل
پر دہارن کر رکہے ہین اور کروڑون چندرمان کیسی کانتی جنکے دیہہ مین ہے اور گج کے گتی کو جنے جان ہنس کرکے

ناس کرہی ہے اوس گتی کو سری کرشن چندر مہاراج راس منڈل مین دیکھتے ہین ہے نارد اُس راس منڈل مین سری رادہکا
جی اور سری کرشن مہاراج کی جو شوبہا ہے اوسکے کہنے کو مین سامرتہہ نہین ہون ہے نارد ایک دن برہما کی پرنیت
سری کرشن جی نے راس بلاس سری رادہکا جی کے ساتہہ کیا اور راس استہل مین سری رادہکا جی مہارانی کے
کہمار بند پر پسینے کی اوتپتی ہوئی اور نت آنند ورشٹی سری کرشن جی مہاراج سے سری رادہکا جی گربہہ آدہان کو پراپت
ہوئین اور وہ اتینت پسینہ جو شرم سے مہاراج کے شریر مین آیا سو پرتہی پر گرا اور سری مہارانی کے کہمار بند ہی سو انس
جو نکلے مانو ساکشات بائو دیوتا کہمار بند مہارانی سے نکلے اور وہ پون جو نکلی اوسی کے پانچ پرکار کی پون ہوئی پران
اپان سمان اودان بیان وہی ہی پون سب سنساری جیوون کے پران ہین اور اوسی پسینہ سے گولوک مین
برن کی اُتپتی ہوئی اور برن کے بام انگ سے اوسکی پتنی اوتپت ہوئی نارد وہ گربہہ سو منونتر پرینت استہر رہا اور
سو منونتر کے پشچات وہہ بالک اُتپت ہوا اوسکو سری مہارانی نے سمدر مین ڈالدیا سری کرشن بہگوان نے اُس بالک کا
تیاگ دیکہکر ہاہاکار کری اور کہا کہ ہے رادہکا جی تمنے یہہ کرم اُنچت کیا تم نس پُتر ہو کسی کال مین تمہارے پُتر نہوگا
اور ہے پریہ جو جو تمہارے انس سے دیوتاؤن کی استری ہونگی وہ بہی نس سنتان ہونگی سری مہارانی نے یہہ بچن
سنکر اپنے جیبہہ کے اگر بہاگ سے ایک پرم منوہر روپ نیت برن اور سو میت بستروں کو دہارن کیئے ہوئے بینا ہاتہہ
مین لیئے ہوئے ایک ہاتہہ مین پُستک لیئے ہوئے اور نانا پرکار کے رتنون کے ابہوشن دہارن کیئے ہوئے سرب
شاسترون کی ادہشٹاتا اُتپت کری اور کال انتر کرکے وہ دو روپ ہو گئے بام انگ سے تو کملا لکشمی اور داہنی انگ سے
دوتیہ رادہکا ہوئین سری کرشن مہاراج نے دو روپ دیکہہ کر اپنے بہی دو روپ دہارن کیئے داہنی انگ سے دو بہجا کا مروپ
اور بام انگ سے چتربہج سروپ ہوا اکاش بانی ہوئی کہ ہے کرشن رادہکا جی کو تو تم گرہن کرو اور لکشمی جی کو چتربہج سروپ
انگاکرو اور یہہ رادہکا تم سے کلیان کرتی رہیگی اور وہ سری نارائن چتربہجی سری لکشمی جی کو لیکر بیکنٹہہ کو چلے گئے اور
لکشمی جی بہی سنتان رہت ہوئین اور بیکنٹہہ مین نارائن چتربہجی کے انگ سے چتربہج پارکہنڈون کی اُتپتی ہوی اور
سری لکشمی جی کے انگ سے اینک داسی اُتپت ہوئین لکشمی روپ اور سری گولوک ناتہہ سری کرشن مہاراج کے انگ ہی
اینک گوپ کی اُتپتی ہوئی اوسی پرکار گُن اوسی پرکار پراکرم ویسا ہی روپ انکا ہوا اور رادہا جی کے انگ سے گوپ کنیا
اینک اُتپت ہوئین اور اون گوپیون کے اوسی شاپ سے جو پہلے کہا گیا ہے کوئی سنتان نہوئی ہے نارد اوسکی پشچات

ایک شکتی سری کرشن مہاراج کے سنمکھ پرگھٹ ہوئی جسکو بید مین بشنو مایا سناتنی برنن کیا ہے دیوی نارائینی سرب بکہی
سروپنی بڑہی اوبھشٹاتا تیج روپا مول پرکرتی ایشری ہی اونکو برنن کیا ہے وہ کیسی ہی کہ پری پورن تیج کو دہارن
کیئے ہوئے تینون گن ہین اونہین اور کنچن سے برن جنکا اور کروڑون سورج کا تیج دہارن کیئے ہوئے اور مند مسکان ہتا ہا
سید لوکال مکہاربند مین جنکے اور سہنسر بہجا ہین اور ناناپرکار کے شستر دہارن کر رکہے ہین اور ترنیتر اور اگنی کے تل شدہ بستر
دہارن کیئے ہوئے اور انیک رتنون کے ابہوشن پہنے ہوئے ہین اور اُنکے ہی انس سے سمپورن استری ہوئی ہین اور
اوسی کے مایا سے سمپورن جیوجنت سنسار مین موہ کو پراپت ہین اور وہ انیک ایشرج کے دینیوالی ہے اور کالی پرشون
کو کامنا اور جو بشنو ہین اونکو بہگتی اور ممکشون کو موکش اور سکہہ کے چاہنے والون کو سکہہ کے دینی والی ہے اور سرگ
مین وہی سرگ لکشمی ہے اور سوکرتی پرشون کے گرہ مین وہی گرہ لکشمی سروپ ہی اور تپسیون مین تپ سروپ
ہے اور راجون مین سری سروپ اور اگنی مین داہک سروپ اور سورج نارائن مین کانتی روپ اور چندرما مین سوبہا روپ
ہی وہی ہے اور وہ جو جت شکتی سروپ برنن کیا ہے وہ بہی وہی ہے اور سری کرشن پرماتما پرماتمنی سروپ بہی
اوسی کو مانتے ہین اور اونہین کی شکتی سے یہہ جگت شکتی وان ہے اور اُن سے ہی یہہ جگت جیو وان ہے اُنسے
رہنا میرتیو کے تل ہے اور سنسار مین تیج روپ سناتنی ہی وہ ہی ہے ہے نارد ستہت روپا بدہ روپا چہد پپاسا
دیا نندرا تندرا چہا دہرتی شانتی لجا تشٹی پشٹی بہرانتی کانتی یہہ سب روپ اوسی کے ہین اور
اوسی روپ کی سری کرشن بہگوان استتی کرتے ہین اور رتن سے سنگہاسن پر براجمان کر رکہی ہے اوسی سروپ کا دہیان
کرکے سری کرشن بہگوان نے اپنے نابہہ سے برہما جی کو ساوتری سہت اُتپت کیا ہے وہ مورتی برہما کی کیسی ہے کہ کنڈل
دہارن کیئے ہوئے شوبہا سنجگت مہا گیانی چتر مکہہ تیج سروپ اور ساوتری کے چندرمان کیسی کانتی اور انیک
پرکار کے ابہوشن دہارن کیئے ہوئے جنکو سری کرشن مہاراج نے برہما کے سمیپ سنگہاسن پر استہت کری پہر سری کرشن
مہاراج کے دو روپ ہو گئے بام انگ سے تو مہادیو جی اور داہنے انگ سے گوپی ناتہہ کی اُتپتی ہوئی ہے نارد اب سری
مہادیو جی کا کیسا سروپ تہا کہ سد سپٹک کا ما برن کروڑون سورج کیسے کانتی ترشول دہارن کیئے ہوئے باگمبر اوڑہی
ہوئے جٹا سیس پہ بہشم لپٹی ہوئی شریر مین اور مستک کے اوپر چندرما سوبہا مان اور دگمبر دارتہات نہین ہے اور
کوئی بستر) اور نیلا کنٹہہ ناگون کے ابہوشن دہارن کیئے ہوئے اور داہنے ہاتہہ مین مالا دہارن کر رکہی ہے اور پانچ

گھہار بند سدیو کال اُن پانچون کلپون سے سری مہاراج کا جاپ کرتے ہین ایسے منگلی سروپ جنم مرت بیادہ شوگ سے رہت کو اہرنس ہنچ ہر وے ہین دہیان کرتے ہین اسی کارن اونکا نام سرتنجی ہے اور رتن سنگیاسن پر سری کرشن جی کے سمیپ استہت ہین ✣

تیسرا ادہیاء نوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین دمبہ بالک سری رادہکا جی مہارانی کا بستارپوربک برتانت ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد جو رادہکا جی نے اپنے دمبہ بالک کو جل مین ڈالدیا تہا وہ دمبہ بالک برہما کے ایو پرینت جل مین پڑا رہا سمے پاکر دمبہ پہوٹ کر بالک پرم تیج وشی رودن کرتا ہوا اُتپت ہوا اور چہودہ سے پیڑت استہنون کو ڈہونڈتا ہوا اوپر کو دیکہنے لگا اور سری کرشن مہاراج کے سولہوین اُنس سے جو اوتپت ہوا اوسکے مہان ہونیکو کوئی بہی سامرتہہ نہین ہے پاتال سے آدلیکر برہم لوک تک تو برہمانڈ ہے اوس سے اوپر بیکنٹہہ برہمانڈ سے باہر ہے اور اوس سے پچاس کروڑ جوجن اونچا گولوک ہے وہ انت اور مہا پرلی سے باہر ہے اسی پرکار سری کرشن مہاراج کو جانو جو اوتار آتمک کرشن ہین وہ تو سرشتی سہت ہین اور جو سناتن کرشن ہین وہ گولوک مین استہت ہین اور ہے نارد مینے سپت دیپ اور ست سمدر جو برنن کئیے وہ اُنچاس کوٹ جوجن کے اندر ہین اب اوس سے اوپر کی لوک سُنو کہ اس لوک کے اوپر سات لوک اور ہین وہ یہہ ہین مہولوک سُرلوک جن لوک تپ لوک ست لوک برہم لوک اور نیچے کے سات لوک پہلے کہہ چکا ہون اور برہم لوک سوبرن مئی ہے یہہ چودہ لوک نیچے اور اوپر کے کرے ہوئے ہین اور جل کے بلبلے کی نیائین پرلے کال مین مٹ جاتے ہین اور بیکنٹہہ لوک اور گولوک نت اور نربکار اور نرنتر ہین وہ کرے ہوئے کسی کے نہین ہین اور اونکی سنگہیا کرشن نے بہی نہین جانی دوسرے کی تو کیا سامرتہہ ہے اور ایک ایک برہمانڈ کے ایک ایک شو ہین اور دگپال اور سپتہ چار دن برن چارون آسرم پرتہک پرتہک ہین اور مہاپرلے مین یہہ سب ناش ہوجائینگے اور اسی کو مہا بیراٹ سروپ برنن کرتے ہین اور ہے نارد جس استہان مین دمبہ بالک کی اوتپتی کہی اوسی پر سے شونیہ ہے اسی کارن اُس بالک نے جب کچہہ نہ دیکہا تو چنتا کرکے بارم بار رودن کرنے لگا پشچات اوسکو گیان ہوا اور پرم پُرش سری کرشن کا دہیان کرنے لگا کہ اوس جوتی سروپ سناتن کی انگ

درشن ہوئے وہ کیسا سروپ تہا کہ نوین بادل کا سا گہنشام برن وہ سُہجا پتامبر و ہار ن کیے ہوئے مند مسکان گہمار بند
مین مُرلی ہاتہہ مین لیئے ہوئے بہگت کی انوگرہ کرتا ایسے روپ کو دیکہکر وہ بالک ہنسا اور کلیش کو تیاگ دیا سری کرشن
مہاراج نے اُس بالک کو بر دیا کہ ہے بالک تجہکو میرے ہی سمان گیان ہو جائیگا اور چہدا اتر شٹا سے تو برجت ہوگا اور
اسنکہہ برہمانڈ کے چرتر تو جانیگا اور لس کامنا اور نربہے ہو کر جرا مر سوگ روگ سے برجت رہیگا ایسا بر دیکر
سری مہاراج نے اُسکے کان مین کہشٹا کشری منتر سنایا وہ کیسا منتر ہے کہ جو کوئی بہگتی پوربک تین بار بہی جپے تو
بید اور بید انگ کے پار پانیکو سامرتہہ ہو جائے (اُس منتر کے جان لینے کی یہہ ریت سُگم ہے) کہ آدہ مین اوسکے
(برنوی) چتر تہی سہت مدہ مین (کرشن) شبد ہے اور انت مین (بینی) شبد ہے اس منتر کے سننے ہی ماتر اُس
بالک کو گیان ہو گیا اوس بالک کو سولہوان انس نئے بید کا جو شبنو سری کرشن مہاراج کے ارپن کرتے ہین پہونچتا ہے
پڑہنو وہ جو بڑی پورن گیان کو پراپت ہوا کچہہ اچہا نہین کرتا ہے وہ چہود اتر کہا سے رہت ہے ہے نارد وہ بالک سری
کرشن مہاراج کے سنمکہہ بولا کہ ہے پرمیشر ہے سچدانند آپکے چرنار بندونکی بہگتی سدیو کال میرے ہردے مین استہت رہے
کیونکہ جو پرانی آپ کی بہگتی کرتے ہین وہ ہی جیون مکت ہین اور جو بہگتی سے ہین ہین وہ مرتیو کے تل ہین ہے مہاراج
جو پہل آپکی بہگتی سے پراپت ہے جپ تپ وان تیرتہہ سے پراپت نہین ہوتا اور جو آپکی بہگتی سے رہت ہین وہ موکہہ
مین جو سوانس بہگتی سے ملا ہوا ہے وہ تو سوانس ہے جو بنا بہگتی ہے وہ سوانس لوہار کی دہونکنی کے تل ہے سو
ہے مہاراج سدیو کال آپکے درشن میرے نیترونکو ہوتے ہین اور ہے مہاراج سناتن برہم جوتی تم ہی ہو اور تم سے جو
اور سنسار اُتپت ہوا ہے وہ تمہارا ہی تل ہے یہہ بید مین پرگہٹ ہے کہ جو لبتو ست پرش سے اُتپت ہوئی ہے وہ
لبتو ست ہی ہے سو مین آپ سے اُتپت ہوا ہون اور یہہ جو آپکا سروپ ہے اسکے سمان کوئی دوتیہ لبتو پرانون کے
ادہار سنسار مین نہین دیکہتا اور کسکو دیکہون یہہ ہی بردان مانگتا ہون کہ میرے نیترون اور ہردے مین آپکی مورتی
سدیو کال استہت رہے یہہ بچن اُسکے شرون کر کے سری کرشن پرماتما بولے کہ ہے بالک تم آنند پوربک رہو اسنکہہ برہماتو
ناش کو پراپت ہو جائینگے تم چرنجیو ہو گے تمہارا ناش نہوگا اور تمہارے اُنس سے برہمانڈ برہمانڈ مین تمہاری سبہی مورتی
اوتپت ہوگی اور تمہارے ناب کنول سے برہما کی اُتپتی ہوگی اور برہما کے للاٹ سے ایکادش رودر سناتن شیو
کے انس سے اُتپتی ہوگی اور اور نہین رودرون مین سے ایک کال اگنی نام رودر سنگہار کرنیکو اُتپت ہوگا اور تم میری بہگتی

سدیو کال رہو گے اور جو مینے تمکو بردان دیا ہی اوس سے تم سامرتہہ ہوگے اور سدیو تم میرے اور سری رادہکا جی کے دہیان مین تت پر رہو گے اور تم اسی استہان مین استہت رہو یہہ بچن کہکر سری کرشن مہاراج انتردہیان ہوئے اور گولوک مین پراپت ہوکر برہما اور شنکر مہاراج کو کہنے لگے کہ آپ دونون جگت کی اوتپتی اور سنگہار کرنیکو سامرتہہ ہوئے برہما میری اچھا پرمان تم سرشٹی کی اوتپتی کرنیکے نمت اپنی انش سے بیراٹ سروپ گولوک کے جل کے بیچ مین لگہو بیراٹ کے نابہہ کنول مین جاکر اوتپت ہو اور ہے شیو تم اپنے انش سے برہما جی کے للاٹ سے اوتپت ہوکر تپ مین استہت رہو ایسی آگیا سری کرشن مہاراج کے سنکر برہما جی (مہا براٹ لوم کوپ برہمانڈ گولک جل) مین لگہو بیراٹ کے نابہہ کنول مین اپنی انش سے اوتپت ہوئی اوس لگہو بیراٹ کا سروپ کیسا ہے کہ شام ہے شریر پر پیتامبر دہارن کرے ہوئے ہی اور جل کے بیچ پر سین کر رہا ہی اور مند مسکان جسکے مکہار بند مین ہے برہما اوس نال کنول مین لاکہ جگ پرینت بہرمتی رہے پرنتو اوس نال کنول کا انت نہ پایا سو ہے نارد یہہ کتہا بید ادکت اروپ نشد برہم بہو ورت مین پرگہٹ ہے اور ہی نارد جب تمہارے پتا برہما نے نال کنول کا پار نہین پایا چنتا کو پراپت ہوکر اوسی استہان مین آیا جہان اوتپت ہوا تہا اور سری کرشن سناتن کا دہیان اور لگہو بیراٹ کے پہر ورشن کرنے لگا اوسکے درشن سے برہما کے نیتر نربکار سدا ہسروپ ہوگئی اور سری کرشن مہاراج گولوک مین گوپ اور گوپی سہت آنند کو پراپت ہوئے اور برہما جی اوس نال کنول مین سرشٹی کی اوتپتی کرنے لگے پرتہم تو سنکادک سے آدلیکر من سے پتر اوتپت ہوئے پشچات رودر کلا سے اکادش رودر للاٹ سے اور اوس لگہو بیراٹ کے بام انگ سے سناتن بشنو کے انش سے بشنو اوتپت ہوئے اور وہ چتربہج بشنو سویت دیپ مین گئے سو ہی نارد اوس پرکار لگہو بیراٹ کے ناب کنول مین برہما نے سرشٹ کو رچا اور سرگ نرک پاتال لوک چراچر جیوون کی اوتپتی کرتی اور ایک ایک بشو پرت اوس لگو بیراٹ کی اوتپتی ہوئی ہے نارد یہہ پرم انوپ کتہا بڑی سکہہ کی داتا اور موکش کے دینیوالی ہے اور تمہاری کیا شرون کرنے سی اچہا ہے ❊

چوتہا ادہیاء نوین سکندہ سری یوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین سری سرستی جی کی پوجن اور کوچ کی مہمان اور بدہی برنن کی ہی

نارد جی نے نارائن رشی سے پہر پرشن کیا کہ ہے مہاراج آپنے جو کتہا مجہہ سے کہی مینے شرون کی اب سکتیون کا پوجن اور

دہیان اور اونکی چرتر اور استوتر مجہہ سے برنن کیجیے کہ کس کس شکتی کا پوجن کرنا جوگ ہی اور کون پوجن کرکے آنند کو پراپت
ہوتا ہے اور بردان کا کارن ہی برنن کیجیے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد گنیش جی نے سری بہوتیشری پانچ پرکار کی
برنن کی ہین درگا رادہا لکشمی سرستی ساوتری اونکی پوجن کی بدہی اور چرتر جو ست اور امرت کی تل او ہمپورن
منگل کی دینیوالی ہین اور جیووں کے کرموں کا ندان ہی برنن کرتا ہوں شرون کرکے پرکرتی انس ہوتیسری کے کلا انس
سے یہہ شکتی ہین - کالی بسندہرا گنگا منگل چنڈکا تلسی منسا نندا سودہا سواہا درگا اتہوا رادہا کی یکہان
ایک ہی پرکار کے ہین اب ہے نارد تجہسے سرستی کے چرتر پاک برنن کرتا ہون کہ موکہون کی بدہی کی سدہی کے نمت اور
مین سری کرشن مہاراج نے سرستی کا پوجن برنن کیا کیونکہ سری رادہا جی کے جہاں کے اگر بہاگ سے سرستی جی کی اوتپتی
ہوئی ہے اسی کارن سری کرشن مہاراج نے پانی کے شدہی کے نمت سرستی سے یہہ ہتیاد کیا ہی کہ ہے سرستی تم میرے
انس سے اُتپت ہوئی ہو سو چترہج نارائن شنبو کو جو میرے تل سندر برن کامیون کے کام کو جانیوالے اور کروڑون کامدیو
کی لہرون اور ترنگون کو دہارن کیے ہوئے ہین بہجو اور ہے کانتی جو تم مجہہ سے پریت کرو ہو تو تم سے بلوان شکتی سری
رادہا جی میرے سمیپ استہت ہین اور ہے سرستی اُن رادہکا جی سے بلوان کوئی نہین ہے اور وے میری پرانون
کی آدہار ہین اور مین سدیوکال اونکی آگیا مین رہتا ہون اور اونین میرے ہی سے گن اور روپ چاترتائی پرابت ہین
اور وہ پران ادہشٹاتا دیوی میری پران پر یہہ ہے اور اوس سے انیہ مجہو کوئی پریت کرنیکو نہین ہے سو ہی ہے سرستی تم سکہہ
بیکنٹہہ کو پدہارو اور شنبو بہگوان کے سمیپ سدیوکال استہت رہو - اور تو یہہ موہ کام کرو وہ مان مہناسے برجت
مہاتیج روپا ہو تیہہ شکتی سری لکشمی جی اونکی سمیپ استہت ہین اونکی سہت تمہاری ساتہہ پریت رہیگی ماگہہ سُدی پنچمین
کے دن اتہوا بدیا ارنبہہ کے سمی منش دیوتا منی ممکش یوگیشر سدہ ناگ گندہرپ راچہش سب آپکی
پوجن کرینگے یہہ بردان مینے تمکو دیا اور کنٹہہ سا کہا بید کی بدہی سے تمہارا پوجن پرگٹ ہوگا اور جو منش بہگتی سے
جت اندری ہوکر تمہارے پستک کا پوجن کریگا اور تمہارے کوچ کو بہوج پتر پہ لکہکر سوبرن کی جنتر مین رکہکر سوگندہ چندن
آدی سے پوجن کرکے کنٹہہ مین اتہوا داہنی بہجا پر باندہیگا اور پوجن کے سمی جو تمہارے استوتر کو پڑہیگا اوسکی بدہی مہا پربل
ہوگی اور اوسکی بدہی کے مہان کچہہ برنن نہین ہو سکتی یہہ بید شاستر مین پرگٹ ہی کہ برہسپتی سمان اوسکی بدہی ہو جاویگی اور
اُس استوتر کا برہما شنبو شیو استہت دہرم منی اندر سنکادک سمپورن دیوتا منش راجا پوجن کرکے انند کو

پراپت ہوگئی یہہ بچن شروَن کرکے نارد جی بولے کہ ہے سری مہاراج اُس جج جن کا بدہان اور اس ستوتر کو ہم پسپ پہل نے بیدساگری پوجن کی بدہی کو بید کے انکول مجہسے برنن کرو نارائن رشی بولے کہ ہے نارد کنیہ ساکہہ بید کی بدہی سنو کہ جگت ماتا سرستی کے پوجن ماگہہ سکل پنچمین کے دن اتہوا بدیا ارنبہہ کے سمی پہر دن چڑہے پوتر ہو کر نت کریا سے نرورت ہو کر بہکتی پوربک گہٹ کو استہاپن کرکے کرے بیدساکہا منتر اتہوا منتر منتر سے پرتہم گنیش جی کی پوجن کرے اوسکے پشچات انہیں اشٹ دیو کی پوجن کرے اور دہیان کرکے ہردی مین اپنے دیوتا کا چیتون کرے اور پہر سورس اوپچار پوجن کرے اور اُس دن برت رہے اور بیداوکت نئی بید چڑہاوے وہ نئی بید تجہسے برنن کرتا ہون گہرت دہی دودہ دہان کی کہیل ایکہہ کا رس سفری بورا چاول سوئیت رنگ موودک کے لڈو (ارتہات چانول کے آٹے کے لڈو گہرت مشٹان ملا ہوا) گیہون کے موودک کے لڈو کیلا پہلی گوڑ کا مشٹان شربت کسیرو سری پہل بدری پہل ارتہات بیر اور اوس سمے کا جو پہل ہو انیک پرکار کی سوگندہ چندن سوئیت پشپ آدک نوین سوئیت بستر سوئیت پشپون کی مالا پہر سرستی مہارانی ہردے کے بہر متانی نورت کرنیوالی کا یہہ دہیان کرے (دہیان) کروڑون سورج کیسی کانتی ہے دیہہ مین اور سوئیت بستر کو دہارن کیئے ہوئے بنیا اور پستک ہاتہہ مین انیک رتنون کے ہار جنکہہ استہل کے اوپر اور برہما سے آدلیکر سمپورن دیوتا پوجن کرتے ہین جنکا اور بہگت کو نشچل بہگتی دینے والی ہے ہے نارد ایسے دہیان کرکے اور استتی کرکے جو منش کوچ کو دہارن کرے تو اس منش کے تُل یکش گندہرب بدیادہر کوئی بہی نہین ہے اور بدیا ارنبہہ کرنیوالے منش برس برس پر نیت پوجن کرتے ہین اور جو منتر لکشمی اور سرستی منتر کرکے کلپت کیا ہے تجہہ سے کہونگا جنکو پہلے نارائن نے بالمک جی کو اور بہرگو جی نے انہی پتر سکر جی کو جاہنوی گنگا کے تیر بہرت کہنڈ مین دیا ہی اور پشکر راج پر سورج گرہن اور چندر پرب کے سمی مریچی رشی نے برہسپت جی کو اور بدرکاسرم مین برہما جی نے بہرگو کو اور انیک منی کو جرتکارمنی نے شیرسمدر کے تیر اور بہانڈک رشی نے رشی سرنگ کو اور شیو جی نے گوتم رشی کو اور سورج نے یاگ بلک جی اور کامان رشی کو اور شیش جی نے باینہ اچارج اور بہارودواج جی کو اور بلی نے ساکٹائن رشی کو دیا ہے اور وہ منتر چار لاکہہ جپ کرنے سے سدہی کو پراپت ہو جاتا ہے اور اوس منتر جپنے سے بدہی پرتیا کو پراپت ہوتی ہے اور وہ منتر کلپ برچہہ ہے (اس منتر کو اس ریت سے بُدہی وان جان لینگے) (شکار رکار یکار ین ملا ہوا اوپر اُسکے اُنسار ہکار رکار بکار ین ملا ہوا اوسکے اوپر اُنسار ہے پہر سرستی شبد چوتہی سہت ہو اور پہر سواہا) ہے نارد یہہ بید کا منتر ہے جو کا منا منش کے ہو چار لاکہہ جپ کرنے سے پورن ہو جاتی ہے ہے نارد اب سرستی کوچ کو شروَن

کرو جو بہرگو جی نے گندمادن پربت مین بہت جپا ہے اور اپنے پُتر کو بودہ کروایا ہے اور بہرگو جی نے برہما جی
سے پڑہا ہے اور سُترلی کا وہ سار ہے اور برہما جی نے اوسی کو جپ کر لبو کو رچا ہے اور شرتلی مین برنن کیا ہے
کہ برہما جی نے بہرگو جی سے کہا ہے کہ ہے پُتر مجہے سری کرشن نے گولوک کے بندرابن مین سرستی کوچ کو راس
منڈل کے بیچ پرم آنند کو پراپت ہوکر برنن کیا تہا اور وہ پرم گُپت پدارتہ ہے اور مجہے سری مہاراج نے
کلپ برچہہ کرکے دیا ہے سو وہ اُدہ بُدہ منتر ہے اوس کوچ کے دہارن ماتر شنکر جی دیتون سے اور برہسپت
جی دیوتاؤن سے پوجت ہین اور بالمیک جی کب اندرتا کو اُسی منتر کے پربہاو سے پراپت ہوئے اور سوایمبہو
منو پوجنی جوگ اور گوتم اور بانیہ اور ساکٹائن گرنتہون کی کبتا ہوئی اور دکش جی اور کاتیائن رشی گیان کے پراپت
ہوئے اور کرشن دوئی پاین بیاس جی اسی کوچ کے گیان ماتر سے بیدون کی بہاگ کرتا اور پورانون کی بکتا ہوئے
اور بشست اور پراسر اور رشی شرنگ بہاردواج اور اسنک مُنی اور دیول اور راجہ بیات اپنی سامرتہا اور پوجن کی
جوگ ہوئے ہین اور چہند بید کی کبتا ہوئی سو ہے نارد وہ کوچ یہہ ہے (کوچ) سرستی میرے سر کی اور باک دیوتا
میرے للاٹ کی اور سواہا سروپ میرے کانون کی اگنی بیرج میرے نیترون کی اور باک بانی ناسکا کی اور بدہیا
ادہیکاری ہی ہونٹون کی اور بدہیا داتری دیبی دانتون کی اور ایک اکشری منتر کنٹہہ کی اور سری لکشمی جی گریوا کی
اور بدیا دیوی بکش استہل اور بدیا سروپنا ناہی کی اور بالی لکشمی سروپ ہوکر ہتہون کی سب برن آتمک ہی چرنون
کی اور باک ادہشٹاتری دیبی سدیوکال مین میری رکشا کرو اور سرب کنٹہہ باستہی دیوی پورب کی دشا کو اور سرب جہبہا
اگرہ باسنی دیوی اگنی دشا کو اور سرب بُدہ جن سرستی دکشن دشا کو اور ترا اکشری منتر ہی نیرت دشا کو اور جہبا اگر باسنی
دیبی پچہم دشا کو اور سرب انگ باسنی دیبی بایب دشا کو اور گند باسنی دیبی اُتر دشا کو اور سرب شاستر نواسنی دیبی
ایشان دشا کو اور سرب پوجنا دیوی اُردہ دشا کو اور پُستک باسنی دیوی پاتال دشا کو اور گرنتہ بیج سروپا دیبی سمپون
دشا کو میری رکشا کرو ہے نارد یہہ پرم منتر مینے تجہہ سے برنن کیا ہے یہہ کوچ سنسار مین منشون کے جو کرنیکو ہے
اسی کارن اسکا نام لبوجت ہے اور برہم سروپ ہے اور ہے نارد مینے گندمادن پربت مین دہرم مہاراج کے کہنا سے
سنتر دن کیا تہا اور تم بہگت جنون کو سدیوکال اوپدیش اور برنن کرو اور جس سمے اس کوچ کو کوئی دہارن کرے تو پرم برہمسر
گرو کا ہو دسے مین دہیان کرے پہر اس کوچ کو دہارن کرنا اوچت ہے اور پانچ لاکہ پاٹ کرنے سے سدہ ہی ہوتا ہے

ہوتا ہے جو اس کوچ کو دہارن کریگا اور پریت کرکے پوجن کریگا وہ اس سنسار مین برہسپت جی کے سمان سوبہا کو پراپت ہوگا اور اس کوچ کو ترلوک بیجے برنن کیا ہے ہے نارد اسمین تم لبسواس لاؤ اور کوئی منش ور یُسر اور کنیش ور دیوا ایسا نہین ہے جو اس کوچ سے جیتنے مین نہ آوے اب ہے نارد استوتر پوجا بدہان اور بندہن کو شرون کرو ٭

پانچوان اوہیا ء نوین اسکندہ سری یوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین پاک بلک اور سری باک بانی کا اوپاکہیان اور انکی استوتر اور مہمان کا برنن کیا ہے

سری نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد باک دیوتا کے چرتر شرون کرو کہ باک دیوتا سمپورن کامنا کا دینے والا ہے اور مہامنی یاگ بلک جی اونکی ہی کرپا سے بید کی ساکہا او چارن کرنیکو سامرتہ ہین ایک سمے یاک بلک جی گرو کے شاپ سے گیان رہت ہو کے سورج نارائن کے استہان کو گئے جہان سورج نارائن کے تیج سے نیچے کو نیتر کرکے بارم بار دہیان کرکے رودن کرنے لگے سورج نارائن نے اونکو باک بیج کوچ کا اوپدیش کیا یاک بلک جی سورج نارائن کو ڈنڈوت کرکے باک دیوتا کی اوپاسنا کرنے لگے اور اشنان دہیان کرکے اس پرکار استتی سرسنی جی کی کرنے لگے کہ ہے ماتا اب تم میرے اوپر کرپا کرکے میرا بیج جو گرو کے شاپ سے نسٹ ہوگیا ہے جس سے مین بدہیا ہین ہوگیا ہون مجکو اب پہلے کے نیائین جیسا کہ گرنتہون کی اوتپتی کرتا تہا بدہیا کا دان دو اور جس پرکار پہلے شاسترارتہ سبہا مین کرتا تہا اوسی پرکار ہے باک بانی میرے اوپر کرپا کرو ہے برہم روپا ہے تیج می سرستی ہے سمپورن بدہیا داتری ہے لگ بندہ ماترا ہے بدہیا اور شاستری ہے بہا کہار روپی تمہاری وارتہ نمسکار ہو ہے مہامایا تمہاری کرپا بنا سنسار مین کوئی گیان کو پراپت نہین ہے ہے مہامایا ایسی جو کال نکہا سروپا تم ہو تمہاری ارتہ نمسکار ہو ہے سدہانت گرنتہون کے بہرم کی ناش کرنیوالی ہے گیان شکتی بُدہ شکتی پرتی بہا کلپا شکتی تمہارے ارتہ نمسکار ہو ہے ماتا سنت کمار جو پہلے گیان رہت تہا اور آپکی کرپا سے سدہانت بیدتا ہوا آپکو نمسکار ہے اور ہے ماتا یہہ کہتا بید شاستر مین پرگہٹ ہے کہ سری کرشن جی سے اور آپکے منتر کا اوپدیش لیکر سنت کمار گیان کو پراپت ہوئے تہے اور ہے مہامایا تمہاری ہی پربہاؤ سے برہما نے سدہانت کی اوتپتی کری ہے اور لسبندرا آپکی ہی کرپا سے شیش جی مہاراج سے گیان کو پراپت ہوئے اور ہے مہامایا آپ کی ہی انوگرہ سے بیاس جی مہاراج بالمیک جی کے آسرے ہوکر پوران شاستر کے کہتا ہوئے ہو ماتا بیاس

جی پہلے موہنی ہوت تہے آپکے منتر کے جپ کے پربہاؤ سے سدہانت شاستر کے جاننے والے ہوئے اور نرمل گیان کو
پراپت ہوئے کہ کلجگ کی جیو پُران شاستروں کو شروَن کر کے پاپوں سے رہت ہوتے ہین اور بیاس جی مہاراج نے
پشکر راج مین سو برس پرینت آپکی کوچ منتر کو جپا جس سے کب اندرتا اور گیان کو پراپت ہو کر چارون بید جو گوڑھ تہے
اور اُنکے چہند مہا کٹھن تہے چار پرکار کر کے بہاگ کرے اور وہ ہی گیان مہا اند نے شیو جی مہاراج سے شروَن کیا اور
برہسپت جی نے بھی اُسی گیان کوچ روپی کو شیو جی سے شروَن کر کے بیاکرن کی اوتپتی کری اور پشکر راج مین برہسپت جی نے
دو سہنسر برس پرینت تپ کر کے آپکی منتر کے پربہاؤ سے آپ سی بردان لیکر شبد شاسترون کو دیوتاؤن کے ارتھ دیئے اور
دیوتاؤن اور منیشرون نے گرہن کر کے اور ڈپر کی شاسترون کے ارتھ کئے اور اندر پہلے اگیان تہا آپکی ہی کرپا سے انیک
شاسترون کا گیاتا ہوا ہے مات مین ایک کمہار بند سے تمہارا کیسے پار پاؤ نگا اس پرکار یاک بلک جی استتی کر کے نیترون سے
بارم بار آنسو پاتر ڈالنے لگے سری بھگوتی پرسن ہو کر بردان دیا کہ تم پہلے سے ہی ادہک گیان کو پراپت ہو گے اور سری
بھگوتی بردان دیکر بیکنٹھ کو چلی گئین ہو ہے نارد یہ استوتر یاک بلک جی کا برنن کیا ہوا جو کوئی منش پڑہیگا اتہوا شروَن
کریگا وہ مہا مورکھ بھی ہو گا تو ادہک گیان کو پراپت ہو گا اور جو ایک برس تک اس استوتر کا ایک پاٹ نت کریگا او سکے
سنسار روپی کلیشوں کا ناش ہو گا اور بدہی پرم نرمل ہو کر پرم پد کو پراپت ہو گا اور جو منش کبتائی کرنے کی ابلاکھ
کرتے ہین اونکو یہہ استوتر کلپ برچھ سروپ ہے ❊

چھٹا ادہیا نوین اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپُران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین سری لکشمی جی اور گنگا جی اور سرستی جی کے آپسمین شاپ ہونیکا اوپاکہیان ہے

نارائن رشی نارد جی سے بولے کہ سرستی جی بیکنٹھ کے بیچ نارائن کے سمیپ پراپت ہوئین اور گنگا جی کے شاپ کر کے کلا انس سے
بھارت کھنڈ مین ندی روپ سرستی پُن کے دینے والی تیرتھ سرُوپنی تپشیون کو ساکشات تپ کی دینے والی پاپیون کے
پاپون کو بھسم کرنے کو اگنی سروپ پرگھٹ ہوئین اُنکے جل مین جو اشنان کرتے ہین اتہوا جل پان کرتے ہین بیکنٹھ کو پراپت
ہوتے ہین اور چیتر ماش کے پورنما سے اور نومین کاتک سُدی کے دن اور بتی پات جوگ مین اور گرہن کے دن جو منش
سرستی جی مین اشنان کرین وے ساکشات دیو سروپ ہو کر سرگ کو جاتے ہین اور جو منش ایک مہینے تک سرستی منتر کو

اُنکے تٹ پر جیسے تو مہا سُوکھ ہی بڈّ یا وان ہو اور جو جل کو نت پان کرے وہ نربہر گر بہہ باں نہو نارد جی بولے کہ ہے
سری مہاراج گنگاجی نے سرستی جی کو شاپ کیون دیا اور ندی روپ کیون ہوئین جو بید اور شاستر مین بری پُن
اور پونیت برنن کی گئی ہے اور سمپورن دیوتاؤن سے پوجت ہے اور گنگاجی اور سرستی جی دونو ساکشات لکشمی سروپ
ہین اُنکے آپسمین کلیش کا کیا کارن ہوا نارائن رشی بولے کہ ہے نارد تمہاری ہگتی لبھیش جانکر یہہ کتھا گپت برنن
کرتا ہون سنو کر لکشمی سرستی گنگا یہہ تینون بھگوان کی پٹ رانی اور پریت کرنیوالے ہین ایک سمے بیکنٹھہ مین سری
نارائن جی کے سمیپ براجمان تہین سری گنگاجی اتینت پریت سے سری مہاراج کے مکہار بند کو دیکہنی لگین سرستی جی
گنگاجی کو دیکہکر کوپ وان ہو گئین اور لال نیتر اور ہونٹ کمپائمان بھگوان کے سنکہہ بولین کہ ہے سری مہاراج ہم تینون آپکی
پٹ رانی ہین تینون کے ساتہہ سمان بدہی رکہنی چاہیئے اور آپ گنگاجی اور لکشمی جی سے پریت لبھیش کرتے ہین اور مجکو
پریت سے ابلوکن نہین کرتے سو یہہ بات دہرم شاستر مین انچت ہی اور سنسار مین اوس استری کا جیون نہرکار ہے جس کا
سوامی پریت سے نہ دیکہے اور آپ تو ساکشات سربگ انترجامی ہو آپکو یہہ بات اوچت نہین ہے سری بھگوان سرستی جی
کو کوپ وان دیکہکر باہر کو چلے سرستی جی نے سری بھگوان کو باہر جاتے ہوئے دیکہکر سری گنگاجی سے کوپ وان ہوکر
کہا کہ ہے نرلجے تجکو بہرتا کا گربہہ ہے اور اپنے من مین بچار رکہا ہے کہ مین ہی بھگوان کو پریہہ ہون اب مین تیرے
مان کو کہنڈن کرونگی اور یہہ کہکر گنگاجی کے کیش گرہن کرنیکو ہاتہہ اوٹھایا لکشمی جی اوٹھکر دونون کے مدہ مین بیٹھہ گئین
اور سمجہانے لگین کہ تمکو آپسمین کلیش کرنا جوگ نہین ہے سرستی جی نے لکشمی جی کو بھی شاپ دیا کہ ہے لکشمی تجہکو اور
گنگاجی کو بڑا ابہمان بھگوان کی پریت کا ہو رہا ہے جاؤ تم برچھہ روپ اور ندی روپ ہو جاؤ لکشمی جی یہہ شاپ سنکر
اور سری بھگوان کا دہیان کرکے مون ہوکر سوچنے لگے اور گنگاجی کوپ کو پراپت ہوئین اور کہا کہ ہے سرستی تجہکو بڑا
گربھ ہے اور بڑی باچال ہے ہے کرور سروپنی تینے اس سمے اتینت کلیش کیا سو یہہ بید شاستر سے انچت ہی اور گنگاجی
نے سرستی جی کو شاپ دیا کہ جاؤ تم ندی ہوکر منکہون کے پاپونکا ناش کرو سرستی بولی کہ ہے گنگا تم بہی ندی روپ ہوکر پرتہون
پر جاکر منکہون کے پاپ بہشم کرو جو تمہارے جل کو ایک بار بھی درشٹی سے دیکہہ لیگا وہ پاپون سے رہت ہوگا ہے نارد
اس پرکار آپسمین تینون کے شاپ ہونے پشچات سری بھگوان آئے اور تینون شکتیونکو کوپ وان دیکہکر سرستی جی کا
ہاتہہ پکڑکر بولے کہ ہے سرستی اتینت کرودہ کرنا انچت ہے اور لکشمی جی سے بولے کہ تم تینون نے جو اتینت کلیش کیا ہی

مین تم تینو نکا نیاک کرونگا ہے لکشمی جی تم دُہر مدہج راجہش کے گہر جاکر جنم لو اور لپتیات دیو اچہلے سے بر جیہ وپ ہو میرے انس سے ایک سنکہہ چوڑ نام راجہش ہوگا وسکی تم استری ہوگی اور تینون لوک کے پوتر کرنے والی تلسی نام سے بکہات ہوگی اور انس کلا سے ندی روپ ہوگی اور ہے سرستی تم بہرت کہنڈ مین سرستی ندی نام ہوگی اور گنگا جی سے کہا کہ تم بہرت کہنڈ مین جاؤ تمہارے سروپ کے درشن کرتے ہی منش پوتر ہونگے اور جو تم بہاگیرت راجا کے تپ سے بہرت کہنڈ مین جاؤگی اس کارن تمہارا نام بہاگیرتہی بکہات ہوگا اور میرے انس سے جو تم سمدر مین ملوگی اس کارن سند ہو گنگا تمہارا نام ہوگا اور ہے سرستی جی تم گنگا جی کے شاپ سے ندی روپ ہوگی اسمین میری کچہہ کیرت نہین ہے تم آپکے کلیش سے اس کرم کو بہوگو اور برہما کے استہان مین تم پراپت ہو اسی کارن تمہارا نام برہم کامنی بہی ہوگا اور ہے گنگا تم ایک انس سے شیو جی کے بہی استہان کو پراپت ہو اور ہے لکشمی جی تم اُنس کلا کر کے یہان استہت رہو اور دہرم شاستر مین استریون کو سیل سوبہاؤ رہنا برنن کیا ہے اور جو استری اتہوا پُرش اتینت کرودہ کو پراپت ہوتی ہین وے جہاد ہرم سروپ ہین اور اونکا جنم نِسپہل ہے دیکہو تم نے جو کلیش کیا تم بن مین پراپت رہوگی اور انیک کلیشون کو بہوگوگی اگنی مین استہت رہنا تو بہلا پرنتو استریون کی کرودہ روپی اگنی کا تاپ مہا کٹہن ہے اور مرتیو سے بہی پرے ہے تم تینون نے کلیش کیا اور میری کچہہ لجّا نہین کی سو تم اسکے پہل کو بہوگو اور جسکے جس کا سنسار مین ناس ہوتا ہے اور اتینت کلیش مین استہت رہتے ہین وے جیوتے ہی مرتیو کو پراپت ہین اور جن پُرشون کی ایک استری ہے وہ ہی سکہہ کو پراپت ہوتے ہین اور جنکے انیک استری ہین وہ کلیش مین رہتے ہین سو ہے گنگا جی تم شیو جی کے استہان کو اور ہے سرستی تم برہما کے استہان کو پراپت ہو اور ہے لکشمی جی تم سیلتائی سے یہان استہت رہو اور جو استری پتی برتا سیل سوبہاؤ سے دہرم مین استہت ہین وہی جوگ ہین اور جو کرودہ کی بہری ہوئی ہین وہ اسچت ہین ۔

ساتوان ادہیاء نوین سکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہرد یو کرت بہاشا کا جسمین سری وشنو بہگوان نے اپنی کمہار بند سری لکشمی اور سرستی جی اور گنگا جی کے مہمان برنن کی ہے

نارائن رشی کہنے لگے کہ ہے نارد سری بہگوان کے بچن سنکر وے تینون شکتی رودن کر کے نیترون سے آنسو پاتر والتی لگین اور کلیش مین بہری ہوئین اپنے اپنے بچن نیارے نیارے بولین سرستی جی ہاتہہ جوڑ کر بولین کہ ہے سری

بھگوان بھاوی کے بس ہوکر مین کرودہ وان ہوگئی تہی میرے شاپ کو موچن کیجئے اور ہے مہاراج آپنے جو بچن میرے
تیاگ کا کہا اوس سے مین کمپایمان ہون جس استری کو اوسکا سوامی تیاگ کرے اُس استری کا جیون ہی برتہا ہے اور جو
تم میرا تیاگ کروگے مین نشچی اپنے دیہہ کو تیاگ کرونگی آپ کرپا ہی کرنیکو جوگ ہوگنگا جی بولین کہ ہے مہاراج آپ کس
اپرادہ سے میرے تیاگ کا بچن کہا جو بنا اپرادہ میرا تیاگ کروگے نشچی مین اپنی دیہہ کو تیاگونگی جو پُرش بنا اپرادہ استری
کو تیاگتے ہین وے نرک کے اودہکاری ہوتے ہین سو ہے مہاراج یہہ میرے تیاگ کا بچن نروِرت کرو پشچات لکشمی جی بولین
کہ ہے سری مہاراج آپ تو ستوگنی مورتی ہو اور سدیو کال سیلتا ہی کو دہارن کرے ہو آپنے کرودہ کرکے میرے تیاگ کا
بچن کیسے کہا اور ہین بھارت کہنڈ مین سرستی کے شاپ سے برچہہ روپ کتنے کال تک رہونگی اور سرستی جی اور گنگا جی کا
کلیش کب نروِرت ہوگا اور ہے مہاراج بھاوی کے بس سے پاکر کلیش بھی اوتپت ہوجاتا ہے آپ ایشر ہین اس کلیش کے ناش
کرنیکو ہی جوگ ہو اور کلا انس کرکے تلسی روپ دہر مدہج کے گہر کب تک رہونگی اور آپکے پد کو کب پراپت ہونگی اور گنگا جی سرستی
کے شاپ سے کب تک پرتہوی پر رہکر تمہارے پد کو پراپت ہونگی اور سرستی جی اپنے پد کو کب پراپت ہونگی اور یہہ کہکر سری بھگوان کے چرن پکڑ کر پراتہنا کی ہے مہاراج
ہم تینو کا تیاگ تو کسی کال مین بھی آپ نہ کرین سری بھگوان بولے کہ ہے لکشمی جی مین تمہارے بچن کا پالن اپنے بچن
کے سمان کرونگا ہے سرستی اب تم ندی روپ ہوکر چوتہائی انس سے تو بھارت کہنڈ مین پرتہوی پر جاؤ اور چوتہائی انس کلا سے
برہما کے استہان مین اور آدہ انس کرکے میرے استہان مین استہت رہو اور ہے گنگا تم بھارت کہنڈ مین انس کلا کرکے
تینون لوک کو پوتر کرو اور انس سے میرے استہان مین بہی اور شیو جی کے استہان مین بہی پراپت رہو اور جو منش تمہارے
نام کو لیگا وہ سدیو کال پوتر رہیگا کہ بید شاستر مین تمہارا سوبہاؤ سدیو کال پوتر ہے اور ہے لکشمی جی سروروپا تم تلسی
روپ برچہہ ہوکر پرتہوی پر کلجگ کے پانچ ہزار برس بیت ہونے تک رہو پشچات میرے پد کو بیکنٹہہ مین پراپت ہوگی اور کلجگ
کے پاپو نکا ناش کروگے اور جو میرے منتر کے اوپاسک ہین اور جو تمہارے جل مین اشنان کرین اتہوا جل پان کرینگے وہ
موکش روپ ہونگے اور سمست تیرتہون کے اشنان کے پہل کے سمان میری بھگتون کے اس پرسن کا مہاتم ہے اور میری بھگت
جس استہان کو اپنے چرنون کے دہونے سے پوتر کرتے ہین وہی استہان مہا تیرتہہ ہے اور استری اور گئو کے اپرادہی اور برہم
ہتیا کرنیوالے اور گرو کی استری مین گون کرنیوالے اور اکادشی اور سندہیا سے ہین اور ناستک اور اسی جیوی اور لیکہہ بنا
کرنیوالے اور دہاوک بنا کرنیوالے رسوئی بنانے کا کام کرنیوالے ہل جوتنے والے برہمن اور لسواس گہاتی اور متر کے مارنیوالے

تھا یا وہی اور وہ ان دیکر اولٹا پھیر لینے والے منش اور اتینت بولنے والے اتینت جار کرنیوالے اور بیسواؤن مین گمن کرنیوالے
اور بیسوا کے . . . . پترون اور شوودرون کی رسوئی کرنے اور دیوتاؤن کے النّ کھانے اور گرام مین مانگنے والے
اور گرو سے رہت برہمن ہو پتا ماتا بھراتا بھاریا پتر پتری گورو کل بھگتی نیترون سے ہین بھراتا کے
جو کوئی منش پالنا نہین کرتے اتھوا جو پیپل کے برچھہ کا ناش کرتے ہین اور میرے بھگتون کی نندا کرتے ہین اور جو
برہمن شوودر کے ان کا بھوجن کرتے ہین اتھوا دیوتا اور برہمنون کی درب کے چور اور لاکھہ اور لوہ اور اس کے بیچنے
والے اپنی پتری کے بیچنے والے اور مہا پاتک سے لپت منش یہہ سب میرے بھگتون کے درشن اور اونکی چرنون
کی رج کے اسپرش ہونے ماتر ہی سے پوتر اور پاپون سے رہت ہو جاتے ہین لکشمی جی یہہ سنکر بولین کہ ہے مہاراج
جن بھگتون کی بھگتی کا پربھاو برنن کیا اونکے لکشن بھی برنن کیجئے سری بھگوان بولے کہ ہے لکشمی جی میرے
بھگتون کے پن سروپ اور پاپ کی ناش بکتی کے داتا کے لکشن کوئی کہنے کو سامرتھ نہین ہے اونکا سروپ گپت ہے
پرنتو جو تم مجھے پرم پریہ ہو اس کارن تم سے کہتا ہون کہ جنکے کان مین بشنو منتر کھڑا کشری گرو کے مکہار بند سے
پڑا ہے وہ ہی بھگت ہے اور وہی پرم بھگت اور نرو نمین او تم ہے جس سے منش کے کان مین یہہ منتر پڑتا ہے اسی سے
مکت کو پراپت ہو جاتا ہے اور کسی استھان مین جنم ہو تیرتھ ہو اتھوا نہو بشنو کی بھگتی مین تت پر ہو اور کرد وہ کام کر کے
برجت ہو تو وہ منش جیون مکت ہے اور وہ ہی بھگت ہے اور جو میرے گنان یاو اور کتھا کو شرون کرینگے اور پرانون
مین بھگتی رکھینگے سدہ گتی کو پراپت ہونگے اور جو بید پرانون مین پریت رکھکر پٹھن کرینگے اتھوا شرون کرینگے اون منشون
کو موکش کی اچھا نہین ہوتی وہ ساکشات جیون مکت اور میرے پد کو سدیو کال پراپت ہین میرے پد سی ایسے منش
نیارے نہین ہین اور جو اندرتا ہی اور امرتا ہی کو پراپت ہو کر سکھہ کو چاہتے ہین وہ کیول اپنی بدہی کو بہرماتے ہین اور
ہتیا ہین اور جو منش میرے گنان باونت سرون کرتے اور کہتے ہین وہ ہی نت آنند کو پراپت ہین اور موکش ہین
اور مین سادیو کال اونکو چنتون کرتا ہون اور ہے لکشمی اونکا جنم پرتھوی پر پرتھوی کے پاپ کاٹنے کی کارن ہے
اور وے میرے ہی النس ہین جیسے کسی کال مین بھن نہین ہین ہے نار وسری لکشمی جی سے جو سری بھگوان نے گیان
برنن کیا تھا سو مینے تجھ سے کہا اور پھر بھگوان کی اگیا کو تینون شکتیون نے انگی کار کیا اور سری بھگوان اپنے سنگیاسن
پر براجمان ہوئے ۔

آٹھوان ادہیاے، نوین سکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین گنگا جی اور سرستی جی اور لکشمی جی کا آکہیان اور کلجگ تریتا دواپر کا پربہاؤ اور سنکہا اور سرستی اور کلپ برتانت ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد سرستی جی سری گنگا جی کے شاپ سے ایک انس سے تو بہارت کہنڈ مین آئین اور پورن انس سے بہگوت کے چرنون مین بیکنٹھہ مین استہت رہین اور وے بہارتی سرستی نام سے بکہیات ہین اور برہما کی استہان مین جو پراپت ہوئین براہمنی ہی نام ہوا اور باک بانی کی ادہشٹاتا ہین اسکارن اونکا نام (بانی) ہوا اور سرتال باوری مین جو اونکا جل چلایمان ہوا اسکارن سرستی نام ہوا ہے اور اونکا جل پاپون کے ناس کرنیکو اگنی سروپ ہی ہے نارد اب مین سری گنگا جی کی کتہا برنن کرتا ہون کہ بہاگیرت راجا کے تپ سے پرتہوی پر مہارانی نے پگ دہارن کیا ہے اسکارن بہاگیرتی نام ہوا ہے اور سرستی کے شاپ سے جو آئین سری شیو جی مہاراج نے اپنے سیس پر دہارن کری ہین اور مہارانی کے جل سے بہارت کہنڈ اتی پوتر ہوگیا اور سری سرستی جی کے شاپ ہی سے سری لکشمی جی پرتہوی پر پدماوتی نام ندی ہوکر پرگہٹ ہوئین اور ایک انس سے دہرم دہج کے گہر جنم لیا لکشمی نام اور دوتیہ تلسی نام ہے انکو دو شاپ لگے ہین ایک سرستی جی کا دوسرا بہگوان کا اس کرکے برچھہ روپ بہی ہوئین اور کلجگ کو پانچ سہنسر بتیت ہونے پر جل روپ کو تیاگ کر بیکنٹھہ کو پگ دہارن کرینگے ہے نارد سمپورن تیرتہ کاشی جی اور نبدرابن بنا بیکنٹھہ کو پراپت ہونگی سالگرام شکتی شیو جگناتہ سادہو پوران سنکہہ سرادہ ترپن بید اوکت کرم دیو پوجا دیو نام دیو کیرتن بید انگ شا سنت ست دہرم بید گرام دیوتا برت تپ یہہ سب کلجگ کے دس سہنسر بتیت ہونے پشچات بیکنٹھہ کو پراپت ہونگے اور پرجا جہوٹ اور متیا بولنے مین پریت کریگی اور کپٹ سے ملی ہوئی ہوگی اور کلجگ مین تلسی کی پوجا سالگرام رہت ہوگی سیکہہ کروڑ لبھواس گہاتی اہنکار سے سنجگت چور تہگ منش مشٹ بیش ودتت ہونگی استری پرش کی جات بہید کے بواہ ہونگے اور استری اپنے سوامی سے کپٹ اور چہل کرینگے پرش استریون کے بس ہونگے اور پنشچلی دہرم استریونکا ہوگا اور اپنے سوامی کو استری تاڑنا کرینگے گہر کی ادہشٹاتا استری رہینگی پرش داس بہاؤ سے رہینگے بدہ ہو اور استری کو منش کو درشٹی سے دیکہینگے اپنی ماتا کو استری کے کارن منش تیاگ دینگے بدہ با اور بید کا لوپ ہوجائیگا استری کے اگیاکاری پرش ہونگے برہمن چہتری بیش شودر اپنے دہرم اور آچار سے رہت اور یگوپویت اور سندہیا سے

ہونگے اور چارون برن ملیچھون کے آچرن مین پریت کرکے ملیچھون کے شاسترون کو پڑہینگے اپنے شاسترون کو تیاگ
دینگے براہمن چہتری بیش شودرونکی سیوا کرینگے براہمن شوپ کار (رسوئی کا کام) وناوک (ہرکارہ) برکبہ
بابک (بیل جوتنا کہیتی کرنی) کرم کرینگے ست جاتا رہیگا منش متہا بولینگے کہیتی لشبش ہونگے برجہہ پہل سے رہت
ہونگے استریون کی چہوٹی اوستہا مین سنتان ہونے لگیگی اور گو چہیر سے ہین ہونگی اور چہیر گہرت سے برجت
ہوگا اور استری پُرش پریت سے تہوتہی ہوجائینگے اور گہرستی دان رہت ہونگے راجا پرتاپ اور تیج سے ہین
ہوجائینگے پرجا کو اتینت دُکہہ اور ڈنڈ دینگے اور ندی باوری جل سے ریتی ہوجائیگی اور چارون برن دہرم سے
رہت ہوجائینگے اور سمپورن منش چہل سے بیاپت ہونگے اور کہوٹی بارتا اور انچت کرم مین اتینت پریت رکہینگے اور نگر
پرانیون سے شونیہ ہوجائینگے اور منش بنون مین باس کرینگے اور ندیون اور سرورون مین کہیتی ہونے لگینگی اور
راجا ملیچھ ہونگے اُتم کُل راجاؤنکا ناش ہوجائے گا اور کپٹی چہوٹے ستہہ راجون کے منتری ہونگے اور دہرما
پُرش دیوتاؤن کی بہگتی سے رہت ہوکر ناستک مت کو گرہن کرینگے اور دیا ہین ہونگے اور منش گہاتی ہونگے اور
باونا لُئی (پست قد) کو پریت ہونگی آیو تہوڑی ہوجائیگی سولہ برس تہوا بیس برس تک کی ہوجائیگی اور آٹہہ برس
کی اوستہا مین استریون کے گربہادہت ہونے لگیگا اور ایک ایک برس مین سنتان ہوا کرینگی (یعنے ہر برس سنتان
ہوگی) اور سولہ برس کی اوستہا کی استری بوڑہی کہلاویگی اور کوئی بہی سے پریت نہین کریگی آن پُرش سے
پریت کرنیوالی ہونگی اور بنجہا بہت ہونگی اور چارون برن اپنی کنیا کے بیچنے مین پریت کرینگی اور ماتا اور پتری
اور بہتر بدہو مین جار دہرم ہونے لگیگا اپنی بہگنی اور پُتری کو کُدرشٹی سے دیکہنے والے منش ہونگے اور دیوستہان کے
بیچنے مین رُچی ہوگی اور اپنے دان کی کیرتی لشبش کہینگے اور اپنے دان دیئے ہوئے کو پہیر لینگے اور گروکے اپراد
مین پرورتی رکہینگے اور دیو برتی برہم برتی کا ناش کرینگے اور سرب گامی پُرش لشبش ہونگے اور جس استری سے
گون کرنا اُچت نہین ہے اوستہا سے جلاؤا استریونسی گون کرینگے اور ماتا کو چہوڑ کر اور سب استریون سی کسی جاتا اور برن کے ہو بواہ کرینگے اور پرائی بینہ کا گہات کرینگی
و تیاگ کرینگی براہمن چہتری بیش پاپ جیسی اتپت ہونگے اور لاکہہ لوہ رس تون کی بیوپار کرینگے اور براہمن لشبش کی دیکہا جینگی ہل چلاوینگے براہمن شودرون
کے انن کو بہوجن کرینگے اور بیسواؤن مین گون کرینگے اور پنج اگن تپسے ہین ہونگے اور ماوش کی راتری کو بہوجن کرینگی
اور یگ سوتر کو تیاگینگے اور سندہیا اور سوچ کرم سے ہین ہونگے اور بیسواؤن کی سیوا مین براہمن کی رتو پریت ہوگی

اور برہمن ملیچھون کے جل کو پان کرینگے اور اونکی ماتہو نکا بہوجن کرینگے اور اونکی ان کو گرہن کرینگے اور اونکی استریون سے
اُستیس رو ن کرینگے اپنے برن کو تیاگ کر ملیچھہ ہوجائینگے اور ایک ہست کی پرمان برچھہ ہوجائینگے ایک انگوٹہی کے پرمان
منش ہونے لگینگے ایسا جب اتینت کلجگ بیاپے گا اوسکے انت مین بشنداس نام برہمن کے گرہ مین کلکی بہگوان ساکشات
جنم لینگے اور ملیچھو نکا ناش کرینگے تین راتری کے انتر انتر سمپورن ملیچھو نکا ناش کرکے پرتہوی کو پوتر کرینگے اور راجا سے
پرتہوی رہت ہوگی اور پہر اتینت برکہا ہوگی اور لوک برچھہ گرام جیوون سے رہت ہوجائیگی اوسکے پشچات دوادش
سورج نارائن اودے ہونگے اونکی تاپ سے پرتہوی تپائمان ہوگی ہے نارد اس پرکار پرتہوی پر کلجگ کے پشچات
ستجگ کی پرورتی ہوگی اور ست کرم دہرم کی اوتپتی پہری پورن ہوگی اور تب دہرم کرکے بید کی اگیاکاری برہمن
ہونگے اور پتی برتا استری گہر گہر مین ہونگی اور چہتری سمپورن راجا ہونگی اور براہمنون کی بہگتی مین پرورتی ہوگی
اور پرتاب وان دہرم کے کرتا ہونگی اور بیش دہرم سے بنج کرینگی اور براہمنون کی بہگتی مین رہینگی اور شودر بہی پُن
سیلوان ہونگے اور براہمن چہتری بیش شری دیوی جی کی بہگتی مین پارائن ہونگی اور سمرتی شرتی پران
کی دہرمون کو پالن کرینگی اور ادہرم لیس ماتر بہی نہین رہیگا پہری پورن دہرم کی اوتپتی ہوگی ہے نارد ستجگ کے
بتیت ہوئے پشچات تریتا کی اوتپتی ہوگی اور دہرم ایک چرن سے رہت ہوجائیگا تین چرن رہجائینگے اسی کارن وہ
تریتا جگ کہا جاتا ہے اور اوسکے پشچات دواپر کی اُتپتی ہوگی دہرم کے دو چرن رہجائینگے اسی سے وہ دواپر جگ کہا جائیگا
اور دواپر کے انت مین اور کلجگ کی آدی مین ایک ہی چرن دہرم کا رہجائیگا اُسکے پشچات وہ چرن بہی ٹوٹ جائیگا اور کیول
پاپ کی اوتپتی ہوگی ہے نارد مینے تجہہ سے ان چارون جگون کی اوتپتی بہلی پرکار کہی سات بار اور سولہہ تتہہ اُتپت ہونگے
اور بارہ ماس چہہ رتو دو پکش دو این (اوترائن وکہنائن) اور چار پہر کا دن چار پہر کی رات اور تیس دن کا ماس اور
پانچ پرکار کے پُرش جنکو اشٹم اسکند مین کہا گیا ہے اوتپت ہونگی ہے نارد مینے تجہہ سے چارون جگون کی کال سنکہیا
برنن کری اور منشون کا ایک پورن برس دیوتاؤن کے ایک دن رات کی سمان ہوتا ہے اور تین سو ساٹھہ جگ منشون
کے تل دیوتاؤنکا ایک جگ ہوتا ہے اور سات جگ منشونکا ایک منونتر ہوتا ہے اور اندر کی آیو ایک منونتر کی ہے اور
جب اٹھائیس منونتر بتیت ہولینگے تب برہما کا ایک دن رات ہوگا اور جب ایک سو آٹھہ برس برہما کے بتیت ہوجائینگے
تب برہما کی پرلی ہوگی ہے نارد اسی پرکار مہا پرلی ہوجائگی اور سمپورن بشو جل ہی جل ہوجائیگا اور برہما بشنو شیو سے

اوس برہم سچدانند مین لے ہو جائینگے وہی برہم سچدانند رہجائیگا اور شری بھگوتی جی کے ایک نمش ماتر مین یہہ سمپورن کال
بیتت ہو کر مہا پرلے ہو جائینگی تب پھر شری بھگوتی جی سرشٹی کی اُتپتی کرینگی اسی پرکار ایک نمش ماتر مین کتنی ہی سرشٹی
پیدا ہونگی اور کتنی ہی پرلے ہونگی کلپ اور سرشٹیون کے سنکہیا کرنیکو کوئی سامرتہہ نہین ہے یہہ برہمانڈ انیک پرکار اُتپت ہوہی
اور انیک پرکار پرلے ہوتا ہے اور اُس چرتر کے کہنے کو بنا ایک اشیر کے اور کوئی سامرتہہ نہین ہے اور مہا پرلے
ہونیکے پشچات وہ ہی سچدانند سروپ اپنے سروپ کو دہارن کرتے ہین اور پھر پہلے کی نیائین برہماو کون کی اُتپتی
ہوتی ہے اور اوسی برہم کے انش سے مہا بیراٹ اور لگو بیراٹ کی بہی اُتپتی ہوتی ہے سو ہے نارد وہ سربکرشن
دو پرکار کے روپ کرینگے ایک چتربہج اور ایک دو بہج جیسے پہلے کہہ گئے ہین ایسے ہی بارم بار ہونگی اور بارم بار سرشٹی
کی رچنا ہوگی اور وہ نارائن نراکار اور نرروپ اور نرادہار ہی ہین کیول بہگت کے انوگرہ کرنیکو برہمانڈ کی اوتپتی کرتے
ہین وہ سرب بیاپی اور سرب آتما ہین بہگت کو سیوا کا پہل دینے والے ہین ہے نارد مینے تجہہ سے سری بھگوتی جی سچدانند
سروپنی کا جنکے گیان اور تپ اور سیوا سے سمپورن دیوتاؤن نے پدوی پائی ہے اور ساوتری بیدماتا اُنکے ہی تپ سے
بیدماتا پدوی کو پراپت ہین اور اُنہین شری مہامایا کی سیوا سے سری لکشمی جی نے سری نارائن کے سمیپ رہنے کی پدوی
پائی ہے اور اُنہین کے جوگ اور تپ سے شری کرشن مہاراج کے بام انگ سے شری رادہکا جی کی اُتپتی ہوئی ہے
ہے نارد جسپرکار رادہکا جی نے تپ کیا ہے اور شری کرشن جی کی پراپتی ہوئی ہے وہ کتہا اب شرون کرو اور شری کرشن جی
مہاراج شری رادہکا جی کو ایک پل بہی اپنے بکش استہل سے نہین بسارتے ہین اُس کارن کو سنو کہ ست سرنگ پربت مین
اوس پر سہنسر برس تک شری رادہکا جی نے شری کرشن مہاراج کی پریت کے ارتہہ تپ کیا تب شری کرشن مہاراج نے کرپا کرکے
درشن دیئے اور شری رادہکا جی شری بہگوان کے بکش استہل کو گرہن کرکے پریم روپی آنسو پات سے رودن کرنے لگی
تب شری کرشن مہاراج نے کہا کہ ہے پریہ رودن مت کرو مین تمکو بردان دیتا ہون کہ تم نے جو میرے بکش استہل کو گرہن کر کی
آنسو ڈالے ہین تم میرے بکش استہل مین سدیو استہت رہوگے اور سوبہاگ در پریت سے کسی کال مین تمکو نہین بسارونگا
اور ہے نارد سمپورن شکتیون نے اوس آدشکتی کی بہگتی سے پدوی پائی اور گندماون پربت مین سرستی جی نے
دپ سہنسر برس پریت اور شری لکشمی جی نے سو جگ پرینت پشکر راج مین اور ساوتری جی نے ملیاچل پربت مین سات
سہنسر برس تک اور شیو جی نے سو منونتر تک اور برہما جی نے سو منونتر پرینت اور شری وشنو نے سو منونتر تک اوسی

آونیکتی کا تپ کرکے اُسی کی کرپا سے پدوی پائی ہے اور وس ھنونتر کے تپ سے سری کرشن پرماتما کو لوگ دہام کو پراپت ہوکر راو ہیکاجی سے آنند کو پراپت ہوئے ہین ہے نارد سری اونیکتی کے پربھاو سے سب اُتّم منش اپنی اپنی پدوی کو پراپت ہوئے ہین ہے نارد یہہ کتہا جو مینے تم سے برنن کی ہے مینے انہہ گرو سے شروں کی تہی اب تمہاری کیا شروں کرنیکی اِچہا ہے

نوان ادہیاے نوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین پرتہوی کی اُتپتی اور پوجن اوپر استوتر اور اوسکی مہمان کا برنن ہے

شری نارد جی بولے کہ ہے شری مہاراج آپنے شری بہگوتی جی کے ایک منش ماتر برہما جی کے ایو کہی سو وہ ہی پرلے ہونا اور پرلے کے سمین جل مین لبو کا انت اور لے ہونا سب لبو کا پرماتما مین برنن کیا اور پرتہوی جل کے اوپر استہت ہے تو وہ پرتہوی مہاپرلے کے سمے کہان جائیگی اور پہر سرشٹی کے آدمین کہان سے اور کیسی پرگہٹ ہوگی سو اس پرتہوی کا جنم اور اوسکی اوتپتی کا کارن مجہسے برنن کیجیے شری نارائن رشی نے اُوتر دیا کہ ہے نارد پرتہی آدو سناتنی ہے اوسکا جنم سکل منگل کا کرنیوالا اور اوسکے جنم کی کتہا بگہنونکی ناش اور پُن کی بردہی کرنیوالی ہے اور اوسکی کہنے کو مین سامرتہہ نہین ہون پرنتو مین اپنی مت کے انکول برنن کرتا ہون کہ کتنے ہی مہاتما تو مدہو کیٹب میت کی دیہہ سے اوتپتی پرتہوی کی برنن کہتے ہین اور کتنے ہی مہاتما نارائن کے جنگہا سے برنن کرتے ہین مدہو کیٹب کی مرتیو کی سمے نارائن نے اپنی جنگہا کو بستار پور بک بڑہائی اور اوسکے بڑہنی کا کارن یہہ ہے کہ مدہو کیٹب کو یہہ بردان ہوا تہا کہ اونکی مرتیو جل مین نہوگی اس کارن نارائن نے اپنی جنگہا کو بڑہا کر مدہو کیٹب کو جنگہا کے اوپر ڈالکر مارا تہا جب سے پرتہوی کا نام اوروہی ہوا اور مدہو کیٹب کے میدہ سے اوتپتی ہوئی اس کارن پرتہوی کا نام دوسرا میدنی ہوا اور میدسے پرتہوی بستار پوربک پڑگئی ہے نارد اس پرکار پرتہوی کا جنم کہا گیا ہے اور مدہو کیٹب کی مرتیو سے پہلی پرتہوی نہین تہی جو کتہا مینے اپنے پتا دہرم کے مکہاربند سے پشکر راج مین شروں کی تہی سو مینے تم سے برنن کی اور ہے نارد مہاپرلے کے سمے مہابیراٹ سروپ پرمیشر مین جل اور پرتہوی سے آدلیکر سمپورن لے ہوجائیگی اور کال انتر کرکے اوسی مہابیراٹ سے سرشٹی کے آدمین اُتپت ہوجائیگی اور مہابیراٹ کے ایک ایک روم مین انیک انیک پرتہوی اور برہمانڈ استہت ہین پہر اسی پرکار پرتہوی جل کے اوپر استہت ہوگی اور سرشٹی کی اُتپتی ہوگی اور سات ساگر اور دویپون اور پربتون کی اُتپتی

ہو جائیگی اور گرہ نچھتر چندرمان سورج برہما بشنو شیو سے آدلیکر سمپورن اُتپت ہو جائیگی ہے نارد اُتپتی اور
پرلے کے کرتا وہی شری کرشن مہاراج ہین اور براہ اوتار اپنے دانتون پر رکھکر پرتھوی کو لائے ہین اوس
سمے پرتھوی پرتھم باراہ جی سے پوجی گئی ہے پشچات سمپورن دیو منی گنش سے پوجی گئی ہے یہہ کتھا بید
شاستر مین پرگھٹ ہے کہ پرتھوی باراہ جی کی استری ہے اور اونکی بیرج سے جو پتر اُتپت ہوا وہ شاستر مین منگل
بکھیات ہے نارد جی نے پہر پرشن کیا کہ ہے مہاراج کس روپ سے باراہ جی نے پرتھوی کا پوجن کیا اور اوس براہی
پرتھوی مہارانی کا سندر روپ بہی جسمین سمپورن جگت بیاپت ہے اور پنچی کرن مارگ کر کے اُسی سے جگت
کی اُتپتی ہے اور اوسکی پوجن بدہان اور منگل پتر کا جنم ہی بستار پوربک مجہہ سے برنن کرو نارائن رشی بولے
کہ ہے نارد جی باراہ روپ ہو کر سری نارائن نج برہما سے استتی کری پشچات اپنے دانتون کے اوپر پرتھوی کو رکھکر
ہرناچھ دیئیت کو مار کر جل سے لائے اور جب برہما جی کے آگے جل کے اوپر پرتھوی کو استھاپت کری تو پرتھوی باراہ
روپ کو جنکا کروڑون سورج کا سا تیج تہا دیکہکر کام بیاپت ہوگئی باراہ جی رت پریت کرنے لگے اور ایک دب برس
پرنیت ابر لسن باراہ جی نے کریڑا کری اور پرتھوی نے برہم روپی مورچھا کو پراپت ہو کر گربھ دہارن کیا ایک برکھہ کے
بیتیت ہونے پر پرتھوی کو چیت ہوا اور باراہ جی نے پوجا کری اور سندور لیپن کر کے دہوپ دیپ نئی بید پشپ آدلیکر
سالگری چڑہائی اور بولے کہ ہے پرتھوی تم سرب آدہار ہو اور سب سے پوجن جوگ ہو جو کوئی تمہارا پوجن آدرا
نچھتر کو تیاگ کر گرہ ارنبہ کے سمے کریگا اوسکا کارج سمپورن نربگہن ہوگا تمکو بر دیتا ہون کہ جو کوئی تمہارا پوجن
میری آگیا کے اُلنار کریگا وہ پتر سے آدلیکر سرب سکھہ کو پراپت ہوگا اور جو موڑھ تمہارا پوجن نہ کرینگی وہ نرک کو پراپت
ہونگی پرتھوی بولی کہ ہے پرمیشر مین آپکی اگیا مان اور آپکے روپ کو دہارن کرکے اس سنسار مین لیلا کرونگی پرنتو مین
ان بستونکے سپرش کرنے کو سامرتھ نہین ہون جو کوئی میرے اوپر یہہ بستو رکھیگا مین کلیش کو پراپت ہونگی سیپ
سالگرام شیو جی کا لنگ سنکہہ دیپک پتر مانک ہیرا سے آدلیکر منی یگوپویت پشپ پستک تلسی دل
جپ مالا پشپ مالا کپور سوبرن گوروچن چندن سالگرام کا چرن آمرت سری بہگوان بولے کہ ہے پرتھوی
جو کوئی اُن دربون سے آپکا پوجن کریگا اتھوا آپکے اوپر استہت کریگا وہ دب سو برس تک کال سوتر نرک مین پراپت
ہوگا ہے نارد پرتھوی آنند کو پراپت ہوئی اور اُسکے گربھ سے پرم تیجوسی منگل جو گرہ ہے اُتپت ہوا ہے نارد

ایسے سری بھگوان باراہ جی نے آدمین پوجا کری اور پھر دیوتاؤن اور منشون نے مول منتر سے استتی کرکے پوجن کیا ہے نارد جی بولے کہ جس منتر اور استوتر سے پوجن ہوا وہ مجھ سے برنن کیجئے نارائن نے کہا کہ باراہ جی نے اس منتر سے پوجن کیا ہے (تین بیرج اور چوتھے پرنو اور چھ اکشرون کرکے دس اکشری وہ منتر ہے) اسکو سمجھ لو اور دوسری ریتی اسکے سمجھنے کی سگم یہہ ہے (آدمین پرنو ہے پھر ایک بیرج ہکار رکار ریکارمین ملا ہوا اوپر اسکے انسار دوسرا بیرج شکار رکار ریکار مین یُت انسار سہت ہے تیسرا بیج لکار لکار ریکار سے انسار سہت ملا ہوا ہے اوسکی آگے بند ہرادیبی پھر سواہا) اور پرتھوی کا دھیان یہہ ہے کہ (سویت پنکج کی سی ابھا کانتی چندربان کا سا مکھارَبند رتن ابھوشن دھارن کیئے ہوئے رتن ہین گربھ مین جنکے اگنی کے تُل بستر اور مند مسکان مکھار بند مین) ایسی ہو گئی کو نمسکار ہے اور استوتر یہہ ہے (ہے جل آدھارے سیلسروپ ہے جی وانتی ہے یگ سوکر پریا ہے منگل ماتری ہے منگل داتا ہے سمپورن شکتی سروپ ہے سمپورن کا منالی دینی والی ہے پُن سروپ ہے پُن کرتا ہے سرب ششِ اُتپت کرتا ہے بھومی ہے اور بھی ہے سرگ داتا ہے بھوم پت سکھہ کری تمہارے ارتھ نمسکار ہو) ہے نارد جو کوئی اس استوتر کو پراتکال سمین سے اٹھتے سمے پڑہے وہ منش کوٹ جنم تک بھوم پت ہو اور بھوم کے دان کے تُل پھل ہو اور بھوم دان کے ہرنے اور جتنے پاپ پرتھوی پر کرے ہون وہ سمپورن پاپ اس استوتر کے پڑہتے ہی مانند نشٹ ہوتے ہین اور جو کوئی منش کسی سیرکو کوپ بنائے ہوئے کا ناش کرے اور جو منش اپنا بیرج پرتھوی پر ڈالے جو مہا پاپ ہے اور جو چندن دیپک آدبستو جو اوپر کہی گئین پرتھوی پر رکھے یہہ سب پاپ اس استوتر کے پڑہنے سے نرورت ہوتے مین اور سو اشمیدھ جگ کا پھل پراپت ہوگا اسمین کچھہ سنشی نہین ہے اور یہہ استوتر سمپورن کلیان کا کرتا ہے ٭

دسوان ادھیاء نومین اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہا پران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین پرتھوی کے مہان اور پوجن کا آکھیان ہے

نارد جی نے پھر پرشن کیا کہ ہے سری مہاراج بھوم دان کا پُن اور اوسکی ہرنے کا پاپ مجھ سے برنن کیجے۔ اتھوا پرائے کوپ آدہ بنے کو نشٹ بنا اوسکے اگیا کے بنا دوسرے اتھوا آدر اجتنہ مین کو اکھودے اور پرتھوی مین بیرج پتن کرنے او وستو جوگ جو اوپر کہی گئین رکھے ان پاپو نکا مجھ سے اودھار بھی برنن کیجے اور اور جو پاپ ہون وہ بھی کہو نارائن رشی نے اُتر

کہینارد اک بلانذ ماتر پرتہوی کا بہی دان جو بید پاٹی برہمن کو کرے تو وہ منش شیولوک کو جاتا ہے اور جو بوی ہوئی
پرتہوی کا دان بید پاٹی برہمن کو دے جتنی اُس پرتہوی کی ریکھا ہے اُتنی ہی برکھ بیکنٹھہ مین پراپت ہوکر انت کو
موکش پد کو پراپت ہوتا ہے گرام بہوم ان جو کوئی دان کرے وہ سمپورن پاپون سے رہت ہوکر بہگوتی کے لوک کو جاتا ہے
اور جو بہوم دان کے سمے سادہون کو بہوجن دے وہ بیکنٹھہ کو پراپت ہوتا ہے اور جو اپنے دان دیئے ہوئے کو
اتہوا دوسرے کے دان دیئے ہوئے کو برہمن سے پہیرلے وہ کال سوتر نرک مین سورج چندرمان کی آیو پرینت پڑتا ہے
اور گئوون کے نمت جو پرتہوی ہے ارتہات گئو شالا مین جو کوئی کہیتی بووے وہ وب سو برس تک کُمبھی پاک نرک مین
پڑتا ہے اور جو کوئی گئوون کے مارگ مین اتہوا سروورین کہیتی بووے وہ منش جبتک چودہ اندر راج کرین تب تک اسی
تیر نرک مین اور جو پرانے کنوئے بنائی ہوئے کو تیرسوچ کہہ سے اور کہ در تکا ڈالے وہ بہینرگ مین پڑتا ہے اور اوسکا
اشنان لس پہل ہوتا ہے اور جو منش استری رہت ہے اتہوا ابنا استری کے اپنی بیرج کو پرتہوی پر پتن کرتے ہین تو جتنے
پرتہوی مین وہ بیرج پڑے اُتنے ہی پرتہوی کے ریکھا پرمان او تنے ہی برکہ پرینت رو ور نرک مین رہتے ہے اور آور اجہیر مین
جو کوئی پرتہوی کو کہودے وہ کری دیس نرک مین چار جگ پرینت رہتا ہے اور جو کوئی پرانے بنائے ہوئی کوپ
کو لوپ کرکے آپ بناوے اتہوا اسی پرکار تڑنگ نے (ارتہات چہوٹا تالاب) بناوے اوسکو پن پراپت نہوگا اُسکا پہل
پہلے بنانیوالے کو پراپت ہوگا اور وہ بتپت کنڈ نرک مین جو وہ اندر کے راج تک استہت رہیگا اور پرکوپ کو جو اُسکی
سوامی کی اگیا لیکر بناوے جسکو شاستر مین جیرن اودہار کہتے ہین اوسکا اننت پُن ہے اور جو کوئی پرسروورسے پورانی
مٹی نکلوادے اُتنے ہی ریکھا پرمان برہم لوک مین رہتا ہے اور جو اپنی پتر کو بنا اگیا اوسکی سوامی کی جسکی وہ پرتہوی ہے
اتہوا اوسکا سوامی ہر جو رکہے تو وہ منش پاپکا بہاگی ہوتا ہے اور جو کوئی بہوم مین دیپک اور سنکہہ استہاپن کرے اوسکو
کشٹ اوک روگ ہوتا ہے اور موتی مانک منی ہیرا سوبرن کے پرتہوی پر رکہنے سے وہ منش سات جنم تک اندہا رہتا ہے
اور شیوجی کے لنگ کو پرتہوی پر استہاپت کرنے سے سو منتر پرینت کری بہکش نرک مین رہتا ہے اور نیتر ترپن امرت
پُشپ تُلسی دل جپ مالا پُشپ مالا گورو چن چندن رودراکش پتنگ یکو پوپت کو جو کوئی پرتہوی پر رکہو اور جس
پرتہوی پر جگ کرے اوس پرتہوی کو (دودہ) سے انجلی ندی وہ منش سات جنم پرینت نرک مین پڑتا ہے اور
جو بہو نچال کی سمے پرتہوی کو کہودے وہ جنمانتر کرکے کسی انگ سے ہین ہوتا ہے ہیز نارد یہہ پرتہوی کا ندان اور جہاتم

برنن کیا اور ہے نارد پرتھوی سناتن ہے اور اوسکا سمبھرنام اسکارن ہے کہ سبھو اوسکے اوپر استہت ہے اور پرتھو کی کنیا ہے اسلیئے پرتھوی نام ہے ؛

گیارہوان ادھیاے سکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین سری گنگاجی کے مہان اور استوتر کا برنن ہے

نارد جی مہاراج نے پہر پرشن کیا کہ ہے سری نارائن اب سری گنگاجی کا اکھیان برنن کیجیے کہ آپنے بہارت کہنڈ مین سرستی کے شاپ سے سری گنگاجی کا آگون کہا او شنبو سروپ مہارانی کو پورن انس سے سبھو پدین برنن کی ہے سو ہے مہاراج کون جگ مین کون راجا بھگتی کرکے پرتھوی پر لایا نارائن رشی بولے کہ ہے نارد سری راجا دہیراج سوریج نبسی سگرنام بکہات ہوئے اور اونکی دو رانی روپ ونتی اور تپسونی تہین ایک بیدرتھی دوسری سیبو ی ایک رانی سیبوی کے ایک پتر اسمجہ نام اُتپت ہوا اور دوسری نے پتر اُتپتی کے کارن شیو جی مہاراج کا تپ کیا شیوجی مہاراج کے بردان سے اوسکے گربھ کا سمبھوہ ہوا اور سو برس بیتنے پر اُس گربھ سے ماس کا بند کنیا کے آکار اُتپت ہوا او سکو دیکھکر وہ رانی رودن کرکے اتینت کلیش وان ہوئی شیوجی مہاراج نے اپنہی بھگت کو کلیش وان جانکر برہمن کا روپ دہارن کرکے سنمکھ رانی کے آکر اوسکو سنتوش دیکر گربھ کے پنڈ کے ساٹھ ہزار ٹکرے کئے اور رانی سے کہا کہ یہہ ساٹھ ہزار پتر پرم بلوان ہونگی ایک سمے وہ ساٹھ ہزار پتر کپل منی کے آشرم مین گئے (بچن ہر دیو سہاے - ٹیکا نیل کنٹھ اچاریج مین لکھا ہے کہ جو یہہ کتہا گہوڑے کے چہوڑنے راجا سگر کے اور لیجانا اندر کا گہوڑے کو اپنی راج کے بہو سے اور چہوڑ جانا کپل منی کے آشرم کے نکٹ اور جانا اون ساٹھ ہزار پتر دن کا کپل منی کے استہان پر اور کپل منی کا شاپ اور پرانون مین بستار سے لکھا ہے اس کارن یہان تہوڑا کرکے کیول کتہا ماتر لکھا ہی اور کپل منی جی کے شاپ سے وہ ساٹھ ہزار پتر بھسم ہوگئے راجا سگر رودن کرتا ہوا بن کو چلا گیا اوسکے جانے کے پشچات راجا اسمنجہ پتر اوسکا سری گنگاجی کے نمت تپ کرنے لگا ایک لاکھہ برکہہ پرینت تپ کیا اور پہر وہ کال کو پراپت ہوگیا پہر اسمنجہ کا پتر انسما بہی تپ کے نمت استہت ہوا اور منورتھہ یہہ تہا کہ سری گنگاجی پرتھوی پر پگ دہارن کرین وہ بہی ایک لاکھہ برس تک تپ کرکے مرتیو کو پراپت ہوا اوسکے پشچات بہاگیرتھ جی اونکے پتر پرم بشنو بھگت نے ایک لاکھہ برکہہ تک

تک اوسی سنو بہدے تپ کیا کہ گمبہیر ست کے سہے سری کرشن بہگوان کے درشن ہوئے وہ کیسا سروپ تہا کہ کروڑون
سورج کا سیا تیج دو بہجا مرلی دہارن کئے ہوئے کمل ست مین کشہوا ستہا کو پراپت گوپال سندری سروپ کو دہارن
کئے ہوئے (گوپال سندری وہ سروپ ہے جو مہاراج گولوک مین براجمان ہین اور برہما بشنو شیو جی سے آدلیکر سمپورن
دیوتا جن کی استتی کر رہے ہین) نربکار نرگن اور پرکرتی سے پرے کچہہ مند مسکان کرتے ہوئے بہگت کے انگرہ
کرنیکو اگنی کے تل رتن مئی ابہوشن دہارن کئیے ہوئے ایسی سروپ کی بہاگیرتہہ جی درشن کرکے بارم بار ڈنڈوت کرکے
نیترون سے پریم کے آنسو ڈالنے لگی سری مہاراج نے بردان دیا کہ ہے راجا تمہارا بنس سوکش کو پراپت ہوگا تب
سری بہاگیرتہہ جی مہاراج گدگد بانی ہوکر استتی کرنے لگا اوس سے سری مہاراج نے سری گنگا جی مہارانی کو آگیا کی
کہ سرستی جی کے شاپ کے انوسار ہے گنگے تم بہارت کہنڈ مین سیگہر جاؤ اور سگر کے ستون کو پوتر کرو اور جو تمہاری سپرش
ہوئی پون ہی کسی منش سے سپرش ہوگی وہ منش ہی سمان ہین بیٹہکر میرے روپ کو پراپت ہوکر میرے پد کو پراپت
ہوگا اور ہے گنگا جی وہ منش سدیو کال نراروگ ہوکر جہان جنم کے کرمون سے رہت ہو میرے پارشدون مین ہیگا
اور ہے گنگا جو کوہی منش بہارت کہنڈ مین جنم لیکر تمہاری سپرش ہوئی پون کو سپرش کریگا وہ کوٹ جنم کے پاپون سے نرورت
ہوکے یم راج کو ہی ہے کا دینے والا اور جیون مکت ہوگا اور ہے گنگے سپرش سے درشن کا دس گنا پن ادہک ہوگا اور جو کوئی
بنا جانے ہی سوچ کرم سے رہت ہو اشنان کریگا وہ ہی بشنو پد کو پراپت ہوگا اور سو کروڑ جنمون کے پاپ نرورت ہونگی
اور برہم ہتیا نرورت ہوگی اور سنکہہ جنمون کے پاپ کیول اگیانتائی سو ہی اشنان کرنے سے نرورت ہونگی اور ہے گنگا جی
برہما بشنو شیو آد سمپورن دیوتا تمہاری مہاتم برنن کرنے کو سامرتہہ نہین ہین ہے گنگی یہہ تو سامان دیوس کے اشنان کا
پہل ہے اشیش مہاتم اور کہتا ہون کہ سامان دیوس کے اشنان کے پہل سے تیس گنا پہل سورج کے سنکرانت کے دن
کے اشنان کا ہے اور اوس سے دونا پن اماوش کے دن دکشنائن سورج کو سمی اور اوس سے دس گنا اوترائن سورج کے سمی ہے اور چہ مانس کی
پورنماشی اور اکہی نومی کے اشنان کا پن اتینت پہل کا دینے والا ہے اور ہے گنگی سامان دن کے اشنان سے دان کا
پہل تہا ہے تیہ پرسو گنا ہے اور منونتر آد کے منو آدک اور یگ ادک تہون مین اور ماگہہ سدی سپتمین اور بہیشم اشٹمین اور
اسوک اشٹمین اور رام نومین مین اشنان کا اسنکہہ پہل ہے اور نندا تیتہہ (پڑوا چہٹہہ اکادشی) کا سامان دیوس سے دونا
پہل ہے اور دسہرہ جیٹہہ سدی دسمین اور اسوج سدی دسمین کو سو گنا پہل ہے اور بارنی کے اشنان کا اتینت پن ہے جو

اور جو بارنی تر ودشی کے دیوس مین کے بہ سپت اتہوا کمبھہ کے برہسپت مین ہووسکا پہل کہنے کو کسی کی سامرتہہ نہین
ہے اننت ہن گنا ہووے کرنیوالا ہے اور چندرمان گرہن کے سمے سمان دیوس سے دس گنا اور سورج گرہن کے سمے
اوس سے دس گنا اور آدھے اودی ہوئے سورج کے سمے سامان دیوس سے سو گنا پہل اشنان کا ہے ہے نارد اس پرکار کے
بچن شروَن کر کے شری گنگا جی بولین کہ ہے شری مہاراج مین آپ کی اگیا سے بہارت کہنڈ مین جا کے
استہان راجا بہاگیرتہہ مین پراپت ہونگی پرنتو کل جگ مین اینک پاپی میری جل مین جو اشنان کرینگے اونکا تو آپنی اور
کر دیا میرے ٹٹ پر جو پاپ اکٹہے ہو جائینگے وہ کیسے بہشم ہونگے اور کتنے کال تک مین بہارت کہنڈ مین استہت رہونگی اور کہہ
مین تمہارے پد کو پراپت ہونگی آپ انترجامی میری بانچہا کو بہی جانتے ہو کرپا کر کے مجہے بتلاؤ شری بہگوان بولے کہ ہے گنگا
مین تمہارے بانچہا کو بہلی پرکار جانتا ہون کہ بہارت کہنڈ مین تمہارا پت جل روپی کہاری سمندر ہوگا جو میرے ہی انش
سے ہے اور تم لکشمی روپا ہو تمہارا سمدر کا سنگم ہوگا اور جتنی ندی ہین تمہارے جل مین ملکر پوتر اور سوبہامان ہونگی
اور ہے گنگی کلجگ کے پانچ سہنسر برکہہ بیتت ہونے پشچات تم پہر میرے استہان مین آؤگی اور تم نت ہی سمدر بہت
آنند کروگی اور جو کوئی پرم بہگت تمہارے استوتر کو جو بہاگیرتہہ جی کنٹہ ساک بیدسے کرینگی پڑہیگا اتہوا پرات کال ڈنڈوت
ہی کر لیگا اسمید جگ کے سمان پہل کو پراپت ہو کر شاکشات بشنو سروپ کو پراپت ہوگا اور جو منش (گنگے گنگے) اینہی
نکہار بندسے اوچارن کریگا وہ سمپورن پاپون سے رہت ہو کر بیکنٹہہ کو پراپت ہوگا اور اس نام کے اوچارن کرنیوالے پرش
کے سپرش کرنے سے منش پاپون سے رہت ہوگا اور پرکرتی جو بہگوتی بہو سیشری ہین اونکا ساتہہ تمہارا سروپ ہی اونکی بہگت
اور آپکے بہگت جو تمہارے تیر جاوینگے اونکے جانے ہی ماتر اون پاپونکا جو تمہارے اشنان اور درشن کرنیوالون کے دہ ہونگی
ناش ہو جائے گا اور وہ بہشم ہو جائینگے اور مرتک شریر اگر جل مین پڑتے ہی بشنو پد کو پراپت ہوگا اور جو ندی تمہاری جل
مین ملیگی سرستی سے آدلیکر انکا ہی اشنان تمہارے ہی تل پہل دایک ہوگا اور جو کوئی بہگت آپکے گونان بادگان کرینگی
اون گونان باد کے شروَن کرنیوالا منش بیگہہ پاپون سے رہت ہو جائینگے اور جو منش تمہاری رج پہرش کرینگا اتہوا کہان
مین ڈالینگے وہ منش اون ہی رج کے رینکا پرمان برکہہ تک شری بہگوتی بہو نیشری کے استہان مین پراپت ہو کر پرم پد کو پراپت ہوگا
اور ہے گنگی گیان سے میری بہگتی مین استہت ہو کر جو بہگتی پورک تمہارے جل مین دیہہ تیاگ کریگا وہ پرم پد کو پراپت
ہوگا اور بلوان پارشد بہگوان کا ہوگا اور جو منش تمہارے جل مین شو (مردہ) کو بہن کریگا وہ منش ہی بیکنٹہہ مین جا

اور پورن برہم کی بھگتی مین استہت ہوکر جو منش تمہارا دھیان کریگا وہ سدیو کال ہی تمہارے پد مین استہت رہیگا اور
اگیانی پرش جو تمہارے جل کو سپرش کرینگے اتھوا تمہارے جل مین انجان ہی پران تیاگ کرینگے وے بھی تمہارے پد کو
پراپت ہوکر جنما جنم تمہارے پارشد ہونگے اور جو پرش تمہارے جل مین پرانونکو تیاگن ہی نہ کرینگے پرنتو پران تیاگنے کے
سمے آپکے نام کو ہی (ہے گنگے ہے گنگے) اُچارن کرینگے وے بھی برہما کے استہان پرنیت تمہارے پد کو پراپت ہونگے
اور اوس منش کو بھگوت کے پارشد بیان رتن جٹت مین بٹھلا کر بھگوت پد کو لیجاوینگے اور ہے گنگے تمہارے منتر کو اور پاٹھ
جو منشی بید نت تمکو چڑھاوینگے وے تینون لوکونکو پوتر کرنیکو سامرتھ ہونگے اور وے منش انت سمے بوان مین بیٹھکر
گولوک کو پراپت ہوکر آواگون سے رہت ہونگے اور میرے بھگت جو تمہاری رج کو مستک پر دھارن کرینگے اتھوا اگہہ مین ڈالینگے
اور تمہاری لہرین سن کی پوورتی کو لگاوینگے اُنکے ایک ایک پد پر انیک تیرتھ کی اوتپتی ہوگی اور ہے گنگے جو
تمہارے بھگت ہونگے وے جیون مکت ہونگے اونکو مکت کی بھی اچھا نہو گی اور تمہاری بھگتون کی جو سنہا ہی ہونگی
وے ہی کرت کرت ہوجاینگے نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد جی شری بھگوان اور گنگا جی کا اس پرکار سنبادہوا
اور شری کرشن مہاراج نے جب سمے بھاگیرتھ جی کو درشن دیئے اُس سمے سری گنگا جی نے بھی درشن دیئے اور شری بھاگیرتھ جی نے
دھیان کہکے بیداوکت استوتر سری گنگا جی کا بارم بار کتھن کیا شری کرشن مہاراج اور شری گنگا جی بردان دیکر انتردھیان
ہوگئے نارد جی بولے کہ ہے مہاراج وہ استوتر جو شری بھاگیرتھ جی نے شری گنگا جی کا کہا تہا بدہی سہت تسکا پور بک مجہسے
برنن کیجیے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد پرات کال اُٹھکے اور شوچ اور اشنان کرکے پوتر دہوتی دھارن کرکے پہلی چہہ دیوتاؤنکا
دھیان کرے گنیش جی سورج نارائن اگنی لشنو شیو درگا اور پہہ پرارتہنا کرے کہ ہے مہاراج آپ مجکو پوجا او پکار
گر دو گنیش جی کا بگہن ناش کرنیکے نت اور سورج نارائن کا روگ ناش کرنیکو اور اگنی سدہ کرنیکو اور لشنو کا آتما سدہی کرنیکو
شیو جی کا گیان کو لئے اور بھگوتی کا مکتی کی سدہی کرنیکے نت ان چہون نت کے کارن چہون دیوتاؤن کا دھیان کرکے بھی
اوس دھیان کو ہی نارد تم شروَن کرو ۔

بارہوان ادہیاے نوین سکند سری دیوی بھاگوت مہاپران بھردیو کرت بھاشا کا جسمین
سری گنگا جی کا استوتر اور سورن پوجا اور گولوک کی لشمی اوتپتی کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہی نارد شری گنگا جی کا دہیان پہلے تم سے برنن کرتا ہون جو کنٹھہ ساکہہ بید مین پرگہٹ برنن
کیا ہے اور جسکو پہلے پوجن کے سمے دہیانا چاہیے وہ سمپورن پاپو نکا ناش کرتا ہی (دہیان) سوئیت پنکج کی ہی کانتی
دیہہ مین شری کرشن کے کہار بند کیسی شوبہا اور کرشن کے تل پراکرم انیک رتن جڑت آبہوشن پہنی ہوئے انگنی
کے تل بستر دہارن کئیے ہوئے انیک چندرمان کیسی شوبہا کہار بند کی مند مسکان کرے ہوئے جوبن اوستہا کو پراپت
نارائن کی آتینت پریہ شانت سوبہا مالتی کے پہپون کے گجرے سکہا مین گنتہی ہوئے سندور کی سوبہا ہو مانگ مین
کستوری سہت چندن کی بندی دہارن کئیے ہوئے ارن برن ہونٹ وانتونکی پنگتی کو دیکہکر کمل لجایوان الیسی مہارانی
کے کہار بند کے شوبہا برنن کرنیکو کوئی سامرتہہ نہین ہے اور شری پہل کے تل کچ استہل اور لگہو اور کیلی کی گابہہ کے
تل جنگہا استہل پین چرنار بندون مین مہاور شوبہایمان نو پہسے آدیکر آبہوشن چرنون مین دہارن کئیے ہوئے
کلپ برچہہ کے پہپون کی مالا جنکی سوگندہ سے بہوتری لوبہایمان ہو رہے ہین کنٹھہ مین اور سرپ پھشرون نے جنکو ارگہہ دیا
دیا ہے اور جنکے چرنار بند پتیوتی جنون کے مستک کو پوتر کرنیوالے ہین اور مموکشون پرشون کو مکت پد اور کامیون کو
بہوگ پد کے اور ہر کی ابہلاشا کرنیوالون کو بردان کے دینیوالے اور بہگت جنون کے اوپر اتینت انوگرہ کرتا سری
شبہو پد کے دینیوالی الیسی مہارانی کا اس پرکار دہیان ہردے مین ہے نارد بہگت جنون کو کرنا چاہیئے پہر
شورس پوجن کرے شورس پوجن یہہ ہے۔ آسن ارگہہ پادہ اشنان چندن دہوپ دیپ نی بید تامبول
سیتل پونگی پہل بستر آبہوشن رولی سوگندہ لبتو آچمن سند سنگہاسن اسکے پنچات بہگتی سہت استتی
کری پہر پشپ انجلی دی ہے نارد اس پرکار جو بہگت ایک دیوس بہی پوجن کرے تو ہمید جگ کا پہل ہو نارد جی
بولے کہ ہی لکشمی ناتہہ شنو استوتر شری گنگا جی مہارانی کا مجہسے برنن کیجیئے نارائن رشی نے کہا کہ ہی نارد وہ استوتر
پاپ کا ناش کرتا پن کا بڑہانے والا یہہ ہے (استوتر) شیو جی کی پریت کرتا شری کرشن کے انگ سے اتپت ہوئین
رادہکا جی کے انگ کرکے سہت الیسی جو جل سروپ گنگا مہارانی ہین اونکو ارتہہ نمسکار کرتا ہون اور سرشٹی کے آدمین جنم
ہوا ہے جنکا اور گولوک مین راس منڈل کے بیچ شنکر جی کے سمیپ اوتپت ہوئی ہین الیسی مہارانی کو نمسکار ہو اور
گوپ اور گوپیون سہت رادہا جی مہارانی کے سنگاس سے اتپن کیا ہے جنہون نے کارتگ کی پورنماشی کے دن الیسی
جو گنگا مہارانی ہین اونکو نمسکار ہے اور کروڑ جوجن کے بستار اور اوس سے لاکہہ گنی دیرگہہ گولوک کے بیچ جو استہت ہین

شری گنگا مہارانی اُنکو ارتہہ نمسکار ہی اور ساٹھہ جوجن چوڑی اور اوس سے چوگنی دیرگہہ ایسی جو بیکنٹھہ باشی گنگا مہارانی
ہین اُنکو نمسکار ہے اور تیس لاکہہ جوجن کے بستار اور پنچ گنی دیرگہہ ایسی جو برہم لوک باسنی گنگا جی ہین اونکو نمسکار ہی اور تیس
لاکہہ جوجن لبستار چوگنی اُس سے دیرگہہ دُہرو لوک باسنی گنگا جی تمکو نمسکار ہی اور لاکہہ جوجن لبستار پنچ گنی دیرگہہ جو چندر لوک
نو اسنی گنگا جی ہین اونکو نمسکار ہو اور ساٹہہ سہنسر جوجن لبستار دس گنی دیرگہہ سورج لوک نو اسی گنگا جی تمکو نمسکار ہے لاکہہ
جوجن لبستار پچگنی دیرگہہ ایسی جو تپ لوک نو اسی گنگا جی ہو تمہارے ارتہہ نمسکار ہو اور سہنسر جوجن لبستار دس گنی دیرگہہ
ایسی جو جم لوک نو اسی گنگا جی ہین اُنکے ارتہہ نمسکار ہے اور دس لاکہہ جوجن لبستار پچگنی دیرگہہ جو لیلوک نو اسنی گنگا
جی ہین اُنکے ارتہہ نمسکار ہے اور سہنسر جوجن لبستار سوگنی دیرگہہ ایسی جو کیلاش باسنی گنگا جی ہین اُنکو نمسکار ہی اور سو
جوجن لبستار دس گنی دیرگہہ بہوگ وتی نام کرکے جو پاتال باسنی گنگا جی ہین اونکو نمسکار ہے ایک کوس بستار اور کسی
اتل کے بیشے اوس سے لگہو پرمان ایسی جو پرتہوی کے اوپر نو اس کرنیوالی الک نندا نام کرکے گنگا جی ہین اونکے ارتہہ نمسکار ہے
اور ستجگ مین تو چہیر روپ اور تریتا مین چندرما سروپ اور دواپر جگ مین چندن کیسی اور کلجگ مین جل کیسی اُبہا ہی جنکی
اور سرگ مین نت ہی چہیر کی سی ہے کانتی جن کی ایسی جو شری مہارانی گنگے ہین اُنکو نمسکار ہی ایسی جو مہارانی گنگا جی
جنکے جل مین ایک کنکا کے سپرش ماتر سے مہا پاپی گیان کے پراپت ہونیکو سامرتہہ ہین اور کروڑ جنم کے پاپ جو مہا برہم تہیا دک ہین
ایک گنگا رج سے ناش ہوجاتا ہے اونکو نمسکار ہی ہے نارد اس استوتر کا نام گنگا پدی پرگہٹ ہی جو بہگت جن اس استوتر
کو نت پڑہین اور پشچات گنگا جی کا پوجن کرین اسمیدہ جگ کے سمان پہل کی پراپتی ہو اور روگی روگ سے چہوٹ جاوے
اور بنجہا استری پتروتی ہوے اور مورکہہ اس ستوتر کے پاٹ سے پنڈت ہو اور جو منش پرات کال اُٹہکر اس استوتر کو پڑہی
اونکو گنگا اشنان کے سمان پہل ہو اور جو کہوٹے سپن راتری کو دیکہتے ہون اُنکے پہل کا ناش ہو ہے نارد بہاگیرتہہ
راجانے اس ستوتر کا پاٹ کیا تہا جسکے پہل سے شری گنگا جی بہاگیرتہہ کے پیچہے پیچہے چلکر سمندر کی تیر تک پہونچین
اور شری گنگا جی سے سپرش ہوکر جو پون بہاگیرتہہ کے دیہہ کو اسپرش ہوئی سیگہر ہی بہاگیرتہہ راجا بیکنٹھہ کو پراپت ہوئی
ہے نارد شری گنگا جی جو بہاگیرتہہ کے سکاس کرکے اس بہارت کہنڈ مین پراپت ہوئین اسی کارن بہاگیرتہی نام ہوا ہے
نارد مینے یہہ گنگا او پاکہیان تمہسے برنن کیا جو پن اور موکش کا دینیوالا ہے اب ہی نارد کیا سرون کرنیکی اچہا ہی
ناردجی بولے کہ ہے شری مہاراج شری گنگا جی کا اگون پرتہوی پر تو مینے شرون کیا اب شری مہارانی کے بشیش چتر

کہ شری گنگا جی بیکنٹھہ مین کہان سے آئین مجھہ سے برنن کیجے نارائین رشی بولے کہ ہی نارد کاتک کی پورنماشی کے
دن رادہکا سہت گولوک مین سری کرشن مہاراج نے راس منڈل کے بشی اُتسب کیا اور شری مہاراج رادہکاجی کا پوجن
کرکے آنند کو پراپت ہوئے اُس راس منڈل مین کہ برہماجی سے آدلیکر سکل لوک سمپورن پراپت ہوئے تہی شری کرشن
مہاراج نے سرستی سہت بینا بجاکر منوہر سُرون سے سنگیت نام پد کو اوچارن کیا اور برہماجی نے شری رادہا کرشن جی
کے ارتہہ رتن می ہار اور شیوجی نے من اندہار کہ ایسا ہار دوسرا برہمانڈ مین نہین اور کوستبہہ من اور شری بشنو بھگوان
نے مالا منوہر اور لکشمی جی نے پرم منوہر کنڈل سمرپن کرے اور شری رادہکا مہارانی درگا باراہی دہرم بدہی لیس
بدہی اگنی کے تل ابہوشن من لو پر آدک اینک پرکار کے دہارن کئے ہوئے شری کرشن مہاراج کے بام بہاگ کو برجمان
ہوئین اور راس سمے شری برہماجی کی پریرنا پر شری شیوجی مہاراج کرشن سنگیت پد کا گان کرنے لگے اُنکی گان
کرتے ہی سمپورن دیوتا مورچہت ہوکر کاٹہہ کی تپلی کی نیائین ہو گئے تہوڑے کال پشچات دیوتا مورچہا سے نردرت
ہوئے اور راس منڈل مین جل ہی جل دیکہنے لگا اور شری رادہا کرشن جی مہاراج انتردہیان ہو گئے سمپورن گوپ
اور گوپی رودن کرکے ہاہاکار کرنے لگی اور شری برہماجی دہیان مہاراج کا اپنے ہردی مین کرنے لگی آکاش بانی ہوئی
کہ ہے دیوتاؤ تم اشچرج مت کرو وہ جو پرمیشر سچدانند ہین وہ مین ہی ہون اور میری شکتی سمپورن جرتر کی نیکو سامرتہہ ہی
اور اکاس تہوی سرگ آدک اور سنیسر دیوتا سب میرے ہی کرے ہوئے ہین ہے دیوتاؤ جس مورتی کے تم درشن
کرنے کی اچہا کرتے ہو وہ مین ہی ہون اور جس منتر کی تم اوپاسنا کرتے ہو وہ بہی مین ہی ہون اور برہماجی اور مہادیو جی
اور منتر اور بید بید انگ سمپورن میرے ہی انگ کاری ہین استوتر دہیان پوجا جنتر تنتر سب مجہہ ہی اُتپت ہوئے
ہین اور جو مجہسے ہین وہ ہی انگ لی ہین سہنسر بار اتہوا ایک بار جو بہگتی سے میرے منتر کو اوچارن کرتے ہین وہ ہی
مجہکو اتینت پریہ ہین اور میرے پد کو پراپت ہونگی اور یہہ گولوک میری ہی اچہا سے امرہی بنا میرے منتر کے سمپورن
برہمانڈ لس پہل ہین اور پانچ پرکار کے منش کتنے ہی پرتہوی پرباس کرتے ہین کتنے ہی سرگ ہین میری ہی اچہا سے
ہین اور ہے دیوتاؤ تم اپنے پرگیا کے لئے استہت رہو تمکو اُس مورتی کے درشن ہونگے ہے نارد یہہ آکاش بانی دیوتاؤن
نے سُرون کی اور شیوجی نے گنگا جل ہاتہہ مین لیکر پرگیا کری کہ مین بشنو مایا سہت منترون کا سمبوہ شاستر جو بید کا
سار ہی شری کرشن مہاراج کے درشن کے نمت اوتپت کرونگا جو ایسا نہ کرون تو کال سوتر نرک مین پراپت ہون شیوجی کے

اس پر تگیا کرتے ہی شری رادہا کرشن جی مہاراج پرگہٹ ہو گئے اور اتینت پرشن ہوئے دیوتاؤن نے شری مہاراج
کی استتی کری تہوڑے کال پیچہے شری سمبہو جی مہاراج نے مکتی دت نام شاستر پرگہٹ کیا ہے نارد مینے یہہ گپت
پدارتہہ تمہسے کہا اور وہ جو راس کے سمے جل گولوک مین ہو گیا تہا وہی جل شری گنگا جی ہوئین اس پرکار شری
گنگا جی کی اُتپتی گولوک مین ہوئی ہے اور استہان استہان مین شری مہارانی نے پک دہارن کیا ہے اور شری کرشن
پرماتمانے جو انوگرہ کیا سو شری گنگا مہارانی کرشن روپ سمپورن برہمانڈ سے پوجت ہین ٭

تیرہوان ادہیا، نوین سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین شری گنگا جی کی اوتپتی اور شری رادہا جی کے کوپ ہونے کا گولوک کے بیچ راس منڈل مین برنن ہے

نارد جی نے پہر پرشن کیا کہ ہے شری نارائن کلجگ کے پانچ سہنسر برکہہ بیتنے پر شری گنگا جی مہارانی کہان پرہاپت
ہونگی نارائن رشی بولے کہ سرستی جی کے شاپ سے نرورت ہوکر سرستی جی اور لکشمی جی اور تلسی جی اور گنگا جی
بشنو کا نتا بکینٹہہ مین پراپت ہونگی نارد جی بولے کہ ہے شری مہاراج بشنو پد سے شری گنگا جی کیسے اُتپت
ہوئین اور پہر برہما کے کنڈل مین کیسے آئین اور پہر شیو جی کو اتینت پریت کرتا کیسے ہوئین نارائن رشی کہتے ہین کہ
شری کرشن اور رادہا جی کے انگ سے جو گولوک مین جل روپی گنگا جی اوتپت ہوئین اوس جل کی ادہشٹاتا شری
گنگا جی ساکشات سورتمان ہوئین جنکے سروپ کی درشن کرنیکو بڑے بڑے مہاتما سادہی لگاکر ابلاکہا کرتے ہین اور
وہ سروپ دیکہنا درلبہہ ہے وہ کیسا سروپ ہے کہ سمپورن ابہوشن دہارن کری ہوئے سویت برن کمل کیسے
کانتی کچہہ مند مُسکان مکہاربند مین کنچن کیسی کانتی چندرما کا سا مکہاربند سیتل سوبہاؤ شدہ ستوگن ہردے مین
سولپ کٹی بہاگ سر پسٹ نیہہ مالتی کے پہولون کے گچہو گتہے ہوئے سکہا مین سوبہامان سندور کی بہال مانگ مین مستک
پہ چندرما براجمان انیک پرکار کی سوگندہ دیہہ مین مہکی ہوئی انار کے دانون کیسی سوبہا دانتون کی اگنی وت سُدہ
بستر ان کو دہارن کیئے ہوئے شری کرشن مہاراج کے سنمکہہ پرپہل مکہاربند شری مہاراج کا درشن کا سنا کرکے کرہی تہین
شری رادہکا جی تیس کروڑ گوپیون سہت کروڑون سورج کیسی کانتی دہارن کیئے ہوئے آئین اور گنگا جی کو دیکہکر
کوپ وان ہوئین اور شری کرشن مہاراج نے ارگہہ پادکر کے مہارانی کا پوجن کیا اور انیک شیون نے چنور کیا شری رادہکا

جی کی گوپ روپی نیتر دیکہکر شری کرشن مہاراج بیے ہیبت ہوکر کہڑے ہوگئے اور دہر دہر بچن سے کشل پوچہی اور
شری گنگاجی سہت شری رادہکاجی کی استتی کرنے لگے شری گنگاجی رادہکاجی کے گوپ روپی نکہار بند کو دیکہکر
شری کرشن مہاراج کے سنکہہ مند مند مسکان کرنے لگین شری رادہکاجی نے ترچہی ترچہی نیترون سے سری
گنگاجی کے اور دیکہکر شری کرشن مہاراج سے کہاکہ ہے مہاراج یہہ کلیانی کون ہے جو بارم بار آپکی نکہار بند کو پرشن ہو ہوکر
کامنا کرکے دیکہہ رہی ہے اور اتینت منوہر سروپ لجاوان بستر کو نکہار بند پہرنے ہوئے مسکان کر رہی ہے میرے
ہوتے ہوئے گولوک مین آپکے سمیپ استہت رہنے کو کوئی سامرتہہ نہین ہے اور جو آپکی بہی کامنی پریہ ہے تو دونو
گولوک سے چلے جاؤ نہین تو تمہاری کشل نہوگی مین اس تمہارے کہلتا کو بارم بار دیکہکر چہما نہین کر سکتی
ہے مہاراج اسی پرکار مینے تمکو پہلے چندن بن مین برجا سکہی سہت دیکہا تہا جب بہی مینے سکہیون کے سمجہانے سے
چہما کری تہی اور تم نے میرے کرودہ بچن سنکر برجا سکہی کا تیاگ کیا تہا اور وہ شکتی ندی روپ ہوکر ایک کروڑ جوجن لمبتار
ہوگئی اُس سے دیرگہہ ہوکر گولوک مین بہی تہی کہ اب بہی وہ ندی برتمان ہے اور تم اُسکے موہ سے اونچے اونچے شبد ہو رو رو
کرکے ہے برجا ہے برجا کہتے پہرتے تہے جب اوس برجا ندی نے دوتیہ روپ دہارن کرکے آپکو درشن دیئے تہے اور آپنے
کامدیو کے بس ہوکر گرہن کری تہی جسکے آپکے بیرج سے گربہ آدہان ہوکر گولوک مین سات سمدر ہوئے اور پہر تمنے پیرے
بہی سے اُسکو تیاگا تہا اور اوس شکتی نے اوس اپنے تیج روپ کو تیاگا تہا اور تم نے وہ تیج کچہہ تو چندرما کے منڈل مین کچہہ
رتنون مین کچہہ بشنو بنین کچہہ استریونین کچہہ راجاؤنین کچہہ پہلونین کچہہ بندابن آدک جگہون بہاگ کیا تہا اور جو تیج تپت روپی
اوس سے نکلا تہا وہ آپنے کچہہ سورج کو کچہہ اگنی کو کچہہ سنکہہ کو کچہہ کر ودہ روپی منشون کو کچہہ سرپون کو کچہہ استریون کو
دیکر آپ اپنے نج استہان مین استہت ہوگئے تہے اور وہ سکتی آپکی دیہہ مین لین ہوگئی تہی اور ایسے ہی پہر ایکبار ایون
شکتی کو جو پرم منوہر روپ نانا پرکار کے آبہوشن اور بستر دہارن کرے ہوئے تہی تمہاری سبہا کے بیچ سوئی ہوئی دیکہی تہی
اور مینے آپکو آپکے چرنون کو ملکر جگایا تہا جب آپ نے مجہہ سے لجائمان ہوکر مرلی ہاتہہ مین دہارن کرلی تہی اور مہاراج
اُوسی پاپ سے آپکا کرشن روپ ہوگیا ہے آپکے اوگنون کو مین کہان تک برنن کرون آپنے ابتک اپنے اوگنون کو نہین
تیاگا ایسے ایسے بچن شری رادہکاجی کے سنکر شری کرشن مہاراج لجا کو پراپت ہوئے اور شری گنگاجی انتردہیان
ہوکر اُوسی اپنے جل مین پرویش ہوگئین جب رادہکاجی نے دیکہا کہ گنگاجی جل ہی جل ہوگئین تو جل کے ہی پان

کرجانے کی منساکرنے لگین تب گنگاجی رادہاجی کو آتی کو پ وان دیکہکر شری کرشن مہاراج کے چرنون مین پرویش
کرگئین رادہاجی نے برہم لوک گولوک بیکنٹہہ آدلوکونمین ڈہونڈہا کہین نہ ملین اور سرب لوکونمین جل کا ابہاؤ ہوجانے
سے دیوتا منی گندہرپ تپسی آدک مارے پیاس کے دکہی ہوگئے تب شری برہماجی اور بشنو اور مہادیوجی کو اگر بہاگ کر کی
شری کرشن مہاراج کی شرن جو شری رادہاجی سہت رتن جٹت سنگہاسن پر انیک سوبہا یکت گولوک مین براجمان
تہے گئی برہماجی نے نانا پرکار کے چرتر دیکہی کبہی شری کرشن مہاراج کو رادہا رہت چہن ماتر مین رادہا سہت دیکہا پنچات
شری کرشن مہاراج کو رادہاجی کا روپ اور رادہاجی کو شری کرشن مہاراج کا روپ دہارن کئے ہوئے دیکہا برہما
جی آدک دیوتا یہہ چرتر دیکہکر لسبمی کو پراپت ہوئے اور کرشن مہاراج کو نہ پہچان سکے تو برہماجی نے دہیان چرن کمل
شری کرشن چندر مہاراج کا اپنے ہردے مین کیا تب شری مہاراج نے جنکے نکٹ استہل مین ساکشات شری رادہاجی
سہت تہین درشن دیئے دیوتا آنند کو پراپت ہوکر پرنام اور استتی کرنے لگی شری کرشن چندر مہاراج اونکا پریوجن
جانکر بولے کہ ہے برہماجی ہے کملاپتی اور ہے مہادیوجی تم کشل سے ہو اور تم جو گنگاجی کے لینی کو آئے ہو سو گنگاجی شری
رادہکاجی کے کوپ سے جل روپ ہوکر میرے چرنون مین پرویش کرگئی ہین تم رادہکاجی کی بہگتی اپنے ہردے مین
نشچی کرو برہماجی شری رادہا کرشن جی کی استتی کرکے بولے کہ ہے مہاراج شری گنگاجی آپ دونون کے انگ سے اُتپت ہوئی ہین
سو تمہاری کنیا کے تل ہین اور تمہارے منتر کو گرہن کرینگی سو ہے مہاراج اونکی تپنی ہونے کو بیکنٹہہ باشی شری بشنو
کہ جنکے ہی انس سے کہاری سمدر ہی اونکا پتی ہوگا جوگ ہین یہہ آپکی ایسی کنیا ہین جو گولوک مین بہی استہت ہین
اور سرب استہان مین براجمان ہین یہہ بچن برہماجی کے شری کرشن چندر مہاراج نے انگیکار کرکے شری گنگاجی کو
اپنے پانو کے انگوٹہے سے جل روپ نکالا اور اوسی جل سے شری گنگاجی مورتی مان پرگہٹ ہوئین اور اوس جل کو کچہہ
تو برہماجی نے اپنے کمنڈل مین لیا اور کچہہ شیوجی نے اپنے سیس پر دہارن کیا اور شری کرشن مہاراج نے برہماجی کو
گنگاجی کے ارتہہ منتر استوتر کوچ پوجن بدہان سہت جو سام بید کے منترون سے پرگہٹ تہا دیا جس سے برہماجی شری
گنگاجی مہارانی کا دہیان اور پوجن کرنے لگے ہین نارد جی لکشمی سرستی گنگا تلسی یہہ چارون شکتی جگت کے پوتر کرنے
والی شری بشنو کے ہی ارتہہ ہین شری کرشن مہاراج بولے کہ ہے برہما ہے بشنو تم گنگا کو گرہن کرو اور جو اس سمے
گولوک مین دیوتا منیشر سدہ گندہرپ رشی راس منڈل مین استہت ہین وہ کال چکر سے برجت سدیو کال

امر ہین کیونکہ سمپورن لوک بیکنٹھہ اور گولوک بنا کال کو پراپت ہین ہے برہما تم میری اگیا سے سرشٹی کی اُتپتی
کرو اور ہے برہما مینے انیک پرکار سرشٹی اوتپت کری ہین اور آگے کو کرونگا اور تم سے برہما انیک ہوئے اور ہونگے
ہے نارد شری کرشن مہاراج کی اگیا مان کر برہماجی شری گنگاجی کو لیکر چلے گئے اور شری بشنو بھگوان کے پد
سے جو گنگاجی اُتپت ہوئین اُنکا نام بشن پدی ہوا ہے نارد گنگاجی کا اگھیان تم نے شرون کیا اب کیا شرون کرنیکی
تمہاری اچھا ہے ۔

چودھوان ادھیا۔ نوین سکندہ شری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیوکرت بھاشا کا جسمین شری گنگاجی کی گندہرپ بواہ ہونیکا شری بشنو بھگوان سے برن ہے

نارد جی نے پھر پرشن کیا کہ ہے مہاراج اب جو چرتر برہماجی نے شری گنگاجی کو بیکنٹھہ مین لیجانیکے پیچھے کیا سو ورنن
کیجئے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد برہماجی نے بیکنٹھہ مین جاکر شری بشنو کو ڈنڈوت کرکے یہہ پرارتھنا کری کہ ہے
مہاراج شری گنگاجی شری رادھا کرشن جی کے انگ سے میل سو بہاؤ کر وہ انہکار سے برجب اوتپت ہوئی ہین
اور شری کرشن جی کی کنیا کی تل ہین سو تمہارے ارتھ لایا ہون اور شری کرشن مہاراج نے اپنی چرنون سے پرگہٹ کرکے
سورتی مان مجھکو دی ہین اور گولوک مین جو گنگاجی ہین وے شو سکتا کو پراپت ہوئین اور ہے مہاراج شری
گنگاجی کا روپ آپکے روپ کے تل ہے اور آپ کے اینہ دوسرے کو برنے جوگ نہین ہین اور شری کرشن مہاراج کے
انگ سے جو اُتپت ہوئین اونہون نے پتری دہرم کرکے سمن ہری آپکے ارتھ دی ہین سو تم گندہرپ بواہ کرکے گرہن
کرو بشنو بھگوان بولے کہ ہے برہماجی جو کار رادھکاجی شری کرشن مہاراج کی پورن شکتی گنگاجی کو دیکھکر وہ وہ [illegible]
ہوئین جو شری لکشمی جی میری شکتی کر وہ کو پراپت ہونگی تو اونکا بیاہ کیسے ہوگا برہماجی بولے کہ ہے مہاراج
شری ایشر پُرس سمپورن پرکرتی کے بس ہین پرنتو شری لکشمی جی سدیو کال ستوگنی سروپ آپکی پورن پرکرتی ہی
کال مین ہی کہ وہ کو پراپت نہین ہوتی ہین اور ہے مہاراج آپ شری کرشن مہاراج کے انگ سے جنم [illegible] پرگٹ
ہوئی ہو اور اُنہین شری کرشن کے انگ سے گنگاجی اوتپت ہوئی ہین سو آپکے ہی جوگ ہین اس پرکار برہماجی
کہکر شری گنگاجی کا گندہرب بواہ کرکے اپنے استہان کو گئے اور شری گنگاجی اور لکشمی جی سرستی جی تینون

سکتی ہیکنٹھہ مین شری بشنو بہگوان کے سمیپ استہت ہوئین اور شری گنگاجی کے منوہر روپ کو دیکہکر شری سرستی جی کرودہ وان ہوئین اور چوتہی بہاریا شری بشنو بہگوان کی تلسی جی ہوئین ٭

پندرہوان ادہیاء نوین اسکند شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا جسمین پرشدہ دہج راجا پرم بہگت شیو جی کی کتہا ہے

نارائن رشی سے پہر نارد جی بولے کہ ہے مہاراج تلسی جی چوتہی بہاریا کسکے کل مین اوتپت ہوئین اور کسکی پتری تہین پہلے آپنے لکشمی کے انس سے اوتپتی تلسی جی کی کہی ہے سو شری لکشمی جی نربکار کلیش سے رہت شاکشات پرمیشر کی شکتی سناتن سو بہاؤ سمپورن کا ادہار برچہہ بہاونا کو کیون پراپت ہوئین یہہ سندیہہ میرا انرورت کرو نارائن رشی بولے کہ ہے نارد جی اب مین تلسی جی کا ادپاکہیان کہتا ہون شرون کرو کہ ایک دکش ساورتی منو راجا پرم بہگت بشنو بہگتی مین نت پر بشنو انس سے اوتپت ہوا تہا اوسکا پتر برہم ساورتی بشنو انس سے ہوا اوسکی دہرم ساورتی اوسکے رودر ساورتی اور اوسکے دیو ساورتی اور اوسکی اندر ساورتی اوسکی پرشدہ دہج پرم بہگت مہادیو جی کا پتر ہوا اوسکے آشرم مین مہادیو جی تین جگ پرینت اوسکی بہگتی کے بس ہوکر استہت رہے شیو جی کو وہ بہگت پرشدہ دہج پتر ون سے لشبش پریہ تہا اور وہ کیول شری شمبو جی مہاراج کو ہی سرب دیوتاؤن اور مہالکشمی کے بہی پوجن کو جو بہادون کے مہینے مین ہوتا ہے تیاگ کر پوجتا تہا اور ماہ کی پنچمین کی بہی پوجن کو تیاگ دیا تہا اور سورج نارائن کی اتینت نندا کیا کرتا تہا سورج نارائن نے اپنی نندا سنکر اور سمپورن دیوتاؤن کے پوجن رہت جانکر شاپ دیا کہ ہے مور کہہ تو سمپورن دیوتاؤن کی نندا کرتا ہے جا تو لکشمی سے رہت داردری ہو جا شیو جی اپنے بہگت کو دوکہت دیکہکر ترشول ہاتہ مین لے نیتر لال کرکے سورج نارائن کے سنمکہہ گئے سورج نارائن شیو جی کو کال اتر کال سروپ دیکہکر بہیت ہو اپنے پتا کشپ جی کے پاس گئے کشپ جی بولے کہ مین تیری رکشا کرنیکو سامرتہہ نہین ہون پہر برہما جی کے پاس گئے اور شیو جی بہی جب ہی کرودہ وان ہوکر گئے برہما جی شیو جی کو مہا کرودہ سروپ دیکہکر بہی بہیت ہو سورج نارائن اور کشپ کو ساتہہ لے بیکنٹھہ مین شری نارائن کے پاس گئے شری نارائن تینون کو چنتا وان دیکہکر بسمی کو پراپت ہوئے برہما جی اور سورج نارائن اور کشپ جی نے استتی کری شری نارائن نے دہیرج دیکر

آسن بیٹھنے کو دیا برہما جی نے بیٹھکر نمرتائی سے سب کارن برنن کیا بھگوان بولے کہ ہے برہما جی مین بشنو ہوکر
پالنا کرتا ہون اور برہما روپ ہوکر اوتپتی اور شیو روپ ہوکر سنگھار کرتا ہون یہہ سمپورن سرشٹی میرا ہی
کارن ہے اور شیو جی شاکشات کلیان مورتی ہین شیو شبد کلیان باچک اور برہم سروپ ہی اور وے سدیو کال
بھگت کے آدہین اور بھگت تبل ہین اور شیو جی مہاراج اور سودرشن چکر کے سمان کوئی تیج وان نہین ہے اور وے
میرے پران آدہار اور پرم بھگت ہین اور میری پربل شکتی کروڑون سورجون کی اوتپتی لیلا ماتر کرتی ہے اور
کروڑون برہما اور مہادیوون کی اوتپتی کرنے کو سامرتہہ ہے سو ہی برہما باچ گیان اندری اور انتر گیان اندری
کر کے جو نش سدیو کال میرے منتر کی اوپاشنا کرتے ہین وے مجھے اتینت پریہ ہین اور شیو جی پانچون مکہار بند
سے سدیو میرے گونان بادگان کرتے ہین اور وے پرم تپسوی اور پرم بھگت ہین اسی کارن اونکا نام بید
بیدانت مین بھگت راج لکھا ہے اور کسی کال مین کوئی چرتر مجھ سے انتر کر کے نہین کرتے ہین اور شیو شبد نرکار
بھگوت سروپ ہے جس سے (شیو) شبد بھگت کے مکھار بند سے نکلتا ہے اوسی سے وہ کلیانتا کو پراپت ہوتا ہی
نارائن رشی بولے کہ برہما اور بشنو کے سمباد کی سمے شیو جی بھی ترشول ہاتہہ مین لیئے ہوئے پہونچے اور بھگتی مین استہت
ہوکر نمرتائی سے شری بھگوان کے چرنون کو ڈنڈوت کی اور شری بھگوان کی شانت روپ کے درشنون کے پربھاؤ
سے نرورت ہوکر شیتالی کو پراپت ہوگئے اور لکشمی جی نے اپنے مست کمل سے تامبول شری بشنو بھگوان کو دیا اور
برہما جی نے شیو جی مہاراج کو ڈنڈوت کری اور شیو جی مہاراج سکھہ پوربک شانتی روپ ہوکر آسن پر استہت ہوئے شری
بشنو بھگوان بولے کہ ہے شیو جی آپکا آگون کس کارن ہے اور آپکا گروہ کس کارن ہے شیو جی بولے کہ ہے مہاراج میرا
بھگت پرشد دہیج نام مجکو پرانون سے بھی اوپک پریہ ہے اوسکو سورج نے شاپ دیکر لکشمی رہت دارددری کردیا سو مین
سورج کے ہتنے کو ترشول لیکر یہان آیا ہون اور وے تینون تمہاری شرن آئے ہین سو آپ میرے بھگت کے
کلیش کو نرورت کیجئے شری بشنو بھگوان بولے کہ ہے شیو جی آپکے بھگت کا کلیس بہلی پرکار نرورت ہوگا اکیس جگ پیچھے
وہ تمہارا بھگت کال کو پراپت ہوگا اوسکا پتر رتہد دہیج بھی کال کو پراپت ہوجائیگا اوسکے دو پتر دہرم دہیج اور کشد
دہیج شری بشنو کی بھگتی مین پارائن ہونگے جب سورج کا شاپ نرورت ہوکر اونکو پھر لکشمی پراپت ہوگی اور لکشمی کو
پراپت ہونگے پہلے تو وہ دارددری ہونگے پرنتو جب وے لکشمی جی کا تپ کرینگے تب دارددرتا کو نرورت کر کے لکشمی کو پراپت

ہونگے اونکی دو بہاریا لکشمی تُل ہونگے ایک لکشمی دوسری گنگا اور وے کسی کال مین بہی سمپت سے رہت نہ رہینگی
ہے شیوجی مینے تمہارے بچن کا پرتی پالن کرکے تمہارے بہگت کا دُکہہ نورت کیا اب تم اپنے استہان کو گون کرو
ہے نارد یہہ بچن شری نارائن کے سنکے شیوجی اور کشمپ جی اور سورج نارائن اپنے اپنے استہان کو چلے گئے +

سولہوان ادہیا، نوین سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین شری بیدوتی لکشمی انس کشدہج کی پتری کا آکہیان اور شری رامچندرجی مہاراج اور جانکی مہارانی کی کتہا کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد دہرمدہج اور کشدہج دونو لکشمی کے تپ کرکے دہنوان پُن وان پتر وان ہوے کشدہج کی پتنی مالاوتی نام تہی کال انتر کرکے لکشمی جی کے انس سے اوسکی پتری اُتپت ہوئی جو جنم لیتے ہی گیان کو پراپت ہوکر پرسوت گرہ سے ہی بید دہن کرتی ہوئی نکلی ہے نارد اوسکے مُکہارہند سے جو بید دہن ہوئی اوسکا نام بیدوتی ہوا اور اوسی سمے وہ تپ کرنیکو بن چلی گئی سمپورن کُٹمب نے بر جا ہی پرنتو اوسنے نمانا اور ایک منونتر پرینت پشکر راج تیرتہہ کے بیچ اوگر تپ کیا جب جو اوستہا کو پراپت ہوئی تو آکاش بانی ہوئی کہ ہے تپسولی جنمانتر کے بیچ تیرے پتی شری بہگوان ہونگے جنکے درشن برہما دکون کو بہی دُرلبہہ ہین اس بانی کو بہی شرون کرکے وہ کنیا تپ مین ہی استہت رہی اور جہان وہ گندہاون پربت مین تپ کرتی تہی وہ نرجن بن تہا کوئی منشیہ نہین جا سکتا تہا دیو یوگ سے راون اوسکے سمیپ گیا اوسنے راون کا آدر کرکے ارگہہ پاد دیا اور ستیل جل اور پہل کہانیکو دیے راون نے اوسکے سمیپ بیٹھکر پوچہا کہ ہے کلیانی تو کسکی پتری ہے اور کس کارج کے نمت تپ مین استہت ہے اور کام دیو کے بس ہوا اوسکے سہت کمل کو گرہن کر لیا تب اوس تپسولی نے کوپ وان ہوکر شاپ دیا کہ ہے مور کہہ تینے پاپ روپی درشٹی میری اور کی ہین تیرے کُٹمب سہت تیرا ناش کرونگی یہہ کہکر اپنی دیہہ کو تیاگ دیا اور راون بلاپ کرتا ہوا اپنے استہان کو چلا گیا سو ہے نارد اوسی کنیا نے کال انتر کرکے راجا جنک کے گرہ جنم لیا اور ستیا دیبی نام پرگہٹ ہوا اوسی کارن کرکے راون کا ناش ہوا اور شری سیتاجی مہا تپسولی ستت سروپ پوربلے جنم کے تپ کے پربہاؤ سے پری پورن پرمیشر شری رامچندرجی پتی پراپت ہوئے کال انتر کرکے شری رامچندرجی مہاراج پتا کے بچن کی پالنا کرنیکے نمت بن باسی ہوئے اور سمدر کے نکٹ شری مہاراج کو سیتا سہت دکہت دیکہکر

اگنی دیوتا برہمن روپ رکہکر سنمکہہ آکے بولے کہ ہی مہاراج یہہ کال بڑا دشٹر ہے اور یہہ سمے سیتاجی کے ہرن کا
ہے کہ دیو گتی بڑی کٹہن ہے سو دیو مایا کو پربل مانکر ان شری جگت انبا جگت جننی مہارانی کو مجہے دیدو
کہ مین بہلی پرکار سیوا کرونگا اور چہایا روپی جانکی کو آپ گرہن کرین پرکیشا کی سمے ان جانکی مہارانی کو مین آپکو
سمرپن کردونگا اور مین ساکشات اگنی ہون برہمن روپ مینے دہارن کیا ہوا ہے آپ اسمین بسواس لاوین شری
رامچندرجی مہاراج نے اگنی دیوتا کے بچن کو انگی کار کرکے لچہمن جی سے بہی گپت شری جانکی مہارانی کو اگنی کے
سمرپت کرکے چہایا روپی سیتاجی کو گرہن کیا اور وہ چہایا روپی سیتا جنا تہہ سیتاجی کے ہی روپ نواپ رسو بہاؤ اور چتر تائی
کو پراپت ہوگئی یہہ چرتر لچہمن جی آدکسی نے بہی نہ جانا اوسکے پشچات ایک مایا روپی مرگ کنچن کا بنکر شری
رامچندرجی مہاراج اور سیتا مہارانی کے آگے ہوکر بہاگتا ہوا نکلا تو شری سیتاجی مہارانی اوس مرگ کے لانیکے
ہت شری رامچندرجی مہاراج کی پریرک ہوئین شری مہاراج لچہمن جی کو سیتاجی کے سمیپ چہوڑ کر آپ
مرگ کے لینے کو چلے گئے پرنام وہ مرگ مہاراج کی بان سے مرت کو پراپت ہوا اور مرت سمے اوسکی مکہہ سے (ہائے
لچہمن ہائے لچہمن) نکلا اور انہی دیہہ کو تیاگ کر بیکنٹہہ دہام کو چلا گیا کیونکہ پہلے یہہ مرگ شری بشنو بہگوان کا دوار
پال تہا اپنے کرموں کے انسار اُمر تا کو پراپت ہوگیا تہا پہرمُن کے اود ہی ہونے سے شری رامچندرجی مہاراج کی بان
سے کال کو پراپت ہوکر بیکنٹہہ کو گیا اور ادہر (ہائے لچہمن ہائے لچہمن) شبد کو شری سیتاجی مہارانی نی شرون
کرکے لچہمن جی کو آگیا کری کہ ہے لچہمن کو ہی شری مہاراج کو بہاری سنکٹ پراپت ہوا ہے سیگہر جاؤ ہے نارو
لچہمن جی مہاراج کے جاتے ہی راون آیا اور سیتاجی کا ہرن کر کے لے گیا جب شری رامچندرجی اور لچہمن جی اپنے
آشرم مین آئے تو سیتاجی کو نہ دیکہکر بہت ہی پریم بار بار پرلاپ کرنے لگے پشچات گوداوری ندی کے تٹ جا بانروں کی
سہایتا سے سمدر کا سیت باندہ لنکا مین جا اپنے بانوں سے راون کا اوسکے کٹنب سہت ناش کرکے شری سیتاجی کو
سمدر کے تٹ لا پریکشا کے مس اگنی پرویش کرکے پہلی سیتاجی مہارانی کو اگنی دیوتا سے لی لیا ہے نارد جس سمے شری
رامچندرجی مہاراج نے چہایا روپی سیتاجی کو اگنی مین استہاپت کیا تہا اوس سمے وہ چہایا کی سیتاجی بولین کہ ہے
مہاراج مجہکو کیا آگیا ہے جو آگیا ہو سو مین کرون شری مہاراج بولے کہ ہے دیوی اب تم پشکر راج مین جا کر تپ
کرو پشچات تم سرگ لکشمی ہوگی یہہ بچن شرون کرکے دب لاکہہ برکہہ پرینت چہایا کی سیتاجی نے تپ کیا اور پہر

سرگ کی لکشمی ہوئین اور کال انتر کرکے وہی دروپد سُتا دروپدی جنکا دوسرا نام ترناہنی ہوا پانڈون کی استری ہوئین اب ترناہنی نام کا پریوجن سنو کہ ستجگ مین تو یہی دروپدی بیدوتی نام کُشدھج کی پتری اور تریتا جگ مین جنک کی پُتری سیتا نام شری رامچندر جی مہاراج کی پتنی اور دواپر مین دروپد راجا کی پُتری ہوئی تین جگ مین یوہ بدوان تہی اسکارن ترناہنی نام ہوا نارد جی بولے کہ ہے شری مہاراج اوس دروپدی کے پانچ پت کیسی ہوئے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد جی جب اگنی دیوتا نے چہایا روپی سیتا کو شری رامچندر جی مہاراج کے سمرپن کرو دیا تب وہ شری مہاراج کی اگیا پرمان تپ کرنے لگی اور جب سری شنکر جی مہاراج کا دہیان کرکے کام آتر ہوئی شری شیو جی مہاراج نے اوسکے تپ سے پرسن ہو درشن دیکر کہا کہ بر مانگ تو اوسنے پانچ بار اسی پرکار کہا کہ پت دو پت دو شیو جی مہاراج مسکان کرکے بولے کہ جو تیرے مکہہ سے پانچ بار پت دو پت دو نکلا اس کارن جا تیرے پانچ پت ہونگے سو ہے نارد جی یہہ کارن پانچ پت پراپت ہونیکا ہی اور ہے نارد شری رامچندر جی مہاراج نے راون کو مار کر لنکا کا راج بہبکشن کو دیدیا اور آپ اجودہیا جی مین پرویش ہو گیارہ ہزار برس تک راج کیا پشچات شری مہاراج اپنی پوری سمیت بیکنٹھ دہام کو پراپت ہوگئے سو ہے نارد جی جو یہہ کتہا لکشمی بیدوتی کی اوتپتی کی برنن کری بڑے پُن کے بڑہانیوالی اور پاپ کے ناش کرنیوالی ہے کیونکہ وہ بیدوتی چارون بید کے دہارن کرنے والی ہے اور اوسکی جنہلکے اگر بہاگ اہرنس بید استہت ہین جو کوئی اس کتہا کو شرون کریگا وہ ساکشات پرم پد کو پراپت ہوگا ۔

ستر ہوان ادہیا نوین اسکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا کا جسمین سری تلسی جی دہرمدہج کی کنیا کا بردان برہما جی سے اور پراپت ہونا شری کرشن مہاراج کو برنن کیا ہے

شری نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد دہرمدہج کی پتنی مادہوی نام نے گندہ مادن پربت کی رام پاٹکا مین جسکی شوبہا برنن کرنے مین نہین آتی سو برس تک راجا کے ساتھ کریڑا کری کال انتر کرکے اوسکی گربہ کی اوتپتی لکشمی انس سے ہوئی اور شبہہ کال اور شبہہ نچہتر شبہہ یوگ سرشیت لگن مین کاتک کے پورنماشی کے دیوس شکر بار کو اوتمی منوہر مدروپا پورنماشی کیسی چندرمان کی شوبہا جسکے مکہار بند کی اور رکت سوبہت مند مسکان کرتی ہوئی مست اور چرنون مین

رکتائی دہارن کیئے ہوئے اور اودر کے لئیے تربلی ریکہا سیت کال مین اوشنتائی اور گریکہم رُت مین شیلتائی
کو دہارن کیئے ہوئے سُندر کیس چمپاکے پُشپ کیسی کانتی دیہہ مین اور پورب جوگ کو دہارن کیئے ہوئے مانو ساکشات
کامدیو کی مورتی کنیّا اوتپت ہوئی اور جوتشیون نے تلسی نام اوسکا رکہا پشچات اوسنے بدری کاشرم مین جاکر ایک
لاکہہ برس پرینت چت نارائن مین لگاکر ایسا تپ کیا کہ گریکہم رت مین اگنی مین اور سیت کال مین جل مین رات دن بیٹہ
مین استہت رہی تیس سہنسر برکہہ تک تو پہل اور جل کے اہار رہی اور تیس سہنسر برکہہ تک پتر و نکا اہار اور چالیس
سہنسر برکہہ پرینت بایو کاہی اہار کرتی رہی اور دس سہنسر برکہہ پرینت نراہار ایک پانو کے انگوٹہے سے کہڑی ہوکر
دہیان نارائن کا کیا ایسے گہور تپ کو دیکہکر شری برہماجی ہنس پر آروڈہ ہوکر سنمکہہ آکر کہنے لگے کہ ہے تپسونی
اس سمے جو تو بر مانگے سو لئی دوون تلسی جی بولین کہ ہے تاتہ تم میرے برتانت کو بہلی پرکار شروَن کرو کہ پوربلی جنم
مین مین تلسی نام گوپی تہی اور شری کرشن مہاراج کو اتینت پیاری تہی اور شری مہاراج کی سیوا مین تت پر تہی مجہکو
شری رادہکا جی نے دیکہہ کر وہ ودان ہو شاپ دیا کہ جا تو منکہہ اوتار لیکر پرتہوی پر جنم لے کہ تو میرے ہوتی ہوئی شری
کرشن مہاراج کے سمیپ ایکانت مین بیٹہی سو اب تو گولوک سی چلی جا اور شری کرشن مہاراج نے انوگرہ کرکے کہا کہ تو بیکنٹہہ
مین سری بشنو بہگوان چترببج سروپ کی پد کو جو میرے انس سے ہین پراپت ہوگی اور بہارت کہنڈ مین برہماجی کے بر
دینے پر تیرا پتی شانت سروپ اور ہر بہگت ہوگا سو ہے مہاراج تم مجہکو بردان دو کہ وہی پورن برہم میری ساکشات
پتی ہوں برہماجی بولے کہ ہے تلسی گولوک مین شری کرشن مہاراج کا سکہا پرم بہگت سُدامان نام تہا وہ بہی سری رادہکا
جی کے شاپ سے سری کرشن مہاراج کے انس سے شنکچور نام دانو کے گرہ بہارت کہنڈ مین اوتپت ہوا ہے جسکو گولوک
مین تمنے بہی دیکہا تہا اور اب تمہارا بہی دانو نس مین جنم ہوا ہے سو تم رادہکاجی کے شاپ سے بہوست کہ وہ ہی
شنکچور تمہارا پتی ہوگا اسمین کچہہ سنسے نہین ہے اور پشچات تم شری نارائن جی کے چرنون مین پراپت ہوگی اور برچہہ
روپ ہوکر تم سمپورن جگت کو پوتر کروگی اور سمپورن پشپ تم سے پوتر ہونگے اور بنا تمہارے شری نارائن کسی پوجا کو گرہن
نہ کرینگے اور جو کوئی تم سہت نارائن کو بہوگ لگاویگا وہ نارائن کو اتینت پریا ہوگا اور تم جو برچہہ روپ ہوکر اتپت ہوگی اسکا
نام اوس بن کا نام بندرابن بکہیات ہوگا اور گوپ اور گوپی تمہارا پوجن تمہارے پتر سے کرینگے اور تم برچہہ جون مین
اُدہشٹاتا ہوکر شری کرشن مہاراج کو اتینت پریا ہوگی اور وہ شنکچور گوپ روپ ہوگا اور تم اوسکو سنگ بہار کروگی پہر تلسی جی

بولین کہ ہے پتامہ شری کرشن دو بہجی گولوک مین مجہکو اتینتّ پریہ تہی اور اونکی ہی اگیا مانکر مین بیکنٹہہ مین شری کرشن چتربہجی کی سیوا مین آئی وہ دونو سروپ مہاراج کے مجہکو پریہ ہین پرنتو ہے مہاراج شری رادہکاجی مہارانی کا کرودہ سروپ ہی وہ جس پرکار شانت ہون وہ اوپا مجہی تبلاؤ برہماجی بولے کہ مین تمکو ایک رادہکا منتر سورس اکشری دیتا ہون اس منتر کے پربہاؤ سے شری رادہکاجی شری گوبندجی سہت پرم پریت کرینگی سو ہی ناردجی تلسی کو پرم منتر اور کوچ رادہکاجی کا دیکر برہماجی چلے گئے اور شری تلسی جی اوس پرم منتر کو لیکر اوسی بدرکاشرم مین تپ مین استہت رہین۔

اٹھارہوان ادہیاء نوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین شری تلسی جی کی تپتا کا برنن ہی اور سنکچور اور تلسی جی کا سمباد ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد تلسی نوین جوبن اوستہا کو پراپت ہوکر کامدیو کے لہرون سے ایسی بیاکل ہوگئی کہ چندرمان کی سیتلتائی اسکو اگنی کے تل دیکہنے لگی اور اوس کامدیو کے پربلتائی مین جو نندرا آگئی تو سپن مین ایک پورکہہ نوین جوبن مہامنوہر نانا پرکار کے ابہوکن دہارن کیئے ہوئے دیکہا اور اوس سے سمباد کرکے اتینتّ پرسنتائی کو پراپت ہوئی جب جاگی تو وہ پورکہہ نہ دیکہہ کر بارم بار برلاپ کرتی ہوئی ودہیان کرنے لگی اودہر وہ سنکچور مہا یوگی شری کرشن مہاراج کی بہگتی مین استہت ہوکر پشکر راج مین تپ کر رہا تہا اور اپنی کنٹہہ مین شری کرشن مہاراج کا کوچ دہارن کر رکہا تہا اوسکو برہماجی نے پرشن ہوکر پورب برتانت کہکر بردان دیدیا کہ ہے سنکچور تو اب بدری بن مین جا وہان تلسی جی تپ مین استہت ہین سنکچور وہان گیا اور تلسی کے روپ کو دیکہکر بولا کہ ہے کلیانی تو کون ہے اور کسکی کنیا ہے اور اس بن مین کیون استہت ہی تیرے روپ کو دہنّ ہے اور جنہون نے ایسی تیرے سندر روپ کو دیکہا اونکو دہن ہے تلسی جی مون ہو رہین سنکچور پہر بولا کہ ہے کلیانی کا میو سنین ادہشٹاتا تو مون کیون ہو رہی ہو مجہہ سی برتن کر تلسی جی مرد مسکان کرکے بولین کہ مین دہرمدہج کی پتری تپ کرنمت اس بن مین استہت ہون تجہکو میرے کل اور برن سے کیا پریوجن ہے تو سکہہ پوربک اپنے مارگ کو چلا جا اور تو جو مدہ ونت ہو رہا ہے مین اس سے پتی کرنیکی اچہا نہین رکہتی ہون کیول شری بہگوان سے پریت رکہتی ہون یہان نہ میرا کوئی متر ہے نہ بیری ہے نہ سنبندہی

کیول پرمیشر کا دہیان کرتی ہون   استریون کے موہ کے پہند مین آکر بہت سے بلوان پرکہہ ناش کو پراپت ہو گئے
ہین بر ہما بشنو مہیش سے آو لیکر موہ روپی ندی استریون کی دلدل مین پہنسکر نکلنے کو سامرتہہ نہین ہین ان استریون
کے بہید انیک پرکار کے ہین تو میرے برن کو کیا پوچہتا ہے جو ہر بہگتی سے ہین ہین اُنکو یہہ سروپ بہنکر ہے
استریون کی سروپ کہو تو اندرجال کے تل جان اسی پرکار شام دام بہید کرکے استریون کے انیک پرکار کے چرتر سمجہائے
سنکہہ چوڑ مند مسکان کرکے بولا کہ ہے دیوی جو بچن تینے کہے سب ست ہین پرنتو مجہکو برہماجی نے استریون کے دو پرکار
کے روپ برنن کئے ہین - ایک باستو روپ دوسرا پرسدہ روپ باستو روپ یہہ ہین لکشمی سرستی درگا ساوتری رادہکا
سرشٹی آدیا سرشٹی اور یہہ باستو روپ اس کارن ہے کہ سبکی اُتپتی کرن کے جاننے والے ہین اور پرسدہ روپ اس
کارن ہین کہ درشن کے جوگ ہین اور جو دونون روپ دہارن کئے ہوئے ہین وہ ہی شکتی ہین اور جو اَور استری ہین
وہ ایک ہی روپ پرسدہ رکہتے ہین اوسی اوبہی جو ستی ہین اونکو بہی سرون کرو   ست روپا دیوہتی سندہا سوادہا
دکشنا چہایا روہنی برانی پچی کوبیر پتنی دتی ادتی لوپامدرا انسویا تلسی اہلیا ارندہتی مندودری تارا
دمنتی بیدوتی گنگا منسا پشٹی تشٹی اسمرتی میدہا کالکا بسندہرا شستشٹی منگل چنڈکا سوہا
کلیانی یہہ شکتی دہرم کامنی سروپ ہین سوستی سروہا شانتی کانتی کشانتی نندرا تندرا چہودہا پیاسا
سندہیا راتری دناتی ہمتی دہرتی کیرتی کریا سوبہا پربہا شوا   یہہ استری روپ جگ جگ پرت
سروپ اوتم شکتی جینے برنن کری ہین اور انہین کے کلا انش سے سرگ مین اپسرا ہین اور اونسے جو ادہم شکتی ہین
سنسار مین وہ نشچلا برنن کیجاتی ہین یہہ تین روپ اوتم مدہیم ادہم ہین سو اوتم وہ ہین جو پہلے برنن
کرین وہ سرگ وا ایک ہین اور پرسدہ ہین اسی پرکار ستوگنی تموگنی رجوگنی کو بہی سمجہنا ستوگنی تو وہی ہین جو گنی
سروپ کیول تموگن کو دہارن کئے ہوئے اپنے سوارتہہ سے پریوجن رکہنے والی ہین   رجوگنی سروپ کپٹ روپی
اور سنکہہ کو دہارن کئے ہوئے ہوتی ہین   سو ہی دیوی ہین تیرے سمیپ برہماجی کی اگیا سے تیرے ساتہہ
بواہ کرنے کی اچہا کرکے آیا ہون شنکہچور میرا نام ہے دیوتاؤن کا بہے دینے والا ہون دانوبنس مین جنم لیا ہے پورب جنم
مین   مین سداما بہگوان کا سکہا آٹہون گوپون مین پرسدہ بہگوان کا پارشد تہا اب مین رادہکاجی کے شاپ
سے دانو بنس مین اُوتپت ہوا ہون اور راجا ہون سے پرنتو شری کرشن بہگوان کے منتر کے پربہاؤ سے مجہکو پورب لی

جنم کی گیات ہی اور تیرا یہی جنم اب دانو بنس مین ہوا ہے اور پورب جنم مین تو بہی شری بہگوان کی پرم پریا
تہی اب تو رادہاجی سے برہماجی کی کرپا کرکے بہے مت کر مین تیرے ہو گئی جوگ ہون ہے نارد یہہ بچن گہکر
سنکہچور تلسی کے سمیپ استہت ہوا تلسی جی بولین کہ تینے جو بچن کہے ست ہین پرنتو ہو پرش استری سے جیتا گیا وہ
سدیو کال اپوتر ہے او تینے جو گندہرب بواہ کی جبہہ سے اچہا کی ہے یہہ کرم نندت ہی میرے ماتا پتا مجہکو دہرکار دینگے
ہے سنکہچور برہمن تو جنم اور مرت کال کے بشے دس دن کے پشچات اور راجا بارہ دن اور بیش پندرہ دن اور شودر ایک
مہینے مین شدہ ہوتے ہین اور استری کے جیتے ہوئے پرش سدیو ہی اپوتر رہتے ہین اور اتینت کامی پرش پتروں کے
ترپن کرنیکے ہی ادہکاری نہین ہوتے ادر دیوتا بہی اونکی جل اور پشپ کو گرہن نہین کرتے انکا جپ تپ بہی نشپہل
ہوتا ہی اور مین جو یہہ ہنا کے پربہاؤ کو جانتی ہون اسلیئے تیری پریکشا لیتی ہون اور جو ست پاتر استری ہین انہو ماتا پتا
کی اگیا ایسا ہی کرتی ہین اور جو پتا ماتا نہون تو اپنی اچہا پور بک سرشیشٹ بت گرہن کرنیکو اوچت ہین سو مین تجہ سے
یوگ ایوگ پرشو نکا برنن کرتی ہون کہ گن ہین برده اگیان داردری روگی جات برن اگیات اتینت کرودہی
اتینت کوروپ لولا لنگڑا انگ ہین اندہا بہرا جڈہ مورکہ نپنسک پاپی ہنسک ایسے پرشون کو جو کوئی
اپنی کنیا دے اوسکو برہم ہتیا کا پاپ لگتا ہے اور جو منش سوپاتر گنوان ہر بہگت سمپورن وشئی سے رہت سوبہاگی
کسل ہین اوتپت ساوہو سوبہاؤ کے پرشون کو اپنی کنیا بواہتے ہین اونکو دس جگ کا پہل پراپت ہوتا ہی اور جو
اپنی کنیا کو دربہہ لیکر دیتے ہین کبہی پاک نرک مین پڑتے ہین اور جو کنیا کو بیچکر دہن گرہن کرتے ہین وہ اوس کنیا کے
روم کے تل ہی اور چودہ اندر کے آیو پرینت نرک مین رہتے ہین اور پہر کرمی جنم پاکر دکہہ بہوگتے ہین ہے نارد
اس پرکار ان دونون کے سمباد ہونیکے سمے برہماجی نے آکر سنکہچور سے کہا کہ ہے سنکہچور تو اسکے ساتہہ کیون سمباد
کرتا ہی میرے بچن کو مانکر تم دونو کو اس سمے گندہرب بواہ کر لینا اوچت ہی کہ تم دونون سروپ وان ہو جو استری اور
پرش اتینت بباد کرتے ہین وے پشو جون مین اوتپت ہوتے ہین ہے تلسی تم اسکے کیا پریکشا لیتی ہو یہہ سنکہچور بڑا
پربل دیوتا اور اسرون کا مردن کرنیوالا ہے جیسے لکشمی جی سے نارائن اور رادہکا جی سے شری کرشن اور مجہہ سے
ساوتری جی اور شیو جی سے ستی اور باراہ جی سے پرتہوی اور وگشنا سے یگ اور انتری سے انسویا اور نل سے
دمینتی اور چندرما سے روہنی اور کامدیو سے رتی اور کشب سے ادتی اور بششٹ سے اندہتی اور گوتم سے اہلیا

اور گردم سے دیوہتی اور برہسپت جی سے تارا اور منو سے ست روپا اور اندر سے سچی اور گنیش جی سے تشٹی اور سوام کارتک جی سے دیوسینیا سوبہا کو پراپت ہین ایسے ہی تم سنکچور سے سوبہا کو پراپت ہوگی اور تم سنکچور کے سنگ استہان استہان اور تیرتہہ کے بیچ بہوگ کرنیکو سامرتہہ ہوگی اور سنکچور کے کال کے پشچات تم بیکنٹھہ مین بہگوان چترببج کی سیوا مین پراپت ہوکر کال انتر کرکے گولوک مین کرشن پدکو پراپت ہوگی +

اُنیسوان ادہیاۓ نوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہردیوکرت بہاشا کا جسمین سنکچور اور تلسی جی کے گندہرب بواہ اور سنکچور کی بہے سی دیوتاؤنکا بہگوان کی شرن جانیکا برنن ہی

نارد جی نے پہر نارائن رشی سے پرارتہنا کی کہ ہے شری مہاراج سنکچور کا آکہیان بستار سے برنن کیجئے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد برہما جی تو اگیا گندہرب بواہ کی دیکر اپنے استہان کو چلے گئے اور تلسی جی اور سنکچور کا بواہ گندہرب ہوگیا اور اکاش مین دُندہبی بجنے لگے اور پسپون کی برکہا ہونے لگی اور وے دونون انندپوربک ندی کے تیر بن مین گولوک بہاونا سے پورب جنم کے سمبندہ کام شاستر کے اُنسار کریڑا اور بہوگ بلاش کرنے لگے اور تلسی کے منوہر روپ اور سندرتائی کی سوبہا برنن کرنیکو کوئی سامرتہہ نہین ہے اینک پرکار کے رتنون اور مینون کے ابہوشن کو بیر اور اندر اور اگنی اور پسبوکرمان آدی دیوتاؤن سے لاکر سنکچور نے تلسی کو دیئے پشچات اوس بن کو تیاگ کر سنکچور تلسی سہت اپنے آشرم مین آیا اور ایک منونتر پرینت پربتون اور دلیبون اور ندیون کے تٹ اچہا پوربک بہوگ بلاس اور کریڑا کری اور گندہرب یکش کنر دیوتا راجبنون کو بس مین کرکے اونکا ادہکار کو گرہن کرلیا اور لس کنٹک اوسکا راج ہوگیا اور سمپورن دیوتاؤن نے بہے بہیت ہوکر برہما جی کے شرن جاکر اپنے دُکہہ کو برنن کیا برہما جی سرب دیوتاؤن سہت شیو جی کے پاس گئے شیو جی سبکو ساتہہ لیکر شری لشنو بہگوان چترببج کے پاس بیکنٹھہ مین گئے اور ڈنڈوت اور استتی کرکے موں ہوکر بیٹہے شری بہگوان بولے کہ ہے برہما جی تہمارا اور دیوتاؤنکا آگون بہلے پرکار جانتا ہون سنکچور کے بہے سے آئے ہو وہ سنکچور میرا پرم بہگت ہے اوسکا پرم پونیت چرتر تم شرون کرو کہ گولوک مین شُداماں نام سے وہ میرا پرم پریکہ بہاشری رادہکا جی کے شاپ سے دانو جون کو پراپت ہوگیا ہے اور شاپ کا کارن یہہ ہے کہ ایک سمے گولوک کے راس منڈل مین بہرے سمیپ برجا سکہی اور شُداماں بیٹہے ہوئے تہی اوس سمے رادہکا جی کوپ وان ہوکر بہرے سمیپ آئین اوسی کال برج

برجا سکہی ندی بہاؤ کو پرہاپت ہوئی اور سُداما ن رادہکا جی کے کوپ سے پہروان ہو گیا شری رادہکا جی نے اور سکہیون سے کہا کہ سُداما ن کو راس منڈل سے باہر نکال دو اسکو مہاراج کے پارشد ہونیکا گربہہ ہو رہا ہے اور شاپ دیا کہ اب تو اسُر جون کو پرہاپت ہو تو جو سکہیون کے مدہ مین کوپ کو پرہاپت ہوا اس کارن مینی تجہکو یہہ شاپ پایہ۔ پرنتو جب سُداما ن روون کرتا ہوا شری رادہکا جی کو ڈنڈوت کرکے راس منڈل سے نکل چلا شری رادہکا جی دیاوان ہو کر کہنے لگین کہ سُداما ن کہان جاتا ہے کہڑا رہ کہڑا رہ تو ایک چہن ماتر ہی گولوک سے الگ ہو کی اُسر جون کو پرہاپت ہوگا اور پہر گولوک مین آویگا۔ ہے برہما وہ چہن ماتر گولوک کا ایک منونتر بہرت کہنڈ کا ہے سو یہہ کارن شاپ کا ہوا اور یہہ شنکچور وہ سُداما ن بڑا پربل پرم بہگت میرا ہے اور یہہ سدیو کال جوگ مین استہت ہی ہے برہما وسکی مرتو اور کسی پرکار سے نہین ہے پرنتو مین ایک ترشول دیتا ہون اس ترشول سے شری مہادیو جی مہاراج اوسکو مارینگے اور ایک کوچ شیوجی کو دیتا ہون اوسکو کنٹہہ مین دہارن کرلین اور دوسری پرکار سے یہی کہتا ہون کہ اوسکی استری تُلسی پتی برتا ہے جب سے شیوجی اور شنکچور کا جدہ ہوگا مین برہمن کا روپ دہر کر اوسکی دہرم پتی برتا کو کہنڈن کرونگا جب اوسکا دہرم کہنڈن ہو جائے گا تب شنکچور مارا جائیگا اور وہ تلسی اپنے پرانونکو تیاگ کر مجہسے اتینت پریت کے کرنے والی ہوگی اب تم اس ترشول کو لیجاؤ اور سیگہر بہرت کہنڈ کو جاؤ ہے نارد یہہ بچن سنکر سب دیوتا برہما جی سے آو لیکر بیکنٹہہ سے بہرت کہنڈ مین چلے آئے۔

بیسوان ادہیا نوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہا پران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین شیوجی کا شکتیون اور سوام کارتک جی سہت چندر بہاگا ندی کے تٹ شنکچور سے جدہ کے کارن جانے اور شنکچور کے پاس دوت کی بہیجنی کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد برہما جی اور سمپورن دیوتا اپنے اپنے استہانون کو گئے اور شیوجی مہاراج نے ترشول لے ایک بٹ کے برچہہ کے نیچے چندر بہاگا ندی کے تیر استہت ہو ایک چتر رتہہ نام گندہرپ کو دوت بناکر شنکچور کے پاس بہیجا اور اوسکا اور جو پانچ جوجن چوڑا اور دس جوجن لمبا تہا اور اوسکی پرتہوی پہٹک اور منی آدر تنون سے جٹت تہی اور سات

لوٹ اور سات کہانیاں اوسکے گرد ہین یہہ کہکر بہیجا کہ تو مہندر نگر مین شنکچور کے پاس جاکر یہہ سندیس کہدے کہ شیوجی
مہاراج نے کہا ہے کہ تو اندراج دیوتاؤن کو دیکر اونکی شرن ہوجا اور یہہ سروپ جو تینے دہارن کر رکہا ہے یہہ سروپ
دیوتاؤنکا ہے اپنے اس سروپ کو تیاگدے شیوجی بٹ کے برچہہ کے نیچے چندربہاگا ندی کے تیر بہگوان
کا دیا ہوا ترشول لئے ہوئے استہت ہین اور تیرے ساتہہ جدہ کرنیکی اچہا کرتے ہین چتررتہہ شیوجی مہاراج
کو ڈنڈوت کرکے شنکچور کے نگر مین گیا اور اوسکے نگر کی شوبہا دیکہکر چکرت ہو موکوت جاکر کہڑا ہوگیا اور مندرون
کو دیکہکر بہرم مین پرورت ہوگیا اور نانا پرکار کے بہنکر روپ دوارپال کہڑے دیکہکر بے ہیبت ہو گیا اور
بڑی کٹہنائی سے اندر کے دوارے پر پہونچکر ایک دوارپال سے کہا کہ بہائی تو اندر جاکر شنکچور سے کہدے کہ شیوجی کا بہیجا ہوا ایک
دوت آیا ہے اور شیوجی کا سندلیا کہا چاہتا ہے دوارپال نے جاکر شنکچور سے کہدیا شنکچور نے آگیا دوت کے اندر
آنے کی دی وہ دوت شنکچور کے سنمکہہ جاکر اوسکے شوبرن مئی سنگہاسن رتن جٹت کی شوبہا دیکہکر جسکے تین کروڑ
جودہا سنمکہہ کہڑے تہے اور سو کروڑ جودہا شستر دہارن کیئے ہوئے بہون سے باہر کہڑے تہے اتینت چکرت
ہوگیا اور بدہی بہرمایمان ہوگئی اور لبہمی کو پراپت ہوگیا لشچات وہ دوت جسکا دوسرا نام لسپٹ دیپ تہا راجا شنکچور
کے سنمکہہ بولا کہ ہے راجا اندر مین شیوجی کا بہیجا ہوا ہون پسپٹ دیپ میرا نام ہے اور جو شیوجی نے سندیا کہا تہا
کہدیا اور اوتر چاہا شنکچور ہنسکر بولا کہ ہے دوت تو شیوجی سے جاکر کہدے کہ پربہات سمے شنکچور تمہارے سمیپ آویگا
دوت نے شنکچور کے بچن سن شیوجی کے پاس آکر شنکچور کا اوتر سنادیا اوسی سمے سوام کارتک جی بہی سنیا سہت
آکر شیوجی مہاراج کی استتی کرنے لگے جس سینا مین مکہہ مکہہ جودہا یہہ تہے بیربہدر نندیشر مہاکال سوبہدرک
لبالاکش بان پنگلاکش بکمپ بروپ بکرتی منی بہدر باسکل کپلاکہہ دیرگہہ ولشٹ بکبٹ اہتر
تامرلوچن کال کنٹہہ بہلی بہدر کال جبہہ کوٹی جر بلونمت رن اشلادہی درجیہہ درگم اشٹ بہیرو
اکادش رودر اشٹ لبو باسب دوادس آدت ہوتاسن چندرما لبوکرمان اوسنی کمار کوبیر یم جینت
نل کوبر بایو برن بدہ منگل دہرم شنی کامدیو اوگروشٹ کوٹ راکہٹ بہی ادر شاکنات
بہدرکالی اشٹ بہی رتن جٹت بوان مین استہت رکت لبتر دہارن کرے ہوئے اور رکت پہپون کی مالا کنٹہہ
مین نرت اور گان اور مسکان کرتی ہوئی بہگتونکو ابہے دان دیتی ہوئی اور یہہ شبد کہتی ہوئی

(بہے مت کرو بہے ست کرو) جیہادیرگہہ نکالے ہوئے سنکہہ چکر گدا پدم ونمش سر دہارن کرہی ہوی اور گول
کہپرایک جوجن کے پرمان اور جہاد یرگہہ ترشول ہاتھہ مین لیئے ہوئے اور ایک جوجن کے پرمان شکتی ہست کمل
مین اور موسل بجر کہیٹک لشنو استر برن استر بنی استر ناگ پاش نارائین استر برہما استر گرڑ استر
پرجن استر شیو استر جرمبہن استر پربت استر بایب استر کال ڈنڈ موہنا استر اور انیک استرون جہاد
کو دہارن کیئے ہوئے تین کوٹ جو گنی مہابکٹ سروپ کو ساتھہ لیکر آگئی اور ساڑھے تین کوٹ ڈاکنی بہوت پشاچ
کہمانڈ برہم راچہش بیتال یکش کنر آگئے ادہر شنکچور نے اپنی استری تلسی سے سمپورن بارتا جو کرنیکی چلنے لگے تو
تلسی بیاکل ہو کہنے لگی کہ ہے پران پریہ مجہکو چہوڑ کر تم رن مین کیسے جاؤگے کہ مجہکو تمہارے بنا دیکہے ایک پل ایک
جگ کے سمان بیتیت ہوتا ہے اس سنسار مین مجہکو تمہارے انیہ کوئی بہی پریہ نہین ہے شنکچور راج نیت اور دہرم
شاستر سے ملے ہوئے بچن بولا کہ ہے پریا اس سنسار مین شبہہ سکہہ ہرش دوکہہ ہے شوک منگل
سب سمے کے آدہین ہین دیکہو سمے پاکر برچہہ پر کونپل کی اُتپتی ہوتی ہے پشچات ساکہاؤن کی اُتپتی ہوتی
ہے پہر کال پاکر پُشپ اُتپت ہو جاتے ہین بنا سمے کوئی پہل نہین پکتا ہے اور سمے ہی پاکر سبوں کی اُتپتی اور
سنگہار ہوتا ہے اور برہما بشنو شیو سمپورن کی اُتپتی سمے پاکر ہوتی ہے اور ہر ایک سرب روپ بکت
جو سچد انند ہین سو ہی کال کے بپریت کرنیکو سامرتہہ نہین ہین سب کال کے آدہین ہین ہے پریا کون بندہو
کون ماتا کون پتا کون بہراتا ہے اور کون مین ہون اور کون تم ہو سبکو سٹ ہنا لی کیول کہنے ماتر ہی بنائے ہین اور مین جو
تم سے ہت کرم کرتا ہون کیول کرمون کے انوسار ہون جو اگیانی ہین ہرکہہ شوگ کو مانتے ہین جو مہاتما پنڈت گیانی
ہین وہ ہرکہہ شوگ کو سم مانتے ہین اور مینے جب بدری کاشرم مین بہت بڑا تپ کیا تہا تب تم مجہکو پراپت ہوئی ہو اور
ہے پریا جنسے کچہہ پدارتہہ پایا ہے تپ کے پربہاؤ سے پایا ہے سو مینے تپ کرکے برہما جی نے بردان دیا جب تم
مجہکو ملی ہو اور گولوک مین تم ہی اپنے کرمون کے پربہاؤ سے بہگوان کو پریا ہو - تم اس رن کی بارتا کو شرون کرکے
اپنے من مین کاپرتا ئی مت لاؤ کہ اسکے پشچات تم گولوک کو پراپت ہونگے اور تم پہلے برتانت کو مت بہولو کہ شری
رادہکا جی کے شاپ سے ہین اور تم اس بہرت کہنڈ کے لیئے پراپت ہوئے ہین اور ہم تم دونون شری کرشن
بہگوان کے پرم بہگت ہین یہہ دانو جون ایک کارن ماتر پراپت ہوئی ہے سو شاپ سے نرورت ہو کر اوس گولوک کو جو

جو گیشر ونکو بہی پراپت نہین ہے پراپت ہونگی۔ ہے نارد اسی پرکار شنکچور نے تلسی جی کو بہت دہیرج دیا اور وہ
راتری اپنے بہون مین جہان رتن مئی دیپک کا پرکاش تہا پشپون کی سجّیا چندن لیپت پر انیک کریڑا کرکے
بتیت کری پرنتو تلسی جی شوک ساگر مین ڈوبی رہین بارم بار شنکچور نے اونکو گیان اُپدیش بہی کیا پہر شنکچور
نے اُس گیان کر کے سمجہایا جو شری کرشن مہاراج نے گولوک مہا بندرابن مین سُدامان کو گیان دیا تہا جب تلسی
جی گیان کو پراپت ہوِ شوک کو تیاگ شنکچور سے پرشن ہوئین اور سرب سنسار کو متہا جانکر انند
پوربک ہو گیئن اور شوک کو تیاگ کر پرہاس اور پریم کی بارتا وئین راتری بتیت کری +

اکیسوان ادہیا، نوین سکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دلو کرت بہاشا کا جسمین شنکچور کا سینا سہت آنا اور شیو جی کا شنکچور کو دیوتاؤن کے لئی راج چہوڑ دینے کو سمجہانیکا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد شنکچور نے شری کرشن مہاراج کا دہیان کرکے پراتکال سجّا سے اُوٹھہ شوچ کرم اور اشنان
ونت نیم سے نرورت ہو دہی دودہ مدہو گہرت دہانکی کہیل آدک منگلیک بستو اور رتن مئی استر اور کنچن
اور ایک سہنسر بہنڈار اور دو لاکہہ نگر اور سو کروڑ گرانو اور انیک پرکار کے دان برہمنون کو دیئے اور اپنے پتر کو راج
سنگہاسن پر استہت کر دہنش بان وہارن کر تین اکشونی مہارتہیون سہت جدہ کرنیکو شنکر جی کے سمیپ گیا
ہے نارد وہ استہان پنج جوجن لبتار اور سو جوجن دیرگہہ شُدہ پہٹک کر رہنیک پرتہوی کا بہرت کہنڈ
مین بہدرا ندی کے تیر تہا پہلے اوسی استہان کے لئے کپل منی نے تپ کیا تہا پچہم سمدر کے پورب بہاگ مین
ملیا پربت سے پچہم کو اور شری سیل پربت کے اوتر اور گندماون پربت کے دکہن کی اور ہے اور وہ بہدرا
ندی پچہم سمدر مین ملی ہے اور وہ ندی ہمالہ پربت سے اوتپت ہوئی ہے اور گومتی ندی اوسکے پچہم کے
اور ہے اور پچہم سمدر مین وہ بہی ملی ہوئی ہے اوس استہان مین اکہے بٹ کے نیچے شری شنکر جی مہاراج اس
روپ سے کہ باگمبر دہاری ہوئے ترنیتر مند مسکان کرتے ہوئے سب کے پالن کرنیوالے آنند گہن سروپ بر کے دینیوالے
بہگتون کی سہا کرنیوالے سکہ پرپت ہونیوالے استہت ہے شنکچور نے بہگتی کے لئے استہت ہو درشن کرکے ڈنڈوت کری شیو
جی مہاراج بولے کہ ہے شنکچور اُتپتی دیوتا اور دانو دونو کی ایک برہما سے ہے سو تجکو اوچت ہے کہ دیوتاؤن کا راج

تو دیوتاؤنکو دیئے اپسمین بروده مت کر اور تو شری کرشن مہاراج کا پرم بھگت بیشنو ہی اور اُتم بنس مین اوتپت ہوا ہے
تجھکو دیوتاؤنکا راج چھوڑ دینا ہی جوگ ہے اور یہی راجا جو کوئی اپنے بند ہوؤن اور کٹنب سے برودہ کرتا ہے
وہ نرک کو پراپت ہوتا ہی تو پنڈت ہی اور بید انت کو جاننے والا گیانی ہی ہماری اگیّا مان کر دیوتاؤنکا راج
دیوتاؤنکو ہی دیدی تو شری بھگوان کا پارشد گولوک باشی ہی شری رادہکاجی کے شاپ سے ایک جنم ماتر کے کارن دانو
بنس مین اوتپت ہوا ہے ـ شنکچور بولا کہ مہاراج آپکے بچن سب ست ہین پر تو آپنے جو کہا کہ کٹنب اور بند ہونکو
ساتھہ برودہ کرنا نہین چاہیئے سو ہے مہاراج پہلے نارائن نے راجا بل کے سنمکھہ جا کر چھل سے اوسکے سربس کو لیکر
پاتال بھون کو بھیجدیا سو ہی مہاراج پراتھم یہی ہوتا چلا آیا ہے اور دیوتاؤن اور دانو مین سدیو جدہ ہوتے رہے ہین جو اجی
ناتھہ الیشر کیے ہے جب بشنو بھگوان نے چھل کر کے دانو کا راج چھینا پھر مین کوئی اُنچت کرم نہین کرتا ہون سو ہے
مہاراج مین نیا جدہ کیسے راج دیوتاؤنکو دیدون یہہ بچن آپکے تجاروپی ہین پھر شیوجی مہاراج بولے کہ ہے شنکچور
تیری اور دیوتاؤن کی اوتپتی ایک ہی برہما سے ہوئی ہے اور دونون ایک بنس مین ہو جو تیری اچھا جدہ
کرنے کی ہے تو کچھہ لاج مت کر پہلے ہمنے ہی ترپور دانو کے ساتھہ یدہ بہت کیا اور مرو شری مہامایا نے ممبھہ سے
آدلیکر دانو سے پرم یدہ کیا ہے تو بھی شری کرشن کا پرم پارشد ہی اور جتنے دیئنت پہلے ہتے گئے اُنمین تیرے
سمان کوئی بلوان اور شری کرشن کا بھگت نہین ہوا سو ہمکو تیرے ساتھہ یدہ کرنے مین کچھہ لجّا نہین ہے ہمکو
شری بھگوان کی یہہ اگیّا ہے کہ دیوتا اپنے اودھکار سے رہت ہین تم اونکی رکشا کرو سو ہم تجھہ سے کہتے ہین کہ تو
چاہتے یدہ کر اور چاہے بنایدہ کیے راج دیوتاؤنکو دیدے نارد شیوجی کے ان بچن کو شرون کر کے شنکچور یدہ کی منسا کرنے لگا

بائیسوان ادہیائے نوین سکند شری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین سری شیوجی اور شنکچور کے یدہ کا برنن ہے

نارائن رشی کہتے ہین کہ ہے نارد شیوجی مہاراج کو شنکچور نے ڈنڈوت کر رتن مے بوان مین استہت ہوا اپنی سینا
کو تیار کیا اودہر شیوجی مہاراج نے اپنی سینا کو شنکچور کے سنمکھہ بھیجا اب جنکے جنکے سنگ یدہ کیا اونکے نام شرون
کرو مہا اندر بیرسین کے ساتھہ بہاسکر جنبھی دانو کے ساتھہ چندرما ن ڈمبہ کے ساتھہ کال کالیشر کے ساتھہ

ہیوتاشن گو گرن دانو کے ساتھہ کوبیر کالک کے ساتھہ لبو گربان جی کے ساتھہ مرتیو بہیکر کے ساتھہ برن
بکہلن کے ساتھہ بدہ وبرت پرشٹ کے ساتھ سنیچر رکتاکش کے ساتھہ جینت رتن سار کے ساتھہ لبو برجتر
کے ساتھہ اوسنی کمار دیپت دان کے ساتھہ نل کوبر دہومر کے ساتھہ دہورندر دہرم کے ساتھہ شنگل وساین
کے ساتھہ من متھہ پیٹھہ رتن کے ساتھہ کانچی مکہہ کابیدانو کے ساتھہ اور نندی گن دہومرکا کے ساتھہ لبو
پلاسین کے ساتھہ اکادش رودر اکادش بھنکر دانو کے ساتھہ مہاماری کے ساتھہ اوگر چنڈا اس پرکار جوہا
آپسمین یدہ کرنے لگی اور سنگرام کے بیچ شنکچور کہڑا ہوگیا اوسکے بہے سے دیوتا بہاگنے لگی دیوتاؤن کو بہاگتے دیکہکر
سوام کارتک جی یدہ کے بیچ اپنی گنون کے سہایتا کے نمت استہت ہوگئے اور شنکچور سانون بہادون کی سیکہون
اگکے تل بانون کی برکہا کرنے لگا شیوجی کے گن شنکچور کے بانون سے بہی بہیت ہوگئے تب شری بہدر کالی مہارانی انکو
پیڑا وان دیکہکر کوپ کو پراپت ہوا ایک لیلا ماتر سوا کشوہنی دانو کا ناش کرکے اونکی رودہر کو پان کرگئین اور دس لاکہہ
ہاتہی اور سوا لاکہہ پیدل ایک ہاتہہ مین لیکر لیلا ماتر اپنے مکہار بند مین رکہہ لیئے اور سنہسر کبند (تعداد سینا) انکا جہنوکا
پہر پد منہس کر ڈالا اور سوام کارتک جی مہاراج کے بانون سے بہت دانو گر گئے بہت بہاگ گئے اور مہاماری نے بہی اس
سنگرام مین بڑا بہاری یدہ کیا دانو کی سینا سوام کارتک جی کے شکتی سے پیڑا کو پراپت ہوگئی دیوتا اکاش سے
شری شیوجی مہاراج کے گنون کے اوپر پہپون کی برکہا کرنے لگے ہے نارد ایسا مہا گہور یدہ دیکہکر شنکچور سوام
کارتک جی کے سنکہہ یدہ کرنے کہڑا ہوا اور سانون بہادون کے پرلے کال کے سیگہون کے تلیہ بانو کی برکہا کرنے لگا ہے
نارد شنکچور کے بانون سے نندی گن سے آدلیکر سمست گن سنگرام سے بہاگ نکلی ایک اکیلے سوام کارتک جی کہڑی
رہگئی اور شنکچور نے پربتون اور سرپون اور شلاؤن کی شرہا سوام کارتک کو اوپر ایسی کہا کی کہ سوام کارتک جی کا مورہت
ہوگیا اور سوام کارتک جی بہی تب بان ہوکر مورچہا کو پراپت ہوگئے اور اونکا دہنش کہنڈن ہوگیا ایک چہن ماتر پشچات
سوام کارتک جی مورچہا کو تیاگ چیتن ہوئے اور دوسرے دہنش کو جو اونکو شری وشنو بہگوان نے دیا تہا گرہن کر
رتن سے بودان مین استہت ہو یدہ کرنے کہڑے ہوگئے اور پربتون اور سرپون اور شلاؤن کی برکہا شنکچور کے اوپر کرنے
لگے اسی پرکار شنکچور بہی پرہار کرنے لگا پہر شنکچور نے اگنی بان چلایا سوام کارتک جی نے میگہہ استر چلایا اوسنے
اگنی بان کو ستہیتی کردیا اور سوام کارتک جی نے اپنی بانون سے شنکچور کے رتہہ کو توڑ ڈالا اور ایک بان سے سارتہی کو

نیچے پٹک دیا اور ایک شکتی شنکچور کے بکش استہل مین ماری کہ وہ مورچہا کو پراپت ہوگیا ایک چہن ماتر مین پہر شنکچور
چیتن ہوکر دوسرے رتہہ مین چڑہکر یدہ کرنے لگا اور پہر اپنے بانون سے سوام کارتک جی کو مورچہت کردیا اور ایک شکتی
سوام کارتک جی کے اوپر اور پہینکی تب شری مہاکالی سوام کارتک جی کو مورچہت دیکہکر سنگرام سے شیوجی مہاراج کے
سمیپ لیے آئین شیوجی مہاراج نے اپنے منترون سے مورچہا نوارن کرکے اتینت بل شری سوام کارتک جی کو دیدیا
سوام کارتک جی پہر سنگرام مین آئے اور شری مہاکالی بہی شری سوام کارتک جی کے سہایتا کو پراپت ہوئین جنکے
بہیانک سروپکو دیکہکر دانو بہے وان ہوگئے اور شری کالی جی نے سنگہہ کے ایسا ناد شبد کیا کہ کتنے ہی دانو بہاگ گئے
کتنے ہی پرتہوی پر گرپڑے کتنے ہی نربل ہوکر مورچہت ہوگئے اور شری مہارانی مدہ پان کی اونچے اونچے ہاس کرنی لگین
اور بیتال جوگنی بہیرو ادت سمپورن مدہ ست ہوکر نرت کرنے لگے شنکچور شری بہگوتی کے سنمکہہ یدہ کرنیکو آیا
شری بہگوتی نے جب اوسپر اگنی کی برکہا کری تو اوسنے اپنے بانون سے اوسکو ستیل کردیا اور جب وسپر برن استر پہینکا تو اوسنے
گندہرپ استر سے نوارن کردیا پہر شری بہگوتی جی نے جب نرائن استر چلایا تو شنکچور نے کوئی اور استر نہین پہینکا
کیول نیچے کو جہک کر مہارانی کو ڈنڈوت کی اور وہ نارائن استر اوسکے اوپر جاکر چلا گیا شنکچور کے نہ لگا پہر شری مہاکالی
جی نے برہم استر پہینکا شنکچور نے اوسکو بہی پہلے کے نیائین نوارن کیا جب شری بہگوتی جی نے ایک شکتی پرم مہا دارن
ایک جوجن کے پرمان جسکا بستار تہا پہینکی شنکچور نے اوسکے بہی اپنے بانون سے سو ٹوک کرڈالے پہر مہاکالی جی نے منترون
کے بل سے دوسری شکتی ہاتہہ مین لی تب یہہ اکاش بانی ہوئی کہ ہے بہدرکالی اس شنکچور کے مرتیو تمہاری ہاتہہ سے نہین
ہے جبتک وہ بشنو کوچ کو دہارن کر رہا ہے اور جبتک اوسکی استری پتی برت دہرم کی لیے ستہت ہے اوسکی مرتیو کسی
پرکار سے نہوگی شری بہدرکالی جی یہہ اکاش بانی شرون کرکے دانوؤن کا چربن کرنے لگین تب شنکچور سے ہبیت ہوگیا
اور شری بہگوتی جی نے ایک تیچہن کہرگ شنکچور کے اوپر چلایا شنکچور نے وہ استر سے اوسکے بہی سو ٹوک کرڈالے
پہر شری بہگوتی جی اپنے مکہاربند کو اتینت بستار کرکے شنکچور کے بہکشن کرنیکو چلین شنکچور نے شری بہگوان کا دہیان
کرکے اپنے دیہہ کو بڑہا لیا شری بہگوتی جی مشٹ پر ہار کرنے لگین ایک مشٹ سے تو اوسکے سوارتہی کو مار ڈالا اور رتہہ کے
ٹوک ٹوک کرڈالے اور ایک پرم دارن ترشول اگنی تدوت چلایا شنکچور نے اوس ترشول کو اپنے بائین ہاتہہ مین پکڑ لیا پہر
شری بہگوتی جی نے ایک مشٹ پر ہار سے شنکچور کو سنگرام کے بیچ پٹک دیا شنکچور ایک چہن ماتر مورچہت ہو پہر چیتن

شری بہگوتی جی کے سنمکھہ استہت ہوگیا تب شری بہگوتی جی پرم داُرن بانونکی برکہا کرنے لگین شنکچور نے سب بانونکو
بیچ بانونسے توڑ ڈالا اور شری بہگوتی جی کے چرنون مین بہگتی سے ڈنڈوت کرنے لگا شری بہگوتی جی نے شنکچور
پر کرا اور گہوما کر اوپر پہینکا شنکچور پرم بہگت نے پرتہوی پر گر کر پہر شری بہگوتی جی کو ڈنڈوت کری اور رتن می
ن مین بیٹہکر مہارانی کے سنمکھہ استہت ہوا پرنام شری بہگوتی جی نے دانوکے رودہر پڑے ہوئے کو بان کرکے
شری شیوجی کے سمیپ جا سب برتانت سنگرام کا کہہ سنایا شیوجی مہاراج وہ برتانت سنکر بہت ہنسے شری بہگوتی جی
شیوجی سے کہنے لگین کہ ہے مہاراج مینے انیک دانوکو بہکشن کیا اور انیک کو مارا اور انیک بہاگ گئے پرنتو وہ شنکچور
یہہ سے جیتا نہین گیا اور ہے مہاراج مینے اکاش بانی سے یہہ سنا ہی کہ جبتک شنکچور بشنو کوچ کو پہین رہا ہے اور استری
وسکی پتی برت دہرم مین تت پر ہے وہ تم سے جیتا نہین جائیگا اور وہ راجا بشنو بہگت ہے اور پرم گیانی ہے اور مینے
نیک شستروں کی پریرنا کری پرنتو اوسنے بارم بار مجہکو ڈنڈوت ہی کری +

تیسوان ادہیا، نوین سکند شری دیوی بہاگوت مہا پران ہردلو کرت بہاشا کا جسمین شری بشنو بہگوان
برہمن روپ ہوکر لینی شنکچور کے کوچ کا اور کہنڈن کرنی پتی برت تلسی جی کا اور بدہ ہونے شنکچور کا شیوجی کے ہاتھ سے برنن ہی

رائن رشی نے برنن کیا کہ ہے نارد شری شیوجی پرم تت کو جانکر سنگرام مین آپ آئے شنکچور نے بوان سے اوتر کر
شیوجی مہاراج کو شاشٹانگ ڈنڈوت کری اور پہر سیگہر بوان مین چڑہ دہنش بان نے شیوجی مہاراج کے سنمکھہ
یدہ کرنے کو کہڑا ہوا اور پرم دارن بانون کی برکہا پرسپر دونو کے ہونے لگی سو برس پرینت یدہ ہوا پرنتو جی پرا جے
کسیکی نہوئی اور شیوجی مہاراج نے جتنے گن سنگرام مین مارے گئے تہے سب کو منترون سے جوالیا تب بشنو
بہگوان برہ دہ برہمن کا روپ دہار کے سنگرام مین شنکچور سے بولے کہ ہے راجا تو راج اندر اور بڑا دانی پرم بہگت
ہے اس سے جو مین تجہہ سے مانگون تجہکو دینا جوگ ہے شنکچور ہنسکر بولا کہ ہے مہاراج جو تم مانگوگے سوئی مین دونگا
بشنو بہگوان بولے کہ ہے راجا یہہ کوچ جو تنے دہارن کر رکہا ہی مجہکو دیدی شنکچور نے ترت ہی دیدیا تب بشنو بہگوان اوس
کوچ کو پہنکر شنکچور کا روپ دہار تلسی شنکچور کے استری سمیپ گئے تلسی اپنے پتی کا سا روپ دیکہہ بشنو مایا مین موہت
ہوگئی اور شری بشنو بہگوان نے پتی برت دہرم اوسکا کہنڈن کیا ہے نارد تلسی کے پتی برت دہرم کے کہنڈن ہوتی ہی

شری شیوجی مہاراج نے وہ ترشول ہاتھہ مین لیا جو لشبنو نے پہلے دیا تھا شنکھچور کو وہ ترشول اوس سمے ایسا کہلائی
دیا جیسا پرلی کال کے بشے سورج کا تیج ہے ہیبت ہو شنکھچور نے پرم برہمسروپ کا دھیان کرکے اپنے من مین سنکلپا
کری کہ یہ ترشول سمپورن برہمانڈ کا ناش کرنے والا شری شیوجی مہاراج نے اپنے ہاتھہ مین دہارن کیا ہے یہ
سوچکر شنکھچور نے شری کرشن مہاراج کی پر تما کا اپنے من مین دہیان کر لیا اور شری شیوجی مہاراج نے وہ ترشول
شنکھچور کے اوپر چلایا جسکے لگتے ہی شنکھچور رتھہ سمیت بھسم ہوگیا دیوتاؤن نے اکاش سے پشپون کی برکہا کری اور دندبھی بجائی
اور شیوجی مہاراج کی استتی کرکے اپنے اپنے ادہکار کو پراپت ہوئے اوسکے پشچات شری شیوجی مہاراج تو اپنے
بیل پر اسوار ہوکے شیولوک کو چلے گئے اور سمپورن دیوتا اپنے اپنے دھام کو چلے گئے اور شری بھدر کالی جی انتردہیان
ہوگئین اور شنکھچور اوسی سمے دب گوپ روپ دہارن کرکے رتن مئی بوان مین استہت ہوکر گولوک مین پہونچ شری رادہا
کرشن جی مہاراج کے چرنون مین جا استہت ہوا شری کرشن مہاراج بولے کہ ہے سُدامان تو اب شاپ سے
نرورت ہوکر آیا اپنی بھگتی مین استہت ہوکر گولوک مین باش کر ۔ ہے نارد اوسی بھسم ہوئے شنکھچور کی استہیون سے
سنکہہ کی اوتپتی ہوئی ہے جو شری بھگوت کو اتینت پریا ہے اور جو بھگت سنکہہ کے جل سے شری بھگوان کو
اشنان کرتے ہین وہ بھگوان کو پرم پریہ ہوتے ہین اور وہ شنکہہ کا جل انیک تیرتہون کے تلیہ ہے اور جہان سنکہہ
کا شبد ہوتا ہے وہان لکشمی سدیو کال استہت رہتی ہے اور جو سمپورن تیرتہون کے اشنان کی اچہا کرے وہ
شنکہہ کے جل سے اشنان کرلے پرنتو استریون اور شودرون کو شنکہہ کا شبد کرنا برجت ہے +

چوبیسوان ادہیا، نوین سکند شری دیوی بھاگوت مہاپران بردلوکرت بہاشا کا جسمین تلسی جی اور سالگرام جی کا اوپاکھیان ہے

نارد جی نے نارائن رشی سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج جس پرکار شری نارائن نے تلسی کا پتی برت دہرم کہنڈن
کیا وہ مجھہ سے لستار پوربک برنن کرو نارائن رشی بولے کہ ہے نارد جس سمے نارائن شنکھچور کے کوچ کو دہارن کرکے تلسی
کے سمیپ گئے تلسی نے اپنے پتی کا سروپ دیکھکر آدر شتکار کہڑے ہوکر کیا اور دُندبھی کے شبد کو شرون کرکے پتی کی
جے جانکر پرشن ہو برہمنون کو بہت سے دان دیئے اور پوچھا کہ ہے مہاراج آپنے کیسی کیسی یدہ کرکے سنگرام جیتا ہے

نارائن مند مسکان کرکے تلسی کے ہاتہہ سے تامبول لے مون ہو رہے پہر تلسی بولی کہ ہے مہاراج شیوجی جو کال انت
سروپ کے دہارن کرنیوالے ہین اونکے سنکہہ آپ کس پرکار بجے کو پراپت ہوئے شری بہگوان شنکہچور روپ کپٹ
روپی بچن بولے کہ ہے پریا تم سنگرام کے برتانت کو مجہہ سے کیا پوچہتی ہو مینے سو برس پر مینت یدہ کیا جس کرکے
سمپورن دانو کا ناش ہو گیا پرنتو شیوجی کے سنکہہ میرا بل سنجہہ ہے وہی مجہہ سے جیتے نہ گہو سوین راج دیوتاؤن
کو دیکر چلا آیا ہون ہے نارد یہہ بچن نارائن کے سنکہ تلسی نشچنت ہو راتری کو نارائن کے ساتہہ سوئی اور نارائن
نے اوسکا پتی برتا دہرم کہنڈن کر دیا پشچات تلسی جی نے بہگوان گپت روپی مین اپنے پتی کے آچرن ندیکہکر سنکہا کرکے
کہا کہ ہے مایا ایش تم کون ہو کیا تمنے میرا پتی برت دہرم کپٹ سے کہنڈن کیا ہے بہگوان نے تلسی کے شاپ کی بہے
سے اوس سمے اپنا نج روپ دہارن کر لیا تلسی اس روپ کو درشن کرکے برہم روپی سورچہا کو پراپت ہو گئی اور پہر مننا کو
پراپت ہوکے بولی کہ ہے ناتہہ تمکو کچھہ دیا نہین ہے اس سمے تم مجہکو پتہر کے تلیہ دکہائی دیتے ہو اور میرے مکہہ سے جو یہہ
شبد نکلا ہے اسکا رن نکلا ہے کہ جسکے ہردے مین دیا نہین ہوتی وہ پتہر کے تلیہ ہے سو تمنے میرے پتی کا ناش کرنیکو
یہہ کپٹ روپ دہارن کیا جاؤ تم پتہر ہو جاؤ اور جو سادہو منش تمکو ستوگنی مورتی برنن کرتے ہین کیول بہرانتی ہے
تم تو چہل کی مورتی ہو شنکہچور جو ایک بہگت جن تہا تم نے بنا اپرادہ اوسکا ناش کر دیا یہہ کہکر برلاپ کرتی ہوئی رودن
کرنے لگی شری بہگوان تلسی کے برلاپ اور رودن کو دیکہکر بولے کہ ہے بہدری ہے کلیان مورتی تینے جو بہارت
کہنڈ مین پہلے تپ کیا ہے اوسکا پہل تجہکو اب بہلے پرکار ملیگا اور تیرے کارن شنکہچور نے انیک برکہہ تپ کیا تہا
جب شنکہچور کی تو کامنا ہوئی سو شنکہچور اپنے تپ کی پہل کو پراپت ہوا اور تیرے سمان کوئی سوبہاگ نہین اور مین
تیرے سمیپ ساکشات براجوان ہون تو نشچی کرکے اس دیہہ کو تیاگ کے پرم پد کو پراپت ہو گی اور میرے سمیپ رہیگی
اور اب یہہ شریر تیرا جل روپ ہوکر گندکی ندی ہوگا جو بہارت کہنڈ کے جیوون کو پوتر کریگی اور تیرے کیشون کے
بن برچہہ تلسی روپ پرگہٹ ہونگے جنکی پترون اور پشپون سے تینون لوک کے دیوتا اور منش اور گندہرب پوتر ہونگے
اور میری بہی اتینت پرشنتائی ہوگی اور جب لگ میرے بہوگ مین تیرے پتر نہ رکہے جائینگے اوس بہوگ کو مین گرہن
نہین کرونگا اور وہ مجہکو پریہ نہ ہوگا اور سرگ لوک پاتال لوک مرت لوک برندابن راس استہل بہانڈیربن
بن چندن بن مادہو بن کنگی بن آدہ تیرے بنون اور جہیرون مین تو برچہہ روپ ہوکر اوتپت ہوگی اور اوسی برچہہ کے

نیچے اینک دیوتاؤن اور تیرتھونکا باش ہوگا اور جہان تیرا باش ہوگا وہان ہی میرا باش ہوگا اور جس جل مین
تیرے برچھہ کا ایک پتر ہی پڑیگا وہ جل اینک تیرتھون کے سمان اشنان کا پھل دیگا اور جو کوئی کیول ایک گھٹ
جل کا تیرے برچھہ کا پتر جل مین ڈالکر میرے سمرپن کریگا وہ گھٹ مجھکو اینک مرت کی کھنڈون سے ادھک پریہ ہوگا
اور کارتک کے مہینے مین جو کوئی ایک دل بھی تلسی کا میرے مستک پر چڑھا دیگا اوسکو دس ہزار گئون کے دان کے پھل سے
بھی ادھک پھل پراپت ہوگا اور جس سمے منش کا انت کال ہو اُس سمے ایک دل تلسی کا اوسکے مکھہ مین پہونچیگا تو وہ منش
بیکنٹھ لوک کو پراپت ہوگا اور جو منش تلسی کے جل کو نت پان کریگا وہ لاکھہ اسمدھ جگ کے پُن کو پراپت ہوگا اور جو منش اپنے
ہاتھہ مین تلسی دل کو دھارن کرے ہوئے پران تیاگے گا وہ موکش پاویگا اور تلسی کی کاٹھہ کی مالا جو کوئی دھارن کریگا
اسکو ایک ایک پگ پر اسمدھ جگ کا پھل اُسکو ملیگا اور جو منش اپنے ہاتھہ سے تلسی کا برچھہ لگاکر اوسکی پالنا نہ کریگا وہ کال
سوتر نرک مین پڑیگا اور جو تلسی کے سمیپ جھوٹھا بچن کہیگا وہ کمبھی پاک نرک مین پڑیگا اور جو منش لوبھ سے اماوس چتردشی دوادشی
اماوس اتوار سنکرانت کے دن اتھوا تیل مردن کیئے ہوئے اتھوا سندھیا کال کے سمے اتھوا اپوتر تلسی دل کو
توڑیگا اُسکو میرے مستک کی کھنڈن کرنیکی سمان پاپ ہوگا اور شرادہ اور دیوتا کے پرتشٹھا اور سالگرام کے پوجن کے
لیئے جو منش اوتس کرکے تلسی دل میرے سمرپن کریگا وہ مجھے اتینت پریہ اور میرا اسکھا ہوگا اور ہے تلسی تو پہلے جس کا
لوگوں کے لیئے مجھے پریا تھی اوس سے بھی ادھک اب مجھکو پریا ہوگی اور اب یہہ سروپ تیرا جل روپ ہو جاویگا اور
گنڈکی ندی ہوکر میرے انگن کے کہاری سمدر کے پتنی ہوگی اور مین تیرے بچن کا پالن کردونگا کہ مین پربت ہوکر
گنڈکی ندی کے تیر استہت ہونگا مینے تیرے شراپ کا اس بہارت کہنڈ مین اودھار کیا اور کوٹون سالگرام کے اتپتی تیرے
نیچے ہوگی اور ہے تلسی جس سالگرام کے چار چکر اور مالا کا چن ہوگا وہ لکشمی نارائن کے مورتی ہوگا اور جس سالگرام مین
چار چکر ہونگے اور مالا کا چن نہوگا وہ لکشمی جناردھن سروپ اور جو گوپد کے اکار ہوگا اور چار چکر ہونگے وہ رگھناتھ
سروپ اور جو اتی لگھو سروپ دو چکر کرکے ہوگا وہ باون سروپ اور جو اتی شوکشم روپ مالا کے چن کرکے ہوگا وہ شری
دہر مورتی اور جو استہول سروپ ہوگا اور مالا کا چن نہوگا اور دو چکر ہونگے وہ دامودر سروپ اور جو گول اکار
اوسکے دو چکر ہونگے وہ رن رنگ مورتی اور جو سات چکر کرکے یُت ہوگا اور چھتر کا چن ہوگا وہ راج راجیشر مورتی
کہات ہوگا اور جس سالگرام کے چودہ چکر ہونگے اور استہول سروپ ہوگا وہ اننت مورتی کہلاوے گا اور ارتھ

دھرم کام موکش کا دینے والا ہوگا اور جو چکر کے اکار سروپ ہوگا اور دو چکر جسمین ہونگے اور گو پد کے اکار ہوگا
وہ مدھو سودن مورتی ہوگا اور جسکے ایک چکر ہوگا وہ سودرشن مورتی ہوگا اور جو سالگرام چکر رہت ہوگا وہ گدادھر
مورتی ہوگا اور جسکے دو چکر ہونگے اور گھوڑے کا سا مکھار بند ہوگا وہ ہی گریو سروپ بکھیات ہوگا اور جو اتینت دیرگھ
اور جسکے دو مکھار بند ہونگی وہ نرسنگھ مورتی کہا جائے گا اور اوسکی پوجن کرنیوالے کو بیراگ اوتپت ہوکے گہست سے
رہت ہوگا اور جسکے دو چکر ہونگے اور بڑا مکھار بند ہوگا اور مالا کا چنہ ہوگا وہ لکشمی نرسنگھ کی مورتی سے بکھیات ہوگا
اور گہرستیوں کا سکھ کرتا ہوگا وہ ہی اتینت کر کے گہرستیونکو پوجنا جوگ ہوگا اور جو سالگرام گول اکار اور اتینت
سنگھو سروپ ہوگا اور چکر سے رہت وہ باسدیو مورتی سمپورن کامنا کا داتا ہوگا۔ اور جس سالگرام کی مورتی مین چھتر
کے چنہ ہونگے اور مالا کا بھی چنہ ہوگا وہ بھی آنند مورتی گہرستیونکو سکھ کا دینے والا ہوگا اور جسکی پیٹھ پر دو چکر ہونگی
وہ شنکرسن مورتی گہرستیوں کو اتینت سکھدائی ہوگا اور جو پیت برن ہوگا وہ انرودھ مورتی لکشمی کا دینے والا ہوگا
اور جس استھان مین سالگرام کی مورتی ہوگی اُس استھان مین ساکشات شری وشنو بھگوان اور لکشمی جی کا باشا ہوگا اور
جتنے پاپ اُس استھان کے سوامی کے ہونگے سبکا ناش ہوکر وہ مہا پاپ سے نرورت ہو وشنو پد کو پراپت ہوگا اور جو منش
سالگرام کی پوجن کریگا وہ سرب پاپون سے رہت ہوکر موکش کا بھاگی ہوگا اور جس سالگرام مین چھتر کا اکار ہوگا وہ راج
کا دینے والا ہوگا اور جو گول اکار ہوگا وہ لکشمی کا داتا ہوگا اور جو گاڈی اتھوا سنگھارہ کے اکار ہوگا وہ دُکھ
کا دینے والا ہوگا ( ) اور جو ترشول کے اکار ہوگا وہ بھی دُکھ کا دینے والا ہوگا ( )
جس سالگرام کا مکھار بند بھیانک اتھوا کروپ ہوگا وہ دارد کا دینے والا ہوگا اور جو ہنڈول مٹی کا سا ہوگا وہ ہانی کا
داتا ہوگا اور جسمین کھنڈت چکر کا اکار ہوگا وہ کلیش کا داتا ہوگا برت دان پرتشٹا شرادہ دیو پوجن مین جو
سالگرام کی مورتی کو استھاپن کریگا وہ اُن برت آدک کے پھل کو پراپت ہوگا اور سمپورن تیرتھون او
جگ اور برت اور بید پاٹھ کا پھل اور انیک جگون کے پُن کا پھل ایک کیول سالگرام کے ارچن پوجن کرنے سے
پراپت ہوگا جو منش سالگرام کے چرن امرت کو نت پان کریگا وہ اوس پد کو پراپت ہوگا جسکی دیوتا اور سدھ نرات
اچھا کرتے ہین اور جو تلسی سالگرام کے اسپرس کرنیکی انیک دیوتا اچھا کرینگے اور ایسے سروپ کو جو منش اسپرس کریگا وہ جیون
مکت کہلاویگا اور سنسار کی باسنا سے رہت ہوکر اواگون سے چھوٹ جائیگا اور جو درشن کریگا اوسکے پاپ دور

ہوجاوینگے جس پرکار گڑڑ کو دیکھہ کر سرپ بہاگ جاتا ہے اور ہے کلیانی جو کوئی سالگرام کے چڑہے ہوئے تلسی دل کو اپنے مکھار بند مین گرہن کریگا اوسکو ایک تیرتہون کے سمان پہل ہوگا اور جو انت کال کے سمے سالگرام جی کے چرن امرت کو پان کریگا وہ نربان پدکو پراپت ہوکر کرمون کے بندہن سے چہوٹ سیدہا بیر ہے پدکو پراپت ہوگا اور جو کوئی سالگرام کو ہاتہہ مین لیکر تہا سوگند کہاویگا وہ انیک جنمان جنم تک کُمبی پاک نرک کے بیچ رہیگا اور ہے پریا جسکے گہر مین سالگرام کی مورتی استیاپت ہو اور وہ سالگرام کی مورتی کے اوپر تلسی دل کو ایک دن بہی نہ چڑہاویگا وہ جنمان جنم استری رہت رہیگا اور جو کوئی تلسی دل کو لگہو شنکہہ مین ٹہاکر جی کے سنمکہہ رکہیگا وہ بہی استری رہت رہیگا اور جو منش سالگرام اور تلسی اور شنکہہ کو اپنے گہر اتہوا اپنے سمیپ استہت رکہیگا وہ سدیو کال ہریا پریہ ہوگا اور ہے پریا تم ایک منونترتک شنکچور کو پریا ہوئین اور وہ شری کرشن کی بہگتی مین تت پرتہا اسلیئے تم پریم بہگت ہو اور ہے پریا اسکو سمجہو کہ شنکچور نے جو شری کرشن مہاراج مین پریت لگائی تو اسکے استہی سے شنکہہ کی اوتپتی ہوئی جسکے جل کو دیوین اوسکی بہگتی بہاونا سے پرم پریت کرکے گرہن کرینگا سو تم اس سنسار مین کیول بہگتی کو ہی کارن سمجہو ہے نارد اس پرکار تلسی اور بہگوان کا سمباد ہوکے بہگوان تو بیکنٹہہ کو چلے گئے اور تلسی کا دیہہ جل روپ ہوکے بہہ نکلا اور کہیں برچہہ روپ ہوگئے ہے نارد لکشمی سرستی۔ گنگا۔ تلسی۔ بہگوان کو اتینت کرکے پریہ مین اور ہے نارد اُس گنڈکی ندی کا جل پاپیون کے اودہار کرنیکے نمت ہے اور دہرماتماؤن کو اتینت سکہدائی ہے یہ تجہسے یہ اکہیان تلسی اور سالگرام کا برنن کیا اب تیری اچہا اور کیا شرون کرنے کی ہے +

پچیسوان ادہیا نوین سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین شری تلسی جی کے دہیان اور استوترا اور مہما کا برنن ہے

نارد جی نے شری نارائن رشی سے پرارتہنا کی کہ ہے مہاراج آپنے تلسی جی کا برتانت جو مجہہ سے کہا وہ مینے شرون کیا اب کرپا کرکے برنن کیجیے کہ سب سے پہلے تلسی جی کا پوجن کسنے کیا اور استوترا اور کوچ بہی برنن کیجیے شری نارائن مندمسکان کرکے بولے کہ ہے نارد شری بہگوان تلسی جی لکشمی جی کے سمان پریت کرتے ہین تلسی جی کا پوجن سب سے پہلے اُدین شری بہگوان نے کیا ہے اوسکی کتہا شرون کرو ایک سمے گنگا جی اور لکشمی جی تو تلسی جی کو دیکہکر

بہت پرشن ہوئین پرنتو سرستی جی تلسی جی کو دیکہکر کوپ وان ہوگئین تلسی جی سرستی جی کو کوپ وان دیکہکر انہے
من مین کلیش مان کر بہگوان کے سمیپ انتردہیان ہوگئین تلسی جی کے انتردہیان ہونے سے شری بہگوان بہوہ کو پرپت
ہو سرستی جی سے آگیا لے تلسی بن کو گئے اور اشنان کرکے تلسی جی کا دہیان کیا اور لکشمی مایا کام بانی ان
چارون شکتیون کے بیج کرکے جو دس اکشری منتر کل برکش ہے اُسکو جپنے لگے اور گہرت دیپ دہوپ نے بید سندور
چندن پشپ آدی سامگری ارپن کر اور تلسی دل سین پنچ دہارن کر دہیان مین استہت ہو تلسی جی کے درشن ہونیکی
نمت نیچے لکہا ہوا استوتر پڑہنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے تلسی جی مین بردان دیچکا ہون کہ مین بہگتی بہاؤ کرکے تمہارے
دل کو سدیو کال اپنے مستک پر دہارن کرونگا (استوتر) ہے برندا اس سنسار مین تمہارے سمان مجہکو کوئی پریہ
پریا نہین ہے ایسی جو تم شاکشات برندا سروپ ہو تمہارے ارتہہ نمسکار ہو ہے تلسی جی تمہاری اُتپتی آدین گولوک مین
ہوئی اور تمہارا برندا نام ہے کہ اسی کارن گولوک کا نام بہی برندابن ہوا ہے سو ایسا جو تمہارا سروپ ہے تمکو نمسکار ہے
ہے تلسی جی تمہارا پوجن جو اسنکہہ برہمانڈون مین ہوتا ہے ایسی جو تم بسو پوجہ ہو تمہارے ارتہہ نمسکار ہو ہے تلسی جی اسنکہہ بسو جو
تم سے پوتر ہین ایسا جو تمہارا بسو پاونی نام ہے تمکو نمسکار ہو ہے تلسی جی تمہارے پشپون سے سمست دیوتا
پرشن ہین ایسا جو پشپسار سروپ تمہارا ہے اوسکو نمسکار ہے ہے تلسی جی تم سنسار مین اُتپت ہوئی ہو اور تمہارے
سروپ کو دیکہکر بہگوان کے من کو آنند اُتپت ہے جس کر کے تمہارا نام آنندنی کہات ہوا ہے ایسا جو تمہارا سروپ ہے
اوسکو نمسکار ہے ہے تلسی جی سارے بسو مین جو تمہارا اسا پربہاو کسی اور کا نہین ہے اور وہ تلنے مین نہین آتا ہے جس
کر کے تمہارا نام تلسی کہات ہے تمکو نمسکار ہے - ہے تلسی جی شری کرشن مہاراج کا جو تمہارے سوہ مین جیون روپ ہی
اور جس کر کے تمہارا نام کرشن جیونی ہے سو تمکو نمسکار ہے - ہے ناردا اس استوتر سے جو شری بہگوان نے شری تلسی جی
مہارانی کا دہیان کیا شری تلسی جی نے اُسی سمے پرتکش ہو کے درشن دیا اور جو کلیش سے ہی تلسی جی نے شری سرستی
جی کے اپمان سے مانا تہا اوس کلیش کو دہارن کیئے ہوئے شری بہگوت کے سمیپ پرپت ہوگئین شری بہگوان نے اُنکا
سروپ کلیش روپی دیکہکر اونکو اپنے بکش استہل سے لگا لیا اور پہر سرستی جی کی آگیا مانگ تلسی جی اور سرستی جی کی
آپس مین پریت کرائی اسی کارن تلسی جی اور سرستی جی کی اتینت پریت ہے اور شری بہگوان نے بردان دیا کہ ہے تلسی جی
جو کوئی تمہارا پوجن کریگا اوسکو تینتیس کوٹ دیوتاؤن کے پوجن کا پہل پراپت ہوگا تلسی جی یہہ بردان پائے کے

بہت پرشن ہوئین اور یہہ چرتر دیکہکر شری گنگا جی اور تلسی جی آپسمین ہرشتی جی کے اور دیکہکر مند مسکان کرنی لگین اور چارون ہی سکہی آپسمین اہنیت پریت کرنے لگین ہے نارد یہہ آٹہہ نام تلسی جی کے جو کوئی پرانکال جپیگا اوراستوتر کو پڑہیگا اوسکو ایک ایک پگ پر اسمیدہ جگ کا پہل پراپت ہوگا (آٹہہ نام) برندا برندا بنی بسو پوجتا بسوپاونی پشپ سارا آنندنی تلسی کرشن جیونی - ہے نارد کاتک کی پورنماشی کے دن تلسی جی کا جنم ہوا ہے جو منش اوس پورنماشی کے دن تلسی جی کا پوجن کریگا اوسکی سمپورن پاپ بہسم ہو کر وہ منش بشنو پد کو پراپت ہوگا - اور جو منش کاتک کے مہینے مین تلسی دل کو سالگرام جی کے سیس پر چڑہاویگا اوسکو دس ہزار گئو دان کا پہل پراپت ہوگا اور جس کسیکو پتر کی کامنا ہوگی اوسکو پتر پراپت ہوگا جسکو لکشمی کی اچہا ہوگی اوسکو دہن سمپت پراپت ہوگا روگی روگ سے نرورت ہوگا جو بندہن مین پڑے ہین بندہن سے چہوٹ جاوینگے جو مہا بہی مین یکت ہوگا اوسکی بہے کا ناش ہو جاویگا ہے نارد تم کینہ شاکہہ بید کو جانتے ہو اوس سے شری تلسی جی کا پوجن بہلی پرکار کرنا اوچت ہے شری بہگوان نے سنسار مین تلسی کے پشپ پاپیونکی پاپ ناش کرنیکو اوتپت کئے ہین جو منش تلسی کے پتر کو اتہوا کاشٹ کو اپنے سیس پر دہارن کریگا وہ جیون مکت ہوگا سو ہے نارد آدی شری بہگوان نے تلسی جی کا پوجن آپ اس پرکار کیا ہے اب جو کچہہ اور شرون کرنے کی اچہا ہو وہ کہو +

چہبیسواں ادہیائے نوین سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دلو کرت بہاشا کا جسمین ساوتری جی کے اوپاکہیان کا اونکے پوجن اور استوتر سہت برنن ہے

نارد جی بولے کہ ہے مہاراج مینے تلسی جی کا اوپاکہیان شرون کیا اب ساوتری جی جو بید ماتا ہین انکی چرتر شرون کرنیکی اچہا ہے کہ آدی مین اونکا پوجن کسنے کس پرکار کیا ہے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد ساوتری بید ماتا کا پوجن پرتہم برہما جی نے کیا ہے پہر بیدون نے اوسکے پشچات پنڈت اور مہاتماؤن نے کیا ہے پہر اسوپتی راجا اور چارون برنون نے کیا ہے نارد جی بولے کہ ہے مہاراج اسوپتی راجا کون تہا اور کس بلا کہا سے اوسنے پوجن کیا نارائن رشی بولے کہ ہے نارد بہدر دیس مین اسوپتی نام ایک راجا بیریون کے بل اور متر لوگون کے دکہہ کا ہرنیوالا تہا مالتی نام اوسکی رانی ستہ دہرم تہی برتا مین بڑی سادہوی تہی اوسکے کوئی پتر اوتپت نہوا وہ رانی پتر کی اوتپتی کی اچہا کرکے ساوتری جی کا پوجن

کرنے لگی پرنتو اوسکو ساوتری جی کے درشن پراپت نہوئے اس کارن رانی کلیش وان ہوکے اپنے گرہ مین آبستہت
ہوئی راجا اسوپت نے رانی سے دوکہت ہونیکا کارن پوچہا رانی نے سب کارن برنن کردیا یہہ سنکر راجانے بہی پشکر
راج مین جاکر سو برس تک ساوتری جی کا تپ کیا پرنتو ساوتری جی کے درشن اونکو بہی نہوئے اور اکاش بانی ہوئی کہ ہے
راجا جب تو ایک لاکہہ جپ کریگا تب تیرا منورتہہ پورن ہوگا اسی سمے پاراشر جی آگئے راجانے اونکی چرنون مین ڈنڈوت
کی پاراشر جی نے کہا کہ ہے راجا ایک بار گایتری کی جپنے سے ایک دن کے پاپ ناش کو پراپت ہوجاتے ہین اور دس بار کے
جپنے سے ایک دن رات کے اور سو بار کے جپنے سے ایک مہینے کی اور ایک سہنسر جپنے سے ایک سمت کے اور دس لاکہہ جپنے سے
لاکہہ جنم کے اور سو لاکہہ جپنے سے جنمان جنم کے پاپون کا ناش ہوجاتا ہی سو ہے راجن جپ کار جپ کی بدہی ہے اس
پرکار آسن پر استہت ہوکر جپ کرے وہ بدہی یون ہے کہ سوئیت کنول اتہوا پہٹک اتہوا رودراکش کی تو مالا ہو جپکا سنکار
اس پرکار کرنا اوچت ہی کہ اوس مالا کو پیپل اتہوا کنول کے پترون کے اوپر استہاپن کرے اور گنولوچن کو جل مین ملاکر
گایتری کے منتر سے اوسکو اشنان کراوے اور جو گنورچن نملے تو پنج گبہہ ملالے اور جو پنج گبہہ بہی نملے تو گنگا جل
سے اشنان کراوے جو گنگا جل کا بہی ابہاؤ ہو تو سد جل ہاتہہ مین لیکے گنگا بشن گنگا بشن گنگا بشن تین بار
کہکہ اشنان کراوے اور اوسکی پشچات گایتری کا جپ کرے جو تو اسی پرکار دس لاکہہ گایتری منتر کا جپ کریگا تو شری
ساوتری جی کا ساکشات درشن ہوکے تیرا منورتہہ پورن ہوجائے گا اور منش کو ترکال سندہیا ہی کرنی جوگ ہے جو
برہمن اور چہتری بیش سندہیا سے ہین ہین وے آپتر رہتے ہین اور ایسے براہمن پوجنے کے جوگ نہین ہین اور جو
برہمن چہتری سندہیا یکت ہین وہی سورج کے سمان ہین اور جس پرتہوی پر اونکا چرن پڑتا ہی وہ پرتہوی پوتر ہوتی ہی جو منش
ایک بیر بہی سندہیا سہت گایتری کو جپے گا وہ جیون مکت ہوگا اور سنسار کے تیرتہہ بہی سندہیا کرنیوالے منش کے اسپرس کرنے سے
پوتر ہوتے ہین اور اوس منش کے پاپ اس پرکار بہاگ جاتے ہین جس پرکار گرڑ کو دیکہہ کر سانپ بہاگ جاتے ہین اور دیوتا
اور پتر گایتری ہین منش کے پوجن کو گرہن نہین کرتے اور شری بہومیشری جی کا منتر گایتری بنا لئے نشپہل ہوتا ہے اور دیوتا
کے اتسب سے بہی ہین ہوتا ہے اور بشنو بہگوان کے منتر اور تینون سندہیا اور اکادشی کے برت سے ہین برہمن چہتری
بیش ایسے ہین جیسے بس ہین سرپ اور جو برہمن اتہوا چہتری شری بشنو بہگوان کو نئے بید نہ چڑہاوے اور ہل جوتے اور شودر
کے ان کا بہوجن کرے وہ برہمن بہی نرارتہک ہے اور جو برہمن شودر کے مردے کو داہ کرے اتہوا بیسوا کے ساتہہ گون کرے

اتھوا شودر کی رسوئی اور شودر کے دان کو گرہن کرے اور شودر سے اچھو کا کری اتھوا اپنے کرم کو چھوڑ کر لیکھکنا کرے
اور کنیا اور دیوتا کے استھان کو بیچے اور رتو وتی استری کے ہاتھ سے ان کا بھوجن کرے اور پر استری کو پر پرش کے ساتھ
ملانے سے اچھو کا کرے اور بدیا کو بیچے اور سورج کے اودے ہونے پر شین کرے اور برہمن مچھلی کا بھکشن کرے اور
شیو جی کی پوجا سے رہت ہووے سب نرار تھک ہین ہے نارد اس پرکار پراشر جی اشو پتی راجا کو شکشا دیکر
اور گایتری منتر کے جپ کی بدھی بتلا کر اور اپدیش دیکر اپنے آشرم کو چلے گئے اور راجا اسی بدھ بدھان سے جپ
کرنے لگا جسکے کرنے سے راجا کو ساوتری جی کا درشن ہوا اور ساوتری جی نے بردان دیا پھر نارد جی بولے کہ ہے مہاراج
جس پرکار پراشر جی نے راجا کو اوپدیش کیا وہ تو مینے آپکے پرم انوگرہ سے سنا پرنتو مین شری ساوتری
جی کے پوجن اور دھیان اور برت آد بدھیون کو بستار پوربک سننے کی اچھا رکھتا ہون کرپا کرکے وہ مجھسے اچھے بھانت
سے برنن کرو۔ نارائن رشی بولے کہ ہے نارد پہلے تم شری ساوتری جی کے اوس برت کی بدھی کو شرون کرو جو چودہ
برس تک کرنے سے پتر وایک ہوتا ہے وہ یون ہے کہ پہلے تو جیٹھ سودی ترودشی اتھوا چتر دشی کے
دن منش برہم مہورت کے سمے اپنے من مین برت نشچے کرلے۔ اور پھر ایک گھٹ مین جل بھر کے اوسکے اوپر آمب
کے پتر ودھر کے ایک شری پھل استھت کرے۔ پشچات شری گنیش جی اور سورج نارائن اور اگنی دیوتا
اور بشنو بھگوان اور بھگوتی کا پوجن بھلے پرکار دھوپ دیپ پشپ نی وید آد سامگری سے کرے اور پھر سنکلپ
کرکے چودہ پھل شری ساوتری جی کے نمت سمرپن کرے اور پشپ دھوپ دیپ نئے بید لستر گو پوہت آد
چڑھاوے اور تتھا شکت برہمنون کو بھوجن کراوے اور یہ دھیان پڑھے (دھیان) کنچن کا سا برن برہم تیج کر
پرکاش جیسے گریکھم رت کے بشے مدھیان کال مین سہنسر سورج کا تیج مند مسکان کرتے ہوئے انیک پرکار کے
ابھوشن دھارن کیئے بھگتون پر انوگرہ کرنیکے کارن سروپ دھارن کیئے اور سکھ یکت اور شانت کانتی اور سرب سمپت
اور سرب منگل کی دینے والی بید ماتا شاستر کی اتپت کرتا دین ہو۔ پھر نئی بید چڑھاوے اور دونو ہاتھ جوڑکر اپنے مستک کو لگاکر
ڈنڈوت کرے اور گنپت کا دھیان کرے پھر سورس او بچار کرے ارتھات اکشت آد ۱۶ سورس بستو جنکا برنن اگم سکند
مین ہوا ہے چڑھاوے اور شری ساوتری جی کا آواہن بید اوکت کرے (بید اوکت آواہن) پہلے بید ماتا کرن
سروپ ساوتری جی کا دھیان اس پرکار کرے ہے ماتا سمپورن جل تھل پشپ سر کشن کے بشے آپ ہی پرورت ہو

ایسا جو آپکا سروپ ہے آپکو ڈنڈوت ہے ہے ماتا ابہوشن اور منگلیک بستر اور آچمن اور سندر منیک سیج آپکے ارتہہ
سمرپن کرتا ہون اور تیرتہہ کا سندر جل سیتل اور جا انگ کی شدہی نمت اور پوتر ارگہہ کے بشے دوب اور پشپ اور
جل پوتر رکہکر چڑہاتا ہون اور سوگند روپی منگل سروپ جل آپکے اشنان کے کارن اور سندر سیتل جل سوگند کرکے
سنگجت آپکے پان کرنیکے نمت اور سوگند روپی دہوپ اور پرم تیج اگنی کرکے یکت دیپک تمہارے ارتہہ سمرپن کرتا ہون
اور ہے ماتا دیپک مین اپنے ہردے کے اندہکار نورت ہونیکو سمرپن کرتا ہون اور انیک سواد کے نئی بید اور کپور ہست
تامبول اور سیتل جل ترشنا نورت کے ارتہہ سمرپن کرتا ہون کرکے پران پرتشٹا کرے ارتہات یہہ کہی کہ ہے
ماتا سمپورن جیون کی جو تم اودہار ہو سو آپ پرتشٹ ہو اور ہے ماتا آپکا جو نرگن سروپ ہے وہ تو اورشٹ ہے پرنتو ہا
سو یہا کے نمت جو دب سروپ ہے اوسکے درشن دو تاتپرج یہہ کہ سرگن سروپ کے درشن دو اور پٹ بستر کو آپ گرہن
کرو اور رتن مئی کنچن سنجگت ابہوشن اور نانا پرکار کے برچہون کے انیک پرکار کے پہل اور منوہر سوگندہ کے پشپ اور بن
پشپ روپی مالا اور بن سوگند روپی سوگند کا اور سندور روپی بند بہال اور برہم گرنتہہ کرکے یگوپوت اور پوتر بید کے
منتر کرکے استوتران سب کو گرہن کیجیئے ہے نارد بہگتی پورک ان استوتون کو شری ساوتری جی کے سمرپن کرکے
پشچات برہمنون کو بہات سنکت دکشنا دے اور پہر اشٹ اکشری منتر کا جو مایا لکشمی کام ان تینون بیج کرکے پہلے
برنن کیا ہے جپ اور دہیان کرے اور پہر شری ساوتری جی کو گل برچہہ جانکر ڈنڈوت کرے ہے نارد اب مین تجہسے
ساوتری کا پربہاو برنن کرتا ہون وہ جو بہیر جیون روپ جسکو شری کرشن مہاراج نے گولوک مین برہما جی کو دیدی ہی
وہ برہم لوک کے بشے برہما جی کے ساتھ نہین آئی تہی اور برہما جی نے اس سے ساوتری جی کے لانیکے کارن ساوتری جی
کی استتی کری تہی جو پرم کٹہن استتی ہے اسکو تم پہلے پدکا سمجہہ کر شرون کرو کہ اوہی استتی سے شری ساوتری جی پرگٹ
ہوئین جنکے روپ کو دیکہکر برہما جی چکرت ہو گئی تہی (برہما استتی) ست چت آنند سروپ مول پرکرتی جو ہو تیری
شبد ہی وہ کہنے ماتر ہی ہے پرنتو تم وہی ہو اور ہرن گربہ سروپ کو بید اور بیدانت کے بشے جو برنن کرتے ہین
وہ نراکار سروپ ہے سو بہی کہنے ماتر ہی بہرا متی ہے سو وہ بہی تم ہی ہو اور جو گیت شاستر کے بشے تیجہ روپ
برنن کیا ہے سو بہی تم ہی پرمانند روپنی ہو اور دو جاتی جو برہمن چہتری ہین او نمین جو تیج ہے وہ بہی آپکے ہی انتہر
ہی اور جو اوس سے رہتے ہین وہ جڑ روپ ہین اور نیائے شاستر مین نت اور انت جو بستو برنن کی ہین سو بہی تم ہی اور سمپورن گل

سروپ ہو سُندری آپ پرسن ہو اور برہمن چہتری کا منتر روپی انتش کرن تم ہی ہو جسکو شاستر مین برہم برنن کرتے ہین اور پاتنجل میمانسا مہابہاشی شاستروں مین کوٹون اشلوکون کر کے شاستر ارتہ اچار جون نے کیا پرنتو اوس سروپ کا پار نہین پایا سو بہی اونکی ایک کیول بہرمتا ہے وہ سروپ ہی منترمئی ہو کر تم ہی ہو اور تمہارے سُمرن ماتر ہی سے سنسار کے کلیش سمپُورن ناش کو پراپت ہوتے ہین ہے نارد اس پرکار برہما جی نے گولوگ مین ساوتری جی کی استتی جبہی کری ساوتری جی پرسن ہو گئین اور برہما اوس پرم منوہر سروپ کو لیکر برہم لوگ کو گئے آدہی نارد جو سورن ودبچار لو پوجن اور استوتر پہلے برنن کیا اوسی پرکار اُس سوپت راجا نے پوجن کیا پشچات ساوتری جی نے سنمکہہ اُس سوپت راجا کے پرگہٹ ہو کر بردان دیا کہ ہے راجا مینے تیرے من کی اچہا بہلی پرکار جانی سو پورن ہو گی ہے نارد جو کوئی اس ستوتر کو سنجہا کال کہہ لیتے پڑہیگا تو چارون بیدون کے پاٹ کرنے کے سمان پہل پراپت ہوگا اور سنسار مین کوئی ابستو ایسی نہین جو اوسکو نملے +

ستائیسوان ادہیاے نوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران برہم ویوکرت بہاگا کا جسمین راجا سوپت کا اوپاکہیان اور اُسکی پتری اور دہرم راے کا سمباد برنن کیا ہے

سری نارائن رشی برنن کرتے ہین کہ ہے نارد اسو پتی راجا نے ساوتری جی کا پوجن کیا اور ساوتری جی نے اینک سورج کیسی کانتی دہارن کیئے ہوئے پرتکش درشن دیکر ماتا کی نیائین دیا کر کے راجا سے امرت روپی بچن کہے کہ ہے راجن مینے تیرا منورتہ بہلی پرکار جانا تیری اچہا پتر کی ہے اور تیری رانی کا منورتہ کنیا کے اُتپت ہونیکا ہے سو مینے دونو کی ابلاشا پورن کی پتر اور پتری دونو اُتپت ہونگی یہہ بر دیکر سری ساوتری جی برہم لوگ کو چلی گئین اور راجا اپنے استہان کو آیا پشچات رانی کے پرتھم ساوتری جی کی کرپا سے کنیا اُتپت ہوئی جسکا نام راجا نے ساوتری ہی کہا جب وہ کنیا جوبن اوستہا کو پراپت ہوئی راجا نے اوسکا بواہ دُمت سین راجا کے پُتر سے کر دیا وہ کنیا سیل وان پتی برت دہرم مین تت پر ہوئی ایک برکہہ بیتت ہونے پر وہ راج کنور کنیا کا پتی پتا کی آگیا لیکر کاشٹ لینے کو بن مین گیا دیوی لوگ سے ساوتری ہی اُسکے سنگ گئی تہی بن مین جا کر جو وہ ایک برچہہ کے اوپر چڑہا برچہہ کے اوپر سے گر پڑا گرتے ہی ترنت ہی مرتکو پراپت ہو گیا ساوتری یہہ بیوستہا اپنے پتی کی دیکہہ کر چکرت ہو گئی ہے نارد ساوتری نے اپنے پتی کے سمیپ

یمراے کے گنون کو دیکھا اور اوس مرتک شریر انہہ پتی سے ایک انگشٹ ماتر ایک پورکھہ کو نکلتا دیکھا جسکو
یمراے کے گن اوہی سے باندھ کے لیچلے ساوتری اپنے من مین سوچ کرنے لگی کہ یہہ کون ہین اور اس پورکھہ کو
کہان کو لیے چلے ہین اور یہہ انگشت ماتر پورکھہ کون ہے پرنام یہہ کلپنا کی کہ میرے پُرش کی دیہہ سے جو یہہ پورکھہ نکلا
ہی تو یہہ میرا اوہی پت ہے اور یہہ چرتر دیکھکر ساوتری کو پتی کے مرنیکا شوک بیاپت ہوا اور اپنے من مین کہنے لگی کہ آج
اسکو یمہ جو لیے جاتے ہین تو پورن برہم پرمیشر کے سنمکھ لیجاوینگے اور پرمیشر کے درشنون کی ابلاکھا کر شوک سے نرورت ہو
ان گنون کے پیچھے پیچھے ہولی ہی نارد بید بیدانت مین پرکش نشچے لکہا ہے کہ دیہہ ہمیت کوئی یمراے کی پوری مین
نہین گیا ہے - پرنتو وہ ساوتری اپنے ست برت کو دھارن کیئے ہوئے پتی برت دھرم مین استھت جب یم پوری کے
نکٹ گئی یم راے اوسکے روپ کو دیکھہ کر چکرت ہو گیا اور اوس پوری کے باسی ہاہاکار کرنے لگے کہ استری دیہہ سہت کیسی آئی
اور یم راے سنو ہر بچن بولا کہ ہے ساوتری تو اس پوری مین اسی دیہہ سے کیسی آئی میری اگیا ہے کہ اس دیہہ سے کوئی
نہ آوے اور یہہ اچرج ہے کہ تو اپنے پتی سہت آئی ہے کسی اور کی سامرتھہ نہین اور تیرے پتی کی آیو بیت ہو گئی
تھی اسکارن میرے گن اسکو لائے ہین جیو اپنے کرمون کو بہوگ کرکے میرے استھان مین آیا ہی اس جیو کی اوتپتی
کرمون ہی کرکے ہوتی ہی اور ناش بہی کرمون ہی کر ہوتا ہے اور دکہہ سکہہ سب پدارتھہ کرمون ہی کرکے ہین کرم ہی کرکے پرانی اندرتا اور برہمتا
اور ایشرتا کو پراپت ہوتا ہے اور کرمون ہی کرکے دیو سروپ ہو جاتا ہی کرمون ہی سے سدہی کو اور کرمون سے ہی
کلیش کو پراپت ہوتا ہے اور شنو برہما شیو سب کرمون ہی کرکے ہین کرمون ہی سے گنیش جی نے اوپوجا پائی ہے
اور اندرتا کو بہی منش کرمون سے ہی پراپت ہوتا ہے اور کرمون ہی سے راچہش ہو جاتا ہے جتنی برچہہ آدک اور جونی ہین
سب اپنے کرمون سے ہین اس پرکار یمراے کے بچن شروَن کرکے ساوتری اوسی استھان مین استھت ہو گئی +

اٹھائیسوان ادھیاء نوین اسکند شری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیوکرت بھاشا کا جسمین دہرم راے اور ساوتری کا سمباد اور کرم دہرم گیان اندریون کی اتپت کا برنن ہے

سری نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد دہرم راے سے ساوتری دہرم سمباد پوچھنے لگی کہ ہے پرمیشر دہرم سروپ وہ کرم کیا
اور کس سے کس ہیتو ہے اور شریر کیسا ہے اور اوسکا کون کرتا ہی اور کسکے اپدیش سے کرم ہی اور گیان اور بدہی کون ہے

پران اور اندری کون ہے اور اندریون کے لکشن کیا ہین اور دیوتا کون ہے اور بہوگتا کون ہے اور پدارتہہ کیا
ہے اور جس پدارتہہ کو وہ بہوگتا ہے وہ کیا پدارتہہ ہے اور جیو کون ہے اور اوسکا پرمان کتنا ہی اور پرماتما کون ہے
ہی مہاتما مجہہ سے یہہ کہتا برنن کرو دہرم راج پرشن ہوکر اپنے من مین کہنے لگے کہ یہہ تو شاکشات بیدمورتی ہی اتہوا
بید جنی ہے کہ اسکے پرشن بید بیدانت مین پرگہٹ ہین یہہ بچار کے دہرم راج نے اوتر دیا کہ ہی ساوتری پرتہم دہرم
کو کہتا ہون کہ جو بیدمین کہا ہوا ہے وہ دہرم سنگلپک اور موکش ہوت ہے اور جو بید سے رہت ہی وہ سدیلوکال اشبہہ
اور امنگلیک ہے بناکارن اور ہیتو کے سنکلپ سی رہت دیوتا کی سیوا کرمون کی ناش کرتا ہے پرنتو بہگتی اوسکا بہوشن
ہی نس کام سیوا کرمونکی نرمول کارنی ہے جس پد کو جوگیشر اہرنس چنتون کرتے ہین اور چاہتے ہین کہ ہم کرمون سے
رہت ہوکر اوس نربکار سروپ مین پراپت ہون یہہ وہ پد ہی جب منش اپنے اشٹ سیوا مین سنکلپ ہارن کرکے بہگتی پاین
ہوتا ہے وہ بہگتی کرمونکی ٹرہانیوالی ہے اور جو نس کامنا ہی وہ سنسار مین سمپورن پہل کے پراپت کرنیوالی ہے
اور بہوت آتمک دیہہ کو تیاگ کر اوس پرم نرمل سروپ مین لے ہوتا ہی ہے ساوتری یہہ منش جب کرمون کے پہندن سے
چہوٹ جاتا ہی تب نہ تو کوئی کرم کا بہوگنے والا ہی نہ کوئی کرم کا کرتا ہی اور نہ کرم ہی وہ پرم برہم کے سروپ مین لے ہوجاتا
ہی اور وہ منش جنم مرن اور برد ہتا اور سوک آدکلیشون سے رہت ہوکر ترنت پرم دہام مین پہونچ جاتا ہی
سو وہ کیول ایک بہگتی کا کارن ہے ۔ جو دو پرکار کی ہے ایک بیدیکت دوسری من کی کلپنا سے بیدیکت بہگتی
نربان پد کی دینے والی ہے جسمین لشنو جن ہری بہگوان کے سروپ کے درشن کرنیکے نت استہت ہین اور جو بہگت لوگ مین
استہت ہوکر برہم کے جاننے والے نربان پد کی اچہا کرتے ہین وے کرم بیج ہین اونکو سدیلوکال پہل کی پراپتی ہوتی
ہے اور جو جوگیشر کرم کے لشے استہت ہوکر پہل کی اچہا سے رہت ہین وے سو کرمون کو بہوگ کرتے ہین پرمیشر مین
لے ہوجاتے ہین اور کرم روپی بہگوان اور دوتیہ پرماتما پرکرتی سے پرے ہین کیونکہ وہی ایک ہیتو کرکے ہین سو ہیت
کے کارن دیہہ کا اوتپت ہوتا ہی اور جو جوگی جن کرم کو ہیت کرکے نہین مانتے ہین وہی اواگون سے رہت ہوجاتے
ہین ۔ پرتہوی بایو اکاش جل اگنی یہہ پانچون سوتر سروپ دیہہ کا سمبہو ہین اور ہی ساوتری کرم
کی کرنیوالی دیہہ ہے اور کرمونکی بہوگنے والی آتما ہے اور بہوگ کے جو بہید ہین وے اینک پرکار کے ہین اور آتما کا
گیان ہے نرمل ہوجانا اور کرمون سے رہت ہوجانا ایک مکتی کا لکشن ہے اور ست استت کے بہاگ کی جڑ کیول ایک

گیان کا اُتپت ہونا ہے جو تجھسے برنن کرتا ہون کہ مینے بید شرُتی مین شروَن کیا ہے کہ بُدہی کا نشچے کرنا گیان کے
پرکاش کے ساتھہ ہے۔ جو شری پہوتیشری جی کے دہیان سنجگُت گیان کی اوتپتی ہو۔ وہی ایک سرلشٹ بُدہی کا
بہید ہی اور دہیان سے اپرکال مین نشٹ ست سنگ کا ہونا اور اوسمین پریت لگانی (کو سنگ مین) یہہ کارن بدہی
کا ہے اور ہی ساوتری بدّہی ایک ہی جس پرکار برہم ایک ہی اور من گہر کے اوسکے دو بہید مین سو بُدہی اور
کو بدہی گیتا بہاش مین لکھا ہے کہ من سے ہی موکش ہے اور من ہی سے بندہن ہے ہی ساوتری بالو کے بہید کرکے
دیہہ دہاری پرشون کو بل اور روپ کی پراپتی ہے اور اندریون کی پربلتائی سے ایشر اور جیو کے بہید کی اوتپتی ہے جس
سمے یہہ منش پانچون اندریون کو بس مین کرکے اور ہبگتی مین تت پر ہو کے برہم مین من کو لگاتا ہی وہ ہی ایشر ہی اور
وہی پرمیشر ہے اور ایشر تو ورشٹ مان ہے اور پرمیشر اورشٹ مان ہے اور جو اندریون مین لپت اور پرمیشر سی بمکہہ ہی
وہ ہی جیو ہے ہی ساوتری جی اور برہم مین یہہ بہید ہی کہ جنہے اندریون کو بس کرکے پرمیشر مین من لگایا اُسہی جیو کی تو ایشر
سنگیا ہے اور جو اگیان اور پرمیشر سے بمکہہ ہی اوسکی کیول جی سنگیا ہے سو ہی ساوتری یہہ جو دو سرا دشٹانت ہے
کیول ایک من کا کارن ہے جنہون نے من کو جیتا ہی وہ ہی برہم ہین اور برہم اروپ ورا ورشٹ ہے پر تو گیان کے
نیترون سے وہ ورشٹ مان ہے اور گیان ہی سے وہ روپ وان ہے سو گیان سے ہی اندریونکا پرکاش ہے تات پرج
یہہ ہے کہ جب گیان ہوتا ہے تب اندریون کی پراپتی ہوتی ہے جیسے درشٹ پدارتہہ نیترون سے اور شروَن پدارتہہ کانون
سے اور سوگندہ ناسکا سے اور رس رسنا اور سپرش سے اور گیان تجا سے ہوتا ہے اور وہ گیان پرم پدارتہہ ہے اِن کا
پانچون اندریون کے پدارتہہ کو تیاگ کے جو منش اپنے من کو کیول پرمیشر مین لگاوی وہی جیون مُکت ہی جیسے بن کا مرگ
ایک کرن اندری کے بس ہو کر بدہک کی پہند مین پہنس جاتا ہی جو اوسکو یہہ گیان ہو کہ مین اِس اندری کے بس ہو کے پہند مین پہنس جاؤنگا
تو وہ کرن اندری کے بس مین آکر اوس پہند مین کدہ چت نہ پہنسے سو تو نشچے کرکے جان کہ گیان کا ہونا اندریونکا بس کرنا ہے
اگنی پون اور پرتہوی برہما سے آدلیکے سرب دیوتاؤن اور پران دہاری منشون مین پراپت ہین وہ ہی جیو سروپ
ہین اور انکے سوا پرم بیاپک نرگن برہم پرکرتی سے پرے کارن اکارن سے رہت پرناتم روپ ہی سو ہے
ساوتری جو پرشن تینے مجھہ سے کئے اونکی اُتر مینے تجھسے برنن کئے۔ یہہ سمباد گیانیون کو گیان روپ ہی ہے پتری
اب تو سکہہ پوربک اپنی استہان کو جا ساوتری بولی کہ ہے مہاراج آپنی جو کہا کہ تو اپنے استہان کو جا ہی مہاراج اب

ہین آپ جیسے گیان وِداتا اور اپنے پتی کو تیاگ کر کہان جاؤن آپسے اوپک میرا ہتکاری بہلا اور کون ہے جسکی سمیپ جاؤن ہے مہاراج میری اچھا اب یہہ ہے کہ جو پرشن اب مین آپسے اور کرون آپ کرپا کرکے مجھکو اونکا اوتر بہی بہلے پرکار دین پرشن یہہ ہین کہ یہہ جیو کس کس جونی مین پراپت ہوتا ہی اور کن کن کرمون سے یہہ بستو پراپت ہوتے ہین جیسے سرگ نرک مکتی یوگ دیرگہہ آیو الپ آیو دُکہہ سُکہہ انگ ہین بہرہ اندہا بیگلا اُمنت لوبہی چور سدہی اسدہی اور برہمن اور چہتری کل مین جنم اور تپ مین بدہی اور سرگ بیکنٹھ گولوک برہم لوگ کی پراپتی کیونکر ہوتی ہی اور نرک کتنی پرکار کے ہین اور اونکی گنتی سنکہا ہین اور کیا کیا نام ہین اور کس کس کرم سے پاپی نرکون مین جاتے ہین +

اونیسوان ادہیا، نوین سکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین ساوتری اور دہرم راے کی سمباد کا اکہیان سوکرم اور کوکرم کی بہاگ کی ورتی مین برنن ہی

سری نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد ساوتری کے بچن دہرم راے نے سنکے پرشن ہو کر مونکا بہاگ ساوتری سے یہہ کہکر برنن کیا کہ ہے ساوتری تیری اوستہا بارہ برس کی پرمان ہے پرنتو بدہی تیری بید کے دہرم کے پرمان ہی جو گیان جوگیشرون کو بہی پراپت نہین ہے تجھکو پراپت ہے پہلے تیرے پتا نے تپ کیا تہا اور شری ساوتری جی کے بردان سے اونکی ہی انس سے تیرا جنم ہوا جس پرکار شیو جی بہوانی سے اور کشپ جی ادتی سے اور گوتم جی اہلیا سے اور اندر شچی سے اور چندرمان روہنی سے اور کامدیو رتی سے اور ہوتاس سواہا اور پتر سودہا سے اور سورج سنگہا سے اور بارہ جی پرتہوی سے اور یگ دکشنا سے اور سوامکارتک دیوسینا سے سوبہاگ پراپت ہین اسی پرکار تو ستوت کے ساتہہ سوبہاگ کو پراپت ہی ہے ساوتری اس سے جو بردان تجھکو مانگنا ہو سو مجھہ سے مانگ ساوتری بولی کہ ہے مہاراج یہہ جو ستوت میرا پتی ہے اسکی بیرج سے کوئی پتر اتپت ہو اور میرے پتا کے بہی پتر ہو اور میرا جو سسر ہے وہ نیترون سے اندہا ہی اوسکو نیترون کی پراپتی ہو کے راج کی پراپتی ہو اور ایک لاکہہ برکہہ تک مین اپنے پتی کے ساتہہ سکہہ بہوگ کرکے انت کو اپنے پتی سہت شری بہگوان کے پد کو پراپت ہون کرپا کرکے یہہ بر مجھکو دو اور جیوون کا کرم بہاگ مجھہ سے بہلے پرکار برنن کرو - دہرم راے بولے کہ ہی ساوتری جو بردان تینے اس سمے مجھہ سے

مانگا سو مینے تجہکو دیا نشچے کرکے ایسا ہی ہوگا اور تیری اچہا جو جیوؤن کے کرم بہاگ کے شرون کرنے کی
ہی وہ بہی شرون کر ہے ساوتری یہہ جیو جنم لیکے شبہہ اور اشبہہ کرمون کو اوتش ہوگتا ہے سُر دیت
یکش گندہرب راچہس منش آدلیکر اپنے کرمون کے انسار جو نیون مین اوتپت ہوتے ہین جس جون مین
جیو جاتا ہی شبہہ اشبہہ کرم اُسکے ساتہہ جاتے ہین اور وہ اون کرمون کے پہل کو بہوگتا ہی شبہہ کرم سی سُرگ
ہوگتا ہے اور اشبہہ سے نرک بہوگتا ہے اور کرم کی ناش کرنیوالی کیول ایک بہگتی ہے جو دو پرکار کی ہے
ایک نربان روپ کی پراپتی دوسری برہم پد کی پراپتی یہہ دونو نرگن سُرگن کے بہید سے ہین سو کرم سے روگ
کا ناش ہوتا ہے کو کرم سے روگ کی پراپتی ہوتی ہے اور ایک بروتہائی اور التپائی اور وہ سکہہ انگ
ہین سب کرمون سے پرپت ہوتے ہین ہے ساوتری یہہ اکہیان مینے تجہسے تہوڑا کرکے کہا ہے اور تیری اچہا
نشچیش کرکے شرون کرنے کی ہے سو مین نشچیش کرکے اوس پدارتہہ کا آکہیان تجہسے کہتا ہون جو بید پوران
شمرتی مین گپت ہی سُن سب جنمون سے یہہ منش جنم بُرا دُرلبہہ ہے اور پہر بہارت کہنڈ مین جنم ہونا بہت ہی
دُرلبہہ ہے اور پہر اوتم کل برہمن چہتری مین جنم ہوکے برہم گیان کا ہونا مہا درلبہہ ہے جو دو پرکار کا ہے ایک
نس کام دوسرا سکام سو کامنا دیوتا کی ارچا سہت ہی اور نس کامنا کیول بہگتی سہت ہی کامنا سہت تو کرم کا بہوگتا
ہے نس کام کرمون سے رہت اور ہو کشل ہوت ہے اور سکو اداگون نہین ہوتا اور کامنا سہت بہگت بیکنٹہہ کے
بہاگے ہوتے ہین اور پہر وے اُن کرمون کو بہوگ کر بہارت کہنڈ مین اچہے کل مین جنم لیتے ہین پرنتو بشنو بہگوان کی
بہگتی سے کسی کامنا کرکے ہو کال انتر کرکے نس کامنا ہو جاتے ہین اور برہمن سے آدلیکر جو لشنو کامنا سہت
ہین یہہ ایک جنم کا سمبہو ہے اونکی بدہی کسی کال مین نرمل نہین ہوتی اور جو منش تیرتہون مین تپ کرتے ہین
وے برہم لوک کو جاتے ہین اور پہر اپنے کرمون کو بہوگ کے بہارت کہنڈ مین جنم لیتے ہین اور جو منش اپنے دہرم مین
استہت ہوتے ہین اور اونکی بدہی تیرتہون کے بشے ہوتی ہے وی ست لوک کو پراپت ہو کرمون کو بہوگ بہارت کہنڈ
مین ہی جنم لیتے ہین اور جو اپنے کرمون مین استہت ہوکر سورج کی بہگتی مین پرپت کرتے ہین وے سورج
لوک کو پراپت ہو اور کرمون سے نورت ہو بہارت کہنڈ مین ہی جنم لیتے ہین اور جو منش مول پرکرتی بہگوتی مین
بہگتی سہت نس کام من لگاتے ہین وے منی دیپ مین پراپت ہوکر شری بہگوتی کے چرنون مین استہت رہتے ہین

اور آواگون سے رہت ہو جاتے ہین اور جو منش اپنے کرمون اُنسار شری شیوجی مہاراج کی بہگتی مین استہت ہوتے
ہین وے شیولوک کو پراپت ہوکر کرمون سے نرورت ہو بہارت کہنڈ مین جنم لیتے ہین اور جو براہمن جنم ہوکر شری
بہگوتی جی سے اپرہ دو مرے دیوتا کا آرادہن کرتے ہین وے اینک لوکونمین پہر کر بہارت کہنڈ مین ہی جنم لیتے ہین اور
جو منش نس کام ہری بہگت مین اپنے کرمون کے بشی استہت ہوتے ہین وے ہری لوک مین پراپت ہوتے ہین اور اونکی
بہگتی اہرنس بڑہتی رہتی ہے اور جو منش اپنے دہرم سے رہت جہوٹے دیوتا ارتہات انیہ دیوتا کے لئے پریت لگاتے ہین
اور اچار سے بہرشٹ ہوتے ہین وے نرک کو پراپت ہوتے ہین اسی پرکار جو چارون برن کے اپنے اپنے دہرم مین
استہت ہین وے سدیلوکال شُبہ کرم کے بہاگی ہین اور جو منش برہمن کو کنیا کا دان دیتا ہے وہ چندر لوک کو پراپت
ہوکر چودہ اندر کی اودہی تک وہان باس کرتا ہی اور جو النکار سہت کنیا دان کرتا ہی اوسکا پہل دونا ہوتا ہی اور اپنی
کامنا کرکے بشنو لوک کو پراپت ہوتا ہے اور گہرت سوبرن روپا بستر کا دان کرنیوالا چندر لوک مین ایک منونتر
تک باس کرتا ہی اور سوبرن تانبا سہت برہمن کو دان دینے والا سورج لوک مین دس سہنسر برکہہ تک رہکر پیچہات
برہمن برن مین جنم لیتا ہی اور جو بہوم دان ہن سہت کرتا ہی وہ بشنو لوک مین سورج چندرمان کی اودہی تک
باس کرتا ہے اور بہون دان کا کرتا ہی بشنو لوک مین پراپت ہوتا ہے اور سدیلوکال سُکہہ کو پراپت رہتا ہے اور
جتنی اوس بہون کی رینکا ہوتی ہین اونہی برکہہ بشنو لوک مین رہتا ہی ہے ساوتری جس جس دیوتا کے ارتہہ
کوئی دان کرتا ہے وہ اُسی لوک کو جاتا ہے اور چہتر پر دان کرنیکا دونا پہل ہے اور جو کوئی تراگ باوری کوپ
کا دان کرتا ہی وہ اونکی رینکا پرمان برکہہ لگ جن لوک مین رہتا ہے باوری کا پرمان مدہیں چار سہنسر دہنش کا
لکہا ہے ارتہات چار سہنسر دہنش لمبا ہی سو ہے ساوتری ایک کنیا کا دان دس باوری کے سمان پہل کا داتا ہے
اور جو اہو شن سہت دان کرے تو دونا پہل ہے اور جو کوئی تراگ اور باوری کے بیچ نکلواتا ہی اوسکا اینت پہل ہے
اور پیپل کے برچہہ کا لگانے اور پالنے والا اور جل چڑہانے والا دس سہنسر برکہہ تک تپ لوک مین باس کرتا ہی اور
پُشپ سہت باٹ کا دان کرنے والا دس سہنسر برکہہ تک دہرم لوک مین رہتا ہے اور بشنو بہگوان کے ارتہہ بوان دان
کرنیوالا ایک منونتر پرنیت بشنو لوک مین رہتا ہے اور اوس سے آدہا پُن پالکی دان کا ہی اور بشنو بہگوان کے استہان
کے لئے ہنڈولا اتہوا بہول ڈول ہو ایک منونتر تک بشن لوک مین رہتا ہے اور جو منش راج مارگ کو سودہن کرتے

ہین وش ہزار برکہہ تک اندر لوک مین رہکر اور سُرگ آدکونکے سکہون کو بہوگ کرپہر بہرت کہنڈ مین برہمن بنش کے لشے جنم لیتے ہین ہے ساوتری برہمن چہتری بیش شودر منش چاہے کسی برن مین ہو جو لشنو بہکتی مین اہتہت رہتاہے وہ سُرگ مین باس کرکے کرمون سے نررورت ہو پہر بہارت کہنڈ مین جنم لیتاہے اور جو منش تپ کرتاہی اوسکی اوتپتی برہمن کل مین ہوتی ہے اور وہ اپنے کرمونکو اوس بہوگ کرجبتک اوسکے کرم کابہوگ پورا نہین ہوتا کوئی دیوتا اوسکا ساہمنا نہین کرسکتا جہان جائگا اُسکے شبہہ اُشبہہ کرم ساتہہ جائینگے اور اُنکو بہوگیگا ہی ساوتری اب تیری اچہا اور کیا شروَن کرنے کی ہی +

تینتیسوان ادہیا، نوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین ساوتری اور دہرم راے کی سمباد کا برنن کرم بہاگ اور دان اور برن اور دیوتون کے پوجن اور تیرتہون اور جگونکی پہل کے بی شی ہے

ساوتری نے دہرم راے سی پہر پرشن کیا کہ ہے مہاراج میرے پہلی پرشنو نکا اوتر جیسے نارائن نے تہی بولے کہ ہی نارو پہلے پرکار برنن کیجئے دہرم راے بولے کہ ہی ساوتری اونکا اوترا اور ہی اوہک برنن کرتاہون سُن جو کوئی بہارت کہنڈ کے لشی ان کا دان کرتاہی اوسکے سنکہاکے پرمان برکہہ تک دہ منش شیو لوک مین باس کرتاہی ان کے دان کے سمان کوئی دان نہین ہے ان دان کے گرہن کرنیکو پاترا پاتر کا بہید بہی کچہہ نہین ہی بہوکے کو دان دینا پہل کا داتا ہی اور کال کا بہی نیم نہین کوئی سمے ہو دیوتا اتہوا برہمن کے ارتہہ ہو جن کا دان دس ہزار برکہہ تک لشنو لوگ مین باس کرتاہے اور دودہ والی گئو جو گیابہن نہو دان کرنیوالا جتنے اُس گئوکے روم ہون اونہی ہی برکہہ پرینت لشنو لوک مین نواس کرتاہے اور جو کوئی تیرتہہ پر گئو دان کرتے ہین وہی سوگنا پہل پاتے ہین اور نارائن کے چہتر مین اوسکا کروڑ گنا پہل ہے اور بیل کا دان کرنیوالا دس ہزار برکہہ تک چندر لوک مین نواس کرتاہے اور اُسی گئو جس سمے گئو بہات بچہ دیتی ہو اور بچہ کا مکہہ نکل آیا ہو اوسکا دان کرنیوالا اوسکے روم پرمان برکہہ تک بیکنٹہہ مین نواس کرتاہے اور سومیت چہتری برہمن کو دان دینے والا دس ہزار برکہہ تک برن لوک مین اور لبتر کا دان برہمن البتر کو دینیوالا دس ہزار برکہہ تک بایو لوک مین اور برہمن کو لبتر سمیت سالگرام کا دینیوالا سورج چندرمان کے اودہی پرینت بیکنٹہہ مین اور سبہادان کرنیوالا دتنی ہی اودہی تک چندر لوک مین اور دیوتا کے ارتہہ دیپ دان کا کرنیوالا ایک منونتر

تک اگنی لوک مین اور یگیہ دان کرنیوالا اندر کے اودہی تک اندر لوک مین اندر کے سمیپ اور اسو دان کرنے والا برن
لوک مین چودہ اندر پرینت اور باٹکا اور باوری کا دان دینے والا یو لوک مین ایک منونتر پرینت اور بیجنے کا
دان کرنیوالا ہی اسی لوک مین وتہی ہی اودہی تک باش کرتا ہی اور جو منش وہان اتہوا اور ان کا دان برہمن کو
دیتا ہی وہ منش انت کو دہر لوک مین جاتا ہے اور آیو دیرگہہ ہوتی ہی جو منش بھارت کہنڈ مین جنم لیکر دن رات بہگوان
کا دہیان کرتے ہین اونکی الپ مرت کا ناش ہوتا ہی اور انت کو بیکنٹہہ دہام مین جاتی ہین اور جو اوترا پہالگنی نچہتر مین
پہل کا دان کرتا ہی وہ اس جنم مین سنتان کا سکہہ پاکر ایک کلپ پرینت برہم لوک مین باش کرتا ہی اور جو منش بھارت کہنڈ
مین تل کا دان کرتا ہی وہ ایک ایک دانہ تل کے پرمان ہر کہہ تک شیو لوک مین باش کرتا ہی اور تامبر کے پاتر مین تل بہر کر
دان کا دونا پہل ہے اور لستہ ایہہ شن سہت استری کا دان کرنے والے گندہرپ لوک مین جنم دہار دس سہنسر برکہہ
تک اوہی لوک مین اُروسی اداشپسرا کون سے بہوگ کرتی ہین اور پہر بھارت کہنڈ مین جنم لیکر منوہر استری سی بہوگ بلاس
کرتی ہین اور استری کے دان کا پہہ نشچت یہہ ہے کہ استری کے تول پرمان سوبرن اتہوا یتہا شکت درب برہمن کو
دیکہہ پہر اس استری کو گرہن کرلے جو اچت ہے اور جو برچہہ کو پہل سے بہری پورن بھارت کہنڈ مین برہمن کو دان کرکے
دیتا ہی وہ نر اتہر سرگ باشی ہوتا ہی اور جو منش بوہنی ہوئی پرتہوی کو کہیتی سہت دان کرتے ہین وے ایک منونتر
تک بیکنٹہہ مین باس کرتے ہین اور پشچات بھارت کہنڈ کے بشی اچہی جونی مین جنم لیکر انیک پرکار کی پرتہوی پاتے
ہین اور سو برکہہ پرینت لکشمی وان ہنوان پتروان ہوتے ہین اور جو گرام کا دان کرتے ہین وے لاکہہ منونتر تک بیکنٹہہ
مین بستے ہین اور پہر سو جونی کے بشے بھارت کہنڈ مین جنم لیکر دیش کے راجا ہوتے ہین اور نگر کا باٹکا سہت دان کرنیوالا
دس لاکہہ اندر پرینت کیلاش مین بکہ پہر بھارت کہنڈ مین جنم لے راج کرتا ہے اور جنا جنم راجا ہوتا ہے اور وہی منتر
کے اوپانک منش دیہہ کو تیاگ کر جنم مرن نرورت ہو اور وہی روپ کو پراپت ہو سنی دیپکے بشی سدیو کال بہگوتی
کے چرنون مین استہت رہتے ہین اور دیوتا ستہ یکش گندہرب کال انتر کے ناش کو پراپت ہو جاتی ہین پر تو وہی
بہگت کا کسی کال مین بہی ناش نہین ہوتا ہے اور جو منش کارتک کے مہینے مین تلا دان کرتے ہین وہ تین جگ پرینت
ہری مندر مین باش کرکے سو جونی مین جنم لیکے بہگوان کی بہگتی مین پارائن ہوتے ہین اور جو منش سدیو کال سری
گنگا جی کی بہگتی مین استہت رہکر سورج نارائن کے اودے کے سمے گنگا جی مین اشنان کرتا ہی وہ ساٹہہ جگ پرینت

بیکنٹھ مین باش کرکے پہر سرشیٹ جون کو پراپت ہو سری بشنو بہگوان کے منتر کا سدیو کال جاپک ہوتا ہی اور پہر
منش دیہہ کو تیاگ کر بہگوت کے پرم پد کو پراپت ہوتا ہی اور جو کوئی نت اشنان گنگا جی کا اتھوا نت گنگا جل پان
کرتا ہی وہ برہم سروپ کو پراپت ہوتا ہی اور بہارت کہنڈ مین اوسکو ایک ایک پد پر اسمید جگ کا پہل پراپت ہوتا ہی ساودہی
گنگا سیوک کے چرن جس پرتہوی پر پڑتے ہین وہ پرتہوی پوتر ہوتی ہی اور وہ چندر اور سورج کے اودہی پرینت بکنٹہ
مین باش کرکے پہر سو جونی مین پراپت ہو سدیو کال جیون مکت رہیگا اور میکہ راس کے سورج سے کرک راس کے سورج
پرینت جو کوئی جل دان کرتا ہی وہ کیلاس کے بیچ چودہ منونتر تک باش کرکے شیوجی کی بہگتی مین استہت ہوتا ہی اور بیساکہ
کے مہینے مین ستو کے دان کا کرنا اُس ستو کے کنکے پرمان برکہہ تک کیلاش باشی ہوتا ہے اور کرشن جنم اسٹمین
کا برت بہارت کہنڈ مین کرنے والا سو منونتر کے پاپ کٹے ہوئے سے نرورت ہو کر چودہ اندر پرینت بیکنٹہ مین باش
کرکے پہر سو جونی مین جنم لیکر شری کرشن کی بہگتی مین پرائن رہتا ہے اور شیو پر تہون اور جل کا کرنیوالا سا منونتر
تک شیولوک مین باش کرتا ہی اور شیوراتری کے دوس بیل پتر جو شیوجی پر چڑہاتا ہی وہ اُن بیل پتر کے پرمان برکہہ
تک شیولوگ مین باش کرکے پہر سرشیٹ جونی مین جنم لیکر شری شیوجی مہاراج کی بہگتی مین پرائن ہوتا ہے
اور بدیاوان پتروان سریمان پرجاوان بہومان سدیو کال ہوتا رہتا ہے اور چیت کے مہینے اتہوا ماگہہ کے
مہینے مین شنکر مہاراج کی پوجن کرتا شیولوک کے بیچ ایک لاکہہ برس پرینت آنند پوربک باش کرتا ہی اتہوا دن
گہٹی (جتنے گہڑی کا دن ہووے تنے ہی جگ) پرمان پرینت شیولوک مین باش کرکے پہر سرشیٹ جون کو پراپت ہو کر
نرانتر سری رامچندر جی مہاراج کے بہگت ہوتے ہین جو منش سرستی جی اتہوا شری بہوتیشری مول پرکرتی کا
پوجن کرکے بہنسا بکرا بہیڈ کہرک سے بلی کرتا ہی اور نئی بہید و دہوپ دیپ آدلیکر بہگوتی جی کو چڑہاتا ہی اور نرت
گان آدکر کے منگل اور اتسب کرتا ہی وہ شیولوک کے بیچ سات منونتر تک باس کرکے پہر سرشیٹ جون کو پراپت ہو کر اتل
لکشمی کا بہوگی ہوتا ہے اور پتر پوتر سنتان کی بردہتی ہوتی ہی مہا پربہاو کر کے گج باج کا بہوگنے والا ہوتا ہی اسمین
کچہہ سنسے نہین ہے وہ راج راجیسری پدوی پاتا ہے جو سکل پکش کی اشٹمی کو مہالکشمی کا پوجن پکش پرینت
(ارتہات سارے پکش پڑواسی پورنماشی تک) سو برس پوجا کرتا ہی وہ گولوک مین پراپت ہو کر چودہ اندر پرینت باش
کرتا ہی اور کاتک پورنماشی کو جو کوئی راس کرے اور گوپ گوپی کا سنگار پوربک نرت کرے اتہوا سالگرام جی کا پوجن اتہوا

سری بشنو بھگوان اور شری کرشن مہاراج رادھکا جی سہت سورس او بچار پوجن کرے وہ برہما کی اوستھا
پرینت گولوک مین باس کر کے پہر بھارت کہنڈ مین جنم لیکر شری کرشن مہاراج این بھگت ہو کر اہرنس بھگوان کے منتر کا
جاپک ہوتا ہے اور بشیچات اینک پرکار کے چرتر دیکھکر پہر گولوک مین اچل پراپت ہو کر شری کرشن مہاراج کا پرم پن
پوتر پارشد ہوتا ہی اور شکل پکش اور کرشن پکش کے اکادشی کا کرنے والا بھگوان کا این بھگت ہوتا ہی اور اوسکی
بھگتی کسی کال مین کہنڈن نہین ہوتی اور بشیچات دیہہ کو تیاگ کر گولوک مین پراپت ہوتا ہے اور بھادون کے مہینے
کے شکل پکس کی اکادشی کے دن جو منش اندر کا پوجن کرتے ہین وے ساٹھہ سہسر برکہہ پرینت اندر لوک مین
نواس کرتے ہین اور جو اتیوار اتہوا شنکرانت اتہوا اشٹمین اتہوا چوتہہ کے دن سورج نارائن کا پوجن کرتے ہین وے
سورج لوک کا راج چودہ اندر پرینت کر کے پہر بھارت کہنڈ مین جنم لیکے بشیچات بشنو لوک مین پراپت ہوتے ہین اور جو منش
جیٹھہ کے کرشن پکش کی چتردشی کے دن ساوتری جی کا پوجن کرتی ہین وے برہم لوک مین سات منونتر باش کر کے پہر پرتھوی
پر جنم لیکر سربھان اور دیرگہہ آیو ہوتی ہین اور سورس او بچار کے جو اوس دن ساوتری جی کا پوجن کرتی ہین وے منی دیپ
کے بشی برہما کے آیو پرینت نواس کر کے پہر بھارت کہنڈ مین جنم لیکر شری بھگوتی جی کی بھگتی کے بشی سد لوکال پارائن ہو کر
لکشمی وان پتروان ہوتے ہین اور جو نی بید کا دان برہمن کو دیتے ہین وے برہمن کے روم پرمان بشنو لوک مین باش کر کے پہر
بھارت کہنڈ مین جنم لیکے بشنو بھگت ہوتے ہین اور جو منش بشنو کی بھگتی مین استہت ہو کر پورن برہم نرگن سروپ کا اپنے
ہردے مین چنتون کرتی ہین وہ ایک ایک جگ پرینت بشنو لوک مین استہت ہو کر پہر بھارت کہنڈ مین جنم پاکر جیون
مکت ہوتے ہین اور جو کوئی نارائن کے چہتر کے بشی استہت ہو کر نارائن کا نام لیتے ہین اتہوا نارائن کا مندر بنواتے ہین وہی
اکشی بشنو بھگتی پد کو پراپت ہو کر سمپورن پاپون سے نردرت ہو کر کرمون کا ناش ہوتی ہین اور پہر جنم نہین لیتے
بیکنٹھہ مین استہت رہتی ہین اور جو منش شیو جی کا نت پوجن مرتکا کی پارتہی بناکر اپنے ہاتہہ مین رکہکر کرتی ہین وہی
اچل بھگتی کو پراپت ہو کر شیو جی کے سمیپ کیلاش مین شیو لنگ کے مرتکا کی رینکا کے پرمان برکہہ تک باش کر کے پہر
بھارت کہنڈ مین جنم پاکر چکروتی راجا ہوتے ہین اور جو منش سدا سالگرام جی کا پوجن کرتی ہین اور چرن امرت پان کرتی ہین وے
سو برہما کے آیو پرینت بیکنٹھہ مین نواس کر کے پہر بھارت کہنڈ مین جنم لیکر اچل بھگتی مین استہت ہو کر بشنو پد کو پراپت
ہوتے ہین اور جو منش تپ اور سمپورن برت اکادشی آو بشنو کے ارتہہ کرتے ہین وے چودہ اندر پرینت بیکنٹھہ مین [illegible]

پھر بھارت کھنڈ کے بیچ جنم پاکر چکرورتی راجا ہوکر دیہہ کو تیاگ کر مُکتی پراپت کرتے ہین اور جو سمپورن تیرتھون
کے بیچ اشنان کرتے ہین اور پردان کرتے ہین وے نربان پدوی کو پراپت ہوکر اواگون سے رہت ہوئے ہین
ہے ساوتری جو کوئی بھارت کھنڈ مین اسمید جگ کرتے ہین وے منش جتنے روم گھوڑے کے شریر مین ہین اُتنے ہی برکھ
پرینت اندراسن کے اوپر اندر سہت استہت ہوتے ہین اور اسمید سے چوگنا پھل راجسو جگ کا ہے اور سب جگون سے ادہک
پھل امباجگ کا ہے ہے ساوتری وہ جگ آدمین بشنو بھگوان اور شنکرجی اور برہماجی نے کری ہوئی ہے اُس جگ
جگ کے پربھاؤ سے چودہ بھون کے جیو جنت آنند کو پراپت ہوتے ہین اس جگ کے سمان چودہ بھون مین کوئی جگ نہین
ہے اور جو راجا دکش نے پہلے جگ کری تھی اُس جگ مین شری شنکرجی مہاراج اور دکش کا کلیش ہو گیا تھا اور
شنکرجی مہاراج نے اُس جگ کا بدھونس کرا تھا اور پشچات شیوجی بھرتا کو پراپت ہو گئے تھے اور دیوی جگ کے پربھاؤ
سے آنندتا کو پراپت ہوئے تھے اور جتنے سُراسُر نر برہمتا کو پراپت ہوتے ہین سب دیبی جگ کے پربھاؤ ہی ہوتے
ہین اور ساکشات دھرم کشپ منش گوتم سامہومنو پریہ برت شیو سنت کمار کپل مُن دھرو
سب امباجگ کر کے برہمتا کو پراپت ہوئے ہین ایک امباجگ کرنے سے سہنسر راجسو جگ کا پھل پراپت ہوتا ہے اور
بید بیدانت کے بیچ امباجگ کے سمان اور کسی جگ کا پھل نہین ہے جیسے گیان تیج سے بشنو کے تُل دیوتاؤن مین اور
نارد جی کے تُل بشنوون مین اور بید شاسترون مین اور برہمن چھتری برنون مین اور سری گنگاجی مہارانی تیرتھون
مین اور کاشی برتون مین اور تلسی جی پہپون مین اور چندرمان نچھترون مین اور گرڑجی پنچھیون مین اور پورن پرکرتی
مہارانی اتھوا رادھکاجی اتھوا پرتھوی استری روپ کے بیچ اور من اندریون مین اور برہماجی پرجاپتیون کے
بیچ اور بندرابن بنون کے بیچ اور بھارت کھنڈ کھنڈون مین اور لکشمی سوبھاگ کے بیچ اور سرستی جی گیان مین اور
رادھکاجی سوبھاگ کے بیچ پربل ہین ایسے ہی جگون کے بیچ امباجگ سوبھاگ کو پراپت ہے اور سو اسمید جگ کا پھل اندر
پدوی کو اور سہنسر جگ کرنے سے بشنو پد کا پھل پراپت ہوتا ہے پرنتو شری امباجگ کے سمان نہ اندر پد ہے نہ بشنو پد
ہے ساوتری اندر اور بشنو سدیوکال امباجگ کرنے کی ابلاشا کرتے ہین اور اشنان تیرتھ جگ برت تپ سب
ایک کیول شری امباجی کے اسمرن ماتر سے پراپت ہو جاتے ہین اور ہے ساوتری چار بید کے پاٹھ اور سمپورن پرتھوی
کے پرکرمان کرنیکے سمان ایک شری امباجی کی سیوا کا پھل ہے اور سمپورن پرانون اور اتہاسون کے بیچ آچارجون نے

یہہ ہی نروپن کیا ہے کہ شری بھگوتی جی کے چرنون کی ارچن پوجن کے سمان اور کسی کے پوجن کا پہل سولہوین انس کے بہی تُل نہین ہے اور جو منش ترپن دہیان نام گن کیرتن استوتر بندنا جپ سری بھگوتی جی کے بشے استہت ہین اُن منشونکی دیوتا بہی بندنا کرنے کی ابلاشا کرتے ہین اور شری بھگوتی جی کے چرن آمرت اور نہی بید کو جو منش نت سیون کرتے ہین وے جیون مکت اور موکش ہوتے ہین ہے ساوتری وہ پرم برہم جو نرگن سروپ ہیکا ہر نش اپنی ہردے مین دہیان کر اور اس اپنے پتی کو لیکر سکہہ پوربک اپنی بہون مین استہت ہو اور یہہ کرم بپاک جو مینی تجہہ سے برنن کیا ہے منگل کا دینے والا ہے اور یہہ تت گیان بید بیدانت کرکے پرگہٹ ہے ٭

اکتیسوان ادہیا نوین سکندھ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردلو کرت بہاشا کا جسمین ساوتری جی نے دہرم راے کی استتی کری ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد ساوتری دہرم راے کے بچن شرون کر نیترون سے آنسو پات ڈالکر پریم روپی بچن بولی کہ ہی مہاراج آپنے شکتی مہارانی کا پربہاؤ اور جگ کا پہل جو کہنے سننے والے کو اجر امر پد کا اور دانو ستہ تپسیو جوگیون کو پرم پد کا دینے والا برنن کیا اور مکت اور امر پد اور سدہی کا ہونا کیول سری شکتی کے چرنون کی اُپاشنا سے برنن کیا جسکو لیکہ مین اُنس کے سمان بہی اور کوئی دوسری جک برنن نہین کی سو ہے مہاراج مین کس بدہی سے اُس شری بھگوتی کا بہجن کرون اور شبہہ کرمون کے بپاک تو آپنے برنن کیئے اب اشبہہ کرمون کے بپاک بہی مجہہ سے برنن کیجے اور مرہوت ہو کر بیداوکت استتی دہرم راے کی کری کہ ہی شری مہاراج پہلے سورج نارائن کو پُشکر راج کے بشے پرم تپ سے تم دہرم راے پتر کی اوتپتی ہوئی ایسے جو تم دہرم سروپ ہو تمکو نمسکار ہو اور سمپورن پرانیون کے بشے آپکی سم بدہی ہے اور سمپورن سیکشا ہوت تم ہو اور تمہارے نام شرون کرنے ہی ماتر پاپ کمپائمان ہو جاتے ہین ایسے جو تم ہو تمکو نمسکار ہو اور جنکے سروپ سے پاپی ناش کو پراپت ہوتے ہین اور دہرماتماؤن کے جیون سپھل ہوتے ہین ایسے جو آپ ہو آپکے ارتہہ نمسکار ہو اور ڈنڈیوگ جیون کے دینے والے جو تم ہو تمکو نمسکار ہے اور ڈنڈ کے دہارن کرنیوالے کرور سروپ پاپیون کو اور دہرماتماؤن کو جو سوم سروپ ہو ایسے جو آپکے نیتر ہین آپکو نمسکار ہو اور سمپورن پرتہی کے بشے جت اندری تپسوی برہم نشٹ سروپ جو آپکا ہے اُسکو نمسکار ہو اور جیوؤن کے کرمون کے پہل کے دینے والے

آتما رام سرب سمپورن پنوں کے وہارن کرنے والے پاپوں کو کلیس و آتما ایسی جو تم ہو تمکو نمسکار ہی اور برہم سروپ
کے بیج کرکے پرکاش کرنیوالے جو تم ہو تمکو نمسکار ہو ہے نارد یہہ استتی ساوتری جی سے سنکر دہرم راے شکتی کا
دہیان کر کرم بپاک کہنے لگے ہے نارد جو کوئی اس استوتر کو نت پراتکال سمرن اتہوا پڑھیگا اُس منش کو یم راے کے گون
اور یم راے کا بہے نہوگا اور سمپورن پاپوں سے رہت ہوکر جہا پاپی ہی بشنو پد کو پراپت ہوگا اور اوسکی دیہہ کو اس استوتر
سے یم راے ستت کرینگے *

بتیسواں ادہیا، نویں سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین دہرم راے اور ساوتری کا نرک کنڈوں کے اکہیان میں سمبادہی

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد دہرم راے ساوتری جی کو مایابیج کی دیکشا دیکر کرم بپاک برنن کرنے لگے کہ ہے ساوتری سبہہ
کرم کرنیوالا کسی کال میں بھی نرک کا بہاگی نہیں ہوتا سو وہ تینے شرون کری نانا پرکار پوراڼوں کے بہید اور
نانا پرکار کے نام سمرن کرینگے پر بہاو سے اپنے کرموں کے بس ہوکر نانا پرکار کے سرگوں میں جیو جاتا ہی اور کو کرمن
کے پربہاو سے پرانی اوش نرکوں کو بہوگتا ہے جہاں نانا پرکار کے کنڈ جیووں کو اتینت دکہہ والی ہیں جنکے بہید
نانا پرکار کے شاستروں کے پرمان کرکے ہیں بید کے انسار تجہہ سے کہتا ہوں وے چہیاسی کنڈ ہیں اور اونکے سوا
اور بھی انیک پرکار کے نرک ہیں - اُن کنڈوں کے نام یہہ ہیں - بہنی کنڈ تپت کنڈ کہار کنڈ بہیانک کنڈ بٹ کنڈ
سوتر کنڈ بلیشم کنڈ گرل کنڈ دوسکا کنڈ باکنڈ سکر کنڈ اسرک کنڈ پسو کنڈ کیٹ ست کنڈ مل کنڈ استی کنڈ
تامبر کنڈ لوہ کنڈ چرم کنڈ تپت سرا کنڈ تیکشن کنٹک کنڈ پسو وہ بس کنڈ پر تپت کنڈ تیل کنڈ کرمی کنڈ
پوپ کنڈ سیرپ کنڈ مس کنڈ ونس کنڈ کرن ہٹ کنڈ بہیم گرل کنڈ بجر کنڈ پر جہک کنڈ سرپ کنڈ سول کنڈ
کرمک کنڈ گول کنڈ بکر کنڈ کاگ کنڈ منتان کنڈ بیج کنڈ تپت سایان کنڈ تیکشن پاشان کنڈ لالا کنڈ مسی کنڈ
چورن کنڈ چکر کنڈ سوکر کنڈ کورم کنڈ جوالا کنڈ بہسم کنڈ وگد کنڈ تپت سوچی کنڈ مسی پتر کنڈ شور دہار کنڈ
سوچی مکہہ گوکا مکہہ بکر مکہہ گیج ولیس گو مکہہ کمبی پاک کال سوتر منس ادو کرمی کنٹک پاس بہوج نکہہ
پاس سیٹ سول پردہر پرنکشم اولکا مکہہ اندکوپ بیدہن تارن جال اندہر دیہہ جوان ولن سوس

کشم شوریم جوالاکہم وہوماندہ ناگ نسٹ کنٹک گردہپ المک ۔ ہے ساوتری یہہ کنڈ پاپیون کے
کلیش داتا ہین اور میرے گن پاپیون کو ان کنڈون مین تہن کرتے ہین اور میرے گنو نکا بہیانک سروپ یہہ
ہے کہ ڈنڈ پاش شکتی گدا ہاتہ مین لیئے ہوئے مہادارن ہہنکر شبد کرتے ہین اور تموگن کو سدیو کال دہارن کیئے
رہتے ہین رکت نیتر مہا بہجسوی سروپ ایوک کرکے یکیتا پرکر کے سنجگت ہین ۔ میرے گن مہا پاپیون کو مرت کال
کے سمیے بہی دیتے ہین اور دہرم آتماؤن کو کبہی سپن مین بہی دکہلائی نہین دیتے اور جو بہو شکتی اور گنیش جی
سورج آدی دیوتاؤن کی اپاسنا کرنیوالے ہین انکے سمیپ کبہی سپن مین بہی نہین جاتے اور پن آتماؤن کو دیکہکر
اندہے ہوجاتے ہین اور جو اپنے دہرم مین استہت نتر منتر کے جاپک ہین اونکے تو نام شروع کرنے سے ہی بہے کو
پراپت ہوتے ہین ہے ساوتری یہہ اکہیان سنکہا پورک تجہسے سنکہا سہت کہدیا اب جو پاپی جس پاپ کو کرنے سے
ان کہنڈون مین پڑتے ہین اوسکا برنن ہوگا +

تیسوان ادہیاء نوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہا پران بردیو کرت بہاشا کا جسمین نرک کون کے کنڈون اور کرموکی انوسار تمین پہونکے پڑنی اور کشٹ ہونکی کا برنن ہے

دہرم راج بولے کہ ہے ساوتری جو منش ہری بہگوان کی سیوا مین پریت کرکے اور پوتر رہکے برت مین استہت ہیں
اور تپسوی برہم چاری کسی کال مین بہی نرک کے بہاگی نہین جو منش بہیا گیتون کو کٹل بچن اتہوا اپنے بل سے
دربلون کو دوکہت کرتے ہین اتہوا پرآتما کو کہوٹے بچن کہکے دکہہ دیتے ہین وہ اگنی کنڈ مین اپنے دیہہ کے روم پرمان
ہزار ہا برس تک پڑکر پہر تین جنم پشو جون بہوگتے ہین اور جو منش اپنے گہر مین آئے ہوئے پیاسے برہمن کو بہوجن نہین دیتے
وہ اپنے روم کے پرمان برکہہ پرینت تپت کنڈ مین ڈالے جاتے ہین اور میرے گن اونکو تپت استہل مین تپاتے
ہین اور پہروہ سات جنم تک پکشی کی جون مین پراپت ہوتا ہے اور جو منش ربی بار اتہوا سنکرانت اتہوا اوش
اور شرادہ کے دن بستر ون کو صابن کے ساتہہ دہوبی سے دہلاتے ہین وے اسی بستر کے سوت پرمان برکہہ پرینت
سار کنڈ مین رہکر پہر سات جنم تک رجک کے جنم مین پراپت ہوتے ہین اور جو منش مول پرکرتی ہو تیشری اور بید اور
گپت شاستر اور پران اور برہما شنبو شیو گوری اور سرستی آد دیوتاؤن کی نندیا کرتے ہین وے ایک کلپ پرینت

سما یک کُنڈ مین استہت رہتی ہین اور پشچات وہ منش سرپ جون کو پراپت ہوتے ہین ہے ساوتری اس کُنڈ سے
ادہک اور کوئی کُنڈ دُکہہ دائی نہین ہے اور شری دیوی مہارانی کے نندیا کرنیوالے کا پراشچت کسی شاستر مین
نہین ہے اور اپنے اتہوا اورکے دیئے ہوئے دان کو جو منش گرہن کرتے ہین اتہوا کسی کو دان دیتے ہوئے روکتے ہین
وے ساٹھہ سہنسر برکہہ تک بٹ کُنڈ مین رہکر پشچات ساٹھہ سہنسر برکہہ پرینت کرمی جون مین جنم لیتے ہین اور جو
منش پرائے بنائے ہوئے سرووَر کو بنا اگیا اوسکے بنانے والے کے بنلاتے ہین وے اوس سرودر کی رینکا پرمان برکہہ
تک موتر کُنڈ مین رہکر سو برس تک ہل کی جون مین جنم لیتے ہین اور جو منش اپنے کُٹمب کے بنا شٹان آو بہوجن کرتے ہین
وہ سو برس تک مُنت اصلیم کُنڈ مین رہکر انت کو سو برس پرینت بہارت کہنڈ مین پریت جونی ہو گتے ہین اور جو سامرتہی منش
پتا ماتا گُرو بہاریا پُتر پُوتر کی پالنا نہین کرتے وے سو برس پرینت کر کُنڈ مین استہت رہکر سو برس تک
بہارت کہنڈ مین بہوت جون کو پراپت رہتے ہین اور جو منش ابہیاگت کو کرو بچن کہتے ہین اُنکے پتر اونکی ہاتہہ کا
جل پان نہین کرتے اور سو برس پرینت وہ دوسکو کُنڈ مین رہکر سو برس تک بہارت کہنڈ مین بہوت جون مین پڑے رہتے ہین
اور جو منش دیوتا اور براہمن کے ارتہہ دربہہ کلپت کئے ہوئے کو اپرنش کو دیتے ہین وے سو برس پرینت لبا کُنڈ مین رہکر
پہر سات جنم پرینت کر کلا جونی مین رہتی ہین اور جو پرش پرستری کے لئے اپنے سرج کا پتن کرتے ہین اتہوا استری اپنی
پُرش کو تیاگ کر دوسرے پرش سے رت پریت کرتی ہے وہ دونو سو برس پرینت سوکر کُنڈ مین استہت رہکر
پہر سو برس تک کرمی جون مین جنم لیتے ہین اور جو منش گرو اور براہمن کو تاڑنا کرتے ہین سو برس پرینت رُدر کُنڈ مین رہکر
پشچات سات جنم تک بیاگری جونی مین رہتے ہین اور جو منش شنبو بہگت کو گان کرتے ہوئے دیکہکر ہانس کرتے
ہین اتہوا سری کرشن بہگوان کی بہاگتی مین گہمن کرتے ہین وے سو برس تک اُسر کُنڈ مین استہت ہوکر تین جنم تک جالندر
جونی مین جنم لیتے ہین اور جو منش متر کے ساتہہ کپٹ کرتے ہین وے سو برس تک جل کُنڈ مین رہکر تین جنم تک گردہپا جونی
مین اور تین جنم تک گیدر جونی مین جنم لیتے ہین اور جو منش ہری کو دیکہکر ہنستے ہین اور ایمان سے نندیا کرتے ہین
وے سو برس تک کرن بت کُنڈ مین رہکر پشچات سات جنم تک بہرے رہتے ہین پہر سات جنم تک سسک جون مین
اور تین جنم تک سوکر جون مین رہتے ہین اور جو منش اپنی اَگو دہپالا کے نمت جیو کی ہنسا کرتے ہین وے سو برس تک جما کُنڈ
مین رہکر سات جنم تک کوکٹ جونی مین رہتے ہین اور ایک جنم مرگ جونی کو پراپت ہوتے ہین اور جو منش اپنی کنیا کی پالنا

نہانے کے مِنت کرتے ہین وے سو برس تک ماس کنڈ مین رہکر پشچات تین جنم تک کسائی جون مین رہتے ہین اور پہر سو
برس تک مانس کو اپنی سر پر دہر کے بیچتے پہرتے ہین اور پہر ساٹھ سہنسر برکہہ تک بیادہ جون مین اور تین جنم تک سوکر جون مین اور
سات جنم تک کوکٹ جون مین رہتے ہین اور سات جنم مینڈک کی اور سات جنم جونک کی اور سات جنم کاگ کی جون بہگتے ہین اور جو منش برت
اتہوا شرادہ کے دن چہور کرم کرتے ہین وہی برہما کے دن تک نکہہ کنڈ مین رہتے ہین اور جو منش شنکر جی کا پوجن بنا
سو دہی ہوئی مرتکا کا پارتہہ بنا کر کرتے ہین جسمین بال ملا ہوا ہو وہ منش اُس مرتکا کی رینکا کی پرمان برکہہ پرینت کیس کنڈ
مین رہکر پشچات سو برس تک راچہس جون مین جنم لیتے ہین اور جو منش اپنے پتر کے دن پتر کے اور بشنو کے منت پنڈ نہین دیتا ہی
وہ اپنی دیہہ کے روم پرمان برکہہ پرینت استہے کنڈ مین پتن ہو کر سات جنم پرینت کو جونی مین جنم لیتا رہتا ہے اور جو
جہا موہ منش اپنی استری گربہوتی کے ساتہہ رت پریت کرتا ہے وہ سو برس تک تامبر کنڈ مین رہکر پہر سو برس تک ملیچہ جونی
مین جنم لیتا ہے اور جو منش رتو وتی استری کے ساتہہ رت کرتا ہے وہ سو برس تک رجک اور کاگ کے جونی مین جنم
لیتا ہے اور جو منش چرم کو دہارن کئے ہوئے دیوتا کی سامگری کو سپرش کرتا ہی وہ سو برس تک چرم کنڈ مین رہکر سو برس
پرینت ملیچہ کے گہر جنم لیتا ہی اور جو اوتم برن شودر کے گہر کا بہوجن کرتا ہی وہ سو برس پرینت تپت سر اکنڈ مین جاتا ہے
اور پہر سات جنم پرینت شودر جاتی کے گہر جنم لیتا ہے اور جو منش مرادہ کا بہوجن شودر کے گہر کرتا ہی وہ بکشن کنٹک کنڈ
مین پڑتا ہے اور میرے گن اوسکو کنٹک کر کے بہت تاڑنا کرتے ہین اور پہر وہ سات جنم تک اسو کی جونی مین رہتا ہے
اور جو منش نردئی ہو کر جیودن کو مارتا ہے وہ سہنسر برس تک بس کنڈ مین رہکر سو جنم پرینت نرگہاتی جون مین جنم لیتا ہے
اور دو جنم تک بیل کی جون مین رہتا ہے اور جو منش سوان کو لات سے مارتا ہی وہ چار جگ پرینت تیل کنڈ مین رہکر پہر سو برس
تک راچہس جون مین جنم لیتا ہے اور جو منش اپنے ہاتہہ مین لاٹہی لیکر گئو اتہوا بیل کو تاڑنا کرتے ہین اور برہمن ہو کر بیل
جوتتے ہین اور بیلونکو پیٹتے ہین وے چار جگ پرینت تیل کنڈ مین استہت رہکر پشچات اُن گئو اور بیل کے روم پرمان برکہہ
تک برکہہ جون مین رہتے ہین اور جو منش کسی جیو کو بہالے سے تہتا ہے اتہوا تتے لوہے سے جیو کو دکہہ دیتا ہے
وہ دس سہنسر برکہہ پرینت کنت کنڈ مین رہکر پشچات منش جون پاکر جل او ور آدر روگ سے اوہ سکے اودر مین انیک پرکار
کی بادہا ہوتی ہے اور جو منش برہما مانس کا بہکشن کرتا ہے اتہوا برہمن مانس کا بہوجن کرتا ہی وہ سو برس تک کرمی کنڈ
مین رہکر اپنے روم کے برس پرمان ملیچہ جونیون مین جنم لیتا ہے اور جو برہمن شودر کے مرتک کو وہ کرتا ہی اتہوا شودر

براہمن اور چھتری کے مرتک کو واہ کرتا ہی وہ اپنے روم پرمان برس پرینت لوپ کنڈ مین پہرتا ہے اور میری دوت
اوسکو بہت تاڑنا کرتے ہین اور انیک کشٹ دیتے ہین اور پہر وہ سات جنم پرینت شودر کے گہر جنم لیتا ہے جو منش
کرشن سرپ کو جسکے مستک پر پدم کا چن ہوتا ہے مار ڈالتا ہے وہ اپنی دیہہ کے روم کے پرمان سرپ کنڈ مین رہتا
ہے اور پہر وہ منش جنم پاکر سرپ بہکشی اور سلپ آیو ہی ہوتا ہی اور اوسکی مرت سرپ کے ڈسنے سی اکال مرت
ہوتی ہے اور جو منش چہودر جیونکو مارتا ہے وہ منش اون جیون کے پرمان برس تک سدنش کنڈ مین استہت رہکر دنرا
اونہین جیون سے کلیش ہوگتا ہے اور چہودر جنت جون مین ہی پرپت ہوتا ہی اور جو مکہیون کو ہٹاکر اونکا مدہو ہرن
کرتا ہے اتہوا لیتا ہے وہ اونہین مکہیون کے پرمان برکہہ تک گرل کنڈ مین ڈالا جاتا ہے اور میری دوت اوسکو گرل پان
کراکے بہت تاڑنا کرتے ہین اور پہر وہ اونہین مکہیون کے جون مین جنم لیتا ہے اور جو منش اڈنڈ کو ڈنڈ دیتا ہے وہ
بجر دنشٹر اکنڈ مین اپنے روم پرمان برکہہ تک رہتا ہے اور میرے دوت اوسکو تاڑنا کرتے ہین اور وہ منش ہائے ہائے
کرتا ہے پشچات سات جنم پرینت سوکر جونی مین اور تین جنم کاگ جونی مین جنم لیتا ہے اور جو منش دربہہ کے لوبہہ
سے اتہوا راج کے مد سے پرجا کو ڈنڈ دیتا ہے وہ اپنی روم پرمان برس تک برچہک کنڈ مین استہت رہکر سات جنم
پرینت برچہک جون کو بہارت کنڈ مین بہوگتا ہے اور جو براہمن شستر دہارن کرتا ہی اتہوا دہاوک پنا کرتا ہی اور
سندہیا سے رہت رہتا ہے اور ہری بہگوان کی بہگتی سے تہوتہا وہ اپنے روم پرمان برس تک سر کنڈ مین
رہتا ہے اور میرے گن اوسکے پیرون مین بیڑی ڈالکر تیرون سے چہیدتے ہین اور جو منش جل سے اوتپت
ہوئے جیوون گراہ اور گو مارتے ہین وہی نگر کنڈ مین ڈالے جاتے ہین اور اون گراہون کے دیہہ کی کانٹون کے پرمان
برکہہ تک اوسی کنڈ مین رہکر پہر بہارت کہنڈ مین جنم لیتے ہین جہان انیک دکہون کے بہاگی ہوتے ہین اور جو منش پرستری
کے انگ اور لکش استہل اور اودر آدکو پاپ درشٹی سے دیکہتا ہے وہ اپنی دیہہ کی روم پرمان برس پرینت کاک کنڈ مین
رہتا ہے اور پہر کاگ آدی جیو اوس کے نیترون کو پہوڑتے ہین اور جو منش سوبرن کی چوری کرتے
ہین وے اپنی روم کے پرمان برکہہ پرینت تہان کنڈ مین پڑکر پشچات تین جنم تک ملیچہ جون مین رہتے ہین اور جو سونا
دیوتا کے ابہوشن سے سوبرن آدلیکر چوراتے ہین اتہوا لوہے کی چوری کرتے ہین وے اپنی روم پرمان برکہہ تک بیج کنڈ مین
رہکر تین جنم تک ملیچہ جونی مین جنم لیتے ہین اور جو منش دیوتا کے دربہہ کو چوراتے ہین وے اپنے روم پرمان برکہہ تک بجر کنڈ مین

رہتے ہین جہان بجر سے اوسکی دیہہ کو اتینت دُکہہ ہوتا ہے پشچات وہ ایک جنم پرینت ملیچہ جونی مین رہتا ہے
اور جو منش دیوتا اور برہمن کی چاندی چوراتا ہے اتہوا کسی کی گئو اور بستر کی چوری کرتا ہے وہ اپنے روم پرمان برکہہ
تک تیکشن پاشان کنڈ مین پڑتا ہے اور پہر تین جنم تک اوسکے دیہہ مین سوئیت دہبے پڑتے ہین اور سات جنم تک سوولپ
آیو ہوتی رہتی ہے اور جو پیتل اور کانسی کے پاتر چوراتا ہے وہ اپنے روم پرمان برکہہ تک تیکشن پاشان کنڈ مین پڑکر
پہر سات جنم تک سو جونی مین جنم لیتا ہے اور ادہک× انگ ہوتے رہتے ہین اور جو منش ہنشچلی کے انّ کا بہوجن
اتہوا اوسکی سیوا کرتا ہے وہ اپنے روم پرمان برس تک لالا کنڈ مین پڑکر دوکہہ ہوگتا ہے اور جو منش ملیچہ کی سیوا
اور برہمن لیلہکپتا کرتا ہے وہ اپنے روم پرمان برکہہ تک مسی کنڈ مین رہکر تین جنم تک پشو جون مین کرش ہوتا ہے اور
تین جنم تک بکری کے جون مین رہتا ہے اور کہیتی اتہہ تامبول اور آسن اور کہاٹ کے چور سو برس تک چورن کنڈ
مین رہکر پشچات تین جنم تک میڈے اور کوکڑ کی جون مین اور ایک جنم باترو کی جون مین جنم لیتا ہے اور الپ آیو ہوتی ہے اور
جو منش چکر پوجا کرنے والے برہمن کے درب کو چوراتے ہین وے سو برس تک چکر کنڈ مین رہکر پہر تین جنم تک تیلی
کے گہر اور پہر تین جنم تک ملیچہ جونی مین جنم لیتے ہین اور گئو کو اپرادہ کرنیوالے سو جگ پرینت بکر کنڈ مین رہکر پشچات
اندہے اور کبڑے بنتے ہین اور پہر تین جنم تک گیدہ جونی مین جنم لیکر پشچات دارورے اور استری ہین ہوتے ہین
اور جو منش دیوتا کے سمیپ بیٹہکر جہوٹی سوگند کہاتے ہین تین جنم پرینت سوکر جونی مین اور تین جنم تک بڑال جونی
مین اور تین جنم تک موری جونی مین جنم لیتے ہین اور جو برہمن کچہوے کے مانس کو بہوجن کرتے ہین وے سو برس
پرینت کورم کنڈ مین پتن ہوکر پہر تین جنم پرینت سوکر اور کورم اور بڑال کے جون مین پراپت ہوتے ہین اور گہرت
اور تیل کے چور جوالا کنڈ اور بہشم کنڈ مین سو برس پرینت رہکر سات سات جنم تک مچہلی اور موسے کی جون مین جنم لیتے ہین
اور سوگندہ پہلیل اوک اور آنولہ کے چور اپنے روم پرمان برکہہ تک دگدہ کنڈ مین پڑتے ہین اور سات جنم تک درگند کی کنڈ مین
پڑے رہتے ہین اور اپنے پراکرم اتہوا چہل سے اپرادہ کرنیوالے اور پرتہوی کے ہرنے والے نپت شوچی کنڈ مین
اپنے روم پرمان برس تک پڑکر پہر تپت تیل مین ڈالے جاتے ہین اور جو منش ابہیاگت ہوکے کو بہوجن نہین
دیتا ہے اور کٹہور بچن کہتا ہے وہ ساٹہہ برس تک کرمی کنڈ مین رہتا ہے +

× چہنگا وغیرہ

چوتیسواں ادّھیاۓ نوین سکندھ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین برہم ہتیا اور نرکون کے بہوگ کا او پاکھیان برنن کیا ہے

دہرم راۓ نے پہر ساوتری سے کہا کہ ہے ساوتری جو منش دیا ہین ہو کر منشون اور جیوون کو کھڑگ سے مارتا ہے وہ چودہ اندر پرینت اسی کنڈ مین رہکر پھر پشچات سو منونتر پرینت برہم ہتیا مین لپت رہتا ہے اور پہر سات جنم سوکر جون اور سات جنم کوکر اور سات جنم گیدر اور سات سات جنم بچھو اور مینڈک اور ہنس کی جون مین جنم لیکر گرام گرام مین پہرتا ہے اور پراۓ گہر کو اگنی سے جلانیوالا ایک منونتر تک اگنی کنڈ مین رہکر سات جنم پرینت رودر اور بانس کا بھوجن کرتا ہی اور سات جنم کپوت جونی مین جنم لیتا ہے اور سات جنم پرینت شولی کے گہر مین جنم لیتا ہے اور جو منش کسیکی نندا اوسی کے سنمکہہ دوسرے منش سے کان مین کرتا ہے وہ تین جگ پرینت سوچی کنڈ مین پڑکر سات سات جنم تک برچہک اور کرم جون مین جنم لیتا ہے اور جو گہرستی اپنے کٹنب کے منشون کی چوری کرے وہ سو برس تک با کنڈ مین رہتا ہے اور بناپر اوہ گئو اور چہاگ اور میش کو مارتا ہے وہ تین جگ پرینت گئو مکہہ کنڈ مین پڑکر پشچات سات جنم پرینت گئو کی جون مین بیادہ کر کے سنجگت اور تین جنم تک میش جون مین اور تین جنم تک بکری کی جون مین جنم لیتا ہے اور جو کوئی سامان دربہہ کو بہی چوراتا ہے وہ تین برس پرینت بکر کنڈ مین رہکر پشچات سات جنم تک گوال کے گہر بیادہ کر کے سنجگت جنم لیتا ہے اور گئو اور ہستی اور سو کے مارنیوالے تین جگ پرینت گج ویس کنڈ مین رہکر تین جنم پرینت ہاتہی اور گہوڑے کی جون مین جنم لیتا ہے اور میرے دوت اوسکو دکہہ دیتے ہین اور جو منش گئو جل پیتی ہوئی کو تاڑتے ہین وہ ایک منونتر پرینت گئو مکہہ کنڈ مین رہکر پشچات سات جنم پرینت بیادہ کر کے سنجگت دارد ری رہتے ہین اور جو منش گئو اور برہمن کی ہتیا کرتے ہین اتہوا چنڈال استری سے گون کرتے ہین اور بلکنک کو مارتے ہین اور گربھ کا پتن کرتے ہین وے چودہ اندر تک کمبی پاک نرک کنڈ مین اتینت کلیش کو پراپت ہوتے ہین اور ایک چہن مین تپت سے اور ایک چہن مین سیت سے اور ایک چہن لون سے دکہت ہوتے ہین اور پشچات سات جنم تک گیدہ اور سوکر اور سرپ اور کاک کی جون مین اور سات جنم لٹ کرم جونی مین پڑتے ہین ہے نارد ساوتری یہاں تک شرون کر کے بولی کہ ہے مہاراج گئو ہتیا اور برہم ہتیا کس پرکار کی کہی ہین اور اگیات استری سے گون کرنے والے اور برہمن سند ہیار

اور دیکھنا رہت منش اور تیرتہہ کے اوپر دان لینے والے اور گرام جاچک اور دیوتا کے اپرادہ کرنیوالے برہمن اور اونمت
اور برشلی پت منشوں کے لکشن برنن کیجیے دہرم راے بولے کہ ہے ساوتری یہہ پرش بڑے کٹھن ہین اونکا اوتر
شرون کر شری کرشن مہاراج اور دیوتاؤن اور پرکرتی سری بہوتیشری اور شیوجی مہاراج اور سورج اور گنیش جی مین
جو کوئی بہید بدہی کرکے انتر جانتے ہین وہ برہم ہتیا کو پراپت ہوتے ہین اور گرو اور اپنے اشٹ دیوا اور ماتا پتا مین
بہید اور انتر جاننے والے بہی برہم ہتیا کے ادہکاری ہوتے ہین اور شنو اور بہگوتی آد دیوا اور برہمن مین بہید
کرنا بہی برہم ہتیا کہے گئے ہین اور برہمنون کے چرنون کے جل اور سالگرام جی کے اشنان کے جل مین بہید کرنا بہی
برہم ہتیا کہی ہین اور شیو اور شنو پرشاد مین بہید ماننا بہی برہم ہتیا ہے اور سرب ایشر جو پورن برہم ہین اور ہری کرشن
جگت کے کارن اور سمپورن دیوتاؤن مین پریت نہ رکہنا اور ریایا اور برہم مین بہید جاننا اور شکتی کی اتہوا بہگوتی کے
شاستر کی نندیا کرنا اور پترون اور دیوتاؤن کے پوجن کو تیاگنا اور شری گنیش بہگوان کی نندا کرنا اور شیوجی آدی
دیوتاؤن کے پوجن کرنیوالے کی نندا کرنا اور پرکرتی پرمیشری شری رادہکا جی کی نندیا کرنا اور برہمسروپنی منی
دیپ نواسنی شری بہگوتی جی جو دیو سروپ ہین اور سرب دیوتاؤن کرکے پوجی ہوئی ہین اور سرب کارن روپ ہین
اونکی نندیا کرنا اور کرشن جنم اشٹمی اور رام نومی شیوراتری اکادشی کا برت نہ کرنا اور آدرا نکشتر مین کوپا کا کہودنا
اتہوا کسی پرکار پرتہوی کو کہودنا اور گورو ماتا پتا سر شیٹ بہاریا اور سُت اور سُتا کا پالن نہ کرنا اور بہگوان بہکتی سے
رہت ہونا اور بہگوان کے ارتہہ نہی بیدار ہین نہ کرنا اور شنو پوجن اور شیولنگ کا پوجن نت نہ کرنا برہم ہتیا بہی
اور گئو کے اوپر پرہار کرنے والے سے دیکہنے والے منش کا گئو کو نہوراونا اور گئو کو ڈنڈ کرکے تاڑنا اور برہمن کا پیس کے
اوپر چڑہنا اور گئو کو اوچہشٹ بہوجن دینا اور برکہب بہاگ سے آپ بہوجن کرنا اور نشچلی سے رت کرنا اگنی کے سنمکہہ
پاک کرنا اتہوا لگانا گئو کو اپنے پگ سے تاڑنا دیوا ستہان مین بنا پگ دہوئے جانا بنا چرن دہوئے بہوجن کرنا
اتہوا مین کرنا سورج کے اودے اَست کے سمے بہوجن کرنا برہمن چہتری کا ترکال سندہیا سے رہت ہونا استری کا انچ
بہرتا اور دیوتا مین بہید جاننا اور اپنے بہرتا کے سنمکہہ کہوٹے بچن کہنا گئوؤن کے مارگ مین کیتہی کا بونا اور تال اور
گرام کے کہیڑے مین کہیتی کا بونا استری اتہوا پتر کی رکشا کے نمت جیو کی ہنسا کرنا راج اوپدرو اور اگنی اپدرو
کے کال مین گئو کی رکشا نہ کرنا اتہوا راج اور دیوتا کے نمت گئو کو دکہت کرنا (ارتہات گئو کو لادنا) اور دیو کے ارتہہ

کلیت ہوئے انّ ادک لبتو کو لوبہ مین آکر اور کسی کو دیدینا تہا با دکرنا دیوتا کے پرتما اتہوا گورو اور برہمن کو
دیکہہ کر نمسکار نہ کرنا اور برہمن کا ڈنڈوت کرنیوالے کو اشیرباد ندینا بدیارتہی کو بدّیا نہ پڑہانا کہ جسکے دو دوش ہین
برہم ہتیا اور گئو ہتیا اور استری رتو کال سے نرورت ہونیکے ساتہہ جب وہ بہوگ کی اچہا کرے رت نہ کرنا برہم
ہتیا ہے اور جو برہمن کی استری شودر کے ساتہہ اور شودر برہمن کی استری کے ساتہہ گون کرتا ہے اور تنیت
بشئی منش جو چہی برتا استری کے ساتہہ تنیت کرکے کٹل کرم کرتے ہین وہ بہی برہم ہتیا کے ادہکاری ہوتے ہین اور ایسے
کرم کے کرنے والے منش کمبہی پاک نرک مین پڑکر پنچاتپ کُنڈ مین پتن ہوتے ہین اور تنیت بشئی پرش کے ہاتہہ کا جل
پتر گرہن نہین کرتے ہین اور جو برہمن بیشوا کے ساتہہ گون کرتا ہے اور جو برہمن سُراپان کرتا ہے جو لبڑے کے تل
ہے ایسا منش سو جنم تک برہم ہتیا مین لپت رہتا ہے اور جو منش تپت مُدرا سے اتہوا تپت شول سے اپنی دیہہ وگدگ
کراتا ہے اور اکادشی کے دن ان کا بہوجن کرتا ہے وہ منش کُمبہی پاک نرک مین پڑتا ہے اور جو گورو پتنی راج پتنی سے
اپنی استری کی ماتا سے اپنی پتری سے پتر بدہو سے گربہہ وتی استری سے چہوٹے بہائی کی استری سے ماما بہگنی
اور بہگنی کی پُتری سے اور بہرات کی پُتری سے اپنی شِشی اور شِش کی پتنی سے بہانجے کی استری سے بہرات
کے پُتر کی استری سے بڑے بہائی کی استری سے گون کرتے ہین وے بید شاستر کے پرمان ادہم اور پاپ گامی
کہلاتے ہین اور سو برہم ہتیا کے سمتل دوشی ہوتے ہین اور بید شاستر اور سنسار مین جو نندت کرم ہے اوسکا کرنے والا
منش برہم ہتیا مین لپت ہوکر کمبہی پاک نرک مین پڑتا ہے اور اشُدّہ دیہہ سے سندّہیا کرنیوالے اور سندّہیا رہت اور
بشنو اور شیو اور شکت اور شوری اور گنپت کے اوپاشک دیوتاؤن مین بہید کرنیوالے اور ادیکشت اُن دیوتاؤن کے
منتر گرہن کرنیوالے اور نارائن اور گنگا جی کے مدہ مین بیٹہہ کے سوگند کہانیوالے برہم ہتیا مین لپت ہوتے ہین اور ہے
ساوتری جو منش نارائن اور گنگا جی کے مدہ اتہوا سمیپ پرانو تیاگن کرتا ہے اتہوا تپ کرتا ہے وہ بشنو پد کو پراپت
ہوتا ہے اور بارانسی کانشی بدرکاشرم گنگا ساگر سنگم پشکر راج ہری چہتر پربہاس چہتر کام اوستہل ہردوار
کدار ناتہہ جوالا جی سرستی ندی بندرابن گوداوری کوشکی تربینی ہماچل آدتیر تہون پر وان کرنیوالے پرم پد کو
پراپت ہوتے ہین اور ان تیرتہون پر دان لینے والے جو کرم نہ کرین وے کمبہی پاک نرک مین پڑتے ہین اور سیوا
کرکے رہت اور دیوتا کے درب کے گرہن کرنیوالے منش نرک گامی ہین ہوتے ہین جیسے پوجاری دیوتا کی سیوا تو کرتی نہین

اور جو چڑہا ہوا و سکو آپ لے لے) اور پاک اجیو کا کرنے والے اور دیوتا کے بنا ارپن کیئے ہوئے بہوجن کرلینے والے اور اہمانی پرسلی پہی کے سمان ہوتے ہین اور وے کبہی پاک نرک مین پڑتے ہین ہے ساوتری اب مین نرک کے کنڈونکا اکہیان برنن کرتا ہون شروان کر +

پینتیسوان ادہیاء نوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین ساوتری اور دہرم راے کا سمباد کون تعے بہوگنے کی برتانت مین ہے

دہرم راے بولے کہ ہے ساوتری جو منش دیوتا کی شیوا مین پریت کرتے ہین وے سنسار مین ہو کر بی منش کہے جاتے ہین اور جو دشٹ کرم کرتے ہین وے شاستر مین نارکی کہے جاتے ہین اور پنشچلی کے ان کے بہوجن کرنیوالے اور پتی برتا کے ناش کرتا کال سوتر نرک مین سو برس پرینت رہکر لشچپات سدہ جنم کو پاتے ہین اور جو استری کیول اپنے پتی کے لشے گون کرتے ہین وہی استری پتی برتا ہین اور جو دوتیہ پرش کے لشے گون کرتے ہین اُنکی کلٹا سنگیا ہے اور جو تیسرے پرش کے لشے گون کرتے ہین اونکی دہرسٹی سنگیا ہے اور جو چار پرش کے ساتھ سنگم کرتے ہین وہ پنشچلی کہی جاتے ہین اور پانچ پرش سے رون کرنیوالی استری بیسوا کہی جاتی ہین اور چھ سات آٹھ پرشون کے ساتھ جو گون کرتے ہین اونکی پنگی سنگیا ہے اور اوسے بہی ادہیک پرسون کے ساتھ گون کرنیوالی استری کو مہابیسیا کہتے ہین جو برہمن کلٹا کے ساتھ رون کرتے ہین وے منش سو برس تک نرک مین پڑتے ہین اور دہرسٹی سے رمن کرنیوالے اُس سے چوگنے برس پرینت اور پنشچلی کے سنگت کرنیوالے چھ گنے برس تک اور بیسوا کے ساتھ گون کرنیوالے آٹھ گنے برس تک اور پنگی کے ساتھ رون والے دس گنے برس تک اور مہابیسیا کے ساتھ گون کرنیوالے اتینت برکہہ تک نرک مین پڑتے ہین یہ کتہا بید بیدانت مین پرگہٹ ہے اور میرے دوت اونکو انیک پرکار کے کلیش دیتے ہین اور جب وے نرک سے نکلتے ہین کلٹا گامی تیتر کی جون مین دہرسٹی گامی کاک جون مین اور پنشچلی گامی کو کلا جون مین اور بیسوا گامی بہیڑیے کی جون مین اور پنگی گامی سوکر کی جون مین سات سات جنم تک رہتے ہین اور مہابیسیا گامی سالملی برچھ ہوتے ہین اور جو چندرما سورج کے گرہن کی سمے بہوجن کرتے ہین وے ارنتود نرک مین اُس ان کے دانو نکو پرمان برکہہ تک ڈالے جاتے ہین اور لشچپات منش جون پاکر پیڑا جل اور آدک روگون کو پاتے ہین اور نیر سے

کانے ہوتے ہین اور جو منش اپنی کنیا کسی کو دینی کرلے اتھوا سگائی کردی اور پہر دوسرے کی ساتھہ بواہ کردی تو وہ
منش سو برس پرینت مانس کنڈ مین رہتا ہے اور ہیرے دوت اینک پرکار کے کلیش اسکو دیتے ہین اور جو منش
شیو جی اتھوا سالگرام جی کی پنڈی کی بہگتی سہت پوجن نہین کرتا ہے وہ منش سو برس پرینت سمول کنڈ مین اہت
رہکر سات سات جنم تک اینک پرکار کے دوکھہ بہوگتا ہے اور پشچات دیول دیوتا کا ہوتا ہی اور جو استری اپنی سوامی
کے سنکھہ کو پ پکیت بچن کہتی ہین اتھوا اوسکی اگیا نہین مانتی ہین وہ الک جون کو پراپت ہوکر اپنی دیہہ کے روم پرمان اندہ
کوپ ترک مین پراپت رہتی ہے اور ہیرے دوت اُسکے مکہہ مین اگنی جلا کردیتی ہین پشچات وہ سات جنم پرینت
بدہوا ہوتی ہی اور جو سریشٹ کل کی استری شودر کے ساتھہ رمن کرتی ہے وہ اندہ کوپ نرک مین پتن ہوکے اپنی
روم کے پرمان برکہہ تک پڑتی ہے اور ہیرے دوت اینک کلیشون سے اوسکو دوکہت کرتے ہین اور پہر ہنسر برس
تک کاک جون مین اور سو برس پرینت سوکری کی جون مین اور سو برس تک گیدڑی کے جون مین اور سات برس تک
بانڑی کے جون مین جنم لیکر پشچات چنڈال جون کو پراپت ہوتی ہے اور پہر رجک کی استری ہوتی ہے اور پہر تیشلی
کے جنم مین پراپت ہوکے روگ سے مرتیو کو پراپت ہوتی ہی اور جو بیسوا کے اتھوا تینگی کے جنم مین استری پراپت ہوتی ہے
اُسکو ہیرے دوت ڈنڈ دیتے ہی اور جو کلٹا کے جنم مین ہوتی ہے کہرک سے ٹوک ٹوک کرتے ہین اور جو استری سو ہیرنی ہوکے پرشون
کے پاس گون کرتی ہے اوسکو ہیرے دوت برچہون سے پرتھوی مین پٹکتے ہین پشچات منونتر پرینت بٹا موتر مین اہت
رہکر ایک لاکہہ برس تک کرمی جون مین پراپت رہتی ہے اور جو برہمن پر استری برہمنی سے اور چہتری آن استری
چہترانی سے اور شودر پر استری شودرانی سے رمن کرتا ہے وہ سو برس پرینت کستاہک نرک مین تین ہوتا ہی اور ہیرے
گن اسکے گلے مین پہانسی ڈالکر کلیش دیتے ہین اور جو منش چہتری ہوکر برہمن کی استری کے ساتھہ گون کرتا ہے اتھوا
بیس کی استری اتھوا اپنی برتا استری کے ساتھہ گون کرتا ہی وہ پرش مات گامی سمجھا جاتا ہی اور برہمنی سہت سو پاکار
نرک مین استہت ہوکر کرمی کا بہکشن کرتا ہی اور پتا مان موتر مین پڑا رہتا ہے اور چودہ منونتر پرینت میری دوتون
کے کلیشونکا بہوگی ہوتا ہے اور پہر سات جنم پرینت سوکر کے جون مین پشچات بکری کے جون مین جنم لیتا ہے اور جو
پرش تلسی دل کو اتھوا گنگا جی کے جل کو اتھوا سالگرام کی پنڈی کو ہاتھہ مین لیکر کسی برہمن کی پرتگیا کرکے جہوٹی سوگند
کہاتا ہے وہ جو الا مکہہ نرگ مین پڑتا ہے اور اوسکی اگنی سے اینک کشٹونکو بہوگتا ہے اور جو منش متر دروہی اتھوا

کرت اگنی اور لسبواس گہاتی ہوتا ہے اور جہوٹی ساکشی دیتا ہے وچودہ اندر پرینت جوالا مکہہ ترک مین استہت ہوتا ہی
اور میرے دوت اوسکی دیہہ کو اگنی لگا لگا کر کشٹ دیتے ہین اور جو چانڈال تلسی کو اسپرس کرتا ہی وہ سات جنم پرینت
نرک مین پڑتا ہے اور جو ملیچہ جاتی گنگا جی کے جل کو سپرس کرتا ہے وہ پانچ جنم پرینت کلیش کا بہاگی ہوتا ہے
اور جو ملیچہ جاتی بہگوان اتہوا سالگرام کی پوجا کو اسپرس کرتا ہے اتہوا ابنا بہگتی اور پریت کے ہاتھ لگتا ہے وہ سات
جنم پرینت سرپ کے جون مین اُتپت ہوتا ہے اور جو منش دیوتا کے استہان مین متھیا بچن کہتا ہے وہ سات جنم
تک بہگتی رہت دیول جنم مین پراپت ہوتا ہے اور جو پوتر برہمن کو اپوتر منش شوچ کرم سے رہت سپرش کرتا ہے وہ
سات جنم تک بگہیرے کی جون پاتا ہے اور پشچات مہسے کی جون مین پراپت ہوتا ہے اور تین جنم تک کانون سے
بہرا اور بہاریا اور بند ہوکر کے ہین ہوتا ہے اور جو پرش اپنے متر سے دروہ کرتا ہے وہ نول کی جون مین پراپت ہوتا ہے
اور کرگنی منش کنٹہمال روگ کو پراپت ہوتا ہے اور لسبواس گہاتی سات جنم تک بیاگہر جون مین اور متھیا ساکشی
دینے والا سات جنم پرینت مینڈک کی جون مین رہتا ہے اور جو منش نت کرتا سے ہین ہوتا ہے وہ اتی مورکہہ ہوتا ہے
اور جو دیوتا کی کتہا کو اتہوا دیوتا کی بہگتی کرتے ہوئے کو اتہوا شاستر بانچتے ہوئے کو دیکہکر ہاس کرتا ہی اتہوا
دیوتا ؤن کے واک کو اولنگن کرتا ہے اور برت کر کے ہین ہوتا ہے اور پرنندیا کرتا ہی وہ منش اتینت کلیش بہوگ
کر پشچات سو جنم پرینت جل جیو ہوکر رہتا ہے اور جو منش دیوتا اور برہمن کے سنکہہ اور پتی برتا استری اور برت دہاری
کے سنکہہ بنا کارن ہاس کرتا ہے وہ دس جنم پرینت وہو مر نرک مین رہکر پشچات سات جنم تک مہسے کی جون مین
جنم لیتا ہے اور نانا پرکار کے پکشیون مین جنم لیکر پہر پرچہون مین جنم لیتا ہے اور جو برہمن جوتشی پنے کی اجیوکا کرتا
ہے اور ترکال سندہیا کر کے ہین ہوتا ہی اور بید پڑہی سے اجیوکا کرتا ہی اور لاکہہ اتہوا لوہے اور گوڑا و گ
رسون کو بیچتا ہے وہ ناک بٹیسک نرک مین اپنے دیہہ کے رومہ برس پرینت استہت رہتا ہے اور جو لوبہہ کے بسنی
بہوت ہوکر بید اور جوتشی پتے مین او دوہم کرتا ہی سات جنم پرینت بید اور جوتشی ہوکر پشچات گوال اور چرم کار جو نین
ہوتا ہے ہی ساوتری یہہ پرسنگ کرم بینئے کہی جیسا کوئی کرم کرتا ہی ویسا ہی بہوگتا ہی ابتیری کیا شرون کر نیکی اچہا ہے

چہتیسوان ادہیا نوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہرویو کرت بہاشا کا جسمین دہیہ کی اُتپتی کا او پاکہیان ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد جی ساوتری ہرکھ سے بولی کہ ہے مہا بھاگ ہے بید بیدانت کے جاننے والے اب
مجھکو کرپا کرکے اتہاس اور نانا پرکار کے پرانون کے سار جو منگلیک اور سرب کارج کے لبشی سر لشیٹ اور سمپورن کرمون
کے ناش کرنیوالے اور منکھون کو سکھ اور کامنا کے دینے والے ہین جنکے پربھاؤ سے منش کو نرکون اور نرکون کی کنڈون کا
درشن نہو اور جس کرم کرکے منش جنم مرن سے رہت ہو جاوے وہ اتہاس اور سار سناؤ اور ہے مہاراج جن کنڈون کا آپنے
برنن کیا ہے اونکی کیا کیا آکار ہین اور کتنے کتنے پرمان کے ہین اور جب یہہ دیہہ بھسم ہو جاتی ہے تو شبھ اشبھ کرمون
کا بھوگتا کون ہو جاتا ہے اور کرمون کے بھوگنے والی جو دیہہ ہے اوسکا ناش کیون نہین ہوتا ہے اور دیہہ کی
اوتپتی کس بدھی کرکے ہوئی ہے یہہ سب اگہیان مجھہ سے بھلے پرکار برنن کرو دھرم راے بھگوان کا سمرن کرکے کرم
بندہن سے چھوٹنے والے بچن بولے کہ ہے ساوتری تیری بدھی کو دھن ہے جو پرشن تینے کیا ہین اوسکا اوتر لستار
پوربک برنن کرتا ہون ۔ سن ۔ جو دھرم کہ چارون بیدون اور سنکھاؤن اور پرانون اور اتہاسون اور نارد پنچ راتری
اور دھرم شاستر اور بیدانت مین کہا ہے وہ سرب سار سروپ ہے جو منش اوس دھرم مین استہت ہوکر بشنو برہما
شیو درگا گنیش پانچون دیوتاؤن کی سیوا مین پارائن ہوکر ارچن پوجن کرتا ہے وہ منش جنم مرن جرا
بیادہ سوگ سنتاپ آدبیادھیون سے ایک چھن ماتر مین نرورت ہوکے سرب منگل سروپ پرم آنند سمپورن
سدہیو نکا کارن نرک کے سمدر کا ترنے والا بھگتی برچھہ سروپ کا انکر کرم روپی برچھہ کا کاٹنے والا موکش سروپ
ابناشی پد سالوک سارشٹی ساروپ اور ساہت ہو جاتا ہے اور میرے دوت اوسکو کسی کال مین بھی سپن مین
بھی درشٹ نہین پڑتے اور جن بھینکر کنڈون کی بیوستہا اوپر برنن ہوئی ہے اونکی درشن بھی اونکو کدا پت نہین ہوتے
اور جو منش بھگوتی کی بھگتی کرکے ہین ہین وے میرے استہان مین اوشر آتے ہین اور جو ہری بھگوان کے تیرتھ
کے بشے استہت رہتے ہین اور جو جاترا اور اکادشی کا برت اور بھگوان کو ڈنڈوت اور پوجن کرتے ہین وے میری
سنجمنے پوری مین کسی کال مین نہین آتے ہین اور جو برہمن چھتری بیش تینون سندھیا اور شدھ آچرن کرنیوالے
ہین اور بھگوتی کی سیوا سے کبھی نرورت نہین ہوتے اور اپنے دھرم مین استہت رہتے ہین وے مرت لوک مین
پراپت ہوکر انیک پرکار سکھون کو بھوگ کر پشچات بشنو پد کو پراپت ہوتے ہین اور میرے گن اونکو دیکھکر بیگھر
بھاگ جاتے ہین اور شیوجی کے اوپاسک کو دیکھکر تو ایسے بھاگ جاتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھکر سرپ اور اونکو میری

یہہ آگیا ہے کہ شیو اور بشنو اور دُرگا کے بھگت کی سمیپ جاو اور جو جاتے ہین تو اونکو اتینت سُکھ ہوتا ہی اور مینے یہی یہہ آگیا کر رکھی ہے کہ ہرداس اور سری کرشن کے منتر اوپاسک کے آشرم کے بنا اور سب جگہہ جاو اور ہے ساوتری دیہی منتر کے اوپاسک کے نام کو تو شروَن کر کے چترگپت جی اپنے پانو کی نکھون سے پرتھوی کو کھودنے لگتے ہین اور نیچے کو مُکھ اور بند کر کے سوچ کرنے لگتے ہین اور بارم بار اوستتی کرنے لگتے ہین اور وہ منش ہرے لوک کو تیاگ کر برہم لوک کو پراپت ہوتے ہین اور پھر سمپورن نیت سُکھ ہو کر نا ناش ہو کر وہ سہنسرون جگون مرشٹ کو بھوگ کر دیبی لوک کو پراپت ہوتے ہین اور اونکی پاپ ایسے بھسم ہو جاتے ہین جیسے سوکھی لکڑی اگن سے بھسم ہو جاتی ہے اور پھر نام آواگون سے رہت ہو جاتے ہین اور دیبی منتر کے اوپاسک اتینت کشٹ اور الپ مرتیو سے رہت ہوتے ہین اور بہی اور ادھیش روگ سنسار کا ناس ہو جاتا ہے اور پتر اکو سپنے مین بھی نہین دیکھتے ہے ساوتری اب مین دیہہ کی اوتپتی برنن کرتا ہون چت دیکر سُن۔ پرتھوی اکاش اگنی جل بایو ان پانچون تتون سے دیہہ کی اُتپتی ہے اور یہ جیو سروبیاپک شانت ہو تیشری کے پربھاو سے استھت ہے ان پانچون تتونکا تو ناس ہوتا ہے جو کرترم دیہہ کہی جاتے ہین اور بھسم بھی وہی ہو جاتے ہین اور جو اس دیہہ کے بھیتر پرتماکار چاہوا پُرش دیہہ انگشٹ ماتر ہے وہ ناش کو پراپت نہین ہوتا اسی کو جیو پُرش کہتے ہین وہ اپنے کرمون کے بھوگنے کو سوکشم دیہہ کر کے سمپورن دیہون کی بشی استھت ہی تو وہ اگنی مین بھسم ہوتا ہے نہ جل مین ڈوبتا ہے نہ گلتا ہے نہ پون سے سوکھتا ہے نہ شستر سے کٹتا ہے سو وہ ہرے استھان مین آکر کو کرم کے پربھاو سے کلیش کو بھوگتا ہے اور تپت سوہ اور تپت پاشان کے ہلیشم آدک کُنڈون مین اپنے کرمون کے انوسار پڑتا ہے اور نہ تو وہ دگد ہوتا ہے نہ بھسم ہوتا ہے ہے ساوتری تینے دیہہ کا برتانت تو پہلے پرکار شروَن کیا اب مین تجھ سے نرک کے کُنڈونکا آچار اور پرمان برنن کرونگا۔

سینتیسوان ادھیا۔ نوین اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپُران ہردیو کرت بھاشا کا نیز پرمان اور آکار نرک کے کُنڈون کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے ناروجی دھرم رائے بولے کہ ہے ساوتری پرتھم کُنڈ تپت کُنڈ نام ہی جسکا گول آکار ایک کوس کے پرمان ہے اور اوسکے اندر انیک پرکار کے پاشان پڑے ہوئے ہین اور جلت انگارون سے بھرا ہوا ہے سو مہاتپ

اونچی اگنی جوالا پر تکش ہو کر نکلتی ہے اور پاپی اوسمین پڑے ہوئے ہاہاکار کرتے ہین جنکو میرے دوت مہاکلیش
دیتے ہین دوتیہ کنڈ آدہے کوس کے پرمان پرنیت اودک نام ہو اُسمین اوشن جل بھرا ہوا ہے اوسمین بھی اینک
پاپی پڑکر بارم بار کلیش سہین کا گ وت کرتے ہین اور پاشان کی نوکون سے پاپیون کی دیہہ چہیدن ہوتی ہین تیسرا
کنڈ ایک کوس پرمان کا مہا بہیانک تپت کہاری جل سے بھرا ہوا ہے پاپی اُس کنڈ مین پڑے ہوئے تراہ تراہ کرتے
ہین جنکو کچہہ بہو جن بہی نہین ملتا نراہار کنبہہ سو کہتا ہے اور مہا کلیش ہو گتے ہین چوتہا کنڈ دو کوس کے پرمان مین تپت
موتر سے بھرا ہوا ہے مہا پاپکر منش اُسمین ڈالے جاتے ہین اور میرے دوت اونکو ناپرکار سے مارتے ہین اور اونکی
تالو کو ڈنڈے سے چہیدن کرتے ہین ۔ پانچوان اسلیسم کنڈ آدہے کوس کے پرمان مین ہے اوسمین بہی اینک پاپی جیو جنت
استہت ہین اور میرے دوت بڑے بڑے کلیش دیتے ہین چہٹا کنڈ گرل کنڈ نام آدہے کوس کے پرمان مین ہے اوسمین
پاپی گرل کو پان کر کے مہا کلیش پا کر ہاہاکار کرتے ہین اور اوسمین جو سرپ کے پرمان بہت سے کیڑے استہت ہین وہ
اُن پاپیون کو اینک کشٹ دیتے ہین ساتوان کنڈ بترل پورن نام کنڈ آدہ کوس کے پرمان ہے اوسمین بہی اینک
کیڑے استہت ہین جو پاپیونکو دوکہت کرتے ہین اٹہوان کنڈ لسا کنڈ نام ایک باوری کے پرمان ہے اوسمین تہوک کہکار
بھرا ہوا ہے پاپیون کو میرے دوت اُس کنڈ مین اوپر سے پہینکتے ہین نوان کنڈ سکر کنڈ نام ایک باوری کے پرمان ہے
جسمین مہا درگند آتی ہے اور اوسمین اینک پرکار کے کیڑے بھرے ہوئے ہین جو پاپیون کو کاٹتے ہین اور دوت بہی
کلیش دیتے ہین دسوان کنڈ چار باوریون کے پرمان آنسوؤن کے جل سے بھرا ہوا ہے اوس اینک مہا پاپی اوسمین پڑے
ہوئے ہین گیارہوان کنڈ بڑا بہیانک چار باوریون کے پرمان کانون کی میل سے بھرا ہوا ہے اوسمین بہی اینک پاپی
پڑے ہوئے مہا کلیش پاتے ہین بارہوان کنڈ منجا سے بھرپور چار باوریون کے پرمان ہے اُسمین بہی بڑی درگند
آتی ہے تیرہوان کنڈ ماس سے بھرا ہوا ایک باوری کے پرمان ہے جسمین اپنی کنیا کے بیچنے والے پاپی پڑے ہوئے
ہاہا کرتے ہین پھر چار کنڈ نکہہ آدک چار چار باوریون کے پرمان ہین اُنمین بہی اینک پاپی پڑے ہوئے ہین اور
میرے دوت بڑی تاڑنا کرتے ہین پھر ایک کنڈ تپت تامبر نام اگنی سے بھرا ہوا ایک گیوتی کے پرمان (دو کوس) ہے
اُس کنڈ مین تامبر مئی پرتما بہت سی استہت ہین اور اونکو مہا تپایمان کر کے میرے دوت پاپیون سے ملاتی اور چپٹاتے
ہین اور پاپی ہاہاکار کرتے ہین ایک پرتپت لوہ کنڈ دو گیوتی کے پرمان مہا تمہ ہو جسمین لوہا تپایمان کر کے میرے دوت

پاپیون سے لپٹاتے ہین پہر ایک کُنڈ چرم کُنڈ نام آدہی باوری کے پرمان مدراسے بہرا ہوا ہے جۂے پاپیون کو اتینت دُکہدای
ہے اوس سے پرے ایک کُنڈ سالملی کے برچھون سے گہرا ہوا ایک کوس کے پرمان ہے جسمین اُن برچھون کے کانٹے بڑے ہوئے
ہین جو پاپیون کے شریر مین چوبہتے ہین اور بہیرے ایک لاکہہ دوت اُس کُنڈ کے سمیپ استہت ہین پہر ایک کُنڈ کنک نام
ایک دہنش کے پرمان ہے جسمین بہت سے کانٹے بہری ہوئے ہین اور اُسکے سمیپ برچھہ بہت ہین جنکے اوپر بہیرے دوت
پاپیون کو چڑہا چڑہا کر بارم بار اُس کُنڈ مین ٹپکتے ہین اور پاپی ہائے ہائے کرکے پکارتے ہین اور جل مانگتے ہین اور مُنہ سوکہہ
جاتا ہے اور اونکو جل کے پلٹے بہیرے دوت ڈنڈون کی مار دیتے ہین پہر تپت تیل کُنڈ ایک کوس کے پرمان تیل سے بہرا ہوا ہے
اُسمین بہیرے دوت پاپیون کو اوپر سے اوچہال اوچہال کر پٹکتے ہین اور پاپی ہاہاکار کرتے ہین پہر دہانت کُنڈ ایک کوس کے
پرمان شول کے اکار مہاتمر ہے جسمین انیک پرکار کے شستر پڑے ہوئے ہین اُن سے پاپیون کی دیہہ بندہتی ہے پہر
شستر کُنڈ چار کوس کے پرمان شسترون سے بہرا ہوا ہے اُسمین مہا پاپی شسترون کر کے مہا دُکہت رہتے ہین پہر تیکش کُنڈ
مہاتمر ہے سنگبت کرمون سے بہرا ہوا دو گیوتی کے پرمان ہے پہر توپ کُنڈ دو گیوتی کے پرمان ہے جسمین سرپ بہرے ہوئی ہین
اور وہ سرپ پاپیون کو کاٹتے ہین اور پاپی مہا کلیش پاتے ہین اور تین کُنڈ آدہی کوس کے پرمان مین ہین جنمین بچہہ آدک
جیو اتینت بہرے ہوئے ہین جو پاپیون کو کاٹتے ہین اور بہیرے دوت اونکی ہاتہہ پیر باندہتے ہین کہ وے ہلنے
نہین پاتے پہر بجر لشچک نام دو کُنڈ بچہوؤن سے بہرے ہوئی آدہی باوری کے پرمان ہین جنمین بچہو پاپیون کو کاٹتے
ہین اور تین کُنڈ آدہی باوری کے پرمان رکت اور تہرون سے بہرپور ہین اُسمین پاپیون کی دیہہ کو بڑا دُکہہ ہوتا ہے
پہر گولک کُنڈ تپت جل سے بہرا ہوا آدہی باوری کے پرمان ہے اُسمین پاپی پڑکر تپتے ہوئے تیل مین اُبلتے ہین پہر درکُنڈ
آدہی کوس کے پرمان ہے اُسمین پڑی ہوئی پاپیون کو بہیری دوت بڑی تاڑنا کرتے ہین اور وے رودن کرتے ہین پہر
دارُن کُنڈ مہا بہیانک آدہی باوری کے پرمان جل سے بہرا ہوا ہے جسمین گراہ آدک بہت سے جیو ہین جو پاپیون کو بڑا دُکہہ دیتے
ہین اور پہر پشٹا کُنڈ پشٹا سے بہرا ہوا آدہے کوس کے پرمان ہے جسمین کوڑون جیو جنت بہرے ہوئی ہین اور جو پاپی اُسمین
ڈالے جاتے ہین وے اُنکو نوچ نوچ کر دارُن دُکہہ دیتے ہین پہر تہنال کُنڈ اور بیج کُنڈ سو دہنش کے پرمان ہین جنمین مہا پاپی
پڑے ہوئی بڑا کلیش پاتے ہین پہر بجر کُنڈ دو باوری کے پرمان تپت پاشان ٹکیشن سے بہرا ہوا ہے جسمین مہا پاپی دُکہت ہوتے
ہین پہر ایک کوس کے پرمان لالا کُنڈ ہے جسمین نانا پرکار کے شستر پڑے ہوئے ہین اور پاپی اُسمین پڑکر بڑا ہی کلیش

پاتے ہین پہر تپت انجن کے اکار کنڈ سو دہنش کے پرمان ہے اُسمین پاپیونکو میرے دوت اُٹہا اُٹہا کر ٹپکتے ہین اور دارن
دُکہہ دیتے ہین پہر چورن کنڈ ایک کوس کے پرمان تپت پتہرون کے چورن سے بہرا ہوا ہے اُسمین بہی پاپیون کو مہا دُکہہ
ہوتا ہے - پہر کلال کنڈ گول اکار چار کوس بستار کا ہی اُسمین ایک چاک کلال کا پڑا ہوا ہے جسکے بیچ پاپی پیسے جاتے
ہین پہر کندرا کنڈ چار کوس کے پرمان جل سے بہرا ہوا ہے جسمین کچہوے آدک بہت سی جیو ہین پہر ایک کمر کنڈ تپت راکہہ سے
بہرپور ایک کوس کے پرمان ہے جسمین پاپی تپت ہوتے ہین پہر دگد کنڈ اگنی سے بہرا ہوا وگیوتی کے پرمان ہی اوسمین
پاپی دگد ہوتے ہین پہر تپت شوچی کنڈ مہا بہانک آدہ کوس کے پرمان مین ہے جسمین تلوار کیسے دہار کے شستر بہت ہین اور
اُسمین پاپیون کے ٹکرے ٹکرے ہو جاتے ہین پہر اسی کنڈ سو دہنش کے پرمان ہے اُسمین بہی شستر بہرے ہوئے ہین
جن سے پاپیون کی دیہہ چہیدن ہوتی ہے پہر سوچی مکہہ کنڈ شسترون سے بہرپور پچاس دہنش کے پرمان ہے پہر لوپ کنڈ
سو دہنش کے پرمان کیڑون سے بہرا ہوا ہے اور نکر کنڈ گاہ کے اکار سولہ دہنش کے پرمان ہے ویسا ہی دُکہہ پاپیون کو اوسمین
بہی ہوتا ہے پہر کہیر کنڈ سو دہنش کے پرمان ہے جسکے سمیپ مہا بہیانک گج استہت ہین اور وے پاپیون کو بہے دیتے ہین
پہر گو مکہہ کنڈ تیس دہنش کے پرمان ہے جسمین کال چکر مہا بہیانک استہت ہی اور وہ پاپیونکو بڑا دکہہ دائی ہی پہر کمبہ کنڈ گہڑی کے اکار چار
کوس کے پرمان تپت تیل سی بہرا ہوا ہے اُسمین پڑکر پاپی بہنتے ہین پہر سرپ کنڈ مہا بستار کے ہی اُسمین اگنی پرجلت ہے اوسمین بہی
پاپیونکو مہا کلیش ہوتا ہے اوستی چوگنا کمبی پاک کنڈ سمپورن کنڈونکا سروھن ہے جسمین کال سوتر ہے اوس سے پاپی
بندہے ہوئے ہین اور میرے دوت اونکو اُٹہا اوٹہا کر ٹپکتے ہین پہر ایت کوپ کنڈ جو بیس دہنش کے پرمان ہے اُسکو متسو
کنڈ بہی کہتے ہین اوسمین تپت جل بہرا ہوا ہے جو پاپیونکا مہا کلیش داتا ہے پہر رن تد کنڈ کیڑون سے بہرپور تین سو دہنش
کے پرمان ہے جسمین پاپی ہاہا شبد کرتے ہین پہر تپت ماس کنڈ سو دہنش کے پرمان ہے جسمین تپت ہرن پڑے ہوئے
ہین اور پاپی اوسمین پڑکر مہا دُکہت ہوتے ہین پہر شول پروگت نام کنڈ بیس دہنش کے پرمان ہے اُسمین اتینت شول پڑی ہوئے
ہین جس سے پاپیون کی دیہہ چہیدن ہوتی ہے پہر نرکمین کنڈ آدہ کوس کے پرمان ہے جسمین بہت جل بہرا ہوا ہے جو پاپیونکا
کلیش کاری ہے پہر اولکا کنڈ بیس دہنش کے پرمان ہے وہان میرے دوت پاپیون کے نکہہ مین سو کا کاٹہہ جلا جلا کر بہرتے
ہین پہر کمبر کنڈ سو دہنش کے پرمان مہا بہیانک ہے اُسمین انیک پرکار کے کرم پڑے ہوئی ہین جو پاپیون کو کاٹتے ہین اور
پاپی ہاہاکار مچاتے ہین پہر اندہ کوپ کنڈ کوپ کے اکار گول ایک دہنش کے پرمان ہے اسمین پاپی پڑے ہوئے آپسمین بادہ

کرتے ہین پہر ہیر انده کوپ مہاترسے یکت چوبیس ہنش کے پرمان ہے اوسکے سمیپ بہیری دوت رہتی ہین جو پاپیون
کو اتینت تراش وکہلاتے ہین پہر دند بارن کنڈ سولہ دہنش کے پرمان ہے اوسمین جل نہین ہان بہیری دوت پاپیونکو
بڑی تاڑنا کرتے ہین اور پاپی بنا جل کے پیاسے مچہلی کی نیائین تڑپہتے ہین پہر چال رند ہر کنڈ تیس دہنش کے پرمان ہی اوسمین
بہت سی لوہ کی بیڑیان بہری ہوئی ہین جو پاپیون کے پاؤن مین ڈالی جاتی ہین اوس سے آگے بڑا بہیانک
گمبہیر دہانت کنڈ بیس دہنش کے پرمان ہے اوسکو سوش کنڈ بہی کہتے ہین اوسمین پاپی دلن کیئے جاتے ہین پہر بال کنڈ تپت
بالو سے بہرا ہوا تیس دہنش کے پرمان مہاتمر ہے اوسمین پاپی بہنتے ہین۔ پہر کشا ہک کنڈ سو دہنش کے پرمان مہا بہانک
ہے اوسمین رگند بیاپت ہے جسمین پاپی پڑے ہوئے ہاہاکار کرتے ہین پہر سوپا کار نکہہ کنڈ بارہ دہنش کے پرمان
مہا بہیانک ہے جسمین تپت لوہ اور بالو بہرا ہوا ہے اوسمین پاپی پڑے ہوئے تڑپہا کرتے ہین پہر جوالا مکہہ کنڈ
بارہ دہنش کے پرمان اگنی سے بہرا ہوا ہے پاپی اوسمین تپائمان ہوتے ہین پہر جشن کنڈ آدہی باوری کے پرمان
ہی جسمین تپت کاشٹ پڑا ہوا ہے اور دہوئین اور اندہیرے سے دہوان دہار بنا ہوا ہے اوسمین بہی پاپیون کو
مہا کلیش پراپت ہوتا ہے پہر سو دہنش کے پرمان سوامی ندر کنڈ ہے جسکا دوسرا نام دہوم اندہی ہے اور دہوئین
کرکے بہی مہا کلیش کا داتا ہے پہر ناگ لپٹ کنڈ سو دہنش کے پرمان ہی اوسمین انیک ناگ بہرے ہوئے ہین جو پاپیون
کی دیہہ سے لپٹ جاتے ہین ہے ساوتری یہہ کنڈ جن جس لکشن اور پرمان کے ہین سو مینے سب برنن کیئے اب تیری کیا
شرون کرنے کی اچہا ہے ⁂

اتہتیسوان ادہیاء نوین سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین
بہگتی کے مہاتم اور پہل اور ساوتری کی ستی سہت پرم پد کو پراپت ہونے کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد ساوتری کنڈون کا اکہیان سنکر پہر بولی کہ ہے دہرم سروپ دیوی کی بہگتی جو منشون کو
نت سار سروپ اور مکتی دوارہ بیج اور نرک روپی سمدر کو تارنے والی اور مکت کی اچہا والون کی کارن اور اشبہہ پرارتہہ
کی ناش کرتا اور کرم روپی برچہہ کی نرمول کارنی اور پاپون کے سمبہوہ کی ہرتا ہے کرپا کرکے اوسکا اکہیان مجہہ سے ابتار پوربک
کہو اور یہہ بہی بتلاؤ کہ مکتی کے پرکار کی ہے اور اوسکے لکشن کیا کیا ہین اور دیوی بہگتی آواگون سے چہوڑانیوالی کا

سروپ کیا ہے ہی مہاراج برہما جی نے پورب کال مین استریون کو بید کا اوچارن کرنا نِشِت کہا ہے جس کارن سب
استری جاتی سوڈ ہنا کو پراپت ہین تدپ آپ جیسے کرپا کرکے برہم گیان کا برنن کیجیے کہ جب تپ کرکے تو آگیانتا کا
ناش نہین ہوتا پرنتو گرو کے کہار بند سے تت گیان شروَن کرنے سے اگیانتا نرورت ہوجاتی ہے اور یگ تیرتھ برت
تپ کا پہل گیان پدا رتھ کے سولہوین انش کے تلیہ بہی نہین ہے اور سوگنی بردہتا ئی تو پتا کے گیان سے ماتا کے
گیان کی ہے اور سوگنی بردہتا ئی گیان کی ماتا کے گیان سے گورو کے گیان کی ہے سو ہی مہاراج آپ گیان گورو
ہین مجہہ سے گیان کی مہان برنن کیجیے دہرم رائی بولے کہ ہے ساوتری پہلے مینے تجہکو من بانچہت بردان دیا اور
بہگوتی کے بہگتی کی مہان جو کہنے والے اور سننے اور پوچہنے والے کے کل کی تارنے والی ہے اوسکی مہان کا سولہون انش
سہسر سنا ہین سیس اور پنچ کہار بند سے شری مرتنجے مہادیو جی اور چار مکہہ سے شری برہما جی اور چہہ مکہار بند سے شری سوام
کارتک جی اور سمپورن گیان کی سار بہوت شری گنیش جی اور سمپورن شاسترون کے جاننے والے سری بشنو جی کہنے کو
سامرتہہ نہین اور ساکشات گیان روپ سرستی جی سو کتہائی کو پراپت ہین اور سنت کمار اور دہرم اور سناتن امر سنک سنندن
اور کپل اور سورج اور اور بہی برہم پتر سمپورن اوسکے کہنے کو جڑ ہوتے ہین اور برہما بشنو مہیش سری مہارانی کے چرنار بندون
کا اہرنش ہیان کرتے ہین تو مین کس گنتی مین ہون اور کیا کہہ سکتا ہون پرنتو تیرے پرشن کے انوسار جو کچہہ مجہہ سے
نبتا ہے بہت سوکشم تجہہ سے کہتا ہون سُن ۔ ہی ساوتری جس گیان کے گیان کا تینے مجہہ سے پرشن کیا ہے وہ
گیان تت گیان ہے جو گولوک کر بیچ راس منڈل مین شری مہادیو جی کو شری کرشن مہاراج کے مکہار بند سے پراپت ہوا
تہا اور وہی تت گیان میرے پتا سورج نارائن نے مجہکو اوپدیش کیا تہا اور اوسی گیان سے میرے پتا سورج نارائن تپ
مین استہت ہین ہے ساوتری پہلے مینے گیان بیراگ کو پراپت ہو کر تپ کرنے کی اچہا کری تہی پشچات میرے پتا نے گن
کیرتن بہگوتی جی کے برنن کیے جو اگم بید مین پرگہٹ ہین اور وے بڑے کٹہنائی سے جانے جاتے ہین جب ایسے ایسے
مہاتما بہی کٹہنائی سے جانسکتے ہین تو اور نشچون مند بدہی کی کیا گنتی ہے جس پرکار آکاش اپنے انت کو نہین جانتا
اسی پرکار وہ شری بہگوتی آپ ہی جاننے کو سامرتہہ نہین ۔ ہے ساوتری اوس روپ شری کرشن مہاراج کو جو گولوک کے
راس منڈل مین گوپال سُندری روپ دہارن کیا تہا اہرنش ہیان کرنا جوگ ہے وہ سروپ یہہ ہے کہ مایا اتیت پرمہ برہم
سرب آتما سمپورن سروپ سمپورن کارن کے کارن اور سرب ایشر سرب آد سرب بت سرب بیاپک نت روپی

نت دیہی نت آنند نراکرت نرانگش نرسنکہہ نرگن نرامی نرلیپ سرب شاکشی سرب آدہار پرات پر ایاشست
پرکرتی سمپورن پرشون کے بشے پرویش سب سے بہن روپ وان پرشون کو روپ کی داتا بہگتون کی انوگرہ کرتا گمنی
سروپ مہا سُندر منوہر شیام جلد کے تُل سروپ کشور اوستہا کے بشے استہت کوٹون کامدیو کی سوبہا اُس کنول کیسے
نیتر جو پہولا ہے ہدیان سے کوٹون چندرمان پورنماشی کے تُلیہ سوبہا یمان نکہار بند انیک پرکار کے رتنون کے اہوشن
دہارن کیئے ہوئے پرم منوہر اموّل پیتامبر سوبہایمان بیہ ہین ایسے رادہا کانت برہمسروپ برہم تیج کرکے پرکاش سکہہ
کے دینیحوالی گوپیون سہت راس منڈل مین رتن مئی سنگیاسن پر براجمان ہوکر بنسی بجا رہے ہین اور بن مالا اور
مالتی اور سرشیٹ چمپا کے پہپون کی مالا کنٹہہ مین دہارن کیئے ہوئے کوشتہہ مین سوبہایمان کستوری اور چندن انگ
کی بشے لیپت کمش استہل کے بشے نانا پرکار کے پہپون کے گُچہے گتہے ہوئے ۔ ہے ساوتری یہہ وہ سروپ مہاراج کا ہی
جنکی آگیا سے برہما سرشٹی کو رچتا ہے اور سمپورن تپسوی اپنے کرمون کے پہل کو بہوگتے ہین اور بشنو پالتا اور کال
اگنی رودر سنگہار کرنیکو سامرتہہ ہین اور مرتنجے مہادیو گیان کو پراپت ہین اور سورج نارائن اپنے تپ کے بشے استہت
ہو گئے یوہرن سیگرتائی کو پراپت ہین اور گیانی گیان مین استہت ہین اور اندر برشا کو اور اگنی اوشنتا کو اور جل سیتلتا
کو اور ڈگپال رکشا کرنیکو سامرتہہ ہین اور سمپورن گرہ اُس کے پہ ہین بہرمان ہین اور برچہہ پہل پہول کو پراپت ہین اور
کال اکال مین ہتنے کو سامرتہہ نہین ہے اور جل تہل کے دہارن کرنیکو کچہپ روپ بہگوان سامرتہہ ہین اور جو سمپورن بستو
رتن سوبرن آدہار تہہ ہین اونکی ہی اپہاسے ہین اور اُنہین کی اپہاسے اندر سات منونتر کے آیو کو پراپت ہی اور اُہا اس
اندر کی آیو کے پرمان ایک دن برہما کا ہے ہی ساوتری تیس دنکا ایک مہینا دو ماس کی ایک رتو اور چہہ رتو کا ایک سمت
برہما کی آیو کا پرمان ہے سویہ ایک برس برہما کی آیو کا سری بہگوتی کے نمش ماتر ہے اوسی کو پرلے کہتے ہین اور سمپورن
جیو چرا چر دہاتا بدہاتا سری کرشن مہاراج کے بائین پنکج کے لین ہوجاتے ہین اور اسی کال مین سری بشنو بہگوان چہیر
سمدر مین سین کرتے ہین اور بشنو شری کرشن مہاراج کے بام انگ مین اور شیو جی شری کرشن مہاراج کے گیان کے بشے
لے ہو جاتے ہین اور سمپورن شکتی شری درگا بہگوتی مین لین ہو جاتے ہین ہے ساوتری شری کرشن مہاراج اور شری
بہگوتی جی کو ایک ہی سمجہو اور شری سوام کارتک جی جو نارائن کے انس کرکے ہین وے ہی شری کرشن مہاراج کے کمش
استہل مین لے ہو جاتے ہین اور شری گنیش جی شری کرشن مہاراج کے ہجاون مین اور شری لکشمی جی شری رادہکا جی

کے انگ مین اور سمپورن گوپئین اور دیوتاؤن کی استریئین شری رادہکا مہارانی مین لے ہو جاتے ہین اور ساوتری اور سرستی
اور بید شاستر شری رادہکا جی کے اگر جیہا کے لشٹے لے ہو جاتے ہین اور گولوک مین سمپورن گوپ گولوک سر مین اور اگنی [illegible]
بیراٹ مین لے ہو جاتی ہے ہے ساوتری جو ننش شری لشنو کی بھگتی مین استہت ہین وے ہی سنسار مین سار ہین اور
سار کا بہی سار بھگتی کو امرت روپ برنن کیا ہے اور وہ جو مہا بیراٹ سروپ ہی وہ کرشن ہے اور جو اُس سے اُتپت ہوا ہے
وہ لگہو سروپ ہے اور اوس لگہو بیراٹ مین یہہ سمپورن سنسار لے ہو جاتا ہے سو وہ پرلے ہی جو ایک ننش ماتر بھگوتی
جی کا ہے اور پہر سنسار کی اُتپتی ہوتی ہے ایک ننش ماتر شری بھگوتی جی مین برہما کے سو برس بتیت ہو جاتے ہین جسکو
مہا پرلی کہتے ہین ہے ساوتری اینک برہما اینک برہمانڈ مین اور اینک بار پرلے ہوتی رہتی ہین جسکی سنکھیا کہی نہین جاتی
پرتہوی کی ریتکا کی گنتی کرنیکو جس پرکار کوئی سامرتہہ نہین اسی پرکار بھگوت کے ایک پل ماتر چرترون کے برنن کرنیکو کوئی
سامرتہہ نہین ہے جس سمے پلک مینچ لیتے ہین مہا پرلے ہی جب کہول دیتی ہین اوپتی ہے جس سمے جو دربیراٹ مین
سمپورن لے ہو جاتی ہین اور چہودربیراٹ شری کرشن مہاراج مین اور شری کرشن مہاراج اُس مول پرکرتی مین جس سے
آدمین سرشٹی کی اُتپتی ہوتی ہے اور پہر مہا پرلے کے انت مین اُسی مین لے ہو جاتے ہین وہ جو مول پرکرتی پرم شکتی ہے
وہ ایک ہی نرگن پرم پرش ہے جو بید کے لشٹے تتسروپ لکہا ہے اور انیکت اور نربکار ہے سو مہا پرلے کے سمے سمپورن
پدارتہہ اُسی مول پرکرتی مین پرولیش ہو جاتے ہین * ہے ساوتری اُسکے گنون کے کہنے کو برہمانڈ مین کوئی سامرتہہ
نہین ہے اور سالوک - ساروپ - سانہت - نربان نام جو چار پرکار کی مکتی بید مین برنن کی ہین اُنہین دیوتا کی بھگتی
پردہان کہی ہے بھگت جن اوس کی اچھا نہین کرتے کیونکہ مکتی سیوا سے رہت ہے اور بھگتی سیوا کے سنجگت ہے اس کارن بھگت
جن بھگتی کی اچھا کرتے ہین اور مکتی سے سیوا کو اچھا جانتے ہین - ہے ساوتری اب تیرے پرشن اواگون سے رہت ہو جانے
کا اوتر دیتا ہون - سن - کرمونکا بھوگ ہی جنم لینے کا کارن ہے جب کرم ناش کو پراپت ہو جاتے ہین جنم لینا بہی جاتا رہتا
ہے اور کرمونکا ناش کیول ہری بھگوتی کی سیوا سے ہوتا ہی سیوا ہی مکہہ ہے اور جنم مرن سے رہت ہونا ہی مکتی ہے * ہے
ساوتری جو تت گیان مینے تجہہ سے برنن کیا ہے بید اور یوگ کے لشٹے پر گہٹ ہے اب تو سکہہ پوربک اپنے استہان کو جا نارائن
رشی بولے کہ ہے نارد اس پرکار دہرم راج نے ساوتری سے دہرم بیاد برنن کیا پشچات ساوتری کا پتی جیو کو پراپت ہو گیا اور
دہرم راج نے اشیرباد دیا کہ ہے ساوتری تو بہارت کہنڈ مین اپنے پتی سہت جا کے ایک وبلا کہہ برش پرینت سکہہ بہوگ گی

اورانت کو دیوی لوک مین پرہپت ہوگی اب تو بہارت کہنڈ مین جاکے چودہ برس پرینت جیشٹھ سُدی چترودشی سے آرمبہ کرکے
برت ساوتری جی کا کریو اتہوا شکل پکش کی اشٹمین بہادو نکا برت جسے مہالکشمی کہتے ہین چہہ برس پرینت کریہ اور
جو استری اس پرکاران برتون کو کرینگی وہ انیک پرکار کے سکہون کو بہوگیگی اور جو منگل کے سنگ برت کرینگی اُسکے گرہ مین
انیک پرکار کے منگل ہوتے رہینگے اور مہینے مہینے شکل پکش کے چہٹہ اتہوا اساڈہ کے سنکرانت کے دن جو برت کرینگی اُنکی
گرہ مین پتر آدسمپورن سمپتی کی برزہی ہوگی دیکہو شری رادہکا جی انہین برتون کے پربہاو سے شری کرشن مہاراج
کی پرم پریا ہوئین اور پرم پد بہگوتی کا اُنکو پراپت ہوا اور جو پتی برتا استریان اپنے شدہ سبہاو سے بہگوتی اور اُنکی
منتر کا پوجن بہگتی پوربک کرینگی وے دہن سنتان کے پہل کو پراپت ہوکر اس لوک مین سکہہ بہوگینگی اور انت مین شری
بہگوتی جیکے پدکو پراپت ہونگی + ہے ساوتری تجہکو شری بہگوتی سرب منگل سرپنی کی سیوا مین سدیو کا استہت رہنا اچت ہے
اس سے بڑہکر کلیان کے ارتہہ کوئی پدارتہہ نہین ہے - یہہ بردان اور گیان پاکے ساوتری اپنے پتی سہت دہرم راج کو
ڈنڈوت کرا اور چرنون مین سیس نوا اپنے استہان کو چلی آئی اور جو برت دہرم راج نے بتلائے تہے وے برت
بدہی پوربک کرنے جنکے پربہاو سے ساوتری کے پتا جنک کے پتر اُتپت ہوا اور سسر جو نیترون سے ہین تہا اسکو نیتر
پراپت ہوئے اور ساوتری لاکہہ برکہہ پرینت بہارت کہنڈ مین سکہہ بہوگ کے انت کو اپنے سوامی سہت دیوی لوگ کو
پراپت ہوگئی شری نارائن رشی بولے کہ ہے نارد اب تمہاری کیا شرون کرنیکی اچہا ہے +

اونتالیسوان[٣٩] اُدہیا نوین سکند شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردلو کرت بہاشا کا
جسمین شری لکشمی جی کی پوجا اور پہل کے اوپاکہیان کا برنن ہے

نارد جی بولے کہ ہے مہاراج آپنے جو کرپا کرکے موں پر کری ہے پرتہک گایتری کا چرتر برنن کیا جسمین پہلی پرکار شرون کیا اب
مہی اچہا لکشمی اوپاکہیان شرون کرنے کی ہے کرپا کرکے بتلاؤ کہ آدمین شری لکشمی جی کی پوجا کسنے کری ہے نارائن
رشی بولے کہ ہے نارد سرشٹی کی آدمین لکشمی جیکی پوجا کو لوک کے انشی شری کرشن مہاراج نے کری تہی جسکا بستار پوربک برنن یہ
ہے کہ ایک سمے شری کرشن مہاراج نے اپنے بام انگ سے شری رادہکا جی کی اوتپتی کری رادہکا جی کے انگ سے
دوروپ اُتپت ہوئے بام انگ سے شری لکشمی جی اور داہنے انگ سے وتیہ رادہکا جی پہر شری کرشن مہاراج

اگر ہی دو روپ ہوئی بام انگ سی چتر بہجی اور داہنی انگ سی دو بہجی چتر بہجی روپ کو تو شری کرشن مہاراج نی لکشمی جی بدین جو لکشمی جی کو لیکر بیکنٹھ کو چلی گئے اور شری لکشمی جی کے اینک استہانون مین نانا پرکار کے روپ ہوئی بیکنٹھ مین تو پری پورن روپ ہوکر سمپورن بہاگو وتار کی براجمان ہوئین اور سرگ مین سرگ لکشمی ہوکر اندر کی سمیپ براجمان ہوئین اور پاتال مین ناگ لکشمی اور راج مین راج لکشمی اور گرستیون کی گرہ مین گرہ لکشمی اور گموؤن مین سُربہی گمو اور یگ مین دکشا سمدر مین کینیا اور چندرما مین شوبہا سروپ سورج مین تیجسروپ اور اپسراؤن مین شوبہا روپ سمپورن انوتن اور بستروں اور بستُون اور دیوتاؤن کی پرتماؤن اور سرب تنون کے بیچ ایک ایک انس کرکے پرکاش کیا سو آدمین بیکنٹھ مین اونکا پوجن شری بشنو بہگوان نے کیا اور پہر برہما جی اور شنکر جی سے آدسمپورن دیوتاؤن اور گندہرپ اور یکشون نے پوجن کیا اور پرتہوی پر سامبہو منو آدی سب رکہیون اور منیشرون اور راجاؤن نے پوجن کیا - اور پاتال مین سب ناگون نے پوجن کیا جو کوئی بہادر پد کی شکل پکش کی اشٹمین کو پوجن مہالکشمی جی کا بہگتی پوربک کرتا ہے اتہوا چیت کے مہینے اتہوا پوش کے مہینے اتہوا بہادون کے مہینے مین منگل بار اتہوا چیترماس مین اور پوش کے شنکرانت کے دن پوجن کرتا ہے وہ تینون بہون کے بیچ اینک ایشرج اور سکہو نکا بہوگنی والا ہوتا ہی سب سے پہلے سامبہو منو اسی پوجن کے پرتاپ سے تپ کی پہل کو پراپت ہوئی تہے اور منگل کے دیوس کی پوجن کی پرتاب سے اندر اندرتا کو پراپت ہوا تہا ہے نارد اس کار تینون بہونون مین شری مہالکشمی جی کا پوجن ہوا ہے اور کدار استہان مین نل نیل نے اور دہرو اوتان پاد کے پتر نی اور راجا بلی اور کشپ جی اور دکش اور کردم جی اور سورج نارائن اور پریہ برت اور چندرما اور کوبیر اور بایو اور یم اور اگنی اور برن نے بہی شری مہالکشمی جی کا پوجن کیا ہے وہ مہامایا سرب ایشرج اور سرب سمپت کی داتا ہین ٭

چالیسوان ادہیاء نوین سکندہ شری لپی بہاگوت مہاپران ہرد یو کرت بہاشا کا جسمین مہالکشمی کے اوپاکہیان اور اندر کی لکشمی کا درباشا رکہی کے شاپ سے ناش ہونے اور برہسپت جی کا اندر کو گیان کرانے کا برنن ہے

نارد جی بولے کہ ہے مہاراج آپنے شری لکشمی جی بکنٹھہ نواسنی کو شاکشات نارائن کا نتا برنن کیا ہے سو وہ مہارانی پرتہوی پر سمدر مین کس پرکار جنم کو پراپت ہوئین ۔ ور اوس سمے مہارانی کی کنسے استتی کری تہی آپ یہہ کتہا مجہکو بستار پوربک سناؤ

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد ایک سمے درباشا رشی کے شاپ سے اندر کی لکشمی نشٹ ہوگئی اور دیوتاؤن کے سمبوہ کو سمبوہ
شتروؤن کے تلیہ پرتھوی پر بچرنے لگے اور لکشمی جی سرگ کو تیاگ کر بیکنٹھہ کو چلی گیئن جب سمپورن دیوتا برہما جی کی سبہا مین گیئے
اور برہما جی کو اگوانی لیکے بیکنٹھہ مین گئے شری لکشمی جی شری بھگوان کی اگیا سے سمدر کے بیچ سندہ کنیا نام کرکے اتپت
ہوگئی تہین اس کارن دیوتاؤن اور دیتیون نے ملکر سمدر کو متہا اور شری لکشمی جی پرگھٹ ہوئین بھگوان نے لکشمی جی کو
دیکہکر دیوتاؤن کو بردان دیا اور شری لکشمی جی نے بن مالا شری بشنو بھگوان کے کنٹھہ مین ڈالی جب سرب دیوتا آنند کو
پراپت ہوئے نارد جی بولے کہ ہے مہاراج درباشا رشی نے اندر کو شاپ کیون دیا تہا اور دیوتاؤن نے کس روپ اور کس کس
چرتر اور پراکرم سے سمدر کو متہا تہا اور کس استوتر سے اندر نے شری لکشمی جی کی استتی کری تہی یہہ سب کتہا مجہہ کو بستار پوربک
برنن کیجیئے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد ایک سمے ترلوک کا سوامی اندر مدہ پان سے پرمت ہوکر شری لکشمی جی کے ساتہہ کریڑا
کرتے کرتے کامدیو کی پربلتائی سے مہابن مین استہت ہوا تہا اوسی سمے درباشا رشی بیکنٹھہ سے کیلاش کو جاتے ہوئے وہان
آگئے اندر نے درباشا جیکو جو اس روپ مین تہے کہ اونکے سر کے اوپر جٹا پرکاش مان سومت یگوپویت گلے مین کوپین ہاتہ مین
کمنڈل ہاتہہ مین مستک پر پرم رمنیک تلک مانون اسی کال پورنماشی کا چندرما اودے ہوا ہے سمبوہ کی سمبوہ شیشون کے
ساتہہ جاکر پرنام کیا- درباشا جی نے ششون سہت اندر کو آشیرباد دی اور اس سمے جو اونکے ہاتہہ مین ایک پشپ مدارجات کا
سکہہ کا دینیوالا اور سوگ کا ناش کرنیوالا موکش کا داتا شری بشنو بھگوان کا دیا ہوا تہا وہ پشپ بہت پرسن ہوکر اندر
کو دیا جسکو اندر نے سمپدا کے گرب سے ہاتہی کے مستک پر ڈالدیا جسکے پربہاو سے ہستی تو اس پشپ کے اسپرش ہوتے ہی پرم
تیج کو پراپت ہوا اندر کو تیاگ پرستا کو پراپت ہو گہور بن کو چلا گیا جسکے روکنے کو اندر سامرتہہ نہین ہوا اور درباشا جی اندر کے ابہمان کو
دیکہکر اتی کوپوان ہو بولے کہ ہے ابہمانی تو لکشمی کرکے متوالا ہو گیا کہ شری بشنو کے دیئے ہوئے پشپ کا تینے آدر نہین
کیا اور ہستی کے مستک پر پٹکدیا جا تیری لکشمی نشٹ ہوجائی- ہی موڑہ جو بشنو بھگت ہین وے بشنو کے پرشاد کے لینے کے
بہوکہ ہین اور وہی مہاتما ہین اور جو اوس سے رہت ہین سو مہا پاپی ہین اونکی لکشمی اور بدہی اور راج ایک چھن ماتر مین ناش
کو پراپت ہو جاتا ہے جو بھگت جن شری بشنو کے بھگتی مین سدیو کال استہت رہتے ہین وہ ہی دہن ہین اور جو بھگوان
کی بھگتی سے رہت اور بھگوان کے پرشاد سے بمکہہ ہین وے اس سنسار مین ابہاگی اور دارد ری ہین جو بھگت جن ہین
بھگوان کے پرشاد کے اسپرس ہوتے ہی انیک جنم پرینت بشنو بھگتی کی بردہتائی کو پراپت ہوتے ہین اور جو نت اپنے

ہردے مین بھگوان کا نام دہارن کرتے ہین بھگوان کا پرشاد بھوجن کرتے ہین اور بھگوان کا پوجن اور استتی کرتے ہین
وے بید بیدانت مین لشنو کے تُل برنن ہوئے ہین اور ایسے نشون کے اسپرش سے سرب تیرتہہ پوتر ہوتے ہین اور اونکے
چرنون کی رج سے پرتہوی پوتر ہوتی ہے اور پنچلی استریون اور شودرون کے ان کے بھوجن کرنیوالے شیونرمال کی بھکتی
کرتا ہین بید اور پوجاریون کے ان کے بھوجن کرتا کنیا کے درب کی بھوگتا ملیچھون کے ان کے کہانے والے اور برہمن پل
جوتنے والے اتھوا دھیکشت کر ان بھوجن کرنے والے رتوونی استری سے گون کرنے والے متر دروہی کرت اگنی بسوا
گھاتی ہتیا ستھا گتی کے دینے والے آدجو مہاپاپی ہین سب شری لشنو بھگوان کے پرشاد گرہن کرنے ہی ماتر سے پوتر ہوجاتے
ہین اور لشنو بھگت چانڈال بہی کروڑون اونچل کلون کا اودہار کرکے بھگوت کے پرم پد کو پراپت ہوتے ہین ہے نارد لشنو
بھگوان کے پرشاد کو جو منش انجان بہی گرہن کرتے ہین وے سات جنمون کے پاپون سے رہت ہوکر کرت کرت ہوجاتے ہین اور جو گیانی
اور بھگت شری لشنو کے پرشاد کو گرہن کرتے ہین اونکا تو کیا کہنا ہے کہ کوٹون جنمون کے پاپون سے رہت ہوکر لشنو پد کو
پراپت ہوتے ہین ہے اندر تینے جو گربہ کرکے شری لشنو کے دیئے ہوئے پشپ کو ہستی کے مستک پر ڈالدیا اس کارن تیری
لکشمی ناش کو پراپت ہو۔ ارے اندر مین لکشمی اور سری نارائن کے بھگتون کو سمان دیکہتا ہون اور کال کو پاکر منش مرت ہوجاتا
ہے اور کال کو ہی پاکر بردہتا کو پراپت ہوتا ہے تینے بڑا اُنچت کرم کیا جو لشنو پرشاد کا انادر کیا تیری اُتپتی کشب بنس
مین ہوئی اور برہسپت جی ساکشات تیرے گرو ہین تونے جو لشنو پرشاد کا انادر کیا اوسکا پہل تینے پایا - دُرباشاجی
کے یہ بچن سنکے اندر آنسو ڈالنے لگا اور اونچے شرون سے روون کرکے کہنے لگا کہ ہے مہاراج آپکو جو اُچت شراپ
ہی سو دینا جوگ ہی اور مین اس سمے پاپ آتما ہون مایا کرکے میری بدہی اولٹی ہوگئی تہی آپکے شراپ سے میری سمپت ناش
کو پراپت ہوگئی ہے ہے مہاراج اس سمے آپ مجہکو گیان دو دُرباشاجی بولے کہ ہے اندر جنم مرت سوگ روگ
جرا کا تیج سمپت کے لشے مدہ اور ابہمان سے ہوتا ہے کیونکہ تم روپی سمپت کی مدہ مین منش ہوکش مارگ گیان کو بہول جاتا
ہے اندر جو منش سمپت اتہا شرا اور کٹنب اور بندہ ہوکر کے گرہست ہو رہی ہین اونکو شت مارگ نہین دکہتا مانو وے لشی اندہے ہیں
جو دو پرکار کے ہوتے ہین ایک راجسی دوسری تامسی جنہون نے شاستر نہین جانا ہی وہ تامسی اندہی ہین اور جو جانکر لشی اندہے
ہین وے راجسی اندہی ہین شاستر کے لشے دو مارگ ہین ایک پرورتی دوسرا نورتی پرورتی شبد ایک بیج ہے اور نورتی شبد
کارن سروپ ہی آدمین یہہ جیو نربودہ ہوکر پرورتی دکہہ روپی مارگ مین بچرتا ہے جس پرکار سوگندہ کی لوبہہ مین بہونرا بہرمتا ہے

ہرنام وہ کلیش روپ ہے وہ ہی پرورتی مارگ ہے اسی پرکار اپنے کرمون کے بس ہوکر جو یہہ جیو بہرمتا کو پراپت ہے اونہین
کرمون سے نانا پرکار کی جو نیون کو بہوگتا ہے ہے اندر ست سنگ کو پراپت ہونا ایک بڑا اوپاو ہے جس سے سنسار کی بہنور
او پادہیون کی نوکا پار ہو جاتی ہے اور اسی ست سنگ کی ٹیک سے سادہو موکش مارگ کو دیکہتے ہین اور بندہن کے کاٹنے کا اوپائے
بار بار مہاتما چنتون کرتے ہین انیک جنمون کے تپ سے پاپون کا ناش ہوتا ہے پشچات وہ نرورتی موکش مارگ نرگہن سکہہ کا دینے
والا پراپت ہوتا ہے یہہ سنکر اندر کو بیت راگ ہو گیا اور وہ بیراگ کو پراپت ہوکر اپنی پوری کو چلا گیا اور درباشی اپنے استہان کو
چلے گئے - جب اندر اپنی امراوتی پوری مین پہونچا اوسکو اوسکی پوری بڑی بہنکر روپ کہلائی دی جسمین انیک اسر باپت تہے
اور اوسکے بند ہو دیوتا بل ہین یہہ دیکہکر بڑے سوچ کو پراپت ہو مندا گنی گنگا کے تٹ اپنے گرو برہسپت جی کے سمیپ جا کلیش اون
ہوا انکہون سے آنسو ڈال بار بار رون کرکے سمپورن وشا درباشا جی کے شاپ کی کہہ سنائی برہسپت جی اندر کے بچن شرون کرکے
کچہہ کوپ کو پراپت ہوکے بولے کہ ہے اندر تو رودن مت کر اور میرے بچن کو شرون کر کہ بپت کے سمے کلیش کو ماننا اور سمپت کے سمے
اتینت سکہہ ماننا موڑہتا ہے نہ سدیو بپت رہتی ہے نہ سدیو سمپت رہتی ہے سو ہے اندر تو اپنے من مین دُکہہ مت مان پوربہ کرمون
کے انوسار یہہ جیو آپ ہی کرم کرتا ہے اور آپ ہی بہوگتا ہے اور جگر کی نیائین جنما جنم بہرمتا پہرتا ہے شُبہہ اشُبہہ کرم کو یہہ نشچ
اوتس بہوگتا ہے بنا کرم کے بہوگے کرم نہین چہوٹتے اسی پرکار ہے شری کرشن مہاراج نے بید کی لیٹے کرم بادہ برنن کیا ہے
جس کا مت مین تجہہ سے برنن کرتا ہون سُن - ہے اندر جنم کا لینا ہی کر مونکا کارن ہے جب تک کرم نہین چہوٹتے جنم
کا لینا بہی نہین چہوٹتا ہے اندر بہارت کہنڈ مین اتہوا اور کہنڈون مین یہہ جیو کرمون ہی کے کرنے سے تو شاپ کو پراپت ہوتا ہے
کرمون ہی سے انیر باد کو پراپت ہوتا ہے اور کرمون ہی سے لکشمی ملتی ہے اور کرمون ہی سے دارودری ہو جاتا ہے اسی پرکار
کوٹون جنم تک کرم لیپت ہوتے رہتے ہین بنا کرمون کے نورت ہوئے موکش پراپت نہین ہوتی اور دیس اور سمے اور پاتر کا
بہید کرمون سے ہی ہو جاتا ہے تہوڑے اور بہت کا بہاو بہی کرمون سے ہی ہے اور بستو کے دان سے جو ادہک اور سم
پن ہین وہ بہی دیس اور سمے کرکے ہوتا ہے اور دان کا پن سامان دیوس سے سبہہ دیوس کا ادہک ہوتا ہے اور برت کے
دیوس اور دیوس سے کروڑون گنا ہوتا ہے اور دیس کا اوس سے ادہک اور پاتر کا پن اوس سے ادہک کوٹ گنا ہوتا ہے جس
پرکار کرشان اچہی تہوی مین بیج بوویگا تو بشیش اُتپت ہوگا اور جو کلر آدک مین بوویگا تو تہوڑا اوتپت ہوگا اسی پرکار
دیس اور کال اور پاتر کو سمجہنا چاہیئے جیسی ماوس سے ادہک دس گنا سورج کے سنکرانت کو اوس سے ادہک چتر ماس کے پورنماشی

کو اوس سے کروڑ گنا چندرمان کے گرہن کے سمے اُس سے دس گنا سورج کے گرہن کے سمے پن ہے اور اکیہے تیج اکیہے نومی آد اکیہے تتہہ کے دیوس مہا پن ہے اُس پن کا ناش کسی کال مین نہین ہوتا اسی پرکار اور ہی پنونکا پہل اپنی بدہی سے سمجہنا چاہئیے جس پرکار کلال چکر کو پہرا کر تنکے سے گہٹ بناتا ہے اسی پرکار برہما جیو کے اُتپتی کرمون کے اُنسار کرتا ہے اور وہ جیو اپنے شُبہہ اور اشُبہہ کرمون کو بہوگتا ہے جس پرمیشر نے یہہ سرشٹی رچی ہے اُس پرمیشر کو اہرنس بہجنا چاہئیے اوسی کی اگیا سے برہما اور شیو اور وشنو اس سنسار کے منشونکی پالن اور سنگہار اور اوتپتی کرتے ہین اور جو جیو بہت کے سمے پرمیشر کا سمرن کرتے ہین وے اوس بہت کو سمپت جانتے ہین ہے نارد برہسپتی جی نے یہہ گیان اندر ہی برنن کرکے اشیرباد دی -

اکتالیسوان ادہیا، نوین سکند، شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین لکشمی جی کے اوپاکہیان اور شری وشنو بہگوان کے تت گیان اور سمُدر متہن کا برنن ہے +

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد اندر نارائن کا دہیان کرکے برہسپت جی کو سمپورن دیوتاؤن سمیت ساتہہ لے برہما جی کے سمیپ گیا اور ڈنڈوت کرکے سب برتانت شاپ ہونیکا برنن کردیا جکو سنکے برہما جی بولے کہ ہے اندر تیری اوتپتی میری بنس مین ہے اور تیری پرپوتر سنگیا ہے تو برہسپت جی کا شش ہے جو سب دیوتاؤن کے گرو ہین اور تو سب دیوتاؤنکا راجا ہے تیرے تینون کل ارتہات ماتا پتا گرو شُدہ ہین اور تیرے ماتا پتا وشنو بہگت ہین اور تیری ماتا پتی برتا اور پتا جت اندری ہے ایسے ست روپ ماتا پتا سے تیری اوتپتی ہے پہر یہہ اہنکار تجہہ سے کیسے اُتپت ہوا ہری بہگوان کا دویس روپی دوش کیونکر لگا ماتا پتا کے دوش کرکے کہوٹے پتر اُتپت ہوتے ہین تیرے تو تینون کل شُدہ ہین ہے اندر سرب آتما پرمیشر سمپورن جیوؤن کے دیہہ مین بیاپت ہین اور اوسی ہی سب کی اُتپتی ہے اس دیہہ روپی نگر کا راجا من ہے اور اہنکار اتیادک اندری پرجا اور مین اور تو اور سمپورن دیوتا اپنے اپنے انش کرکے اس دیہہ مین بچرتے ہین اور شری وشنو کی آتما سروپ ساکشات شری رادہکا جی اور بدہی سروپنی شری درگا جی اور نندا آدو سب سکہیان اس دیہہ مین اوس پرکرتی رادہکا جی کی کلا ہین اور اُنہین پورن پرکرتی شری رادہکا جی کا پرتبنب جو ہے سو جیو ہی وہ جیو اس شریر کو دہارن کرے ہوئے دیہہ کرکے سکہہ دُکہہ کو بہوگتا ہے اور جب جیو آتما دیہہ سے نکل جاتا ہی تب ہی دیہہ کا ناش ہو جاتا ہے اسی پرکار مین اور وشنو اور شیو اور سمپورن دیوتا اوسی کے انش سے اُتپت ہین پہر اونکا پرشاد شیو جی

سے تو پوجن کیا ہوا اور درباشا جی کا گرہن کیا مہا لشپ جو تینے گرہہ مین آکے ہتی کے سنگ پڑ پک کے نرادر کیا
وہ بہت دیو کی دی ہوئی تیرے اوپر آئی ہے جسکے نرورت کرنیکو کوئی سامرتہہ نہین ہے اسکارن تیری لکشمی
ناش کو پراپت ہوگی پرنتو اب تو میرے ساتہہ سمپورن دیوتاؤن سہت شری لشنو بہگوان کے سمیپ بیکنٹہہ کو چل مین تجہکو
بردان دیتا ہون کہ شری لکشمی جی پراپت ہوجائے گی یہہ کہکر اندرادی دیوتاؤن سہت برہما جی بیکنٹہہ مین سناتن لشنو بہگوان
کے چرنون مین پراپت ہوئے جنکا سروپ کیسا تہا جیسے گریکم رُت کے سمے سورج نارائن تیج کو دہارن کرے ہوتے ہین
پرنتو اتنا ہی بہید کہ سورج نارائن تو تیج کو دہارن کرے ہوئے ہوتے ہین اور شری بہگوان سیلتائی کو دہارن کیئے
ہوئے اور انت سروپ نہ اونکا آد نہ انت نہ مدہ سرب مین بیاپک سب سے نیارے اینک پارشد چتر بہجی سیوا مین تت اور
چارون بید استتی مین کرت کرت اور شری گنگا جی سمیپ لیسے پرمیشر پرماتما کو سب دیوتا پرنام کرکے رودن کرنے لگے شری
بہگوان دیوتاؤن کو دُکہت اور اندر کو لکشمی ہین اور بے بہیت دیکہکر بولے کہ ہے دیوتاؤ تم بہے مت کرو تمہاری بپت اب
سب نرورت ہوجائگی مین تمکو پرم الشرج اور پرم لکشمی دونگا میرے بچن سار روپی کو شرون کرو جو سدیوکال تمکو سکہہ کے
دینیو والے ہین ہے دیوتاؤ سنسار کے لشج سمپورن جیو میری ہی آدہین ہین اور جو جن میرے بہگت ہین مین اونکے
آدہین ہون اور مین سوتنتر بہی ہون پرنتو بہگت کے بس ہون او رجو منش میری بہگتون سے بیر بہاؤ کرتے ہین اُنکا مین دکہہ دایک ہون اور جو اونکو
پریت کرتے ہین اُنکے گرہ مین لکشمی سہت استہت رہتا ہون درباشا پرم بہگت شنکر مہاراج کا انش ہے اور مین ایسے بہگتونکا سدیوکال ایسے ہوت ہون اور جس
استہان مین سنکہہ کے دہنی نہو تلسی کا برکش نہو برہم بہوج نہو اور جہان میری بہگتونکی نندا ہوتی ہو ایسے نیسٹ استہانون مین میرا اور لکشمی کا پرویش
نہین ہوتا وار درکا باشا ہوتا ہے جو موڈہ میرے بہگتی سے ہین ہین اور اکادشی کے اتہوا جنم اشٹمین اور رام نومین اوگ
کو ان کا بہوجن اتہوا استری بہوگ کرتے ہین اُنکے گہر مین لکشمی کا پرویش کداچت نہین ہوتا میرے نام روپی استہاؤن کو
بیچنے والے اپنی کینا کے بیچنے والے منش ور جس استہان مین ابیاکت کو ان نہین ملتا وہ استہان لکشمی سے بگہہ رہیے
ہین اور جو منش نیچلی کے سنگ بہوگ کرتے ہین اور اور پاپ بہی کرتے ہین اونکا گہر بہی لکشمی سے رہت ہوتا ہے جو برہمن شودر
کے انس کو گرہن اور شودر کے مردے کو واہ کرتے ہین ایسے برہمنون کو نشٹ کہا جاتا ہے اور جو برہمن ہل جوتتے ہین
اتہوا رسوئی کا کام کرتے ہین اتہوا شدہ نکہہ سے نتر کو جپتے ہین اور سدیوکال اپنے ہردے مین کروڑتائی کو دہارن
کیئے رہتے ہین اونکی ادہم اور وار دہی سنگیا ہے اور جو ترن سے دہرتی مین لکہا کرتے ہین اتہوا پیرون کے نکہون سے

پرتھوی مین رکہا کرتے ہین اور جو سورج اودے کے سمے بھوجن کرتے ہین اور سوتے ہین اور رذنگی کے لئے متھن کرتے ہین اور جو برہمن
اوپکیشت منتر کو جپتے ہین اور آچار سے ہین ہتے ہین اور رات کو ننا پہیر دہوئے اور ننگن سین کرتے ہین اور گیان سے
دربل ہوتے ہین اور دیوتا کے چڑہائی بنا لبستر اور سگندہ اپنے شریر کو اسپرش کرتے ہین اور مہاتماؤن اور پرمیشر کی نندا
کرتے ہین دریاہین ہوتے ہین اور مہنا کے لئے پارائن ہوتے ہین سب دارودری ہوتے ہین اور جس استہان مین
بھگوان کا پوجن اور بھگتی اور گان کیرتن نہین ہوتا وہ استہان بہی لکشمی سے سدیو کال رہت رہتا ہے اور جو برہمن
برت اور سندھیا تپ اور لشنو کی بھگتی سے ہین ہین لکشمی اُنکے گہر کبھی پرویش نہین کرتی اور اون برہمنون کی ادہم
سنگیا ہے مین ایسے منشونسے سدیو کال نیارا رہتا ہون اور جس استہان مین بھگوان کا پوجن اور بھگتی اور گان کیرتن
ہوتا ہے وہ استہان میرا پریہ ہوتا ہے اور وہان مین سدیو کال لکشمی سہت استہت رہتا ہون اور شری راوہکا جی کرشن
پریہ کو وہ استہان پریت کرنیوالا ہے جس استہان مین سنکہہ دُہنی ہوتی ہے جہان تلسی دل کی اوتپتی ہے اور جہان
لشنو بھگوان کی سیوا پوجن ہوتا ہے اور جس استہان مین شیو لنگ کا اور درگا کا اتہوا اور دیوتاؤنکا پوجن ہوتا
ہے اُس استہان مین مین لکشمی سہت سدیو کال استہت رہتا ہون یہہ تت گیان شری بھگوان نے دیوتاؤن سے
برنن کرکے لکشمی جی سے بولے کہ ہے لکشمی جی تم اپنے النس کلا کرکے ساگر کے لئے جنم لواور دیوتاؤن سے کہا کہ تمہاری لکشمی
بردہی کو پراپت ہوگی اور دارد کا ناش ہوگا یہہ بچن شری بھگوان کا سنکے سب دیوتا آنند پورک بکنٹھہ سے چہیر ساگر کے تٹ لکشمی جی کے سمبہو
شرون کرکے آئے اور سمدر کے متہنے کا متا کرنے لگے اپنچات کورم کو سمدر کے لئے آدہار کرکے برہم ڈنڈ کی رسئی اور سیس جی کی نیتی بنا کر سُر اور اسُر
ملکر بھگوان کی اگیا پرمان سمدر کا متہن کرنے لگے جس کرکے سمدر مین سے یہہ پدارتہہ نکلے دہنونتر بید آرت کا ہیہنو اوچی
شروا گہوڑا نانا پرکار کے رتن اپراپت ہتی لکشمی بن مالا بھگوان نے بن مالا تو دیوتاؤن کو دی اور لکشمی آپ لی اور
دیوتاؤن نے لکشمی سہت بھگوان کا پوجن کیا اندر کے شاپ کا موچن ہوا اور سمپورن دیوتا اب سے ہو گئے ہے نارد مینی یہہ
لکشمی اوپاکہیان سار برنن کیا یہہ اوپاکہیان بڑا سکہہ کا داتا ہے اور سمپورن بستو کا سار ہے اب اور کون سے
چرتر کے شرون کرنے کی اچھا ہے +

بیالیسوان ادہیاء نوین سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران بر دیوکرت بہاشا کا جسمین لکشمی جی کے پوجن اور ستوتر کا اوپاکہیان ہے

نارد جی بولے کہ ہے نارائن اب مجھ سے شری لکشمی جی کا استوتر اور دہیان برنن کیجے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد پہلی
اندر نے تیرتھ اشنان کر کے دو بستر دھارن کر کے اور جل کا گھٹ استھاپن کر کے گنیش جی سورج نارائن اگنی وشنو شیو جی
شری بہگوتی جی چھ دیوتاؤں کا پوجن کیا اور بہگتی پوربک ان دیوتاؤں کا دہیان کر کے پشپ ہاتھ مین لے شری لکشمی جی
کا آواہن کیا اور دیوالشن برہما جی کے کہے ہوئے منترون سے سب دیوتاؤں کا پوجن کیا جو برہسپت جی ہی آدلیکر استہت تھے
اور پہر ایک پشپ پارجات کا ہاتھ مین لیکر شری لکشمی جی کا دہیان کیا وہ دہیان یہہ ہے - سہسر دل والے کنول کے
بیچ باش کرنے والی لکشمی شرد پورنماشی کے کوٹون چندرمان کیسی کانتی اپنی تیج کر کے پرکاش مان تن والی ابہوشنون
اور پٹ بسترون کو دھارن کیئے ہوئے مند مسکان کرتی ہوئی جوبن اوستھا کے لکشن پرآپت پشچات اندر نے برہما جی
کے بچن پرمان سور س وچار سے بہن بہن کر کے شری لکشمی جی کا اس بدھی سے پوجن کیا کہ پرتہم بچتر پوتر روپی
آسن اور سگندہ سودک اور جل اور پشپ اور چندن اور دوب آدلیکر اور شری گنگا جی کا جل سنکھ مین بہر کر ارگھ دیا پہر
تیل اور آنولہ ملا ہوا مرون شریر مین ملنے کو ارپن کیا اور سوت بستر اور پاٹ بستر اور رتن مئی جٹت ابہوشن اور سوگندہ روپی
دہوپ اور چندن سے آدلیکر سوگندہ سکھ کے دینے والی اور دیپک جگت نیتر روپی اور نانا پرکار کے سواد اور رس کے نئی
بید اور برہم سروپی ان سمپورن جیوؤن کے آدھار بہوت اور اوپ ان سر کرالے ہوئے اور گھرت سے پکے ہوئے اور انیک
پرکار کے پکوان اور امرت روپی لبتو اور بہت سے نانا پرکار کے بہوجن اور مشٹان اور سیتل پون کا دینے والا پنکہا
اور کپور ملا ہوا تامبول اور سیتل جل پیاس کا نرورت کرنے والا اور نانا پرکار کے پشپون سوگندہ روپی کی مالا اور رتن جٹت
اور پشپون کر کے سوبہت اور بسترون سنجگت سیجیا آد سمپورن سامگری منتر سہت شری لکشمی جی کے ارپن کری اوسکے
پشچات مول منتر کنول باسنی جپا اور نیچے لکھا ہوا استوتر پڑھا جو پرم کٹھن ہے اور جو کیشرون کو بھی درلبھ ہے اگر کوئی
جو منش اسی بہانت سے شری لکشمی جی کا پوجن کریگا اور اوپر لکھے ہوئے درب ارپن کریگا اور کنول باسنی منترون کا
لاکھ ہی نگہہ سے جپیگا مول منتر کی اوسکو پرسدہ سدھی ہو جاوے گی وہ منتر یہہ ہے (منتر) اونکار آدمین کنول باسنی مدھ نم

سوا ہانت مین) اس منتر کو برہما جی نے بیدانت مین کلپ برچھہ برنن کیا ہے اور اسی کو لکشمی مایا کام بیج کہا ہے
اور بید مین یہہ منتر راج اتیتی پرسدہ ہے اسی منتر کے پربہاؤ سے کوبیر دہن سمپت سے بہرپور ہوا ہے اسی کے پربہاؤ سے راج
راجیشر دکش اور ساورنی منو سامرتہہ ہوئے ہین اسی کے پربہاؤ سے سات دیپ پرتھوی کا چکرورتی راجا پریہ برت
ہوا ہے اسی سے اوتان پاد اور کدار راجا سے آدلیکر مہاتما سدہتا کو پراپت ہوئی ہین ہے نارد جب اندر نے اس منتر کو
جپا شری بہگوتی لکشمی جی نے اندر کو پرسنّدہ ہو کر درشن دیا جنکے درشن کرکے اندر پریم کے آنسو پات ڈالکر استتی کرنے لگا
ارتہات استوتر پڑہا اور یہہ استوتر وہ ہے جسکو پہلے برہما نے سمدر متہکر نکالا تہا (استوتر) ہے کنول باسنی تمہاری ارتہہ
نمسکار ہے ہے بارا ہنی ہے کرشن پریا ہے مہالکشمی ہے پدم پتر آکشا ہے پدم اسپنا ہے پدم آسنی ہے بشنوی ہے سرب
سمپت سروپنی ہے سرب ادہاری ہے ہربہگتی داتری ہے ہرش داتری ہے کرشن بکش استہتا ہے کرشن ایسا
ہے چندر سو بہا سروپا ہے سمپتا وشٹاتری ہے مہادیوی ہے بردہی سروپ ہے بردہ وا ہے بیکنٹہہ نواسنی ہے
چہیر ساگر نواسنی ہے سرب لکشمی اندر گرہ نواسنی ہے راج لکشمی نرپ گرہ نواسنی ہے گرہ لکشمی گرہست نواسنی ہے
سرہی سروپ ساگر کے بشئے اُتپت ہونیوالی ہے دکشنا سروپ یگ کانتی ہے دیوماتا ادتم سروپ ہے ہوم کے بشئے
سواہا سروپ ہے کبدان کے بشئے سدہا سروپ ہے پرتہوی کے بشئے بسندرا سروپ ہے سدہ سروپ نارائن کے بشئے پرائن
تمکو نمسکار ہے اور ہے کرودہ اور مہناکے برجت اور پرمارتہہ کے دینیو والی ہرداسونکو بہگتی کے دینیو والی تم ایسی جہاری
ہو کہ تمہارے بنا سمپورن جگت اساروپی بہسمی کے تل ہے اور جو منش تمہاری بہگتی کرکے رہت ہین وے جیوتے ہی
مرتک کے تل ہین اور سمپورن چراچر کے ماتا سروپ اور باندہو سروپ ہو اور دہرم ارتہہ کام موکش پدارتہون کے تم کارن سروپ
ہو اور جن بالکون کی ماتا کے استہن پراپت نہین ہوتے اونکی پالن کرنیوالی ہو اور جو منش تم کرکے ہین ہین وہی سنسار
کے بشئے لس کام ہین ایسی جو بہگوتی تم ہو تمکو نمسکار ہے اور ہے ابہو آپ جو پرش سروپا ہو سو میرے اوپر پرسن ہو
ہے سناتنی میرا جو یہہ دیہہ ہے . بیریون سے دُکہت ہے اور جتنے کال مین تم سے رہت رہا اوتنے کال ہکشک کی تل
بہرمتا رہا اور ہے ہری پریا مین سرب سمپت سے ہین ہو گیا سو ہے مہارانی مجہکو اس سمے گیان دو اور سمپورن سوبہاگ اور
پورن پرتاپ کے اوبکار سے جو مین ہین ہون کرپا کرکے مجہے یہہ پدارتہہ دو اور جے اور پراکرم بدہ کی بشئے اور پرم ایشرج میرے
ارتہہ ہلی پرکار کرکے دو ۔ ہے نارد جب اندر نے پرم بہگتی مین استہت ہو کر سمپورن یوتاؤن سہت شری بہگوتی جی کی

استتی اس پرکار کری اور بارم بار پریم روپی آنسو اپنے نیترون سے ڈہلے اور سمپورن دیوتاؤن کے سکہہ کے ارتہہ برہماجی شنکرجی شیش جی نے دہرم کو ساتہہ لیکر اوستتی کری شری لکشمی جی نے اتینت پرسن ہو اندر اور سب دیوتاؤن کو بردان دیکر سب دیوتاؤن کو بھی ایک ایک پشپ مالا دی جسکے پشچات شری کیشو بہگوان نے تو شری لکشمی جی کو گرہن کر لیا اور دیوتا اپنے اپنے استہانون کو چلے گئے اور اندر پرم سکہہ کو پراپت ہوا ہے نارد جو کوئی اس استوتر کو تینون سندہیا کی بیشے پڑہیگا اوسکے گہر مین کو بیر کے تل لکشمی اچل استہت رہیگی اور پانچ لاکہہ مول منتر کے جپ کرنے سے اس استوتر کی سدہی ہوگی جو منش ایک مہینا نرانتر پڑہیگا اوسکو اس سنسار مین سمپورن پدارتہہ ملینگی پراپتی ہوگی اسمین کچہہ سنسے نہین ہے

تینتالیسوان ادہیا نوین اسکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران مہر دیوکرت بہاشا کا جسمین اگنی دیوتا اور سواہا کا اوپاکہیان اور پوجن اور استوتر کا برنن ہے

نارد جی بولے کہ ہے مہاراج آپکا سروپ گن تیج یش مین نارائن کے سمان ہے اور سدہ یوگی منی تپسیون کے بیشے سریشٹ گیانی اور بید کے پرم بکتا ہین اپنے کرپا کرکے شری لکشمی جی کا آکہیان بستار پوربک مجہے سنایا اب مین اور بہی گپت برتانت کے سننے کی اچہا رکہتا ہون جو پورانون مین نہین ہے کرپا کرکے اب مجہے وہ دہرم بیدادک سناؤ نارائن رشی بولے کہ ہے نارد نانا پرکار کے اکہیان جو پرم رمنیک سرب پورانون سے گپت بید مین ملتے شروَن کرے ہین اونمین سے جو کہو سو برنن کرون نارد جی بولے کہ ہے مہاراج ہوم کے بیشے سواہا اور پتران مین سودہا اور یگ مین دکشنا جو پرسدہ شبد ہین اون تینون کے چرتر اور جنم اور پہل مجہہ سے برنن کیجے نارائن بولے کہ ہے نارد سرشٹی کے آد مین دیوتا سواہا کے ارتہہ برہم لوک مین برہماجی کے پاس گئے برہماجی دیوتاؤن کو اہار رہت دیکہہ اونکے پرلوجن کو سمجہہ ہری بہگوان کا دہیان کرنے لگے نارد جی بولے کہ مہاراج بہن بہن کرکے برنن کیجے کہ دیوتا اہار رہت کیون تہے اور اونکو بہوجن کیون پراپت نہوا تہا نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد پہلے چہتریون سے آدلیکر جو ہبن دان برہمنون کے ارتہہ دیا گیا تہا دیوتا اس تر پت نہوے اس کارن دیوتا چہہ داوان ہوکر برہماجی کے پاس گئے برہماجی دہیان مین دیوتاؤن کے اہار کا اوپاے سوچنے لگے اور پہر چرن کنول شری کرشن مہاراج اور پورن پرکرتی کا جو آدیا مہاکالی ہین اونکا دہیان کرنے لگے مہاکالی جی برہماجی کے اوپر پرسن ہوئین اور مہارانی کے انس سے ایک پرم شکتی پرم رمنیک شیامان سروپ مند مسکان کرتی ہوئی

بہگت کی شاکشات انوگرہ کرتا سواہا دیبی اُپتت ہوکر برہما جی سے بولین کہ ہے برہما مین تجہہ سے پرشن ہون بردان
مانگ برہما جی بہرم کو پراپت ہوکر بہگتی پوربک بچن بولے کہ ہے بہگوتی تمہارے بنا اگنی بہشم کرنیکو سامرتہہ نہین ہے دہاہکا
شکتی اگنی جو بید مین برنن کی ہے سو آپ ہی ہو تمہارے بنا جو اگنی ہے وہ یگ کے لئیے سوبہاکو پراپت نہین ہے اور
تمہارے نام کے بنا ہوم نش پہل ہے اور جو مہاتما تمہارے نام کو اوچارن کرکے دیوتاؤن کے ارتہہ ہوم کرتے ہین اُسکو
دیوتا پرشن ہوکر گرہن کرتے ہین اور تم اگنی سروپ دیوتا کی گرہ اشری ہو اور دیوتاؤن سے آدی جو منشی تمہارا پوجن
کرتے ہین اُس پوجن سے دیوتا پُشٹی کو پراپت ہوتے ہین یہہ سنکر سواہا سروپ بہگوتی بولی کہ ہے برہما مین نرانتر ہری
کرشن مہاراج کی بہگتی مین استہت ہون اور شری کرشن مہاراج سے اوپرنت جو پدارتہہ ہے اوسکو مین سپن کے تُل جانتی
ہون تم جو جگت کے بدہاتا ہو اور مرت کے جیتنے والے شمبہو اور لسو کے دہارن کرنیوالے شیش جی اور دہرم آتما ساکشی
بہوت دہرم اور سمپورن دیوتاؤن مین آدپوجت گنیش جی ہین سب کیول ایک پرکرتی کے پربہاؤ سے سامرتہہ ہین اور
یوگیشر پرکرتی کی ہی پوجا کے پربہاؤ سے پوجنے کے جوگ ہین سو مین ایسی پورن پرکرتی شری کرشن مہاراج کے چرن
کنول کا ابہرنش دہیان کرتی ہون یہہ کہکر وہ شکتی شری کرشن مہاراج کے دہیان مین تپ کرنیکو چلی گئی اور ایک لاکہہ برس
پرینت ایک پانو سے کہڑی ہوکر تپ کیا پشچات شری کرشن مہاراج نے تپ کی لئیے درشن دیئے وہ مہاراج کیسے ہین کہ نرگن
سروپ پرکرتی سے پرے ہین ایسے منوہر کام روپی سروپ کے درشن کرکے وہ شکتی مہا پرشن ہوئی شری کرشن مہاراج
اُس آدشکتی کے اُپتتی کے کارن کو سمجہہ کے اُسکو دہین ٹہہلا کر بولے کہ ہے شکتی بارہ کلپ مین تو انہہ انس سے ناگن منی نام
میری پتنی ہوگی اور اُس سمے تیرا نام اگنی داہکا ہوگا اور اگنی تیرا بہرتا ہوگا اور منترون کے انگ سے تیرا پوجن ہوگا اور تو
اگنی دیوتا کا پوجن کرے گی اور اگنی دیوتا تیرے سنگ پریت کریگا یہہ بچن کہکر شری کرشن پرماتما انتردہیان ہوگئے اُس سمے
اگنی دیوتا کو برہما جی نے پریرنا کرکے منترون سے اگنی دیوتا اور شکتی کا پوجن کیا اگنی دیوتا نے اُس شکتی کا پانی گرہن کرکے
دب سو برس تک نرجن استہان کے لئیے ہاش بلاش کیا اور سواہا شکتی نے ہوتاسن کرکے گربہہ دہارن کیا بارہ برس
پشچات پرم منوہر رنیک پتر کی اوتپتی ہوئی جسکا نام دکش اگنی ہوا ہوم کے کرنیوالون نے اوسکا پوجن کیا ہے اوسی سمے سے
برہما جی کی آگیا پرمان منش دیوتا برہمن چہتری سمپورن ہوم کے لئیے سواہا شبد نہت مین اوچارن کرتے ہین جس پرکار سے
ہین سرپ اور بید سے ہین برہمن اور پتی کی سیوا سے ہین استری اور بدیا ہین پرش اور برچہہ پہل اور شاکہاؤن کرکے ہین

نس کام ہوتے ہین اسی پرکار ہوم کے بشے سواہا کرکے ہین منتر نس پہل ہوتے ہین جس منتر کے انت مین سواہا شبد
ہوتا ہے اوس منتر کی آہوتی کو دیوتا گرہن کرتے ہین ہے نارد یہہ اوپاکھیان سواہا کا سکھہ اور موکش کا دینے والا
کہا ہے اب کیا شرون کرنے کی اچھا ہے نارد جی بولے کہ ہے مہاراج اب دھیان اور استوتر سواہا کا جسکے دھیان ماتر ہی
سے اگنی دیوتا پرسن ہوتا ہے برنن کیجیے نارائن بولے کہ ہے نارد اچھا اب مین استوتر اور دھیان اور پوجا شام بید اوکت
جو گپت پدارتھہ ہے برنن کرتا ہون ۔ وہ یہہ ہے ۔ پرتھم سب یگون کے آرمبھ کال مین سالگرام اور گھٹ کا پوجن کرکے
سواہا شبد کا اوچارن جتن کرکے اوس کرنا چاہیئے پشچات پہل کی سدہی کے ارتھہ یگ کرنا چاہیئے اور وہ منتر جپنا چاہیئے
جو سواہا شبد سے یکت سدہی کا داتا ہے جسکو مول منتر سرب سدہی کا دینے والا کہا ہے اور وہ یہہ ہے (منتر)
(آدمین پرنو پہر ایک بیج ہکار رکار یکار مین یت اور اوپر انسار) پہر دوسرا بیج (شکار رکار یکار مین ملا ہوا
اور پر انسار) اُسکے پیچھے بہنی جایا شبد جو چترتہی سہت پہر دیپتی سواہا شبد) پہر دھیان اور استوتر پڑھنا چاہیئے (استوتر)
ہے بہنو جایا سروپ ہے سنتوش کارنی ہے شکتی کریا کال داتری ہے پری پاک کری ہے منش کے داہ کرنیکو
سامرتہہ سنسار کے بشے سار روپ ہی تمہارا اور گہور سنسار کی بشی تارنے والا ہی روپ تمہارا اور دیوتاؤن کو جیون سروپ
ہی تمہارا ہے منتر سدہی سروپنی ہے سدہ سدہی کرم کی دینے والی ہے ماتا تم جو دیوتاؤن کی پالن کرتا ہو
تمکو نمسکار ہے ہے نارد اتنا مین اور کہتا ہون کہ یہہ سولہ نام بہگوتی کے جو مین نیاری نیاری کہتا ہون جو منش
جپیگا وہ منش دونو لوک مین سرب سدہی پاویگا اوسکے گہر مین سمپورن سمپتی کی پراپتی ہوگی اپترون کو پتر ہون گے
ابہاریا کو بہاریا ملیگی جسکے کانہی لکشمی کیسی ہوگی اور کسی کال مین وہ انگ ہین نہوگا اور ادیک سکھہ کو پراپت ہوگا (سولہ نام
سواہا بہنی پریا بہنی جایا سنتوش کارنی شکتی کریا کال داتری پری پاک کری منش داہکا دہن
ہہا سنسار سار روپا گہور سنسار تارنی دیو جیون روپا دیو پوش کارنی ۔

چوالیسوان ادہیاء نوین سکند شری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا
جسمین سودہا دیبی کا اوپاکھیان اور پوجن اور استوتر کا برنن ہے

نارائن شنی بولے کہ ہے نارد اب سودہا کا اوپاکھیان برنن کرتا ہون شرون کر سودہا شبد پترون کا ترپت کرنیوالا ہے اور سرا

کے لئے پہل کا داتا ہی سرشتی کے آد مین جگت کرتا برہماجی نے سات پتر لیشرون کی اوتپتی کری جو بڑے ہی چتر اور تیجسوی سروپ پرگہت ہوئے جنکے نام یہہ ہین ۔ کپ بال تل سوم یم اریم اگنی سواتا برشند سوم پا یہ دیوتا ۔ برہماجی اُنکے پرم سندر اور منوہر سروپ کو دیکہہ کے بڑے آنند ہوئے اور اونکو اہار شرادہ اور ترپن او تپت کیئے جو منش مُنی رشی اشنان ترپن شرادہ دیو پوجن اور تینون سندہیا کرتے ہین سُرتی بیدمین وہی مہاتما کہے ہین اور وہی ہمیشہ اتہوا برہمن کہے گئے ہین جو برہمن نت ترپن اتہوا سندہیا اور بل دان اور بید دُہنی نہین کرتے وے پوجن کے جوگ نہین ہین ہے نارد جو منش براہمن اور چہتری آد دیوی کا پوجن نہین کرتے اور بہگوان کے نئی بید پرشاد سے ہین رہتے ہین وے بہسم ہی ہو جاتے ہین تو بہی اونکا سوتک نرورت نہین ہوتا ہے نارد برہماجی نے پتر لیشرون کے ارتہہ تو شرادہ اور ترپن کی اُتپتی کری اور برہمنون کے ارتہہ شرادہ مین سا گدہی ارپن کری پرنتو پتر ترپت نہوئے اور چہووت اور وو کہت ہو کر برہماجی کے سبہا مین گئے برہماجی نے اونکا پر یوجن جانکر اپنے من سے ایک مالنسی کنیا روپ اور جوبن سے یکت بدیا وان گن وان سو نیت چنپا کے پشپ کا سا برن نانا پرکار کے ابہوشن پہنے ہوئے شتاکشات پورن پرکرتی کے انس سے اُتپت مند مسکان کرتی ہوئی برکو دینی والی دانتون کی پنگتی سندر لکشمی جی کیسے لکش سنجگت مکہار بند کنول کے پشب کو تل پرکاش پدم لوچن او تپت کر کے پتر لیشرونکو دیی اور کہا کہ ہے پتر لیشرو جو سا گدہی اگنک شرادہ مین تمہارے نت کلیان کے ارتہہ برہمنون کو دی جاتی تہی اُسکو تم گرہن نہین کرتے تہے اور تمکو پراپت نہین ہوتی تہی اب آگے کو جو شرادہ اور ترپن مین سواہا شبد کو اوچارن کر کے تمہارے ارتہہ دیگا تو تم ساتون پتر لیشر بہلے پرکار ترپت ہوگے ہے نارد جو دان دیوتاون کے ارتہہ انت مین سواہا شبد کہکر دیا جاتا ہی اوہ رگیک کی بتی دکشنا شبد کہا جاتا ہی اوسکو دیوتا گرہن کرتے ہین اور پتر لیشر اور پتر دیوتا اور برہمن اور مُنی اور منش سودہا شبد سے ترپت اور پرسن ہوتے ہین تات پرج یہہ کہ پتر لیشر سودہا شبد سے اور دیوتا سواہا شبد سے پرسن ہو کر منورتہہ پورن کرتے ہین اور سودہا دیوی پرسن ہوتی ہے ہے نارد اب اور کیا سُنو کی اچہا ہے نارد جی بولے کہ ہے نارائین سودہا دیوی کا دہیان اور استوتر ہی برنن کیجے نارائن رشی بولے کہ مہورت کو کرشن پکش کی تروودشی کو مگہا نچہتر کے لئے سودہا دیبی کا پوجن اور شرادہ کرنے سے سودہا دیبی اتینت پرسن ہوتی ہے اور اوسکی بنا شرادہ اور ترپن نس پہل ہے کیونکہ وہ دیوی برہما کی مالنسی کنیا ہی اور شرادہ مین پہل کی داتا ہی اور گُل کے بڑہانے والی ہے اوسکا پوجن تروودشی کے دیوس اس پرکار کرنا چاہیئے (پوجن

پہلی سالگرام کی مورتی اور گہٹ کا پوجن کرکے ارگہہ پادکری پہر مول منتر کا جپ کرے (منتر) پر نو آوین ہکار رکار یکار ین
یت اور نسکار رکار یکار مین یت ککار لکار یکار سے ملا ہوا او نکی اوپر انسار اسکے پشچات (سودہا دیبی) پہر سواہا
ہے نارد اس منتر کے جپنے سے یگ اور ہوم اور تپ کرم کا پہل پراپت ہو جاتا ہی اور دہیان سودہا دیوی کا یہہ ہی جو گبت کرنا چاہئے از دہیان
برہما کی مانسی کنیا سدہا سروپ جوبن اوستہا مین پراپت پتر دیوون کے شرادہ کا پہل دینے والی - اوسکے پشچات
یہہ استوتر پڑہنا چاہیئے (استوتر) ہے بہگوتی آپ ہی منتر سروپ ہو اور آپ ہی تتسروپ ہو اور آپ ہی یگ روپ ہو اور آپ ہی سب تترسروپ ہو
اور سرشتی کے پالن سروپ ہو اور سنگہار سروپ بہی ہو اور آپ ہی سوستی نمہ سواہا سودہا دکشنا شبدون کرکے
بید کے لشچے برہما کی نروپن کری ہوئی ہو اور آپ ہی سمپورن کرمون مین پرگہٹ ہو اور ایشر نے آپکو کرم روپ پرگہٹ کیا ہی
تمکو نمسکار ہی ہے نارد اس پرکار برہما نے پہلے سودہا دیوی کی استتی کری ہے پشچات اسی استوتر کے پربہاو سے سودہا دیوی
پرگہٹ ہوئی اور برہما نے اسکو پتر ایشرون کے ارتہہ ارپن کی اور پتر ایشر آنند کو پراپت ہوئے ہی نارد جو کوئی اس سودہا استوتر
کو پڑہیگا او سکو سمپورن تیرتہون کے تل پہل پراپت ہوگا -

پینتالیسوان ادہیاء نوین سکند شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین دکشنا دیوی کا آکہیان پوجا استوتر سہت ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد سواہا اور سودہا کا اوپا کہیان پرم منوہر تمنے شروں کرلیا اب دکشنا کا اوپاکہیان شروں کرو
ایکسمے گولوک مین سوشیلا نام ایک گوپی سب گوپیون مین شری رادہکا جی کے تل پردہان اتی سندر اور سروپ
دان سیلتا سوبہاو لکشمی جی کیسے انگ کی کانتی مان کچہہ مند مسکان رتن روپ ابہوشن اور النکار دہارن کئے
ہوئے سویت چمپا کا سا برن اور گولائی اور ارتمائی ہونٹون مین مرگ لوچنی کام شاستر کے لشے بدہی وان ہنس
کے تل چال سمپورن بہاؤ کے جاننے والی شری کرشن کے اتینت پران پریا اس کے سے کرشن کی گیا تا شری کرشن مہاراج
کے بام انگ کی لشے شری رادہکا جی کے اگر بہاگ آستہت ہوئی ایسے سروپ کو دیکہہ کر شری رادہکا جی کروپ وان
ہوئین جس سے وہ گوپی بہے بہیت ہو اٹہکر چلی گئی شری کرشن مہاراج اس بردہ کو دیکہکر انتردہیان ہو گئے
یہہ چرتر دیکہہ کے شری رادہکا جی سمپورن گوپیون کے مدہ مین یہہ کہنے لگین کہ ہے پربہو میری رکشا کرو رکشا کرو

اور کوٹون گوپ اور گوپیون کے سمبہوہ کو سدا مان سہت دیکہکر کچہہ لجا کو پرپت ہو سوشیلا کو یہہ شاپ دیا کہ ہی سوشیلا جو
تو پہر گولوک مین آویگی تو ایک چہن ماتر مین بہشم ہوجائیگی اور آپ کرشن مہاراج کا دہیان کرکے کہنے لگین کہ ہی مہاراج
اس سمے آپ جو انتردہیان ہوگئی ہو ایک ایک چہن ایک ایک جگ کے سمان بتیت ہورہا ہی ہے کرشن ہی پران ناتہ
جس سمے سی آپ انتردہیان ہوئی ہو میرے پرانون کی درگتی ہو رہی ہے تمہارے بنا میرا جیون برتہا ہی ہے مہاراج
مین آپکی سیوا مین سدیو کال استہت ہون کلین استریون کو پتی سب بندہوون سے ادہک پریا ہوتا ہی جو دہرم
اور سکہہ کا داتا اور کلیان کا کرتا اور سنمان کا بہرتا ہوتا ہے ہی مہاراج سمپورن سنسار کی سار بستوؤن مین سوامی سار
سروپ ہوتا ہے اور او ربندہو کیول پریت کے کرنیوالے ہوتے ہین اور بہرتار اور پتی اور سوامی اور کانت اور بندہو
اور پریا اور ایش اور پران ناتہ اور رون یہہ سب شبد پتی باچک ہین کیونکہ بہرتار پوشن کرنیکو سامرتہ ہی اسلیئے
بہرتار کہا گیا ہے اور پتی پالن کرنیکو سامرتہ ہے اس سے پتی کہا گیا ہی اور سوامی سمپورن شریر کا مالک ہوتا ہے
اس کارن سوامی کہا جاتا ہے اور کام دان کا دینیوالا ہوتا ہی اسکارن کانت کہا ہے اور بندہو سکہہ کا بڑہانیوالا ہی
اسکارن بندہو کہا جاتا ہی اور پریا پریت کا دینیوالا ہے اس کارن پریا کہا گیا ہے اور ایش ایشرج کا داتا ہی اسلیئے ایش
بولا گیا ہے اور پران ناتہ اس کارن کہا گیا ہی کہ سوامی پرانونکا سوامی ہوتا ہی اور رون اس کارن کہا گیا ہی کہ
پتی رتو سمے مین رتو دان کرتا ہے ۔ سو ہی مہاراج اس سنسار مین آپ سے ادہک مجہکو کوئی پیارا نہین ہے اور سوامی
بیرج سے جو پتر کی اتپتی ہوتی ہے اوسکی اتپتی سے کل کی بردہی ہوتی ہے اور جو سرشٹ کل مین سو پتر کی اتپتی ہوتی ہی
پتر پیشر کی آنند تا ہوتی ہے اور کوپتر کی اتپتی سے کلیش ہوتا ہے ہے مہاراج ایسے جو آپ پتی ہین آپ بنا مجہے مہا کلیش
پرپت ہوا ہے ہی مہاراج سب تیرتہون کے اشنان اور جگونکی دکشنا اور پرتہوی کی پرکشنا اور جپ اور برت اور دان اور تپ
دہرم اور گورو اور بپر اور بیدون کی سیوا کا پہل اپنے سوامی کے چرنون کی سیوا کی سولہوین انس کے تل بہی نہین ہے مہاراج
بیدمین گورو اور بپر اور دیوتا کی ایک سنگیا لکہی ہے پرنتو استری کا پرم گورو بیدمین بہرتار کہا ہے جس پرکار پرش گورو سے بدیا
پڑہکر اوسکو پرم گرو مانتا ہی اسی پرکار پتی برتا استری کو اپنے بہرتار ہی منتر اور بدیا پڑہنا جوگ کہا ہی جیسا کہ نیل کنٹہہ اچارج کی
ٹیکا مین لکہا ہی کہ استری کا گرو بہرتار ہے ہے مہاراج ایسے جو پران ناتہ آپ ہین آپ بن مین انتیت دوکہت ہون ہے
مہاراج لاکہون گوپی اور کوٹون گوپ اور سکہہ برہا نڈ بسو سے آو گولوک پرنتو شری استری پورن پرکرتی کے پرہاو

گیان کو پراپت ہین اور وہ پورن پرکرتی اور آپ ایک ہی ہو دویت بہاؤ کرنا ایک بدہی کا بہرم ہے اور استریون کی سوبہاو نیسٹ
ہین پرنتو مین آپکی سمان اس سنسار مین کوئی پدارتھ نہین جانتی ہون میری اس پرارتھنا پر انوگرہ کرکے جلدی درشن
دو ۔ ہے نارد شری رادھکا جی تو اس پرکار شری کرشن مہاراج کا دھیان کرکے رُونے لگین اور بارم بار پکار
پکار کے کہنے لگین کہ ہے ناتھ ہے ناتھ ہے رون ہے تپتی ہے پریہ جلدی درشن دو اور جلدی کرپا کرو آپکی درشن
بنا مین ایسی بیاکل ہون جیسے جل بنا مین اور وہ جو اونہون نے سوشیلا کو شاپ دیا تہا اوس کرکے سوشیلا گولوگ سی نکل
بیکنٹھہ مین جا شری لکشمی جی کے انگ مین لے ہوگئی اور پہر جو دیوتا اون نے جگ کری اوسکا پہل پراپت نہوا اسکان
سمپورن دیوتا برہما سے آ لیکر شری نارائن کا دہیان کرنے لگے اور برہما جی نے بیکنٹھہ مین جاکر سب برتانت شری
نارائن سے برنن کیا جسکو سنکر شری نارائن نے سوشیلا گوپی کو لکشمی جی کے انگ سے نکالکر برہما جی کو دیدیا اور کہا کہ
ہے برہما اسکا نام دکشنا ہے اور اسی کو یگ پتنی بہی کہتے ہین جو کوئی اسکے پوجن بنا یگ کریگا یگ کا پہل اوسکو کداچیت
نہین ملیگا برہما جی نے دکشنا کو یگ پرش کے سمرپت کرکے دیوتاؤن سہت دونونکا پوجن کیا اور دکشنا کا سروپ شاکشات
لچھمی جی کا سا ہو گیا سوبرن کیسی کانتی کایا کی کوٹون چندرمان کیسی سوبہا مکہار بند کی کمنی سروپ مالتی کے لچھپونکی
مالا اور گجرے دہارن کیئے ہوئے جنکے تن اُجل بستر پہنے ہوئے مند مسکان مکہار بند مین منوہر سروپ منیشرون کے من
کی موہنے والی ایسے دب سروپ دکشنا کو دیکہ کر یگ پرش نے موہ کو پراپت ہو دکشنا گرہن کرلی اور دب سو برس تک رمن کیا
جس کرکے دکشنا کو گربہ اُتپت ہوا اور بارہ برس پشچات پتر کی اُتپتی ہوئی جسکا نام کرم پہل ہوا ہے نارد اُس یگ پرش
اور دکشنا سے جو پتر پراپت ہوا وہی پہل ہے جس یگ مین دکشنا کا پوجن نہو وہ یگ نش پہل ہوتی ہے ہے نارد یہ اکہیان
مینے دہرم کے مکہار بند سے شرون کیا تہا جو تجہہ سے کہا ہے اور بید مین برنن کیا ہے کہ جس سے کرم کرے اوسی سے شردہا
پوربک دکشنا دیوے تو پہل کی پراپتی اوسی کال ہوتی ہے اور جو دکشنا دینے مین ایک مہورت بہی بلمبہ ہو جائے تو اوسکا دونا
دینا اُچت ہے اور ایک راتری بیتت ہو جائے تو چوگنا اور تین رات بیتت ہونے پر اوس سے سوگنا اور ایک مہینا بیتت
ہو جائے تو لاکہہ گنا اور ایک سمت بیتت ہو جائے تو تین کروڑ گنا اس لیئے ہی جوگ ہے کہ جو دکشنا شردہا پوربک
دینی ہو وہ سنکلپ کے ہی سمے دیدے اور جو برہمن کو دان دیکر پہر آپ لے لے اوسکو شاستر مین اوتابہاری برنن کیا
اور جو منش ایسا کرتا ہے وہ مہا پاپی ہوتا ہے اور جو منش اپنے بچن کو اولنگن کرتا ہے اوسکے گہر مین لکشمی نہین رہتی اور

دیوتا اور پتر لشیر اوسکے ہاتھہ کا جل ترپن اور شرادہ مین گرہن نہین کرتے دان کا اولٹا لے لینا بید شاستر مین مہا اُنچت لکہا ہے
اور وہ سنتوشی برہمن اور داتا بہاری مجمان دونون نرگ کے بہاگی ہین جو ایک لاکہہ برس تک کمبہی پاک نرک مین پڑ کر پشچات
چانڈال جونی کو پراپت ہوتے ہین ہے نارد اب تیری اچہا اور کیا شرون کرنے کی ہے نارد جی بولے کہ ہے مہاراج کرپا
کرکے اب مجہے یہہ بتلاؤ کہ جو کرم اور یگ دکشنا سے ہین ہوتے ہین اونکی پہل کو کون بہوگتا ہے اور دکشنا کے پوجن کی
بدہی کیا ہے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد جو یگ اور کرم دکشنا سے ہین ہین وہ پہل سے بہی ہین ہین یگ کا پہل دکشنا
سہت ہی پراپت ہوتا ہے اور جو یگ بنا دکشنا کے ہوتی ہے اوسکا پہل راجا بل کو پراپت ہوتا ہے کیونکہ باون اوتار کے
سمے راجا بل کو یہہ بروان ہو چکا ہے کہ جو کوئی بنا بدہی جانے دان کراویگا اور جو بیسوا گامی برہمن کوئی پوجن کریگا
اور جو کہوٹے کُل کا برہمن یگ کراویگا اور جو اپتر منش کوئی بنا گرو کی بہگتی کے کوئی کرم کریگا سب کا پہل راجا بل کو
پراپت ہوگا اور دکشنا کے پوجن کی بدہی یہہ ہے کہ پہلے سالگرام جی کی پرتما کے سمیپ ایک جل کا گہٹ استہاپت کرکے
بدہی پوربک دکشنا کا اواہن یہہ دہیان کرکے کرے (دہیان) ہے لشنو شکتی سروپا ہے شیو بندت ہی سدہ روپا
ہے سدہ روپا ہے سوسیلا ہے شُبہہ دا اس دہیان اور پوجن کے پشچات اس مول منتر کے ساتھہ ارگہہ یاد کرے۔
(مول منتر) آدین پرنو پہر تین بیج شکار رکار ریکار سے ملا ہوا اور لکار لکار ریکار مین بیت اور ہکار رکار ریکار سہت
اوپرانہار پشچات دکشنا ئی سواہا اور یہہ استوتر پڑہے۔ جو شام بید مین پرگہٹ ہے (استوتر)۔ ہے دیوی گولوک مین
تم سری کرشن مہاراج کی پرم پریا تہین تمکو شری رادہکا جی کے سمان چنتون کرتے تہے اور کارتک کی پورنماشی کو تمہارے
اور رادہکا جی کے سہت پرم اونشپ کیا تہا پہلے تمہارا نام سوشیلا تہا اور تم رادہکا جی کے شاپ سے گولوک سے گون کرکے
لکشمی جی کے انگ مین لے ہو گئی تہین جس کرکے یگو نکا پہل نشٹ ہو گیا تہا اس کارن سب دیوتا برہما جی کو سنگ لے کی شری
کرشن مہاراج کے پاس بیکنٹھہ مین گئے تہے شری کرشن مہاراج نے سب دیوتاؤن کے اوپر انوگرہ کرکے تمکو لکشمی جی کی انگ
سے نکالکی اور تمہارا نام دکشنا رکہہ کے تمکو برہما جی دیا تہا اور برہما جی نے تمکو یگ پُرش کے ارپن کر دیا تہا اور تمکو بردان دیا تہا
کہ جس یگ مین دکشنا آویگی وہ یگ پہل داک ہوگی سو ہے دیوی تم سدیو کال پہل کے دینے کو سامرتہہ ہو تمہارے بنا
سب جگ اور ہوم نس پہل ہین کرم روپی تو شاکشات برہما جی ہین اور پہل روپی مہادیو جی اور یگ روپی لشنو اور ان
تینون کی سار روپی تم ہو ارتہات شاکشات شکت سروپ تم ہو ہی مہامائی سمپورن کرمون مین شری پرم برہم تم سہت پہل دینی کو

سامرتھہ ہین ہے نارد جو کوئی اس دکشنا چتر استوتر کو یگ کال مین پڑہیگا وہ سمپورن یگ کی پہل کو پراپت ہوگا اور راجسو اسمید گومید نرمید پشویگ گج مید لوہ یگ سوبرن یگ رتن یگ تامبر یگ شیو یگ رودر یگ شکر یگ برن یگ شچی یگ دہرم یگ آد سب یگین اس استوتر کے پڑہنے سے پوتر ہو کر نہ گہن سمپورن ہوتی ہین اور جو کوئی اس آکہیان کو پڑہیگا اتہوا سنیگا اوسکی انگ کو کوئی بادہا کبہی نہوگی اپتر کو پتر ملیگا اہباریا کو بہاریا ملیگی جو پتروتی اور پتی برتا ہوگی دہن کی اچہا والے کو دہن ملیگا بدیا کی اچہا والے کو بدیا ملیگی بندیون کی بندین چہوٹ جاوینگی دکہیون کے سمپورن دکہہ دور ہو جاوینگے۔

چہیالیسوان ادہیانوین سکند شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین کہشٹی دیوی کے اوپاکہیان سہت پوجن او ر استوتر اور پہل کا برنن ہے

ناردجی بولے کہ ہے مہاراج آپنے انیک دیویون کا آکہیان برنن کیا اپ کرپا کرکے اور شکتیون کے چرتر بہی برنن کیجے نارائن بولے کہ اب جس شکتی کے چرتر شرون کرنے کی اچہا ہو وہ کہو ناردجی بولے کہ ہے پرمیشر کہشٹی منگل چنڈی بہگوتی جو پورن پرکرتی کی شاکشات کلا ہین اور برہما کے من سے اوتپت ہوئی ہین اونکی چرتر شرون کرنے کی اچہا ہے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد وہ کہشٹی بہگوتی جو پورن پرکرتی کے انش سے اوتپت ہوئی ہین اونکا نام کہشٹی منگل چنڈی اس کارن ہے کہ وہ بالکون کی رکہشا کرنے کو اتینت سامرتھہ ہین اور اونکو ہی وشنو مایا اور بالدا بہی اسی کارن کہلے ہے وہ سو رس ماترکا مین بکہیات ہین دیو سینا بہی اونکو ہی کہتے ہین سوامی کارتک جی کی شکتی اور پریت کرنے والی ہین اور بالکون کی آیو بڑہانے والی ہین اور بالکون کے سمیپ سدیو کال استہت رہتی ہین اونکا پوجن اور کتہا کا پرسنگ جو ہنی دہرم کے مکہار بند سے شرون کیا ہے سو تم سے برنن کرتا ہون شرون کرو۔ ایک راجا پریہ برت نام سابمہو منو کا پرم یوگ اندرا اور تپ دہاری تہا اوسنے پہلے کچہہ کال تک تو بواہ کرنے کی اچہا نہین کی پشچات برہما کی اگیا سے بواہ کیا پرنتو اوسکے سنتان نہوئی کشپ جی نے پتر کے منت اس سے یگ کرایا اور مالتی نام اوسکی رانی کو ہوم کا چرو دیا جسکے بہوجن کے پربہاو سے مالتی کو گربہہ ہوا اور بارہ برس کے پشچات پرم منوہر پتر اوتپت ہو کر مرتیو کو پراپت ہوگیا اس چرتر کو دیکہہ کے سمپورن استری اور بندہو راجا سہت رودن کرنے لگے اور رانی موہت ہوگئی راجا اوس بالک کو لیکر سمسان بہومی مین گیا جہان اوس مرتک پتر کو بکش استہل مین لیے

ہوئے انیہہ پران تیاگنے کی اچہا کرنے لگا اوس سمے وہان ایک سندر بمان رتن جٹت جسمین اینیک منیون کے جال لگے ہوئے تہے اور انیک پرکار کے پشپون کی مالا لٹکی ہوئی تہین رکہا ہوا دیکہا جسمین شری بہگوتی جی براجمان تہین جنکا سویت چمپاکی پشپ کا سا برن جوبن اوستہا کو پراپت کچہہ ایک مند مسکان کہار بند مین اور انیک پرکار کے رتن مئی ابہوشن دہارن کئیے ہوئے کرپا روپ سدہی کرتا بہگتون پر انوگرہ کرنے والی راجا اونکے درشن کرکے اتینت پرسن ہوا اور مرتک بالک کو پرتہوی پر رکہہ کر پہلے شری بہگوتی جی کا پوجن کیا پہر ہاتہہ جوڑکے پوچہا کہ ہے کانتی تم کون ہو کسکی کانتا اور کسکے پتری ہو تمکو دیکہنے سے تمہارا روپ مجکو پرم کلیان کرتا دیکہتا ہے بہگوتی جی نے کہا کہ ہے پریہ برت مین برہما کی مانسی کنیا دیوسینا نام ہون مجہکو اشتری بہی کہتے ہین میرا پالی گرہن برہما جی نے پرسن ہوکر سوامی کارتک جی کے ساتہہ کر دیا ہے میری کتہا سور سماتر کا مین کہیات ہے اور میرا نام سوبرتا اور کہشٹی پرکرتی مہامایا کے انس سے اوتپت کہشٹی منگل چنڈی بہی بکہیات ہے اپتر کو مین پتر دیتی ہون اس سے میرا نام پتر دا بہی ہے اور دہن ہمپت آدکیر تیون کے دینے والی ہون اس کارن سوکرم دا بہی میرا نام ہے ہے راجا سکہہ دکہہ اور منگل ہمپورن بستو جو کرمون کے آدہین ہین سو ان کرمونکی داتا بہی مین ہی ہون کرمون ہی کرکے بہت سے پتر ہو جاتے ہین اور کرمون ہی کرکے جاتے رہتے ہین کرمون ہی سے مری ہوئے پتر اوتپت ہوتے ہین کرمون سے ہی پتر جرپنجیو ہوتے ہین اور کرمون ہی کرکے گن وان ہوتے ہین اور کرمون ہی سے انگ ہین ہوتے ہین اور کرمون ہی سے منش استری وان اور استری رہت اور روپ وان اور روگ وان ہوتے ہین یہہ ہمپورن پدارتہہ کرمون کے ہی انوسار پراپت ہوتے ہین سو ہے راجا تم ہی کرم کو پرم تت سمجہو مینے شرتی بیدمین یہہ نشچے کیا ہے ہے نارد شری بہگوتی جی نے ایسا گیان راجا پریہ برت کو سمجہا کر اوس بالک کو اپنے گیان اشرج سے جیودان دیدیا جسکو راجا مند مسکان کرتے ہوئے دیکہہ کر اتی پرسن ہو گیا پرنتو شری بہگوتی جی اوس بالک کو لیکر گگن کے جانے کی اچہا کرنے لگین یہہ دیکہہ کے راجا انیہہ سوکہے ہوئے کنٹہہ اور کہار بند سے شری مہارانی کی استتی کرنے لگا سو وہ مہارانی راجا کی یہہ ہوستہا دیکہہ کر کرپا لو ہو بولین کہ ہے راجا تو تینون لوک مین بکہیات ہے اور سیامبہو منو کا پتر چکرورتی ہے اسلئیے میری آگیا ہے کہ تو سربدا کال میرا پوجن اپنے سن مین نشچے کرکے کرتا رہے اور یہہ پتر مین تجہکو دیتی ہون تیرے اس پتر کا سوبرت نام بکہیات ہوگا پرم گنوان اور پنڈت سو جگ کا کرنے والا اور چہتریون سے پوجیت اور لاکہہ ہستیون کے تل بل وان پرم نیچشٹہوئی اور جیوان پرشون کو منگل دایک ہوگا یہہ بچن کہکر اور بالک کو دیکر شری بہگوتی سرگ کو چلی گئین اور راجا نے اپنے راج استہان مین آکر سب

برتانت اپنے منتریون سے برنن کیا جکو سنکر سمپورن منش سنتوش کو پراپت ہو سنگل شبد کرنے لگے اور نانا پرکار کے گان سہت
شری بھگوتی جی کا بیدون کے منترون سہت پوجن کیا اور راجا ہر مہینے سکل پکش کی چھٹہ کو اُتسپ کر کے جتن سے شری
مہارانی کھنٹی دیوی کا پوجن نسچے کر کے کرنے لگا ہے نارد بالک کی اُتپتی کے پشچات جو سوتک گرہ مین چھٹے دن پوجن
ہوتا ہے وہ پوجن انہین کھنٹی دیوی کا ہوتا ہے جو کوئی بالک کے جنم سے اکیس دن تک بالک کی ارشٹ کے ناش کرنیکے
منت اس دیوی کا پوجن کریگا اوس بالک کی سارے ارشٹون کا ناش ہوگا اور بالکون کے شبھ کا جون سوٹون اور آن پر آن
آدگ مین بھی اس دیوی کا پوجن پہلے پرکار کرنا جوگ ہے ہے نارد سب سے پہلے اس دیوی کا پوجن پریہ برت راجا نے کیا ہے اب
تمسے انکے دھیان اور پوجن کا بدھان اور استوتر جو منے دھرم کے مکھار بند سے شرون کیا ہے کہتا ہون شرون کرو یہ پوجن پتر
کی پراپتی کے نمت اوش کرنا چاہیئے پہلے سالگرام جی کی پرتما گھٹ سہت بٹ کے برچھ کی مول مین استہت کرے اور ایک مورتی مرتکا
اتھوا چون اتھوا دہات کی شری مہارانی کھنٹی اسنگل چنڈی دیوی کی استہاپت کر کے انکا پوجن کرے جو سو پتر اور شبھ کرم
دینیکو سامرتھ ہے مین انکے پشچات اپنے سیس مین پشپ دھر کے یہ دھیان کرے (دھیان) سویت چمپا کا سا برن نیک
رتن کے ابھوشن دہارن کیئے ہوئے دیوسینا جنکا نام ہے انکے پشچات مول منتر سے ارگھ پاو کرے اور گندہ پشپ دیپ نیویدی
ارپن کرے اور انیک پرکار کے پھل ورنی بیدار پن کرے - (مول منتر) آد مین پرنو پھر ہکار رکار یکار مین ملے ہوئے
انکے اوپر انسار) پھر چوتر تہی سہت کھنٹی دیوی پھر سواہا) ہے نارد یہ اشٹاکشری منتر بیدانت مین پرگھٹ ہے جو کوئی اپنی
جتا شکت اس منتر کو جپے گا اور بھگتی پوربک انکے استتی شام بید اوکت استوتر سے کریگا اوسکو پہلے پرکار سو پتر کی پراپتی ہوگی
اور ایک لاکھ جپنے سے تو اوش پتر کی پراپتی ہوگی اسمین کچھ سنسے ہی نہین (استوتر) ہے مہا دیوی تمہارے ارتھ نمسکار
ہو ہے مہ شانتی ہے شبھ دیوسینا ہے کھنٹی سنگل چنڈی دیوی ہے بردا ہے پتردا ہے دہن دا ہے سکھدا ہے موکشدا
ہے شسٹی انش سروپا ہے مایا سد یوگی ہے ساردا ہے پرادیوی ہے بالک ادشٹاتا ہے کلیان دا ہے کرم پھل دا ہے
بھگتون کو پرتکش ابھے وا ہے اسکند کانتا ہے سمپورن پرمیشری ہے دیو رکشتا ہے سد ستت سروپا ہے سمپورن پریا ہون
سے بندت ہے منسا کرو وہ بر جا ہے دہن پریا اور پتر کے دینیوالی ہے بچے کی دینیوالی دہرم جس کی پراپت کرنیوالی
ہے بھوم اور پرجا اور بدیا کی دینیوالی ہے کلیان کرتا ایسے جو تم کھنٹی دیوی ہو تمکو بارم بار نمسکار ہے جو کوئی اس کھنٹی
مہارانی کے استوتر کو نت برت ایک سمت سمپورنت پڑھے اتھوا سنے تو وہ کیسا ہی اپتر ہوگا اوسکو پتر پراپت ہوگا اور سرب

پاپون سے رہت ہوکر جو مہا بندہا ہی استری ہے اوسکو بہی پتر کی پراپتی ہوگی اور وہ پتر بہرپا کو پراپت ہوگا جس استری کو مہینے مہینے پشپ نہین آتے اتہوا اپشیا ہین وے پشپ وتی ہونگی اور پہر مہارانی کی کرپا سے پتر وتی ہونگی اور جو استری کاکہہ بندہا اور مرت تبسا ہونگی وے اس استوتر کو ایک سمت تک سرون کرینگی تو اونکو پتر کی پراپتی ہوگی اور وہ پتر جیون ایو ہوگا اور جن بالکونکو مسان آدک روگ ہوگا اونکی ماتا پتا اس استوتر کو ایک مہینے پرینت شرون کرینگے تو اوس بالک کے روگ کا ناش ہوجا نگا یہہ بردان بید بیدانت مین پرگٹ ہے +

سینتالیسوان ادہیاء نوین سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین منگل چنڈی دیوی اور منسا دیوی کا اوپاکہیان پوجن اور استوتر سہت برنن ہوا ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد کشٹی دیوی کا اوپاکہیان برنن ہوچکا اب منگل چنڈی دیوی کا اوپاکہیان برنن کرتا ہون جو مینے دہرم کے مکہار بند سے شرون کیا ہے اور اوسکو پنڈتون نے بید کے پرمان کہا ہے ہے نارد منگل کارجون مین منگل چنڈی دیوی کا پوجن آدمین لشبش کیا جاتا ہے کہ منگل کے دینی مین اونکی سامرتہی لشبش ہے اسی کارن اونکا نام منگل چنڈی دیوی ہے اور منگل دیوتا جو پرتہوی کا پتر ہے اوسکی پوجن کی ہوئی ہین اس کارن بہی اونکا نام منگل دیوی پرگہٹ ہوا ہے اور شاکشات مول پرکرتی ہین پرنتو مورتی کی بہید سے اونکا نام درگا ہے یہہ وہی بہگوتی ہین کہ جب تری پورداتو اور شیوجی کا جدہ ہوا تہا شری بشنو بہگوان کی پریرنا اور برہماجی کے اپدیش سے انہون نے اکاش مارگ سے سنگرام مین تری پورکا ناش کیا تہا اور اس سمے شیوجی مہاراج جو بناباہن کے تہے اور باہن کا سوچ کر رہے تہے انہون نے شیوجی سے کہا تہا کہ ہے شیوجی تم سوچ مت کرو شری بشنو بہگوان ابہی برکہب روپ ہوکر تمہاری باہن ہونگے اور سنگرام مین تمہاری سہایتا کے کارن دیتیون سے یدہ کرنے اور اونکو مارنے کو برہماجی کی پریری ہوئی مین آہت ہوئی ہین تم اپنے شترو کو ایک چہن ماتر مین جیتوگے پشچات دیوی تو انتردہیان ہوگئی تہین اور شیوجی مہاراج نے شری بشنو بہگوان کے دیئے ہوئے شسترون سے دیتیون کے ساتہہ جدہ کیا تہا اور اوس سمے اکاش سے پشپون کی برکہا ہونے لگی تہی اور بشنو اور برہمانے پرسن ہوکر اشیرباد دی تہی کہ ہے شیوجی تمہاری جے ہو اور شری بشنو اور شیو اور برہما تینون دیوتانے اشنان پوجن کرکے شری بہگوتی منگل چنڈی دیوی کا پوجن کیا تہا اور اگہہ پادکر گدہوپ دیپ نیدی بید آدک سامگری شری بہگوتی جی کی ارپن کری تہی اور راج ادرمیش اور بہینسیا آدپشو جو بلیون کے جوگ تہے بلی دئے تہے

اور بستر اور نانا پرکار کے پشپ اور مدہو اور سوواہا سہت اینک پرکار کے پہل سمرپن کرکے ساگ بیدون کے شبدون سے
گان اور کیرتن پہلے پرکار کئی ہے اور شیوجی نے ماوندلی سا کہاہے دہیان کرکے مول منتر اکیس اکشری سے سا گری چڑہائی
تہی (مول منتر اکیس اکشری) آدمین پرنو اوس سے آگے تین بیرج پرتہم بیج کامروپ ہکار رکار یکار مین ملے ہوئے
اوپر انسار دوتیہ بیج شکار رکار یکار مین ملے ہوئے اوپر انسار ترتیہ لکار لکار یکار مین یت اوپر انسار اونکے آگے (سرب
پوجنی دیوی منگل چنڈی) پہر ہکار اوکار مین ملاہوا اوپر اوسکے انسار اوسکے آگے (پہٹ، پہر (سواہا) اس منتر کا نام
بیدمین کلپ برچہہ کہا گیاہے اسی منتر کے پربہاؤ سے شیوجی نے ترپورا کو مارا تہا ہے نارد جو منش اس منتر کو دس لاکہہ
جپ لے یہہ منتر سدہ ہوجائگا (دہیان) سولہ برس کی اوستہا سرورت کے کہلی ہوئے کمل کا سا کہار بند سوئیت چمپا
کے پشپ کیسی کانتی دیہہ کی نیلے کنول کے تل نیتر) یہہ دہیان شام بیدمین پرگہٹ ہی (استوتر) ہے جگت ماتا ہی منگل
چنڈی جس جس سے بہگت جنون پر بپت پڑی ہے تمنے اہی کیا ہے تمکو نمسکار ہی ہے پرسن منگل کرتا ہی منگل کی آنند کرنیوالی
اور سمپورن بہگت جنون کے استہان مین منگل سروپ تمکو نمسکار ہے ہی دیوی جو بہگت جن منگل وار کے دن آپکا پوجن کرتے
ہین اونکو تم اپنا ابہے پد دیتی ہو ایسی جو تم دیوی ہو تمکو نمسکار ہے ہے کرپالی منو بنس کے منگل بہوپ نام چکرورتی راجانے
جو آپکی بہگتی کرکے ابہے پد پایا سو آپکو نمسکار ہے ہے جہامائی سمپورن منگل کارجون مین جو تم ادہشٹاتا ہو تمکو نمسکار ہی ہے
ماتا منگل کروڑ سو بہاونے جو آپکی کرپا سے منگل نام پایا ہی سو تمکو نمسکار ہے ہے نارد جو منش منگل کے منگل پوجن منگل چنڈی
دیوی کا کریگا اوسکے گہر مین منگل کا ناش ہوکر منگل پراپت ہونگے پرتہم اس دیوی کا پوجن شیوجی نے کیا ہے پہر منگل نے اونکے
پشچات منگل نام راجانے منگل وار کے دن سمپورن استریان پوجتی ہین اور منگل روپی اچہا کرنے والے منش پوجتے ہین اور
دیوتا اور گندہرپ اور رکشش بہی پوجتے ہین ہے نارد جو کوئی اس ستوتر کو سنیگا اوسکے گرہ مین امنگل کبہی نہو گا سدیو کال
منگل ہی ہوتا رہیگا اور پتر پوتر کی دن دن پرت برودہی ہوگی ہے نارد یہہ دو نو اوپاکہیان کہشٹی اور منگل چنڈی کے برنن
کیئے اب منسا دیوی کا اوپاکہیان جو دہرم کے مکہار بند سے شرون کیا ہی برنن کرتا ہون ہے نارد منسا دیوی کشیپ جی کے من سے
کنیا روپی بہگوتی اوتپت ہوئی ہین اور شری کرشن مہاراج کا اونہون نے اپنے من مین دہیان کیا ہی اسکارن اونکا نام منسا دیوی
ہوا ہے وہی دیوی سمپورن جیوون مین شکتی روپ ہوکر بستی ہین اس کارن دوتیہ نام اونکا آتمارا ما ہی اور بشنو کو جو اونہون نے
نراتر ہر وسے مین دہارن کیا ہے اسلیئے تیسرا نام اونکا بیشنوی ہے منسا دیوی مہارانی نے تین جگ پر نت شری کرشن

مہاراج کا تپ کیا ہے اور جرت کارمنی کی پریا رہی ہین اور گوپی اونکی سنگیا ہے اسی کارن جرت کارمنی کا دوتیہ نام گوپی
پتی کہا جاتا ہی اور بھگت جنون کو بانچہا پہل کے دینیوالی ہین ہے نارد اب مین منسادیبی مہارانی کا شبیش کرکے دہیان
برنن کرتا ہون (دہیان) نرگ لوگ ناگ لوگ برہم لوگ مین دیوتاؤن نے تمہارا پوجن کیا ہے اور آپنی مہانی
جگت گوری پاربتی جی کا اتینت کرکے پوجن کیا ہی اور شیوجی نے تمکو سکشا دی ہی اس کارن آپکا نام شیوی ہے اور شری
بشنو بھگوان نے دکیشا دی ہے اس سے آپکا نام بشنوی ہے اور تم نے ناگون کی رکشا جو راجا جنمیجہ کی جگ مین کری اسکارن
آپکا نام ناگیشری ہوا اور اب جو ناگ بنس مین اُتپت ہوئین اسلیئے ناگ بھگنی کہی جاتی ہو اور بس ہرنیکو سامرتھہ ہو اسکارن
آپکا بس ہری نام ہے اور آپکو جو ہری بھگوان سے سدہی کی پراپتی ہوئی اسکارن آپکا نام سدہ جوگنی ہوا ہے اور گیانی اور
یوگیشر ونکو جو آپکا سروپ امرت سنجیونی ہے اسکارن آپکا نام مہا تما گیان یوتا کہتے ہین اور آپ آستیک منی کی ماتا اور جرت
کارمنی کی شکتی ہو جسکے پربھاؤ سے رشیون مین جرت کارمنی کا یوگ اندر نام ہوا ہے ہے نارد اس مہارانی کے بارہ نام جو کوئی
پوجا کے سمے بہن بہن جپے اوسکو ناگ سے کسی کال مین بہے نہین ہوتا اور جو کوئی اوسکے بنس مین اُتپت ہو اوسکو بھی ناگ سے
ناگ سے بہے نہین ہوتا اور جہان ناگ بہت رہتے ہون اون نامون کے لینیوالے کو اُس استہان مین بہے نہین ہوتا اور ناگون
کا بہے ہوتا ہی جو منش ناگون سے دوکہت ہون اونکی پیڑا کا ناش ہو جاتا ہی (دوادس نام) جگت گوری منسا سدہ یوگنی بشنوی
ناگ بھگنی شیوی ناگ ایشری جرت کار پریا آستیک ماتا بس ہرا مہا گیان یوتا بشنو پوجتا ہے نارد جو کوئی ان بارہ
نامون کو دس لاکہ جپ لے اوسکو بدہی پراپت ہو جاتی ہے اور جس پرکار شیوجی کو ناگون سے بہے نہین ہے اسی پرکار ان
نامون کے جپنے والے منش کو بس سے اور سرپون سے بہے نہین ہوتا اور انت سمے وہ بشنو پد کو پراپت ہو جاتا ہے +

اٹہتالیسوان ادہیاء نوین سکند شری دیوی بھاگوت مہا پران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین منسا دیوی وجرت کارمنی کا اوپاکہیان پوجن او استوتر سہت ہے

نارائن رشی کہتے ہین کہ ہے نارد شری منسا دیوی کی پوجا اور دہیان شام بید اوکت کا برنن شرون کرو (دہیان) سویت
چمپا کیسی کانتی اینک پرکار کے ابھوشن دھارن کیئے ہوئے بنہی کے تل سُدہ بستر ناگونکا یگوپویت دھارن مہا دہیان کرکے
یت گیانیون مین پربل بدہی ستہ بونکو سدہی کے دینیوالی (پوجا) مول منتر سے دہوپ دیپ پشپ نی بید اسہت (منتر)

آٹھین پر نو دو سکے آگے تین بیج ہگکار رکار یکار مین یت اوپر اُنسار دو تیہ سگکار رکار یکار مین یت مستک پر انسار ترتیہ
گکار لکار یکار سنجگت انوسار سہت چوترتیہ یکار کے مستک پر انسار اُسکے آگے (منسادیوی) پہر (سواہا) اس منتر کو
پانچ لاکھہ جپنے سے سِدہی کی پراپتی ہوتی ہے اسی منتر کے پربھاؤ سے منش کو ونہوتر کیسی سامرتہہ ہو جاتی ہے اور شدی
کا شُبہہ گن چہن ماتر مین پراپت ہو جاتا ہے شنکرانت کے دن اتھوا پنچمین کے دن شری منسادیوی کا آواہن گئوشالہ کے
ایشان کون مین کر کے بھگتی پوربک پوجن کرنا جوگ ہے پوجن کے سمے بلی دانگی سامگری بھلے پرکار ارپن کرنی چاہیئے ہے نارد
ایسی پوجا کے پربھاؤ سے منش ایک چہن مین بہنوں اپتر وان گئووان ہوتا ہے اس پوجا کا بدہان مینے دہوم کے مکہار بند سے
شروَن کیا ہے ایک سمے ناگون کے بہے سے بہت سے منش شری کشب رشی کے شرن گئے کشب جی نے اُنکے اوپر دیا کر کے اُنکی
کشٹ نوارن کرنے کے نمت برہما جی کی آگیا لیکر بید کے بچنون کے انسار منتر رچے اور برہما جی نے اون منترون کی ادہشٹاتا
منسادیوی اوتپت کری منسادیوی اُتپت ہوتے ہی کیلاش پر جا کر بھگتی پوربک شنکر مہادیو جی کا پوجن کرنے لگے مہادیو جی
نے اوسکو پانچ سنہسر برکھہ پرینت تپ کرتے دیکھہ کر پرسن ہو شام بید ادکت یہہ شری اشٹاکشری منتر دیا (منتر) لکشمی مایا کام
تین بیج چترتی انت مین (کرشن) پد مین (انیمہ) انت مین ۔۔ ہے نارد اس منتر کو بید کے بیچ تینون لوک کا منگل سروپی برنن کیا ہی
یہی منتر مرتنجے مہادیو نے منسادیوی کو اُپدیش کیا تہا پہر شنکر جی مہاراج کی آگیا مان کر وہ منسادیوی کیلاش سے تپ کے نمت
پشکر جی کو چلی گئی جہان تین جگ پرینت شری کرشن مہاراج کا دہیان ہردے مین استہت کر کے تپ مین استہت رہی اور
اس منتر کے پربھاؤ سے اوسکو شری کرشن مہاراج کا درشن ہوا اور شری مہاراج نے بردان دیا کہ ہے منسادیوی اسی منتر کے پربھاؤ
سے تیرا جگت مین پوجن ہوگا اور شری کرشن مہاراج اُس تپسونی سروپ کا پوجن کر کے انتردہیان ہو گئے پہر شری مہادیو
جی اور کشب جی اور منیشرون اور ناگون اور یکشون اور گندہرون اور منشون نے پوجن کیا اور پہر کشب جی مہاراج نے جرت کارمنی کے
ارتہہ منسادیوی کو سمرپن کر کے برہما کی آگیا پرمان اُنکے ساتہہ بواہ کر دیا ایک سمے جرت کارمنی منسادیوی کی جنگہا پر بٹ
کے برچہہ کے نیچے پشکر راج مین مین کر رہے تہے جب سورج نارائین است ہونے لگے منسادیوی نے اپنے من مین سوچا کہ جو مین
نہین جگاتی ہون تو سندہیا دہرم کا لوپ ہوتا ہے اور جو جگاتی ہون تو پتی برت دہرم کہنڈت ہوتا ہے پرنام سوچ سوچ کر
من مین یہہ نشچے کیا کہ جو میرے پتی پنچم سندہیا نہ کرینگے تو دوج دہرم سے رہت ہونگے اور مجہکو اور میرے پتی کو برہم
ہتیا لگیگی اسلیئے جگانا ہی جوگ ہے یہہ سوچکر منی کو جگا دیا منی نے جاگتے ہی کوپ کو پراپت ہو کر وہ روپی بچن اوچارن

کیئے کہ ہے منسا تینی اتند کسے نندر اکا بہنگ کیا یہہ مہا نیشٹ کرم کیا جاتا ہے جو برت آدک کئی ہین وہ نشپہل ہوجاتی ہین
بید مین بہی لکہا ہے کہ جو استری اپنے بہرتا کے سکہہ کو بہنگ کریگی اوسکا تپ الشرچ ناش کو پراپت ہوگا اور برت ادک نشپہل
ہونگے اور جو استری بہرتا کی آگیا نہ مانے گی اُسکے سمپورن پن دان برت تپ نشپہل جاینگے تبہی برتا استری کو اوسکا
پتہی بہگوان کا سروپ ہے اور سمپورن دان یگ اور تیرتہو نکا سیون اور برت دہرم اور ست اور سرب دیو پوجن اپنے
پتی کی سیوا کے سولہوین النس کے تُل بہی نہین ہین . . . . اور پن چہیتر کے ثبنے اتہوا بہارت کنڈ مین اتہوا کسی
استہان مین جو استری پتی کی سیوا مین تت پر ہوتی ہے وہ اپنے سوامی سہت بیکنٹہہ کو پراپت ہوتی ہے اور جو استری
بہرتا کے بپریت کرم کرتی ہے وہ استری کہوٹے پد کو پراپت ہوتی ہے جو اچہے کُل کی استری کہوٹے آچرن کرتی ہے وہ
سورج چندرمان کی اودہی پرینت کمبی پاک نرک مین پڑتی ہے اور پہر چانڈال جونی کو پراپت ہو کر اولاد سے ہین ہوتی ہے
منسا بہگوتی یہہ بچن اپنے پتی کے سنکر ہیران ہو بولی کہ ہے سوامی مینے سکہہ کی کارن تمہاری نندرا بہنگ نہین کی سندہیا
دہرم کے لوپ کی بہے سے آپکو بودہ کروایا ہے ہے سوامی تم میرے اوپر کرپا کرو اور اپنے بچنون کی شانتی کرو آپنے جو بنا
اپرادہ کے مجہہ سے ایسے بچن کہے ہین اور یہہ کہکر منسا دیوی اپنا سنگ اپنے پتی کے چرنون مین دہر کے بارم بار رودن کرنے
لگی پرنتو منیشر نے اپنے کوپ کی شانتی نہین کی اور اتینت کرودہ بڑہا یا تب شری سورج نارائین یہہ چرتر دیکہکر اُسی سمے سندہیا
سہت آکر منیشر کے سنکہہ بولے کہ ہے جرت کارمنی اس شکتی نے مجہے ہٹ مان کر اور دہرم جانکر تمکو بودہ کرایا ہے تمکو یہہ اپرادہ
چہمان کرکے شاپ کا اودہار کرنا اوچت ہے برہمنو نکا ہردا سدیو کال گہرت کے تل ہوتا ہے چہن ماتر مین کرودہ کو پراپت ہوجاتے
ہین چہن ماتر مین چہمان دان ہوجاتے ہین اسی کارن برہمانے برہمنون سے سرشٹ کسی کو برنن نہین کیا ہے جو منش برہم
بنس کے بشنو اوتپت ہو کی برہم کے لکشن اپنے ہردی مین دہارتا ہے وہ برہمن پدوی کو پراپت ہوجاتا ہے اور بپریت اُسکی برہمن
نہین کہا ہے جرت کارمنی سورج نارائین کے بچن سنکر شری کرشن مہاراج اور سناتن برہم جوتی کا دہیان کرنے لگے اور اپنے کرودہ
کو نرورت کرکے پرشن ہوگئے اور سورج نارائین جرت کارمنی سے اشیرباد لے اپنے استہان کو چلے گئے پرنتو جرت کارمنی نے اپنی
پرتگیا کے پالن کے نمت منسا شکتی کا تیاگن کردیا اُس کال منسا دیوی اپنے ہردی مین دوکہت ہو اپنے گرو شمبہو مہادیو جی اور
اسٹ دیو ہری بہگوان اور اپنے پتا کشب جی کا دہیان کرکے کلیش کو پراپت ہوئی - ہے نارد منسا دیوی کو کلیش وان پاکر
شری شمبہو جی اور برہما جی اور کشب جی اوسی استہان مین آگئے منسا دیوی نے اونکو بارم بار بہگتی پوربک ڈنڈوت اور نمسکار

کری اور جرت کارمنی سہت پوجن کیا - جرت کارمنی بولے کہ ہی مہاراج اس سمے آپکا آگون اس آشرم مین کس کارن ہوا ہی
برہماجی شری رکہی کیشن کے چرنون مین بدہی اہتت کرکے بولے کہ ہی جرت کارمنی تمنے جو دہرم روپی سرشٹ سنا نکتی
کا تیاگ کیا ہے یہہ ادہرم ہی کیونکہ ابہی اُسکے پتر کی اُتپتی نہین ہوئی اور بنا اُتپتی پتر کے استری کا تیاگ اُسکے پن کا
ناش کرتا ہے جیسے کارکنول کے پتے سے جل کا پرش نہین ہوتا ہے اسی پرکار اُسکے پن کا پہل سپرش نہین ہوتا جرت کارمنی
نے یہہ بچن برہماجی کے سنکے منسا دیوی کو ایک منتر کا اوپدیش کیا اور کہا کہ ہے منسا اس منتر کے پربہاؤ سے تیری گربہ کی
اُتپتی ہوکے ایسا پتر اُتپت ہوگا جو منشون مین جت اندری اور دہرم میشٹی برہمنون مین بکہیات تیجسیو ن مین پرکاش
وان تپشیون مین تپجوان جپ و نہاریون مین سو بہاوان گن کرکے یت چارون بیدون کا جاننے والا گیانی یوگیشرون مین
پربل بشنو بہگت کمل کا اودہار کرنے والا ہوگا تجہکو اُچت ہی کہ جو منتر سری کرشن مہاراج کی بہگتی کا تجہے اُپدیش کیا ہی
اور وہ دہرم آسکے ہی کا ناش کرتا ہی اوس منتر کا اراد ہن بہگتی پوربک کر کیونکہ بید شاستر مین سار بستو شری ہری
بہگوان کے بہگتی ہے اُسکے بنا سنسار مین سب بستو جنجال ہین بہگتی سے گیان ہوتا ہے اور گیان سے سنسار کی بندہن چہوٹے
ہین اگیان ہی جیو بندہن کو پرپت ہوتا ہی جو گیان بشنو بہگوان کی بہگتی سے ملا ہوا ہوتا ہی وہ بہو لوچن ہوتا ہی اور جس گیان مین بشنو کی بہگتی نہین ہی
وہ بہو بندہن ہے اور جو گرو شری بشنو بہگوان کی بہگتی گیان بنا اُپدیش کرتا ہی وہ گرو شش گہاتی ہوتا ہی (ارتہات چیلہ کا ناش کرنیوالا) ایسی گرو کی گرو
سنگیا ہی نہ تات سنگیا ہے نہ بندہ موچک سنگیا ہے اور وہ گرو ماننے کے جوگ نہین ہے سو ہے پریا شری کرشن مہاراج پرم
گرو کا دہیان کرکے نرمول کرم کر اور مینے جو چہل کی اتہا بنا اپرادہ تیرا تیاگ کیا ہے یہہ اپرادہ میرا چہما کر اور اب تو تیرا اچہا
جہان چاہے جا اور شری کرشن مہاراج کے چرنار بند کا دہیان کر جب تیاگ مت کر مین بہی اس استہان سے دوسرا استہان
کو تپ کرنیکے نمت جاتا ہون - یہہ بچن منی کے سنکے منسا بڑی کلیش کو پرپت ہو بولی کہ ہے سوامی مینے آپکی نندرا دہرم کے ہی
بہنگ کری تہی اور آپنے بنا اپرادہ مجہکو تیاگا ہے تو بہی مین پرارتہنا کرتی ہون کہ آپ میرے اپرادہ کو چہما کرو مین آپکی
سیوا مین رہنے کی اچہا رکہتی ہون کیونکہ جو استری پتی سے اتہوا پتی استری سے انتر رکہو وہ اس سنسار مین مہادوشی کہلاتے
ہین اور پتی برتا استری اپنے پتی کی سدیو کال پیاری ہوتی ہین کہ اسی کارن استری کا نام پتی برتا کہا جاتا ہے اور جس کا
پتر کی کامنا والے پتر کی اور بشنو منش ہری بہگوان کے درشن کی اور ترشناوان جل کی اور چہدت وان ان کی اور کامی
میتہن کی اور چور پرائے دہن کے چرانے کی اور جار بیچارنی کی اور پنڈت شاستر کی اور بیس تیج کی اچہا رکہتے ہین اسی پرکار

پتی برتا استری اپنی پتی کے پاس رہنے کی اچھا کرتی ہین سو ہے مہاراج مین سدیو کال آپکے درشنون کی اچھا رکھتی ہون اور اس
پرکار پرارتھنا کرکے سنسار رشی کے چرنون مین پڑگئی اور ایک چھن ماتر اپنے پتی کی گودی مین استہت ہوکر آنسو ڈھالنے لگی
جنکو منیشر نے اپنے بستروں سے پوچھا اور دونون سوگ سے نرورت ہوگیا ن سہت بارم بار شری کرشن مہاراج کے چرناربندون
کو اسمرن کرکے الگ ہوگئے ارتہات جرت کارمنی تپ کرنیکو چلے گئے اور منسادیوی اپنے گرو شنکر جی کے سمیپ کیلاش کو
چلی گئی جہان شری پاربتی جی نے بہت آدر کیا اور شیوجی مہاراج نے اتینت گیان دیکر سوگ کا ناش کیا اور کہا کہ ہے منسا
جو گربھ تجھکو جرت کارمنی کے دیئے ہوئے منتر کے پربھاؤ سے اُتپت ہوا ہے اُس گربھ سے تیرے پرم گیانی پتر اُتپت
ہوگا ہے نارد کال انتر پاکے منسادیوی کے پتر اُتپت ہوا اور اوس سمے شری پاربتی جی نے ایک لاکھ گئو النکار سہت دان کرین
اور جوتشیون سے شبھ گھری پوچھکر جات کرم کرایا اور بہت دان برہمنون کو دیئے اور شیوجی مہاراج نے چارون بید پڑہائے
اور اوسکی نیستا جو گرو بھگتی مین لشیش ہوئی اوسکا نام آستیک منی رکھا جسنے پُشکر راج مین جاکے مہا منتر کو دہارن کرتین
دب لکش برش پرینت تپ کیا اور تپ سے نرورت ہوکر شری مہادیو جی کے چرنون مین آکے شری منسادیوی کو ڈنڈوت کری
جو اپنے پتر کو دیکھکے اتی آنند کو پراپت ہوئین اور سوا لاکھ رتن برہمنون کو دان دیئے اور سمپورن منیشر اُسکے تپ پرشن
ہوئے اور اوتی اور دتی بھی پرم آنند کو پراپت ہوئین نارد رشی بولے کہ ہے مہاراج آستیک منی کا پرسنگ بھی سننے کی
میری اچھا ہے کرپا کرکے وہ بھی سناؤ نارائن رشی بولے کہ ہے نارد ایک سمے دیوتا اچھا کرکے کرمون کے انوسار اہمن کر پتر
پریچھت راجا کو سرنگی رکھی نے یہ شاپ دیا کہ پریچھت کو تکشک سرپ ڈسیگا اور ساتوین دن جب تکشک سرپ راجا کے ڈسنے کو چلا رستے مین اوسکو
دہنونتر ملا جو امرت منی راجا کے بچانے کے لیئے ساتھ لایا تہا تکشک نے دہنونتر کو تو بہت سا دہن اور اور منی دیکے اولٹا پھیر دیا
اور آپ راجا کے استہان مین پہنچکر راجا کو ڈسا جسکے ڈسنے سے پریچھت کا دیہہ پات ہوگیا۔ پیچھا تب پریچھت کے پتر جنمیجے
کو سنسکار راج کا ہوا جسنے اپنے پتا کے بیر ستھا سنکر سرپ جگ کری اور انیک سرپونکا ناش کردیا اور تکشک اندر کے شرن گیا
اور جب جنمیجے نے اندر سہت تکشک سرپ کو جگ مین پڑنے کی منسا کری اندر دیوتا اون سہت منسادیوی کے شرن جاکے بھگتی
پوربک پوجن کیا منسادیوی نے آستیک منی اپنے پتر کو اندر کی سہایتا کو بھیجا اور آستیک منی اپنے ماتا منسادیوی کی آگیا سے
راجا جنمیجے کے پاس سرپ جگ کے استہان مین گئے اور تکشک و اندر کی سہایتا کی اور راجا جنمیجے نے آستیک منی کا کہنا مانکر
سرپ جگ کی سماپتی کری اور برہمنون اور منیشرون اور اندر نے بھی سے نرورت ہوکر سور سا وچار ساگری سے بلی سہت

پوجن شری منسادیوی جی کا کر کے اپنے اپنے استہان کو چلے گئے ہے نارد اب کیا شروان کرنے کی اچھا ہے نارد جی بولے
کہ ہے مہاراج جس استوتر اور منتر سے اندر نے شری منسادیوی کا پوجن کیا تہا اب میری اچھا اُنکے شروان کرنے کی ہے کرپا
کرکے وہ بہی سناو و نارائن رشی بولے کہ ہے نارد اندر نے اشنان کر کے اور پوتر دہوتی پہر کے شری منسادیوی کو رتن مے
سنگہاسن پر استہت کیا اور رتن مے گہٹ مین سرگ گنگا کا جل بہر کے شری منسادیوی کو اشنان کرایا او سندر بستر ان کے اُڑہا
پاو کر کے چندن چڑہایا اور گنیش جی اور سورج نارائن اور بنہے اور لشنو اور شیو اور بہگوتی کا پوجن کر کے یہہ منتر دس اکشری
جپا (منتر) پرنو آومین ہکار رکار یکار سے ملا ہوا اوسکے اوپر انسار دو تیہ بیج شکار رکار یکار مین بت اوپر انسار
تر تیہ بیج کا روپ لکار لکار یکار مین بت اوپر انسار آگے منسادیوی انت مین (سواہا) اس منتر سے پوجن کر کے اینک
پرکار کے گان اور نرت سنگاپک کرے اوس سمے شری شیو اور لشنو اور برہما کی آگیا سے اکاش سے پشپون کی برکہا ہوئی
اور اندر نے پریم روپی آنسو پاتر نیترون مین بہر کر اس پرکار استتی کری (استوتر) ہے دیبی ہے بہگوتی مین آپکی استتی
کرنے کی اچھا کرتا ہون آپ شکتیون مین پرم پربل ہو اور سب سے پرے جو لبتو مین اُنمین آپ سار ہو ہے ماتا مین آپکی
استتی کرنیکو سامرتہہ نہین ہون پرنتو اپنی بُدہی کے انسار آپکی استت کرتا ہون ہے پرکرتی آپکے جو گُن ہین اُنکے گننے کو
مین سامرتہہ نہین ہون آپ سدہ سروپ ہو اور کوپ اور ہنسا سے برجت ہو آپکی استتی کسی منشیہ سے نہین ہو سکتی آپ سدیو
کال میرے ہردے مین استہت رہو جس پرکار میری جننی میرے ہردے مین استہت ہے ہے ماتا مین آپکا پتر ہون ماتا پتر کی
سدیو کال رکشا کرتی ہے ہے مہارانی مین آپکی پریت کے ارتہہ پوجن کرتا ہون اور نت ہی کرونگا ہے ماتا جو کوئی اساڑہ کی
سنکرانت اتہوا پنچمین اتہوا مہا شانت کے دن تمہارا پوجن کرتا ہے اوسکی پتر پوتر سے آدلیکر دن دن بردہی ہوتی ہے اور ایش
اور بدیا کو پراپت ہوتا ہے اور جو تمہین نہین پوجتا وہ لکشمی سے ہین ہوتا ہے اور ناگون سے اوسکو سدیو کال بہے ہوتا ہے تمہارا
سروپ سمپورن استہانون مین پرگہٹ ہے اور بیکنٹہہ مین تم لکشمی روپ ہو کر براجمان ہو تم جو اپنے پتا کے من سے اُتپت ہوئی ہو اس
کارن تمہارا نام منسا ہے جرت کارمنی کی سدیو کال تم پریت کرتا ہو تم میرے اوپر سدیو کرپا کرو اور میری رکشا کرتی ہو اور ہے مہاما
تم پرم سدہ یوگنی بکہات ہو اور جو منشیہ تمہارا پوجن من سے کرتا ہے وہ پرم پد کو پراپت ہوتا ہے آپ سرب دا کال ستہت مین استہت
ہو اسی کارن ست روپی منشیون سے سدیو پوجت ہو جو کوئی تم کو اپنی بہگتی بہاونا سے پوجتا ہے وہ تمہاری بہگتی کو پراپت
ہوتا ہے یہہ استتی کر کے اندر تو اشیرباد لیکر اپنے استہان کو چلا گیا اور منسادیوی کچہہ کال پیچہے پہر آستیک منی کے سہت کشپ جی

پنچ پاک کے گہر استہت رہین اور سُربہی گئو لوک سہت کے منسا دیوی کو اپنے چہیر سے سنان کرایا اور پرم گپت گیان سنایا ہی نارد اِس ستوتر کو جو کوئی پڑہے گا اور اوس منتر کو جپیگا اوسکے بنس مین لگون سے کیسیکو کدچت بہی نہوگا اور پانچ لاکہہ جاپ کرنے سے وہ منتر سدہ ہوتا ہی جسکے پربہاؤ سے جس پرکار شیوجی ناگو نکا بہوشن دہارن کرتے ہین اسی پرکار اُس منتر اور استوتر کا جپنے والا ناگون سے نربہے رہتا ہی۔

اُنچاسوان اَدہیا، نوین سکند شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین سُربہی گئو کے اکہیان کا پوجا اور استوتر سہت برنن ہے

ناردجی بولے کہ ہے مہاراج گولوک سے جو سُربہی گئو منسا دیوی کی پوجا کے نمت آئی تہی اوس سُربہی گئو کا بہی اکہیان برنن کیجیے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد وہ سُربہی گئو سرب گئوون کی ادہشٹا ہے گولوک مین آدی شے وہ سروپ انکر اُتپت ہوئی ہے پہلے گولوک کے برندابن مین اوس سُربہی گئو کا جنم ہوا ہے ایک دوس دہکا ناتہہ شری کرشن مہاراج برندابن گولوک مین شری رادہکاجی اور اور سب گوپیون کے ساتہہ راس بہار کرتے تہے اوس سمے مہاراج کو چہیر پان کی اچہا ہوئی تو شری مہاراج نے اپنے بام انگ سے سُربہی گئو بچہڑے سہت دودہ سے سنجگت اوتپت کری بچہڑے کا نام منورتہہ ہوا سرتی دامان سکہا شری کرشن مہاراج نے نوین پاتر مین اوسکا چہیر دوہا جو امرت کے تُل تہا شری کرشن مہاراج اور سرب گوپ گوپیون نے پان کیا اور جسنے پان کیا جنم مرن سے رہت ہوا ایک دوس شری دان جی کے ہستہ کمل سے دودہ کا پاتر گرکے دودہ گولوک مین بکہر گیا تو سو جوجن کے پرمان گولوک مین اوس استہان کا نام چہیر سرور ہوگیا اوس چہیر سرور مین شری رادہکاجی گوپیون سہت کریڑا کرتی ہین اور اوس سُربہی گئو سے پہلا کہون کوٹون کامدہینو نام گئو اُتپت ہوئین اور اونکی اسنکہون بچہڑے اور بچہڑی سنتان اُتپت ہوگئین اوس سمے سے اُس لوک کا نام گولوک پرسدہ ہوا آدمین اوسکا پوجن شری بہگوان نے کیا ہے اور پہر تینون لوگون مین شری کرشن مہاراج کی اگیا پرمان دیپ دان سہت پوجن ہوا ہے نارد منی جو کچہہ مینے دہرم کے کہنے سے شروع کیا تہا سو تم سے برنن کیا ہے اور اونکی دہیان اور استوتر اور مول منتر اور پوجا کی بدہی یون ہے (منتر) پہر نو آدمین پہر (سربہی) پہر (نمہ) یہہ کہر اکشی منتر ہے جسکو کلپ برکش کی نیائین کہا ہے اوسکی سدہی ایک لاکہہ جپ کرنے سے ہوتی ہے یجروید مین اوسکو ردہی بردہی مکتی کامنا کا دینیوالا کہا ہے (دہیان) پرم لکشمی سروپا شری رادہکا

جی کی چہبر گئو وین اوشٹہاتا گئو سروپ بہگتون کو کامنا کی دینیوالی سمپورن جگت کے پوتر کرتا (پوجن کی بدہی) پوجن کے
ارمبہہ کے سمے پہلے گہٹ استہاپت کرے اُسکے اوپر سالگرام جی کی مورتی کو استہاپن کرے اور گئو کو ایک تہم کے ساتھہ بندہن
کردے پہر سالگرام جی اور جل اور اگنی کا پوجن کرکے دیپ دان کرے اس پرکار پوجن کرنے سے پوجن کرنیوالا جگت مین پوجت
اور سرب پاپون سے رہت ہوتا ہی ایک سمے بارہ کلپ مین لشنو بایا سے سُربہی گئو کا دودہ جاتا رہا جسکر کے دیوتا بڑی چنتاوان
ہوکر برہم لوگ کو گئے اُس سمے سُربہی برہما جی کی سیوا مین تہی برہما جی نے اندر سے کہا کہ تم سُربہی گئو کا پوجن کرو اندر نے
سُربہی کی استتی کرکے پوجن کیا سو وہ استوتر یہہ ہے (استوتر) ہے دیوی ہے سُربہی تمکو نمسکار ہے ہے گئون کے بنیج
بیج سروپا ہے جگت انبکے ہے رادہا پریا ہے پدم انشا ہے کرشن پریا ہے گئو ماتا ہے کلپ برچھہ سروپا ہی جہیر دا
دہن دا بدہ دا سبہہ دا سبہدا ہے یوگ بردا لیشودا کیرت دا پرم دا تمہارے ارتہہ نمسکار ہے ہے نارد اِس
استوتر کے شروں ماتر سُربہی گئو نے پرشن ہوکر پرتکش درشن دیکر اندر کو بردان دیا کہ ہے اندر مین تجہہ سے پرشن ہوئی دیوتا آنند
کو پراپت ہوکر اپنے استہان کو چلے گئے سربہی گئو اوک کو چلی گئی اور اوسی سمے سے سمپورن لسوں مین جہیر کی پراپتی ہوگئی اور
دودہ اور گہرت سے دیوتا آنند ہوئے ہے نارد جو کوئی اس استوتر کو بہگتی کرکے پڑہیگا وہ گئووان دہن وان پتروان
ہوگا اور سمپورن تیرتہون کے اشنان کا اوسکو پہل پراپت ہوگا اور اس لوک مین انیک سکہہ بہوگ کرنت سمے سری کرشن
مہاراج کے دہام کو پراپت ہوگا اور سدیو کال نرانتر شری کرشن مہاراج کی بہگتی مین استہت رہیگا اور آواگون سے رہت ہوگا +

پچاسوان ادہیا، نومین سکند شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین شری
رادہکا جی اور درگا جی اور مہالکشمی مہاکالی مہاسرستی سے آدلیکر بہگوتی کے پوجن اور ہون منتر
اور منتر پوجن کی بدہی اور استوتر اور دہیان اور مہاتم کا برنن ہے

نارو جی بولے کہ ہے نارائن رشی شری ہر کرتی آدی پانچون کا اکہیان جنکے شروں کرنے سے منش سنسار روپی بندہن سے رہت
ہوتا ہے مینے شروں کیا اب میری یہہ اچہا ہے کہ جو مہش شری بہگوتی جی اور رادہکا جی اتہوادرگا جی کے بیدون مین گیت
ہین اونکو بہی شروں کرون جنکے الش سے سرب جگت چراچر اپنے اپنے نیم مین استہت ہوکر بہگتی سے مکتی کو پراپت ہوتے ہین

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد رہس کا برنن جو کچھ بید کی سرتی مین کیا ہے اور وہ پرم گپت سار کا بھی سار اور پرے سے پرے
بستو ہی اور اوس مول پرکرتی کے پربھاؤ کے برنن کرنیکو کوئی سامرتھ نہین ہے تدپین تیری بھگتی کر کے اپنی الپ بدھی
کے انسار برنن کرتا ہون - سن مول پرکرتی شری آدیا بھوانی کے انس سے شری درگا اور رادہکا مہارانی اُتپت ہوئی ہین اُنکی
ہی سامرتھی سے سمپورن جیو اُتپت ہوئے ہین اور وے سدیو کال جیوؤنکو بدھی اور گیان اور بل کی دینیوالی ہین جب تک
اُن دونونکی سیوا اُنکی جاوے موکش درلبھ ہے شری رادہکا جی کے جس منتر کا سیون برہما بشنو اور شیو کرتے ہین وہ منتر
یہ ہے (شری رادہائی سواہا) یہہ کھڑاکسری منتر دہرم ارتھہ کام موکش کا دینیوالا ہے اس منتر کی جہان کس سے ہو سکتی ہے
شیش جی مہاراج بھی سہنسر رسنا سے نہین کہہ سکتے اس منتر کو گولوک کی راس منڈل مین شری مول پرکرتی نے شری
کرشن مہاراج کو اوپدیش کیا تہا اُنہون نے بشنو کو اور بشنو نے برہما جی کو اپدیش کیا تہا اور شری کرشن مہاراج نے بھی برات سے
کہا تہا اُنسے دہرم نے پایا اور دہرم سے ہمنے پایا سو اوسکو ہم جپا کرتے ہین اور رشی کہلاتے ہین اسی پرکار برہماوک اور دیوتا
اوسکا نت سیون کرتے ہین ہے نارد شری کرشن چندر مہاراج کی پوجا شری رادہکا جی کی پوجا بنا النس پہل ہے اس کارن سرب
بیشنو ونکو اُچت ہی کہ پرتہم شری رادہکا جی کے پوجا کرین کیونکہ وہی سدیو شری کرشن چندر مہاراج کی پران آدہار ہین اور شری
کرشن چندر مہاراج اُنکے ہی آدہین ہین اور شری مہارانی نت ہی اونکی راس لیلا ہی مین شری رادہا جی بہت شری مہاراج
کسی سمے بھی نہین رہتے ہین اور ہے نارد درگا منتر کے انیہ جتنے منتر اس لوک مین ہین اون سب کے نارائن رشی اور دیوی
گائتری چہند (اوم) بیج بہو شری شکتی ہین سب منترون مین اوسی مول منتر سے کہڑنگ انیاس کیا جاتا ہے اور کہڑنگیاس کے
پشچات اسبری شری رادہکا جی کا دہیان کیا جاتا ہے جو شام بید مین کہا ہے وہ دہیان یہہ ہی (دہیان) سو بہت چمپا کا سا برن
ہے اور سرد رتو کے چندرمان کیسی کانتی نکہار بندگی ہے اور سر وکول کیسی یہہ جہمین اور گنڈ کے پہولون کے تل دانتون کی پنگتی
ہی اور مینے کے تل سدہ بسترون کو دہارن کری ہوئے اور کچھہ ایک مندمسکان کرے ہوئے ہین اور نکہن استہل کے لئے کمبہہ تل
ہین استہن جنکے اور سدیو کال بارہ برس کی اوستہا ہے اور نانا پرکار کے ابہوشن دہارن کیئے ہوئے ہین اور بھگتون کے اوپر
انوگرہ کرتی ہین اور مالتی کے پہولون کے گچھے گنتہے ہوئے ہین سکہا مین ایسے سوکمار سروپ کو پراپت ہوکر ابہے دان کے دینیوالی
سدیو کال جوبن اوستہا مین استہت رتن سنگہاسن کے اوپر راس منڈل مین براجمان ہین) اُسکے پشچات سالگرام جی اور گہٹ
پوجن کرنا چاہیئے پہر اشٹ دل مین آٹہون دیوی کا پوجن کر کے آوا ہن دیوی دیوتا کا کرنا چاہیئے پہر دیپک آدی سرب سامگری ہمری

بھگوتی جی کے ارپن کرے پھر مول منتر کا اوچارن کرے اور پھر آسن کلپنا کرے اور شری بھگوتی جی کے چرن کملون اور منگ
کے لشمے ارگھیہ پادکرے اور پھر آچمن کر کے تین بار مول منتر کا اوچارن کرے اور پھر مدھوپرگ کرم کرے اور ایک گئو دودھ
والی سمرپن کرے پنچامرت اشنان شالا مین جاکر شری بھگوتی کا دھیان کرے اور بدھی پوربک پہلے آپ اشنان کرے اور پھر
شری بھگوتی جی کو اشنان کر کے سُندر بستر ارپن کرے اور نانا پرکار کی سوگندھ چندن پشپ تلسی کے پشپون کی مالا اور ایک
پرکار کے پشپون کی مالا اور نئی بید آدلیکر ان منترون سے چڑہاوے (ایوتر لوپترویا) اور پھر اگن کون سے لیکر سب شاون
کو پوجن بھگوتی کا کرے پنچامرت برہمادک دیوتاؤ نکا پوجن کرے اور بجر آدشستر ارپن کر کے پھر بھگوتی جی کی ابرن پوجا کرے
اور گندھ آدسمپورن بستو چڑہاوے پھر راج ابھیٹیک اوہشٹا سروپ سری بھگوتی کا پوجن کر کے منترون سے سہسر نام پڑھے
جو کوئی اس بدہی سے سری رادھکا بھگوتی کا دھیان اور پوجن کرتا ہے وہ لشنو کے تل ہوکر گولوک مین استہت ہوتا ہے
اور جو کوئی کاتگ کی پورنماشی کے دن رادھکا جی کا جنم اُتسپ کرتا ہے اوپر شری رادھکا جی اوسکی بھگتی بہاؤ سے کرتا
کرتی ہین۔ شری رادھکا جی جو برکبھان سُتا ہو کے شری بندرابن مین اُتپت ہوئی ہین ہی پرکار کے بھگتون کے پوجن کے کارن
اُتپت ہوئی ہین اور وے سدیو کال گولوک مین استہت ہین سے نارد شری مہارانی کا ہوم تل گھرت نئی بید ملا کر اگنی مین
رادھکا جی کے منتر سے کرنا جوگ ہی اور استوتر جس سے شری رادھکا مہارانی پرشن ہوئی ہین یہ ہے (استوتر) ہے پرمیشری
ہے راس منڈل باسنی ہے راسیشری ہے کرشن پران ادہک پریا ہے ترلوک جتی ہے کرنا ساگر ہے برہما لشنو بدت
ہے سرستی سروپ ہے ساوتری سروپ ہے شانکری سروپ ہے گنگا پدماوتی سروپ ہے کھشٹی منگل چنڈ کا سروپ
ہے منا تلسی للکشمی سروپ ہے دُرگا بھگوتی سروپ ہے مول پرکرتی روپنی ہے سنسار ساگر کی اودہار کرنی تمہارے
ارتھہ نمسکار ہے (جو کوئی اس استوتر کو تینون کال پڑھیگا اوسکو کوئی پدارتھ سنسار مین دُرلبھ نہین ہے گا اور انت سمے وہ
گولوک کو پراپت ہوگا ہے نارد یہہ پرم گپت چرتر مینے تم سے برنن کیا ہی اور اب مین درگا بھگوتی کا اوپاکھیان برنن کرتا ہون
جسکے سمرن کرنے ہی ماتر سے مہاآپت کا ناش ہو جاتا ہے اور جس منش نے اوس پورن شکتی کا دھیان نہین کیا اوسکا جنم
اس سنسار مین برتہا ہے اور اوس شکتی سروپ بھگوتی کی اوپاسنا کرنے سے منش سرب اوپاسک سروپ ہو جاتا ہے اور اسی کو
بید مین پورن آدشکتی برنن کیا ہے سمپورن بدہی کی اوشٹاتا درگ دانو کی بدھنے والی شری بھگوتی اوپاسنا سرب لشنو
اور شیوی کرتے ہین اوس بھگوتی مہارانی مہامایا کا نوارنو منتر جسکو آدمین سایمبھو منو نے جپا ہی یہہ ہی (برتہم باگ بیج

دوتیہ ماایا بیج تریتہ کامیم بیج اُسکی آگو شری مول پرکرتی کا نام بہروپیی (بہرنمہ) اس منترکے برہما بشنو مہیش تورشی
ہین اورگایتری چہند ہے اور مہاکالی مہالکشمی مہاسرستی دیوتا ہین اور رکت دنتکا درگا اور بہرامری اسکے بیج ہین
اور نند شاکمبری اس منتر کی دیوی ہے اور بہیما دیوی اسکی شکتی ہے اور دہرم ارتھ کام موکش کا دینے والا ہے سمپورن
رشی اور بید کے چہند کرکے مستک اور مکہار بند اور ہردے کا نیاس کرنا چاہیئے اور شکتی بیج سے دونو ہتہن کا نیاس کرنا چاہیئے
اور تینون بیجون اور چار اکشر پنچات دو اکشر سے چہون ہردہ سیس سکہا کوچ نیتر استرائی ہبٹ کا نیاس کرنا چاہیئے
اور جو پہل اور دہیان اور استوتر سہنسر نام برنن کیا گیا ہے اُن سے پوجن کرنا چاہیئے - اب مہاکالی کا دہیان برنن
کرتا ہون سنو - (دہیان مہاکالی) کہڑگ چکر گدا بان چاپ پرگہہ شون بہنڈی منڈ مالا سنکہہ کو دہارن
کر رہی ہین ہست مین تین نیتر سوبہائمان نیل شیام سروپ مدہو کیٹب کے ناش کرنے والی دیوی جنکو مدہو
کیٹب کے ناش کرنیکے نمت پہلے دیوتاؤن نے پوجا ہے پہر مہالکشمی کا دہیان کرنا چاہیئے (دہیان مہالکشمی) اکش
مالا دہارن کیئے ہوئے پرسا گدا کہڑگ انکش پدم دہنش چکر ڈنڈ شکتی چرم کنول گہنٹا سراپاتر ترشول پاش
سودرشن کو دہارن کیئے ہوئے رکت کانتی دیہہ رکت سروپ نیتر کنول کے پشپ کے اوپر براجمان اور مہاسرستی کا دہیان
یہہ ہے (دہیان مہاسرستی) گہنٹا ترشول ہل سنکہہ موشل سودرشن دہنش بان انکش پدم ہست کمل مین
دہارن کیئے ہوئے سُمبہ آدی دیتون کے ناش کرنے والی مہاسرستی اب ہی نارد منتر کا بدہان شرون کرو کہ کہٹ کون نیتر
نوشٹ کون کے مدہ مین ہے اور ششٹ کون نیتر چوبیس کون کے مدہ مین ہے بہگت جن کو چاہیئے کہ اس نیتر کو استہت کرکے پوجن
کرے اور جو نیتر نہووے تو سالگرام جی کی مورتی کو استہاپت کرکے پوجن کرے اور جو سالگرام کی مورتی کا بہی ابہاؤ ہو تو شری
بہگوتی جی کو اپنے ہردے مین استہت کرکے اتھا پرتما بہگوتی جی کی جو دہات مئی ہو استہاپن کرکے پوجن کرے اور جیا آدی سمپورن
شکتیون کو آسن کے بیچ ڈنڈوت کرکے سوج نارائن کو ارگہہ پادکرے - کہٹ کون یہہ ہین - (کہٹ کون) پورب کون مین ستی
جی اور نیرت کون مین لکشمی جی بہگوان سہت بائب کون مین شمبہو جی بہوانی سہت اوتر کون مین دیوی جی ایشان کون مین
دیوی سنگہہ باہنی جی اگن کون مین تارکا کی ناش کرنیوالی شکتی اور جن شکتیون کا کہٹ کون مین پوجن کرنا چاہیئے اونکا نام
یہہ ہین - نند جا رکت دنت کا شاکمبری شیوا درگا بہیما بہرامری - اور ششٹ دل استہوا ششٹ کون کی دیویونکے نام یہہ ہین
جنکا پوجن اٹہون دشا مین کرنا چاہیئے - براہمنی مہیشری کوماری بیشنوی باراہی نارسنگی ایندری چامنڈا - اور چوبیس

کون کے نیتر کے دیویون کے یہہ نام ہین جنکا دہیان پوجن کے سمے اپنے ہردے مین کرنا چاہیئے - لبنو مایا چیتنا بدہی نندرا
چہودا چہایا شکتی ترشنا شانتی جاتی لجا کشانتی شردہا کیرتی لکشمی دہرتی برتی سرتی سمرتی دیا تشٹی
مایا بہرانتی - اور گنیش اور چہیتر پال اور بٹک اور یوگنی کا پوجن اپنے مت کے انسار کرنا چاہیئے اسکے پیچہے اندرادی سمپورن دیوتاؤن
اور شسترونکا پوجن کرے پہر راج ابشیک او سچار کرے - پہر نوارن منتر کا جاپ کرکے ست ستی جو درگا پوستک ہے اسکے تیرہ
ادہیائے کا پاٹ کرے ہے نارد سپت ستی ستوتر کے سمان تینون لوکون مین کوئی استوتر نہین ہے جو کوئی اس پرکار شری
درگا بہگوتی کا دہیان اور پوجن کریگا اور استوتر کو پڑہیگا اوسکو دن دن دہرم ارتہہ کام موکش کی پراپتی ہوگی یہہ چرتر
شری مہارانی کا سنسار کے سمپورن کلیان کا کرنیوالا ہے جو مینے تم سے برنن کیا اور سمپورن دیوتا ہری بہگوان برہما
منو منی گیانی یوگیشر اپنے آشرم کے لئے اسی استوتر کا دہیان کرکے سامرتہتا کو پراپت ہین اور جو کوئی منش اور منی اور
دیوتا لکشمی آدسرب شکتیونکا دہیان کریگا اوسی کا اس سنسار کے لئے جنم سپہل ہوگا اور چودہ منو جو منو پدوی کو پراپت ہین
سری بہگوتی کے دہیان ماتر اور چرن سیو کے پربہاؤ سے ہین اور دیوتا دیوتائی کو پراپت ہین ہے نارد پانچون پرکرتی اور
اونکی انشون سے جو شکتی منسا شکتی آد مینے تم سے برنن کرین انکی چرتر کو کوئی منش پڑہیگا اتہوا سنیگا اوسکو چارون پرشارتہہ
(دہرم ارتہہ کام موکش) پراپت ہونگے ہی نہی بلکہ سب ست ست برنن کیا ہے اسمین کچہہ سنشے اور بہرم نہین ہے جسکو پتر کی
بانجہا ہوگی پتر کی اوتپتی ہوگی جسکو بدیا کی کامنا ہوگی اوسکو بدیا کی پراپتی ہوگی اور جس جس کو جس جس کامنا کی اچہا ہوگی
سب پراپت ہونگی اور جو کوئی نوراترہ مین اس چرتر کو درگا کی مورتی اتہوا جوت کے آگے پڑہیگا ادہیکے اوپر جگت دہاتری
بہگوتی اتینت پرسن ہونگی اور جو نت برت ہوم کال کے لئے ان چرتر دیونکا سمرن کریگا اوس کو شری بہگوتی جی بس ہونگی
اور بہگوتی کو وہ منش سدیو کال پریا ہوگا +

بول اٹل چہتر کی جے

پریکشا کی بدہی ۔ اب ایک شگن کی پریکشا کی بدہی کا برنن کرتے ہین کہ جو بہگت جن اپنے کارج
کی سدہی کے نمت اپنی کلپنا کا بہید جاننا چاہیئے اوسکو اُچت ہے کہ اپنی کامنا روپی منورتہہ کو اپنے ہردے مین بچار کے پہلے
شری درگا پستک کا پوجن کرے پہر اوس پستک کو اگر بہاگ مین دو استہان ایک شُبہہ دوسرا اشُبہہ کلپت کر کے ایک کنیا
اتہوا بنک پُتر کے ہاتہہ سے ایک سوئی کی سلا کہار رکہوا وے اور جان لے کہ جو وہ سلا کہا شُبہہ استہان مین رکہی جاویگی تو کارج
سدہ ہوگا اور اشُبہہ استہان مین رکہی جاویگی تو کداچت شُبہہ نہوگا اور جو دونون استہان کے مدہ رکہی جاگی تو اودا مین
کارج ہوگا جسکا پہل سامان ہوگا +

دسوان اسکندہ

بجی چہند

جی بندیا چل باسنی مات	سمیر برن سوئمبہو منو کارن
گاتہہ منوہر پرم منو نکی	ہدہ منن سنتاپ نوارن
دیوی توئی برمہمانڈ کی کرتا	لوک چتر دس دوش پرہارن
مرلی منوہر کی ہے آرت	ہر دیو سہای سہای سنوارن

پرتہم ادہیای وسم سکندہ سری دیوی بہاگوت مہا پران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین سوایمبہو منو کی اوتپتی اور اُنکی تپ اور سری بہگوتی جی سے بر مانگنی کا برنان ہے

پرتہم اسکندہ کے آدمین راجا جنمیجہ نے سری بہگوتی جی کے بیراٹ سروپ کا پرشن کیا اور منونتر کی بہی کتہا پوچہی تہی سواب سری نارد جی نے نارائن رشی سے بستار پوربک پہر پوچہی کہ ہے نارائن جس جس منونتر مین سری بہگوتی جی نے جو جو سروپ دہارن کیا اور جس جس منو نے جس جس استہان مین جس جس بی کا رپوجا کری اور بہگوتی جی نے جس جس بج کا بہگتون کے منورتہہ پورن کیئے میری ابلاکہا یہہ ہے کہ مین اُن سب چرترونکا آکہیان آپکے مکہار بند سے بستار پوربک شرون کرون آپ میرے اوپر پرم انونگرہ کرکے وہ چرتر پاپون کے ناش کرنیوالے برنن کرو نارائن رشی نے اوتر دیا کہ ہے مہرشی وہ چرتر جو بہگتی کے بڑہانے والے اور جیوونکو سمپت کے دینیوالے ہین تمہارے ابلاکہا کے انسار پوربک کہتا ہون شرون کرو جگت کے اُتپت کرنیوالے پتامہ چترمکہی سری برہما جی شری نارائن کے نابہ کنول سے اُتپت ہوئے اور شری برہما جی کے من سے سوئمبہو منو اوتپت ہوئے جنکی رانی ست روپا تہی سوایمبہو منو نے چہیر سمندر کے تیر پر بہگوتی کی مورتی شری دیوی مہارانی کی بناکی اوپاسنا کی اور باگ بیج منتر کا سوبرس تک نراہار رہکر اور ایک پانو سے کہڑے ہوکر سوا لکس کو

روک کر اور کام کرودہ کو جیت کر برکش دت استہت ہو کر جیا جس کر کے شری بھگوتی جی پرگھٹ ہو کر پرا دستی سے بولین
کہ ہے راجن تیری بھگتی سے مین پرشن ہوئی جو برسنسار مین پرم درلبھ ہو وہی مانگ کہ مین وہی بر تجھکو دونگی سو ایسھو
منو نے شری بھگوتی جی کو ڈنڈوت کر کے یہہ استتی کری (استتی) ہے دیوی ہے لبنالاکنی سرب انترجامی
ہے جگت دہاتری سمپورن منگل کارجون کی منگل کرنیوالی آپکی کرپا کٹاکش سے برہما جگت کی اتپتی کو اور بشنو پالنا کو اور
شیو سنگھار نی کو اور اندر تینون لوگون کی سیکشا کرنیکو سامرتھ ہین اور برن اور کبیر اور اگنی اور پون آدآپکے ہی تیج سے
سامرتھ ہین ہے شری مہامایا آپ مجھکو یہہ بر دو کہ میرے اس تپ مین اور جب باگ یج مین کسی پرکار کا بگھن نہو اور
سیگھر اوس منتر ہی کارج کی سدہی ہو اور اس سمباد کو جو کوئی پڑہے اور شرون کرے وہ اس لوک مین بھوگ اور مکتی کو
پراپت ہو اور گیان اور کرم مارگ کی سدہی ہو اور پتر اور پوتر کی پراپتی ہو ۔

دوسرا ادہیاء دسم سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردلوکرت بہاشا کا جسمین سمیر پربت کی اوپمان اور سو بہاکا برنن ہے

ہے نارد سو بہومنی کے یہہ بچن سنکر سری بھگوتی جی بولین کہ ہے راجن جو بر دان تمنے مانگا ہے مینے تمکو دیا تمہاری جپ
تپ مین کوئی بگھن نہین ہوگا اور انس کنٹک تمہارا راج ہوگا اور تمہارے پتر بڑے بلوان اتپت ہونگی اون پترونکی
بنس کا بہت بستار ہوگا اور انت کو تمہارے ہردی مین میری بھگتی پراپت ہو کر موکش پد کو پراپت ہوگے ۔ یہہ بر دیکے بھگوتی جی
انتردہیان ہوگئین اور راجا سو ایسھو منو بندیاچل پربت کو چلے گئے جس بندیاچل پربت نے اپنی بہجاؤن سے سورج نارائن
کے رتہہ کے مارگ کو روکا تہا اور اگست جی مہاراج نے بندیاچل پربت کو اپنے اشیرباد سے شانت کیا تہا اور بندیاستی دیوی
بشنو کی بھگنی بہی اوسی پربت مین استہت ہوئی تہین اور سنسار مین وہ پربت اوتم مانا جاتا ہے ایک سمی سنکادک رشیون
نے سری سوت جی مہاراج سے یہہ پرشن کیا کہ ہے مہاراج سورج نارائن جی کی رتہہ سے سمپورن جگت مین دیوتا اور رشی
اپنے جگ کی بہاگ کو پراپت ہین انکے رتہہ کو بندیاچل نے کیون روکا تہا اور اگست جی نے کس پرکار شانتی کری تہی آپ کرپا
کر کے یہہ پرم چرتر ہمارے ارتہہ برنن کرو سوت جی مہاراج بولے کہ ہے شیو بندیاچل پربت کی سمیپ انیک پرکار کے بن اور اوپ
بن ہین اور نانا پرکار کے برکش ہین جنمین انیک پرکار کے پشپ ہوتے ہین اور مرگ اور باراہ اور چیتی اور بیاگر اور سار دول اد

بانر اور سُسک اور ریچھہ اور سرگال آد پشو اوسمین ہوتے ہین اور اینک ندی ہین جہان دیو اور گندہرپ اور کنر اور
اپسرا اینک پرکار کی کریڑا کرتے ہین ایک سمے اُس پربت مین اکسمات ناردجی آئے ناردجیکو پربت نے ڈنڈوت
کرکے ارگھہ پادو دیا اور اُتّم آسن پر استہت کرکے اور پرشن ہوکے یہہ کہا کہ ہے دیورشی آپکا آگون کس کارن ہوا ہے
اور کون سے استہان سے آئے ہو آپکو آنے سے میرا بہون پوتر ہو گیا ہے ناردجی بولے کہ ہے اندر ہو میرا آگون اِس
سُمیر پربت سے ہوا ہے وہان مینے اینک پرکار کے آنند دیکہے اور اندر پوری پرم رمنیک دیکہی اور یمیا منی پوری بہی دیکہی
اور سمپورن لوکپال بہی دیکہے اور نانا پرکار کے بہوگ دیکہے پرنتو یہہ کہکر ناردجی اونچے اونچے سوانس کہینچنے لگے یہہ دیکہکر
بندیاچل بولا کہ ہے مُنی اسکا کیا کارن ہے جو آپ سوانس اپنے بیگ بیگ کہینچتے ہو ناردجی بولے کہ ہے بندیاچل پاربتی کا
باپ اور شیوجی کا سسرا ہماچل تیرا اسمدہی پوجت ہوا اسی پرکار کیلاش پربت بہی لوک سنسار مین پوجا جاتا ہے اور گندماون
پربت اور شیل پربت بہی اسی پرکار اپنے اپنے استہان مین پوجے جاتے ہین پرنتو سب پربتون سے ادہک سمیر پربت پرجل
دیکہتا ہے جسکی سورج نارائن سہنسر کرنون سے سب گرہون سہت اہرنس پرکرما کرتے ہین اُس پربت مین جو مین
گیا تو مینے اوسکو ابہمان آہنت دیکہا اس کارن میرا سوانس بیگ سے چلتا ہے یہہ بچن بندیاچل سے کہکر ناردرشی برہم
لوک کو چلے گئے ٭

تیسرا ادہیاء دسوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہیر دلو کرت بہاشا کا جسمین سُمیر پربت کی ایرکہا سے سورج نارائن کا مارگ روکنے کو بندیاچل کا سمیر پر بڑہنا

سوت جی بولے کہ ہے سونکو جب ناردجی برہم لوک کو چلے گئے بندیاچل کو سمیر پربت کی بڑی چنتا ہوئی اور جب کسی پرکار
سے شانتی نہوئی تو اپنے من مین یہہ بات ٹہان لی کہ سُمیر پربت کی پرکرما جو سورج نارائن سب گرہون اور نچھترون سہت کرتے
ہین پہلے سورج نارائن کے مارگ کو روکنا چاہیئے جو وے سمیر کے پرکرما نہ کر سکین اور جب یہہ کارج سدہ ہو جاوے تب سمیر
کی دیرکہنائی کو دیکہا جاوے یہہ سوچکر بندیاچل نے ایک ہی راتری مین اپنے شریر کو ایسا بڑہایا کہ اوسکی بُہجا آکاش تک پہونچکر اُسکا
وستار دسون دشاؤن مین تمر ہو گیا اور سورج نارائن کا رتہہ رُک گیا اور دیوتا سورج نارائن کے اودے نہونے سے پرم کشٹ کو پراپت ہوگئے اور
ہوم اور جگ کا ناش ہو گیا تات پرج یہہ کہ جس لوک مین سورج نارائن کا اودے نہین ہوتا ہے وہ لوک جب جگ کرنے کو اُتپت ہوے

یہہ گتی دیکہکر سورج نارائن کے سنمکہہ انر ودسوارتہی نے کہاکہ ہے مہاراج آپکی رتہہ کی گتی بندیاچل پربت نے سمیر پربت کی ایرکہا ہے اکاش کے سمان اپنے دیہہ کو بڑہاکر روک لی ہے سورج نارائن سوارتہی کے بچن سنکر خِپتا کو پراپت ہو کہنے لگے کہ ہے دیوا اس جڑ نے بڑا اپراکرم کیا جو میرے مارگ کو روک لیا میرے مارگ مین تو جو کبہی ایک چہن ماتر بہی راہو آجاتا ہے تو سمپورن دشاؤن مین اندہیرا ہوکے سارے سنسار مین ہاہاکار مچ جاتا ہے اور میری ہی گتی کرکے چترگپت آدِ کال کو جان سکتے ہین اس سے جو بندیاچل نے میرا مارگ ایرکہا سے روک لیا ہے کال کے نشٹ ہونے سے ہوم جگ اور سب کرم نشٹ ہوگئے ہین اور پورب پچہم دکہن آدِ دشاؤن مین ہاہاکار ہوگیا ہے سو نکو ایسا ہوتے ہی سورج سے آدلیکر سب دیوتا کشٹ کو پراپت ہوگئے نندرا بڑہگئی اور آیو نشٹ ہوگئی اینک جیو ناش کو پراپت ہونے لگے اور پترلوگ اپنے بہاگ سے نربہاگ ہوگئے اور اندر آدِ دیوتا کلیش کو پراپت ہوکر اوپا سوچنے لگے +

چوتہا ادہیاء دسوین سکند شری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین دیوتاؤنکا شیوجی کے پاس جاکے دوکہہ برنن کرنے اور شیوجی کا دیوتاؤن سہت شری بشنو بہگوان کے پاس جانے کا برنن ہے،

سوت جی بولے کہ ہے سونکو سمپورن دیوتا اندر آدِ شری برہماجی کو اگر بہاگ کرکے شیوجی کے شرن گئے اور بنی پوربک استتی کرنے لگے (استتی) ہے شری مہاراج ہے چندر مکہہ ہے گن ادہشٹاتا ہے اوماپت ہے ہے بہوتی کے سِدہ داتا ہے بہگت بتسل ہے برس پدہج ہے کیلاستی سنہہ ستہہ ہے بہورروپ ہے آتمارام تمکو نمسکار ہے ہے جوگیشر ہے لوگ داتا ہے دیا ساگر ہے اوگر ہیر بہدہ ہے گن مورت ہے کال انت کال تمکو بار مبار نمسکار ہو۔ یہہ استتی شیوجی مہاراج سنکر بولے کہ ہے دیوتاؤ تمہارے استوتر سے مین پرسن ہوا اب تم اپنے منورتہہ کو کہو دیوتا اپنے منورتہہ کو کہنے لگے کہ ہے پرمیشر ہم پرم دُکہت ہوکر آپکے شرن آئے ہین بندیاچل پربت نے سمیر کی ایرکہا سے سورج نارائن کی گتی کو روک دیا ہے جس سے ہم سب دیوتا کلیش کو پراپت ہین ہے مہاراج بندیاچل پربت کی بردہتا کو نگہو کرو کہ سورج نارائن کی گتی بنا ہم بڑے دُکہت ہین۔ ہوم برت جپ جگ سب نشٹ ہوگئے ہم آپکے شرن آئے ہین ہے گرجاپت کرپا کرو۔ رودر بہگوان بولے کہ ہے دیوتاؤ بندیاچل پربت کی نگہو کرنے کو میری سامرتہہ نہین ہے شری بشنو بہگوان پرمیشر سامرتہہ ہین اور وے گوبند بہگوان سمپورن کارن کے کارن ہین سو اونکے سمیپ چلو ہے رشیو دیوتا شیوجی کو اگر بہاگ کرکے بکینٹہہ کو چلے +

پانچوان ادہیاء دسوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین دیوتاؤن کا بیکُنٹہہ مین پہونچکر سری بشنو بہگوان کی استتی کرنیکا برنن ہے

سوت جی بولے کہ ہے سونکو سرب دیوتاؤن کے سہت شیو جی مہاراج نے بیکنٹہہ مین پہونچکر شری بشنو بہگوان کے درشن کرکے بہگتی مین
گدگد بانی ہوکے استتی کرنے لگے (استتی) ہے پرمیشر ہے مہاپُرش ہے دہینت رپو تمکو باربار نمسکار ہے ہے مہاباراہ سروپ
ہے ہنس اوتار ہے کورم ہے نرسنگہہ ہے باون ہے پرسرام ہے رگہنندن ہے سری کرشن ہے جگنناتہہ ہے کلکی روپ دہینیچ جو پرتہوی
کے اُدہارا اور پرہلاد کی سہائتا کے نمت اور راون اور کنس آدی ملیکشون کے ناش کرنیکو یہہ دس اوتار دہارن کیئے ہین سو آپکو بارم بار
نمسکار ہو سری بشنو بہگوان پرسن ہوکر دیوتاؤن سے بولے کہ ہے دیوتاؤ مین تمہارے اوپر پرسن ہوا تمہاری سمپورن دُکہہ کا ناس
ہوگا جو بردان اس سمے مانگوگے سوئی تمکو دونگا اور جو کوئی اس ستوتر کو نت پڑہیگا اوسکی سوگ اور کلیش کا ناش ہوگا اور اکال مرت
نہین ہوگی اور جسکے پتر نہین ہوگا اوسکو پتر کی پراپتی ہوگی اور بہگتی اور مکتی پراپت ہوگی ہے دیوتاؤ اب جو تمکو دُکہہ ہے وہ کہو مین
تمہارے کلیش کا ناش کرونگا ✦

چہٹا ادہیاء دسوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین برنن جانی دیوتاؤنکا اگسست جی کے پاس اور استتی کرکی اپنی دُکہہ کی برنن کرنیکا اکہیان ہو

سوت جی مہاراج بولے کہ ہے سونکو دیوتاؤن نے کہا کہ ہے بشنو بہگوان سورج نارائن کی گتی کو بندیاچل پربت نے اپنی شریر کو بڑہا کر
روک دیا ہے جس سے ہم سمپورن دیوتا دکہت ہین اور سنسار مین ہاہاکار ہو رہا ہے ہے مہاراج یہی ہمکو کشٹ ہے سو نوارن کرو سری
بہگوان بولے کہ ہے دیوتاؤ سمپورن جگت کے اُتپت کرنیوالی جو شری بہگوتی ہین اونکی پرم بہگتی مین شری اگست منی بارانسی کاشی
مین استہت ہین وے بندیاچل کے تیج کے ناش کرنیکو سامرتہہ ہین سو تم کاشی جی مین جاکر اگست جی سے اپنا پریوجن کہو وے تمہارے
دُکہہ کو ہرینگے یہہ سری اگیا سے دیوتا پرسن ہوکر بہگوان کو ڈنڈوت کرکے کاشی جی کو چلے اور منی کرن گہاٹ مین اشنان کرکے
اگست منی کے آشرم مین گئے اُس آشرم مین انیک پرکار کے برکش اور منوہر ساریں آدہت ہی ہتی اور باراہ اور سنگہہ آدی جیو دیکہے
اگست جی کو ڈنڈوت کرکے استتی کری کہ ہے دوجراج ہے باتاپی کے ناش کرنیوالے ہے کمبہو دبہوا (ارتہات کمبہہ کرلشے جنم ہے تمہارا)

ہی لوپامدراپت ہی متر ابرن النس ہی سمپورن بیپاندی تمکو نمسکار ہے ہی کانشی پوری کے باشی ہی جٹامنڈل کے دھارن کرنیوالی تمکو ششون سہت نمسکار ہے ہی گن راسی ہے سمپورن منیوںمین پرکاش روپ تمکو شکتی سہت نمسکار ہے ہی مہاراج اس بندیاچل پربت سے ہم پیڑاکو پراپت ہین سو ہماری پیڑاکا ناش کرو اگست جی مہاراج نے کہا کہ ہے دیوتاؤ تم سمپورن لوکپال اندر سہت اگئی اور جب کب سمپورن دیوتا استہت ہو کہو تمکو کیا سامرتہہ نہین ہے پرنتو توبہی تم کہو جو تم اگیا کرو سوئی مین کرون دیوتا بولے کہ ہے سری مہاراج بندیاچل پربت نے سورج نارائن کی گتی کو روکدیا ہے اس کارن ترلوکی مین ہاہاکار ہورہا ہے سو اوسکی بردہی کی تم تہمن کرو ارتہات روکو تمہارے تپ کو سامرتہہ ہے ہی مہاراج یہی ہمارا کارج ہے اسکو تم کرپاکرکے پورن کرو +

ساتوان ادہیاء دسوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا سہمین اگست جی کا گون کانشی سے بندیاچل پربت کے پاس اور بندیاچل کا سیس نوانا اور گست جی کی آگیا سے اوسی پرکار استہت رہنا اور گست جی کا گون دکشن دشا کا برنن ہے

سوت جی مہاراج بولے کہ ہے سونکو گست جی مہاراج دیوتاؤن سے بچن کو انگی کار کرکے بولے کہ جاؤ مین تمہارا کارج کرونگا دیوتا پرشن ہوکر اپنے استہان کو چلے گئے اور اگست منی اپنی استری سے بولے کہ بندیاچل پربت نے سورج نارائن کی گتی کو روک کر بگہن کیا ہے اس کارن کانشی مین اوتپات ہی اور یہہ کارن بڑا ہین ہے اسکو کوئی جانتا نہین ہے اب اس بگہن کا ناش ہوگا ایسے کہکر اور منی کرنکا مین اشنان کرکے شری بشمبرناتہہ جی مہاراج کے درشن کرکے کال بہیرون کے سمیپ آکر استتی کرنے لگے کہ ہی مہاراج تم کانشی پوری کے بگہن کے ناش کرتا ہو اور کانشی کے چہوڑنیکو میرا چت نہین کرتا مجہہ سی کونسا اپرادہ ہوا ہے جو مین کانشی سے باہر ہوتا ہون ہے مہاراج تم کانشی کے بگہن کا ناش کرو مجہہ سے پراے نندیا اتہوا تہا کرم تو نہین ہوئے ہین کس اپرادہ سی کانشی جی سے مین الگ ہوا اور پہر گنیش جی مہاراج کا پوجن کرکے نج بہاریا سہت بوان مین بیٹہکر کانشی پوری سے دکشن دشا کو چلدیئے پرنتو کانشی کے برہ سے گست جی مہاراج موہ کو پراپت ہوئے اور ایک آردہ پل ماتر مین ہی بندیاچل پربت مہا اونچا دیکہا جو سورج نارائن کے رتہہ کو روک رہا تہا اگست جی کو دیکہکر بندیاچل کمپایمان ہوگیا اور گست جی کے چرنون مین گرپڑا اگست جی مہاراج پرشن ہوکر کہنے لگے کہ ہی بندیاچل مین تجہہ پر پرشن ہون اب تو جبتک مین آؤن اسی پرکار استہت رہنا اور یہہ کہکر دکشن دشا کو چلے گئے اور سری پربت کو دیکہتے ہوئے ملیاچل پربت مین جا آشرم کیا اور اوسی استہان مین بندیا ۔ ہی براجمان ہین اور منوسے پوجت ہین اور سنسار مین وے

بندیا ستی نام سے پرسدہ ہین سوت جی کہتے ہین کہ ہے سونکو یہہ چرتر مینے تم سے شترو کا ناش کرنیوالا برنن کیا ہی اور گست جی
اور بندیاچل کا اکہیان پاپونکا ناش کرتا ہے اور راجونکو بجے کا دینیوالا ہے اور برہمنون کو گیان اور بیشونکو دہن کا داتا ہی
جیسی جسکی کامنا ہے اوسکو ویسا ہی پہل دیتا ہے اور سوایمبہو منی نے دیبی کے دہیان مین استہت ہوکر پرتہی کا راج کیا ہے سونکو
یہہ منو کی کتہا ادچرتر مینے برنن کی اب اور کیا شرون کی اچہا ہے +

اٹہوان ادہیاہ سوین سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیوکرت بہاشا جسمین منوونکی کتہا برنن ہے

سونک جی نے سوت جی سے پرشن کیا کہ ہے سوت جی مہاراج آپنے ادمنو کی کتہا کہی اب اور منوون کی اتپتی کرپا کرکے کہو سوت جی مہاراج
نے اوتر دیا کہ ہے سونکو ایک سمی نارد رشی پرم گیانی دیبی بہگوتی کے تت کے سمجہنے والے نارائن رشی سے پوچہنے لگے کہ ہے نارائن اب
منوون کی اتپتی برنن کرو نارائن رشی بولے کہ ہے نارد پرتہم سوایمبہو منو نے دیبی جی کی کرپا سے نس کنٹک راج کیا اور اونکی پریہ
برت اور اوتان پاد دو بیٹے بکہات ہوئے پریہ برت کے پتر ساروچش نام دوسرے منو ہوئے جنہون نے کالندری کے تیر دیبی کی مورتی مٹی کی
سے بنا کر اور دواوش برکہہ تک وہین پرم تپ کیا دیبی جی نے سہنسرون سورج کیسی کانتی دہارن کئے ہوئے پرتکش ہوکر
اکر کہا کہ ہے راج کمار مین تیری اوپر پرسن ہوئی تو سمپورن پرتہی کا راج کرو۔ ساروچش منی راج کو بہوگ کر مہرک کو گیا تیسرے منو
پریہ برت کی پتر اوتم نام نے گنگا جی کے تیر سرستی بیج کو تین برس تک جپا اور دیبی جی کی استتی کری تہوڑے کال پیچہے اسکی
سنتان ہوئی اور نس کنٹک دہرم سے پرجا کا پالن کرتا رہا پرنام بہگوتی کے پدکو پراپت ہوا چوتہا منو تامس نام پریہ برت کا پتر
نربدا ندی کے دکشن تیر کے سمیپ بہگوتی جی کے آرادہن مین تت پر ہوا اور سرد کال کے نوراترے مین دیبی جی کا پوجن بہگتی سے
کرکے نس کنٹک راج کیا اسکے پتر بہی بڑے پراکرمی ہوئے اور پشچات وہ پرم پدکو پراپت ہوا پانچوین منو وشٹ نام تامس کے
چہوٹے بہائی نے کالندری کے تیر کام بیج کو جپا اور بہگوتی جی کے دہیان مین پریت کری اوسکا تیج پرم پرکاشمان ہوا اور تہوڑے
کال مین پتر بہی بہت ہوگئے اور دہرم سے پرجا کا پالن کرکے سرگ پراپت ہوا +

نوان ادہیاہ سوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیوکرت بہاشا جسمین چاکشو منو کی کتہا برنن ہے

سری نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد چہٹا منو چاکسو راجا انگ کا پتر ہوا اوسنے پولہت رشی کے آشرم مین جاکر یہ کہا کہ ہی برہم رشی

مین تمہارے شرن ہون جو اگیا کرو سو کرون جس سے میرا کلیان ہو اور انت کو مجھے مُرگ پراپت ہو اور مین شستر بدیا اور جدہ
کرنے مین چتر ہون منیشر نے کہا کہ ہے راجن تم شری بھگوتی جی کا آرادھن اور پوجن کرو تمہارا پرم کلیان ہوگا چاکشو منو نے کہا
کہ ہے پربھو مجھکو آرادھن اور سادھن کا اُپدیش کرو بہاست منی بولے کہ ہے راجن بھگوتی جی کا پوجن سناتن سے ہے اور سرستی
بیج تم جپو اور ترکال پوجن کرو تم بھگت مکت کو پراپت ہوگے اس سرستی بیج کے سمان اور منتر نہین ہے اوسی منتر کو جپ کر شنبو برجا
کا پالن اور مہادیو سنگھار کرتے ہین اور لوک پال سمپورن کارج کرتے ہین یہہ بچن سنکر چاکشو نے برجاندی کے تیر ایک برس تک
پتر بھوجن کرکے تپ کیا اور سرستی بیج جپا دوسرے برس جل کے اہار رہا تیسرے برس سے پون بھکشی ہوکر بارہ برس تک تپ کیا
بھگوتی جی نے پرسن ہوکر ساکشات درشن دیکر کہا کہ ہے راجن مین تمہارے اوپر پرسن ہوئی جو تم بردان مانگوگے سوئی دونگی
راجا بولا کہ ہے مہارانی میرے من کی کامنا کو تم بھلی پرکار جانتی ہو تم انترجامی ہو تمہارا درشن ہی پرم لابھ ہے میرا راج منونتر
پرینت رہے اور تمہارے چرنون مین بھگتی رہے بھگوتی جی نے بردیا کہ تمہارا راج نش کنٹک منونتر پرینت رہیگا اور تمہارے پتر
بڑے تیجسوی اور گن وان ہونگے یہہ کہکے بھگوتی جی انتردھیان ہوگئین ہے نارد یہہ چھٹا منو بڑا تیجسوی ہوا اور اوسکے پتر بڑے بلوان
دیبی کے بھگت اور سوبیر ہوئے اور وہ راجا انت مین بھگوتی کے پربھاؤ سے پرم پد کو پراپت ہوا +

دسوان ادھیا دسوین اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین ساتوین اور آٹھوین منو اور راجا سُرتھ ساورنی منو کی کتھا کا برنن ہے

ناراین رشی بولے کہ ہے نارد ساتوان منو سرادیو نام بھگوتی بھگت تپ دہاری اور آٹھوان منو ساورنی نام جنمانتر کرکے بھگوتی جی
کے بردان سے سمپورن راجاؤن سے پوجت دیوی بھگت منونتر آدھپ ہوا نارد جی نے پوچھا کہ ہے ناراین رشی ساورنی منو کس
پرکار آرادھن کیا اور شری بھگوتی کس پرکار پرگھٹ ہوئین ناراین رشی بولے کہ ہے نارد چیتر بنس مین سوارو چش منو کے انتر مین
سرتھ نام راجا بکھیات ہوا اوسکی بنساولی یہہ ہے کہ برہما جی کی نشا کر پتر چندر نام ہوا اوسکو راجسو جگ کرنے سے ورج پدوی
ہوئی اوسکے بدھ اور بدھ کے چتر اور چتر کے برتھ اور برتھ کے سرتھ پتر ہوا یہہ کتھا برہم بیورت پران پرکرتی کھنڈ اور درگا
اُپاکھیان مین بشیش کرکے برنن کی ہے سرتھ پرم گنوان اور سوبیر دھنش بدیا مین چتر پرم دھنوان شترو نکا مارنیوالا تھا
ایک دیوس کسمات اوسکی نگری پر شترو چڑھ آیا راجا انتر لون سہت سیتا کو لیکر نگری سے باہر نکلا اور جدہ ہوا شترو نے اوسکی

سنیا کا ناش کیا شتریون نے دُشٹائی کرکے سمپورن کوش اور دہن آدک داب لیا راجا دکہت ہوکر بڑی گمبہیر بن مین گہوڑے
پر چڑہکر بہرتا ہوا ایک مُنی سمدہا نام کے آشرم مین پہونچا منیشر دہیان مین تہے جب دہیان سے نشچنت ہوئے راجا ڈنڈوت کرکے
کہنے لگا کہ ہے مہاراج مجہے بڑا دُکہہ ہے اور میرا گیان بہی نشٹ ہوگیا شترون نے مجہکو جیت لیا اور میرا راج اور کوش شتریون نے لے لیا
اب ہے مہاراج مین کیا کرون کہان جاؤن تمہارے شرن آیا ہون تم انوگرہ کرو منیشر بولے کہ ہے راجن اب تم بہگوتی جی کا دہیان
کرو اونکا پربہاو اتُل ہے سمپورن کامنا کے دینے والی اور سمپورن جگت کے اُتپتی کرنے والی ہین اور وے مایا سروپ ہین اونکی موہ
مین سب جگت پہنسا ہوا ہے اور وے جگت کی پالن اور سنگہار کرنے والی ہین اور کال راتری کرکے بکہات ہین اور کالی روپ ہوکر
جگت کا سنگہار کرتی ہین اور پرم تت وہی ہین جسکے اوپر وے کرپا کرتی ہین چہن ماتر مین کلیان ہوتا ہے ٭

گیارہوان اُدہیاء دسوین سکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین برتانت مدہو و کیٹب کے مارے جانیکا برنن ہے

راجا سرتہ نے سُمدہا منی سے پوچہا کہ ہے دئی وگ (بہگوان کی اچہا کا جاننے والا) اُن بہگوتی جی کی اُتپتی اور اونکا تمام سروپ
کرپا کرکے مجہہ سے برنن کرو مُنی بولے کہ ہے راجن پرلے کے انت مین نارائن بہگوان شیش جی کی سیجا پر چہیر سمدر مین نندرا کے بس ہوگئے
اونکے کانون کی میل سے مدہو اور کیٹب دو دانو اُتپت ہوئے وہ دونو برہما کو جو مہاراج کے نابہہ کنول مین استہت تہا مارنیکو دوڑے
برہما نے بہگوان کو سوتا دیکہہ کر اپنے من مین یہہ سوچ کیا کہ مین اب کہان جاؤن اُچت ہے کہ نندرا سروپی بہگوتی جی کے شرن جاؤن
جنکے بس تینون لوک ہین اور اس سمے شری بہگوان سوے ہین یہہ سوچکر برہما استتی کرنے لگا (برہم استتی) ہے دیوی
ہے جگت کی اُتپتی کرنے والی ہے مہا مایا ہے تین لوک کو بسمین کرنے والی ہے کال راتری موہ راتری مہا راتری مدہوت کٹہا ہے
مدہومتی ہے پراہی پریا ہے ابجا ہے کشٹی ہے چہایا ہے کیرتی ہے کانتی ہے کارن گوہا ہے گنیا ہے جگت بندیا ہے پرنند
ہے ایکش سروپ ہے دویات مکا ہے تین سروپ کرکے تریگ نیلیا ہے تو ریہ پدا آتمکا ہے پنچ بہوتنی ہے کہیٹشری ہے بہت
پرب برواہے اشٹ لبونا تہا ہے نوگرہی ہے دس دگ پوجتا ہے اکادش رودر پوجتا ہے دوادش بہجا روپا ہے تروودس گن
اب پریا ہے چتر دش منو پرسو ہے پنجا دک دشن تہی ہے سورج بہجا روپا ہے مہا مایا اس سمے بہگوان تمہارے بس مین اور
یہہ دونو دانو مجہکو پرم کشٹ دیے رہے ہین ان دانو کے ناش کرنیکے نمت تم بہگوان کو بودہ کراو مہا مایا نے پرشن ہوکر بہگوان کے

دیہہ سے الگ ہو کر دونو دانو کو موہ کو پراپت کیا اور بھگوان جاگے اور دونو دانو کو دیکھکر جدہ کرنے کہڑے ہوئے پانچ سہنسر برکھہ
تک باہو جدہ ہوا بھگوان نے اونکی پراکرم کو دیکھکر اور یورب بردان کو سمجھکر اپنی دیہہ کو بھجاؤن کے ساتھہ بڑہایا اُن دانون نے
کہاکہ ہے مہاراج تم جانتے ہو کہ جل مین ہماری مرت نہین ہے بھگوان نے دیکھا تو سمُدر مین چارون اور جل ہی جل درشٹ پڑا ہری
بھگوان نے اپنی جنگہا کو بڑہایا اور جنگہاؤن کے اوپر دونون دانو کو ڈالکر اپنے چکر سے اونکی سیس کاٹے اور جنگہاؤن کو بڑہانیکا
یہہ کارن تہا کہ اُن دانو کو جل درشٹ نہ پڑے اور بردان کی پرتپال ہووے ہے راجن اس پرکار شری بھگوتی جی کے پرتاپ سے مہاکالی
بھگوتی اُتپت ہوئین اور یہہ آوا اوتار بھگوتی کا ہے اسی کارن کالی جی کا نام آویا ہے اب مہالکشمی کی اُتپتی سنو *

بارہوان اُدّہیا دسوین اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دلیو کرت بھاشا کا جسمین مہکاسر کی اُتپتی اور اُسکی یدّ اور شمبہ نشمبہہ کی یدّ اور مہالکشمی مہاسرستی کی اُتپتی اور راجا تیرتھ کی تپ اور بر پانے کی کتہا کا برنن ہے

سُمدہا منی کہنے لگی کہ ہے راجن مہیشی کے گربھ سے مہاپراکرمی مہکاسُر سب لوکونکا جیتنے والا اُتپت ہوا جسنے سمپورن لوک پالون
کو جیت ترلوکی کو بسمین کر اندر لوک مین پہونچ اندر آد سمپورن دیوتاؤن کو سُرگ سے نکالدیا تب سب دیوتا اندر آدک برہما کو آگی
کر کے اوتم لوک مین گئے جہان شری بھگوان اور شنکر مہادیو جی سے وہ سمپورن برتانت مہکاسُر کا کہہ سنایا شری بھگوان دیوتاؤن
کو دُکہت دیکھکر جو شری شنکر جی اور برہما جی سہت کوپ وان ہوئے اونکی تیج سے ایک پرم تیجسوی بھگوتی اوتپت ہوئی جسکا تیج
سہنسرون سورج کے سمان پرکاش وان تہا اور سب دیوتاؤنکا تیج بہی اُسی مین ملگیا تہا جس جس دیوتا کے تیج سے جو جو بھاگ اُس
بھگوتی کا بنا اوسکا برنن پرتہک پرتہک یون ہے کہ شمبہو کی تیج سے مُکہہ بنا اور جمراج کے تیج سے کیش بشنو کے تیج سے
بھجا چندرما کے تیج سے استہن اندر کے تیج سے مدہ بھاگ برن کے تیج سے پگ مہان کے تیج سے پانوکی انگلیان باسو کے تیج سے
ہاتہون کی انگلیان کُبیر کے تیج سے ناسکا پرجاپتی کے تیج سے اوتم دیس اگنی کے تیج سے نیتر پاہون کے تیج سے کان بنے ہے
راجن جب اس پرکار سب دیوتاؤن کے تیج سے مہکاسُر کے مارنیوالی بھگوتی اُتپتی ہوگئی سب دیوتاؤن نے شستر اور آبہوشن
پرتہک پرتہک بہیٹ کئے شیو جی نے ترشول بشنو نے چکر برن نے سنکہہ اگنی نے شکتی کرت دیونے چاپ ارتہات دہنش بان
اندر نے بجر ایراپت ہستی نے گہنٹا یم راج نے کال ڈنڈ برہما نے کمنڈل اکشمال اور دیواکر نے پنج پال کال نے کہڑگ سمدر نے لتہ

اور جوڑا منی اور کنڈل اور انگد اور گریوا ابہوشن آدی اور ہوان پربت نے سنگہہ اور انیک رتن اور وہند بی سرا پاتر اور شیش جی نے
منوہر ہار پشپات دیوتاؤن نے انیک پرکار کی استتی کری جسکو شری بہگوتی نے سنکر مہکاسر کے ناش کرنیکو مہا گہور شبد کیا جس شبد
کو سنکر مہکاسر چکرت ہو سینا کو ساتہہ لے لڑنیکو آیا اور بہگوتی جی کے ساتہہ جدہ کرنے لگا جو انیک پرکار کے شستروں سے پرسپر ہونے
لگا اور چکشو کراہتی ورد ہر درمکہہ باسکل تامر بڑال آو سینا بہی اسنکہہ سینا سہت آ سہتت ہوے جنکا اس جگت کی ہونی
نے چہین ماتر مین ناش کردیا اور مہکاسر مورچہت ہوگیا اور پہر چیتن ہوکر نانا پرکار کے روپ دہر دہر کے پرگہٹ ہوا جن روپونکا بہی بہگوتی
جی نے ناش کردیا اور انت کال مہکاسر کا نج روپ ہوگیا جسکو بہی بہگوتی جی نے پاش مین باندہ لیا اور کہڑگ سے اوسکا سیس کاٹ کو
پرتہوی پر پٹک دیا اس سمے مہکاسر دینت کی سینا مین ہاہاکار پڑگیا اور جو دینت رہگئے تہے سب پاتال کو بہاگ گئے ہے راجن اس
پرکار مہالکشمی کی اتپتی ہوئی اب مہا سرستی جی کی اتپتی شروع کرو۔ ایک سمے شمبہ دینت اور اوسکا بہائی نشمبہ بڑے
پراکرمی اتپت ہوئے جنسے دیوتا اور پندت کشٹ وان ہوکر سرگ کو تیاگ ہماچل پربت مین شری گرجا بہگوتی جی کی استتی کرنے لگے
کہ ہے بہگوتی بہگتوں کے دکہہ کو ناش کرنے والی ہے مہا پراکرم روپ لکشمی وشنو شنکر برہما یہہ تمہارے پربہاو سے بل کو پراپت ہین
اور تمہارے ہی پراکرم سے چرتر کرتے ہین اور ہے تینوں بہون مین آنند کرتا ہے دیولشمی ہے کرناندہ اب شمبہ نشمبہ کی ہے روپلی
سمدر مین ہم ڈوبے ہوئے ہین سو تم اودہار کرو یہہ استتی سنکر شری گرجا پاربتی پرسن ہوئین اور اونکی کیشوں مین سے ایک دیویہ
شکتی اتپت ہوئی جسکا نام کوشکی بکہیات ہوا بہگوتی جی بولین کہ ہے دیوتاؤ مین تم سے پرسن ہوئی تم بردان مانگو دیوتا بولے
کہ ہے مہامایا شمبہ نشمبہ سے ہم دکہت ہین اور وے ترلوکی مین مہاپربل ہین اونکا ناش کرو بہگوتی جی بولین کہ تمہارے شترو کا
ناس نسچے ہوگا اور نسکنٹک تمہارا راج ہوگا یہہ بردان دیکر بہگوتی جی انتردہیان ہوگئین اور دیوتا سبرن کے گوپہا مین آنند
ہوکر چلے گئے پہر جس استہان مین بہگوتی جی نے دیوتاؤن کو درشن دیا تہا اوسی استہان مین پہر بہگوتی جی پرم منوہر روپ دہارن
کرکے پرگہٹ ہوئین جسکو چنڈ منڈ شمبہ نشمبہ کے منتریون نے دیکہکر شمبہ نشمبہ سے جاکر کہا کہ ہے شری مہاراج آج ہمنے اس پربت پر
ایک پرم منوہر روپ کامنی ایسی دیکہی ہے کہ ایسی کامنی پہلے اس سے ہمنے کبہی نہین دیکہی اُسکے ہونگے کو آپ جوگ ہو ایسی روپونتی
کامنی نہ اسری ہے نہ ناگ تمنی نہ گندربی نہ دانوی نہ مانوی ہے چنڈ منڈ کے بچن سنکر شمبہ نے سگریو نام دوت کو بلاکر کہا
کہ ہے سگریو تو سیگہہ اس کامنی کے سمیپ جاکر کہہ کہ ہے دیبی ہمارے راجانے کہا ہے کہ مین ترلوکی کے ناتہہ ہون اور میرے بہنڈار مین
انیک پرکار کے رتن ہین اور دیوتاؤن کے اوہکار کو بہی مینے اپنے بل سے لے لیا ہے تو میری استری ہونیکو جوگ ہے یہہ میری بلا کہا

چنڈ منڈ نے جاکر یہہ سندیسا شری بہگوتی سے کہا بہگوتی جی بولین کہ ہے دوت تو ست کہتا ہی اور جو کچھہ تیرے راجا نے کہا ہی
وہ بہی ٹہیک ہے پرنتو مینے پہلی ایک پرتگیا کرلی ہے کہ جو کوئی مجہکو اپنے بل سے سنگرام مین جیتے وہی میرا بہرتار ہو سو تو جا
اور میرا یہہ بچن سیگر اپنے راجا سے کہدے جب تیرا راجا میرے بل کو جیت لیگا : تب اُسکی اچہا پورن ہوگی یہہ سنکر سگریو
شُمبہہ کے پاس آیا اور وہ بچن شری بہگوتی جی کا کہدیا شمبہہ اُس پر یہہ بچن کو سنکر کوپ کو پراپت ہوا اور دہومر لوچن دیتت کو
بلاکر کہا کہ ہے دہومر تو سیگہر اُس کامنی کے سمیپ جا اور اُسکے کیس پکڑ کر میرے پاس لے آ بلمبہہ مت کر دہومر لوچن ساٹہہ سہنسر
دیتونکو ساتہہ لیکر سری بہگوتی جی کے سمیپ جا گہور شبد او چارن کرکے بولا کہ ہے دیبی اب تو سمبہہ کے پاس سیگہر چل جو سمپورن
بہوگو نکا بہوگنے والا ہی اور جو تو نہین چلے گی تو یہہ راجا کی اگیا ہی کہ کیس پکڑ کرلے چلونگا سری بہگوتی جی بولین کہ ہے دشٹ تو
اور سمبہہ میرے سنمکہہ تجہہ ہو دہومر شستر لیکر بہگوتی کے سنمکہہ ہوا بہگوتی جی نے کوپ سے ہونکار شبد کرکے ایک سوانس ماتر مین دہومر
لوچن کو بہسم کردیا اور جتنے دیتت رہے تہے اُن سب کا ناش بہگوتی کے سنگہہ نے کردیا کچہہ مر گئے کچہہ انگ ہین ہوگئے کچہہ بہاگ کر
سمبہہ کے پاس جاکر روئے کہ ہے راجن ہماری یہہ گتی ہوئی سمبہہ نے رہسو نکی درگتی دیکہکر کوپ کو پراپت ہو چنڈ منڈ اور رکت بیج
آدی دیتونکو جدہ کے کارن بہیجا بہگوتی جی نے اُن سب دیتونکا ہی اپنے ترسول سے ناش کردیا یہہ سماچار سنکر شمبہہ نشمبہہ شری
بہگوتی جی سے جدہ کرنے کو گئے جنکو بہی مہاپرم جدہ کے پشچات بہگوتی جی نے مارڈالا جسسے دیوتا پرم آنند کو پراپت ہو شری بہگوتی جی
کی استتی کرنے لگے جسکو سنکر بہگوتی جی نے شانت روپ دہارن کرلیا ہے راجن مہاکالی مہالکشمی مہاسرستی جسکا یہہ چرتر
بید شاستر مین برنن ہے تم اُنہین کے چرناربندون مین پریت کرو تمہارا کلیان ہوگا راجا سرتہہ منیشر کے بچن پربان تپ کرنے لگا
اور نراہار ہوکر مرتکا کی مورتی بہگوتی جی کی بناکر پوجن کرنے لگا اور انت مین اپنے شریر سے رودہر نکالکر بہگوتی جی کو بل دان
دینے لگا کہ بہگوتی جی اُسی سمے پرگہٹ ہوئین اور راجا کے موہ کا ناش ہوکر گیان کی اُتپتی ہوئی اور راجانے بہگوتی جی سے پرارتہنا کی
کہ ہے ماتا نس کنٹک راج مجہکو دو اور میرے ہردے مین تمہاری بہگتی سدیو کال رہے بہگوتی جی بولین کہ ہے سرتہہ تیرا راج نس کنٹک
ہوگا اور جنمانتر کرکے پہر بہی تو راج کریگا اور ساورنی منو تیرا نام ہوگا اور انیک سمپت کے بہوگنے والا ہوگا ایسے بہگوتی
جی کہکر انتردہیان ہوئین اور راجا سرتہہ آنند کو پراپت ہوا ہے نارد جو کوئی اس چرتر کو پڑہے گا اتہوا سنیگا اُسکا
جنم سپہل ہوگا +

تیرہواں ادھیاۓ دسویں سکندہ شری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین منوؤں اور ارُن دیَنت کا برتانت اور شری بھگوتی جی کا بھونروں کی روپ ہونی اور ارُن دیَنت کی مارنے اور بھرامری نام پرگھٹ ہونے کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد اب اور جو منو ہین اونکی کتھا جسکے سننے سے شری دیبی جی کی بھگتی بشیش پراپت ہوتی ہے تجھہ سے کہتا ہون - پُی است منو کے چھہ پتر بڑے پراکرمی ہوئے اونکی یہہ نام ہین کاروس پرسگر نابھاگ دشٹ سرتات تری شنگو - یہہ چھہون بڑے بلوان اور دیوی بھگت تہے جو کالندری کے تٹ تپ مین تتپر ہوکر سواتس کو جیت کر نراہار رہوکر مرتکائی مورتی بھگوتی کی بنا کر دھیان کر کے نانا پرکار کی سامگری چڑہاتے رہے پہلے تو پہل پتر و کہا بھوجن کرتے رہے پہر پہل پتر کو بہی تیاگ کر جل اہار کیا پہر جل کو بہی تیاگ کر دہومر پان کیا جب دواوس برس اسی کا بتیت ہو گئے تب بھگوتی جی سہنسروں سورج کیسے تیج کو دہارن کرے ہوئے پرگھٹ ہوئین — راج پتر آنند کو پراپت ہوئے اور بھگتی پوربک نمرتائی سے استتی کری (استتی) ہے ہیشری ہے کرنامی ہے منتر بیج سروپ ہے آنند داینی ہے اندر آو کو آنند دینے والی تمکو نمسکار ہو - سری بھگوتی جی پرشن ہوکر بولین کہ ہے راج کمارو مین تمہارے تپ سے پرشن ہوئی تم بردان مانگو اُنہون نے بر مانگا کہ ہے مہامایا تمہاری بھگتی سہت ہمارا راج نس کنٹک ہو اور ہماری سینا کے ہردے مین بہی تمہاری بھگتی سیدا کال رہے اور تمہاری کرپا سے تیج اشوج کی برڈہی ہو بھگوتی جی نے کہا کہ مینے تمکو جو بردان تمنے مانگا دیا اور یہہ بہی بردیتی ہون کہ تمہارے پتر منونتر آدہپ اور پورن بلوان ہونگی اور اکھنڈ راج کو بھوگینگے یہہ بردان دیکر مہارانی انتردھیان ہو گئین ہے نارد یہہ بردان پاکر وہی راج پتر پرتھی کا راج بہوگنے لگی اُنکے بنس مین چودہ پتر ہوئے جو منو کہے گئے اُنمین سے آٹہہ[8] منو کی کتھا پہلے تم سے برنن کی گئی - نوان[9] منو ساورنی نام ہوا دسوان[10] میرو ساورنی نام ہوا گیارہوان[11] سورج ساورنی بارہوان[12] چندر ساورنی تیرہوان[13] رودر ساورنی چودہوان[14] بشن ساورنی - یہہ چودہون منو بڑے پراکرمی ہوئے اور انکا تیج اور بل اور پرتاپ اشوج سمپورن لوک مین سری بھرامری دیبی کی کرپا سے بشیش بڑہا نارد جی بولے کہ ہے مہاراج وہ بھرامری دیبی کیسے اُتپت ہوئی وہ بہی چرتر برنن کرو وہ چرتر پاپونکا ناس کرنیوالا ہے امرت پان کرنے سے منش کی ترپتی ہوتی ہے پرنتو سری مہامایا جی کے چرتر روپی امرت کے پان کرنے سے میری ترپتی نہین ہوتی سو تم سری بھرامری جیکی اُتپتی کہو نارائن نے اوتر دیا کہ ہے

ناردا اب تم اُچت ایکت روپ کی کتھا شروع کرو مین کہتا ہون شری بھگوتی جی کے چرتر سنسار مین بھگتونکی پالنا کو ماتا وت
ہین پہلے ارن نام ایک دیتت بڑا پراکرمی پاتال مین رہتا تہا دیوتاؤن کے جیتنے کی اچھا کرکے گائتری جپ کرنے لگا اور ہماچل
پربت مین ستیل گنگا جل پان کرکے گنگا جی کے تٹ پرم تپ کرنے لگا پہلے کیول جل اہار کرتا رہا پہر دس ہنسر برکہہ تک نرمل گنگا جل
کا اہار کیا پہر پون اہاری ہوکر گائتری جپی اور دس ہنسر برس تک نراہار ہوکر پرم گہور تپ ایسا کیا کہ اوسکے پربہاؤ سے اوسکی شریر
سے اگنی نکلنے لگی اور سمپورن لوگ اور دیوتا لیہ وان ہوکر کہنے لگے کہ یہہ کیا چرتر ہوا اور سب دیوتا برہما کے شرن گئے برہما جی ہنس پر
چڑہکر گائتری سہت ارن دیتت کے سمیپ گئے اور دیکہا تو کیول اُسکے پران ہی رہ گئے تہے اور دہر اور ماس اوسکا سوکھ گیا تہا برہما جی
نے کہا کہ ہے تپسی تو بر مانگ ارن نے آنند کو پراپت ہوکر برہما جی کے گائتری سہت درشن کرکے یہہ بردان مانگا کہ میری مرت کسی پرکار
نہو وے برہما وشنو مہیش اور دیوتا اور منش کوئی مجہکو نہ مار سکے برہما جی نے کہا کہ جو بر لگنے کی جوگ ہی مانگ کیونکہ یہہ بر
جو تینے مانگا ہی اسنجت ہے جو بر اچت ہو سو مانگ ارن بولا کہ ہے مہاراج جدہ مین شستر سے میری مرت نہو اور پرش اتہوا استری اتہوا
دوپد چوپد کے ہاتہ سے مرت نہو یہہ بردان مجہکو دو اور اتل بل دو برہما جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا یہہ دیکر برہما جی اپنے استہان کو
چلے گئے اور ارن نے بردان سے گربہ کو پراپت ہو اندر کے پاس دوت بہیجکر کہلا بہیجا کہ ہے اندر تو مجہہ سے جدہ کر یہہ کہکر سب دیوتا
بہی ہان ہو شیو جی کے پاس گئے اور ارن کے ناش ہونیکا اوپاؤ کرنے لگے اور ارن کی سینا نے امراوتی پوری کو گہیر لیا اور سورج چندرما
آدی سمپورن دیوتاؤن کے اودہکار کو چہین لیا اودہر دیوتاؤن نے شیو جی سے اپنا دکہہ رویا اور کہا کہ ہے مہاراج اب ہم کیا کرین یہہ
ارن دیتت بردان پانے سے گربت ہوکر ہمکو نہایت دکہہ دے رہا ہی اُسی سمے اکاش بانی ہوئی کہ ہے دیوتاؤ یہہ دیتت گائتری
کے جپکے پربہاؤ سے بلوان ہے جب یہہ گائتری جپ کرنا چہوڑے تب اسکی مرت ہو یہہ بانی سنکر دیوتاؤن نے برہسپت جی
سے کہا کہ ہے مہاراج تم ہمارے گرو ہو تم اُس دیتت کے سمیپ جاکر ایسا اوپاؤ کرو کہ وہ گائتری کے جپ کو تیاگے اور ہم بہگوتی جی کی
بہگتی مین استہت ہین وے تمہاری سہایتا کرینگی دیوتا برہسپت جی سے یہہ کہکر جمبوندیشوری دیوی کے سمیپ جاکر تپ کرنے لگے
اور مایا بیج کا جپ کرنے لگے اور برہسپت جی ارن دیتت کے سمیپ گئے ارن بولا کہ ہے منی تم اب کہان سے آتے ہو اور کیسے آئے ہو
برہسپت جی نے کہا کہ ہے دیتت راج تمنے انہی اشٹ دیو کو کیون چہوڑا تم تو بکیش جاتی ہو یہہ کرم تمکو کرنا اچت نہین ہے تمہارے
مانتے کا جو اشٹ دیو ہے تم اوسکا سمرن کرو اور راتری مین تمکو پوجن کرنیکا ادہکار ہے یہہ بچن سنکر وہ دیتت دیو مایا کے
موہ مین آگیا اور اپنی اسری مایا کو جپنے لگا اور گائتری منتر کو تیاگ دیا کہ جس سے وہ تیج رہت ہوگیا برہسپت جی نے یہہ سمپورن برتانت

اندر سے آکر کہدیا دیوتا آنند کو پراپت ہوگئے اور بہت کال بتیت ہونے پر بھگوتی جی نے اُنکی تپ سے پرسن ہوکر انیک سورجون کا
پرکاش انیک پرکار کے ابھوشن دہارن کرے ہوئے پرگہٹ ہوکر درشن دیئے اور بھونری کا سا روپ دہارن کرکے انیک بھونرون کی
سینا سہت دیوتاؤ نکو اپنا پانچ روپ دکھلایا اور وے کرورون بھونری جھنڈ کے جھنڈ مایا بیج کو گانے لگی اور سربگیہ سیر دیش
کے درشن کرکے دیوتاؤن نے برہم بھگتی مین استہت ہوکر استتی کری (استتی) ہے سرشٹی کی اُتپت اور ناش اور پالن
کرنے والی تمکو بارم بار نمسکار ہو ہے براٹ روپا ہے کنول پتراکشی ہے سرب ادہار ہے ورگی ہے ڈشٹ دمنا ہے کالکا
ہے سرستی ہے بیتامبرا ہے تریر سندری ہے بھیروی ہے آنگلی ہے دہوماوتی ہے چہند مستا ہے سمر کنیا ہے شاکمبری ہے شیوا
ہے کرت ونستکا ہے نسمبھہ شمبھہ دلنی ہے رکت بیج ناشنی ہے دہومر لوچن ہننی ہے پرترہر موچنی ہے چنڈ منڈ ہننی ہے گنگا ہے
پرتھی روپا ہے دیا بیج روپ ہے پران روپ ہے بسو وداد ہرم دیو جوت گیان گائیتری سروپنی تمکو بارم بار نمسکار ہو ہے بھرامری
ماتا تمہارا جو یہہ روپ ہے سو پرم منوہر ہے تم کرپا کرو ہے نارد یہہ استتی دیوتاؤن سے سنکر بھگوتی جی بولین کہ ہے دیوتاؤ مین
سدا تمہارے اوپر پرسن ہون اب تم برانگو دیوتا بولے کہ ہے مہامایا ارن ونیت کے تیج سے ہم سب دیوتا دکہت ہین اوسنے
برہمن اور دیوتا اور بید ونکا تیج ہر لیا اور برہما جی کے بردان سے وہ گربت ہو رہا ہے۔ بھگوتی جی نے کہ تون بھونرون کو آگیا
دی کہ ونیت کے سنمکھ جاکر وے بھونری دانو کے ہردی کے رودہر کو پینے لگے اور تینون لوکون مین بھونرے ہی بھونرے
دیکہنے لگی اور سنسار مین بھونرون سے اندھیرا ہوگیا سُرگ اور پربتون اور انترکش مین بھونری بھونر بیاپت ہوگئے اور دینتون
کی بیجا اور چرنون کو بھکشن کرنے لگی اور اسعا اور مستی اور دانو کا ناش کردیا سمپورن دیوتاؤ نکو آنند ہوا اور دیوتاؤن نے بھرامری جی
کا پوجن کیا ہے نارد بھونر ہی کے روپ دہارن کرنیکا یہہ کارن ہے کہ دوپد چتش پد سے ارن کی مرت نہین تہی اسلئے بھگوتی نے بکی
وکہہ نوارن کرنیکو چہہ چرن دہارن کرکے ونیت کو مارا اور جسکے چہہ چرن ہوتے ہین اوسکی شٹ پد سنگیا ہے ننہ استری اور بھونری
کے چہہ چرن ہوتے ہین جب سے شری بھگوتی جی کا نام بھرامری ہوا دیوتا جے جے شبد کرنے لگی اور سُرگ مین ڈنڈہبی بجنے لگے
اور منیشر بید پڑہنے اور گندہرب گانے اور اپسرا ناچنے لگین اور گھنٹے اور سنکہہ آدانیک باجے بجنے لگے اور دیوتا استتی کرکے جے ماتا
جے ماتا کہنے لگی اور دیوتاؤن نے یہہ پرارتہنا کری کہ ہے ماتا تمہاری بھگتی ہمارے ہردے مین سدیو کال رہے شری بھگوتی بھگتی
کا بردان اُنکو دیکر انتردہیان ہوئین ہے نارد یہہ بھرامری جی کا اکہیان جیسے جو تم سے برنن کیا جو اسکو پڑہے سنیگا
سمپورن پاپون سے رہت ہوکر سنسار سے نرورت ہوکر بھگوتی جی کے پرم پد کو پراپت ہوگا اور ہے نارد یہہ منوؤن کے چرتر

جو مینے کبہو پاپون کے ناش کرتا اور بہگتی کے بڑہانے وہلے اور پڑہنے سننے وہلے کو منگل کے دینو وہلے ہین جو منش راتری کے سمے اتہوا تینون سندہیا کال ہین پڑہیگا وہ سدیو کال بہگوتی جی کے سمیپ استہت رہیگا +

+

بول اٹل چہتر کی جے

+

گیارہواں اسکندھ شری دیوی بھاگوت مہاپران بردیو کرت بھاشا کا

سوچنکا

اکادش اسکندھ کی

بُجنگ چھند

منو دیہی سُربانی ابیکت روپا
توہی سدّھ آچار اشنان ترپن
تو ہی بھسمی تر بید مہاتم گائی
تو ہی اور تلکو نکی رچنا دکھاو
دوا راتری سندھیا موہ ر
تو ہی بھگت کو مُکت دا



پرتھم ادھیاء گیارہویں اسکندھ شر

شری نارد جی نے شری نارائن رشی
پرم اپرپچ روپی بھگوتی جی کے او
مہارانی کی پریت کی نِت سدا اچار
کرپا کرکے وہ بدھی البتار پورک بر
کرم جس سے شری بھگوتی جی

اوٹھہ کر اودے سے است پرینت برہمن آدک اُتم برنون کو نت پرت سرشٹ کرم بیہار کرنے اُچت ہین کیونکہ آتما
کی سہایتا کے نت ماتا پتا پتر استری آدکوئی بہی نہین کیول ایک دہرم ہی آتما کی سہای کرنیوالا ہے اسی کارن
دہرم کی سہایتا کرنیکے لیئے نت ہی سادہن کرنے کی اچہا کرنی چاہیئے شرتی اور سمرتی مین اچار کو مُکہہ دہرم برنن
کیا ہے اور وہ ہی آتما کی سہائے کرتا ہے اور اچار سے ہی آیو اور سنتان اور سُکہہ کی پراپتی ہے اور اچار سے
ہی پاپونکا ناش ہے اور اُسی سے جیو کا کلیان ہے اس لوک اور پرلوک مین یہہ سکہہ کا دینے والا ہے اگیان سے
جو جیو اندہے ہین اور جنکا سوہ آتما ہر ایان ہے اُنکی ایک دہرم روپی دیپک پرجلت ہوا ہے اس دیپک کی سہایتا
سے مکتی مارگ دیکہتا ہے آچار سے ہی مکت مارگ اور سرشٹ کرم کی پراپتی ہے اور کرم سے گیان کی یہہ ہی منو راج نے
... مونین اچار ہی پرم تت ہی جو براہمن آدک اچار سے ہین ہین وے شودر کی تل مین
... نار امد ایک لوکک بیوہار سو دونو پرکار کی اچار کرنی چاہیئے گرام ہر
...گ ہین اُنکو کبہی بہی تیاگنا اُچت نہین ہے اور دراچار کرنیوالے
...تہہ دہرم کو چہوڑ کر دوسرا کرم سکہہ روپی کرتے ہین اور اُنکی
...جی بولے کہ ہے سری مہاراج شاسترون مین بہت پرکار کے
...جائے وہ مجہہ سے کہو نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد
...پران ہر دا ہے ان تینون سے دہرم کا نشچی
...ن کیا ہی اور پران مین کچہہ اور اور سمرتی مین کچہہ
...جگہہ پربل ہے اور جو پران مین شرتی اور
...ہین لکہا ہے اور کیول پران مین اتہو تنتر
...تنتر شاستر کے مت کو ماننا چاہیے دہرم ہی بید
...ی سد لوکال اپنی پرورتی رکہنی چاہیئے
...اجوگ ہی اور جو بید باج مت کو مانکر تپت
...ل مین ڈُلے جاتے ہین اور کام اچار مین

پریت رکہنے والے نشیت جیوشاستر مین نارکی کہے گئے ہین اور جو پہلے راجا دکش کے شاپ سے برہمنو نکا وگد ہونا اور او نکا چکر
انگلت مت کو دہارن کرنا برنن کیا گیا ہے یہہ مت بید سے باہر ہے بید مین نہین ہے جو دہرم بید مین ہے وہ ہی ست ہے
سو ہے نارد چت مین نشچی کر کے سدیو کال پرم اتما بید ماتا کا دہیان کرنا چاہیئے اب اُس دہیان کی اُدپت ہونیکی بدہی
کہتے ہین جو سمپورن پاپون کی ناش کرتا ہی اور وہ یون ہے کہ پہلے پرانی بہیت ہوئے پر آسن جما کر بیٹہکے ایک بار مکہہ کو پرشٹ بہاگ کرے
پہر مکہہ کو ہردے کی اور لا کر نیچے کو ٹہوڈی لوا کر جیہا کو تالوے مین لگا اور نیترون کو موند کر دانت سے دانت نہ لگنے پاوین
جیہا تالو مین ہلنے نہ پاوے اُرتہری بہوت ہو کر من کو ایکانت کر کے اندریونکو روک آسن پر ڈر ہو کر دگنا لگنا پرانایام کرے
اور جیسے پون کے نچلنے سے دیپک کی لو سے چلایمان نہین ہوتی ایسے ہی اپنے من کو ہردے مین اچل کر کے آتما کو دہارن
کرے ایسے چہہ پرکار کے پرانایام برنن کیئے گئے ہین جنکا یہہ نام ہے سدہوم بدہوم سگربہہ اگربہہ لکش الکش
اور جو تین پرکار کے پرانایام ریچک پورک کمبک ہین وے تینون بیجون سے ملی ہوئے ہین (پورک سانس کا کہینچنا
کمبک سانس کا روکنا ریچک سانس کا چہوڑنا) اُرا پنگلا سوشمنا یہہ تین ناڑے ہین جنسے پرانایام کرتے ہین - اڑا
ناڑے سے بائین سُر کا سانس کہینچنا اور پنگلا داہنے سُر سے اُسکا چہوڑنا اور سوشمنا دونون کے روکنے کو کہتے ہین اس بیج کا
سولہ ماتراؤن سے پرانایام کرنا چاہیئے جیسے ساتوین سکندہ دیبی گیتا مین پرگہٹ کہا ہے اسی کو سدہوم پرانایام کہتے
ہین اور اس مین یہہ مین لنگ سے آدلیکر تالو پرینت یہہ کہٹ چکر برنن کیئے ہین پرتہم لنگ ادہار دوتیہ نابہی ترتیہ ہردی
جو ترتیہ ہردا پنجم کنٹہہ کہشم برہمانڈ (تالوا) ان چہہ چکرونمین برنو نکا انیاس اس سکندہ مین سُوکشم کہا ہے سپتم سکندہ
مین بستار سے برنن کیا ہے ایسی برن ماترا سروپ بہگوتی کو نمسکار کر کے من کو دیپک کی لو سے کی تُل استہر کر کے یہہ دہیان
کرنا چاہیئے (**دہیان**) سری کنڈلنی بہگوتی اُرن کنول کے اوپر براجمان رجوگن کو دہارن کر کے مایا بیج کی سنجگت
جنکا سُوکشم روپ ہی سو ہئی ہے مایا تیجسروپ سورج نارائن اودے ہونیکی سے کی تُل رکت سروپ ہی جنکا اور چندر ما دوتیہ
روپ سے ہین استہن رگ ارتہات کُنجا سروپ اور بکہار بند کی کانتی شسی کیسی ایسے سروپ کو نشچل بُدہی کر کے ہردے
مین دہیان کرنا چاہیئے ہی نارد جو منش کسی کال مین جو کہتے ہین کہ مین برہم ہون ایسا وہی منش کہہ سکتے ہین جو یہہ دہیان
اوپر کہا ہوا کرتے ہین اسلیئے اس دہیان کو سدیو کال سگن روپ کا چنتون کرنا چاہیئے جو ایسا دہیان اُس اُرن کنول واسنی
بہگوتی کا کرتے ہین وہی کہہ سکتے ہین کہ مین ہی بہگوتی سروپ ہون اور سمپورن جل استہل مین وہی ہے وہی ساکشات

برھمہ سہو کسی کال مین بہن نہین ہے اس کا سچدآنند بیدماتا کو آتما سروپ ہیان کرنا اُچت ہے پہر بہگوتی کے آنند سروپ کو نمسکار کرکے اُوس للاوٹ مین گوروپرماتما کا دہیان کرکے مانسی پوجا اور استتی گوروکی اس منتر سے کرے (منتر) گورو برہما گورو وشنو گورو دیو مہیسرہ گورور دیو پرم برھمہ تسمی شری گوروسی نمہ ارتہات برہما وشن مہیش یہہ تینون سروپ گوروہی ہین ایسے گورو کو بارم بار نمسکار ہے ۔

دوسرا ادہیا، گیارہوین سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران مہر دیو کرت بہاشا کا جسمین پراتک کرتی اور شوچ کرم اور پراتکال کا پرمان برنن ہے

نارائین رشی بولے کہ ہے نارد جو اچار سے ہین ہین وے پوتر نہین اور اونکو بید پڑہنے کا ادہکار نہین اب پراتک کرتی برنن کرتا ہون کہ برھمہ مہورت مین اُٹہہ کر آربنہ شوچ بدہی کا کرے راتری کے چوتہے پہر مین اوتم برن کو بید پڑہنا اُچت ہے پہر برھمہ مہورت مین اُٹہہ کر اشٹ دیوکا دہیان کرنا چاہیئے اور یوگیشرون کو چہہ گہڑی کے تڑکے سے سورج اودے تک برھمہ کا دہیان کرنا چاہیئے اور برھمہ مہورت کا پرمان شوچ بدہی کے آدمین کہا گیا ہے جس سے برھمہ کا دہیان کرے جیو اور برھمہ کو ایک مان لے جبتک جیو اور برھمہ کو ایک مان لے تب تک جیو اور برھمہ کو دوئیت بہاو مان رکہا جاویگا تب تک ہی بہرمتا رہیگی جب ایک مان لیا جاویگا جیون مکُت ہوگا ۔ برہم مہورت کو دو گہڑی سورج اودے سے پہلے لکہتے ہین ایسے سمجہو کہ پچپن گہڑی بتیت ہوئے پشچات پانچ گہڑی رات کو اوسا کال کہتے ہین اور ستاون گہڑی بیتنے پر نود ہا کال بولا جاتا ہے اور اٹہاون گہڑی پیچہے پراتکال ہے اُس سے اپرنت سوراده کال کہا گیا ہے سو برھمہ مہورت اُٹہکر بٹ موتر کرم سے نشچنت ہو شوچ کرم کرنے کو نیرت دشا کو جاوے اور جس بہومی مین شوچ کرم کرے وہ بہومی سم ہو اونچی نیچی نہو برھمہ چرج مین شوچ کرم کی سمے یگوپویت کو دہنے کان پر رکہنا اُچت ہے اور بان پرست اور گرہست کو پرشٹ اور کنٹہہ سے لپیٹنا چاہیئے اور جس پرتہوی مین شوچ کرم کرے اسکا ترن جو ہو الگ کر دے اور سیس اور مونہہ کو لبتر سے ڈہک کر مون ہے اور سوانس کو روکے رہے اور جو پرتہوی پوتر ہو ارتہات دیوالا جل شمشان پربت بہگتی ہرے ترن والی پرتہی جہان بنیٹی گہری ہو اون مارگ مین شوچ کرم کرنا نچاہیئے اور سورج کے اودے اور است کی سمے اور بہجن اور بہوجن اور داتون کرنے کی سمے اور پترون اور دیوکرم اور شوچ کرم اور متہن کے سمے اور گوروکے سمیپ اور یگ اور دان کرنے کے سمے اوسمین مون ہونا جوگ ہے جس سے شوچ کرم کو بیٹہے یہہ کہے (دیو رشی

پنشاچ اور گ رہ چھپیں اس بھومی سے الگ ہو) پہر تین بار تالی بجاوی پنچات شوچ کرم کری اور پون اگنی براہمن
سورج نارائین کو شوچ کے سمے دیکہنا نہ چاہیئے اور دن مین اوتر کو راتری مین دکشن کو مکہہ کر لینا چاہیئے اور شوچ کرم
والی پرتہی کو ترن اتہوا مرتکا سے ڈہکنا اُچت ہی اسکا یہہ کارن ہے کہ اُس مل کے اوپر سورج نارائین کی کرن نہ پڑے
اور شوچ کرم کرنیکے پنچات جل کے سمیپ آکر پاتر مین جل لیکر مرتکا لے ۔ رکت پیت کرشن کسی برن کی ہو پرنتو جل کے
بہیتر کی دیوالے کی تہبی کی اور موسونکی کہودی ہوئی پرنش کے شوچ کرم سے بچی ہوئی اور کہات کی ملی ہوئی مرتکا
نہو اور موتر کرم سے دوگنی شوچ کرم مین اور شوچ کرم سے تگنی میتھن کرم مین کریا کرنی چاہیئے ۔ ایک بار لنگ کو مرتکا سے
دہونا چاہیئے، اور تین بار بائین ہاتہ کو پہر دونو ہاتہونکو ملاکر سات بار مرتکا سے دہونا چاہیئے اور پہلے انون مین بہی یہی پرمان
ہے اور پہر دونون پانوکو پانچ پانچ بار دہووے یہہ شوچ کرم گرہستیون کے لیئے کہا گیا اور اوس سے دُگنا برہمچاری کو اوس سے تگنا بان پرست کو کرنا چاہیئے اور جتی کو چوگنا اوس سے کہا ہے پہر پہلے بائین چرن کو پہر داہنی
چرن کو چار بیر مرتکا لگاکر جل سے دہووے یہہ دنکا شوچ کرم ہے اور راتری کے سمی اُس سے آدہا اور روگی کو اُس سے
آدہا مارگ چلنے مین (سفر) اُس سے آدہا کرنا جوگ ہی اور استری اور شودر اور اشکت اور بالک کو اُس سے آدہا اُچت ہی
اور جبتک دیہہ سے گند نجاتی رہی مرتکا سے لشبش دہونا چاہیئے یگ یگانتر مین منو کا یہہ باک ہی (سنجگ یاوت) اگر
ناہبی سے نیچے کے انگ کا کرم بائین ہاتہہ سے اور ناہبی سے اوپر کی انگ کا داہنے ہاتہہ سے کرنا چاہیئے اور شوچ کرم کرنے مین
آلس نہین چاہیئے اور شوچ کرم کے پاتر کو تین بار مانجنا چاہیئے اور اپوتر بستو کو چہونا نچاہیئے اور جو چہوا ہی جائے اتہوا
بالک کو موہ سے چہولے تو پہر چوگنا شوچ کرم کرنا چاہیئے جب پوتر ہو اور لگہوسنکہا کے سمے (موتر) نیچے کو مکہہ کرنا جوگ
نہین اور لگہوسنکہا کے پشچات آچمن کرنا چاہیئے یہہ شوچ کرم کی بدہی ہوئی اب دنت دہاون کرم کو سنو کہ جس برکش
کے کانٹے ہون اتہوا جس برکش مین دودہ نکلے اور گولر امبہہ کدم چمپا کرنجوا کی داتون کرنی اُچت نہین ہے اور دو انگل لمبی اور کنشٹکا انگلی کے پرمان موٹی داتون کرنی اُچت ہی اور پہر مکہہ دہووے اور داتون کے توڑنیکے سمے برکش
سے یہہ کہو کہ ہی مہاراج مین مکہہ کی سُدہی کے نمت برہما کی آگیا ... ناہون سو ہے بناس پت جہکو پرشن
ہوکر دو اور ہے نارد جو اُنچت ودیوس کو داتون کا شث ... کرتے ہین وہ اپنے سپل کو دہتے ہین اُن دونو نین
مرتکا سے سُدہی مکہہ کی کر لینی چاہیئے پہر چرنونکو جل سے دہا... وے اور ناسکا کو ترجنی اُ... اور انگوٹہے اور انگوٹہے اور

ناسکا انگلی سے دونو نیترون کو اور کنشٹا سے دونو کانون کو اور انگوٹھے سے ناہی کو دھووے اور ہردی اور مستک کو ہیلی پر کا
جل سے دھووے ٭

تیسرا ادھیاے ایکادش اسکندھ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردلو کرت بھاشا کا جسمین اشنان کرم اور ترپن پتر دیو رشی کا برنن اور ردرا کش کے دھارن کرنیکی بدہی ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد شوچ کرم کرکے اونکا سہت گایتری منتر کا سمرن کرے اور سکھا کو باندہ کر آچمن کرکے دونو بھجا اور اسکندھون کو اسپرش کرے اور داہنے کان کو ملیچہ سے سمباشن کرنیکے دوش نرورت کرنیکے لئے اسپرش کرے کیونکہ اگنی جل سورج چندرما پون یہہ سب برہمن کے داہنے کان مین سدیو کال رہتے ہین اس کارن داہنے کان کو چھونا کہا ہے اور پہر ندی آدتیرتھ کو جل مین اشنان کرے اس دیہہ مین نو دوارہ سے مل کی اُتپتی ہے اسی کارن پراتکال اشنان بہی کرنا جوگ ہے کہ پراتکال کے اشنان سے استری مین گون کی اپوترتائی اور منسا پاپ نرورت ہوتے ہین اور بنا اشنان کے سب پالن پہل ہے اور جو منش کنشا جل مین ڈالکر اشنان اور سندھیا کرتے ہین وے سدیو کال پوتر ہین اور کنشا کا یہہ پہل ہے کہ ایک دن کا اشنان سات دن کے اشنان کے پہل کے سمان ہے اور جو برہمن سات دن تک اشنان اور تین دن تک سندھیا اور بارہ دن تک اگنی کرم نہین کرے وہ برہمن شودر کے تل ہے اور جو ہوم کرتے ہین اور گایتری جپتے ہین سدیو کال اس لوک اور پرلوک مین پوتر ہین گایتری جپنے والے کو ایک چھن ماتر مین گایتری ماتا تار دیتی ہین گا شبد کا ارتھ گانا اور تری کا ارتھ بید ہے (ارتھات بید گانا) اور گایتری کے تین پد ہین جو ان تینون پد کو جپنے والے ہین اونکو یہہ گایتری تار دیتی ہین اسی کارن اونکا نام گایتری ہے اور پرنو اور بیاہرتی سہت او چارن کرنیوالے موکش ہوتے ہین اور جو برہمن آپان بالو کو سمان اور بدہی کو نشچے کرکے بید پڑہتے ہین وے سدیو کال اپنے دھرم مین استہت ہین (ارتھات گایتری کا جپنا) اور لوکک منتر برہمن کو جپنا اُچت ہے اور جو ایسا کرتے ہین وے پتر اور دیو کارج کرنیکو جوگ نہین ہین اور منتر کا بیرج سہت جپنا اُچت ہے اور دیوتا رشی پتر تیرو ہے ہیکہ دیکہ اشنان اور ترپن اوش کرنا چاہیئے پشچات شدہ بستر پہن کر جل سے باہر آکر بہبوتی دھارن کرکے رودرکش جپ کو سدہی کے ..ت دھارن کرنا چاہیئے اب رودراکش کے دھارن کی بدہی شروع کرو کہ بتیس ۳۲ رودراکش کنٹھ مین اور ... سنگ اور چھہ چھہ دونو کانون اور بارہ بارہ دونو ہاتھون مین (ارتھات پہونچون مین

پہونچے بناکر) اور سولہہ سولہہ بہجاؤن مین اور ایک سکہامین (چوٹی) اور ایکسو آٹہہ کی مالا چہاتی پر جو دہارن کریگا وہ ساکشات رودر کی مورتی کے تل ہی اتہوا رودراکش کے بیچ کو چاندی روپے سوبرن آدمین منڈہوا کر سکہامین اتہوا کان اتہوا ہاتہہ اتہوا کنٹہہ مین اتہوا یگوپویت کی جگہہ باندہین اور ڈالین وے نشچے سدا ہی کال ہو کش کے بہاگی ہین اور رودراکش کا دہارن کرنیوالا شیوگیان کو پراپت ہوتا ہے اور سکہامین رودراکش باندہنے سی برہہ تت کی اور کان مین باندہنے سے ساکشات دیبی تت کی اور یگوپویت کی جگہہ پہننے سے اتہوا ہاتہہ مین باندہنے سے بیدون کے تت کی اور کنٹہہ مین ڈالنے سی سرستی تت کی پراپتی ہوتی ہے اور سب برنونکو رودراکش دہارن کرنا اچت ہی اور برہمنون کو منتر سہت دہارن کرنا جوگ ہے اور جو اٹہتے بیٹہتے سوتے چلتے پہرتے جل پان کرتے بہوجن کرتے رودراکش دہارن کرے رہتے ہین اونکو ایک ایک پد پر انیک تیرتہہ کا پہل ملتا ہے رودراکش دہاری پاپون مین لپت نہین ہوتا اور اسکے دہارن کرنے مین لجا کرنی نہ چاہیئے وہ موکش بہاگی ہین اور جو اسکے دہارن کرنے مین لجا کرتے ہین کروڑ جنم تک بہی موکش نہین پاتے اور چانڈال کے تل ہین اور جو منش رودراکش دہاری سے بیر کرتے ہین اور اونکو ہنستے ہین وے برن شنکر جون مین جاتے ہین رودراکش کے دہارن کرنے سے رودر رودرتائی اور برہما برہمت کو پراپت ہین اسی کارن رودراکش کا دہارن کرنا پرم سریشٹ ہے اور جو منش بہگتی سے رودراکش دہارن کرکے بشر اوران کا دان کرتے ہین سمپورن پاپون سے رہت ہوکر شیولوک کو جاتے ہین اور شرادہ کی سمے اور بہوجن کی سمے دہارن کرنے سی پتر لوک کو جاتے ہین اور رودراکش دہاری کے چرنونکو دہوکر پینے والا سمپورن پاپون سے رہت ہوکر شیولوک کو پراپت ہوتا ہے اور رودراکش کا ہار سبرن اتہوا روپے چاندی مین منڈہوا کر دہارن کرنیوالا شیو کی مورتی کہا گیا ہے رودراکش کو جو کوئی لجا سے ہی دہارن کرے وہ بہی موکش کو پراپت ہوتا ہے اور جو لجا سے دہارن ہی نہین کرتے وے نرک کی بہاگی ہین ہے نارد رودراکش کا مہاتم پرے سی پرے ہی اوسکی مہما کوئی نہین کرسکتا مینے تہوڑا کرکے تم سے برنن کیا ہے سو جتن کرکے بہگتی سے رودراکش دہارن کرنا جوگ ہی +

چوتہا ادہیا، گیارہوین سکند شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین رودراکش کا مہاتم بستار پوربک ہی اور اسکی پریان اور دہارن کرنیکی بدہی برنن ہے

نارد جی بولے کہ ہے مہاراج مجہہ سے رودراکش کا مہاتم بشیش کرکے برنن کیجیئے نارائن رشی بولے کہ ہی نارد جو تمنی مجہہ سی پوچہا ہے

یہی سوام کارتک جی نے شیوجی سے پوچھا تھا سو مین تم سے کہتا ہون سنو شیوجی نے سوام کارتک جی سے کہا کہ ہے کٹ مکھہ
رودراکش کا مہاتم اور اوسکی اُتپتی یون ہے - ایک سمے تری پر نام دئینت بڑا بلوان ہوا اُسنے برہما آدی سمپورن دیوتاؤنکو
جیت لیا مینے اوسکی مارنے کی نمت گہور شستر کو چنتون کرکے ایک دیب سہنسر برس پرینت نیترون کو موند کر سمادہی لگائی
تہی میرے نیترون سے بیاکل ہوکر جو جل کی بوند پڑی اُس لوند سے رودراکش کا برکش اُتپت ہوا جس سے اٹھتیس ۳۸ بہید کے
رودراکش اُتپت ہوئے ایک سورج کے نیتر سے کپل برن رودرکش (سرخ) بارہ پرکار کے دوسرے چندرما کی نیتر سے سویت
رودراکش (سفید) سولہہ ۱۶ پرکار کے تیسرے اگنی کے نیتر سے کرشن برن رودراکش (سیاہ) دس پرکار کے سویت برن
کی برہمن سنگیا اور رکت برن کی چہتری سنگیا اور کرشن اور رکت برن ملی ہوئی کی بیس سنگیا اور کیول کرشن برن کی شودر
سنگیا ایک مکہہ کا رودراکش ساکشات شیو برہم ہتیا کا ناش کرنیوالا اور دو مکہہ کا دیوتونکا ناش کرتا اور تین مکہہ کا اگنی ہے پر
ہتیا اور انیک پاپونکا نرورت کرنیوالا اور چار مکہہ کا برہما کے تُل اور نر ہتیا کا نرورت کرتا اور پانچ مکہہ کا ساکشات رودر کال اگنی
نام ابہکش بستو کو بہکشن کرنے اور چلا استری سے اسپرش کرنیوالون کے پاپ کا ناش کرنیوالا ہے اور چہہ مکہہ کا سوام کارتک
برہم ہتیا کا ناش کرتا اور سات مکہہ کی گنو سنگیا سوبرن کی چوری کے پاپ کا نرورت کرنیوالا اور آٹہہ مکہہ کی گنیش سنگیا
جو ان اور روئی اور سُبرن کی چوری اور دشٹ استری سے اسپرش کرنیکے پاپ کا ناش کرتا ہے اور نو مکہہ کی بہیرون سنگیا
بہگتی اور مکتی کا دینیو والا ہے اور اُسمین میرے تُل بل ہے اور سہنسرون بہیرون (گربہہ پات یعنے اسقاط حمل) اور برہم ہتیا
کا ناش کرتا ہے اور دس مکہہ کا جناردن اور رودرکش سنگیا جو بہوت پشاچ بتیال سرپ آدکے بہی کا ناش کرتا ہے اور گیارہ مکہہ کی
رودرکش گیارہ رودر سنگیا اُسکو جو شش سکہا مین دہارن کریگا سہنسر اسومید اور سو باجپی اور سہنسر گئو کے دان کے تُل پہل اُسکو ایک
ہوتا ہے اور بارہ مکہہ کی رودرکش کو جو کوئی کان مین دہارن کرے اُس سے سورج نارائن بڑے پرسن ہوتے ہین اور اسومید جگ
کا پہل ملتا ہے اور سرنگی (سینگ رکہنے والے حیوان) اور شستر دہاری اور بگہیرے اور ہاتہی اور مرگ اور بلاد اور سرپ اور موسا
اور داد اور اتہوا اور کہر سرگال سے بہی نہوگا اور تیرہ مکہہ کی شیو سنگیا ہے جو سمپورن پاپون اور ماتا پتا بہراتا کے مارنے والون کے
پاپونکا ناش کرنیوالا ہے اور چودہ مکہہ کی رودراکش کے دہارن کرنیوالونکو پتر آدک کا سکہہ ہوگا اور وے میرے تُل ہین یہی سوام
کارتک اُسکا امنت پہل ہے اور پرم گت کا دینیو والا ہے اور ایک رودراکش سکہا مین اور چہبیس کی مالا سیس پر اور پچاس
کی ہردے پر اور سولہ ۱۶ کی بہجا مین اور بارہ کا کنگن اور ایکسو آٹہہ کی مالا اتہوا چون اتہوا ستائیس کی جو دہارن کریگا اتہوا

جپیگا اُسکا پہل اتینت ہوگا اور جو ایکسو آٹہہ کی مالا پہنیگا اوسکو ایک ایک جپن مین اسومید جگ کا پہل ہوگا اور اوسکی اکیس کلی سُرگ کو جاوینگی ❊

پانچوان ادہیاء گیارہوین سکند شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین رودراکش کی مالا دہارن کرنے کی بدہی ہے

شیوجی مہاراج بولے کہ ہے سوامی کارتک جی اب جپ مالا کی بدہی سنو کہ رودراکش ہوکش کا دینے والا ہے جسکا مکہہ تو برہما ہے اور بیچ رودر اور پوچہہ بشنو ہے پچیس رودراکش پانچ مکہہ رکت سویت برن ملے ہوئے اتہوا ایکسو آٹہہ کو اور سب بکہا بندون کی مالا اس پرکار بنانی چاہیئے کہ مکہار بند سے مکہار بند اور پوچہہ سے پوچہہ جوڑ دے اور سُمیر کے مکہار بند کو اوردہاگ کرے اور اوسکے اوپر ناگ پاش کی گانٹہہ لگاوے پشچات پر تہم اشٹ گند کے جل سے پہر پنچ گبہہ سے پہر شدہ جل سے دہووے پہر سوامی منتر سے اتہوا کوچ سے اسپرش کرے اور جس دیوتا کا منتر جپنا ہو اوسکا پوجن کرکے ایکسو آٹہہ بیر وہ منش جپے اور کنٹہہ اور سیس اور ہردے اور کرن اور باہو مین رودراکش دہارن کرکے شیو اور شکتی کو تت سمجہے اوسکا اتینت مہاتم ہے اشنان دان جپ ہوم باسدیو دیو پوجن پراشچت بدہی شرادہ کرم دکشا کرمون مین رودراکش کا دہارن کرنا اتیش اُچت ہے جو بنا رودراکش دہارن کرے اُن کرمون کو کرینگے نس پہل ہوینگے اور نرک گامی ہونگی اور جو کنٹہہ اتہوا ہاتہہ مین سبرن سہت دہارن کرتے ہین وے سدیو کال شدہ ہین اور اپوتر منش کو اسپرش کرنا جوگ نہین ہے اور رودراکش کے ترن اور پتر کو دہارن کرنیوالا اپنے لوک مین جاکر پہر نہ آویگا اور رودراکش دہاری کا پُن کبہی چہے نہین ہوگا اور سمپورن پاپون سے رہت ہوگا جو پشو بہی دہارن کریگا وہ بہی رودر کے تل ہے اور منش کے بل کا تو کیا کہنا ہے ایک رودراکش کا دہارن کرنا بہی رودر لوک کو پراپت کرتا ہے اُسکے سمپورن دُکہہ نرورت ہوکر میرے پد کو پراپت ہوگا اور جو کوئی رودراکش کا ابہوشن بناکر پہنیگا وہ اوتم بہاگوت پُرش ہوگا ار تہات بہگوتی کے پد کو پراپت ہوگا جو کوئی کان سکہا کنٹہہ ہاتہہ اور مین دہارن کریگا سُرتی مین لکہا ہے کہ وہ شیو بشنو برہما کی اور منیشرون کی کلا سے ہوگا اور اوسکی جو ستان ہوگی وہ بہی منیشرون کی کلا سے ہوگی اور رودراکش دہاری سات جنم تک میری بہگتی بین ہکرانت کو میرے پد کو پراپت ہوتے ہین اور جو اسمین سرودہانہ کرینگے وے بید سے بمکہہ ہونگی رودراکش کا مہاتم جام بالی بدہت مین بہت لکہا ہے اُسکا پہل تینون لوگون مین پرگہٹ ہے رودراکش

کے درشن کرنیکا مہاپُن ہے اور اوسکی اسپرش کرنیکا کوٹ گُنا اور دہارن کرنیکا سو کوٹ گُنا اور جپنے کا لاکہہ کوٹ گُنا پُن ہے رودراکش دہاری ساکشات ہیری سورتی اور سدیو کال ابدہ ہے اور سُر اور منیشرون سے ہیری تل پوجن کے جوگ ہی اور بہوجن اتہوا شیچ کرم کرتی سمے مالا کو کرن کے اوپر رکہنا چاہیئے جو منش رودراکش کو کنٹہہ مین دہارن کیئے ہوئے مرت ہوتے ہین وہ مکت بہاگی ہوتے ہین جو منش انجان اور جپ سے بہن بہی ایک بیج رودراکش کو بہی جتن سے دہارن کریگا اُسکی اکیس کُلی ہیری لوک مین باس کرینگی

چہٹا ادہیا گیارہوین سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپُران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین رودراکش کا مہاتم اور اُسکے لکشن برنن کیئے ہین

مہادیوجی بولے کہ ہے سوامی کارتگ مہاسین او رکشا او رجیوا پتر کے برکشون کی مالا رودراکش کی مالا سولہوین انش کی ہی سمان نہین ہین جیسے مہاپرشون مین وشنو گرہون مین سورج ندیون مین گنگا جی منیشرون مین کشب جی اشمرون مین اوچی شروا دیوتاؤن مین گوری سرشیٹ ہین ایسے ہی مالاؤن مین رودراکش کی مالا پرم ادہک سے سرشیٹ اور ادتم ہی اُسکے سمان استوتر برت دان کوئی پہل دائک نہین ہیرے اور بہگوتی جی کے پرم بہگت کو رودراکش کے دینیکا پہل اور پُن مجہہ سے کہا نہین جاتا جو انت ہے جو پُرش رودراکش کو کنٹہہ مین دہارن کرکے ان کا دان کرتا ہے اُسکی اکیس کُلی رودر لوک مین پراپت ہوتی ہین جس برہمن کے مستک پر بہبوتی اور کنٹہہ مین رودراکش اور گہر مین ہیر ا پوجن نہو وہ برہمن چانڈال سے بہی ملین ہی ماس اور مدہر لکے کہانے پینیکا دوش بہی رودراکش کے دہارن کرنے سے نرورت ہوتا ہی اور پورن پہل جاگ کرنے اور بید پڑہنیکا ملتا ہی اور جلکی بہجا مین رودراکش بندہے ہوئی مرت ہو اوسکی اکیس کُلی ہیرے لوک کو چلی جاتی ہین برہمن اتہوا چانڈال پوتر اپوتر بہکش ابہکش ملیچہ او رسمپورن پاپونکا بہرا ہوا بہی جو رودراکش او ربہبہی کو دہارن کرتا ہے ہیرے لوک کو پراپت ہوتا ہے جیسا پہل کرور رودراکش کے سیس پر اور دس کروڑ کانون مین اور سو کروڑ گلے مین اور سہنسر کروڑ مستک پر اور دس سہنسر کروڑ یگوپویت مین اور لاکہہ کروڑ بہجاؤن مین دہارن کرنے سے ملتا ہی ویسا ایک رودراکش دہارن کرکے اوتم برن برہمن آدہ بہگتی سے شری بہگوتی جی کا دہیان کرکے بید پاٹھی بید کے منتر کو جو پڑہے پہل ملتا ہے رودراکش کی مالا دہاری بہگتی سے برجت اور پاپون سے نمکت بہی ہو سمپورن بندہن سے چہوٹ کر موکش کو پراپت ہوتا ہے بڈیاوان اتہوا مورکہہ جو رودراکش کو دہارن کرتا ہی جیسے کہکٹ اور گردہپ موکش کے بہاگی ہوئے موکش کو پراپت ہوتے ہین سوامی کارتگ جی نی پوچہا

کہ ہے مہاراج اُس کہنکٹ اور گردہپ کی موکش پراپت ہونے کی کتھا برنن کیجئے شوجی بولے کہ ہے سوام کارتک جی ایک گردہپ
اور ایک کہنکٹ ایک سمے رودراکش اپنی پیٹھہ پر لادکر بندیاچل پربت پر گئی جس سمے اُنہون نے بہار او تارا اُسی سمے پران
تیاگ دیئے اور میری کرپا سے میرے لوک اور پرم پد کو پراپت ہوئے اور جتنے اُنکی پیٹھہ پر رودراکش تھے اُتنے ہی جگ پرنیت
میرے لوک مین رہے سو ہے سوام کارتک بہگتی رہت اتھوا سہت جو رودراکش کو دہارن کریگا وہی پاپون سے رہت ہوگا
اور سہنسر رودراکش دہاری کی دیوتا میرے تل پوجن کرتے ہین اور جسکو سہنسر رودراکش نملسکین تو سولہہ[١٦] سولہہ[١٦] بہجاؤن اور
ایک سکہا مین اور دواوش کا کنگن ہاتھہ مین اور بتیس[٣٢] کنٹھہ مین اور چالیس مستک پر اور چھہ چھہ کانون مین اور ایکسو آٹھہ کی
مالا ہردے پر دہارن کرے وہ بہی میرے تل دیوتاؤن سے پوجت ہوگا جو کوئی موتی مونگا پہٹک روپا اتھوا چاندی میز
ڈوری منی سہت رودراکش دہارن کریگا وہ ساکشات میری مورتی کے تل ہوگا اتھوا کیول رودراکش کو ہی دہارن کریگا وہ سیدیو
کال میرے سمیپ رہیگا جو رودراکش کی مالا سے جپ کریگا اُسکے جپ کا اننت پہل ہوگا جس منش کے شریر مین ایک ہی رودراکش نہو
اور ترپنڈ تلک نہو اوسکا جنم برتھا ہے جو منش رودراکش چوٹی مین باندہ کر اشنان کرتے ہین اُنکو گنگا اشنان کا پہل ملتا ہے
ایک مکھہ اتھوا پنچ مکھہ اتھوا اکادش اتھوا چتردش مکھہ رودراکش کا جو کوئی پوجن کریگا اتھوا دہارن کریگا وہ دارِدری بہی ہو
تو تین راجا سے بہی ادہک دہنوان لکشمی وان ہوگا اور ایک چہین ہاتھہ مین اُسکے دارِدر کا ناش ہو جائیگا ہے سوام کارتک اب مین تم سے پران
کی کتھا بشیش کرکے برنن کرتا ہون سروَن کرو۔ کوشل پوری مین ایک برہمن گری ناتھہ نام مہا دہنوان دہرم آتما بید بیدانت
کا جاننے والا اگ کا کرنیوالا تہا اوسکا پتر گن ندہی نام ترن اوستہا کو پراپت ہوکر مہا کامی ہوا اُسنے اپنے گرو تپنی کنتاولی نام پرجو
پرم سروپ وان تہی اشکت ہوکے گورو کو بِس دیدیا اور گورو کے مرت ہو جانے پر گورو پتنی کے ساتھہ رہنے لگا اُسکے ماتا پتا نے
اوسکا یہہ کہوٹا کرم دیکہہ کے اوسکو تیاگ دیا اُسنے ماتا پتا کو بہی بس دیکر مار ڈالا اور کنتاولی کے ساتھہ بہت دنون تک بلاس کرتا رہا
اور برہمنون کے گہر مین چوری کرکے اور مدہراپان کرکے نت مت رہنا اُسکا بیوہار ہو گیا برہمنون نے جات سے باہر کرکے گرام سے
نکال دیا وہ بن کو چلا گیا اور اُسکی بن چر نگیا ہو گئی تب وہ مارگ کو لوٹنے اور برہمنون کو مارنے لگا بہت دن پیچھے اُسی بن مین اُسکی
مرت ہو گئی سہنسرون یمراج کے دوت اُسکے لینے کو آئے اور میرے گن بہی آئے اُن گنون اور یمراج کے گنو نکا سمباد
ہوا یم کے دوت تو کہین کہ ہم اسکو یم لوک کو لیجائینگے کیونکہ اُسنے جو بہت پاپ کیئے ہین مہا پاپی ہے اور انیک اُسنے برہم ہتیا کری ہین
کس پن کے پربہاؤ سے تم شیو لوک کو لیجاؤگے میرے دوت بولے کہ ہے جدوتو جس پرتہوی پر اسکی مرتہ ہوئی ہے اُس پرتہوی میز

وس ہاتھ نیچے ایک رودراکش کا بیج تہا اُسکے پہل کے پر بہاؤ سے ہم اسکو شیولوگ کو لیجائینگے یہہ کہکر میرے گن اُسکو بوان
مین بٹہلا اور رودرتا کو پراپت کر شیولوگ کو لے گئی ہے سوامی کارتک رودراکش کا ایسا مہاتم ہے اوسکی مہما بہلی پرکار سمجہنا کہ یہہ
مہا سمپورن پاپون کے چہے کرنیوالی اور پُن کے بڑہانیوالی ہے +

ساتوان ادہیاء اکادس اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین رودراکش کا مہاتم اور لکش اور رُپن کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد شیوجی نے کہا کہ ہے سوامی کارتک اب سداچار بدہی مین جو رودراکش کا مہاتم ہے وہ سنو اور اُسکی
لکشن سنو کہ رودراکش کے درشن سے کروڑ گنا پُن اسپرش کرنیکا ہے اُس سے کروڑ گنا پُن دہارن کرنیکا اوس سے لکشن گنا پُن جپ کرنیکا ہے
اور رودراکش کے ابہاؤ مین بہدراکش کا بہی مہاتم کہا ہے رودراکش کے تین پرمان ہین - دہاتری پہل ارتہات آنولہ کی
سمان تو اوتم ہے اور بدری پہل کے سمان مدہم اور چنے کے سمان ادہم ہے اور اونکی چار برن ہین جو پہلے بہی چہتے ادہیا مین
برنن کیئے گئے ہین سوپیت برن کی برہمن سنگیا اور رکت برن کی چہتری اور پیت برن کی بیش اور کرشن برن کی
شودر سنگیا ہے اپنے اپنے برن کے انسار اُسی برن کا رودراکش دہارن کرنا اُچت ہے اور اونکی ابہاؤ مین جیسا جسکو ملجاے
ویسے ہی برن کا دہارن کرلے اور رودراکش کے لکشن شُبہہ اشبہہ پہل کے یہہ ہین کہ چکنے کنٹک سہت اور سمان اکار رودراکش
سرشٹ ہین اور کرمی کہائے ہوئے اور کہنڈت اور پہٹے ہوئے اور کانٹون رہت اور جسمین گڑہے ہون اور گول نہون یہہ چہہ پرکار
کے رودراکش اشُبہہ ہین اور جس رودراکش مین اکسمات (ارتہات آپ ہی آپ) چہید ہو وہ اتینت سرشٹ ہے اور جو جتن سے چہید
کیئے جاتے ہین وہ مدہم ہے اور رودراکش کو پاٹ (ریشم) اتہوا سوت مین بلواکر کنٹہہ مین دہارن کرنا اُچت ہے اس پرکار رودراکش
کے دہارن کرنے والے میری مورتی کے تُل ہین سکہا مین ایک سیس مین تیس گلے مین چہتیس بہجاؤن مین سولہہ سولہہ کنگہن بارہ بارہ
کی پہونچی پچاس کنٹہہ مین ایکسو آٹہہ کی مالا ہووے یہن دو اتہوا تین اتہوا ایک اتہوا تینون کو کنٹہہ مین دہارن کرے کنڈل مکٹ
ہار انگد جو رودراکش کے پہنے اور کہاتے سوتے کسی کال مین رودراکش کو نہ اوتارے وہ رودر کے تُل ہین تین سو رودراکش کی ادہم
سنگیا پانسو کی مدہم ہزار کی اوتم ہے سیس مین ایشان منتر سے کانو مین تت منتر سے للاٹ اور ہردے اور ہاتہون مین اگہور منتر سے
اور پچاس رودراکش کنٹہہ کرکے بامدیو منتر سے رودر پر دہارن کرے اتہوا مول منتر سے دہارن کرے وہ پرم پد کو پراپت ہو اور رودراکش

کے پہل اور پربہاو یہہ ہین کہ ایک مُکہار بند کا رودراکش سہم تت اور دو مُکہار بند کا چاروده ناری سر سنگیا ہے میری پرشنتا لی
پراپت کرتا ہے تین مکہہ کے نل سنگیا سے استری ہتیا کا ناش کرتا ہے یہہ تینون اگنی سروپ ہین اُسکے دہارن کرنے سی اگنی پرشن ہوتا
ہے چار مُکہہ کی برہما سنگیا ہے اینک پرکار کی سمپت ملتی ہے - پانچ مُکہہ کی برمہہ سنگیا ہی اُس سے مین پرشن ہوتا ہون چہہ مکہہ
کی سوام کارتک سنگیا ہے اور گنیش جی پرشن ہوتے ہین سات مُکہہ کی سہبت ماترا ادہشٹاتا ہین ساتون منیشر اُسکے دہارن
کرنے سے پرشن ہوتے ہین اور گنگا جی کو پریہ ہین اور اوسکا دہارن کرنیوالا سدیو پوتر ہے اور نو مکہہ کا یم دیوتا مالک ہی اوسکے
دہارن سے جمراج پرشن ہوتے ہین اور دس مکہہ کی دساادہشٹاتا ہین مین پرشن ہوتا ہون گیارہ مُکہہ کے گیارہ رودرادہشٹاتا ہین
اور اندر دیوتا ہے سدیو کال وہ سکہہ کا دینی والا ہی اور دوادش مکہہ کی لشنو روپ سنگیا ہے اور دوادش آدت دیوتا ہین اور
تیرہ مکہہ کی کامدیو سنگیا ہے اُسکے دہارن کرنیوالے سے کامدیو پرشن ہے اور چودہ مکہہ کی رودر سنگیا ہے اُس سے سمپورن بیادہ
نروت ہوتی ہین ہی سوام کارتک جی سب رودراکش چودہ مُکہہ کی ہین جنکا ہین نے کم کی پہل اور پربہاو کہا گیا جو پرم بہگت ہین اُنکو مدہرا
مانس لہسن پلانڈر (ارتہات پیاز) اسلس مانتک یہہ سب تو بہکش کرنی اجوگ ہین اور سنکرانت کی دن اور لبوا ئن اور اماوس
اور پورنماشی ایکادشی دوادشی کے دن رودراکش کے دہارن کرنے سے سمپورن پاپ سے رہتا ہو کرنش پرم پد کو پراپت ہوتا ہی

اٹہوان ادہیاء اکادس سکند شری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین بہوت شدہی کا برن ہے

نارائن رشی بولے کر ہے ناردا اب تم بہوت شدہی کی بدہی سمجہو کہ مول ادہار سے لیکر کنڈلی تین پرکار دیوتا کا چنتون کرنا چاہیے پہلے
اشنان کرکے اور شدہ لبتر دہارن کرکے آسن پر بیٹہہ بہشم لگاوے پہر رودراکش دہارن کرکے بہوت شدہی کری اور کنڈلی پرکار جسے
کمبک پرانایام کہتے ہین کرے دونو سوالنس اور دونون ناڑیونکو سمان کرکے برمہہ انگ مین (کپالی) آہت ہو اسمرن کرے اور
جیو اور برمہہ کو ایک ماتکر وہیان کرے اور ہنس منتر کا سمرن کرے چرن سے جانو تک چتش کون جنتر بجر سنگیک لم سے سمرن کرکے
سوبہم منتر مین چنتون کرے اور جانو سے نابہی تک اردہ چندر اکا دو پدم انکت یم بیج سے سو ہیت برن سوم منڈل کو
اسمرن کرے اور نابہی سے ہردی تک ترکون جنتر سوتی سے ملا ہوا پرم بیج سے رکت برن پاوک منڈل کو شدہ کرے
اور پہر ہردے سے آ ولیکر بہیر ودہ (ابرو کا وسطام) تک کہٹ کون جنتر بندو لکشن اور یم بیج سے بُت اور دہومر برن بہا سو منڈل
(سوبچ کا منڈل) چنتون کرے پہر آ برمہہ رنگر (ارتہات برہمانڈ) مین بہیر وکے مدہ بہاگ برت اکار منوہر ہم بیج سے ملا ہوا

اکاش منڈل کو چنتون کرے ہے نارد ایک ایک بھوت کو ایک ایک مین ملا دے جیسے پرتھی جل مین جل کو اگنی مین اور اگنی کو بایو مین اور بایو کو آکاش مین میلن کرے اہنکار سے مہت تت کی اُتپتی ہے اور مہت تت سے مایا پرکرتی کی اُتپتی ہے اور مایا سے آتما کی اس پرکار جوڑنا چاہیئے ایسی شدھ بھوت ہوکر پاپ پرش کو چنتون کرے کہ جو نام گکشی مین کرشن روپ انگشٹان پرمان ہے اور برہم ہتیا اوسکا سیس ہے اور کنک کی چوری جسکے ہاتھ ہین اور مدہ پان جسکا ہردا ہے اور گورو کی سیج کا گون کرنا جسکی کٹی اور مہا پاپ جسکے دونو چرن ہین اور اُپ پاپ جسکا مستک ہے اور کھڑگ چرم کو وہ دھارن کر رہا ہے نیچے کو اُسکا مکھ ہے اور بند ہو رہا ہے اور وہ مہا دوشی ہے اور پھر بایو بیج سے بایو کو شمرن کرکے اگنی بیج اُس پاپ پرش کو اپنے شریر مین بھسم کر دے اور کمبک پرانایام سے بایو بیج کو جپ کر اس بھسم ہوئے کو اپنی دیہہ سے نکالے سدہا بیج سے دیہہ کو اوتپان کرے اور بھسمی کو لو بیج سے اکٹھی کرے اور سوبرن کے برن کے تُل بھسمی کو چنتون کرے۔ اور رکت کی اکار وہیان کرکے اکاش بیج کا اُچارن کرے۔ اور مستک سے چرن تک انگو نکا چنتون کرے اور اکاش سے آدلیکر پنج مہا بھوتونکو دیہہ مین کلپنا کرے اور سو ہم منتر سے جیسے ہی نارد وہ دیہہ سُدہا بیج سے برنن کری ہے سو اس پرکار اپنی ہی دیہہ مین بھسمی بناکر سوبرن کے تُل مستک پر دھارن کرے یہ سب اپنی دیہہ مین چنتون کر لینا چاہیئے پھر کنڈلی مین جیو کو استہت کرکے امرت روپی ہردے مین استھاپن کر مولادھار مین اسمرن کرے اور اپنے ہردے مین رکت سمدر اور تہاں رودہر سمدر مین اُرن کمل کے اوپر براجمان مہا مایا انو کا سروپ ایسے دہیان کرے کہ ہاتھونمین ڈنڈ اور ترشول اور انکش کو پنج بان سہت دھارن کیئے ہوئے اور رودہر کا کپال بھرا ہوا ہاتھ مین تین نیتر کٹھور ہردا بال ارک برن (لال رنگ) سدیو کال سکھہ کے دینے والی۔ یہہ دہیان پران شکتی پرماتما سروپنی کا کرکے نمسکار کرے اور وہیان مین ہی اُس پاپ پر کہہ ہو تی کی بھسمی کو دھارن کرے پشچات وہ پرانی ایک جنم ماتر مین پرم پد کو پراپت ہوتا ہے اب ہے نارد تم بھبوتی کے دھارن کرنیکا مہاتم جو شرتی شمرتی مین بڑا اُتم برنن کیا ہے شرون کرو۔

نوان ادہیاء اکادش اسکندہ شری دیوی بھاگوت مہا پران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین بھسمی کے دھارن کرنیکی بدہی اور اُسکا مہاتم کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد اب مین سروبرت (سیس پر بھبوت لگانا) جو برہمنون اور چھتری برنون کو کرنا چاہیئے برنن کرتا ہون اُس پرم پد اگیان ناش کرتا کو شرو ہا پوربک شرون کرو کہ سروبرت کو پہلے بدہی سے شرتی شمرتی کے پران پوتا ون اور

برہمنون نے کیا ہے اور برہما اشنو رودر بہی سدا لوکال دہارن کرتے ہین جس سے سمپورن پاپکو ناش ہوتا ہے اور سروبرت کی مہاکہا کے
بید مین کئی پرکار کے نام ہین کتنے ہی سروبرت کتنے ہی پشوبرت کتنے ہی شوبرت کہی ہین پرنتو پدارتہہ ایک ہی ہے جسکا ست
چت آنند گہن سروپ شیو نام ہے وہ ہی تت ہے اُسیکو ست بستو سمجہو اُسی بستو کا گیان سروبرت ہے بہشمی کو سیس پر دہارن کرنے
سے اُسکا نام سروبرت ہے جو اس سروبرت سے ہین ہین سمپورن وہرم اور سرب بدیا کے ادہکار سے برجت ہین اور سروبرت کرنیوالے
پاپون کے واہک ہین اور سمپورن بدّ یاؤن کے سادہن کرنیوالے ہین اتہربنی شرتی جو سوکشم ہے اور سوکشم ارتہہ کی پرکاش کرنیوالی
ہے اُسکے پربان جو پریت سے برت کرینگے اور آچرن کرینگے اور اگنی سے آدلیکر چہہ ون منترون سے ستاگ اتہوا سمپورن انگ مین
بہشمی دہارن کرینگے برمہہ بدّیا اور کلّیا نتا کو پراپت ہونگی اور وے چہہ منتر جہہ ون تت کرکے اتہربن شرتی مین اس پرکار کہی ہین
اگنی بہشم مرتی بہشم جل مہی بہشم تہل مہی بہشم بیوم ہتی بہشم شرگ ادم بہشم ان منترونکو کہکر بہشمی کو دہارن کرنا چاہیئے
جو منش بارہ برس اتہوا ایک برس اتہوا اُس سے آدہا اتہوا آدہے سے آدہا اتہوا بارہ دن سنکلپ کرکے یہہ سروبرت دہارن کرینگے
اتہوا سروبرت سے اشنان کرینگے پرم پدکو پراپت ہونگی اور جو منش سروبرت کو نہ کرینگے وہ مہا پاپی ہونگی یہہ پرم بدّ یا سناتن
ہی جیسے سرو لیشر شیو ہین ایسے ہی سروبرت کو سمجہو سہنسرون جنم مین وے منش دہرم مین پرورتی کرنیوالے ہین جو پرم بدّ یا
کو دہارن کرتے ہین وے شاکشات دیوتل ہین اور جو مہیس پر دہارن کرکے اشنان کرتے ہین وے نتا ہی پوتر ہین جو پشو بہی
اس برت کو کرین وے بہی پشو پنی سے چہوٹ جاوین اور جو منش اس سروبرت کو نہین کرتے وے پشو ہین اس سے مہا پاپی
بہی سوکشم کو پراپت ہوتے ہین جابالی پدہتی مین ترپنڈ لگانیکا مہاتم بید کی انسار برنن کیا ہے جو منش ترم بک منتر سے اتہوا
شیو منتر سے گہرستی اتہوا بان پرست اتہوا سنست ترپنڈ لگاوینگے وہی شیو پد کو پراپت ہونگی اور جو اُنکار اتہوا سنگتا منتر
سے ترپنڈ دہارن کرینگے وہی اتینت پہل کو پراپت ہونگی اور جو نمہ شوائے منتر سے لگاتے ہین وے نتا ہی برہم چرج کو پراپت
ہوتے ہین جل سہت بہشم کا ترپنڈ لگانا برہم پد کو پراپت ہوتا ہی بید مین بہشمی سے لپت دیہہ کو پوتر برنن کیا ہے للاٹ ہردے
بہجاؤن مین ترپنڈ لگانے سے کلیان ہوتا ہے اور سنیاس آسرمی تو بہشمی کے ترپنڈ لگانے سے اتینت پرم پد کو پراپت ہوتا ہی
اور تراليس اتہوا بیدگن منتر سے بہشم کا ترپنڈ برمہہ چرج کو پراپت کرتا ہی اور شودرون کو (نمہ شوائے) منتر سے
ترپنڈ بہشمی کا لگانا جوگ ہی اور برنون کو اُن منترون سے جو پہلے کہی گئے لگانا جوگ ہی اور بہشمی کی بدہی یہہ ہے کہ اگنی ہوتر
اتہوا نرمل اگنی کی بہشمی آدر پوربک شدہ پاتر مین رکہکر سنمکہہ دہرے اور ہاتہہ پانو دہوکر دو بیر آچمن کرکے برہم منتر پڑہکر تین

پرانایام کرکی اگنی منتر اوچارن کرکے بہشمی کو اسپرش کرنا چاہیئے آپو جوتی اس منتر سے دہیان کرے پہر سویت بہشم کو سیس پر لگاوے اور پہر لشنو کا دہیان اور جگناتھ پرماتما اور جل آدہپ پرماتما کا دہیان کرکے بہشمی کو جل مین ملا کی اگنی منتر سے للاٹ مین لگاوی اُس پیچہے ہردی اور کندہو مین لگاوی اِس بدہی سے بہشم لگانی منش برہمتا کو پراپت ہوتا ہی اور ترپنڈ اناسکا اور مدہما انگلیون سے لگانا چاہیئے اور انگشٹہ سے ترپنڈ کی ریکہا کرنی چاہیئے اس بدہی سے تینون کالو مین جو نت ترپنڈ لگاتے ہین سو پرم پد کو پراپت ہوتے ہین +

دسوان ادہیاء گیارہوین سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا
جسمین بہشمی بنانے اور دہارن کرنیکی بدہی اور ترپنڈ کا مہاتم برنن ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد بہشمی مہا اگیان کی ناش اور گیان کی اُتپت کرتا ہی اور اگنی ہوتر اور سادہارن اگنی کی اور لواہ کی بیدی کی اور ہوم کی بہشمی اور داوانل (بن مین آگ لگنے سے بہشمی) کی بہشمی پوتر ہین اُنکی بدہی شہرون کرو کہ اگنی ہوتر کی بہشمی تینون برنون کو لگانی جوگ ہی اور گرہستیون کو لواہ کی بہشمی لگانی اُچت ہی اور برہمچاری کو ہوم کی اور شودرون کو سامان بہشمی اور سمپورن برنون کو داوانل سے اُٹہی ہوئی بہشمی کا لگانا جوگ ہی چتر انکہتر کی پورنماشی کے دیوس کی بہشمی مہا اُتم دایک ہی اپنے گرہ اتہوا ودیان بن مین بہشمی کرنی اُچت ہی ترودشی کے دن اشنان کر اچارج سے اگیا لے اور اچارج کا اور اشٹ دیو کا پوجن کر شدہ سویت بستر اور یگیوپویت اور شیو نکی مالا دہارن کر دابہ کے آسن پر بیٹہ دربہا ہاتہ مین لیکر تین بار پرانایام کرکے پورب اتہوا اُوتر کو مکہ کرکے دیوتا اور بہگوتی جی کا دہیان کرکے یہہ برت دہارن کری اور بہگوتی سے پرارتہنا کرے کہ ہی بہگوتی تمہاری کرپا سے اس برت کو دہارن کرتاہون بارہ برس اتہوا چہہ برس اتہوا تین برس اتہوا بارہ مہینے اتہوا چہہ مہینے اتہوا ایک مہینے اتہوا بارہ دن اتہوا چہہ دن اتہوا تین دن اتہوا ایک دن یہہ برت سنکلپ کرکے دہارن کرنا جوگ ہی پہر اگنی بدہی پوربک لا کر گہرت آدہ سامگری سے تتون کی شدہی کرکے مول منتر سے ہوم کری الیتی تتونکو سود ہی کہ بہوت آدک ماترا پانچ کرم اندری پانچ گیان اندری پانچ پانچ بہاگ کرکے توک آدک (کہکار وغیرہ) سات دہات پنچ پران من بدہی اہنکار گن پرکرتی پرش راگ بدیا کلا ایتی کال مایا شدہ بدیا مہیشر سدا شیو شکتی یہہ تت ہین انکو جتن کرکے سودہن کرکے منتر سے ہوم کرنا چاہیئے اور گئو کا گوبر لا کر اوپلی بنا کر اونکو سکہا کر اگنی مین جیسے پہلی کہے گئے ہین پربہات سمے

ہوم کرنا چاہیئے اور ہوم کے دن نراہار برت رکھے اور ہوم کے انت مین سماپت کر کے بھسمی کو شیو کا دہیان کر کے جتن پوربک دہارن کرے
جٹا دہاری اتھوا سنیاسی اتھوا ایک سکہار کہنے والا بھسمی سے اشنان کر کے بستر دہاری اور برہم چاری اتھوا دگمبر (برہنہ)
چرنونکو دہو کر اچمن کر کے بھسم کو اکٹھی کرے اور اگنی منتر اتھوا اتھربن منتر سے بھسمی کو دونو ہاتھون سے سودہن کرین پنچات
شیو منتر سے ترپنڈ لگاوین اور انگ مین لگاوین اور شیو کا دہیان کرین یہہ پشوپت برت تینون سندہیا و نمین دہارن کرنا
جوگ ہے کہ بہگتی اور مکتی کا دینے والا اور اگیانتائی کا ناش کرتا ہے اور مہادیوجی کی مورتی کا اشنان بھسمی سے کرانا سکہہ
آیوبل لکشمی پشٹی منگل کا دینے والا ہے اور بھسمی دہارن کرنیوالے منش کو مہاماری آوروگ (وبائی بیماری) سے بیہہ
نہین ہوتا اور شاستر مین تین پرکار کے بھسم کہی ہین سانتک پوشٹک کامدا ٭

گیارہوان ادہیا۔ گیارہوین اسکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین بھسمی کی بنانے اور ترپنڈ دہارن کرنیکی بدہی اور اوسکا مہاتم برنن ہے۔

نارد جی مہاراج نے نارائن رشی سے پوچہا کہ ہے پرماتما آپنے تین پرکار کے جو بھسم مجہہ سے برنن کرین اُسکو بھن بھن برنن کرو نارائن
رشی بولے کہ مہاپاپ کی ناش کرنیوالی مہاکیرتی کے بڑہانیوالی سانتک پوشٹک کامدا تین پرکار کے بھسمی کہی ہین پہلی
کی یہہ بدہی ہے کہ گئو کے گوبر کا اوپلا بنا کر سکہاوے اور اوسکو برہمہ منتر سے وگدہ کر کے بھسمی بنا دے یہہ سانتک ہے دوسرے
پوشٹک یہہ ہے کہ گئو جس سمے گوبر کرے اُسکو اوپر سے اوپر ہی انترکش مین لے لے اور دہرتی مین نہ پڑنے دے اُسکو اوپلا بنا کر
سکہا کر کہڑنگ منتر سے وگدہ کر کے بھسم بنائی جاوے اور تیسری کامدا ہوم کی بھسمی کو کہتے ہین اب بھسمی بنانے کی اور بہی بدہی
ہے کہ پراتہکال اُٹہکر گئون کے گوشٹ مین جا کر (جس جگہہ گئو کہڑی ہوتی ہین اتہوا گئوشالا) گئونکو نمسکار کر کے برہمن سفید
برن گئو کا اور چہتری رکت برن گئو کا اور ویش پیلی گئو کا اور شودر کالی گئو کا گوبر پورنماشی اتہوا ماوشیا اتہوا اشٹمی کے دن
پراشاد منتر سے لے اور ہردیہہ منتر سے اُس گوبر کے اوپلے بنا کر دہوپ مین سکہاوے پہر اُن اوپلونکو ارنی (بن)
اگنی اتہوا وہ نملے تو لوکک اگنی مین شو منتر سے جلاوے پہر اوسکی بھسمی کو نوین پاتر مین جسمین کینگی اتہوا پاٹل اُسیر کے پشٹ
اور چندن آدا یک سوگندہ رکہی ہون اُٹہاوے اور پاتر کو بستر سے بہلی پرکار پہلے شدہ کر لے اور پہر جل شنان کر کے بھسمی
اشنان کرے جو جل اشنان کرنے سے اسکت ہو تو بھسمی اشنان کر لے اور پہر ہاتھ پانو دہو کر ایشان منتر سے سیس پر اور تت پرش

منتر سے للاٹ پر اور اگھور منتر سے ہردی پر اور بام منتر سے ناہبی مین اور سدّہ منتر سے سمپورن انگ مین لگاوے پشچات شُدہ بستر دہارن کرکے آچمن کرے اور جو اسم ہی کی بھشمی کا ابہاؤ ہو اور تہات نہ ملے تو جس پرکار کی بھشمی ملے اُس سے ہی ترپنڈ لگاوے اور مدہیان سے پہلی پہلے تو بھشمی کو جل کے ساتھہ اور مدہیان سے پیچھے سو کہی بنا جل کے لگانا چاہیئے اور ترپنڈ کو انگلیون سے ان پرکار لگانا کہا ہے کہ مستک پر پانچ انگلیون سے (پراساد) منتر سے اور تین انگلیون سے (سر) منتر اور سدیہہ منتر سے داہنے کان مین اور (بامدیو) منتر سے بائین کان مین اور (اگھور) منتر سے کنٹھہ مین اور ہردی پر (ہردی) منتر سے تین انگلیون سے اور داہنے بہجا مین (سکھا) منتر سے اور بائین بہجا مین تین انگلیون سے (کوچہہ) منتر سے اور ناہبی مین (داتھیان) منتر سے دہارن کرے اور ترپنڈ کی تینون ریکہاؤن کے تینون دیوتا برہما بشنو مہیش سوامی ہین پرتہم کا برہما اور مدہ کا بشنو اور اوپر کی ریکہا کا شیو ایک انگلی سے جو ترپنڈ ہے اُسکا ایشر دیوتا ہے اور سین کے مدہ بہاگ مین برہما ہے اور للاٹ مین شنبو اور کانون مین اُسنی کمار اور گلے مین گنیش ہین اور چہتری بیش سودر تینون بران کو منتر سے لگانا جوگ ہے اور جو سمپورن اپر جاتی ہین اُنکو منتر سے رہت لگانا جوگ ہے۔

بارہوان اُدہیاے گیارہوین سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا کا جسمین بھشمی کا پہل اور اُسکا بدہان اور مہاتم اور ترپنڈ کا مہاتم برنن کیا ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد بھشمی کا پہل اور بدہان کا منا روپی پہل کا دینے والا سنو کہ کپلا گئو کا گوبر نہ بہت پتلا نہ بہت گاڑہا جسمین درگندہ نہ آتی ہو نا تب بیچ یہہ کہ گئو کے اودر مین کچھہ روگ نہو انترکش مین ہی لیا گیا ہو اور وسکی اوبہاؤ مین پرتہی کا پڑا ہوا نیچے اوپر کا چہوڑ کر بیچ مین سے لیکر اُسکے اوپلے بناکر اور سکہاکر ہول منتر سے شیو کے سمیپ اگنی مین جلاکر بھشمی بناوے اور تانبے اتہوا روپی اتہوا مرتکا کے شُدہ پاتر مین اوٹہاکر اور شُدہ بستر سے ڈہک کر سرشٹ استہان مین رکہے اور پہر شُدہ ہوکر بھشمی کو انگ مین لیپن کرے اور پاتر نہو تو پاٹ (ریشم) اتہوا سوتر کے بستر مین رکہے یہہ بھشمی دہارن کی بدہی شرتی سمرتی کے اُنکا ہے اسکے دہارن کرنے سے منش شیو کے تُل اتما کو پراپت ہوتا ہے شیو کے سمیپ پرم بہگتی مین استہت ہوکر بید کے منتر اتہوا بہگتی سے پرارتہنا کرکے تنترمارگ اتہوا بیدمارگ سے کہ دونو سے پوتر ہے بھشمی دہارن کرے شو ورا تہا پالک اتہوا انیہ مت والے کوئی ہو جو بھشمی کو دہارن کرے سو ہی پوتر ہین اور جو کبہی کسی کال مین دہارن ہی نہین کرتے سو تتت ہین اور جو ترپنڈ

دہاری کی نندیا کرتے ہین کروڑون جنم تک سنسار مین اونکی مکت نہین ہوگی جو منش بہشمی کو بہشمی مارگ سے جیسی کہی گئی دہارن نہین کرتے اونکا جنم سو کرکے تل بر تہلہ ہے اور اونکا دیہہ بنا ترپنڈ بہشمی کے پشاچ کی سمان ہے جسکا مستک بہشمی سے اور جو گرانو شیو کی استہان سے اور جو برہمن اگنی ہوترا رتہات ہوم سے رہت ہین انکو دہکار ہے اور جو شیو جی کا پوجن بہشمی سے اور دان شردہا سے ہین ہین وے نس پہل ہین جیسے بنا بید کو منتر کے پوجن اور شرتی سمرتی کے بنا اینہ شاستر کا پربان نس پہل ہے بید کا پڑہنے والا ترپنڈ سے رہت اور یک دان بنا ترپنڈ دہارن کرے کرنا نس پہل ہے جو منش بنا بہشم دہارن کرکے مکتی کی اچہا کرتے ہین وہ کبہی پہل کو پرپت نہین ہوتے ہے نارد جب برہما ہی بہشمی کا ترپنڈ دہارن کرکے اوسکی ہی مہما سے سرشٹی کی اُتپتی اور رچنا کرتا ہے تو اور منش کی کیول مہر کہتائی ہے جو ترپنڈ دہارن نہ کرے جو منش ترپنڈ سے رہت دہیان گیان کرتے ہین اور شاستر پڑہتے ہین اور موکش کے بہاگ کو بہی پرپت ہوا چاہتے ہین اُنکا برتہا گیان دہیان ہے بنا ترپنڈ برہمن برہمتائی کو پرپت ہونا چاہیئے تو وہ برتہا ہی جیسی شودر بید کے پڑہنے کی ابلاشا کرتے ہین اتہوا کبہی پڑہتے بہی ہین وہ کلیانتا کو پراپت نہین ہوتے ایسی ہی برہمن بنا ترپنڈ کے برہمتائی کو پرپت نہین ہوتے اور بنا ترپنڈ کے برہمن آدہ اُتم برن کو شیو جی کے پوجن کرنیکا ادہکار نہین ہے ہے نارد اب اگنی اشنان الی تہاتا بہشمی اشنان تم سے برنن کرتا ہون کہ پورب کو مکہار بند کرکے اور ہاتہ پانو پوتر جل سے دہو کر آچمن کرکے پرانایام کرکے سنکلپ کرے اور یہہ پرارتہنا کرے کہ ہے بیدماتا ہی برجہہ سروپ مین تیرے پریت کی منت بہشم اشنان کرتا ہون پہر ہوم اتہوا پورب اُگت جو کہے ہین وہ بہشمی الشان منتر سے مستک پر کرکے اوپر دہارن کرے تت پرش منتر سے مکہار بند پر اور اگہور منتر سے ہردی پر اتہوا کہیہ ستہان پر اتہوا اور شر پر پر اور (سدیدو جاتا) منتر سے دونو پانو کے اوپر لگاوے اور (نمہ شیوایہ) منتر سے سمپورن انگ کو لگاوے اسکو بید مین اگنی اشنان برنن کیا ہے سمپورن کرم کی سدہی کے منت یہہ اشنان ہی سو جتن کرکی بہشمی کا ترپنڈ للاٹ مین لگانا اُچت ہے جو نیچ منتر سے بہشمی لگاتے ہین وے سمپورن کرمون مین پوتر ہین اور شودر آدہ ان جات کی ہاتہ سے بہشمی کا لگوانا اجوگ ہے ستت سوچ تپ ہوم تیرتہ دیوتا کا آرادہن دیو پوجن بنا ترپنڈ لگائے کرنا نس پہل ہے اور جو برہمن ترپنڈ رودراکش سہت دہارن کرتے ہین اونکے انیک مہاپاتک اور روگ اور تسکر آدہ لیکر پیڑا کا ایک چہن ماتر مین ناش ہوتا ہے اور جو منش رودراکش کنٹہ مین دہارن کرکے برہمہ گیان کرین وے تو موکش بہاگی ہین اور کبہی گرہہ باس ہی انکو نہو گا ترپنڈ اور رودراکش دہارن کرنیوالونکا دیوتا ہی پوجن کرتے ہین اور جب پنگتی مین جاکر وے لیٹتی ہین اتہا بیٹہکر بہوجن کرتے ہین اتہوا سمبہاسن کرتے ہین وہ پنگتی پوتر ہوجاتی ہے (پنگتی وہ ہے جہان بہت آدمی بیٹہے ہون) سر اودہ جگ جپ ہوم دیو پوجن

یہہ سمپورن ترپنڈ لگانے سے پوتر ہین جو منش ترپنڈ لگاکر کرم کرتے ہین پورن ہہں کے بہاگی ہین ہے نارد جی اور بہی مہاتم بہشمی
ترپنڈ کا تم سے کہونگا +

تیرہوان ادہیاے اکادش اسکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپُران ہر دیوکرت بہاشا کا جسمین مہاتم اور پربہاو بہشم لگانے کا برنن ھے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد انیک پاپون کے سمبوہ کا کیول بہشم کو دہارن کرنے سے ناش ہوتا ہے اسمین کچہہ سنسے نہین ہے
بہشم کا ترپنڈ بان پرستونکو بیراگ اور گہرستیون کو دہرم کی برد ہی کرنیوالا اور برمہہ چاریونکو بیدبدہا یا اور شودرون کو پن کا
بڑہانیوالا اور اور منشون کے پاپ کا ناش کرنیوالا ہے کیول بہشمی اور ترپنڈ دہارن کرنے ہی ماتر سمپورن پہلونکی پراپتی ہے اور مہیشر
لنگ کی پوجن کا پورن پہل بید کی شمرتی مین ترپنڈ کے دہارن کرنے سے لکہا ہے اور بید کا او چارن بہشمی اور ترپنڈ لگاکر کرنا اوچت
ہے شیو لکشنبو برہما ہرنیہ گربہہ ارتہات سالگرام کی مورتی اور اوتار اور برن کے آدلیکر دیوتا بہشمی لگانے سے ہی سامرتہتا
کو پراپت ہین اوما لکشمی سرستی اور سمپورن شکتی اور سمپورن پتی برتا یکش راچہس گندہرب ہندہ بدیادہر سب بہشمی ہی کی
سامرتہہ ہین برہمن چہتری بیش شودر اور برن شنکر یہہ سب بہشمی اور ترپنڈ لگانے ہی ماتر کلیان کو پراپت ہوتے ہین جو بہشمی
اور ترپنڈ لگاکر پرتہوی پر جپ کرتے ہین وہی پنڈت اور مہاتما ہین شیو لنگ دہاری اور پنچ اکشری منتر کے جاپک کو موکش کے
بس کرنیکو یہہ تین اوشدی برنن کی ہین بہشمی ترپنڈ منتر ہے نارد جس پرکار اتری شو بہارو پلی ہنی کے کنتہہ مین دہارن کرنیوالے
کی لبسی بہوت ہوجاتی ہے اسی پرکار موکش ترپنڈ اور بہشم (نمہ شوای) منتر سے دہارن کرنیوالے کی لکشی بہوت ہوجاتی ہے بہشمی
دہارن کرکے جو منش پرتہوی پر بہوجن اتہوا اور شبہہ کرم کرتے ہین پنڈت ہوا تہوا مورکہہ انکی سمیپ پرم استہان مین شری مہادیو جی
پاربتی جی سہت براجمان ہوتے ہین جو مہا پاتکی ہی ہون اور بہشمی کو اپنے انگ مین لگاوین اونکی سب پاتک ایسے بہاگ جاتے
ہین جیسے گڑہے سانپ اور پہر انکے پوجنے کی دیوتا ہی ابلاکہا کرتے ہین انجان ہی بنا شردہا جو لگاتے ہین بہشمی اونکو بہی پوتر
کر دیتی ہے اور سمپورن پہل شرتی کے پاٹ کا پراپت ہوتا ہے اور پرم یوگ ملتا ہے اور ملیچہ دیش مین بہی جو منش للاٹ مین بہشمی
کا ترپنڈ لگاتے ہین اُس بہشمی کے مہاتم سے وہ دیس کاشی پوری سے بہی ادہک ہے اور بہبوتی لگانیوالا منش برہما کے تل ہے
کپٹ اور چہل سے بہی بہشمی لگانیوالے منش کی وہ گتی ہوتی ہے جیسے لوہے کی پارس کے لگنے سے بہشمی بکتی کو پراپت کرنیوالی ہو جو منش

سنسار کو دکھلانیکو ہی لیلا ماتر کہ ہم ہی بڑے برہمہ چاری ہین بہشمی دھارن کرتے ہین وے ہی مکت پاتے ہین بہشمی کے پربہاؤ سے
انکو ہیرے تل سمجہو شیو کشنو اور دیوتاؤن کو برہملکے آدلیکر پاربتی مہالکشمی مہا سرستی آدشکتیو نکا بہشمی پربیتی کا
کارن ہے نہ دان نہ تپ نہ یگ نہ تیرتہہ جاترا سے پہل ملتا ہے جو ترپنڈ اور بہشم سے ایک چہن ماتر مین پری پورن پہل ملتا ہے
دان یگ دہرم تیرتہہ جاترا دیان یہہ سمپورن بہشمی اور ترپنڈ کے سولہوین بہاگ کی سمان بہی نہین ہین ترپنڈ اور بہشمی
کے دھارن کرنیوالے کو مہا دیوجی دیکہکر اپنا مانتے ہین جیسے راجا اپنی پرجا کو اور ان منشون کے سمپورن پاپ اور نشٹ کرم ناش
ہوکر سرشٹ کرم اودے ہوتے ہین ترپنڈ دھاری کو سدیو کال پوتر سمجہنا چاہئے وہ کسی کل مین ہو پرنتو بہشمی کے پربہاؤ سے
وہی سرشٹ کل ہے ہے نارد شیو کی منتر سے پری کوئی منتر اور شیو سے ادہک کوئی دیوتا نہین ہے اور شیو کے پوجن سے ادہک
پوجن اور بہشمی سے ادہک کوئی تیرتہہ رودراوربیج (پراکرم مہادیوجیکا) سے ادہک بلوان کوئی سنسار مین نہین ہے اور سمپورن
دکہہ اور پاپ کی ناش کرنیوالے ہین اتم ادہم مورکہہ منش جس دیش مین بہشمی لگاتے ہین اسی دیش مین بہشمی کے پربہاؤ سے شیو
چندرما اور سمپورن ستوگن سمپورن تیرتہون سہت ان منشون کے سمیپ پراپت ہوتے ہین ہے نارد پہلے جو شو منتر پنچ اکہری
برنن کیا گیا ہے اس سے ابھت ہوئی بہشمی انیک سرشٹ کا منا کے دینے والی اور نشٹ کرہونگی بہشم کرنیوالی ہے ایسی بہشمی ہے جنہون نے
ترپنڈ مستک پر لگایا ہے اونکی للاٹ کی کہوٹے کرم لکہے ہوئے سب لوپ ہوگئے ہین *

چودہوان ادہیائے گیارہوین اسکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا کا جسمین بہشمی کا مہاتم بشیش برنن ہوا ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد بہشم دھارن کرے ہوئے منش کو دان دینے سے سمپورن پاپ ناش ہوتے ہین شرتی اور سمرتی اور پران
سب ہی بہبوتی کا مہاتم برنن کرتے ہین اس کارن برہمن کو بہبوتی نشچے دھارن کرنی اچت ہے جو منش تینون سندہیاؤن مین سیوت
بہشم سے ترپنڈ لگاتے ہین وے سمپورن پاپون سے رہت ہوکر شیو لوک کو جاتے ہین اور جو گی جن جو سمپورن انگ مین بہشمی لگاکر
اشنان کرتے ہین وے پورن جوگ کو پراپت ہوتے ہین ہے نارد بہشمی لگانیوالا منش اپنے کل کا تارنیوالا ہے اور جل کے اشنان سے
بہشمی اشنان کا انت گنا پن ہے سمپورن تیرتہون کا پن اور پہل بہشمی اشنان سے پراپت ہوتا ہے اور پاپی اور پاتکی منشون کے
پاپ تو بہشمی سے ایسے دگد ہوجاتے ہین جیسے اگنی سے کاشٹ بہشمی کے اشنان سے ادہک پوتر کوئی اشنان ہی نہین یہہ ہی اشنان

آدین شیوجی نے برنن کیا ہے اور برہما کے آدیک سب منیشرون نے اپنی کلیان کے نمت بہشمی اشنان کرا ہی تات پرج یہہ ہے کہ
سب کرمون سے بہشمی اشنان جتن کرکے کرنا جوگ ہی اور جس شریر مین نت بہشمی لگتی ہے وہ رود کے تل ہی بہشمی لگی ہوئے انگ
کی سوبہا دیکہکر اندر بہی ڈنڈوت کرتا ہے ابہکش ہو جن کرنیوالے بہی بہشمی سے پوتر ہو جاتے ہین بہشمی سے اشنان کرنیوالے
برہمچاری ہون اتہوا گہرستی اتہوا بان پرست اتہوا سنیاسی پاپون سے رہت ہوکر پرم پد پاتے ہین جل اشنان سے بہشمی اشنان
سریشٹ ہی کہ اُس سے چہپے ہوئے پاپ بہی ناس ہو جاتے ہین بہشمی اشنان سے ادہک منگل اتہوا پوترتائی کے نمت تینون لوکون مین
کوئی نہین ہے منیشرون نے پاربتی جی کے نمت شیوجی کو دیتی ہوئے دیکہکر دہارن کری ہے سیس پر بہشمی لگا کر اشنان کرنیوالے
سنسار روپی پہانسی سے چہوٹ کر شیولوک کو جاتے ہین اور جڑ کے آدیک روگون اور پشاچ گلم (بیماری) اور کشٹ (جزام)
اور بہگندر (نام بیماری) اور بلائے اور انیک کپہہ روگ اور بیا گہر اور جوڑ کے بہوکے دکہونکو نیشٹ کرہ کی شانتی کرکے بہشمی ایسے
بہگا دیتی ہے جیسے سنگہہ ہاتہی کو ستیل جل سے بہشمی کا ترپنڈ لگانا پرم برہہ کی پد کو پراپت ہوتا ہے اور للاٹ پر بہشمی لگانیوالے
کے مستک کی نیشٹ لیکہو نکا ناش ہو جاتا ہے اور کنٹہہ مین بہشمی لگانیوالون کے بہو کاوگ ابہکش بستو کی پاپ بہشم ہو جاتے ہین
تات پرج یہہ ہے کہ جس انگ سے جو پاپ ہوا ہو اُس انگ پر بہشمی لگنے سے اُس انگ کا پاپ نردرت ہو جاتا ہے برہما بشنو مہیش
آدسمپورن دیوتا بہشمی دہارن کرنے کی پربہاؤ سے اپنے اپنے گُن سے انند کو پراپت ہین بہشمی دہارن کرنیوالا برہمن اگیان اور
بدّیا سے رہت اور موکہہ بہی ہو اُسکو بدہیوان ہی سمجہو وہ سمپورن دوشون سے رہت ہوکر پرم پد پاتا ہے بہشمی لگانیوالے
کی آتما نت شُدہ ہے جو بہشمی کو سمپورن انگ مین لگاتے ہین اور بہشمی کا ترپنڈ لگاتے ہین اور بہشمی مین سین کرتے ہین انکی انیک
اُتپات ناس ہو کر وے شیو پد کو پراپت ہوتے ہین اور اُنسے سمبہاسن کرنیوالے بہی کلیان پاتے ہین اور بہوت پشاچ پریت
تو بہشمی دہاری کو دیکہہ کر ایسے بہاگتے اور کمپائے ہوتے ہین جیسے مہادیو کو دیکہکر پاپ اور جو منش مہا پاتکی بہی ہون اور مرت سمے
بہشمی لگالین اتہوا اشنان کرلین سمپورن پاتک اور پاپ اونکو ناش ہو کر آتما سدہ ہو کر جبت اندرتا کو پراپت ہو کر سدیو کال امر ہی سمے
ہی ناش کرتے ہین اور آواگون سے چہوٹ جاتے ہین ہے نارد اب ایک وشٹا نت شرون کرو کہ مادشیا مین جو شوم پراپت ہوتا ہے
(سوموتی مادش) اسی لئے وہ مادش پُن پوتر ہے اُس مادش کے دن ارچن پوجن کرنے سے منش پرم کلیانتا کو پراپت ہوتے ہین
اسکا کارن یہہ ہے کہ شیو کے مستک پر چندرما سدیو کال رہتا ہے اور شیوجی نے اپنے مستک پر بہشمی لگا رکہی ہے اور وہ بہشمی چندرما کی انگ
کو لگتی ہے اور چندرما سورج سہت مادشیا مین ایک گہر مین آجاتے ہین اور وہ مادشیا سوم بار مین آجاتی ہے تو وہ مادش اور مادشون

سے ادہک مانی جاتی ہے یہہ وہی بہشمی چندرما کے انگ میں لگنے کا پربہاؤ ہے ماوشیا کی ولیوس چندرما کلاہین بہی ہوتا ہے پرنتو بہشمی کے لگنے کے پربہاؤ سے ماوشیا کے دن سولہہ کلا سے بہی ادہک پوترتا ئی کو پراپت کرتا ہے اور بہبوتی لگانے سے آیو بڑہتی ہے سمت کامنا پورن ہوتی ہین آرشٹ کا ناش ہوتا ہے پرنام موکش ہوتی ہے تریپنڈ کو پرم پوتر برہما بشنو شیو اتمک مان کر جو مہاگہور اچہش پربت پشاچ اور ملیچہون نے بہی دہارن کی ہے وے بہی کلیان کو پراپت ہوئے ہین شوچ کرم کرکے جل اشنان کرنے سے کیول بہشمی اشنان سرشیٹ ہی کیونکہ جل اشنان سے اوپر کی پاپو نکا ناس ہوتا ہے اور بہبوتی اشنان سے باہر بہیتر کے سب پاپ بہشم ہو جاتے ہین سو ہے نارو جل اشنان چہوڑ کر بہشم اشنان کرنا اُچت ہی سمرتی مین اسی کو اگنی اشنان کہا ہے یہہ اشنان باہر بہیتر کے پاپونکو بہشم کرکے شیو پوجا کا پہل دیتا ہے اور کوٹون بارن (تیرتہہ جل) اشنان کا پہل ایک بہشمی اشنان کے پہل کے سمان نہین ہے بہشمی اشنان کے مہاتم کو سمرتی گان کرتے ہین سمپورن دیوتاؤن کے سکہامنی مہادیوجی اوسکے مہاتم کو بہلے پرکار جانتے ہین اور بید کے پرمان کو ہی کریاکرم بنا بہشمی اشنان کے پری پورن پہل نہین دیتا جو منش جن کے بہشمی اشنان کرتے ہین سمپوران کرم کے ادہکاری ہین اور سمپورن پوتر لیستو کو بہی پوتر کرنیوالی بہشمی ہے اور جو لجّا اتہوا مود سے بہشمی کو دہارن نہین کرتے مہاپاتکی ہین برن اشنان سے اتینت گنا پہل بہشمی اشنان کا ہی جو تینون کال مین بہشمی اشنان کرتے ہین وے جیون مکت ہین اسکو جو کوئی تیاگین تپت ہین ورل ہو ترکرنیکے پشچات بہشمی اشنان نشچے کرنا چاہئے ادکسی پرکار دیہہ پوتر نہین ہوتی اور جو برہمن بدہی سے شوچ کرم کرکے جل اشنان کرتے ہین او بہشمی اشنان نہین کرتے وے کبہی بہی پوتر نہین تہ اور اپان بیان اودیان کے آدلیکر پون جب دیہہ سے نکلتی ہین بہشمی کے دہارن کرنے ماتر پوترتا کو پراپت ہوتی ہین ہے نارد یہہ بہشم اشنان ایک دیس کا میں نے تجہہ سے برنن کیا اب بہشمی کے اشنان سے جو پہل اُپت ہی اسکو برنن کرتا ہون ہا دو ہان ہو کر شرون و

پندرہوان ادہیاء اکادش اسکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران بہردیو کرت بہاشا

کاجسمین تریپنڈ بہشمی کا مہاتم اور پربہاؤ اور تلکون کا برنن ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارو اگنی منتر کے آدلیکر جو پہلے برنن کرآئے ہین اُن منترون سے بہشمی کو سودہ کر تریپنڈ کا دوجون کو مستک پر دہارن کرنا جوگ ہے (دوج اسکو کہتے ہین کہ جسکا دوسرا جنم ہوتا ہے ایک ہی دیہہ سے اور وہ ہی کہ جب یگیوپوت جنم لیتا ہے اوسکی شودہ سنگیا ہوتی ہے پہر آٹہوین برس برہمن کو اور گیارہوین برس مین چہتریون کو اور دسوین برس مین

بشونکو سنسکار ارتہات یگوپویت کرنا اور گایتری منتر کا شروَن کرنا گُرو کے مُکھار بند سے جوگ ہی اسکو شاشتر مین سنسکار کہتی ہین)
سنسکار کے پیچھے دوسرا جنم کہا جاتا ہے اسکارن دوج بولا جاتا ہے سو برہمن چہتری بیش تین برن کے یگوپویت دہارن
کرنے سے دوج سنگیا ہے ہی نارو جو منش بنا بہبوتی لگائے ست کرم کرتے ہین وہ ست کرم نہین کہا جاتا است کرم ہی اور بنا بہبوتی
لگائے گایتری جپ کا پہل پورن نہین ملتا برہمنو نکا مول منتر گایتری ہے جب تک بہشمی دہارن نہ کرلے برہمن کو گایتری جپنے کا
ادہکار نہین ہے جس برہمن کے للاٹ پر منتر سے سودہی ہوئی بہشمی لگی ہو وہی برہمن اور وہی پنڈت ہی بپریت اسکے برہمن
ہے جو بہشمی کا ترپنڈ نہین لگاتے جنمان جنم وے چانڈال کے تل ہین جو بنا ترپنڈ بہشمی لگائے پہل کے آدلیکر بہوجن کرتے ہین وے
گھور نرک مین پڑتے ہین اسمین کچھہ سنشے نہین ہے جیسے برہمنونکو یگوپویت سے رہت سندہیا کرنا جوگ نہین ہے ایسے ہی بہبوتی سے
رہت برہمن کو بہی سندہیا کرنیکا ادہکار نہین ہے اسکا جاپ نِس پہل ہے شُرتی اور سمرتی مین پر گہٹ برنن ہوا ہے کہ برہمن کو
سدیو کال بہشمی دہارن کرنا اُچت ہی جس سمے بہشمی دہارن کرکے سندہیا کرم کرتا ہے اوسکی دیہہ مین پاپ کسی کال مین بہی پرویش
نہین ہوتے اپنی داہنے ہاتھہ کو مدہ کی تین انگلیون سے چھہ انگل لمبا مستک پر ترپنڈ لگانا اُچت ہے ارتہات داہنے نیتر سے
بائین نیتر تک لگانا چاہئیے پہر وہ منش سوور گ تُل ہی اور مدہ کی تین انگلیونمین انا مکا اُنگلی کی اکار سنگیا ہی اور مدہما کی وکار
اور ترجنی کی مکار سنگیا ہے ان تینون اکشرون سے پر نو جو پہلا شبد بید کا ہی وہ بنتا ہے (اوم) اسی کارن تینون انگلیون
سے ترپنڈ لگانا اُچت ہی اب ہی نارد ایک پورانا اتہاس بہشمی کے پربہاو کا سنو کہ ایک سمے دُرباساجی سمپورن اپنے انگ مین بہشمی لگاکر
اور ترپنڈ اور رودراکش مستک پر دہارن کرکے شیو پاربتی کا دہیان کرتے ہوئے پتر لوک کو گئے کب بالون کے آدلیکر پتر دیودن نے درباسا
جی کو آورسہت ڈنڈوت کرکے سُندر آسن پر استہت کرکے ارگہہ پاد اور پوجن کیا کب بالون کے یہہ نام ہین کب بال نل سوم یم اریم
اگنی سواتا سومپا اور نانا پرکار کی کتہا کہنے لگی اُس استہان کے سمیپ ہی کمبھی پاک آو نرک کُنڈ تہے اُن نرکون سے مہا پاپیون کا
ہاہا شبد آنے لگا نرک کی جیو بلاپ کرتے تہے کولی پکارتے تہے ہم بہسم ہوئے درباشاجی ایسے ایسی برلاپ شبد سنکر دُکھت ہوئے اور
ہردا کمپایمان ہوگیا اور پترنا تہون سے پوچھا کہ ایسے مہادکھت شبد کون اچارن کرتا ہے پتر ناتہہ بولے کہ ہی مہاراج یمراے کی سمجہنی
پُری سمیپ ہے وہان نانا پرکار کے یم دوت کالی روپی کرشن برن مہا بہینکر شبد کرنیوالے پاپیونکو یمراے کی اگیا سے ڈنڈ دیتے ہین
اور وے پاپی کمبھی پاک آو نرک کنڈومین پڑے ہوئے ہاہاکار شبد کررہے ہین ہے مُنی مہا پاپی اور شیو درو ہی اور بہگوتی
اور شنبو اور وید اور سورج اور گنیش اور برہمن کی نندیا کرنیوالے اور کام اچارنی اور بیہت مدرا دہاری ارتہات چکرانکت پاکہنڈ

مت کو دہارن کرنیوالے تپت ترشول کے دہارن کرنیوالے ماتا پتا گورو پران سمرتی کی نندیا کرنیوالے اُن نرکونمین پڑی ہاے ہاے
کر رہے ہین یہہ اُنکا بہنیکر شبد ہے ورباشارشی اونکو دیکہنے اُن کنڈون کے سمیپ گئے اور نیچے کو مستک کرکے اُن مہا پاپیون کو
دیکہنے لگے دیکہنے ہی ماتر وے کنڈ سُرگ سے بہی ادہک ہو گئے اور مہا پاپی پرم سُکہہ کو پراپت ہوکر مردنگ مرجا بینا ڈہکوا ڈہڈہی
کے آدلیکر باجے بجا بجا کر مدہر پنچم سُر سے گان اور نرت کرنے لگے اور انیک پرکار کے پُشپ اُن کنڈون مین اُتپت ہوگئے یہہ چرتر دیکہہ کر
سنیشر اور یمراے کے دوت بسمی کو پراپت ہوئے اور یمراے کے دوتون نے یمراے سے جا پکار کری کہ ہے مہاراج کمبہی پاک آدنرکونمین
سُرگ سے بہی ادہک سکہہ برتمان ہو گیا یہہ کیا کارن ہے یمراے بہنیسی پر چڑہکر آیا اور یہہ چرتر دیکہکر اپنے دوت کو امراوتی
پوری مین اندر کے پاس بہیجا اندر بہی اپنے گنون سہت شیگہر آیا اور برہما جی برہم لوک سے اور بہگوان بیکنٹہہ سے اور انیک
لوکون کے دکپال گنون سہت آگئے اور کمبہی پاک کے سمیپ آکر اور سُرگ سے بہی ادہک سکہہ اُن کنڈون مین اُتپت دیکہکر چکرت
ہو گئے اور کہنے لگے کہ یہہ نرک کنڈ پاپیون کے دُکہہ ہونے کے نمت تہے اب انمین پرم سکہہ اُتپت ہو گیا پاپیونکو بہے کیسی ہو گا بید
کے مرجادا بپریت ہو گئی پاپی ڈنڈ سے چہوٹ گئے ۔ سمپورن دیوگن یمراے کو آدلیکر شیوجی کے شرن کیلاش پر گئے اور پاربتی
جی سہت کروڑون کامدیو کی سوبہا دہارن کرے ہوئے مستک پر چندرما اور ساکشات چارون بیدون کیسی کانتی شیوجی مہاراج
کی درشن کرکے نمسکار کرکے اپنا برتانت کہا یہہ بچن سنکر شیوجی آنند کو پراپت ہوکر مدہر بچن بولے کہ ہے بشنو مہاراج اور ہے دیوتاؤ
یہہ نرکو نکا سُرگ کی تُل ہو جانا کیول بہسمی کے پربہاؤ سے ہے وربا شارشی پرم شیو کے تت کو جانتا ہے وہ جو ترپنڈ دہارن کری
ہوئے کمبہی پاک آدنرکون کے سمیپ گیا اور نیچے کو مکہار بند کرکے دیکہنے لگا ورباشارشی کے مستک کو بہسمی لگی ہوئی تہی کچہہ بہسمی
پون سے اُن کنڈونمین جو پڑی وے نرک سُرگ کی تُل ہو گئے اور مہا گہور نرک پوتر ہو گئے مہا پاپی جو انمین پڑے تہے دیوتاؤن
کے تُل ہو گئے اب وے چہیاسی کنڈ تیرتہہ کی تُل ہین اور پتر لوک نواسی اُن کنڈونمین جو اشنان کرینگے وے پرم سکہہ کو پراپت
ہونگے اور وے کنڈ اب پتر تیرتہہ نام سے بکہات ہونگے اور میری مورتی پاربتی سہت اُنکے سمیپ استہاپن ہوگی اور سمپورن پتر لوک
نواسی پوجن کرینگے اور تینون لوک کو نسی ادہک ہے تیرتہہ بکہیات ہونگے اور پتر لیشری دیوی کا پوجن اُنکے سمیپ سدیو کال ہوگا ہے نارد
یہہ سب اُس بہسمی کا پربہاؤ ہوا اور سمپورن دیوتا سری بہگوان کے آدلیکر آنند سہت شیوجی سے اگیا لیکر آئے اور پتر لیشرون سے
سب کارن کہا اور تیرتہہ کے سمیپ سری پاربتی جی اور شیوجی کی مورتی استہاپت کری اور سمپورن جیو اون کنڈون کی بوالوان
مین استہت ہوکر کیلاش کو چلے گئے ہے نارد اب بہی وے کیلاش مین برتمان ہین اور اوس تیرتہہ سے کچہہ انتر پر چہیاسی نرک

کنڈ جیسے پہلے تہے اُنہین ناموں سے دہرم راج نے اُتپت کری ہیمی کا ایسا مہاتم ہے اس سے ادہک کوئی پن لوتر لبتو نہین ہے اب
اُن نشون کے ارتہہ جو بیشنو ہین اور جو اپر جاتی ہین اور تر پنڈ کا اونکو ادہکار نہین ہے ارده پنڈ کا مہاتم کہا جاتا ہے کہ پربت
اتہوا ندی کی تیر کی اتہوا شیوالے اتہوا سمدر کے تیر کی اتہوا بابنی اتہوا تلسی کے مول کی مرتکا شانتی کرنیوالی ہے اور لال مرتکا
لبشی کرنیوالی اور پیلی لکشمی کے دینیوالی اور سویت دہرم کی بڑہانیوالی ہے اور انگوٹہہ سے پنڈ کا لگانا پشتی کا اور مدہما سے آیو کا
اور انامکا سے روتہی اور بھگتی کا دینیوالا ہے جو نارد اُن انگلیوں سے ارده پنڈ کو لگاوے اور نکھونکو اسپرش نہ کرے اور ارده پنڈ
کی ریکہا دیپک کی بتی کی لوے کی تُل لگانا چاہیئے ارتہات نیچے سے موٹی اوپر سے پتلی بالن کے پتر کیسی اور کتنے ہی اوپاسک اوشنا
کی بہید سے نشن تہوا کورم ارتہات کچہوے کی اتہوا سنکہہ کی اکار تلک کرتے ہین دش انگل کی پرمان کا تلک اوتم ہے اور نو انگل کا مدہم
اور آٹہہ انگل کا ادہم ہے مدہم تین پرکار کا ہے سات انگل چہہ انگل اور پانچ انگل اور ادہم تین پرکار کا ہے پانچ انگل چار انگل
تین انگل اور اُن تلکوں کے دوادش دیوتا ونکا نام اور بارہ استہانون کے نام جہان جہان تلک کرنا اُچت ہے سنو - للاٹ مین کیشو
اُدر مین نارائن ہردے مین مادہو کنٹہہ مین گوبند داہنے پاسو مین بشنو اور بہجاؤن مین مدسودن اور کانون مین تری بکرم بائین
پاسو مین باون اور بائین بہجا مین شریدہر اور بائین کرن مین رشی کیش اور پیٹہہ مین پدم نابہہ کنڈ مین دامودر - اُن بارہون
دیوتا کا نام اور باسدیو کو مستک مین پوجا اتہوا ہوم کے سمے اتہوا پراتکال ارده پنڈ کا دہارن کرنیوالا جو اچارن کریگا وہ سُرگ کو پراپت
ہوگا اور کسی دیش مین اُسکی مرت ہو وہ بوان مین بیٹہکر میرے لوگ کو پراپت ہوگا ہے نارد اپراچاری ہلدی پیسکر ہی ارده پنڈ لگاتے
ہین اور شری کو بیچ مین لگاتے ہین اور شول کے اکار ارده پنڈ لگاتے ہین اور اچہدر تلک کرنا اُچت ہے ارتہات ارده پنڈ کا سنگیاسن
سہت لگانا جوگ ہے یہہ بہید رامانج سمپردا مین بہت سے ہین (بچن ہر دیو سہائے) اسجگہہ رامانج سمپردا جو لکہا ہے یہہ مول گرنتہہ کا نہین
ہے نیل کنٹہہ اچارج نے اور نشون کے سمجہنے کے لیئے ٹیکا مین رامانج بہاش مین ایسا شبد لکہا ہے نہین تو جس سمے نارد نارائن کا سمباد
تہا اُس کال مین سمپردا نہین تہی سمپردا تہوڑے کال ہی سے ہے سناتن بید دہرم نہین ہے اور جو بیشنو ہین اُنکو سنگیاسن سہت
تلک لگانا جوگ ہے ہے نارد جو بشنو ونڈ کے اکار ارده پنڈ کرتے ہین اور کیشو بہگوان کے آولیکر تلک مین چمن کرتے ہین اور میرے مندر
کی تُل تلک لگاتے ہین ہو کشن کو پراپت ہوتے ہین اور ارده پنڈ لکشمی سہت لگانا اُچت ہے ارتہات بیچ مین شری لگانا جوگ ہے اور جو
سنگیاسن سہت تلک کرتے ہین وے سودہ پاپوں کے بہوگنیوالے ہین جس پرکار سکہا اور یگوپویت کا دہارن کرنا اوشّ ہے اسی پرکار
تلک لگانا ہی اُچت ہے بنا تلک لگائے سب کو پائش پہل ہے اسکارن بیشنو کو ارده پنڈ بدہی سے لگانا جوگ ہے اور جو ارده پنڈ چندنا

کے اکار ارتہات سنگیاسن ہت کرتے ہین اونکو بید کا ادہکار نہین ہے اور بید اور شمرتی کے پڑہنے والونکو اُردہ پنڈ کرنا اُچت نہین
ہی اونکو بید سمرتی مین بہسمی کا ترپنڈ تلک للاٹ مین لگانا برنن کیا ہے کیونکہ بنا ترپنڈ تلک اور بہسمی کے بید کی پڑہنے کا ادہکار
نہین ہے جو برہمن ترپنڈ تلک لگاتے ہین اور بہسمی کو دہارن کرتے ہین وے میرے اتینت پیارے ہین کچھہ اور تلکون کے
لگانے مین دوش نہین ہے اُردہ پنڈ لگاکے جو بیشنو میری بہگتی کرتے ہین وہ بہی میرے پریت کی کرنیوالے ہین تپت مدرا والون کا
جنکو چکرانکت کہتے ہین پاکہنڈ دہرم ہے کیونکہ وہ دہرم بید مین نہین ہے جو بید مین دہرم نہین ہے وہ تیاگنا جوگ ہے اُردہ پنڈ کی
دہارن کرنیوالے بہی میری پریت کرتا ہین پرنتو بہسمی سے ترپنڈ لگانیوالے بید کو پڑہنے کو جوگ ہین اور اُنہین کو بید کرم کا ادہکار
ہی اُردہ پنڈ والونکو بید پڑہنے کا ادہکار نہین اور منترون تنتر آدک کا ادہکار اردہ پنڈ کرنیوالے کو ہی اور بہسمی سے تریک ترپنڈ
ارتہات اُوہا (ترچہا) ترپنڈ کرنیوالونکو بہی بید کا ادہکار ہے اور وے ہی سروت مین ارتہات سمرتی مین پارائن ہین اور اُردہ پنڈ
والے اسروت ہین ارتہات بید کا ادہکار نہین ہے پرنتو چکرانکت دہرم سے تو اردہ پنڈ ادہک ہی تپت مدرا کو دہارن کرکے اردہ
پنڈ کرنا جوگ نہین تپت مدرا سے رہت جو اُردہ پنڈ لگاتے ہین اونکو بید کا ادہکار تو نہین ہے پرنتو جو دوش تپت مدرا مین ہی وہ دوش
اونکو نہین ہے ہی نارد برہمنون کو سندہیا اور گائتری کا جپنا اور بہسمی سے ترپنڈ تلک لگانا اور رودراکش کا دہارن کرنا یہہ دہرم بید
مین سناتن برنن کیا ہے اس تت کو بہلی پرکار سمجہنا جو نش للاٹ مین تریک ترپنڈ ارتہات ترچہا ترپنڈ بہسمی سے لگاوی وہ نارائن کے
پرم پدکو پراپت ہوتا ہے اور وہ جیون مکت ہے +

سولہوان ادہیا، اکادش اسکندہ شری دیوی مہابھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین سندہیا کی بدہی اور کال سمی اور انیاس اور آسن اور پرانایام اور دہیان اور روپ شری گائتری کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہی نارد بہسمی اور ترپنڈ کا مہاتم تمنے شرون کیا اب سندہیا اوپاسن بدہی سنو سندہیا کیونکہ یہہ ہے پریت کرنیوالی ہے
سندہیا کال کے سمے نشچی گائتری کی اوپاسنا ہے برہما بشنو مہیش یہہ تینون دیوتا گائتری سے بہن نہین ہین پرانایام کے سمے بہی
ہین بشنو ہر وے ہین برہما مُنک ہین شیو کا دہیان جو سندہیا سمے کرتے ہین تو کارن یہہ ہے کہ ان تینون سے گائتری جی پرتہک
کسی کال مین نہین ہین اب پراتک سندہیا برنن کرتا ہون پراتکال کی سندہیا نچہترون سہت کرنی جوگ ہے ارتہات تاراگن نکلی رہین
اور سورج نارائن ابہی اودے نہوئے ہون وہ اوتم سندہیا ہی اور جو تاراگن چہپ جاوین اور سورج نارائن اودے ہو جاوین

وہ مدہیم اور جو سورج نارائن کے اودے ہونیکے پشچات سندہیا کرتے ہین وہ ادہم ہی اور مدہیان سندہیا مدہیان مین کرنی جوگ ہی اور
سایںکال کی سندہیا وہ اُتم ہے جب آدہا سورج است ہو گیا ہو اور تارا گن نکلے ابہی نہون وہ مدہیم ہے اور جو تارا گن نکلے پشچات
سندہیا کرے وہ ادہم ہے اب پرم اوتم بید مُنی چرتر اور برنن کرتا ہون کہ برہمن تو برکش ہے اور سندہیا مول ہی اور بید ساکہا ہین
اور دہرم کرم پتر ہین سو جتن کرکے پہلے مول کو سینچنا چاہیے کیونکہ مول کے ناش ہونے پر نہ برکش ہی نہ ساکہا نہ پتر سو برہمنونکو سندہیا
بہول ہی اوش کرنی جوگ ہی جس برہمن نے سندہیا نہ کری اور گایتری ماتا کی اوپاشنا نہ کری وہ جیتک جیوے ہی شودر ہی اور مرتے
کی پیچھے چانڈال اتہوا سوان کی جون کو پراپت ہوتا ہے اور سندہیا ہین برہمن شُبہ کرم کرنیکے ادہکاری نہیں ہین سورج اودے ہونے
سی تین گہری پہلے اور است ہوئے سی تین گہری پیچھے تک سندہیا کال بیدمین کہا ہی اور جو ان تینون کالومین سندہیا نہیں کرتے
اُن برہمنونکو مہا پرایشچت لگتا ہے اوسکا پرایشچت یہہ ہے کہ جس دن سندہیا کال اولنگن ہو جا تو چتر گنا ارگہہ دینا اور آٹہہ سو گایتری جپنا
چاہیے جب اُس پرایشچت کی شانتی ہو سندہیا کرنے سے پہلی آدہ شیری بہگوتی کا دہیان کری پہر سندہیا کرے وہ ساودہارن
ہے اور گئوشالہ مدہیم استہان ہے اور ندی کے تیر اتم اور دیبی کے مندر مین مہا اُتم ہی اور جو شری گایتری جی کے اوپاشی
ہین اونکو شری دیبی جیکے سمیپ کرم کرنا اُچت ہی اور جہان دیبی جی کا مندر نہو تو وہان پہلے دہیان بہگوتی جی کا کرنا چاہیے
پشچات سندہیا کرنی جوگ ہے اس پرکار جو برہمن تینون سندہیا بہگتی پوربک کرتے ہین اونکو نت گنا پہل پراپت ہوتا ہی شری
گایتری جی سے اوپرنت اور کسی دیوتا کی اپاشنا برہمن کو اُچت نہیں ہی نت سناتن اوپاشنا لشنو کی ہے نہ شیو کی شرتی مین نت اوپاشنا
سناتن برہمنونکو شری گایتری جی کی برنن کی ہے سمپورن دیوتا اونکا سار شری گایتری مہا مایا ہین برہما کے آدلیکر تینون سندہیا
تینون کال مین کرتے ہین اور شری بہگوتی کا جپ برہما دک دیوتا سدیو کرتے ہین اسی کارن سمپورن برہمن سناتن ہے ساکت ہین
نہ (شیوی) نہ (بیشنو) آدشکتی کے اوپاشی برہمن سناتن سے ہین اسلیے لشنو اوپاشنا شری گایتری آدشکتی سناتن کی کرنی اُچت
ہی اب چوبیس اکشرون کے چوبیس جو دیوتا ہین اونکو نشچے کرکے شرون کرو کہ آچمن کرنیکے سمی اونکار کو آدلیکر چوبیس دیوتا کا دہیان کرنا
جوگ ہے کیشو نارائن مادہو گوبند لشنو مدہسودن تری بکرم باون شریدہر رشی کیش پدم نابہہ دامودر سنکرشن
باسدیو پردمن انرودہ پرشوتم آدہوکشج نرسنگہہ اُچت جناردہن شری اوپندر ہری کرشن یہہ چوبیس نام چوبیس اکشرون
کی نکہیا ہے کیشو کے آدلیکر تین دیوتا کا نام لیکر آچمن کرے اور پہر اونکی اگنے کی دو دیوتا کا نام لیکر ہاتہون کو دہووے اور پہر اُسکی آگے
کے دو دیوتا کا نام لیکر مکہہ کو دہونا چاہیے پہر اُسکے اگیکے دو دیوتا اونکا نام لیکر ارجن ارتہات جل کے چہینٹے اپنے انگ کو دینے چاہیین اور

منتر کو پڑہتا جائے یہہ ہی بدہی مارجن کی ہے اُسکے پشچات ایک نام سے پہر ہاتہونکو دہونا چاہئیے اور پانو اور سیس مین جل کو
اسپرش کرے اور شنکہ من کے آولیکر چار دیوتاؤن کے نام لیکر اپنی بارہون انگ مین جل کا اسپرش کری اور دہنے ہاتہہ کو گوکران
کے تُل لمباکر کے اچمن کرنا چاہئیے جبتک جل سے سدہ نہو تب تک بائین ہاتہہ کو اسپرش نہ کرنا چاہئیے انجلی کو بہت گول اکار نہ کری
اور بہت اوہک جل کا اچمن نہ کرنا چاہئیے جو بہت جل پان کرے تو وہ مدراپان کے سمان ہوجاتا ہے اور تینون انگلیونکو بہرا کر
اچمن کرے اور انگوٹہے اور کن انگلی کو بہن رکہہ کر کرے پہر پرانایام کری پرنو سہت دکشن ناسکا (داہنی) سے پون کو چہوڑے
اور بائین (چپ) ناسکا سے سانس کو کہینچے اور کمبک کرے ارتہات سانس کو روکے (سانس کے روکنے سے جو اودر کُمبہہ کی تُل ہوجاتا
ہی اسلیئے اوسکو کمبک کہتے ہین) ہے نارد یہہ پرانایام کی کریا ہوئی اب اور بدہی کہتا ہون کہ دکشن ناسکا (راست) پر انگوٹہا
لگاکر پرانایام کو چڑہاوے اور بائین (چپ) ناسکا کے اوپر کنشٹکا اور انامکا انگلی دہر کے سانس کو روکے اور مدہما اور ترجنی کو ناسکا
کو نہ لگاوے ریچک پورکہہ کمبک یہہ تین پرکار پرانایام شاسترون مین برنن کئے ہین ریچک سے بایو کو چہوڑے اور پورکہہ سے بایو کو
پورے اور کمبک کرے ارتہات سانس کو ڈہا مے جب سے سانس کو کہینچے ارتہات پورکہہ کرے اوس سمے نیل کنول کا سا شیام برن ناہی
مین چتربہج لشنو کا دہیان کری اور جب سانس کو ڈانٹے ہردی مین کنول آسن کے لشنو چترمکہہ رکت برن برہماجی کا دہیان کرے
اور جب سوالنس کو چہوڑے شنکر مہادیوجی پہٹک کی تُل سویت روپ نرمل پاپون کے ناشن کرنیوالے کا للاٹ مین دہیان کرے اور یہہ
پران اور شرتی بید کی بدہی سے آچمن کرے اُسکو سروپا چمن کہتے ہین ارتہات بید اچمن پہر گایتری کو پرنو سہت تین بیر جپکے
پرانایام چڑہاوے اور تین بیر ڈانٹے اور تین بیر ہی جپ کر سانس کو چہوڑے اور سمپورن پاپون کے ہرنے والی مُدرا اونکا بان پرست
اور گہرستیونکو دہیان کرنا اُچت ہی اور ناسکا کو پانچون انگلیون سہت اسپرش کر کے پرانایام بان پرست اور گہرست کو کرنا جوگ ہے
اور جتی اور برہمچاری کو انگوٹہی اور کنشٹکا انامکا سے پرانایام کرنا اُچت ہی (آپہ پونتو) یہہ کہکر تین بیر کشا سے جل چہوڑے
اور (رت رچام) سے نو پرنو کر کے گیت نو بیر مارجن کرے پہر آچمن کرے ہی نارد یہہ جتن انتش کرن کے پاپ ناش کرنیکا ہے کہ پرنو سہت
گایتری کو جپے اور (آپہ پونتو) سوکت سے مارجن کرے داہنے ہاتہہ مین جل لیکر گوکرن کے تُل انگلیون کو بنا کر ناسکا کے اگر بہاگ
ہاتہہ کو لاکر بائین کوکش مین کرشن برن پاپ کو چنتون کرکے اور (اگہمرسن سوکت) کر کے جل کو (دروپدا منتر) سے بائین اور کو
چہوڑدے اور سوالنس کے مارگ پاپ کو شریر سے باہر نکالے اور پہر جل ہاتہہ مین لیکر بائین اور کو پٹکے یہہ اوپا پاپ کی ناش کرنیکا
ہی پہر اوٹہکر دونو پانو کو سمان (برابر) کر کے ترجنی اور انگوٹہا چہوڑ کر سورج نارائن کو تین انجلی گایتری پڑہکر تین بیر دی اور پہر

پھر سورج منتر سے سورج نارائن کی پرکرما دے ایسی ہی مدھیان مین کرم کری اور پربھات سمی نمرتائی سے نمسکار کری اور
مدھیان اور سایںکال مین ڈنڈوت کرے اور سورج نارائن کو انجلی دینی کا یہہ کارن ہی کہ تیس کوٹ راچھس مندیہا نام اُنہین
کی ساتھہ ملکر سورج نارائن کے اودی اور است ہونیکے سمی اور مدھیان مین سورج نارائن کے کہانیکی اچھا کرکے سنمکھہ ہوکر جدہ
کرتے ہین سو تینون کالون مین برہمن اور برہمن سندھیا کرتے اور جل انجلی دیتے ہین اُس جل سے وے دیئنت بھسم ہو جاتے ہین
تات پرج یہہ کہ وہ جل اگنی اور بجر کے تُل ہوتا ہی اُن دیئتونکا ناش کرتا ہے اسی کارن بیدمین سندھیا کا مہاتم اُپن برنن کیا ہے
اور ارگھہ سورج کے تیج کی بردھی کرتا ہے اور ارگھہ دیتی سمے نشچیا دھیان سورج نارائن کا کرے کہ وہ سمجھہ لے کہ مین ہی سورج
کی تُل اتھوا مین ہی سورج ہون مین ہی جوت ہون مین ہی کلیان کرتا ہون اور آتما جوتی سکل ہرن سمپورن جوت مین تیج
بھی مین ہی ہون ایسی دھیان کے پشچات بھگوتی کا آواہن کرے ارتھات یہہ کہے کہ ہے بھگوتی تم آؤ اور ہے گائتری لبشن
سرونپی ہر دان دو اور جپ کی انشٹھان سدھہ کرنیکے نمت میری ہردی مین پرولیش ہو پھر جپ کی انت مین گائتری جی کا بسرجن
کرکے پھر آچمن کرکے ارگھہ دی اور شدہ استھل مین آسن پر آپ بیٹھکر گایتری کو جپے اور پرانایام کے پشچات کچھری مدرا کرے
ہی ناردیہہ پراتکال کی سندھیا بدھی برنن ہوئی اب کچھری مدرا کا نام اور ارتھہ سنو کہ اپنے من کو اکاس تت مین لگاو
اور جیبہا کو بھی اکاس مین ہی استھت کرے اور پھر کیٹھون کے مدہ مین درشٹی کو روکی (ارتھات دونون بھوونکی بیچ مین نیتر دکو
ڈالے) ہے نارد اسکی سمان شدہ اور کیبک کی سمان پون اور کچھری مدرا کے سمان اور کوئی مدرا نہین ہے اور پرنو کو گھنٹے کی تُل
اُچارن کرکے منتر کو پڑہے پھر آسن پر اہنکار ممتا کو تیاگ کر بیٹھے اب شدہ آسن کی بدھی سنو کہ ایک چرن کو یون استھان ارتھات
گودا کے سمیپ لگاکے دوسرے چرن کو انڈکوش کے لگاکر اور بدہی کو اونچہ ہردی مین استھت کرکے تھری بھوتا ہوکر اور درشٹی
کو بھرکٹی کے مدہ مین ڈاٹ کر بیٹھے اسکو بیدشاستر مین شدہ آسن کہا ہے پشچات بھگوتی گائتری کا اواہن کرے ارتھات یہہ کہو
کہ ہی دیوی بیدماتا آپ آؤ اور بردان دو تمہاری سمتی اکشر برمہہ کرکے کری گئی ہے ہی گاتیری بیدماتا ہے برمہہ سروپ
جو دن کے پاپ ہین دن مین ہی اونکو ناش کرو اور راتری کی راتری مین ہے سرب برن مہادیوی ہے سندھیا سرستی
ہی اجرامر تمکو سدا نمسکار ہو اس پرکار آواہن کرکے پھر بید کے منتر سے آواہن کرے اور یہہ کہو کہ ہے اتا مین تمہارا انشٹھان
کرتا ہون پورن کرو پھر لبدو منتر شاپ اور برمہہ شاپ اور لشبٹ شاپ ان تینون شاپون کو اُن تینون منیونکا دھیان کرکے
موچن کرے پھر پورن پُرش کا ہردی مین دھیان کرکے یہہ پرارتھنا کرے کہ ہے پران پُرش سرب آتمک ہے سرب جگت سروپ

پرم آتما سنگیک ست چت آنند سروپ جسمین کسی کی گم نہین ہے تمہارے ایسی سروپ کو مین سدا نمسکار کرتا ہون پہر انگیاس ایسے کرے کہ (اونکار) کو پہلے اچارن کرکے منتر کو اوچارن کرے اور (بہو منتر) سے پانوں کا نیاس کرنا چاہیئے اور (منہ) شبد کہی پہر (بہوئے) منتر سے جنگہاؤں کا اور (سوے) منتر سے کٹی کا اور (مہہ) شبد سے نابہی اور (جن) شبد سے ہردی اور (تپ) شبد سے کنٹھہ اور (ست) شبد سے للاٹ اور (تت) شبد سے انگوٹہا اور (بر) شبد سے جو تین اکشر ہین ترجنی در (ہرگہہ) شبد سے جو پانچ اکشر ہین مدہما انگلی اور (دہی) شبد سے جو تین اکشر ہین انامکا انگلی اور (دہی) شبد سے پہر جو چار اکشر ہین کنسٹکا انگلی کا نیاس کرے اور (پری) شبد سے جو چار اکشر ہین کر تل کر ارتہات ہاتہہ کی اوپر ہاتھ دہر کر پرشٹ بہاگ کو کرنا چاہیئے ارتہات دونو ہاتہون کو پیٹہہ پیچھے کرنا چاہیئے (برہا تونکا دہیان کرکے پشچات (تت) شبد سے جو چار اکشر ہین ہردی کا نیاس کرے ہے نارد نیاس کی بدہی ایسی سمجہ لو کہ چارون اکشرونکو کہکر ہردی کو ہاتہہ لگا کر (منہ) شبد کہی ایسے ہی سب استہانون مین نیاس کرے اور اشبو آتما کا ارتہات (اشبو آتمنے) یہہ کہکر بکار کو اچارن کرکے جو تین اکشر ہین اونکا سیس مین نیاس یہہ کہکر (سر سی منہ) کرنا چاہیئے اور سیس کو ہاتہہ لگا دے پہر (رودرا تمنے) یہہ شبد اچارن کرکے (دہکار) سے آو لیکر پانچون اکشرونکا سکہا مین نیاس کرے پہر (شکتی آتمنے) یہہ کہکر (دہکار) سے آو لیکر تین اکشرونکا باہو نین نیاس کرنا چاہیئے پہر (کال آتمنے) یہہ کہکر (دہکار) کے آو لیکر جو چار اکشر ہین انکا نیترون مین نیاس کرے پہر (سرب آتمنے) اسکا اچارن کرکے پشچات (تری) شبد کے آو لیکر جو چار اکشر ہین انسے (استرای پہٹ) ارتہات تین بار ہتہیلی کو پہٹکارے ارتہات بجاوے اب اکشر نیاس کہتا ہون جو گایتری کے اکشرون سے سمپورن پاپونکا ہرنیوالا نیاس ہے شرون کرو پرتہم پرنو (اوم) اوچارن کرکے پشچات اس پرکار نیاس کرنا چاہیئے (تت) کہکر دونو چرنون کے انگوٹہونکو ہاتہہ لگاوے پہر (سکار) سے دونو جنگہو ارتہات ٹکہنون کو پہر (شہ) کہکر (گلپہو منہ) اس شبد کو اچارن کرکے دونو ٹکہونکو ہاتہہ لگاوے جس پرکار پہلے بہی کہہ آئے ہین اسی پرکار سمجہنا اور (بی) شبد کہکر دونو جنگہاؤنکو اور (تو) شبد سے دونو جانونکو (بکار) سے دونو اوروں کو اور (ریکار) سے گودا کو اور (نی) سے لنگ کو اور (یکار) سے کٹی کو اور (بہکار) سے نابہی کو (گوکار) سے ہردا اور (دیکار) سے دونو استہنونکو اور (لکار) سے ہردی اور (سکار) سے کنٹھہ اور (دہکار) سے مکہہ (مکار) سے تالو اور (ہکار) سے ناسکا اور (دہی) سے ترنیترونکو اور (یو) سے بہر کٹیونکو اور (یوکار) سے للاٹ اور (نکار) سے مکہہ ارتہات پورب مکہہ کو اور (پرکار) سے دکشن مکہہ کو اور (چوکار) سے پچہم مکہہ اور (دکار) سے اوتر مکہہ اور (یاکار) سے سنگ اور (تکار) سے بیاپک

بہو رمنہ
سوہ منہ
جن
ست
برنیم
دہیمہی
پرچودیات
تت سو تر برہما تمنی منہ

بہو رمنہ
مہرمنہ
تپ
تت سوتو
بہر گو دیو سیہ
دہیو یونہ

اشبو آتمنو سرسی منہ
رودرا تمنے بہر گو دیو سیہ
دہیمہی شکتی آتمنے
دہیو یونہ کال آتمنے
پرچودیات سرب آتمنے
تریا منہ

کو ہاتھہ لگاکر نیاس کرنا چاہیئے اس پرکار سمپورن دیہہ کا نیاس ہے پنچات مہادیوی جو بید ماتا ہیں اوسکا دھیان کرنا چاہیئے

(دھیان) سورج کا پرکاش ہے کماری پرمیشری رکت کنول کے اوپر ارودہ رکت چندن دھارن کرے ہوئے رکت پشپون

کی مالا کنٹھہ مین چار ہین مکہار بند اور چار ہین بہجا اور دو نیتر اور سرک اور سر دی روپی مالا دھارن کرے ہوئی اور کنڈل

سو بہا یمان سمپورن ابہوشن پہنے ہوئے رگہہ بید کی دھیان کرنیوالی اور ہنس باہنی بر متہہ روپ چار ہین چرن آٹھہ ہین

کوکشی سات ہین سیس اگنی ہے مکہار بند اودر ہے سکہا اور شنبو ہی سن اور برمہا ہین کوچ ارتہات ہاتہہ اور گوتر ہے (سانکہیاین

جبگا اور سورج نارائین کے منڈل مین استہت ہین اس پرکار روپ کا دھیان کرنا چاہیئے اور اونکی انگ کو اس پرکار جاننا کہ چارون

چرن تو چارون بید ہین پہلا چرن رگہہ وید دوسرا یجر وید تیسرا شام وید اور چوتہا اتہرن وید اور پہلی کوکشی پورب دسا دوسری

کوکشی دکشن دشا اور تیسری کوکشی اونکی پچہم دشا اور چوتہی کوکش اوتر دشا پانچوین کوکش اوردو دشا ارتہات اوپر چہٹی آدہہ

ارتہات نیچے کی دشا ساتوین کوکش انترکش آٹھوین کوکش نیروک اور بیاکرن پرتہم سیس دوتیہ سیس کلپ شاستر اور تیسرا سیر

نرکتی شاستر چوتہا سیس جوتش شاستر پانچوان سیس اتہیاس پران چہٹا سیس اوپنشد ساتوان سیس بیاکرن ہے جسکا

پہر چوبیس مدرا کا دھیان کرے جنکا یہہ نام ہے سمکہہ سمپٹ ببتت لبترت دوکہہ ترکہہ چترکہہ پنچ کہہ کہن کہہ ادہومکہہ

بیاپک انجلکٹ یم پاس گرتہت سمکہونکہہ پرلمب مشٹک متش کورم باراہ سنکہہ کرنت مہاکرانت مدگر پلو گایتری

جپنے والونکو ان چوبیس مدراؤنکا جاننا اچت ہے اور چوبیس مدرا گایتری کے چوبیس اکشرون پر ہین اور جات بید منترون اور تربک

رچا کو جو منتر ہے سمجہنا چاہیئے جو اوسکو جپتے ہین جہاپن دان ہین گایتری کو اس پرکار جپنا چاہیئے (اونکار) کو پہلے اچارن کرکے

پہر (بہوہ کے آدی کر (سووہ) پرینت چار کشرونکو اچارن کرے پہر سری گایتری کے چوبیس اکشرون کو اچارن کرے -

ستر ہوان ادہیاے اکاوش اسکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران دیوکرت بہاشا کا بیشن گایتری کی سندہیا بدہی برنن

نارائین نے کہا ہے نارد اب گایتری بدہان سندہیا بدہی اور بہی شمرون کرو کہ جو گایتری کو بہن چرن کرکے ارتہات چرن چہوڑکر جپتی ہین

اونکی برمہہ ہتیا ناش ہوتی ہی اور جو چرن سہت جپتی ہین اونکو برمہہ ہتیا کا پاتک لگتا ہی تات پرج یہہ کہ شری گایتری کی چار پد ہین چار پد

کا ایک اسلوک پرمان برنن کیا ہی پرنتو گایتری کے جپ کا مہاتم تین پد کا ہی جو تین پد سے جپتی ہین اونکو بہن پد کہتی ہین اور بہن پد

کا ارتہہ یہہ ہی اور بید مین چرن رہت گایتری ارتہات ایک پد کہٹ ترپدا کے جپنے کا مہاتم ہے اور چارون پد ملاکر جو جپتے ہین وہ پاپ کی

بردہی کرتا ہی یہہ ہین اور ایہن کا ارتہہ ہے ۔ جو نشچا ر پد کا جپ ملا کے کرتے ہین دی نیچے کو مکہہ اور اوپر کو چرن ہو کے کوٹ کلپ
تہو اسو کوٹ کلپ تک نرک مین رہتے ہین اور دہرم شاستر پران اتہیاش مین چہہ (اونکار) سہت گائتری کو جپنا برنن کیا ہے
اور شاستر و نمین کئی پرکار سے برنن کیا ہے کسی مین پانچ (پرنو) کرکے یکت کسی مین جتنی گائتری جپے اُسکا آٹہوان بہاگ چوتہے
پد کا جپ کہا ہے جو برہمن اس پرکار جپے وہی شری گائتری جی کا پرم پریہ اور جیون مکت ہے اور جو اس ریتی سے نہین
جپتے اُنکے جپ لنس پہل ہین اور چہہ (انکار) کے جپ کی (اوردریتیں) سنگیا ہے گہرستی اور برہمچاری اور ممو کشون
کو ایک (پرنو) سہت چوتہے پد کا جپنا اُچت ہے چتر پد گائتری سندہیا کے انت مین پرنگس لکہی ہے اور دہیان ہی
چوتہے پد کا انت مین لکہا ہے اور وہ دہیان یہہ ہے کہ ہردی مین کنول کا سا اکار سدیو کال پرکاشمان ہے اُسی کنول
اسن مین سورج چندرما اگنی کا سا پرکاش (پرنو) روپ کلپنا کرنا چاہیئے پرم آنچل سوکشم پرم جوتی سروپ آکاش تت سار
ایسا جو سچدانند سروپ ایا ہین مہہ سروپنی شری بہگوتی جی کا ہے میرے اوپر کرپا کرو اور ہردی مین آنند پراپت ہو اس
پرکار پرم جوگی جن شری گائتری جی کے پرم بہگت کو توری پد کا (چوتہا پد) دہیان کرنا چاہیئے اب توری پد کا جپکی سات
مدرا مین برنن ہوتا ہے پرتہم ترسول مدرا یونی سوربہی لنگش مالا لنگ مدرا اہیبج ارتہات کنول مدرا جہان مدرا یہہ سات
مدرا ہین جو سندہیا ہے سو ہی گائتری سروپ ہے اور اُسی کو سچدانند سروپنی برنن کرتی ہین اور بہگت جنون اور
برہمنون کو اوسکا پوجن نت کرنا جوگ ہی اور پنچ اوپچار ان سکہہ پوجن نت کرنا اُچت ہے مان سکہہ پوجن ہردی مین
جوگی راج اور نتر بید تا اور بہگت جنونکو بید شاستر مین برنن کیا ہے کارن اسکا یہہ ہی کہ اس پوجن کے کارن سامگری کچہہ نہین
چاہیئے سامگری پر گہٹ رکہکر پوجن باہر کا ہی اور یہہ پوجن من کا ہے من مین سب سامگری کلپت کرکے چڑہاتے ہین
اُسکی بدہی یہہ ہے (لم) جو پرتہی تت ہے کہکر چندن چڑہاوے ارتہات (لم پرتہوی آتمنے گند ہم سمر پیامی منو نمہ)
(ہم) کہ آکاش تت ہی کہکر پشپ اس پرکار کہکر (ہم آکاش آتمنے پشپم سمرپیامی منو نمہ) (نیگ بایو آتمنے دہوپم سمرپیامی
منو نمہ) (رم اگنی آتمنے دیپم درپیامی منو نمہ) (یم امرت آتمنے لی بیدم سمرپیامی منو نمہ) اور (نیگ رم لم یم ہم)
ان پانچونکو ملاکر پشپ انجلی دے اس پرکار کہہ کر گند پشپ آو سامگری اپنے من مین کلپت کرکے چڑہاوے یہی پانچ اوپچار
پوجن ہے پشچات مدراؤنکو دیکہہ ارتہات دہیان مین درشن کرلے پہر دہیرے دہیرے بہگوتی جی کا منتر دہیان کرکے
اُچارن کرے اور سیس اور گریوا اور دانتون کو منتر کے جپنے کی سمے ہلانا نچاہیئے اور آسن پر بیٹہکر بدہی پوربک منتر کو

ایکسوا٘ٹھ اتھوا اشکت نش اُٹھا ئیس تھوا دس بیرہی جپے اس سے گھٹ کد اچت نہ جپے اور جو سمرد ہا ہو تو جتنا ہو سکے ادیک منتر
جپے اتینت جپنے والے جوگی راج ہین اور پرم موکش کو پریت ہوتے ہین اور جل مین کھڑا ہو کر گائتری جپنا کسی شاستر مین لکھا
ہے کسی مین نہین لکھا ہے کتنی ہی مہرشی گائتری جپکو اگن مکہی کہتے ہین سو ہی ست ہے اور جو مدرا پہلے کہی گئے ہین اونسے اوپر
اٹھہ مدرا اور یہہ ہین (سوربہی) (گیان) (پسوریہ) (کورم) (یونی) (پنکج) (لنگ) (نربان) انکا دہیان جپکے انت
مین نشچی کرنا جوگ ہے اور درشن کرکے مدراؤن سے یہہ پرارتہنا کرے کہ ہے ماتا جو اکشر پد شوربہجن سے بہرشٹ اگیا نتائی سے جہہ
اُچارن ہوگئی ہون سو ہے کشب پریہ پاولی اُس اپرادہ کو تم چھما کرو پشچات گائتری جی کا ترپن کرے دنیوگ اسکا یہہ ہے
کہ گائتری تو چہند ہے اور لبوا نتر رشی ہے اور ستبا دیوتا ہے ارتہات سورج نارائن یہہ دنیوگ ترپن کے آدین کرکے جل ہاتہہ سے
چہوڑے اور ترپن یہہ ہے (بہورگ بید پرسم ترپیامی) (بہوو) (یجر بید پرسم ترپیامی) (سووہ شام بید پرسم ترپیامی) (اہہ
اتھربن بید پرسم ترپیامی) (جن اتھیاش پران پرسم ترپیامی) (تپہ بہور لوک پرسم ترپیامی) (ست لوک پرسم ترپیامی) (بہو
پرسم ترپیامی) (بہولوک پرسم ترپیامی) (سووے سور لوک پرسم ترپیامی) (بہوتپ ایک پدا گائیتری ترپیامی) بہو وو دوپدا
گائتری ترپیامی) (شوی ترپدا گائتری ترپیامی) (اوم بہو بہور بہووے سووے) چترپدا گائتری ترپیامی) (اشٹ
گائتری ترپیامی) (ساوتریم ترپیامی) (سرستی یم ترپیامی) بید ماتا ترپیامی) (پرتہوی ترپیامی) (کوشکی ترپیامی) (شانکی
ترپیامی) (سارب جیتی گائتری ترپیامی) ان سب ناموںکا ترپن پرتہک پرتہک کرکے ہات بیدس منتر پڑہے (مالنستی کے)
اور ترک منتر اور تریہپند منتر پڑہ کر شانتی کرے پشچات (یاتو دیوا) اس منتر سے سمپورن انگ کو سودہن کرنا چاہیئے ارتہات
اس منتر سے انگ کو اسپرش کرنا چاہیئے (سونا پرتہوی) اس منتر سے پرتہوی کو اسپرش ارتہات چہوئے اور گوتر کا اوچارن کرنا
چاہیئے اس پرکار پراتکال کی سندہیا برنن کی ہے اور سندہیا کرم کے انت مین اگنی ہوتر کرم کرے اور پانچ دیوتاؤنکا پوجن
کرنا اُچت ہے (شیو) ارتہات بہگوتی) (شیو) (گنپتی) (سورج نارائن) (بشنو) اور پرش سوکت کرکے اتھوا ول منتر سے (دہرنگ) بیج
سہت اور پرش سوکت بیا برنی سہت بہوانی شری بہگوتی جی کا مدہ مین پوجن کرے اور مادہو بہگوان کا ایشان کون مین
پوجن کرے اور (گرجاناتھ) کا اگن کون مین اور (گنیش جی) کا نیرت کون مین اور (سورج بہگوان) کا بایب کون مین پوجن
استہتی کرم برنن ہوا پشچات سور س اوبچار پوجن کرنا چاہیئے دیبی کا پوجن جو مدہ مین برنن کیا سو کارن یہہ ہے کہ دیبی کے
مہاتم سے اوپر کوئی مہاتم پوتر بید اور بید نہت مین نہین ہے سندہیا مین ادہک اور کہہ دیوتا سمرتی مین شری گائتری جی

کو برنن کیا ہے اور یہہ بہی سمجہہ لینا چاہیئے کہ شنو بہگوان کو اکشت اور گنیش جی کو تلسی دل اور درگا جی کو دوب اور مہادیو جی کو کیتکی کا پشپ چڑہانا اُچت ہی مالتی کے پُشپ اور کورج اور بنس اور بگل اور کند اور لودہر اور کربیر سنیا بند ہوگ اگست پلاس کسم بیل پتر مادہوی مندار ارکہہ کیتکی کنیر کدم تپاک چمپا پوہکا نگر آد کے پشپوں سے شری بہگوتی بڑی پرشن ہوتی ہین یہ پشپ اتینت پریہ ہین اور گوگل کی دہوپ اتینت بہگوتی کی پریت کرتا ہی اور تل کے تیل کا دیپک بہی سمرپن کرنا اُچت ہے اس پرکار پوجن کرکے پشچات مول منتر کو جپکر پوجن کی سماپتی کری اور بید کا اُچارن کرکے دن کے تیسرے بہاگ مین ماتا پتا آد گہر کے منشون کو بہوجن آد سامگری ارپن کرے ۔

اُٹہارہوان ادہیاۓ اکادش سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین شری جگت امبے جی کا پوجن کرم برنن ہے

سری نارائن رشی جی سے پہر نارد جی نے پرشن کیا کہ ہے پرماتما تمنے شری بہگوتی جی کا پوجن سادہارن برنن کیا اب مین وشیش بدہی شری جی کے پوجن کی شرون کرنے کی اچہا کرتا ہوں نارائن رشی بولے کہ ہی دیورشی شری جگت امبے جی کا پوجن جو بہگت مکت کا داتا اور سمپورن آپتو نکا ہرتا ہے شرون کرو کہ آدمین آچمن کرکے مون ہوکر سنکلپ کرے پہر بہوت سدہی آد کرم جو پہلے کہے گئے کرکے ماترکا نیاس ارتہات اکشر و نکا پہر کہرنگ اینیاس کرے اور شنکہہ اور سامان ارگہہ (تہوڑا) استہاپن کرے پہر پوجا کی سامگری کو استر منتر کے جل سے پوتر کرکے گورو کی اگیا لیکر پوجا کا آرنبہہ کری پرتہم پیٹہہ پوجا (آسن پوجا) کرے پہر بہگوتی جی کا دہیان کری اور پہر پریم یکت شری دیوی جی کو پنچ امرت سے اشنان کراوے پہر سو گہڑی پونڈے کی رس کے بہر کر اشنان کراوے (سنسکرت مین اکش رس شبد لکہا ہے) سو وہ اکہہ کا ہی رس ہے) ایسا منش دواگون سے رہت ہوکر پرم پد کو پراپت ہوکر سدیو کال شری جی کے چرنو مین ہی رہتا ہے اور جو منش آمبہ کے رس سے بہگوتی جی کو شنان کراکے بید کا اُچارن کرتا ہی اُسکے گہر مین سدیو رما اور سرستی استہت رہتے ہین اور داکہہ کے رس سے اشنان کرانیوالا کٹنب سہت بہگوتی جی کے لوک کو جاتا ہی اور کرپور اور اگر اور کستوری لیپن کے اشنان کرانیوالا منش پاپون سے رہت ہوکر سو جنم تک بہگوتی کا بہگت ہوکر پشچات پرم پد کو پراپت ہوتا ہی اور دودہ کے کلس بہر کر بید کے منتر سے بہگوتی کو اشنان کرانیوالا منش شیر ساگر کے سمیپ شری بہگوتی کے بہگتی مین پارائن رہکر باس کرتا ہی اور دہی سے پوجن کرنیوالا وہ کولیا ندی کا پتی ہوتا ہے ارتہات راجا اور سوامی وہانکا ہوتا ہے اور مدہو گہرت سرا (گہانڈ)

سے شری بھگوتی کو اشنان کرانے والا (مدھو کلیا) ندی کے جسکی اُپتی سُرگ مین ہی ہتی ہوتے ہین اور سہنسر کلس سے بھگوتی کو
اشنان کرانیوالا منش اس لوک مین انیک پرکار تھو نکو بھوگ کر انیک لوکونمین سُکھہ پاکر انت کو پرم پد پاتا ہے اور جو بھگوتی کے ارتھہ
لبتر ارپن کرتے ہین وے منش اسٹ سدھی اور نو ندی کو پراپت ہوتے ہین اور جو منش چندن کستوری سے پرم منوہر بندو بھگوتی جی
کے لگاوے اور مانگ مین سندور ارپن کرے وہ اندر آسن کو پراپت ہو اور جو انیک پرکار کے پُہپون سے بھگوتی جی کا پوجن کرے
وہ کیلاش باشی ہو کر پرم سُکھہ کا بھوگی ہوتا ہے اور کروڑ بیل پترونپر جو رکت چندن سے مایا بیج کو چتر تہی سہت لکھہ لکھہ کر شری
بھگوتی جی کو چڑہاوے وہ برہمانڈ پتی ہوتا ہے اور جو تین ہی بیل پترونپر لکھکر چڑہاوے اور منونتر آدھیا ہو وہ منتر ہو ہو (ہرنگیا
تھو میسری نمہ) اور جو نوین پُشپ کُند کے کروڑ پرمان پراشٹ گند سے لکھکر ارپن کرے وہ انیک برس راج کو بھوگے اور برہمانڈ پتی
ہو اور جو کروڑ پُشپ ملیکا اور مالتی کے اسی پرکار لکھکر چڑہاوے برہما کو پد کو پراپت ہو اور دس کروڑ پُشپ چڑہانیوالا اشن پد کو
پراپت ہوتا ہے اور سو کروڑ پُشپ چڑہانیوالا ہرنیہ گربھ پد کو پراپت ہوتا ہے (برمہہ پد) اور جیا اتہوا مندھوک اتھوا ارجی کے پُشپ
اتھوا اور بھی پُشپ شری بھگوتی جی کو چڑہانیوالے کا انت پُن ہوتا ہے اور جس رتے مین جو پُشپ ہون سہنسر کے پرمان بدہی سے
نِت بھگوتی کو ارپن کرے اور چڑہاوے اُسکے مہاپاتک اور اُپ پاتک سمپورن ناش ہو کر جو پد دیوتاؤنکو دُرلبھ ہے وہ پد دیہانت
مین ملتا ہے اور وہ منش شری بھگوتی جی کے چرنون کے سمیپ بستا ہے اگر کپور چندن گوگل گھرت ملاکر دھوپ جو بھگوتی
جی کو چڑہاوے شری بھگوتی جی اتینت پرسن ہو کر تینون بھون کا راج دیتی ہین اور کرپور ملاکے گھرت اتھوا تلون کے تیل کا دیپک
ارپن کرنے سے سورج لوک ملتا ہے اور ستو اتھوا سہنسر دیپک ارپن کرے اور لی بید اور لیج چوس بھکش بھوج چار پرکار کی سامگری
انیک پرکار کے پھلون سہت سوبرن کے پاترمین رکھہ کر شری جی کے ارپن کرنے سے شری مہارانی اتینت پرسن ہو کر اوسکی جگت کی
بہاونا کا ناش کر کے ایک چھن ماتر مین اپنا پد دیتی ہین اور سنسار کے سکل پاپ نرورت کر دیتی ہین اور جو سیتل گنگا جل کر لوکے آدلیکر
سوگندھ ملاکے کلس مین بہر کر بھگوتی جی کو سمرپن کرے اور تامبول کپور اور لونگ اور الانچی سہت بھگتی پوربک ارپن کرے اور
مردنگ آدا انیک باجے بجاوے اور گان کرے (مرود) اور چہتر چنور ارپن کر کے پردکشنا اور نمسکار اور انیک پرکار کی استتی
کرے اور بارم بار چہمان شبد سے شری بھگوتی کو شانتی کرے وہ منش شری بھگوتی جی کے پد کو پراپت ہوتا ہے اور اوسکو شری
بھگوتی جی پُتر کے تُل ہردی سے لگاکر اپنے سمیپ پریت سے رکھتی ہین اب ایک سناتن وشانت شرون کرو کہ ایک چکر پاک
کسی دیس مین ہمالہ پربت پر بکشی تھا وہ انیک پشونمین پہرتا ہوا کاشی پُری مین پہونچا اور ان کی لوبھ سے لیلا ماتر ان پوزنا بہوانی کے

مندر مین پرالبدہ اِستہار گیا اور دیہو جگ سے ایک پرو کشنا ہی ہوگئی اور پہر وہ کانشی جی سے اور دلیپ نکو چلا گیا کال انتر کرکے
جب وہ مرت ہوا تو سُرگ لوک مین گیا اور روپ روپ ہوکر انیک بہوگ سُرگ کی دو کلپ پرینت بہوگ کر چہتری کل مین جنم دہارن کی
برہدرت نام پرم سوریر جت اندری اور تینون جنمونکی بارتا کا جاننے والا چکروَرتی راجا ہوا ایک دن ہمپورن منیشرون نے راجا سے
جاکر پوچہا کہ ہے راجن تمکو کس پن کے پربہاؤ سے پوربہ جنم اور اپر جنم کا گیان پراپت ہی برہدرت راجا نے کہا کہ ہے منیشرو مین
پورب جنم مین چکرباک (چکوا) پنچہی پنچ جونی مین تہا ان جان مجہہ سے سری ان پورنا بہوانی کی مندر کی پرو کشنا ہوگئی اُس پن کے
پربہاؤ سے مین دو کلپ تک سرگ مین رہکر اس جنم مین راجا ہوا ہون اور مجہکو تینون جنم کا گیان پراپت ہی سو ہی منیشرو سری جگت
انباجی کی مہان جاننے کو کون سامرتہ ہی جو منش گیان کو پراپت ہوکر پوجن سری جی کا کرتے ہین اُنکی پن کا پربہاؤ اننت ہے
دیکہو مینے انجان اور اگیان یہہ کرم کیا تہا جبکا ایسا پرم اوتم پہل پراپت ہوا ہے اور جو جانکر اور بدہی سے پوجن کرتے ہین وے تو
دہنی ہین اور جنہون نے جنم بہر سری مہارانی کا پوجن نہین کیا وے مہاپاپی ہین اُنکو دہرکار ہی نارائن رشی بولے کہ ہے نارد
نت اوپاشنا نہ شیو کی ہے نہ بشنو کی نہ برہما کی سناتن نت اوپاشنا پرادیبی سری بہگوتی جی کی ہے ایسی سناتن دہرم کو تیاگ
کرجو اور اوپاشنا کرتے ہین وے مہا مورکہ ہین ہے نارد اس سے ادہک مہان کوئی نہین ہے سمپورن چنتا کو تیاگ کر سری بہگوتی
جی کے چرنار بندونمین چت لگاکر نرانتر دہیان کرو اور ایسی مہامایا نرگن سرگن دونو روپون سے سنسار مین پرورت کی سدیکالی اپاشنا
کرنی جوگ ہی پشچات منیشر اپنے استہان کو چلے گئی اور راجا لبسو کا راج بہوگ کر پرم پد کو گیا یہہ پوجا کا پربہاؤ ہی جو منش بہگوتی جی کی بہگتی ہین
شردہاوان ہین اُنکا جنم سوپہل ہے +

اُنیسواں ادہیاء اکادش سکندہ سری دیبی بہاگوت مہاپران ہردیلوکرت بہاشا کا
جسمین مدہیاکال کی سندہیا اور ترپن کا بدہان برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد اب مدہیان کال کی سندہیا ساوتری سروپ کا دہیان جبکا اوتم پہل ہے سنو کہ ساوتری اور
گائیتری ایک ہی پدارتہ ہے اُسی گائیتری کی مدہیان کال مین ساوتری سنگیا ہی اُسکا سروپ یہہ ہے (دہیان) سویت
برن ہے تین نیتر اور رودراکش کی مالا دہارن کرے ہوئے ترشول لیے کا دینے والا ہاتہہ مین پرکہب کی اوپر ارورہ یجر بید اور
رودر سہت تموگن دہارن کیئے ہوئے بہولوک باسنی آدت مارگ مین گتی) ایسے روپ کو دہیان کرکے کہنا چاہیئے کہ ہی مہامایا نمکو

نمسکار کرتا ہون پہر آچمن کرے پہر جل اور پشپ لیکر ارگہہ دے اور جو پشپ نہ ملین تو بیل پتر کو جل مین ڈالکر ارگہہ دے اور مدہیان
کال مین بہجاؤنکو اوپر کو اوٹہاکر سورج نارائن کے سنمکہہ نکہار بند کرکے نمسکار کرے سورج نارائن پراتکال کو پورب اور مدہیانین
دکشن اور سایںکال کو پچہم مین ہوتے ہین جس سندہیا کے سمے جس وشا کو سورج نارائن ہون اُسی وشا کو مکہہ کرکے سندہیا کرم
کرے اور جو پراتکال کی سندہیا کا کرم ہے وہی مدہیان مین کرے اور مدہیان کال مین (آ کرشنی نہ) اس منتر سے پشپ جل مین
ڈالکر اتہوا جل پتر ڈالکر سورج نارائن کو ارگہہ دے تو سندہیا کا پری پورن پہل آوے اور مدہیان کال کا ترپن یہہ ہے (بہووے
ترپیامی منومنہ) (یجر بیدم یامنڈلم ترپیامی منومنہ) (برنیہ گربہم انترآتما سہت ترپیامی) (ساوتری بید ماتا ترپیامی منومنہ)
(سندہیا رودرانی ترپیامی منومنہ) (سمپورن ارتہہ کے دینیوالی سمپورن منتروں کی سدہی کرنیوالی ترپیامی منومنہ) یہہ شبد کہکر
ترپن کرے (بہو) (بہور) (سوئہ رُشم پیامی نمہ) یہہ مدہیان کی سندہیا ہے پہر (اودت) اور (چہرن دیوا) اس منتر سے سورج
نارائن کے سنمکہہ جل انجلی چہوڑے پہر شری گائیتری کے منتر کا جپ کرے جپ کرنیکی بدہی یہہ ہے کہ پراتکال کی سمے اوپر کو اور
سایںکال کی سمے نیچے کو ہاتہہ کرکے اور مدہیان کی سمے ہردی کو دونو ہاتہہ لگاکر جپ کرنا اُچت ہے اب گرمالا کو سنو (اناسکا کی آولیکم
مدہیما اور کنشٹکا سہت اور ترجنی کے مول پر نیت بید شاستر مین کرمالا برنن کری ہے ہے نارد جو برہمن مدہیا کا پان کرتے ہین اور گئو
اور تپاور ماتا کے مارنے اور گربہہ ناش کرنے اور گرو پتنی کی سیجیا پر گون کرنے اور برہمن کے اُنس کے بہوگنی کی تہیل کے سمان ہتیا لگتی
ہے ایک سہنسر گائتری کی جپ سے اُس پاپ کا ناش ہوتا ہے اور وہ منش پوتر ہوتا ہے اور مانسی اور باچک پاپ اندر یون سے اُتپت
ہوئے تین جنم کے اننت گائتری کے جپ کرنے سے بہسم ہوتے ہین اور جو برہمن گائتری نہین جپتے اُنکا جنم بربتہا ہے چارون بید کے
پاٹ کرنیکا پہل کیول ایک گائتری کے جاپ کرنے سے پراپت ہوتا ہے اب برہمہ جگ برنن ہوگی ۔

بیسواں اودہیاء اکادش سکندہ شری دیبی بہاگوت مہاپران ہردلو کرت بہاشا کا جسمین برہم جگ اور دہرم جگ کا بدہان ہے

ہے نارد اب برہمہ جگ کا بدہان شروع کرو کہ برہمن کو پرتہم تین آچمن اور دو مارجن کرنے اُچت ہین اور بائین ہاتہہ سے جل کو
پاؤن کے اوپر ڈالکر دہونا چاہیئے اور گُشا سی جل مین ڈالکر سیس اور مکہہ اور ناسکا اور کان اور ہردی اور مستک کا مارجن کرے
اور دیس اور کال کو چنتون کرکے برہمہ جگ کا ارتہہ کرے اور دو دربہا دہنے ہاتہہ اور تین بائین ہاتہہ اور ایک سکہا مین اور ایک چرنون
کے نیچے رکہکر یہہ کہو کہ ہے مہامایا سمپورن پاپ کی ناش کرنے اور دیوتا کی پرستہ کے لئے بید اوکت منتر سے مین برہمہ جگ کرتا ہون

اور تین بار گائتری کو جپ کر اگنی کرم کرے (انگ) اس منتر کے ساتھ اگنی کی پرارتھنا کرے اسی کو مہابھارت سنگتا مین برنن کیا ہے اور پھر اگنی کا آواہن کرے اور (دسنو دیبی) اس منتر کا اوچارن کرے اور بید کی مرجادسے برہمہ جگ کرے اور دہرم جگ اور برہمہ جگ ایک ہی ہے (تت چھک یو) اس منتر اور (دبہنی نمہ) اس منتر سے دیوتاؤ نکا ترپن کرے پھر پردکشنا کرے پرجاپتی اور برہما اور بید اور رشی اور چھند اور اونکار اور بکھٹ کار اور بیاہرتی اور ساوتری اور گائتری انکا جگ کے آدین ترپن کرے اور ترپن کی بدہی یہہ ہے کہ گائتری کے پشچات دیادا پرہتی انترکش رین دیوس سدہ سمدر ندی پربت چھتیر اوشدی بناسپتی گندہرپ اپسرا ناگ گنو ساده بہر یکش راچھس بہوت - ان سب کی نام لے لیکر پانی چھوڑے پشچات ان شیون کے نام لیکر رشی ترپن کرے لبہوہتر بادرلو انتری بہار دواج لبشسٹ گاتہا یاونان چھودر سکتا مہا سکتا سنک سنندن سناتن سنت کمار کپل آنسری بوڈہو پنچ سیر شنک پراچین سومنت جیمنی بشمپائن پیل سوتر بوک بہاش مہابھارت دھرم اچارج کاز گوتم ساکل بابہریہ مانڈبیہ مانڈوک گارگی بڑوا سلبہا میتری کہول کوشتیک مہاکوشتیک بہار دواج پنگلیہ مہاپنگلیہ سوئیگ گ سانکمہلین میتریہ باسکل سوجات بکراودپاہی سوجامی شونک استولاین - یہہ کہکر کہ اور جو انیہ اچارج ہون سب ترپت ہون ترپن کرے پشچات لبتر کے کونے مین تل لیکر جل ڈالکر نچوڑے یہہ کہکر کہ میرے کل مین اور گوتر مین جو کوئی اوتر ہوا اسکو پہنچے) اس پرکار جو برہمہ جوگ کو بدہی سے کرین انکو سمپورن بید کی پڑہنے کا پہل ایک چھن ماتر مین پراپت ہو پشچات تین بل اور نت مرادہ ملے اور ابیاگت کو ان دانے اور گتو گراس بدہی کرے جب دنکا پانچوان بہاگ رہے آپ بہوجن کرے دن کے اشٹم بہاگ مین دیوتا کی بہگتی مین استہت ہوکر سایںکال کی سندہیا کرے جسکے کرنے ماتر بہگوتی جی اتینت پرشن ہوتی ہین اسکی یہہ بدہی ہے پرتہم آچمن کرے پھر پرانایام کرکے من کو استہر کرکے آسن پر بیٹھکر سندہیا کرے سمرتی کی ریت سے سگرب پرانایام کرے اور اگرب دہیان کرے سگرب اور اگرب کی بدہی پہلے کہی گئی ہے پھر بہوت سدہی کرے اور سلکش دیوتا کا دہیان کرے جیسے پہلے کہا گیا کمبک ریچک پرانایام بدہی کرے پھر سایںکال کی سندہیا کا دہیان کرے اور برده روپ سرسنی جی کو ضبتون کرے (دہیان) کرشن برن کرشن لبتر دہارن کیئے ہوئے سنکہہ چکر گدا پدم ہاتہہ مین لیئے ہوئے گرڑ پر اروڑہ نانا پرکار کے رتن اور ابہوشن دہارن کیئے ہوئے مکٹ براجمان پرم سوبہایمان ہار کنٹہہ مین اور الکاولیون مین موتیونکی سوبہا ہورہی ہے اور کیولون مین پرم کانتی پیتامبر دہارن کیئے ہوئے ایسی چھدا انند مرو ہنی شام بیدسہت ستوگن دہارن کیئے ہوئے سرگ لوک مین اوت مارگ کو کرنیوالی) یہہ دہیان کرکے یہہ کہکر آواہن کرے (ہے بہگوتی جی تم سورج منڈل مین آؤ) پھر سندہیا کا سنکلپ کرے (اوں تت

اس منتر اتھوا (گنیش پچھ) اس منتر سے بھگوتی جی کو آتمن نویدن کرے پشچات جیسے پہلے کرم پراتکال اور مدھیان کال کا برنن کیا
ہی وہ کرے پھر گائتری منتر سے نارائن کی پریت کے نمت سورج نارائن کے سنمکھ دونو چرنون کو سمان کرکے انجلی ہاتھ سے سورج نارائن
کو جل انجلی اور ارگھ اور سورج کے منڈل مین تیج روپ سری گائتری کا دھیان کرہی اور بید کے منتر سے ارگھ دیہی بنا بید کے منتر کے ارگھ
دینا موڈھتا ہے اور اس برہمن کو پرایشچت لگتا ہے پشچات سورج نارائن کے منتر سے ارگھ دیکر گائتری بھگتی پوربک سہنسر اتھوا
ادھ سہنسر جپے اور پراتکال کی سمے جو اوپ اشنان برنن کیئے ہین اونکو پہلے پرکار کرکے کرہی اور سایںکال کی سندھیا کا ترپن ان
دیوتاؤنکا نام لیکر کرے لشبست رہی سرستی جی بسوروپا اور سندھیا کال کا وینوگ (سوئے) شبد سے تمام بید پرش کا دھیان
کرکے اس پرکار کرے اور سورج منڈل کا نام لیکر ہرنیہ گربھ روپ پرماتما سرستی جی کا ترپن کرہی دیوتا جی کا نام اوچارن کرکے سندھیا
بروہ سروہنی بسوروپا جی سمپورن سدھی کی دینیو والی کا دھیان کرکے سمپورن منترون کی سروتنتر کا جسکی آدمین (ہو) شبد ہو اوچارن کرکے ترپن
کرے اس پرکار (سوئے) پرشم ترپیامی (سورج منڈلم) ترپیامی (ہرنیہ گربھم) ترپیامی (پرماتمان) ترپیامی (سرستیم) ترپیامی
(دیوماتان) ترپیامی (سنکرتن) ترپیامی (سندھیان) ترپیامی (بردھان) ترپیامی - ہے نارد اس پرکار سایںکال کا ترپن
سرتی سمرتی کے پرمان برنن کیا ہے وہ سندھیا سمپورن پاپون اور سمپورن دکھہ اور بیادھ کا ناش کرکے موکش پد کی دینیو والی ہے
سدا چارین سندھیا کرم کبھہ ہو سندھیا چار سے نش کمت پد پاتا ہی اور دیبی جی کی بھگتی لشیش ہوتی ہے -

الکیسواں ادھیاے اکادش اسکندھ شری دیبی بھاگوت مہاپران ہر دیوکرت بھاشا کا جسمین شری گائتری جی کے پرشچرن کی بدھی برنن ہوئی ہے

ہے نارد اب شری گائتری جی کے پرشچرن کی بدھی جو سادھن کرنیوالونکو من باںچھت پھل کا اتپت کرنیوالا ہی شرون کرو کہ
پرشچرن کرنا ان استھانون مین اچت ہی پربت ندی کے تیر بیل پتر کے نیچے سرودر کی تیر گئو شالا مین دیوتا کے استھان مین پیپل کی
نیچے پیپل کے نیچے تلسی جی کے سمیپ اور پن چھتر مین اور گورو کے سمیپ جس جگہ پر چت ہووے وہان استھت ہو کر ایک اگرچت ہوکر
منتر کا سیون کرے پرشچرن کے آدمین پہلے دس سہنسر گائتری جپ اجپ پرشچرن کا ارنبھ کرہی بنا گائتری جپے نرسنگھہ اتھوا باراہ اتھوا
بھگوتی اتھوا کسی دیوتا کا منتر بید آگت اتھوا منتر کا نش پھل ہی بید مین سمپورن برہمن ساکت برنن کیئے ہین نہ شیو ہین نہ سناتن
بیشنو ہین اسی کارن بید کی مرجادے اونکتی گائتری کی اوپاسنا سدیو کرنی اچت ہے جتن سے منتر کا سودھن کرکے پرشچرن کری

منتر کی سودہن کرنیکا پہلا انگ یہہ ہے کہ پرتہم آتما کا سودہن کرکے آتم تت سودہن کے نمت تین لکش اتھوا ایک لکش جپ کرے یہی منتر
کا سودہن ہے اور بنا آتم سودہ ہے جپ اور ہوم نشپہل ہین بید کے پران ہین پرم اتم لبتو ہی جس سے دیوتا اور پتر لشر سب ترپت
ہوتے ہین اور سُرگ کی پراپتی ہوتی ہے چہتریونکو بہجا کابل ہی اور بیشیونکو دہن کا اور شودرونکو بہگتی سیوا کا اور برہمنون کو جپ
اور تپ کا اسکا رن برہمنون کو چاندراین آدک برتون اور تپ سے دیہہ کا سودہن کرنا جوگ ہی اب بھوجن بدہی جو برہمنو نکو کرنی
چاہیئے سنو برہمن کو بہکشا کرکے اُتّم انّ لینا اُچت ہی ملیچھہ کا انّ لینا انچت ہے اور بہکشا کرکے جو انّ برہمن لاوے اوسکی چار
بہاگ کرے ایک برہمن کو دوسرا گئو کو تیسرا ابہیاگت کو دینا چاہیئے چوتھا بہاگ اپنے اور اپنی استری کے ارتھہ رکھنا چاہیئے اور گہرستیونکو یہہ
کریا کرنی چاہیئے کہ اوّین گئو موتر کا آچمن نوبار اتھوا چھہ اتھوا تین بار کرکے اور گئو موتر سے ہی انگ کو سُدہ کرکے بدہی پوربک گائتری
منتر کا اچّارن کرے پہر گراس بدہی بانپرست اور گہرست کو کرنا چاہیئے - گراس کا پران کوکٹ کے انڈے کے سمان کہا ہے
نہ تہوڑا ہو نہ بہت - گہرستی کو آٹھہ گراس اور بانپرست کو چار اور برہمچاری کو اچھا پوربک برنن کیا ہی اور چور اور چانڈال
اتھوا بیشیا تہوا چہتری کے انّ کی بہکشا مدہیم ہی نہ اوتم نہ نینشٹ سوائے برہمن کو بہکشا کرکے انّ گرہن کرنا اُچت ہی دان کیا ہوا اون
چارون برنونکا نیشٹ ہے اور جو برہمن شودر کے ہاتہہ کا بہوجن کرے اتھوا اونکی پنگتی مین بیٹھکر اتھوا اوسکے ساتھہ بہوجن کرتا ہے
سورج کی اودے پرینت گہور نرک مین پڑا رہتا ہی ہو نارد جتنے گائتری کے اکشر ہین اُتنے ہی لکش کا پرشچرن برنن کیا ہے جیسے چوبیس اکشر
گائتری کے ہین تو چوبیس ۲۴ لکش ہی جپ کرنے اُچت ہین اور لبو منتر کے مت سے چھتیس لکش جپنا چاہیئے جیسو بنا دیہہ نشپہل ہے
ایسے ہی منتر بنا پرشچرن نشپہل ہی اب پرشچرن کا مہورت سنو کہ جیٹھہ اساڑھ بہادرپد پوش یہہ تو مہینے اور منگل شنیچر
بار اور بہتی پات بیدہرت جوگ اشٹمی نومین چھٹہ چترتہی ترلودشی چترودشی اماوشیا پردوش تہی اور بہرنی کرتکا آردرا
اشلیکھا جیشٹا دہنشٹا اور جنم کا نچھتر میکھہ اور مکر کی شنکرانتی برجت ہین اور سب لین ہین اور چندرما اور گرہ
سُدہ ہون اور منگل اکشن ہین منتر سدہی کے نمت پرشچرن کرنا اُچت ہے پرتہم سُست پاچنا کرکے پہر ندی مکھہ شرادہ کرکے پہر
ترپن پہر برہمن بہوجن کرکے پرشچرن کا آرنبھ کرے گورو کی آگیا لیکر پچہم کو مکھہ کرکے شیو استہان اتھوا کاشی اتھوا گدار ناتھہ
اتھوا مہاکالی استہان اتھوا ناسک استہان نتر میک مہا چہتر ان استہانون کو پنچ دیپ برنن کیا ہے اتھوا کسی دیوتا کے استہان مین
اتھوا دیپک بدہی کرکے ارتہات جس استہان مین دیپک پرجلت کرے اُس استہان مین پرشچرن کرے دن دن پرینت جپ ہی
کوئی دن اُلنگن نہو پراتکال سے تین پہر پرینت جپ کری اور مین کولشی بہوت کرکے گائتری کے اکشرون کی سنکہیا پرمان جپ ہی

اور تر تیہ پہرین بہوجن کرنا چاہیئے اور پُرشچرن مین بھی مَن ہوکر رہنا اُچت ہے اور تل بَیل پتر جو شہد ملاکر دسانس ہوم کرے
تب منتر کی سدہی ہوتی ہے ہے نارد گاینتری کے جپنے والے کو دہرم ارتہہ کام موکش چارون پدارتہہ ملتے ہین گاینتری کے
سمان اس لوک اور پرلوک مین کوئی بستو نہین ہے اس پرکار شبہ کارج کے لیئے تین لکش جپ کرے تو پرم کلیان پراپت ہوتاہے
اور جو کامنا سن بانچہت ہی ہو سولے اور سامان کارج کے لیئے ایک سہسر جپ کہا ہے چہہ مہینے اتہوا تین مہینے اور ایک برس کا جپ آیو
اور نروگتا اور دہن کی بردہی کرنیوالا ہے اور کنول کے پہولون اور گہرت سے ایک لکش کے پرمان جو ہوم کرے وہ پرم موکش کو
پراپت ہوا ہمین کچہہ سنسے نہین ہے منتر کی سدہی بنا جپ اور ہوم سب نشپہل ہے کچہہ پہل نہین ملتا اور چوبیس لکش جپ سے دہی
اور دودہ ملاکر ہوم کرے تو پرم سدہتا اور اشٹانگ یوگ پراپت ہوتا ہے یہہ ہی مہرشیو نکا ہی بچن ہے جو کوئی پران اناج
رہکر گوروکی بہگتی مین رت پربرت کرکے چہہ مہینے منتر جپے اُسکو ایک چہن مین سدہی ہوتی ہے اور گاینتری کے پربرت کرنا کو پرتہم ایک
دیوس تو پنچ گبیہ کا اہار اور ایک دن پہونکا اہار نہات نرجل رہنا اور ایک دیوس اہار نہات تیسرے دن آن کا بہوجن کرنا اُچت ہے
اور گنگاجی آدتیرتہہ مین اشنان کرے اور جل مین کہڑا ہوکر سو گاینتری جپے اور تیرتہہ کا ہی جل پان کرے جو اس ریتی سے جپے
وہ سمپورن پاپون سے ایک چہن ماتر مین رہت ہوتا ہے اور اوسکا یہہ دہرم پرم اُتمتا کو پراپت ہوتا ہے اور نشچے وہ منش کرچہہ
چاندراین برت کے پہل کو پراپت ہوتا ہے راجا اتہوا برہمن کو اپنے گہر مین ہی تپ کرنا اُچت ہے گہرستی برہمچاری بانپرست کو
گہر مین اتہوا اچہا پور بک اُتم استہان مین تپ کرنا جوگ ہے اور جو موکش کی اچہا کرکے تپ کرتے ہین اُنکو شرتی سمرتی کے بدہان تپ کرنا
جوگ ہے اور برہمنون کو سدا کال اچار مین رہنا جوگ ہے اس بدہی سے پرشچرن کرنے سے منتر کی سدہی ہوتی ہے اور پرشچرن سیگہر
سدہ ہوتا ہے اور اُس منش کا دار درد کہہ ایک چہن مین ناش ہوتا ہے اور اس چرتر کا شروِن کرنیوالا پرم سدہی کو پراپت ہوتا ہے

بائیسوان اُدہیاے اکادش اسکندہ شری دیبی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین گراس
بدہی ارتہات بیش دیو کرم وگنو گراس و بہوجن کرنے کی سہے کرم آدک کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد بیش دیو کی بدہی شبہ شروِن کرو بید مین یگ پانچ پرکار کی برنن کی ہین دیو یگ، برہمہ یگ بہوت
یگ پترِیگ منش یگ اگنی مین ہوم کرنا دیو یگ ہے اور بل دان کرنا بہوت یگ ہے اور پترون کے نام دینا پتر یگ ہے اور بید
کا اُچارن کرنا برہمہ یگ ہے اور منشو نکو دان دینا منش یگ کہا جاتا ہے گہرستی کو پانچ اپراد ہ نت لگتے ہین چولہے مین چکی

ے چھاج سے اوکھلی سے جل مین یہہ پانچون پاپ ہین یو برہی سے نشچے نرورت ہوتے ہین اور ہوم کر سے اگنی کو ہاتہہ
اتہوا پتر اتہوا بیجنے آدسے سلگانا اتہوا بالنا شاستر مین اُچت کہا ہے اور برہمن کے مکہہ کی پون سے اگنی پرجلت کرنا سرشٹ لکہا ہے
کیونکہ اگنی کی اُتپتی مکہاربند سے ہی ہوم کی اگنی بستر سے پرجلت کرنے سے دہن کی ہان ہوتی ہے اور ہاتہہ سے پون کرکے پرجلت
کرنے سے ارشٹ کی اُتپتی ہوتی ہے اور مکہہ سے پرجلت کرنے سے کرم کی سدہی ہوتی ہے اور ہیں بل پہل دہی دودہ گہرت
تمول شاک کرنا اور جو یہہ نملین تو اوتم لبتو جو ہو شہد ملاکر کرنا اوچت کروی اور سوکہی لبتو سے اُنچت ہے اور اپوتر لبتو سے ہیں بلی کرنے
سے کشٹ اور روگ پراپت ہوتا ہے اور اُچشٹ ارتہات بہوجن کی لبتو سے ہیں بلی کرنے سے مہا لبس روگ کی پراپتی ہوتی ہے اور
کروی لبتو سے بلی کرنیسے چانڈال کو پراپت ہوتا ہے اور اگنی کو اُتر بہاگ مین آہت کرکے ہین ویو کے نمت مشٹان ملاکر ہوم کرنا چاہیے
جو برہمن بنا ہیں دیو کرم کے بہوجن کرتا ہے مہا موڑہ اور کرم ہین ہوتا ہے اور وہ نیچے کو سیس کرکے کال سوت نرک مین ڈالا جاتا ہے بنا ہیں
دیو کرے بہکشارتی کو بہکشا دینا دان کرنا سمپورن نسپہل ہے اور جو بہکشارتی کو بہکشا نہین دیتے اور دان نہین کرتے اونکا دوش
ہیں بلی کرنے سے نرورت ہو جاتا ہے اور جو منش جتی اور برہمچاری اور گورو کو ان نہین دیتے اونکا پرادہ چاندراین برت ڈنکی ہانی
سی کرکے نرورت ہوتا ہے اب گئو گراس کرم کی بدہی شرون کرو۔ گئو کو بید مین لشنوی ماتا برنن کیا ہے ونتہی لشنو پد کو پراپت
ہو گئو گراس کی سمے گئو کا دہیان کرکے چرنون مین ڈنڈوت کرکے گراس کو اسکے مکہہ مین ارپن کرے اسکے پربہاؤ سے وہ سرب ہی مشنوکی
ماتا تپت پرشن ہوتی ہے اور گئو کے دوہنے کی سمے گئو کے چرنون کی رج اپنے مستک کو لگاوے پہر اہپاگت کو دان دے پہر
ماتا پتا گورو بہراتا پتر اور داس کو پرشاد ارپن کرے اونکو جو منش بہوجن دیتے ہین مہاہن کو پراپت ہوتے ہین اور سوم یگ کا پہل
اور اتیتت دہن پاتے ہین اور جو اونکو پالن توش نہین کرتے وے مہا پاپ کو پراپت ہوتے ہین ہے نارد پنچ یگ کرنیوالے گہر کسی کال
مین بہی دارد نہین آتا ہے اب پران اگنی کا برنن سنو جسکی کرنیسے جیو جنم مرت اور جرا بیادہی سے رہت ہو کر انیک پاپون سی چہوٹ
کر برہم پد پاتا ہے ہی نارد جو منش بدہی کرکے بہوجن کرتے ہین وے رنون سے نرورت ہو کر اپنے کل کا بہلے پرکار اودہار
کرتے ہین اور کسی کال مین بہی اونکو نرکون سے بہے نہین ہوتا اور سمپورن جگون کے پہل کو پراپت ہوتے ہین اور سمپورن لوکون
مین سکہہ کی پراپتی ہوتی ہے اوسکی بدہی یہہ ہے کہ ہردی مین بہگوان کا دہیان کرکے من کو رئی اور بایو کو منتی جانکر ہردی کی
اگنی کو متہے اور نیترون کو ادہو ریہ سنگہیا ارتہات اتم مکہ شو ملانے اور جہان اگنی ہے پران آدی دیوتا کی پرشن کرنیکو ہوم کرے
اور ترجنی مدہما انگشٹا سی پرانون کے نمت آہوتی ڈالے جو گراس مکہہ مین جاتا ہے اوسی کو آہوتی سمجہو پران اپان آدی پانچون

بایوکو اگنی روپ سمجھو ترجنی مدھما انگشٹھا سے پران اگنی کے نمت اور مدھما انامکا اور انگشٹھا سے اپان کے نمت اور کنشٹکا انامکا اور انگوٹھہ سے بیان اگنی کے نمت اور کنشٹکا ترجنی انگوٹھی سے اودیان کے نمت اور سمپورن انگلیون سے سمان کے نمت اہوتی ارپن کری (اونگ پراناو سواہا) یہہ منتر کہکر یکہہ مین گراس دے ایسی ہی پانچ گراس پانچون بایو سمان پرنیت کو ارپن کری اور یکہہ مین ہوم کرنے کی (ہونیہ) سنگیا ہے اور ہردی مین گانیت نابھی مین دکشن اگنی اور نابھی کے نیچے سبھہ ان سنگیا ؤنکو پہلی پرکار سمجہنا اور باک اور جیہا کو (ہوتا) اور پران کو (اودگاتا) اور چکشو کو (دہوریہ) اور من کو (برہما) اور سروترونکو (اگنی استہان) اور (اہنکار) کو پشو اور (پرنو) کو گوپ سنگیا اور (بدہی) کو تپنی سنگیا جسکے آدمین سمپورن گرستی نت ہین اور (رورو) کو ہیدی سنگیا اور روم کو (درُبھا) سنگیا اور ہاتہونکی (سروا) سنگیا اور (پران) کی منتر سنگیا اور (چُھدا) کی سوبرن روپی اگنی سنگیا ارسوج کی (دیوتا) سنگیا اور گائیتری کی چہند سنگیا ہے (پرانایہ سواہا) اس منتر سے ہوم کرنا جوگ ہی پنچات (اپان) منتر سے گئو کی دودہ کے برن کے تُل سروتا اگنی کو سمرن کرکے سوم دیوتا کا دہیان کرکے (اوسٹک چہند) اس منتر کا اچارن کرکے پان اگنی کو اہوتی دی اور سوم دیوتا کو نمسکار کرے پہر بیان منتر سے کنول کے برن کے تُل جو اگنی ہے اور انشب چہند ہی اوسکا (بیانایہ سواہا) اس منتر کو کہہ کر اس یکہہ مین دے اور اودیان منتر سے سکر گوپ برن اگنی رشی بایو ہی دیوتا جسکا برہتی ہے چہند (ہایوانے نمہ) یہہ کہکر یکہہ مین گراس دے پہر سمان اگنی کے نمت جسکا بجلی کا ساروپ ہی اور دیوتا بیگہہ اور پنگتی چہند ہی (ابہرجتانمہ) کہکر اہوتی دے ارتہات گراس یکہہ مین دے یہہ پانچ اہوتی ہوئین اور چہٹی اہوتی (بہیوانر) مہا اگنی جسکا رشی ہے اور گائیتری چہند ہے اور آتما اُسکا دیوتا ہی (بہیوانر سواہا) منتر کہکر (پرماتما) شبد اُچارن کرکے (اونگ نمہ) اُچارن کرکے پراناگنی ہوم کری یہہ بدہی جیلے پرکار سمجہہ کر کرے تو پرم گیان کو پراپت ہوتا ہے یہہ پراناگنی بدہی ہوم میںنے سنکشیپ ماتر برنن کی ہے -

تیئسوان ادہیاء اکادش سکندہ شری دیبی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین گراہن بدہی اور بہوجن اوچشٹ اور پرچہن کی بدہی اور رکرچہہ چاندرائن برت کی بدہی برنن ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد بہوجن کرنیکے پنچات امرت کا دہیان ہی شبد اچارن کرکی کرے (امرت بدہیان) پہر جس پاتر مین بہوجن کیا ہے اُس پاتر مین سے اچشٹ بہوجن لیکر یہہ کہکر کہ میرے کل کے جو داس داسی اچشٹ بہاگی ہین ان کے اپہاکر نیواہین ان کی ترپت ہونیکے نمت یہہ ان دیتا ہون گرہن کرو) ارپن کرے پہر یہہ کہکر (رورو نرک مین اتہو اسرگ مین جو جیو ستہت ہین اونکی ارتہہ جل

نویدن کرتا ہون گرہن کرو، اچشٹ کمنڈل سے جل کو سنہ سنہ پرتھی پر ایسے ڈالے جو کسی منش کے اوپر اوس جل کا چہیٹا نہ لگے
اور جو لگے گا تو وہ برہمن نگپتی دوشک ہوگا ارتہات نگپتی کا دوش اوسکو لگیگا اور اچشٹ ہاتہون سے کسی منش کو اسپرش کرنا چاہیے اور
شودر کو اسپرش نہ کرے اور جو دہیو گتی سے چہوہی جائے تو ایک رات برت کرے اور پنچ گبہہ کا پان کرے جب اوسکا دیہہ شدہ ہوتا ہے
اور جو منش اشنان پوربک پوتر ہوکر ایک اہوتی بہی اگنی مین دے تو کوٹ جگ کے سمان پہل کی پراپتی ہوتی ہے اور اپوتر کی اہوتی
انسپہل ہوتی ہے اور جیسے پہلی پنچ پران کی پنچ گراس اہوتی کہہ آئے ہین اوسی بدہی سے جو پنچ اہوتی دیتے ہین اونکو پانچ کروڑ
جگ کے سمان پہل ہوتا ہے اور جو پران اگنی مین ان دان کرتے ہین اور جو آپ بدہی سے بہوجن کرتے ہین اور اور کو بہوجن کراتے
ہین وہ دونو سرگ کے بہاگی ہین تات پرج یہہ کہ پنچ گراس بدہی سے بہوجن کرنیوالے دیوتا سروپ ہین اور جو دوسر امنش اوسکے ہاتہ
سے بہوجن کرے وہ بہی اوسکے پن کے بہاگ کو پراپت ہوتا ہے اور بہوجن کے سمے کسی سے بات نہ کرنا چاہیے کہ وہ دونو پن پاپ
کے بہاگی ہوتے ہین اب شیش پرتہچرن کی بدہی شروں کرو کہ یہہ پانچ انگ بید مین برنن کیئے ہین تینون کالو نکی سندہیا جپ
ترپن ہوم برہمن بہوجن سو یہہ پانچون بدہی پرشچرن مین کرنی اوچت ہین پرشچرنی کو پرتہوی پر سین کرنا اور بدہی کو دہرم
مین کہنا اور گرو وہ کو جیت کر جت اندری رہنا اور الپ اہار (تہوڑا) شنان سہت کرنا اتینت سنہاسن نہ کرنا دارتہات
تہوڑا بولنا) اور بدہی سے نت اشنان کرنا اور شبہہ بچن مکہہ سے بولنا اور استری شودر پتت ناستک اچشٹ مکہہ چانڈال سے بات
نہ کرنا جپ اور ہوم اور پوجن اور تہین کی سمے مون رہنا اچت اور اوش جوگ ہے اور پرشچرن مین ستہین کا تیاگ نشچے چاہیے
راجا اتہوا گرہستی اتہوا برہمہ چاری کو اوچت ہے کہ جب اوسکی استری کو کال نزورت ہو کر اشنان کرلی اوسکے ساتہہ راتری مین سنگم کرے کیونکہ جو وہ
اوس سمے رتو دان نہ دیگا تو پاپ کا بہاگی ہوگا کہ رتو دان دینے سے سندر پتر کی اوتپتی کل مین ہوتی ہے اور پتر تینون رن
دیو رشی پتر سے چہوڑانیوالا ہے ہوم سے دیورن ترپن سے پتررن اور پوجن اور ترپن سے رشی رن کا موچن ہوتا ہے رشی
رن کا برہمہ چرج سے اور پتررن کا تل اور جل سے اور دیو رن کا یگ سے موچن ہوتا ہے پرشچرن کرنیوالے کو دودہ پہل
ساگ مشٹان گہرت بہکشان کا اہار کرنا جوگ ہے اور کرچہہ چاندراین کے آدلیکر برت کرنا چاہیئے اور یہہ بستو برت مین
تیاگنی چاہیئے نون کہاری بستو کہٹی بستو گاجر کالنی کے پاتر مین بہوجن تامبول دو بیر بہوجن کرنا ملیچہہ سے واسپرش
سرتی سمرتی کی نندیا کرنا راتری مین جپ کرنا استری کے ساتہہ دن مین گون کرنا پرستری سے بولنا اور رانی بستو کرنا
جوگ ہے دیوتا کی پوجن مین استہت رہنا استتی کرنا پرتہی مین سین کرنا برہمہ چرج دہارن کرنا ہون دہرم کا ساد ہنا نت

اشنان کرنا اور شودر کرم سے برجت ہونا نت پوجا اور دان کرنا اور آنند مین رہنا اور نت نمت کرم کا کرنا اور گرو دیوتا مین بسواس
لانا اور جپ مین سنکہیا رکہنا ان بارہ پرکار کی نیم مین بدہی رکہنا جوگ ہو ایسی بدہی شاستر مین سدہی کی دینے والی کہی ہے
اور سورج کے سنمکہہ بیٹہہ کر کے جپ کرنا اُچت ہے اتہوا دیوتا کی پرتما اتہوا اگنی کے سنمکہہ بیٹہہ کر کے پوجن اور جپ کرنا چاہیئے اور اشنان
پوجا جپ دہیان ہوم ترپن نت دیوتاؤں کا کرم کرنا جوگ ہے اور برہمن کو پرش آتما ہو کے جپ اور ہوم مین استہت رہنا
جوگ ہے تپ سے ہی سرگ اور بیکنٹہہ ہے اور تپ سے ہی سدہی اور تپ سے ہی انیک پرکار کے پدارتہون کی پراپتی ہے (مارن
موہن اوچاٹن بیدکس (ارتہات دونشٹوں مین کلیس اور بیر ڈلوا دینا) یہہ سمپورن پدارتہہ پرشچرن بہگتی مین استہت ہو کر کرتی
سے پراپت ہوتے ہین پرشچرن مین اپنے من کو سدہہ رکہو اور (سوادہیا) کرم مین ارتہات بید کی پڑہنے مین نت پریت رکہو اور
چہوڑ کرم کرنے کی پشچات اشنان اور جپ باہر کی سہت کرنے سے ایک دن مین نشٹ پوتر ہوتا ہے (اونکار) کے آدی لیکر گائتری کا
جپ کرنا اُچت ہے پہر (اوم شٹ) سوکت کا پاٹ کرنا جوگ ہی یہہ سوکت پوتر پاپ کا ناش اور کلیان کرتا ہے اور (پونت)
(سوستی مت) پاوان) ان تینون مہا پوتروں شبد کا ایک سہنسر اتہوا سو اتہوا دس مرد ہا پور یک جپ کرنا اُچت ہے پشچات
اچارج اور دیو رشی کا بید مارگ سے ترپن کرنا جوگ ہے اور شودر سے سنبہاشن کرنا اُنچت ہے اور پانچون انگلیون سے بند ہا ہو
پانی پینا اور ملیچہ کا چہوا ہوا جل پان کرنا اور دیوتا اور برہمن سے بیر کرنا اور اچارج اور گورو کی نندیا کرنا ماتا پتا سے کرودہ کرنا اور
اونکا اوپمان کرنا مہا نشٹ اور جوگ ہے اب کرچہہ بدہی جو بید مین برنن کری ہے شرون کرو پرجاپت اور کرچہہ سان پتن اور
پراک اور کرچہہ چاندرائن برنن کرتا ہون تین چاندرائن برت سے نشٹ برہہ لوک کو اور آٹہہ برت سے دیو جون کو پراپت
ہوتا ہی اور پانچ برت کرنے سے سب پاتگوں کا ناش ہوتا ہے اور کرچہہ چاندرائن سے مہا پاتک بہسم ہوتے ہین چاندرائن برت
کی یہہ بدہی ہے کہ تین دن تو پراتکال بہوجن کرے اور تین دن سائنکال مین اور تین دن مدہیان سمے اور تین دن بہوجن نہ کرے
کیول ایک دن گئو موتر کا پان کرے ایکدن گئو کا گوبر بہکشن کرے ایک دن دودہ ایک دن دہی ایک دن گہرت جل سہت
پان کرے اور بہوجن نہ کرے کسی اچارج کا یہہ ہی مت ہے کہ اسکو کرچہہ سان تپن برن کہتے ہین اور سمپورن پاپوں کا ناش کرنیوالا
ہے اور یہہ برت پندرہ دن کا تین دن گئو موتر پان کرنا چاہیئے اور تین دن گئو کا گوبر اور تین دن دودہ تین دن اور گہرت اور تین
دن دہی کا اس پرکار پندرہ دن پورے کرے جوگ ہین اسکو مہا سان تپن بہی کہا ہے اب تپت کرچہہ برت کی بدہی سنو
کہ جل دودہ گہرت کو تپت کرکے جس رشی سے پرجاپت برت مین برنن کیا ہے تین دن پراتکال تین دن سائنکال تین دن مدہیان

کی سمے پان کرے اور تین دن نراہار رہے اسی کا رتپت کرچھ برت کرنے سے سمپورن پاپون سے رہت ہو کر جیون مُکت سنگیا
ہو اور اسی کو پاراک کرچھ کہتے ہین اب چاندرائن برت کی بدہی کہتے ہین کرکرشن پکش کی پڑوا کو پندرہ گراس بہوجن کرے
اور دوج کو چودہ اسی پرکار ایک ایک گراس چتردشی تک نت گہٹاوے کہ چتردشی کے دن دو گراس ہوجائینگی ماوشیا کے دن نراہار رہے
پہر سُکل پکش کی پرواکو ایک گراس بہوجن کرے اور دوج کو دو جیسے گہٹایا تہا ویسے ہی ایک ایک گراس پورنماشی تک بڑہاوے اور
شسُو چاندرائن اُسے کہتے ہین کہ چار گراس پراتکال اور چار گراس سائنکال سورج کے است کے سمے بہوجن کرے اور آٹہہ آٹہہ گراس
جو بہوجن کرین اوسکو مدہ شسُو چاندرائن کہتے ہین اور آتما کو سدہ رکہے اسی کو جتی چاندرائن برنن کرتے ہین اور رودر سورج کے
آدلیکر سمپورن دیوتا ان برتون کو کرتے ہین اور سات رات تک ایک ایک گراس بہوجن کرنے سے سات دہاتون کی نک رودہر آستہی
آدلیکر جل پرینت جو دیہی کیناءین کہی گئی ہین سدہی ہوتی ہے اس برت کو پوت آتما برت برنن کیا ہے اس پرکار برت کرنیوالے
پوتر آتما ہو جائینگے اور سُدہ کرم سُدہ آتما جت اندری ہو کر جو بہگوتی کی بہگتی کرینگے سمپورن کامنا پراپت ہونگی اور جو تین رات
برت کرکے کرم کا ارنبہ کریگا اوسکا پرشچرن سیگہر سدہ ہوگا اور گائیتری جی کے پرشچرن سے سمپورن کامناکی پراپتی ہوگی اور شری
گائیتری جی کا نام بردا ہینی برنن کیا ہے اور دیودشی اسکو مہا پاپ نباسنی ہی کہتے ہین آدہین نتر کا جپنے والا برت کرکے پہر
پرشچرن کرے تو سمپورن پہل کا بہاگی ہوے نارد یہہ گپت بدہی ہے اسکو ہلے پرکار سمجہنا دُشٹ آتما سے کبہی برنن نکرنا
چاہیئے یہہ بید کا سار ہے +

چوبیسوان ادہیاء اکادش اسکندہ شری دیبی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا کا جسمین کہ شری گائیتری جی اور منڈپ بدہی اور ہوم کی ریت اور اُنکی پہل ور پربہاو پرتہک پرتہک برنن کیئے ہین

ناردجی نے پہر پرشن کیا کہ ہے مہاراج سری گائیتری کا اینک بدہان ہینے سروں کر اب ہم کر نانده شانتی بدی بہی برنن کرو نارائن
رشی بولے کہ یہہ نہایت گپت بہید ہے دُشٹ منش سے کہنے جوگ نہین ہے اور چانڈال سے تو کسی کال مین ہی کہنا اُچت نہین ہے
کہ سمدار تہات پلاس ڈہاک، کی لکڑی سے ہوم کرنے سے اوسکے گہر کے بہوت روگ کا ناش ہو کر گرہ کی شانتی ہوتی ہے اور آدر
انجہر مین شیر برکش کی سمدہ سے (جسمین سے دوده نکلتا ہو) گولر کے آدلیکر جو ہوم کرے اُس سے ہی بہوت آدک روگ کی شانتی
ہوتی ہے اور جل سے سورج نارائن کا ترپن کرے اور جانو پرینت جل مین کہڑا ہو کر گائیتری کا جپ کرنے سے اوسکی گہر کی سمپورن

دوشون سے شانتی ہوتی ہے اور کنٹھہ پرینت جل مین کہڑے ہوکر جپ کرے تو مہاکشٹ کی شانتی ہو جل مین کا جپ سمپورن
روگون کے نمت ہی اور جو نش کشٹ وان اور شکت ہین وے دوسرے سے جپ کرا وین تو اُجپت ہی سوبرن اتہوا چاندی کی پاتر
مین پنچ گبہہ رکہکر اور جو اُن پاترونکا ابہاؤ ہو تو تامبر کے اتہوا شیر برکش کے کاٹ کی پاتر مین جو کہنڈت نہوا تہوا مرتکا کے پاتر مین
رکہکر اگنی مین سہنسر اہوتی دے اور شیر برکش کے سمدکا ہی کاشٹ ہوا اور اوس پاتر مین کشار کہو اور ایک سہنسر ہی جپ کری پنچات
اشٹ دیوتا کا دہیان کرے اور بل دان کرے تو ابہی چار کشٹ جسکو گہات اور پریوگ برنن کرتے ہین اُن دُکہہ کی شانتی ایک چہن
ماتر مین ہوتی ہے دیو بہوت پشاچ سے جو دُکہہ گہر اتہوا گرام اتہوا پورا تہوا راج مین ہوا وسکا ایک تمک ماتر مین ناش ہوتا ہی اور
ابہی چار اتہوا پریوگ سے (پریوگ اور پرشچرن کا ارتہہ ایک ہی ہے) اُتپت ہوا پرادہ ہی سہنسر اہوتی دینے سے نرورت ہوتا ہی
ہے نار واپ منڈپ کی بدہی شروں کرو چار کہونٹ کا ایک منڈپ بیدی کے اوپر تانے اوسکے بیچ مین اشٹ گندہ سے لیپن کرکے ترسول
کہڑا کرے پنچات گائتری منتر سے سہنسر بار پرتہوی کے اوپر ابہی منتر کری ارتہات گائتری منتر سے پوجن کرے سوبرن اتہوا روپی کا
کلش اتہوا تلنبے کا اونکے ابہاو مین مرتکا کے سرشٹ نوین کلش کو منگلیک کرکے اوسکے گلے مین مولی اتہوا لال ڈورا باندہ کر بیدی کے
اوپر ستہت کرے اور چار برہمن آٹہون وشاکے تیرتہون سے جل بہری لادین اور گائتری منتر سے اُس جل کو بید پاٹی برہمن کلش
مین بہرلی اور الائچی چندن کپور جاوتری مالتی کے پشپ بیل تیر مہندی تل جو چانول سرسون شیر برکش کے آدلیکر امبر اور
گولر کی شیو اور گنتا اوس کلش مین ڈالے پہر بیدون کے منتر سے کلش کا پوجن کرے اور گائتری جپے پہر اوس کلش کے جل سے روگی اور
بہوت پریت سے دُکہت منش کو اشنان کرنے ماتر ہی کلیان ہووے اور روگ کا ناس ہو جائے اور راجا کو اشنان کراوی تو اینک
روگ جو راجا کے دیہہ مین ہون اونکا ناس ہو جائے اور راجا کی پورن ایو ہو پشچات پوجا کرنیوالے برہمن کو سو گئو دان اتہوا تہہا ستکت
دے پیپل کے برکش کے نیچے سینچر کے دن دو سو جپ گائتری کے کرنے سے بہوت آدک روگونکا ناش ہوتا ہی اور سمدہ سے بیدون کے
منترون سے دودہ کی اہوتی دے تو منش سمپورن روگون سے نرورت ہوتا ہی اس ہوم کو شاتر مین مرتنجے ہوم کہا ہی اور یہہ
ہوم سمپورن بیادہ کا ہرنیوالا ہے اور آمبر کے پتہہ سے دودہ سہت گائتری منتر سے جو ہوم کری تو جر کی شانتی ہوتی ہے اور کیول
دودہ سے اہوتی دینے سے چہے کی روگ کا ناش ہوتا ہی اور تینون مدہو سے ارتہات (شہد گہرت کہانڈ) اہوتی دی تو راج
چہا روگ کا ناش ہوتا ہے اور مہا سکران (خود روغلہ) دودہ مین ملاکر (کہیر یعنے تسمئے) جو ہوم کری تو راج یگ چہان کا اتہوا بہوت
پشاچ اپسے دکہو نکا ناش ہوتا ہے (مہا سنگ گندم کو ہی کہتے ہین) اور ماونیا کے دن جو دودہ سہت ہوم کری تو چہی روگ کا (برص)

ناش ہوتا ہے اور سنکھہ برکش کے پشپون سے ہوم کرنے سے کشٹ کا اور اونگی کے پہلون اتہوا اونگی کے چانولون سے ہوم کرنے
سے اپسماری روگ کا اور شمیر برکش کی سمد سے اونماد اور گولر کی سمد مین چانول ملاکر ہوم کرنے سے پرمیہو اور ایکہہ کی رس اور
شہد اتہوا تینون مدہو شہد کہانڈ گہی ملاکر ہوم کرنے سے موہ کے روگ کا ناش ہوتا ہے (موہ جو پاؤنین روگ ہوتا ہے اُسکو کہتے ہین)
اور کپلا گئو کے گہی سے ہوم کرے تو سورگی (مسا) روگ کا ناش ہوتا ہے اور گولر اتہوا بڑ اتہوا پیپل کے سمد سے اتہوا مدہو ل ہینگ
سے ہوم کرے تو گہر مین جو کسی پرکار کا اُپدرہ ہوا وسکا ناش ہوتا ہے سمے سمد اور گہی سے ہوم اور بل دان کرے تو اوسکے انیک روگونکا
ناش ہوا اور جسکے تہوی مین بلی اور ہوم کرے اُس پرتہوی اور دیس مین مہت پاپ (ارتہات بجلی کے آدلیکر جو ہے ہین) اونکا
ناش ہوتا ہے اور جو راجا اسی پرکار سات دن تک ہوم کرے اوسکے راج مین انیک سکھہ کی پراپتی ہوتی ہے اور گائتری منتر سے لوہے
کے ڈنڈ سے جس ستھا کو تاڑنا کرے اسی پرکار کہ منتر کو پڑہتا جاوے اور ڈنڈ کو پرتہی پر بارم بار لگاتا جاوے تو اگنی کے آدلیکر جو ہے
نروت ہون اور جو منش بندہن مین ہو اوسکا بندہن چہوٹ جاوے اور بہوت روگ اور تپس روگ کا ناش ہو اور جو گائتری منتر
پڑہکر جل کو پان کرے اتہوا پان کراوے تو دونون کے بہوت روگ جاتے رہتے ہین اور جو گائتری منتر سے بہشمی کو مستک پر
لگاوے اتہوا اُکہار بند مین ڈالے تو بہی بہوت روگ آدک نروت ہون اور جو بید کی رچا سے گائتری سہت جپ کرے اور بہشمی
لگاوے تو اوسکے سمپورن روگ جاتے رہین اور ایو کی بردہی ہو اور گائتری کے منتر سے شانتی اور ہوم کرے تو پرم سکھہ پراپت
ہو اور بیل پتر کے پشپون سے ہوم کرے تو شپتائی اور لکشمی کو پراپت ہو اور لکشمی کی اچہا کرنیوالے کو لال کنول کے پشپون اتہوا
جالی برکش کے پشپون اتہوا شالی اور ٹندل اور بیل پتر کی سمد اور بیل پتر اور اوسکی پشپ اور پہل اور بیل پتر کے سمد مین دودہ
اور گہرت ملاکے سو گائتری کے منترون سے سات دیوس تک ہوم کرنا چاہیئے اور وانگی کہیل شہد مین ملاکر ہوم کرنے سے کنیا کو سندر
بر پراپت ہو اور سو پشپ لال کنول کے سات دن تک ہوم کرنے سے کلیان ہو اور سوبرن کی پراپتی ہو اور جل مین سورج نارائن
کا گائتری منتر سے ترپن کرنے سے پرم کلیان کی پراپتی ہوتی ہے اور ان کو اتہوا برہی (وہ غلہ جو خودرو ہوتا ہے) اتہوا
اڑلسی کے چورن سے (ٹینٹ یعنے کریل کا پہل) گائتری منتر کا ہوم کرے تو پرم کلیان کو پراپت ہو اور پرینگو اور دودہ اور گہرت کو
ملاکر اور دودہ سہت بہا سکر آن (خودرو) سے ہوم کرے اور استری کو رتو سمے بہوجن کراوے تو پتر کی پراپتی ہوتا ہے پرج ہے
اگر جس سمے استری رتو اشنان کرلے اُس سمے بیدون کے منترون سے دودہ چانول اور کہانڈ ملاکر لکشمی سے ہوم کرے اور پہچہ
اُسمین سے استری کو بہوجن کراوے اور سیہ برکش کے سمد مین گائتری کے منتر سے شہد کہانڈ گہی اور بیر ہی کو اتہوا کوڑہلی کو

(کوڑہل نام ہیم کنول کا ہے یعنی سرخ کنول کا) ہوم کرے پرم ایو پراپت ہو اور دُربا اور دودہ شہد اور گھرت مین ملاکر
سوسو منتر سے سات دن تک ہوم کرے اتھوا پلاس کے سمد مین دودہ اور گھرت سے سوا ہوتی سات دن تک دے اتھوا نگرودہ
(نام درخت) کی سمدہ مین دودہ کی اہوتی سات دن تک سوا ہوتی نت دیوے تو اکال مرتیو کا ناش ہو اور دودہ کے اہار سے
سات دن تک گائتری جپے تو بجہے کو پراپت ہو اور جو نرا ہار تین دن رات پرنیت جپے تو یم راج سے بھی نہو اور جل مین جپ
کرے تو بہی اکال مرتیو کا ناش ہو اور بیل پتر کے نیچے ایک مہینے تک جپے تو جو راجا اپنے راج سے بہرشٹ ہو اوسکو راج
ملے اور جو کوئی اور منش جپے تو جنما نتر مین راج کی پراپتی ہو اور بیل پتر اور اوسکے پہل سے اہوتی دینے سے اور کنول
کو سو مہینے پرنیت ہوم کرنے سے لس کنٹک راج ملتا ہے اور جو اگر اور شالی ملاکر ہوم کرے تو گرام کی پراپتی ہو اور جو پہل کے
سمد مین ہوم کرے تو بچے کو پراپت ہو اور آکہہ کی سمد سے ہوم کرے تو سمپورن استہانون مین بجے پاوے اور بیت کی پتر اور پشپ
سے دودہ سہت جو کوئی سات دن پرنیت ہوم کرے تو جل کی برکہا ہو اور ناہی تک جل مین کھڑا ہو کر سات دیوس پرنیت
جپ کرے تو بہی اتینت برکہا ہو اور جو بہشم لگاکر اور گائتری منتر سے بہشمی سے جل مین ہوم کرے ارتہات منتر کو پڑہتا جاوے
اور جل مین بہشمی ڈالتا جائے تو مہا برشٹی کا نوارن ہو ارتہات مہا برکہا تہمن ہو جائے اور پلاس کے پشپ سے ہوم کرنے
سے اشٹ کی سدّہی ہو اور جو پلاس کے پشپ کو دودہ مین ملاکر ہوم کرے تو برشا ہو اور گھرت مین ملاکر کرے تو بُدہی کی پراپتی
ہو اور پشپون کو نون اور شہد ملاکر لبتر مین پوٹلی باندہ کر ہوم کرے تو اشٹ دیوتا پرشن ہو اور بیل پتر کے پشپ مدہو سہت
آتما کو شُدہ کرکے ہوم کرے اتھوا جل مین استہت ہو کر پوجن کرے تو نروگتا کو پراپت ہو اور ایک سہنسر گائتری نت جپنے سے
آیو کی بردہی اور روگ کا ناش ہو اور جو دو مہینے تک جپ کرے تو نروگتا اور تین مہینے تک جپے تو کلیانتا کو پراپت ہو اور چار
مہینے تک جپے تو ایو کی بردہی اور لکشمی اور پتر اور استری کی پراپتی ہو اور پانچ ماس تک جپنے سے بدیا اور لکشمی وان پتر
پراپت ہون اور جو منش ایک پانو سے کھڑا ہو کر اوپر کو ہاتھ اُٹھاکر کے سو گائتری تین مہینے تک جپے تو سمپورن کامنا پراپت
ہون اور جو سہنسر جپے تو سمپورن کلیشو ںکا ناش ہو کر اوتم پہل کو پراپت ہو پران اپان کو بس کرکے ایک مہینے تین سو
جپ نت کرے تو اچھا پہل ملے اور سہنسر جپ نت کرے اس بدہی سے تو پرم آنند کو پراپت ہو کر سکل کامنا کی سدہی ہو اور
ایک پانو سے کھڑا ہو کر اوپر کو ہاتھ اُٹھاکر کے پران اپان پونون کو بس مین کرکے ایک مہینے تک جپے تو اوسکو اچھا پہل پراپت
ہو اور اسی پرکار تین سو جپ نت کرے تو من باچھت پہل ملے اور جل مین ایک ماس جپ کرے تو اشٹ پہل کی پراپتی ہو

اور اسی پرکار تین سو جپ اتھوا سہنسر نت کرے تو سمپورن کامنا کی پراپتی ہو اور جو ایک برس پرینت جپ کرے تو انیک
اوتم پھل کی پراپتی ہو اور دو برس کے جپنے سے ترکال کا جاننے والا ہو اور چار برس تک جپنے سے بھگوان اتینت پرسن ہو کر
سنگھہ بردان دین اور پانچ برس کے جپنے سے اتی پاوک اشٹ سدھیونکی پراپتی ہو اور چھہ برس پرینت جپے تو انیک کامنا
ملے اور سات برس پرینت جپے تو دیوجون ملے اور نو برس جپنے سے منون کے تل راج کا بھوگتا ہو اور دس برس پرینت
جپنے والا اندر کے تل راج بھوگے اور گیارہ برس پرینت کا جپنے والا پرجاپتی کی پدوی پاتا ہے اور بارہ برس پرینت جپے
تو برہمت پدوی کو پراپت ہو اور لوکون کو جیت کے پرم اوتم پد کو پراپت ہو اور ساک مول پھل اہار کرکے اتھوا دودھ گھرت
سے اتھوا بھکشا ان سے اتھوا ہوم ان سے جو پرم پوتر ہو کے تین سہنسر نت جپ کرے تو پرم کلیان کو پراپت ہو اور ایک
مانس پرینت جپے تو چوری کے پاپ اور سوبرن کی چوری کے پاپ کا ناش ہو اور ایک مانس تک تین سہنسر جپ کرے تو سرا پان
کا پاپ نورت ہو اور ایک مانس پرینت تین سہنسر گائیتری جپ نیسے گورو کے سجا کے گون کا پاپ ناس ہو اور ایک مانس پرینت
بن مین استھت رہکر تین سہنسر جپ نت کرے تو برہمہ ہتیا کا ناش ہو اور بارہ دن پرینت ایک سہنسر جپ جل مین نت کرے
تو مہا پاتک اور انیک بہے کا ناش ہو اور ایک سہنسر پرانایام کرے تو برہمہ ہتیا سے نورت ہو اور پران اپان بایو کو بس مین
کرکے جپ کرے تو سمپورن پاپونکا ناش ہو اور ایک سہنسر جپ سے اجوگ استری مین گون کرنے اتھوا بھکش لبتو کے بھکشن کرنیکے
پاپونکا ناش ہو اور دس سہنسر گائیتری پران اپان کو بس کرکے جپنے سے آتما کی شدھی ہو اور جو سو پرانایام کرے تو سمپورن
پاپون سے نورت ہو اور بن مین مانس کرکے ایک ماس پرینت سہنسر گائیتری اتھوا تین سہنسر نت نت رچاسے جپے تو انیک
بگھو نکا ناش ہو کر کارج کی سدھی ہو اور جو بیس سہنسر جپے تو کٹھن کارج کی سدھی ہو اور جو لکھہ سہنسر جپے تو چاندرائن
برت کے پھل کو پراپت ہو اور جو سو پرانایام نت نت رچاسے کرے تو سمپورن پاپونکا چھے ہوتا ہے اور جل مین کھڑا ہو کر
بھگوتی کا دھیان کرکے نت جپ کرے تو سمپورن پاپ جاتے ہین ہے نارد یہہ مینے پرم گپت شانتی بدھی برنن کی ہے
گپت رکھنا چاہیے جو منش سداچار بدھی نت نمت اچرن کرینگے بھگت مکت کو پراپت ہونگے اور پرتھم دھرم اچار ہے اور دھرم
ہی ایشر ہے یہہ سمپورن شاستر مین برنن ہوا ہے جو منش اچاروان ہین وے پوتر اور سکھی اور دھن ہین اور بھگوتی جی
کے پرسن کرنیکے نمت سداچار بدھی جو کرینگے اور سداچار بدھی کی کتھا شروں کرینگے وے مہا سمپت اور سکھہ کو پراپت
ہونگے اور سداچار کی سدھی سے اس لوک اور پرلوک کی کامنا سے پورن ہونگے اور پرم پد کو پراپت ہونگے ہے نارد اور جو تم

پوچھنے کی اچھا رکہتے ہو سو پرشن کرو +

بول اٹل چھتر کی جے



بارہوان اسکندہ

چوپائی

جے جے جے بھون ایش رانی
سہنس نام مہان پھل گایو
سو بھاگرہ دیپک سمتولا
کیو پرپچہت کو اودھارن
رنج چر ترگن گاہی سنائے

گاتیری پنچانگ بکھانی
بھگوتی نیج مہان من لایو
شو بھ سو بیہ وامنگل مولا
اپنے جگ پر بہاؤ بستارن
اُتم پاٹ مہاتم گاے

پہلا ادھیا، دوادش اسکندہ شری دیبی بھاگوت مہاپُران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین پنچانگ گائتری ورشی اورچھند اوردیوتا اورشکتیونکا برنن ہے

نارائن رشی سے نارد جی نے کہا کہ ہی مہاراج تمنے دیوتا کی آچار بدہی تو برنن کری اُسکا مہاتم ہی جو بڑا دُرلبھہ و سمپورن پاپونکا ناش کرنیوالا ہے برنن کروا و شری بھگوتی جیکی کتھا روپی امرت کا مجکو پان کراؤ اور تمنی دیہہ کی شُدہی کے نمت چاندراین آدبرت سُبھہ کرم کٹھن برنن کئے منش اُن کرمونکی کرنیکو اشکت ہین کوئی سوگہم او پاء کرپا کر کے بتلاؤ جو ہو وہ منشون کو گیان کی اُتپتی ہوکر اونکے اگیان کا ناش ہو اور ہے مہاراج شری گائتری جیکے چوبیس اکشر ونکے رشی اورچھند اور دیوتا ہی شاستراوکت برنن کیجے نارائن رشی بولے کہ ہے نارو انشٹہان اور برت چاندراین آدکو و اتھوامت کروکیول ایک بھگتی پوربک گائتری کے جپ کرنیسے ہی دیہہ کی شُدّہی ہوتی ہے یہہ پرم تت ہی کورم پران مین لکھا ہے کہ چارون بید کے سمان کیول ایک گائتری کا منتر پہل ایک ہے برہمن آداتم برن کی اگیانتا چہن مار مین سندھیا نیم کرنیسے جاتی رہتی ہی وے بدیا کا ابھیاس کرین اتھوا نگرین ترکال سندھیا سے مو ڈھتا کا ایسے ناش ہو جاتا ہی جیسے سورج نارائن کے اودے ہونیسے تمر کا جو منش سندھیا کرینکی پشچات گائتری جپ تین سہنسر کے پرمان

کرتے ہین اُن مُنترونکی دیوتا بہی پوجن کرتے ہین اور سری گاتیری کے انگ انیاس بہی کرنیوالے شاکتات برہمہ روپ ہین
اور گاتیری کے منترکے پربہاو سے بشنو اور برہما اور سورج اور چندرما اور اگنی سمپورن سامرتہائی کو پراپت ہین اور گاتیری
کے برن اور رِشی اور چہند اور دیوتا اور تت یہہ ہین (چوبیس اکشرونکے رشی) بامدیو - اتری - بششٹ - شکر - کنہہ -
پارآسر - بسوامتر - کپل - شونک - یاگ بلک - بہاردواج - یمدگن - گوتم - مدگل - بید بیاس جی - لومش -
اگست - کوشک - بتس - پولست - مانڈک - دُرباسا - نارد - کشیپ - اون اکشرونکے چہند یہہ ہین -
گاتیری - اُشنک - انشٹپ - برہتی - پنگتی - ترشٹبہ - جگتی - سکرمی - شکری - وہرتی - اتوہرتی -
براٹ - پستارپنگتی - کرتی - پرکرتی - اکرتی - بکرتی - سنکرتی - اکشرپنگتی - بیدمورتی - سمرتی - جوتش -
چہندسی - جوتشمتی - چوبیس دیوتا یہہ ہین - اگنی - پرجاپتی - سوم - ایسان - سورج - مہابہاش - برہسپتی -
مترابرن - بہگ دیو - آریم - گنیش - توآشٹو - پوش - اندر - بایب - بامدیو - متراوبرنی - ابہوے دیوتا -
بشنو - بسو - رودر - کبیر - اسونی - مہابہو - ان رشی اور چہند آدکا جو کوئی دہیان کریگا ایک جہن ماترمین
پاپونسے رہت ہو کر موکش کو پراپت ہوگا ❊

دوسرا ادہیا بارہوین اسکندہ شری دیبی بہاگوت مہاپران ہردیوکرت بہاشا کا جسمین پنجاپکا ورشکتیون ورتتون اور برن اور مدراؤن کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد جو چوبیس اکشرونکے چوبیس یہہ شکتی ہین - بامدیوی - ستیا - بسوا - بہدربلاسنی -
پربہاوتی - جیاشانتا - کانتا - درگا - سرستی - بدرما - بشالیشا - بیاپنی - بملا - تموپہارنی - سوکشما -
بسویونی - جیا - بشا - پدما - لیا - پرا - سوبہا - بہدرا - ترپدا - اور برن یہہ ہین - چمپک - السی پشپ
بدرم (موکگا) - پہٹک - پدم پشپ (گل کنول) - سورج برن - سنکہہ - چندرما کا برن - پرمال - نوین کنول تیر - پدم اگہنی
اندرنیل منی - مکتا - کم کم - انجن - رکت - پنڈوری منی - چہودر (شہد) - ہلدرا (راوچوب) - دودہ -
سورج کیسی کانتی - ہرت - (طوطے کا رنگ) ست پتر کنول - کیتکی کا پشپ - اور چوبیس تت یہہ ہین - پرتہوی - جل -
اگنی - بایو - اکاس - گندہ - رس - روپ - شبد - اسپرش - اپستہہ - پایو - پاد - پان - باک - ناسکا -

چلسو - سچا - سروتر - پران - اپان - بیان - سمان - اودیان - اور مدرا چوبیس یہہ ہین - سمکہہ - سمپٹ - بتت - بسرت - دونکہہ - ترنکہہ - چترنکہہ - پنچ نکہہ - کہرنکہہ - ادہونکہہ - بیاپک - انجلک - سکٹ - یم پاس - گرنتہہ - سنگہہ - اونکہہ - پرلمب - مشتک - متش - کورم - براہ - سنگہ کرانت - مہاکرانت - مدگر - پلو - ترشول - یون - سوربہی - اکش مالا - اجگہہ - مہامدرا - یہہ مدرا اکاوش اسکند مین بہی کہی گئی ہین - یہہ مہاپاپونکی ناش کرتا ہے انکا دہیان کرنیوالا پرم پدکو پراپت ہوگا اور کیرتی کانتی کی پراپتی ہوگی *

تیسرا ادہیا، بارہوین اسکند شری دیبی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین گایتری کا ان دہیان کو چ کا برنن ہے

سری نارد جی مہاراج نے نارائن رشی سے پوچہا کہ ہے سوامی ہے جگناتہہ تم چونسٹہہ کلاکرکے پورن ہو میرا یہہ سندیہہ دور کرو کہ کس پن کے پربہاوسے منش برمہہ سروپ ہوجاتا ہی اور دیوتا روپ اتہوا سترروپ کونسی کرمونسے ہوجاتا ہے اور منتر کا نیاس اور رشی چہند دیوتا اور دہیان برنن کرو نارائن رشی نے اتر دیا کہ ہے نارد برمہا کو پراپت کردینے کو کیول ایک پرم گپت گایتری کوچ سامرتہہ ہے سو وہ کوچ تم سے کہتا ہون جو سمپورن پاپونسے رہت کرکے سمپورن کامنا کا دینیوالا اور دیبی سروپ کو پراپت کردینیوالا ہے اس کوچ کے رشی تو برہما - بشنو - شیو ہین اور رگہہ بید - یجر بید - شام بید - اتہربن بید چہند ہین اور پرم دیوتا ہوا اور گایتری پرم کلا ہے اور بہکار - رکار - گکار بیج ہین اور شکتی بہی یہہ ہی ہین اور برمہہ روپ جو اکشر موکش کا دینیوالا ہے کیلک ہی اور چار اکشر پرتہم گایتری سے ہردی کو اور تین اکشر سے سیر کو اور پہر چار اکشر سے سکہا اور پہر تین اکشرونسے کچہہ ارتہات باہو اور چار اکشر سے نیترون کو اسپرش کرے ارتہات نیاس کرے اور پہر چار اکشرونسے استہراہی پہٹ کرے اور پہر دہیان کرے اور دہیان سے پہلے جب آسن پر بیٹہے یہہ شبد اوچارن کرے کہ ہے سری مہامایا آپکی سروپ کے برنن کرنیکو کوئی سامرتہہ نہین ہے پرنتو تمہارے چرنونکی کرپا سے کچہہ اپنی بدہی کے انسار دہیان کرتا ہون کہ وہ بہگتونکو ابہی دینیوالا ہے (دہیان یہہ ہے) - مکتا بدرم سوبرن کچہہ ایک نیلما کو دہارن کئے ہوئے جو وہ ہو لسروپ سری مہامایا کا ہی بارم بار نمسکار کرتا ہون اور رتن لگے مکٹ جسمین چندرما کا پرکاش ہے اور جو بیس تتون کو دہارن کئے ہوئی ہے آتما سروپ گایتری ماتا سدیو کال برکی دینیوالی دونو ہاتہو مین انکش اور پاس دہارن کئے ہوئی اور کپال سنکہہ چاکر کنول سدیو کال لئے ہوئی ہین یہہ دہیان کرکے کوچ پڑہے وہ کوچ یہہ ہے (کوچ) ہے گایتری

میری پورب کو اور ساوتری وکشن مین اور برہم سند ہیا پچھم مین اور سرستی اُتر کو اور پاربتی اور جل سائینی اور بہنگری اور
بلاسنی یہہ چارون چارون کونین اور رودرانی اور رودر روپنی سرب کال مین اور اور دبہاگ مین برہمانی اور
پاتال مین بیشنوی میری رکشا کرو اور سمپورن میرے انگ کی ہو تیستری رکشا کرو (تت) چرنونکی رکشا کرو (سبتہو) سکار स
بکار ब تکار त) میری جنگہا کی (برنیہ) بکار ब رکار र نکار न یکار य - کٹی کی (بہرگ) بہکار भ
رکار र گکار ग ناہبی کی (دیوسیہ) دکار द وکار व سکار स یکار य ہردی کی (دہی) دہکار ध
یکار य کیولونکی (مہی) مکار म ہکار ह یکار य نیترونکی یکار य للاٹ کی نکار न سیں
کی (پرچودیات) پکار प رکار र چکار च وکار व دکار द یکار य تکار त سکہا کی (تت)
دونو نکار न میرے دیہہ کی اور دبہاگ کی سکار स تنگ کی بکار वि پونہ نیترونکی تکار तु پونہ کپولون کی
بکار ब پونہ ناسکا کے نیتون کی رکار र پونہ مکہہ کی نکار ण اوپرلے ہونٹ کی پکار प نیچلے ہونٹ کی بہکار भ
مکہہ کے مدہ کی پہکار फ ٹہوڈی کی دکار द کنٹھہ کی وکار व دونو کندہونکی سکار स्य یکار य داہنے ہاتھہ کی
دہیکار धी بائین ہاتھہ کی مکار म ہردی کی ہکار ह اودر کی پہر دہکار धि ناہی کی یوکار यो پیٹھہ کی پہر
یوکار यो گودا کی نکار न دونو جنگہاؤنکی پرکار प्र دونو پنڈلیونکی چوکار चो دونو جنگہاؤنکی دکار द
دونو گہٹنونکی یاکار या دونو تلوون پانو کی تکار त پیچھے والا سرب انگ کی میری رکشا کرو یہہ کوچ سمپورن بادھا
کا ناش کرنیوالا ہی اسکا دہیان اور پاٹھ کرنیوالا چونسٹھہ کلا کو پراپت ہوکر سنسار کے آواگون سے چہوٹ کر موکش پاتا ہی اور
جو کوئی پڑہیگا اتہوا سنیگا اسکو سہنسر گؤدان کے پن کرنیکا پہل ملیگا ✦

چوتھا ادہیا بارہوین اسکندہ شری دیبی بہاگوت مہاپران دیوکرت بہاشا کا جسمین گایتری ہردی کا برنن ہے

نارد جی بولے کہ ہے بہگوان تم بہوت بہوشت برتمان کے جاننے والے ہو اب گایتری ہردے کے شرون کرنیکی اچھا ہی جسکے دہارن
کرنے ماتر گایتری مہامایا پرسن ہو اور مہا پن پوتر ہے نارائین رشی بولے کہ ہے نارد گایتری ہردی جو اتہربن بید مین کہا
ہے شرون کرو کہ بیراٹ روپ بہگوتی مہامایا گایتری کا جسکو بید ماتا برنن کرتے ہین اپنی انگ کے سمیپ دہیان کرنا چاہیے
پہر برہمانڈ کی ایک بہاونا اپنی دیہہ مین کرکے اور گایتری روپ کی اپنی دیہہ مین ایسی بہاونا کرے کہ بہگوتی مین ہوجاے

اور پہر سری بہگوتی کا دہیان مین پوجن کرے اور دیوتا مین اور اپنی دیہہ مین کچہہ انتر نجانے اور جانے کہ گائیتری ہردی کا رشی تو مین ہون اور گائیتری چہند ہے اور پرمیشری دیوتا ہے اور جو ایکا دش اسکندہ مین چہہون انگ انیاس کہے ہین وہ ہی انگ انیاس سمجہو اور ایکانت استہان مین آسن کے اوپر بیٹہکر ایک اگر چیت ہوکر بہرگ کو دیوتا کا سیس اور استی کمار کو داتون کی پنگتی اور دونو سند ہیا ونکو دونو ہونٹ اور اگنی کو مکہہ اور جیہا کو سرستی اور گریوا کو برہسپتی اور اسمبتہہ (سرین) کو آٹہون بسو اور بہجا کو مرت اور ہردی کو میگہہ اور اکاش کو اودرا اور انترکش کو نابہہ اور اندر اگنی کو کٹی اور بگیان کو جنگہا اور پرجاپتی کو کیلاش اور ملیاچل پربت کو اور واد لسبوہی دیوا کو جانو ماننا چاہئے اور کوشک رشی کو جنگہا مین بہاونا کر لینا چاہئے اور گودا مین دونوا مین ارتہات وکشنا ین اوترا ین) اتہوا کا مدیومان لینا چاہئے یہہ دواچار جون کی ایک کلپنا ہے اور اور دین پتہرون کی اور پاؤن مین پرتہی اور انگلیونمین بناس پتی اور روم مین رشیون کی اور مکہہ مین مہورت کی (مہورت دن کے سولہوین بہاگ کو جانو) اور دیہہ کی استہیونکو (استخوان) نوگرہ کی اور اسرگ ودہر اور مانس مین رتو کی بہاونا کر لینی چاہئے (دو مہینے کی ایک رتو ہوتی ہے) اور سموت سرکی بہاونا نمش ارتہات دونو پلکونمین اور رات دن کی چندرما اور سورج مین بہاونا کرنی چاہئے ہے نارد دیوتا کی شرن ہوکر پرم اکشر انکار ॐ اور نکار न اور دونو نکار न اور سکار म بکار ब تکار त بکار ब کار र اور نکار न بکار ब انسار سے ملے ہوئے کو بارم بار نمسکار کرنا چاہئے اور پرم اکشر اور دونو تکار کو جیا کر ارتہہ نمسکار کرنا چاہئے اور دونو تکار ونکو پرات کال سورج مین نمشکار کرنا جوکہ ہے کہ پرات کال کے پاپونکا ناش ایک چہن ماتر مین اس دہیان سے ہوتا ہے اور مدہیان کال مین دہیان کرنیسے راتری کی پاپ و سایںکال کے دہیان کرنیسے سمپورن یوس کے پاپونکا ناش ہوتا ہے ہے نارد یہہ پرم تت مینے برنن کیا ہے اس پرم کار جو کوئی دہیان کریگا وہ سمپورن تیرتہہ کے اشنان کی پہل کو پراپت ہوگا اور سمپورن دیوتا کی پریبہاو کو جانیگا اور جو کوئی کہو ٹا بچن تمہارا بندہ سے نکلیگا وہ نرشٹ ہوجائیگا اور جو برہمن اپنا کہ دان لینگے اسکے بہار سے چہوٹ جاوینگی جو ابہکش بہکشن کری ہو اور جو کہوٹے کرم کرے ہون سب پوتر ہوجائینگی اور جو بنگتی دوش کو پراپت ہونگی سدہ ہوجائینگی برم حرج کو پراپت ہونگی اس دہی کے دہیان ہی سے ہنس جگ اور سہا یہہ ہنسر گائیتری کی سمان پہل ملتا ہے اور اسکا سدہہ ہی ملتی ہے ہے نارد برہمن سے اولکا اتم برن اس ہردی کی دہیان کرنیسے سمپورن پاونیسے رشٹ ہوکر برہمہ لوگ کو پراپت ہونگی

پانچوان ادہیاء دوادش اسکندہ سری دیبی بہاگوت مہا پران ہردی وکرت بہاشا کا جسمین شری گائیتری سہشر نام ستوتر برنن ہے

سری نارد جی دیبی ہردی کو شرون کرکے بولے کہ ہے نارائن رشی اب کرپا کرکے گائیتری ستوتر ہی برنن کیجئے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد ب

گائیتری استوتر سنو پہلے اُس شری بیدماتا آدشکتی جگت ماتا بھگتون کے اوپر انوگرہ کرتا سرب پاپ اننت مہامایا کو بارم بار نمسکار
کرکے یہہ استوتر پڑہنا چاہیئے کہ ہے ماتا آپ ہی سندھیا ہو آپ ہی گائیتری - ساوتری - سرستی - براہمتی - بشنوی - رودری
رکتا - سوتیا - ستیا - ہوہی ماتا اِن ناموں مین ہی پراتکال اچکا بالسروپ ہو اور مدہیان مین جوبن اور سایںکال مین
برودہ سروپ ہو اِن تینون تمہارے سروپونکو بڑے بڑے مہاتما چنتون کرکے موکش کو پراپت ہوتے ہین اور تم ہنس اتہوا گرڑ اتہوا
برکہب اِن باہنون کے اوپر آروڈہ ہو سو تمکو نمسکار ہے اور پرتہوی پر تسپی تمہار ارگ بید سے اور انترکش مین یجر بید سے اور
سمپورن استہانونمین شیام بید سے دہیان کرتے ہین اور رودر لوک - بشنو لوک - برہمہ لوک مین بہی تم نواس کرتی ہو اور
تم سبت رشیونکی پریت جننی ہو اور تمنے بہت پرکار کے مایا سروپ دہارن کرکے سرشٹ سرشیٹ بردان دیوتاون کو دیئے
ہین تمکو نمسکار ہے اور سب شکتیونکے نیترون او رہاتہونسے تم اِن دنش نام سے اُتپت ہوئی ہو بر تینیا - برد ا - برسما -
بربرنمنی - گرشٹا - براہا - براروہا - نیل گنگا - سندہیا - سربدا بہوگ موکشدا اور سرت لوک مین بہاگیرتہی نام سے اور
پاتال لوک مین بہوگوتی اور تینون لوکونمین ترلوک باسنی نام سے بکہات تم ہی ہو اور بہولوگ مین پرتہوی پر اچل سروپ
ہوکر تم ہی ہو اور بہو لوک مین پون شکتی تم ہی ہو اور سرلوک مین اگن شکتی اور مہہ لوک مین مہا سندہ سروپ اور جن لوک
مین جننی روپ ہوکر اور تپ لوک مین بتسی روپ ہوکر اور ست لوک مین ست روپ ہوکر اور بشنو لوک مین کملا روپ
ہوکر اور برہمہ لوک مین گائیتری روپ ہوکر اور رودر لوک مین گوری روپ ہوکر اور شیو کے اردہ انگ مین نواس کرتے ہو اور
سمپورن لوکونمین پرکرتی روپ سے تم ہی بیاپت ہو اور جسکو برہم کہتے ہین سو بہی تم ہی ہو اور جسکو پرم تت اچہا شکتی اور
کریا شکتی برنن کرتے ہین سو بہی تم ہی ہو اور گنگا - جمنا - بیاسا - سرستی - سرجو - دیوکا - سندہو - نربدا - اراوتی -
گوداوری - ستدرو - کاویری - کوشکی - چندربہاگا - گندگی - تپتی - گومتی - بیتروتی - اڑا - پنگلا - سوسمنا -
گاندہاری - ہست جیہا - پوش - اپوشا - المپ سا - کوہو - سنکہنی - پران باہنی - اور شریر مین ناڑی سروپ
اور کنٹہ مین سوپن نایکا اور ہردے مین پران شکتی اور تالو مین ادہار شکتی اور بید مین بید مالتی اور مول مین گنڈلی شکتی
اور کیس مول مین بیاپنی اور سکہاگر مدہ مین مدہ شکتی اور سکہا کے اگر بہاگ مین منو امنی شکتی تم ہی ہو اور سمپورن بستو اور
سرب منشونمین تم ہی پرکاش وان ہو اور تینون لوک کی سامرتہہ تم ہی ہو تمکو بارم بار نمسکار ہو ہے نارد جو بہگت جن
سندہیا کال مین اِس استوتر کا پاٹ کرینگے سمپورن پاپونسے رہت ہوکر سمپورن سدہی کی پراپتی ہوگی اور نردہن دہن اور اپتر

پُہنیر پاوینگی اور سربا پیتر تہون اور تپ - دان - یگ - یوگ کا پہل پراپت ہوگا اور بُہت کال تگ انیک بہوگونکو بہوگ کرانت موکش کو پراپت ہونگی اور جو بہگت جن اشنان کر سمے اسکا دہیان کریگا اُسکو تیرتہہ اشنان کا پہل ہوگا اور جو شروَن کریگا پاپونسے رہت ہوگا +

چہیاادہیا باہوین اسکند شری دیبی بہاگوت مہا پران دیوی گیتا کا بیچ میں دہیان اور سہنسر نام استوتر شری گایتری دیبی کا اکہیان ہے

نارد جی نے پرشن کیا کہ ہے بہگوان تم سمپورن دہرم اور شاستروں کے جاننے والے ہو سُرتی وسمرتی پُران تومین جو رہش برنن ہوا ہے سو مینے تمہاری مُکہار بند سے سُنا اب ہی مہالچ سمپورن پاپونکا ہرنیوالا اور سمپورن بدیاونکا اُتپت کرنیوالا چرتر مجہسے برنن کرو جس سے برہمہ گیان کی اُوتپتی ہو اور موکش کا سادہن ہو اور براہمن کے آدلیکر اُتم برن کس چرتر سے گتی کو پراپت ہوتے ہین اور جنم مرن سے رہت ہوتے ہین نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد تمنے بہت اُتم پرشن کیا اب مین تمسی گایتری سہنسر نام جو سمپورن پاپونکا ناش کرنے والا ہی اور جو سرشٹی کے آدمین بہگوان نے برنن کیا سو مین کہتا ہون یہہ جو استوتر سہنسر نام ہے اسکا برہما تو رشی ہی اور انشٹپ چہند اور گایتری دیوتا اور بل بیج اور سُرشکتی ہی اور انگ نیاس اور کرنیاس ماترکاؤن کے اکشر ہین ہے نارد پہلے دہیان برنن کرتا ہون وہ دہیان بہگت جنونکا ہتکاری ہی وہ یہہ ہے (دہیان) پرات کال کی سندہیا سمے دہیان کُماری سروپ اور مدہیان کال کی سندہیا سمے ترن روپ اور سایئنکال مین برد روپ کا دہیان اس سروپ کا کرنا چاہئے (دہیان) ہے ماتا تم ہنس کے اوپر آروڈہ ہو تمکو نمسکار کرتا ہون تمہارا برن رکت سویٹ پیت نیل ملا ہوا ہی اور تین ہین نیترا اور رکت کنول کیسی کانتی ہی تمہارے نیترونکی اور موتیونکی مالا تمہاری کنٹہہ مین سوبہایمان ہے ایسی سروپ کو بارم بار نمسکار ہی ہے ماتا تم کنول کے آسن پر ستہت ہو اور تمہاری ہاتہہ مین کنول اور کُنڈلی براجمان ہی اور کنول کیسی سوبہا ہے نیترونکی ہے نارد اس پرکار بہگوتی کا دہیان کرنا چاہئی اب سہنسر نام اکارسی آدلیکر چہکار پرینت برنن کرتا ہون +

سہنسر نام گایتری

اکار अ اچنت - ابکیت - ارتہہ داتری مہیسری - امرتا رنو مدہستا - اجتا - اپراجتا - اتماد گنادہارا (ارک منڈل سہنستہا) (اجرا) (اجا) اپرا - ادہرما - اکش سوتر دہرا - ادہرا - (ادہرما شہد کا ٹیکا نیل کنٹہہ مین یہہ ارتہہ لکہا ہی کہ پاکہنڈ دہرم کے ناس کرنیوالی ہے اپنی دہرم سے اینہ اور دہرم کو نہین دہارن کیا ہی جیسے اسکارن اچارج نے

اکار کی بہاونا سے یہہ نام لکھا ہے) اجن آوری پرتی کاشا - اجن آدرِ نواسنی - آدِت - اَجیا - اِبدیا - اربندن بہیکشا -
انتر بہیستہا - ابدیا - دُہنسنی - انتر آتمکا - اربند بہانا - اج کُہا - اباسا - ارده ماترا - ارتہہ انگیا - اری منڈل مردنی -
اُسرگنی - اما واسیا - الکشمی - اننت جاچتا - آدِ لکشمی - آدِ شکتی - اگرِتی - آبتانا - آدِت پدوی چارا - آدِت پریتا -
آچاریا - آبرتنا - آچارا - آدِ مورتی نواسنی - اگنیئی - آمری - آدیا - آرادہیا - آسنستہا - آدہار نلیا - آدہارا - آکاش
آنتر نواسی - آدیا - اکشر سماگیتا - آنہتر اکاش وہنی - آدِت منڈل گتا - آنتر وُمونت ناشنی *

ایکار ए اِندرا - اشٹا - اشا - ابندی برنی بہیکشا - ایراوتی - اندر پدا - اندرانی - اندر وہنی - ایکشکو ونڈ
سنجگتا - اسوسندہیان کارنی - اندرنیل سماکارا - اڑا پنگل روپنی - اندر اکشی - الشری دیبی - اہتریہ بیرجتا *

اُکار उ اُسا - اُڈ بہا - اُرباکہ پہلانا - اُڑو پربہا - اُڈہتی - اُوڑپا - اور وہ مدہگا - اُور دہوا ور دہوکیشی
اُور دُہوادہوگتی بہیدنی - اُور وہ باہوپریا - اُورمی مالا گرنتہہ واہنی *

رکار ऋ رِتی - رِشی - رتومتی - رِشی دیو منس نمسکرتا - رِگہ بیدا - رِن ہرتری - رکہی منڈل چارنی - ردہ وا
رتو مارگا رستہا - رتو وہرتا - رتو پردا - رگہ بید نلیا - رجوئی *

لکار یعنے لرکار ऌ ॡ لپت دہرم پرورتنی - لوتاریہ سمبتہا - لوتادی بکہہ ہارنی *

ایکار ए ایک اکشرا - ایک ماترا - ایکا ایکہی لنشٹا - ایندری - ایراوتارُوڑہا - اَیکامُسمک پردا *

ادکار اوکار ओ औ اُونکارا - اوشدہی - اُوتا - اوت پروت نواسنی - اُوربا - اُوشدہ سمپنا -
اُوپاشن پہل پردا *

انکار अं انیڈ مدہتہا دیبی - اکار من روپنی *

ککار کہکار گکار क ख ग کاتیاینی - کال راتری - کاماکشی - کام سُندری - کملا - کامنی - کانتا - کامدا -
کلکنٹہنی - کرہی کمبہہ ستن بہرا - کربہر شُباسنی - کلیانی - کنڈلوتی - کُروچھیتر نواسنی - کُرو بند دلاکارا - کُنڈلی کُدالیا -
کال جہبا - کرالاسیا - کالکا - کال وہنی - کمینہ گُنا - کانتی - کلاوہارا - کُمدتی - کُوشکی - کملاکارا - کام چار پربہنجنی -
کوماری - کروناپنگی - گلوونتا - کرہی پریا - کیسری - کیشونتا - کدمب کُسم پریا - کالندی - کالکا - کانچی - کلشودبہونسا -
کام ماتا - کرتمتی - کام روپا - کرپاوتی - کُماری کُنڈنلیا - کراتی - کیرباہنا - کیکیئی - کوکلالاپا - کیتگی کسم پریا - کمنڈل مہرا -

پیچھے لکار سے لکھا ہے کہ یہ تین نام جنگی (ردیف) سے جاتی ہیں

کالی - کرتم نرمول کارنی - کل ہنس گتی - گکتسا کرت کوتک منڈلا - کستوری تلکا - کمرا - کری اندر گمنا - کھو - کریو رلینا - کرشنا - کپلا - گھراسریا - کوٹھا - کدہرا کپرا - کمرا - گکش ستھا - کھل بٹ ٹپا - کھرگ کھشکرا - کھرّبا - کھیچری - کھگ باہنا - کھڑگوانگ دہارنی - کھیاتا - کھگ راجو پرستھتا - کھلگھنی - کھنڈ تجرا - کھڑا کھیان پہ داہنی - کھڑگ اندو تلکا -

گکار ग
گنگا - گنیش گوروپوجتا - گایتری - گومتی - گیتا - گاندہاری - گان لولیا - گوتمی - گامنی گادہا گندہروا الیسر سیوتا - گوبند چرنا کرانتا - گن تریہ بہاوتا - گندہروی - گھمری - گوترا - گرلیتا - گہنا - گمی - گہنا باسا - گن وتی - گوروپات ناشنی - گروا - گن وتی - گچھیا - گوپتیا - گن داہنی - گرجا - گجھہ ہانگی - گرڑ دیہج بلیہا - گرہوپہارنی - گودا - گوکلستہا - گدادہرا - گوکرن نلیا یکتا -

گھکار घ
گھرّمدا - گھنٹا - گھنٹا - گھوردانومردنی - گھرنی منترمی - گھوشا - گھن سمپات داینی - گھنٹا روپریا - گھرانا گھرنی سنتشٹے - گہناری منڈلا - گھورنا - گھرتاچی - گھن ہگنی - گیان وہاتومی +

چکار च
چپرّچا - چرّچتا - چارہاسنی - چٹلا - چندکا - چترمالیہ بہوشتا - چتربھجا - چارونتا - چاترمی - چترت ورا چولکا - چتربستر انتا - چندرمہ کرن گنڈلا - چندرہاسا - چارواتری - چکوری - چند ہاسنی - چندرکا - چندرواتری - چوری - چورا - چندکا - چنچد باگ بادنی - چندرچوڑا - چورناشنی - چارچندن لپتانگی چنچ چام بجتا - چارمدہیا - چارگتی - چندلا - چندرروپنی - چارہوم پریا - چرّوا - چرتا - چکرباہکا - چندرمنڈل مدہستھا - چندرورنا - چکرباکستنی - چیشا - چترا - چارپلاسنی - چت سرویا - چندروتی - چندرما - چندن پریا - چودیتری - چرپرگیا - چاتکا - چارہتگی

چھکار छ
چھترپاتا - چھتردہرا - چھایا - چھند پری چھدا - چھایادیبی - چھدرنکھا - چھن اندری - بسرپنی - چھندونشٹپ پرتی دہوانتا - چھدرو پدروبھیدنی - چھودا - چھترلشیری - چھنا - چھرکا - چھیدن پریا -

جکار ज
جننی - جنم رہتا - جات بھیدا - جگن مئی - جاہوی - جٹلا - جیتری - جرامرن برجتا جمبودیپ وتی - جوالا - جینتی - جل شاہنی - جت اندریا - جت کروودہا - جتامترا - جگت پریا - جات روپ مئی - جہا - جانکی - جگتی - جرا - جنتری - جنہوتنیا - جگت تریہ ہتیشنی - جوالا مکھی - جیوتی - جرگھنی - جت لبشٹ پا - جتاکرانت مئی جوالا - جاگرتی - جُرد یوتا - جلنتی - جلدا - جیشٹا - جاگھوسار پہوٹ دگ مکھی - جمبھی - جرہنا - جرمبہا - جلن مانک گنڈلا +

جھکار झ
جھن جھکا - جھن نرگھوسا - جھیجھامارت بگنی - جھلکی بادکشلا +

گر منڈل ناشنی -

ایںکار ञ ئینروپا - ئمبہہ جا *
ٹکار ट ٹنکبان سماگیتا - ٹنکنی - ٹنک بہیدنی - ٹنکی گن کرتا گہوشا - ٹنکنی مہورسا ٹنکار کارنی بیج *
ٹہکار ठ ٹہٹہہ شبد نناِدنی *
ڈکار ड ڈامری - ڈاکنی - ڈمبہا - ڈنڈ ماریک برجتا - ڈامری تنتر ارگستہا - ڈمرو مروِنادنی -
ڈنڈیروسہا - ڈمبہہ لبس کرِیڑا پراینا *
ڈہکار ढ ڈہنڈہی بگنہیش جتی - ڈہکوا ہستا - ڈہل برجا *
ڑنکار ण (کا نام کوئی نہ تہا اس لئے نکار کے پانچ نام یہان لکہے ہین) نت گیانا - نرویان -
نرگنا - نرمدا - ندی *
تکار त ترگنا - ترپدا - تنتری - تلسی - تروناِ - ترو - تری بلِرم پداکرانتا - تری پدگامنی - ترنادِت
سنکاشا - تامسی - توہنا - ترا - ترکال گیان سمپنا - تربلی - ترلوچنا - ترشکتی - ترپرا - تمگا - ترنک بدنا -
تمنکل گلا - تیبرا - ترستوتا - تامساِدنی - تنتر منتر وِشی یگیتا - تومدہیا - تری لشٹیا - ترسندہیا - ترستنی -
توشاسنتہا - تال پرتاپنی - تاتنکنی - تشارابہا - توہناچل باسنی - توجال سماگیتا - تارہ رالیی پرما - تل ہوم
پریا - تیرتہا - تمال کسما کرتی - تارکا - تریتا - تنوہی - ترشنکو پرہ بارتا - تلودری - تروہہاشا - تانک پرِیا
بادنی - ترجٹا - تیتری - ترشنا - تربدہا - تروناکرت - تپت کانچن سنکاشا - تپت کانچن بہوشنا - تری امبا
تری برگا - ترکال گیان داینی - ترپنا - ترپتی دا - ترپتا تامسی - تم پرستتا - تارکشنکہیا - ترگن کارا -
تری بہنگی - تنو بلری *
تہکار थ تہاتکاری - تہاروا - تہانتا *
دکار द دوہنی - دین بتلا - دانوانت کری - درگا سرنوہنی - دیوریتی - دواراتری - دروپدی
دندو بہسونا - دیویانی - دراباسا - دارِدر بہیدنی - دوا - دامودری - دوادیتیا - دگواسا - دکوہوہنی -
دہبوکا رینہ نلیا - دندنی - دیو پوجتا - دیو بندیا - دکہدا - دولشنی - داِنواکرتی - دینانا تہستا -
دیکشا - دیوتا - دسورو پنی *

دہکار ध دہاتری - دُنہر دہرا - دہنو - دہارِنی - دہرم چارِنی - دہر دہرا - دہرا دہارا - دہن دا - دہانیہ دوہنی - دہرم سیتلا - دہنا دِکشا - دہر بید لبارد ا - دِہرتی - دہنیا - دہرت پدا - دہرم راج پریا - دُہروا - دہو مادتی - دہوم کیشی - دہرم شاستر پرکاشنی ٭

نکار न نندا - نندپریا - نِتیا نِدرا - نرِی نتا - نندنا تِجا - نرمدا - نلنی - نیلا - نیل کنٹھ سماسریا - ناراین پریا - نِتیا - نرِملا - نرگنا - ندِہی - نرادہارا - نرِوپمان - نتِ سُدّہ - نرِنجنا - نادبِند کلاتیتا - نادبِند کلاتمکا - نرسنکتہی - ناگ دہرا - نرِپ ناگ بہوشا - نرک کلیش شامنی - ناراین پدی بہوا - نرِبدیا - نراکار - نارو پریہ کارِنی - نانا جیوتی سماکہیاتا - ندِہی دا - نرمل آتمکا - نوسوتر دہرا - نیتی - نرد پدرو کارِنی - نندجا - نورتنا ڈہیا نیمشارنیہ باسنی - نونیت پریا - ناری - نلی جی موت لِسّونا - نمیشنی - ندی روپا - نیل گرا نشیشری - ناماولی - نِشمبہگنی - ناگ لوک نواسنی - نوجمبو ندپرکہیا - ناگ لوک آدہی دیوتا - نو پرا کانت چرنا - نرِجت پرہونی - نِگمارکت نینا - نرگیات سم نرسونا - نندنو دیان نلیا - نرہیو ہوپرچارِنی ٭

پکار प پاربتی - پرموُدرا - پرہر ہماتمکا - پرا پنچ کوش بنہر مکتا - پنچ پاتک ناشنی - پرچیت بدہ نگیا - پنچکا - پنچروہنی - پورنما - پرماپریتی - پرتیج پرکاشنی - پُرانی - پورُشی - پُنیا - پنڈریک بنیہکشنا - پاتال تل نرمگنا - پرِیتا - پریت ببہروہنی - پاونی - پادستہا - پیشلی - پوناشنی - پرجاپتی - پری سروتا - پربت ستن منڈلا - پدم پریا - پدم سنستہا - پدماکشی - پدم سمبہوا - پدم پترا - پدم پدا - پدمنی - پریہ بہاشنی - پشو پاش بنہر مکتا - پُرندہری - پرباسنی - پُشکلا - پُرشا - پربا - پارجات سُمیریا - پتی برتا - پوِترانگی - پُشپ ہس پراینا - پرگیاوتی سُتا - پوُتری - پُترپوجیا - پیٹسنی - پدُہی پاش دہرا - پنگتی - پیترلوک پردائنی - پُرانی - پُن شیلا - پرنارتی بناشنی - پردیُمن جننی - پُشٹا - پتالہ پریگرہ - پنڈریک - پُراباسا - پونڈریک نانا - پرتہو جنگہا - پرتہو ہجا - پرتہو پادا - پرتہو دری - پربال شوبہا - پنگاکشی - پیت باسا - پرچاپا - پرباسا - پُشٹ دا - پُنیا پرِتشٹا - پرنواگتی - پنچ برنا - پنچ بانی - پنجر ستہا - پرمایا - پرجوتی - پرپریتی - پراگتی - پراکاشا - پریشانی - پاونی - پاوکُدتی - پُن بہدرا - پرجہیدا - پُشپ ہسا - پرتہودرا - پیتانگی - پیت بلنا - پیت شمبیا - پشاچنی - پیتکریا - پشاچگنی - پاٹ لاکشی - پنگریا - پنچ بہکش - پرہاچارا - پوتنا پران گہاتنی -

پُن ناگ بن مہیتہا - پُن تیرتھ لشیوتا - پنچاگنی - پراشکتی - پران لاد کارنی - پُشپ کانڈ ستہتا - پوشا - پوشتا
کہل - پشپتا - پان پریا - پنج شکہا - پنگو پرلشاینی - پنچ ماترا تمکا - پرتہوی - پتہکا - پرتہو دہنی - پران نیا
میمالنسا پاٹلی - پُشپ گندہنی - پُن پردا - پار داتری - پرمار گوک گوچرا - پربال شوبہا - پُرنناشا - پرلوا - پلوودری

پھکار फ پہلنی - پہلدا - پہلگو - پُہتکاری - پہلکا کرتی - پہنی لندر بہوگ شمنا - پہنی منڈل منڈتا ٭

بکار ब بال - بالا - بہومتا - بالاتپنی بہانُشکا - بلبہدر پریا - بندیا - ٹروا - بدہی سنستُتا -
بندی دیوی - بلوتی - ٹری شگہنی - بلی پریا - باندہوی - بودہتا - بُدہی - بندہوک کُسم پریا - بال بہانو پہاکا
براہمی - براہمن دیوتا - برہہپستُتا - برندا - برندابن بہارنی - بالاکنی - بلاہارا - بل باسا - بہودکا - بہونیترا -
بہوپدا - بہوکرنا - تبنسکا - بہوباہویتا - بیج روپنی - بہوروپنی - بندنا وکلاتیتا - بندنا دسروپنی - بُدہ
گوہا گلی ترانا - بدریا شرم باسنی - برندارکا - برہت سکندہا - برہتی - بان پاتنی - برندا دہیکشا - بہونتا -
بتا - بہوبکرا - بہوپداسا سنیا - بلوپتر تلستہا - بودہی دُرم نجا باسا - بُدہتا - بندُ درپنا - بالا - بانا سوتی -
بڑوانل بگنی - برہماند بہرنتستہا - برہم کنکن سوترنی ٭

بھکار भ بھوانی - بہیشنوتی - بہاونی - بہے ہارنی - بہدر کالی - بُہجنگاکشی - بہارتی - بہارتا شیا -
بہیروی - بہیشناکارا - بہوت دا - بہوت مالنی - بہامنی - بہوگ نرتا - بہدر دا - بہوری بکرما - بہوت باسا -
بہرگولتا - بہارگوی - بہوسُرارچیتا - بہاگیرتہی - بہوگوتی - بہولستہا - بہیشگورا - بہامنی - بہوگنی - بہاشا - بہاونی -
بہوریدکشنا - بہارگاتمکا - بہیم وتی - بہوبندہ بموچنی - بہجنیا - بہیم وہا تری رنجتا - بہونیسری - بُہجنگ بلیا -
بہیما - بہیرندا - بہاگ دہنی ٭

مکار म ماتا - مایا - مدہومتی - مدہوجہا - مدہوپریا - مہادیبی - مہابہاگا - مالنی - مین بوچنا -
ماپاتیتا - مدہومتی - مدہومالنسا - مدہوورا - مالوی - مدہوسمبہوتا - متہلا پُرباسنی - مدہوکیٹبہ بنگہرتری -
میدنی - میکہ مالنی - مندودری - مہامایا - میتہلی - مسرنیہ پریا - مہالکشمی - مہاکالی - مہاکنیا - مہیسری -
ماہیندری - میروتنیا - مندارکسمارچتا - منجو منجیرچرنا - موکشدا - منجبہاسنی - مدہورراونی - مدرا - ملیا - ملیاتویا -
میدہا - مرکت شیاما - ماگدہی - مین کاتمجا - مہاماری - مہابیرا - مہاشیاما - منُستا - ماترکا - مہرابہاسا -

مُکند پدیکرِیا - مولادھارستھا - مُگدھ - منی پورکیاسنی - مرِگاکشی - مہکہارُوڑھ - مہکہاسُر مرِدنی *

یکار य یوگاسنا - یوگ گمیّا - یوگا - یوبن کاسریا - یُوہنی - یُدھ مدھیستھا - یمُنا - یکِ دھارِنی - یکشنی - یوگ یُکتا - یکیش پراج پرسوتِہنی - یاترا - یان بدھانگیا - یدوبنس سُمد بھوا - یکارادی ہکارانتا - یاجبشی - یگ روپنی - یامنی - یوگ نرِتا - یاتودھان بھینکری *

رکار र رُکمنی - رہنی - راما - ریوتی - رینُکا - رتی - رُودری - رودرپریاکارا - رام ماتا - رتی پریا - روہنی - راج دا - ریوا - رما - راجیولوچنا - راکیشی - روپ سمپنا - رتن سنگھاسن ستھتا - رکت مال امبردھرا - رکت گندھان لیپنا - راج ہنس سمارُوڑھا - رمبھا - رکت بلی پریا - رمنیہ یُگادھارا - راجِتاکھلبھوتلا - ورد چرم پریدھانا - رتھنی - رتن مالکا - روگیشی - روگ شمنی - راونی - رُوم ہرشنی - رام چندر پدآکرانتا - راون چھید کارِنی - رکت بستر پرچھنا - رتھستھا - رُکم بھوشنا *

لکار ल لجّادھی دیوتا - لولا - للتا - لِنگ دھارِنی - لکشمی - لولا - لُپت بشا - لوکنی - لوک لیشوتا - لجّا - لمبودری دیوی - للتا - لوک دھارِنی *

وکاراتھوابکار व, ब بروا - بندِتا - بدّیا - بیشنوی - بملاکرِتی - باراہی - برِجا - برشا - برلکشمی - بلاسنی بنتا - بیوم مدھیستھا - بارجاسنستھتا - بارونی - بیتوسمبھوتا - بیتی ہوترا - بروپنی - بایومنڈل مدھیستھا - بشنو روپا - بدھی کریا - بشنو پتنی - بشنومتی - بشالاکشی - بسندھرا - بامدیو پریا - بیلا - بجرِنی - لمبودوہنی - بید گمشر پربھی تانگی - پاچپیہ بہل پریدوا - باسوی - بام جننی - بیکنٹھہ نلیا - برا - بیاس پریا - برم دھرا - بالمیک پرلیسوتا -

شکار श شاکمبھری - شِیوا - شانتا - شاردا - شرناگتی - شانتودری - شُبھاچارا - شُمبھاسُرمرِدنی - شُوبھاوتی - شِواکارا - شنکراردھ شریرنی - شوناشُبھا - شیا - شُبھرا - شرسندھان کارِنی - شراوتی - شرانندا - شرجیوتشنا - شُبھانا - شرجا - شولنی - شُدّھ - شوری - شکباہنا - شری متی - شری وہرانندا - شرونانندوانپی - شرّانی - شرّوری بندّیا *

شکاراتھوا کھکار ष ख کھڑساکھیا - کھڑتوپریا - کھڑادھارستھتاادیبی - کھمکھپریہ کارنی - کھڑنگ روپ سمتی - کھڑاشُہر منس کرتا *

سکار स سرستی - سداوہارا - سرب منگل کارنی - سامگان پریا - سوکشما - ساوتری - سام سمبہوا - سربباسا - سدانندا - سشتبنی - ساگرامبرا - سرب الیشری پریا - سدہی - سادہ بندہ پدکرما - سبت رشی منڈل گتا - سوم منڈل باسنی - سرگبیا - ساندرگرنا - سمانا دہک برجتا - سربوتمنگا - سنگہیا - سدگنا - سکلیشٹا - سرسوا - سورج تنیا - سوکیشی - سوم سنگہتی *

ہکار ह ہرنہرنا - ہرنی - ہرنگ کاری - ہنس باہنی *

کشکار क्ष کشوم بستر پریتانگی - کشیرابدہتی تنیا - کشما - سہنسر نام پورن ہوئے اب آٹھ نام کرم رہت یہہ ہین - گاتیری - ساوتری - پاربتی - سرستی - بیدگربہا - براروہا - سری گاتیری - پرامبکا *

ہے نارد یہہ سہنسر نام سمپورن پاپونکا ناس کرنے اور سمپورن پن کا بڑہانیوالا اور مہا سمپت کا دینیوالا ہے جو کوئی بہگت جن اشٹمین کے دیوس شدہ کر کے پڑہیگا اور گاتیری کا جاپ کریگا اور ہوم پوجا اور دہیان کریگا وہ سنسار کے سرب بندہن سے چہوٹ کر موکش ہوگا اور جس منش کو بہگتی نہو اور پاکہنڈی ہو اسکو یہہ سہنسر نام دینا اچت نہین اور بہگت اتہوا برہمن اور شدہ کو اوش دینا جوگ ہی اور جسکے گہر مین یہہ سہنسر نام رکہا ہو اسکے گہر مین کسی پرکار کا بہی نہین ہوتا اور سدیو کال لکشمی کا باسا رہتا ہی ہے نارد یہہ پرم گپت گیان مینے تمسے برنن کیا ہے موکش کے سادہن کو بہت سریشٹ ہی اور کامی روگی اور جو بندہن مین پڑا ہو جس سے برہم ہتیا ہوگئی ہو جسنے مدہرا کا پان کیا ہو اور جسنے سوبرن کی چوری کی ہو جسنے گورو کی استری سے پاپ کیا ہو جو برہمن نیشٹ وان لے اور ابہکش بستو کا بہوجن کرے ایسے پاپونکا اسکے پڑہنے سے ناش ہوجاتا ہے ہے نارد مجہسے جو برہمانے برنن کیا تہا سوئی پرم گیان مینے تمسے برنن کیا *

ساتوان ادہیا بارہوین اسکندہ شری دیبی بہاگوت مہا پران ہرد لوکرت بہاشا کا جسمین دیکشا بدہی برنن ہوئی ہے

نارد جی بولے کہ ہے مہاراج تمنے جو سہنسر نام اور استوتر برنن کیا میرا پرم کلیان کیا اب دیکشا بدہی کہ جسکی بنا شری بہگوتی جی کے منتر کی سدہی نہین ہوتی بتا کر پورک برنن کیجیے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد گورو سے دیکشا لینے کی بدہی شرون کرو کہ آدمی دیوتا اگنی گورو کا پوجن کرکے بید کی جاننے والے برہمن سے پنیت پرتہی پر دیکشا لے تو وہ منتر اسکو بہت پہل دایک ہو اور بدہی

پھر یک گورو کی استتی کرے پرتھم اشنان سندھیا کے کمنڈل ہاتھ مین لیکر تیرتھ اتھوا اپنے گھر مین سورج نارائن کو ارگھہ دے اور
دیکشا کے استھان مین یک منڈپ کی برہمنون کے اپدیش سے بیدی بناوے اسمین بیٹھکر اچمن اور پرانایام کرے اور گندہ پشپ
دیوتا کو ارپن کرے اور رسات بہیر تین تین اشٹ منتر جل پر جپ کر جل کو چھوڑے اور اپنے دوار کے اوتر بہاگ مین ارگھہ دے اور
اور دکھن بہاگ مین گنیش جی اور لکشمی جی اور سرستی جیکا پوجن کرکے نمسکار کرکے گندہ پشپ چڑہاوے اور دکشن دوار مین گنگا جی اور
گنیش جیکا پوجن کرے اور دوار کے بام بہاگ مین چھیتر پال اور جمنا جی کا اور اشٹ منتر سے دہیلی کا پوجن کرے اور سمپورن
جگت کو دیبی تت جان کر دیکھے اور استر منتر سے سمپورن بگھنون کی شانتی کرے اور جگ منڈپ مین دکشن چرن اگر بہاگ (رہت قدم)
کرکے پرویش ہو پھر حکس کا استھاپن کرے اور سامان ارگھہ (اوسط درجہ) کو استھاپن کرے اس ارگھہ کے جل سے نیرت دشا مین
باستو ناتھہ اور برہما جیکا پوجن کرکے گندہ پشپ چڑہاوے اور اسی ارگھہ کے جل سے پنچ گبہہ بناوے اور جگ منڈپ مین تورن
کے آدی لیکر سمپورن منڈپ کو جگ تہمہ پر نیت اس جل سے پوتر کرے (تورن چارون کونون مین کھڑے کرتے ہین جیسے
کیلے اور پہول اور بندن وار) اور سمپورن جگت مین شری دیبی جیکی بہاونا سمجھے پہر مول منتر جپے پہر شر منتر کا اچارن کرے
اور منڈپ مین چھماکراوے ارتہات جل سے چھینٹا دیوے پہر دہوپ دے اور گشتا سے مارجن کرے اور جس گشتاسے مارجن کرے
اسکو ایشان دشا کو رکھدے پہر سوستی باچن کرے ارتہات پونیا باچن بہی اسی کو کہتے ہین پہر دینا ناتھہ پرمشیر کا دہیان کرکے آسن
کے اوپر بیٹھہ پنچ گورو کو نمسکار کرکے پورب مکھہ ہوکر دیوتا کا دہیان کرے کی منتر کا سمرن کرے اور گورو سے اگیا لیکر بھوت سدھی کرے
جس ریت سے اکادش اسکندہ مین برنن کیا ہے پہر رشی انیاس اس پرکار کرے کہ سیس کے بیشے منی کا دہیان اور مکھہ مین چھند
اور ہردے مین دیوتا اور ہاتھو مین بیج اور شکتی کا دونون چرنون مین دہیا کرے پشچات تین بیر ہتیلی بجاوے جسے استھر بھیٹ
کہتے ہین اور دگبندن کرے (ارتہات سر کے اوپر چارون طرف چٹکی بجانا) پہر پرانایام کرے اور مول منتر کا اچارن کرے اور ماترکا
کا نیاس انگ منتر سے پہر انگ انیاس اور کرن انیاس جیسا اکادش اسکندہ مین کہا ہے کرے پہر کہرک انیاس پہر ترپن انیاس
کرے پہر مول منتر کے جپے یہ انیاس بدہی کلیادک گنے تہو مین بہی برگہٹ برنن کیا ہے پشچات اپنے بیس مین آسن کو اور دکشن
بہاگ مین دہرم اور بام بہاگ مین گیان کو نمسکار کرے اور بائین اور بہراگ اور واہنے اور کو الیشچ کا انیاس کرے اور مکھہ
کے اوہو بہاگ مین ادہرم کا اور بام پانسو مین ناہہ دیس اور دکشن پانسو مین گیان بہیراگ اور الیشری کا جیسا پہلے کہہ آئے
ہین اور پانو مین دہرم کا دہیان کرے اور سمپورن گاتیری کے لیئے اسی پرکار ادہرم ادک کا انیاس کرے پہر آسن پرتشٹھت

ہوکرانت دیو برجھہ کا دھیان کرے اور اپنی ہردی مین آسن کلپنا کرکے کنول کا دھیان کرے اُس کنول کے اور دبھاگ مین سورج کا
دوادش کلا سہت اور چندرما کا سورس کلا سہت اور اگنی کا دش کلا سہت دھیان کرے اُنمین ستوگن۔ رجوگن۔ تموگن
کی بہاونا کرے اور آتما۔ انترآتما۔ پرم آتما۔ گیان آتما ان چارونکو شری بہگوتی جی کو (اومکا سنا ونمہ) کہکر چارون دشاکو
دھیان کرے آتما کا پورب دساکو انترآتما کا دکشن کو اسی پرکار چارون دشاکو سمجہنا پہر اپنا نام لیکر آسن کو نمسکار کرنا چاہئے
اور جو ہردی مین آسن کلپنا کیا ہے اُسمین شری بہگوتی برجھہ سروپنی کا دھیان کرنا اُچت ہی اور جو کلپادک گرنتہونمین بہی
کہی ہی اُس سے پوجن کرنا چاہئے اتہوا پدہتی کی بدہی سے مانسی پوجا کرے پہر چوبیس مُدرا کا درشن کرے ابن کرپا سے شری
بہگوتی جی پرم آنند ہوتی ہین اب ہے نارد جنتر پوجن کی بدہی شرون کرو کہ اپنی بام بہاگ کے آگے کہٹ کون جنتر گول اکار چندنسے
لکہے اور اُسکی سمیپ چتش کون جنتر چندنسی لکہے اور اُسکے سمیپ کہٹ کون کے مدہ مین اتہوا چتش کون کے مدہ مین ترکون
جنتر لکہے اور سنکہہ مُدرا کا درشن کرے پہر کہٹ کون کے چہون کونونمین پُشپ اچہت سی پوجن کرے اگن کون کے آدلیکر ایسے
ہی جنتر کون کا بہی پوجن کرے پیچہاب آدہار پاتر کو سنکہہ کے سمیپ استر منتر سے استہاپن کرے اور اگنی منڈل کا دش کلا سہت
دھیان کرے پہر وہی پاتر کو استہاپن کرے اور اپنا نام لیکر شری دیبی جیکے نمت ارگہہ پاتر استہاپن کرکے نمسکار کرے اور منتر دونسے
ایک پاتر کو سنکہہ کے سمیپ پورب دشا مین استہاپت کری اور اگنی کا دش کلا سہت اچہت چندن سے پوجن کرکے اور مول منتر سے
سنکہہ مین سوبرن رکہو اور آدہار پاتر مین بہی سوبرن ڈالی پہر سنکہہ کو نمسکار کرے اور دوادش کلا سہت سورج اور سنکہہ کا پوجن
اور تاپنی مُدرا کے آدلیکر جو شاردا تلک مین کہی گئین اُنکا دھیان کرے اور مول منتر اور ماترا اونکا بلوم دھیان کرے اور
سنکہہ مین جل بہرے اور چندرما کا سولہہ کلا سہت دھیان کرکے پہر بہگوتی جیکا ہردی مین دھیان کرے اور اُس سنکہہ کے جل
سے بہگوتی جیکو ارگہہ دیکر انکش مُدرا کا دھیان مین درشن کرکے بہگوتی جیکا پوجن کرے پشچات تیرتہونکا آواہن جل مین کرکے
اور جل مین کہڑا ہوکر کہرنگ انیاس کرکے مول منتر کو آٹہہ بیر جپے اور متش مُدرا سی سنکہہ کو اچہادن کرے (پوشیدہ خواہ ڈہکے)
اور سنکہہ کے دکشن بہاگ کو سامان ارگہہ پاتر کو استہاپن کرے اور سنکہہ کے جل سے اُسکو بہردیوی اور اُس جل سے کشالی ساتہہ پوجا کی
سامگری اور اپنی دیہہ کو سودہن کرے ارتہات کشا سے چھٹے دیوے ہے نارد اب مین بیدی بدہی برنن کرتا ہون کہ اپنی اگ بہاگ
مین دیوتا کے سمیپ سرتوبہدر چکر اور کرنکا چکر کا منڈل کرے اور چانولکے لڈو پاتر مین رکہو اُدہار ارتہات ڈاب رکہو اور
آدہار شکتی کا دھیان کرکے اور آسن کو ونڈوت کرکے کُمبہہ استہاپن کرے اُس کُمبہہ مین جل بہر کر پنچ رتن ڈالے اور کلس کے کنٹہہ کو کت سوتر

ارتھات مولی باندھے اور سری بھل کو رکت بستر سے لپیٹ کر کلش کے اوپر رکھے اور ماترکاؤن کا دھیان کرکے مول منتر کا جاپ کرے اور اُسی مول منتر سے جو گورو سے لیا ہے کلش مین پنشیش جل ڈالے اور امبہ آدی برکش کے پتر رکت سوت سے بندہن کرکے کلش کے کنٹھہ کو باندھے اور پھل پُشپ ڈالکر کلش کو رکت بستر سے ڈھکے اور کلش مین پران پرتشٹھا کرکے دیوتا کا آواہن کرے اور شری پرم برھم سروپنی بھگوتی جیکا دھیان جیسا کلپادک گرنتھون مین لکھا ہی کرے اور جس سمے بھگوتی جیکا آواہن کرے جاتماؤن سے پرارتھنا کرے اور سرشیٹ بچن او چارن کرے اور ارگھہ بادوے پنشچات آچمن کرکے مدھوپرک دیوتا کے ارتھہ نویدن کرے اور بھگوتی جیکو اشنان کراکے رکت بستر تو یدن کرے اور نانا پرکار کی مینون اور پسونکے ہار اور چندن آدلیکر نئی بید آدسا گری ارپن کرے اور اگر - کستوری - کپور - چندن - کیسر - مہارانی کے انگ کو لیپن کرے اور گُنکے پُشپ آدلیکر سوبھارو پلی پُشپ چڑھاوے اور دھوپ انیک پرکار کی گندہ سہت اور دیپک ارپن کرے پنشچات بھگوتی جیکو آچمن کراکے کلپادک گرنتھون کے انسار انگ پوجا کرے پھر بیس دیو کی پوجا کرے اور دکشن دشا مین ایک بیدی بناوے اسمین اگنی استھاپن کرکے گندہ آدک سے پوجن کرے اور تارا ہوتی سے آہوتی دے اور بیدی کے سمیپ بلی پاتر رکھے اس پاتر مین گندہ پُشپ ڈالی اور پنچ اوپچار کرکے پوجن کرے اور تامبول جھہترا رپن کرے پھر دیبی منتر کا ایک سہسر جپ کرے اور ایشان دشا مین جیسا کلپادک گرنتھون مین برنن کیا ہے کر کری جیکو استھاپن کرے اُسکو شاستر مین اوبھی نکھی بھی برنن کیا ہے اور بھگوتی کا پھر آواہن کرکے جل سے کر کری جیکو اشنان کراوے اور (رکش رکش) کہے اور استر منتر سے نئی بید آدلیکر سمپورن سامگری چڑھاوے پھر گورو سہت آپ بھوجن کرے اور راتری کی سمے گورو کے چرنون مین نِدرا کال بیتیت کرے اب ہے نارو سنسکار گُنڈ کا شہرون کرو کہ شاستراوکت گُنڈا اور بیدی بناکر مول منتر کا اوچارن اور گوچ کا دھیان اور پاٹ کرے (گُنڈ بدھی ساردا تلک مین لکھی ہے) اُسی پرکار گُنڈ کے سمیپ بیکھا لکھے پھر دیبی آسن کا پوجن کرکے آدھار شکتی اور شبو شکتی آدکا دھیان اُس آسن پر کرے اور گندہ - پُشپ - نئی بید - ارپن کرے اور انیک پرکار کا اشنان بھگوتی جیکو کراوے اور ایک پاتر مین اگنی کو لاوے اور اگنی منتر کا اوچارن کرکے پوجن کرے اور چیتن مُدرا آدکا دھیان کرے اور پرنو منتر کا جپ کرکے سات بیر منتر کو جپے اور گورو دھینو مُدرا کا درشن کراوے اور شتر مُدرا سے رکشا کرے اور اگنی گُنڈ کی تین بیر پرکرمان کرے پھر اگنی بیج سے ہوم کرے اور شبو بیج سے اگنی کا پوجن کرے پھر اُس اگنی کو گُنڈ مین استھاپن کرے اور بھگوتی جیکو آچمن نویدن کرے (چیت پنگل تبنی دہ دہ) اِس منتر سے اگنی کو پرجلت کرے یہہ منتر کلپادک گرنتھون مین پرگھٹ ہے اور بید ومین جو منتر کہے ہین اُن منترون سے اگنی کا پوجن کرے اور ہوم کرے اور اگنی منتر

کا نیاس اور دہیان کرے پنچات پورن اہوتی دے اور سبت جہا کرکے جو سروپ اگنی دیو کا ہے اُس کا دہیان کرے اور چہہ پرکار کے
پاو منتر جو شاستروں مین برنن کئے ہین اُنسے نیاس کرے اور سوبرن روپی اگنی کا دہیان کرے ۔ (دہیان) تین تین نیتر
پدم آسن کے اوپر استہت پہر سُدت باچہا کا دہیان کرے اور منتر سے کُنڈ اور بیدی کا پوجن کرے اور ترکون کہٹ کون ختر کا پوجن
کرے یہہ اگنی کُنڈ کا پوجن ہے اور بیسوانر اگنی کا یوہت پد آد سمپورن کامنا کی سادہن کرنیوالے بنتی جا یا منتر سے
بدہ پورک پوجن کرے اور اگنی کے سمیپ کہٹ کون ختر کا دہیان کرے اور رکتا ۔ کرشنا ۔ سوپردہا ۔ بہورُوپا ۔ اتی رکہتکا
گکستا ۔ ہرنما ۔ اِن سات جہا کا دہیان کرے یہہ سات جہا اگنی دیوتا کی ہین اِن کا پوجن کیسر سے کرنا چاہئے اور پرتہک
پرتہک پتونکے اوپر ساتون جہا کا دہیان کرنا چاہئے اور اِن سات مورتی کا پرتہک پرتہک اچارن کرنا چاہئے ۔ جات بیدا
سبت جہا ۔ ہت باہن ۔ اشیو درج ۔ بیسوانر ۔ کوبارتیچا ۔ بہومکہہ ۔ اِن ساتون نامونکو اگنی مورت جاننا جنکا چارون
دشا و نیین لوک پال پوجن کرتے ہین سوئی اُنکا پوجن کرنا چاہئے اسکے پوجن کا یہہ منتر ہے (اوم اگنی جات بیدئی نمہ) اور
سروے کا سنسکار کرنا چاہئے اور گہرت کا سودہن کرنا چاہئے جب ہوم کرے اگنی مین کُنڈ کے دکشن بہاگ کو سروے سے گہرت
کی اگنی منتر اور سوم منتر سے اہوتی دے ایسی ہی وہ نیتر کی بہی اہوتی دے اور اگنی منتر سے اور تار منتر سے تین تین اہوتی
پہر دے اور پرنو منتر سے آٹہہ گہرت کی اہوتی دے ہے نار داس پرکار دیکشا سے اور سنسکار کی سے ہوم برنن کیا ہے جیسے
گربہہ ادہان سنسکار اور پنس بن اور سیمنت اور پواہ جات کرم اور اُپ نشد کرم ان پراشن چوڑا کرم بہت بدار ہات
یگوپویت اور اُپ نشد برت اور گودان اور پرسوت سرگ پنچات شیو پارتہی کا پوجن کرکے دیوتاون کا بسرجن کرے
اور پنچ سمد سے ہوم کرے اور پہر ان پوجن دیوتا کا کرے اور ایک ایک اہوتی دیوتا کے نمت بوکہٹ منتر اور گنیش منتر سے
دے اور دیوتا کی منتر سے اگنی کا پوجن کرے اور پچیس اہوتی اگنی کے نمت ارپن کرے اور دیوتا اور اگنی کو ایک بہاؤنا سے ہروے
مین دہیان کرے پنچات چہون انگونسے پلو شبد سے اہوتی دے اور گیارہ اہوتی اگنی کے سمرپن کرے اس پرکار تل سہت
ساگری ملاکر ایک ایک اہوتی دیوتاونکی نمت اگنی مین دینی چاہئے اور اُس سے ایک سہنسر اہوتی اپنے دیوتا کی منتر سے دے
ایسے ہوم کرنیسے سری بہگوتی جی اتینت پرسن ہوتی ہین پہر باج دیوتاونکا پوجن اور بسرجن کرکے اشنان کرکے گورو کے
سمیپ سند ہیا کرے اور گورو کو ابہرن لبستر ارپن کرے اور کمنڈل مین جل بہر کر گورو کو ارگہہ دے اور سمپورن سبہا او گورو
اور کل کے دیوتا کو نمسکار کرے اور گورو شِش کو کرپا درشٹی سے دیکہے اور اُسکی اپنی کرپا سے منتر سے سُدہ اتما کرا وے جب اس

منترکے پر بھاؤ سے ششش کو پھل پراپت ہوا و رششش گورو اور اُسکی ان چھون انگونکا دہیان کرنا چاہئے نابہی مین بہون کا - ہردی مین برن - پہر جیہ نونکا - پہر بہال مستک اور للاٹ کا اور تار منتر سے آٹھ اہوتی دیوے اور پہر گورو کا دہیان اپنے ہردی مین کرے اور سہرستی مارگ اور جیتین مارگ سے گورو کا پوجن کرے پنچات پورن اہوتی دیوے اور کلش کے جل سے مارجن اور شانتی کرکے اگنی کی اہوتی دے پنچات گورو کا دہیان کرکے اہوتی دیکر اگنی کو بسرجن کرے پہر گورو بستر سے ششش کے نیترون کو بند ہن کرے پہر اُس منتر کو شرون کراوے اور ششش گورو اور دیوتا کو پشپ انجلی دے اور پہر گورو ششش کے نیترونکو کہولے اور ششش کے دیہ کی ہوت سدہی کرے اور منتر کا نیاس کراوے اور کُنڈ کے سمیپ لیجاکر کُمبھ کا جل ششش کے سیس پر ماترکا منتر سے لگاوے اور اُس جل سے رکشا کرے اور سمپورن استہان کی رکشا کرے پہر ششش گورو کو ڈنڈوت کرکے پوجا کے سے اوٹھکر بستر پہنے اور ہوم کی بہسمی منتر سے لگاوے اور گورو کے سمیپ آکر بیٹھے پہر گورو ششش کے ہردی مین دیوتا کی بہاونا کراوے جو گورو کے ہردی سے وہی شکتی روپ ششش کے ہردی مین پرویش ہون اور ششش شدہ آتما ہو جاوے اور شری بہگوتی پرم لوگر کرے پنچات گورو مہانتر سے ششش کے سیس پر ہست کنول رکہکر ستتی بچن بولے پہر ایکسو آٹھ منتر گورو کی سمیپ بیٹھکر ششش جپے اور گورو کو ڈنڈوت کرے اور گورو کو پرم برمہہ کا سروپ مانکر اپنا سرتن گورو کی ارپن کرے اور برہمنون کو دکشنا دے اور بہوجن کراوے اور کنیا کماری اور بٹک کو (طفلان نا کتخدا) بہوجن کراوے پہر پرمیشر کا دہیان کرے جب ششش کا کلیان ہوتا ہے ہے ناورہیہ دیکشا بدہی بید بیدانت کے اُنسار مینے برنن کری ہے اب تم شری بہگوتی کے چرنار بند و نمین دہیان لگاؤ براہمن آدلیکر اُتم برنون کو اسکی سمان اور کچھہ نہین ہے بید مین اور تنتر آدک گرنتہو نمین بہی یہہ ہی برنن کیا ہے سو بہون پدارتہو نکو تیاگ کر شری بہگوتی جیکا اہرنس دہیان کرنا اُچت ہے کہ جسکی پربہاؤ سے پرم گتی پراپت ہو شری بیاس جی مہاراج نے راجا جنمیجہ سے کہا کہ ہے راجن یہہ تت گیان نارائن رشی نے نارد جیسے کہا اور دہیان شری بہگوتی جیکا کرنے لگے اور نارد جی شری نارائن کے چرنو نمین ڈنڈوت کرکے شری بہگوتی جیکے ورشونکی ابلاشا کرتے ہوئے تپ کرنیکو چلے گئے *

آٹھوان دہیا بارہوین اسکندہ شری دیبی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین دیوتاونکا ابہمان کرنا اور شری مہامایا کا یکش روپ ہوکر پرگہٹ ہونا اور دیوتاونکا ابہمان رہت کرنا برنن ہے

راجا جنمیجہ نے پہر پرشن کیا کہ ہے بہگون ہے سرب دہرمگیہ بید بہاگ کرتا شرتی مین برہمنون اور چہتریون کو گایتری مہامایا

کی اوپاشنا کہی ہی اور شری گائیتری کا سیس برہما اور للاٹ رُدر گیا ور چندرما سورج نیتر اگنی مکہہ سرستی جہبا اور لوکپال
گریوا ارتہات کنٹہہ اور رود رہجا اور پون اُرو اور اندر پیٹہہ اور بشنو ناہی اور پرجاپتی جگہن اور بید چرن اور بجلی کا چکنا
ہاش اور بایو سواس اور پربت استہی اور سمدر بستر اور نکشتر آبہوشن — ایسا سروپ بیدمین برنن ہوا ہی اور گائیتری جی
جو بید پرگہٹ ہوئی اسی کارن اُسکو استری لنگ کہا ہی اور وہ ساکشات برمہہ سروپ ہی یہہ ایک بُدہی کی بہرمنا ہے یہہ
تو سری جی تینون لنگ باچک ہین ایسی مورتی کی اوپاشنا کو چہوڑ کر برہمن آن دیوتا کی اوپاشنا کیون کرتے ہین کتنے ہی
برہمن بشنو اوپاشک ہین اور کتنے ہی گنیش اوپاشک کتنے ہی شیو اوپاشک کتنے ہی یلیچہہ مارگ مین اوپاشنا کرتے ہین
کتنے ہی جٹا بکلون کو دہارن کرکے دہیان تپ کرتے ہین کتنے ہی پرم ہنس اور بودہ اور چارباک آد انیک اوپاشنا
برہمنون نے انگی کار کری ہے اور بید سے انکی پریت نشٹ ہوگئی ہی ہے بہگون یہہ کیا کارن ہی اور انیک شاستر دان ورترک
آدکون مین پرورتی ہی اور بید مین سردہا نہین ہے اس سندیہہ کو نرورت کرو اور منی دیپ کی جو آپنی مہان برنن کری اس
پرم منوہر استہان کا ہی مجہسے پہر برنن کرو — بیاس جی بولے کہ ہے راجن تمنی بہت سریشٹ پرشن کیا تم بڑے بدہوان
ہو سو تم سنو کہ پہلی مینے تمسے دیتون اور دیوتاون کے سو برس پرینت مہا جدہ ہونیکی کتہا برنن کری ہی کہ دیوتا ہی بہت ہوکے
پشچات بہگوتی جیکی کرپا سے اپنی پراکرم سے جیت کو پراپت ہوئی اور راچہس پاتال کو بہاگ گئی تب دیوتا آنند کو پراپت ہوکر
اور سکہہ مین آکر شری بہگوتی جیکی اشٹ اوپاشنا کو بہول گئے اور اپنی پراکرم کے ابہمان مین آگئے شری بہگوتی جی نے دیوتاون
کے ابہمان نرورت کرنیکو یکش روپ دہارن کیا وہ کیسا روپ تہا مانو کروڑون سورج کا سا تیج انگ مین اور کوٹون چندرما
کیسی سیتلائی سوبہا وین اور کوٹون بجلی کیسی کانتی اور ہاتہہ پانوون سی رہت تہا اس روپ کو دیکہکر دیوتا بہرن ہوکر
اور دیتون کا مایا چرتر سمجہکر اس یکش روپ کو نکٹ گئے اور اندر نے اگنی دیوتا کو آگیا دی کہ تم اس یکش روپ کی مکہا رنبد مین جاو
اور اسکو جیتو اگنی دیوتا یکش کے سمیپ جا کر بولے کہ تم کون ہو اور کیسی پراکرمی ہو وہ روپ بولا کہ تم کون ہو اور تمکو کیا سامرتہہ
ہے جو تم میرے سنمکہہ آئی اگنی دیوتا بولے کہ مجکو یہہ سامرتہہ ہے کہ اس سنسار کا جتنا ترن اور کاشٹ ہی سبکو ایک چہن مین
بہشم کردون اس روپ نے کہا کہ جو تیرے سنمکہہ یہہ ترن ہی اسکو تو بہشم کر اگنی دیوتا نے انیک پرکار سے پراکرم کئے وہ ترن
بہشم نہوا — اگنی دیوتا نے لجایمان اندر کے سنمکہہ آکر سب برتانت کہدیا اندر نے پہر پون دیوتا سے کہا کہ تم بڑے بلوان ہو تم
اس یکش روپ کو جیتو بایو دیوتا ابہمان مین بہرا ہوا گیا اور یکش روپ نے اوسکو ابہمان بہرا دیکہہ کر کومل سچن سے پوچہا کہ تو کون

ہے اور کیا تیری شکت ہی اور کیون آیا ہے بایو دیوتا بولا کہ مین بایو ہون اور میرے پراکرم کے سنمکھہ کوئی استہت نہین رہسکتا
میرے بل سے سمپورن جگت کمپایمان ہی یکش روپ بولا کہ تیرے سنمکھہ جو یہہ ترن ہے اسکو تو توا ڈادی بایو دیوتا نے
بہتیرا پراکرم کیا وہ ترن ہلا ہی نہین بایو بہی لجایمان ہوکر اندر کے پاس آیا پہر اندر آپ ہی ابہمان کر کے یکش روپ
کے سمیپ گیا اور انیک اوپدر کرے وہ یکش روپ ادرشٹ ہوگیا اندر لجا کو پراپت ہوگیا پہر وہ روپ پرگہٹ ہوگیا اور
اندر کے بل کو تچہہ سمجہکر اندر سے نہ بولا اندر کا ابہمان ہوا اندر نے اپنے من مین کہا کہ مجکو دہرکار ہے اس سنسار مین
جو کچہہ ہے مان ہی سو ہی اس سمے بہنگ ہوگیا اور سارا گربہ جاتا رہا اسی سوچ مین سمپورن دیوتا اندر کے سمیپ بیٹہہ گئے
اور یکش روپ ورشٹ ہوگیا اندر کو بہرمتا اتپت ہوگئی تب آکاش بانی ہوئی کہ ہے سہنسر اکش اندر اب تو مایا بیج کا دہیان
کر کہ تیری بہرمتا نورت ہو جاوے سو اندر نے یہہ آکاش بانی سنکر ایک لاکہہ برکہہ پرینت نراہار ہو کر دہیان کیا کہ سمات
چیت کے مہینے کی سدہی نومین کے دن مدہیان سمے وہی روپ پرگہٹ ہوا اور اوس مین سے ایک پرم منوہر کماری
کنیا سروپ کوٹون سورج کے تل کانتی دہارن کئے ہوئے چارون بہجاؤن مین پاش انکش سنکہہ چکر لئے ہوئے انیک
پرکار کے ابہوشن دہارن کئے ہوئے ترنیتر مالتی کے گچہے سکہا مین گتہے ہوئے رکت بستر پہنے ہوئے چندن انگ مین لیپن کئے
ہوئے پاربتی کا سا روپ بیدموتی پرگہٹ ہوئی جسکی سروپ کی مہا برن کرنیکو برہما کی بہی سامرتہہ نہین - ایسی
مورتی کو اندر دیکہکر بہگتی سے پریم کے آنسو نیترون سے ڈالتا ہوا چرنون مین ڈنڈوت کر کے انیک پرکار کے استوتر پڑہنے لگا
اور بولا کہ ہے مہا مایا یہہ یکش روپ کون ہی اور کس کارن پرگہٹ ہوا ہی بہگوتی بولی کہ ہے اندر یہہ میرا ہی روپ
ساکشات پرمہہ روپ ہی سمپورن بید اس روپ کے شاکشی ہین سمپورن تپسی اس روپ کا دہیان کرتے ہین یہہ نکار
سروپ ساکشات برمہہ ہی اور (ہکار ह رکار र ییکار ई مین ملا ہوا ویہ اسکی انسار ایک بیج ہی ایسے ہی
دوسرا بیج سمجہو) ان دونو بیجون سے میرا منتر ہی اور یہہ ہی نرگن سرگن کا بہید ہی اور انہین دونو بہاگون کر کے
مین جگت کی اتپتی کرتی ہون اور انہین دونو بہاگون کو ست چت آنندمئی بید مین برنن کیا ہی اس پرکار مایا پرکرتی
سنگیا دوتیہ بہاگ برنن کیا ہی وہی مایا شکتی جگت مین پرکاشوان ہی سو یہہ وہ سروپ ہی اور مین اس سروپ سے
کسی کال مین بہن نہین ہون اسکارن بید مین مجکو مایا سبل برمہہ روپنی سکل جگت کی کرتا برنن کی ہی اور انکار یا بہاگ
کر کے دوسرا بیج جو برنن کیا ہی یہہ ہی دونو بہید نرگن سرگن کے ہین جیسے چندرما کے ادے ہونے سے چاندنی کا پرکاش

ہوتا ہی وہ چاندنی چندرما سے نیاری نہین ہی جو چندرما ہی تو وہ چاندنی ہے ایسی ہی مایا برہمہ سے نیاری نہین
ہے برہمہ سدیو مایا سے سنجگت ہی سو ہے اندر یہہ روپ میرا ہی ہے اور میری ہی اچھا سے پرگہٹ ہوا ہی اور جو مایا
پرگہٹ دیکہتی ہے تم شبد سے ہی سرشٹی کے آدمین جو گن شبد سے مایا کی اُتپتی ہے اور ستوگن مئی جو مایا ہے سو آنند
گہن سروپ ہی جب ستوگن اور تموگن دونو اکٹھے ہوتے ہین وہی رجوگن ہوتا ہی اور برہما بشنو مہیش ان تینو مین
تینون گن پرویش ہین برہما رجوگنی بشنو ستوگنی مہیش تموگنی اور استھول دیہہ سے برہما ہے اور لنگ دیہہ سے
بشنو اور کال دیہہ سے رودر اور یہہ تینون میری اچھا سے ہین اور ایک روپ سی اور ایک سنسار مین کوئی روپ
نہین ہی اور نرگن سرگن دونو سروپ میرے ہی ہین - سرگن سروپ تو مین ہون اور نرگن سروپ مایا سی رہت
ہے جب سے نرگن سرگن دونو ملتے ہین اُس سے سنسار کی اُتپتی ہوتی ہے جب مایا سے برہمہ بہن ہوتا ہی انر تہک رہجاتا ہے اور جب
مایا اور برہمہ ایک ہو جاتی ہین وہ بہی آنند سروپ ہی اور میری ہی پریرنا سے برہما بشنو رودر کاج کرتے ہین اور
پون اگنی آدی سمپورن میری اگیا مین ہین اور مین سرب اکال سمپورن استھانو مین پرویش ہون سمپورن میرے
اگیا کاری ہو کر کاٹھہ کی پتلی کی تل بہرمتے ہین کبہی دیوتا جیتتی ہین کبہی دیت سو یہہ میری اچھا سے ہین جس سمے دیوتا
اور دیت اہنکار مین اگر میرے سروپ کو بہلا دیتی ہین مین ایک روپ ہو کر انکو سیکشا دیتی ہون اور یہہ جو روپ ہے
میرے ہی دیہہ سے اُتپت ہوا ہی تم کچھہ سندیہہ مت کرو اور تم پہر کبہی ایسا گربہہ مت کرو اور مجھہ سچدآنند سروپنی کی
سدیو سمرن کرتے مین رہیو یہہ کہہ کر شری بہگوتی جی انتردہیان ہوگئین اور وہ یکش روپ بہی اور دہیان ہوگیا دیوتا
سُرگ کو چلے گئے اور شری بہگوتی مہا مایا گائیتری جیکا تینون کال مین دہیان کرنے لگی اور اپنی یگ بہاگ کو پراپت ہوئی
ہے راجن اس پرکار ست جگ مین سمپورن گائیتری کے جپ مین تت پر تہی دوسرے کو اشٹ اپنا نہین مانتے تہے کیونکہ
نت اوپاشنا بید مین گائیتری کی برنن کی ہے اور برہما بشنو شیو کی اوپاشنا نت نہین ہی وے بہی سدیو گائیتری
کی اوپاشنا کرتے ہین اور سورج نارائن بہی گائیتری کی ہی اوپاشنا سی پرکاشوان ہین بنا گائیتری کی اوپاشنا کے
سب ترپت ہین برہمن اُدا و تم برہونگو گائیتری بنا دوسری دیوتا کی اوپاشنا کرنا انچت ہی جو آن دیوتا کی اوپاشنا کرینگی نرگامی ہونگے ۔۔

نواں اَدہیا دواد شن اسکند شری دیبی بہاگوت مہا پران ہندی دیوکرت بہاشا کا سمپن

برہمنون کا کال پرنی سے دوکھت ہوکر گوتم رشی کے آشرم مین جا کر گوتم رشی کی سیکشا سے گائیتری جپنا اور شری بھگوتی جیکا درشن ہونا اور گوتم جیسی برہمنونکو شاپ کا ہونا برنن ہے،

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجا جنمیجے اب تم اور بھی ایک کتھا شروَن کرو کہ ایک سمے جب بارہ برکھہ تک جیوون کے نشٹ کرنیوالی برکھا نہوئی اور دربھکش کال ہو گیا اور انگنت اکال مرت ہونے لگی ور منش اسو بارہ آدجیوین کو کہانے لگے اور ماتا اپنی بالکونکو کہانیکی اچھا کرنے لگین استری پرشونکی آپسمین اگہات ہونے لگی سنسار چلایان ہو گیا تب برہمن آپسمین متا کرکے گوون اور جیوونکو ساتھ لے گوتم جیکے آشرم مین انکے شرن گئے گوتم جی نے یتھا جوگ سب کا آدر کیا اور کارن آگون کا پوچھا برہمنون نے سب برتانت کہا گوتم جی نے کہا کہ تم کچھ سندیہہ مت کرو سندہیا کرم مین تت پر ہو برہمن گوتم جیکے آشرم مین استہت ہوکر گائیتری کا پریوگ کرنے لگی اور شری جہامایا کا پرم تپ کرکے اُستتی کرنے لگی کہ ہے جہامایا تم بھیسروب ہو اگنی روپ بھی تم ہی ہو ور سواہا سُدہا روپ اور بھگتون کو کلپ برکش سروپ تم ہی ہو اور سورج کے منڈل مین تم ہی نواس کرتی ہو اور پرات کال بال روپ اور مدہیان ترن اور سایہنکال مین بردہ روپ تم ہی ہو اور چوتہی اوستہا توری روپ سچدانند روپنی بھی تم ہی ہو اس پرکار اُستتی سے گائیتری جی نے پرسن ہو درشن دیکر ایک پورن پاتر برہمنون کا دیا اور کہا کہ ہے براہمنو جس سمے جس پدارتھہ کی تمہاری ابلاشا ہو گی وہی پدارتھہ اس پاتر سے تمکو ملیگا یہہ کہکر بھگوتی جی انتردہیان ہو گئین اور اُس پاتر سے اَنّ اور برتن اور ابھوشن بستر اور یگ کی سامگری اور انیک پرکار کے پاتر الوکک اُتپت ہو گئے گوتم جی مہاراج اتینت آنند ہوئے اور سب نے ملکر جگ کری اور گوتم جیکا آشرم سُرگ کے تُل ہو گیا اور تینون لوکو نکے پدارتھہ اُس پاتر سے اُتپت ہو گئے برہمنون کی استری دیوانگنا ونکی تُل اور برہمن دیوتا ونکی سمان ہو گئے اور نانا پرکار اُتسب ہونے لگے اور کسی پرکار کا روگ اور بھے اُس آشرم مین نہین رہا وہ آشرم سو جوجن مین تہا اور جس جس دیس کے جیو پرانی چہودا ہوا وہان آتی تہو سب کو بہوجن برہمن دیتی تہے اُس آشرم کی شوبہا اندر لوک تک پہونچی ایسی ہی دو وا دش برس پرنیت برہمنون کی پالنا ہوئی اور وہ آشرم پرم نت گائیتری کا ہو گیا جہان پرات کال بال سروپ اور مدہیان مین ترن اور سایہنکال بردہ روپ ہوکر گائیتری ورشن دیتی تہی ایک سمے وہان نارد جی آئے جنکا گوتم جی اور اگست منی آدنے بدہی پوربک ارگہ پوجن کیا نارد جی بولے کہ ہے گوتم رشی تمہارے تپ کا اندر کی سبہا مین بڑا جس ہو رہا ہے اور تمکو اندر آدہ دیوتا دہن دہن

کہتے ہین اور یہہ کہکر نارد جی پرم گائیتری کی استہان کی اور گوتم جیکی بڑائی کرتے ہوئے سرگ کو چلے گئے ایسی بڑائی گوتم جیکی سنکر برہمن اور اُنکی استریان ایرکہا کرنے لگی اور کہنے لگی کہ بہگوتی جیکا پوجن اور جاپ تو ہمنی کیا اور بہگوتی نے پرشن ہوکر یاتر ہمکو دیا بڑائی کیول گوتم جیکو ملی ہے ہمارا کچہہ نام ہی نہین ایسی ایرکہا سے آپسمین متا ملا سے ایک مایا روپی گئو مہا برده اوستہا اُتپت کرکے گوتم جیکی سمیپ جہان وے ہوم کر رہی تہے بہیجدی گوتم جی نے اُس گئو کو ہنکار شبد سنتے تار تا کی اُس مایا روپی گئو نی ترنت ہی گوتم جیکی شالا مین پران تیاگ دئے اور برہمنون نے ملکر گوتم جیکو گئو ہتیا کا پاتک لگا مہتہا کلنک لگا دیا پشچات جب گوتم رشی نے ہوم کو سماپت کرکے اشیرج کو پراپت ہو دہیان سے اُس اپدره کے بہید کو جانا رودر کی نیائین کوپوان ہوکے ان کرود سے برہمنونکو یہہ شاپ دیا کہ ہے دشٹو تمنے گائیتری کے دہیان مین مجکو بنا اپرادہ ستایا جاؤ تمہاری بدہی بہرشٹ ہوجای اور رگ اور بید اور شیو کی منتر اور شری بہگوتی جیکے دہیان اور گائیتری منتر اور سندہیا اور شیو اُستب کرنے اور یودراکش اور بہشم اور بیل پتر کی اسپرش کرنے اور ترپن اور ہوم اور گائیتری کے اشٹ اور گئو دان اور تیرتہ اشنان کے شرادہ اور چاندراین برت آدہ برتون سے بمکہہ ہوجاؤ اور تمہاری مت اُن کارجو نمین بہنگ ہو اور تم دیبی کے بہگونکی نندیا مین رہو اور شرتی سمرتی کے مارگ کو بہول جاؤ اور دوئیت بہاد مین چت رکہو اور گائیتری جیکی منتر کو چہوڑکر آن دیوتا مین تمہاری پریت ہو اور سنکہہ چکر سے تمہاری دیہہ دگدہ ہوکر چکر آنکت مت بید باج دہارن کرو اور کاپالک اور بودہ مت پاکہنڈ مین دہرم کو دہارن کرو اور کنیا اور استری کو بیچکر دہن گرہن کرو اور بید اور دہرم کو لوپ کرکے نشٹ برتی سے اپنی پالنا کرو اور بہگنی گامی ہو پر استری سے لپٹ نپا کرو اور میرے شاپ سے تمہاری بدہی نشٹ ہوجائی اور تم اندکوپ نرک مین پڑو برہمنون نے یہہ شاپ سنکر بہیمان ہو گوتم جیکے چرنو نمین ڈنڈوت کری اور بہگوتی جیکے درشن کی ابلاشا کرکے کہا کہ ہے مہاراج کرپا کرو گوتم جی نے اپنے من مین سوچا کہ سرپ کو کتنا ہی دودہ پلاؤ پر اُسکا بس نہین جاتا ہی راجن گوتم جیکے شاپ سے برہمن بید ماتا گائیتری سے بمکہہ ہوگئے پہر سب برہمنون نے گوتم جی کو لجاہی وان ہوکر ڈنڈوت کرکے کہا کہ ہے مہاراج ہمارا اپرادہ چہما کرو گوتم جی بولے کہ جب تک کرشنا اوتار ہو تب تک تم نرک گامی ہو اُسکی اوپرنت کل جگ جب آویگا تب تمکو ادہکار ہو جاویگا اور میرے شاپ ہی تمہارا موچن ہو جاویگا اور گائیتری مین بہی تمہاری پریت ہو جاویگی ایسی کہکر گوتم جی دہیان مین لگ گئے برہمن اپنے اپنے استہانونکو چلے گئے اس کارن برہمن گائیتری کے دہیان سے بمکہہ ہوئے اور کرشنا اوتار کے پشچات نرک سے نکلے اور جن برہمنون

کا کلجگ مین جنم ہوا وے سندہیا گائیتری اور ہوم کرم اور بید مارگ اور مول پرکرتی بہگوتی جیکے دہیان سی بمکہہ ہو گئی اور کتنے ہی برہمنون نے تپت مدرا کو دہارن کرلیا اتہات چکرانکت بید باج مت کو گرہن کرلیا اور کاپالک مت اور جین مت کو دہارن کرلیا اور پنڈت دربدہی ہو گئی پر استریون سے پاپ کرنے لگی سوئی ہے راجن جو برہمن گائیتری سی بمکہہ ہو گئی وے سمپورن نرک مین گئی گائیتری سے اپرنت کوئی دیوتا اشٹ اوپاشنا کی جوگ نہین ہے بشنو شیو - برہما کی نت اوپاشنا نہین ہی جو کوی گائیتری کو تیاگ کر اور دیوتامین اوپاشنا کریگا نشچی نرک مین جائیگا اور جو گائیتری کی اوپاسنا مین تت پر ہو کر آن دیوتا کی اوپاشنا کرے وہ گائیتری جیکی النس کلا سمجہنا سمپورن بیدون مین لکہا ہی کہ نت اوپاشنا سری جیکی ہی ہے اب ہی راجن منی دیپ جو شری ہوینیسری جیکا استہان ہی اُسکا برنن کرونگا *

دسوان ادہیا، دواد شہ اسکندہ شری دیبی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین شری بہگوتی جیکی منی دیپ کا برنانت اور مہان ہے

بیاس جی بولے کہ ہے راجن جنہیچہ برہمہ لوک کے اوردہہاگ مین سمپورن لوکونکو بیدمین برنن کیا ہی اب منی دیپ کا جہان ساکشات مول پرکرتی بہگوتی براجمان ہین برنن کرتا ہون وہ دیپ سمپورن دیپون سے ادہک ہے شری بہگوتی جی نے اپنی اچہا سے کیلاش اور بیکنٹہہ سے بہی ادہک وہ استہان اُتپت کیا ہی - اس استہان مین شری مول پرکرتی جیکا تیج کوٹون سورج کے تل پرکاش کر رہی ہی کہانتک اُسکی مہما کہون گو لوک سی ادہک ہے انیک پرکار کے برکش اور باٹکا جنکی سیتل چہایا ہی او تپت ہین اور سری ہوینیسری جی براجمان ہین اور اُس دیپ کی چارون اور امرت روپی سمدر ہے اور رتن مئی پرتہوی ہی اور ہوا چلنے سی رتن مئی بالو ریت اُتپت ہوتا ہی اور سنکہہ وہان بہت ہین اور سیتل سگندہ روپی پون چلتی ہی اور انیک پرکار کی دہجا مندر ونمین لگی ہوئی ہین اور چارون اور اُسکی برکش ہین اور اُسکی اُتر دشا مین سدہا سمدر کے تیر سوبرن مئی پرتہوی ہے اور سوبرن کی پربت ہین اور برکشونکی بہی کانتی سوبرن کیسی ہی اور برکش سات جوجن اونچی ہین اور جو دہانیک پرکار کے شستر دہارن کری ہوئے شری بہگوتی کی سیوامین تت پر ہین اور سنکرون دوارہ پال اور انیک گن چارون دوارون پر کہڑے رہتے ہین اور انیک دیوتا اور دیوانگنا مہارانی کی درشنون کو جو آتے ہین اُنکی بوان چارون اور بہرتے ہین اور گہوڑون کے ٹاپ کی شبد ونسی بانی نہین سنائی دیتی ایسا کلاہل ہوتا ہے اور ایک ایک پینڈ پر امرت روپی جل بہتا ہی جنکے ٹٹون پر

رتن مئی برکش جھوم رہے ہیں اور سندر سندر باگھا ہیں اور اوتر بھاگ کو مہا شارد ہا تو بہت ہین ور سال کے برچھ اتیت اونچے اونچے ہین اور
پورب دشا مین گھوشالا ہین جنمین ستیل چھایا والے برکش پہل اور پھولونسے پری پورن رہتے ہین جنکے یہہ نام ہین منبس (کٹھر)
بکلا تووہ کنیر ہرسا دیودار سوبرن برکس (کمجبال) آنب کانچا (بدھر) ہنگلا جھیا لونگ کیلا پاٹل
مچکند جگن پہل تال تمال سال کنکولا نا تا بہدر پوناگ پیلو سالو کا پورن ساکھی اسوکرن ہستی کرن
تال پرنی انار گنگا نند ہوک جیوا جمبرا ارتہات نارنگی کورنڈ کا چمپا کن گت وربا بید جیوا اگ رودھا
چندان کھجور پوہکا شال پرنی اکیش سیر برکش کھدر ارتہات کھیر جنجا بہلا تیا اچکا کنجا بل برگشا تلسی
مالتی اور نانا پرکار کی برکش ہین اور انیک پرکار کی باوری ہین نانا پرکار کے پکشی کوکلا ہنس کبوتر سک اور
بھونرے آدی سوگندھ لیکر لوبھایمان ہوکر سندر سندر شبد کر رہے ہین اور نانا پرکار کے رسونکی ندی ہین اور مور کے
آدی پکشی نرت کرتے ہین اور مدہ مت ہو رہی ہین جنکو دیکھہ دیکھہ کر دیوتا اتی پرسن ہوتے ہین اور اس بن مین کالنسی
مئی سال بہت ہین اور تامبری سال گول اکار سات جوجن اونچی برچھہ ہین ان دونو سالونکے مدہ مین کلپ باگھا ہے
جنکے برکشونکی سوبرن کیسی کانتی اور رتن مئی پہل ہین جنکی سوگندھ دش جوجن تک جاتی ہے اور بسنت رت پسپونکے سنگیان
پراستہت ہوکر پسپونکی چہتر دہارن کئے ہوئے پسپون کی مالا سے مدہ مت ہوا ہوا انگی رکشا کرتا ہے اور اپنی مدھو ہیری
اور مادھوسری بہاریاؤن کی ساتہہ کریڑا کرتا ہے اس اتینت رمنک بن کا نام مدھوسراوی ہے جنکے پسپون کی سوگندھ
سے گندھرپ استری سہت بچرتے ہین وہ بن کا میونکی کا مدیو کا چین کرنیوالا ہے اس بن سے اوتر کو سات جوجن اونچا
سیس سال ہے اور ان دونوکی مدہ مین سنتان باگھا ہے جسکی ونس جوجن تک سوگندھ جاتی ہے اور سوبرن مئی پشپ اور
امرت مئی پہل ہین اور گریشم رت اپنی دونو استریون شکرسری اور شوچی سری سہت برکشونکی مول مین ستہت ہوکر
رکشک ہے اس سیس سال سے اوتر کو سات جوجن اونچا کانسی مئی سال ہے اسکی مدہ مین چندن باگھا ہے اور برکہا رت
اپنی بارہ استریون سہت اسکا رکشک ہے جن استریون کے یہہ نام ہین نوسدی نوستی سری سورسی سار سہ مالنی
امبا ٹولانی نرنتی امروتی میگھہ ہنکنا برشنتی چنیکا باری دہارا اور انیک بجلی مہا بکٹ شبد کرکے پرکاش وان
اور سنہسرن میگھونکی دھار اپڑتی ہین اور برکشونمین کومل کومل نوین پتر ہین اور ہری ہری ترن اوگی ہوئے سوبہا دے
رہی ہین اور ندی اور تال بھرپور ہوکر لہر مار رہی ہین اور دیوتا سری بھگوتی جیکی بھگتی مین آنند کر رہی ہین جو بھگت باولی

اور کوپ تال نہری بہگوتی جیکی مُرت بناتے ہین وے اسی لوک مین جاتے ہین اور اُس کا نسی سال سے پرے سات جوجن اونچا
پنچ لومی سال ہے اُسکی مدہ مین مندار باٹکا انیک پرکار کے پہپونسی بہرپور ہے وہان کا سوامی ہسرور اپنی دونو استریون
لکشمی اور روّرج لکشمی سہت آنند کرتا ہی اور انیک پرکار کی وہان سدہی ہین اُس سے آگے سات جوجن اونچا روپ سال ہے
اُسکی مدہ مین پارجات نام باٹکا دس جوجن سوگندہ جانیوالے پہپونکی ہی وہان دیبی کے بہگت دہیان کرتے ہین اور
ہی مت رتو اپنی سنہسری اور سہنس سہیسری دونو استریون سہت انند کرتا ہی کہ وہان کا سوامی ہے اور بُہت سی سدہ
وہان ویہی جیکی اوپاشنا مین تت پر ہین اور بہگوتی کے گن وہان انیک رہتی ہین اُسکی آگے سات جوجن اونچا سوبرن
سال ہے جسکی مدہ مین کدم باٹکا ہی اُسمین کدمب کی مدہ کی دہارا بہتی ہی اور اُسکا سیسر رتو سوامی اپنی بہتر یت اویت نری
استری لیسی کر بڑا کرتا ہے اُس سے آگی سات جوجن اونچا پُشپ راگ می سال ہے اور کُم کُم سا اسکا برن ہی ایسے ہی بہرن کی
وہانکی پرتہی اور بن اوپ بن ہے اور رتن مُی برکش ہین نانا پرکار کے شبد انیک پکشی بولتی ہین اور رتنونکی دہجا اور مندپ
اور استہنب سر برکش کنول بُہت سی ہین اور وہان دکپال رہتی ہین اُس سے پری سنگہہ پور امراوتی پُری جسے اندر پُری
اور سُرگ بہی کہتی ہین پورب دِشا کو اتینتا اونچی ہی جہان راجا اندر ایراوت ہستی اور انیک دیوتاون اور دیوانگناؤن اور
ربتچی اور سینا سہت سوبہا کو پراپت ہی اس پُری کے اگن کون مین اگنی پُری ہی جہان سواہا سُدہا اور اگنی دیوتا اپنی باہنون
سہت براجمان ہین اور دکشن وشا کو جم پُری ہی جہان دہرم رائے راجا انیک جودہاؤن سہت رہتی ہین اور پاپی جیونکو
وہان ڈنڈ ہوتا ہی اور چترگپت جی نیاو کرتے ہین اور سوج نارین کا اُنکی شکتی سہت اینت پرکاش ہی اور نیرت دشا مین
راچہش پُری ہی وہانکا (نرتی) راجا ہی اور راچہش انیک پرکار شستر لئے ہوئی ہین اور پچہم مین بار ہونی پُری برن
راجا بڑی پرتاپ وان کی ہی اور برن راجا ہی کے باہن پر ار وڈہ ہوتا ہی اور اپنی شکتیون سہت بارُنی (مدہرا)
کے پان سی مدمست رہتا ہی اور بایب کون مین بایو پوری ہے جہان کا بایو دیوتا راجا ہی جسکی انیک پرکار کی جوگیشر سادہن
کرتے ہین اور انچر (خدمتگار) دہجا ہاتہہ مین لئے ہوئی مرگ کے اوپر ارودہ ہین اور مرت گن اپنی اپنی شکتیون سہت رہتے
ہین پہر اوتر دشا کو یکش پُری ہی جہان یکش راجا انیک پرکار کی سدہی اور اشٹ سدہ نونده سی بہرپور ہے اور
تندام ہن مانک منی بہدر پورن بہدر منی مان منی گندہرپ منی بہوشا منی کار کہہ دہارک آو یکشون کے سناپت
وہانکی ہین اور ایشان کون مین رودر لوک ہی جہان انیک پرکار رتن ہین اور جہان رودر دیوتا پرم تیجونی منوہر نیتروالے

بائین ہست مین دہنش دہارن کئے ہوئی براجمان ہین اور اسنکہہ رودر ترشول لئے ہوئی ہین کتنی ہی پرتھی پر بچرتے ہین
کتنے ہی رودرادہیا کو پرتی ہین کتنے ہی بکٹ مکہار بند ہین کتنے ہی دو دو ہاتہہ اور دس دس اور سو سو ہاتہہ والی اسی
پرکار انیک نیتر انیک مکہار بند والی ہین کتنے ہی انترکش مین کتنے ہی پرتھی پر بچرتے ہین اور رودرانی بہدرکالی
آدی انیک شکتی ہین اور بیربہدر آد انیک گن ہین اور رنڈونکی مالا دہارن کئے ہوئے باگمبر اوڑہی ہوئی ناگونکے
ابہوشن پہنی ہوئے جٹا دہاری بہشم لگائی ہوئے ہین اور وہان کال بہی بجتا ہے راجن یہہ اشٹ پری ہین جو
مینے برنن کین ✦

گیارہوان ادہیا، دوادش اسکندہ شری دیبی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین منی دیپ کے استہانونکا برتانت اور انکی مہان برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن پشپ راگ منی کے اگی کم کم کے برن پدم راگ منی مئی سال ہے اسکی مدہ مین دس جوجن اونچی پرتہی ہے
جہان گوون کی شالا بہت ہین اور سہنسرون منڈپ منیونکی تہمبون کے بنے ہوئے ہین انمین شری بہونیشری جی کا نیتر
چونسٹہہ کلا سی برتمان ہے اور نانا پرکار شستر لئے ہوئی اور آبہوشن دہارن کیئے ہوئی بیر اپنی اپنے باہنون پر اروڈہ ہوکر
اپنے لوکونکی رکشا کرتے ہین اور وہانکی پرتہوی پدم راگ منی مئی ہی اور جو چونسٹہہ جوگنی چونسٹہہ کلاؤن سہت ہین جنکے
یہہ نام ہین پنگلاکشی - بشالاکشی - سمردہی - بردہی - شردہا - سواہا - سدہا - ابہکشیا - مایا - سنگیا -
بسندہرا - ترلوک دہاتری - ساوتری - گایتری - تری دشیشری - سروپا - بہوروپا - اسکندماتا - اچیت پریا
بملا - املا - ارنی - آرونی - پرکرتی - بکرتی - سرشٹی - استہتی - سنگہرتی - سندہیا - ماتا - ستی - ہنسی -
مردکا - بجرکا - دیوماتا - بہگوتی - دیوکی - کملاسنا - ترمکہی - سبت مکہی - انیا - سراسربمردنی - لمبوشٹی -
اردہوکیشی - بہشیرشا - برکودری - رتہہ ریکہا - ششیریکہا - گگن بیگا - پون بیگا - اگر بہون پاتالا - مدناترا
اننکا - انگمتہنا - انگمیکہلا - انگلسما - بسوروپا - سرادکا - کشینکری - اکشیوبہیا - ستت بادنی - بہوروپا -
سوچی برنا - اودارا - باگیشی - یہہ چونسٹہہ جوگنی مہابلوان ہین جنکی جیبہا اور مکہار بند اگنی کے تل ہین اور سنگرام مین لہسوکا
رودہر مانس بہکشن کرتی ہین اور کرودہ روپی نیترونسے بیرونکی بہو دینے والی ہین اور ہنس یان دہارن کرکے جدہ مین پرشن

ہوتی ہین اور جدہ کی سمے اُنکی داڑہ کٹ کٹ کرتی ہین اُس کٹ کٹات شبد کو سنکر کتنے ہی جودہ بہاگ جاتے ہین اور اُنکی سیس
پر چلیے پیلی کیس اوپر کو کہڑے رہتے ہین اور ایک ایک شکتی کے ساتھہ سو سو اکشونی سینا ہی اور ایک ایک کو لاکھہ لاکھہ برہمانڈ
کے ناش کرنیکی سامرتہہ ہی اور اِس شال مین انیک پرکار کی سامگری جدہ کی اُتپت ہی اور رتھہ ۔ ہاتھی ۔ گہوڑے ۔ شستر
اور گن انکہہ ہین اُس سے آگی گو میدمنی می پرتہوی ہی دس جوجن مین انیک پرکار کے پُشپ اور بہون اور بکشی اور
برکش باوری سر کُم کُم کے برن ہین وہان جہادیبی بتیس شکتی سہت جو نانا پرکار کے شستر گو میدہنی می دہارن
کئے ہوئی ہین اور ایک ایک کے ساتھہ انیک انجری ہین استہت ہین اور وہان پشاچ بہی اُن شکتیونکی بہگتی مین
بچرتے ہین اور یدہ مین بڑی چتر ہین اور اُن پشاچونکی شکتیونکی ساتھہ دس دس اکشونی سینا ہے اور ایک ایک شکتی کو
لاکھہ برہمانڈ کے ناش کرنیکی سامرتہہ ہی اُنکے نام یہہ ہین ۔ بدیا [1] ۔ پشٹی [2] ۔ پرگیا [3] ۔ سینی [4] ۔ پالی [5] ۔ کوہو [6] ۔ رودرا [7] ۔ بیریا [8]
پربہا [9] ۔ نندا [10] ۔ پوکہنی [11] ۔ ردہی دا [12] ۔ شوبہا [13] ۔ کالراتری [14] ۔ دہاراتری [15] ۔ بہدرکالی [16] ۔ کپردنی [17] ۔ بکرتی [18] ۔ ونڈنی [19]
منڈنی [20] ۔ اندوکہنڈا [21] ۔ شکہنڈنی [22] ۔ نشمبہہ [23] شمبہہ متہنی ۔ مہکاسُر مردنی [24] ۔ اندرانی [25] ۔ رودرانی [26] ۔ شنکراردہ [27]
شریرنی ۔ نارسہی [28] ۔ نارائینی [29] ۔ ترشولنی [30] ۔ پالنی [31] ۔ امبکا [32] آلادنی ۔ یہہ بتیسوین شکتی جس سمے کوپ کرتی ہین ایک
برہمانڈ کا ناش کردیتی ہین اُنکی جیتنے کی کسیکو سامرتہہ نہین ہی اُس گو میدمنی می پرتہی کی آگے بجر سارمنی می پرتہی ہے
دس جوجن کا بستار ہی وہان انیک پرکار کی گئو شالا اور استہان بجر منی می کواڑون کے بنے ہوئے ہین اور ایسے ہی کتنے
اور پرتہی بجر سرامی ہین ایسے ہی برن کے بکشی اور باوری کوپ تال وہانکی ہین اور وہان شری بہونیشری کی پرچریا
(ٹہلن یا خدمتگار) سکہی بہت رہتی ہین ایک ایک کے ساتھہ ایک ایک کیش داسنی ہین کتنی ہی شستر باندہ رہی ہین
کتنے ہی تامبول دینے پر ہین کتنے ہی چہتر چنور لئے ہوئے ہین کتنے ہی ارگہہ دینے پر ہین کتنے ہی نانا پرکار کے بستر لئے ہوئے
ہین نانا پرکار کے سروپ ہین کتنی ہی کُم کُم لگا رہی ہین کتنی ہی کجل لگا رہی ہین اس پرکار ہولاس ہو رہی ہین اور
شری بہونیسری جنکی سیوا مین لگی ہوئی ہین اور سرنگار مدہ سی گربہت ہو رہی ہین جنکی روپ اور منوہرتائی کے تل
تینون لوکومین کوئی نہین ہی جنکے اس اس پرکار کی نام ہین انگ روپا ۔ انگ مدنا ۔ مدناترا ۔ بہون بیگا ۔
بہون پالکا ۔ سرب ششش ۔ رانگ ۔ بیدنا ۔ انگ میکہلا ۔ اور انکی انگ مین بجلی کیسی کانتی ہے سُندر سُندر ابہوشن
پہنے ہوئی نوپر بجاتی ہوئین پہرتی ہین ادہر جاتی ہین اودہر آتی ہین ہاتہون مین بیت کی چہڑی لے رہی ہین ہنستی ہین

منوہر بانی بولتے ہین ایسی ایسی شری بھگوتی جیکی پر چہ یا شری بھگوتی جیکی سیوا اور ٹہل مین لگی ہوئین کہڑا کرہی ہین اور
آٹہو دشاؤنمین تورن بندہے ہوئی ہین (تورن ایک قسم کی بندروار یشم کی یا دُہجا کا نام ہے) اور اَنیک پرکار کے استہان
مین اَنیک پرکار کے باہن کہڑے ہین اُسکی آگے ڈیوڑہی منی مَی شال دس جوجن اونچا ہے اور پر تہی بہی وہان کی ڈیوڑہی
منی مَی ہے وہان اَنیک پرکار محل اور رتہہ اور باولی کوپ سرو ہین ور وہانکا بالو ریت بہی سب ایسی برن کا ہے (نام جواہر)
اور آٹہون دشامین براہمی آدی آٹہون ماترکا اپنی گنون سہت استہت ہین جنکی یہہ نام ہین براہمی - ماہیشری -
کوماری - بیشنوی - باراہی - اندرانی - چامنڈا - مہا لکشمی - یہہ آٹہون ماترکا برہما آدیلکہ اپنی اپنی سکہیونکی
سہت استہت ہین اور کوٹون باہنون ہاتہی گہوڑا پالکی آدی پر چارون دشاؤنمین جودہا چڑہی بہتے ہین اُسکے
آگے دس جوجن اونچا اِندرنیل مَی شال ہے وہان اَنیک پرکار کے استہان اور تال کوپ باوری اُسی برن کے ہین اُسمین
دس جوجن کا سورس دل والا ایک کنول سودرشن چکر کیسے تیج والا ہے اور سولہ شکتیونکی استہان اَنیک پرکار کی سامگری سہت (جواہر) (برگ)
ہین جن شکتیونکی یہہ نام ہین کرالی - بکرالی - اُما - سرستی - سری - دُرگا - لکشمی - سُرتی - اسمرتی - دہرتی -
سردہا - میدہا - متی - کانتی - اُدشا - راتی - یہہ سولہ شکتی اَنیک پرکار کی شستر لئے ہوئی جُدہ کی نت منسا کرنیوالی ہین
اُنکے ساتہہ اَنیک سینا رہتی ہی اُنکے پربہاو برنن کرنیکو شیش جی بہی سامرتہہ نہین ہین اُس سے آگے دس جوجن اونچا مکتا شال
ہے اُسکی مدہ مین پورب بہاگ کو اشٹ دل کنول ہے وہ شری ہونیشری جی کا نیتر ہے مکتاؤنسی جٹت کیسر کے برن ہے
وہان جودہا دیوتاؤن کے سمان شستر لئے ہوئی استہت ہین اور اُنکی سمیپ آٹہہ منتری ہین اور پنڈت مہاتما ہی وہان بہی
روپ سمپورن کار جونمین چتر بھگوتی جیکا پربہاو چنتون کرتے ہین اور سمپورن بارتا کو جاننے والین اَنیک گیان کی چرچا
کرنے والین یہہ شکتی ہین - اننگ کسما - اننگ کسماترا - اننگ مدنا - اننگ مدماترا - بہوَن پالا - گگن بیگا - ششی رکہا
گگن ریکہا - یہہ سب پاش انکش برابہیتی کو دہارن کئے ہوئی لال شریر جگت کی بارتا کرتی ہین اُس شال
سے آگے مہا مرکت شال دس جوجن اونچا مہا اُتم نانا پرکار کی سوبہا والا ہی اُسی برن کی پرتہوی اور استہان
ہے اور وہان کہٹ کون نیتر مین یہہ دیوتا ہین پورب کی دشا کو برہما چتر مکہی گایتری جی سہت اور گایتری جی ایدہ (جواہر)
(نام شستر) دہارن کئی ہوئے ہین اور چارون بید مورتی وان اَنیک شستر لئے ہوئی اور اسمرتی اور پوران اور ساتون
بیاہرتی استہت ہین اور نئی رتنون مین سنکہہ - چکر - گدا - پدم دہارن کئی ہوئے ساوتری جی اور بشن مورتی کی سروپ

کو دھارن کئے ہوئے وشنو کی مورتی متسّ کورم روپ سمپورن استھت ہین اور بایو کونین سرستی سہت مہا۔ وو مورتی اور جو
پاربتی جی کی بھید سے مورتی ہین وہی سب استھت ہین اور جو لکشمن اگم شاستر مورتی مان وہان استھت ہین اور اگنی کون مین
رتن جی کمبھ لئے ہوئے دھنند اور کبیر بستے ہین اور انیک پرکار کی سدہی اور مہالکشمی اور ندہی پتی دیوتا استھت ہین
اور پچھم دشا مین پاش انکش دھارن کئے ہوئے کامدیو رتی سہت انیک پرکار کے سنگار کئے ہوئے رہتے ہین اور ایشان کون مین
گنیش جی پشٹی تشٹی سنگت پاس انکش دھارن کرے ہوئے براجمان ہین اور بگھن کا ناش کرتے ہین اور برہمادک دیوتا برہمانڈ
برہمانڈ پرتی سری جگدیشری کی سیوا کرتے ہین اسکی آگے سو جوجن کے پرمان گم گم کے برن کا شال ہے ویسا ہی برن
پرتھوی کا ہے اسکی مدہ مین پنچ مہا بھوتونکی پنچ سوامنی پاش انکش دھارن کئے ہوئے دیوی سمان روپ کئے ہوئے
استھت ہین وے پنچ مہا بھوت سوامنی یہہ ہین ہرت لیکہا۔ گگنا۔ رکتا۔ کرالکا۔ مہو چھشما اسکی آگے نو رتن جی
بھت جوجن کے بستار مہا شال نام ہے وہان آمنا، نام کرکے دیویونکی استھان ہین اور جتنی استھان دیویونکی ہین اتنے
ہی باولی کوپ ہین اور مہا بدیا کے اوتار انیک ہین اور انکے آبرن اور انیک بھوشنو نکو دھارن کئے ہوئے ہین اور دیویون
دیویون کا کوٹون سورج کا سا تیج ہے اور سات کروڑ منتر ولنسی وہان دیوتا استھت ہین اور اسکے آگی چنتامنی جی گرہ
پرم منوہر ہے وہان چنتامنی انیک پرکار کی ہین اور چنتامنی مئی استھان ہین اور سورج چندرما نام دوار ہین اور بجلی روپی
سہنسرون استھمب ہین انکی سمان کوئی بستو نہین ہے۔

بارہوان ادھیاے دوادش اسکندہ شری دیبی بھاگوت مہا پران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین شری بھگوتی جیکے نج مندرونکی کتھا ورنن ہے

بیاس جی مہاراج بولے کہ ہے راجن اب شری بھگوتی جیکے نج استھان کا برنن کرتا ہون جو گیارہوین ادھیاے کے انت مین کہا
ہے اس استھان مین شری بھگوتی جی براجمان ہین اور اس مندر کے چار منڈپ (کمرہ) سہنسر استھمب کے ہین ان چارون کے
نام ہین سرنگار منڈپ۔ مکتی منڈپ۔ گیان منڈپ۔ ایکانت منڈپ۔ ان مین چندوی سندر سندر تنی ہوئے
ہین اور انیک پرکار کی دہوپ کی سوگندھ ہو رہی ہین اور کوٹون سورج کا سا تیج ہے اور چارون اور انکے باٹکا ہین انکے
یہہ نام ہین سمیر باٹکا۔ ملکا۔ بیکا۔ گند باٹکا ان باٹکاؤنمین انیک پرکار کی سوگندھ ہین نانا پرکار کے مرگ مدہ کرکے

پورن ہین اور نانا پرکار کے برکشونکی سوگندہ سے وہ منی دیپ سگندت ہی اور سرنگار منڈپ مین شری بہگوتی جی نانا پرکار کی شکتیونکے
گان شروَن کرتی ہین اور مکتی منڈپ مین شری بہگوتی جی جیکے بہگت رہتے ہین اور گیان منڈپ مین شری بہگوتی جی بہگتون کو
گیان اوپدیش کرتی ہین اور ایکانت منڈپ مین بہگوتی جی منتریون سے جگت کی رکشا کا ارتہہ منتا کرتی ہین اور چنتامنی
استہانو مین دسون سوپان سہت ایک منچک ہے جسکے برہما بشنو رودر ایشر تو چارپایہ ہین اور سدا شیو آدہار بیٹہہ ہین
اُس منچک پر (چارپائی یا تخت) سری بہونیشر مہادیو براجمان ہین جو بہگوتی جی نے سرشٹی کے آدمین اپنی لیلا ماتر دوسرا
سروپ اپنی داہنے انگ سے پرگہٹ کیا ہے وہ پرم منوہر سروپ ہے کروڑون کام دیو کیسی سُندرتائی کو دہارن کئے ہوئے پانچ
مُکہار بند تین نیتر منی روپی آبہوشن پہنے ہوئے سولہ برس کی اوستہا اور کروڑون سورج کا سا تیج کروڑون چندرما کیسی سیلتائی
ایسا منوہر سروپ ہے بائین انگ مین شری بہگوتی جی آپ براجمان ہین وے دو نو روپ کہنے ہی ماتر دو ہین بہونیشری
جی نے بہونیشر روپ کو دہارن کر لیا ہے یا یا سبل برہمہ سروپنی شری بہگوتی جی وے آپ ہی ہین جنکی پہٹک کیسی کانتی
ہے اور نوین رتن منی کٹی (کمر) مین چہُدر گہنٹکا (تگڑی) اور کنچن منی مین ڈوری جٹت انگد (بازو) بہنی ہوئے ہین اور
سوبرن منی شری چکر روپ کرن آبہوشن سے مکہار بند کی سوبہا ہو رہی ہے اور للات پر جنکی مانو آردہ چندرما براجمان ہے
ہونٹ پرم منوہر اُرنتائی کو پراپت اور کانونمین کُنڈل سوبہا یمان کستوری کا للات پر تلک چوٹی مین چڑامنی پرکاشوان
ناسا مین ایک موتی پرم منوہر انتہو ابلاک اور موتیون کی مالا کنٹہہ مین سوبہایمان کُم کُم کے برن کنچکی (چولی) رتن جٹت
دہارن کر رکہی ہے دارمی کے دانہ کے تُل دانتون کی پنگتی امول مکٹ سیس پر براجمان انیک پرکار کے سوگندروپی پشپونکی
مالا کنٹہہ مین پڑی ہوئی سرد چندرما کیسی مکہار بند کے آس پاس الکاولی مہا سوبہایمان اونگلیو نمین رتن جٹت مُدرکا
اور [illegible] پہنے ایسا پرم منوہر سروپ جنکی سوبہا کی مہاسیس جی مہاراج بہی برنن نہین کر سکتے منش تچہہ بدہی کی تو
کیا سامرتہہ ہے اور ساردا بہی جسکا پار نہین پا سکتی چارون ہہا ونمین پاش انکش ترشول چکر دہارن کئے ہوئے
سمپورن سرنگار سے یُت اور مہارانی کی مدہربانی سے بنیا بہی لجایمان ہے کروڑون سورج کیسی کانتی دہارن کئے ہوئے نانا پرکار
کی سکہی داسی اور دیو انگنا سمیپ سیوا مین کہڑی ہوئین جن شکتیونکی یہہ نام ہین اچہا شکتی۔ گیان شکتی۔ کریا شکتی۔
لجا۔ تُشٹی۔ پُشٹی۔ کیرتی۔ کانتی۔ چہما۔ دیا۔ بُدہی۔ میدہا۔ سمرتی۔ لکشمی۔ متی۔ جیا۔ بجیا۔ اجتا۔ اپراجتا
نیشا بلاستی۔ دوگہنی۔ اگہورا۔ منگلا۔ یہہ سب اُنکی پاس کی سمیپ اسنکہہ بدہی اور پدم بدہی استہت ہین اور وہان نو رتن جہاندی

اور سبت دھاتو مئی ندی نام وندن یا شری بھگوتی جیکی دوارے پر بہتی ہین وی دونو ندی سُدھا سندھو مین ملتی ہین اس پرکار
سو بہا یان شری بھونیشری بھونیشر مادیو کی بام انگ مین براجمان ہین وے کہنی ہی ماتر دو ہین پرنتو ایک ہی ہین اِس مین کچھہ سنشے
نہین ہی اب چنتامنی گرہ کا پرمان سنو کہ سہنسر جوجن جسکو مہا پدم کہتے ہین پرمان ہے اُسکی اوتر بہاگ کو مہا شالا اوس سے
دوگنی چنتامنی سروپ ہی اُس سے بڑی کچھہ نہین ہی اور اُس منی دیپ کا پرلے کال مین بہی ناش نہین ہی بھگوتی کے اُوپاسک
اُسی استہان کو پراپت ہوتے ہین اُس دیپ مین انیک پرکار کی امرت روپی سرتا گہرت کل دودہ کل - دہی کل - مدہو سرا
امرت بہا - ورا آگنا رس بہا - جمبو رس بہا بہت ہین جنکا سپتم اسکندھ مین برنن ہو چکا ہی اور منوہر تہہ روپی انیک برکش
ہین اور باولی اور کوپ بہی بہت ہین جیسا جو کوئی پہل چاہتا ہی جو جسکا منورتھ ہی شری بھگوتی جی دیتی ہین اور پورن
کرتی ہین اُس دیپ مین بوڑھا پا چنتا ایرشا کام کرودھ نہین بیاپتے اور سہنسرون سورج کا سا تیج منشو مین
ہے اور کتنے ہی شری بھونیشری جی کا دہیان کرتے ہین کتنے ہی سالوک اور سمیپتا اور سروپتا کو پراپت ہین ایسی شری
جگدیشری کو سارشٹتا اور سمشٹتا ہو کے سات کروڑ منتر سے اوپاشنا کرے اور مہا بدیا سروپ ہو کر سمپورن شکتی شری
بھونیشری جی مایا سبل برہمہ سروپ کو دھارن کئے ہوئے ہین منی دیپ کا سا روپ نہ چندرما کا ہی نہ سورج کا نہ بجلی کا کتنے
ہی گنو نکا بجلی کا سا اور چندرما سورج کا سا برن ہی اور انیک پرکار کی سنیا ہی کتنے ہی سندور اور نیل برن منی اور
ہیرا منی کو دھارن کرے ہوئی ہین ہے راجن اُس او پمان کے برنن کرنیکو مین سامرتھ نہین ہون اور رتن مئی برکش
بہت سے ہین اور مور اور کوکلا اور سکھہ آدی بہت سے پکشی ہین اور امرت روپی جل ہے اور اُس جل مین رتن
روپی کنول ہین اور سیکڑون جوجن مین سوگندھ ہی اور مند مند پون کی گتی ہے اور چنتامنی آدی رتنو نکا بہت سا پرکاش
ہے اور برکشون اور دہوپ کی سوگندھ سے منی دیپ سوگندت ہی اور منی مئی جالی انیک بنی ہی ہین اور پون مین
اتل پراکرم ہین اور دیبی کے گُن گُن کی کہان اور دیا کر سندھ ہین اس پرتہوی سے لیکر برہمہ لوگ پرینت
انند ہی انند ہین منی دیپ کے سمان سنسار مین کوئی بستو نہین ہی اُسکی مہما پڑہنے اور اسمرن کرنے اور سننی
سے منش پاپون سے رہت ہوتے ہین اور اسمرن کرنے والے بہگت دیبی جیکے سمیپ پراپت ہوتی ہین اور اشٹم ادہیاے
سے دواد شا دہیاے پرینت جو کوئی منش نت پڑہتا ہی وہ بھونیشری جیکا گن ہوتا ہی اور اُسکی گہر مین بہوت پریت کی بادھا نہین
ہوتی اور نوین گہر مین جو کوئی اس گرنتھ کو پڑہیگا سمپورن کلیان اُس گہر مین ہوتے رہینگی اور جو کوئی دیبی جیکی آرتہ کوپ اور باؤلی کا

سرور بناوے اُسکو وہ لوک پراپت ہوتا ہے ❊

تیرہواں ادہیا۔ بارہوین اسکندہ شری دیبی بہاگوت مہاپُران ہردیو کرت بہاشا کا بین راجا پریچہیت کا اودہار شری امبا جگ کے پربہاو سے اور اُس جگ کا پہل برنن ہے

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن یہہ جو میٓنے تمسے کہا کہی پہلی نارائن رشی نے نارد جیسے کہی تہی جو کوئی منش اُسکو سنیگا وہ کلیان کو پراپت ہوگا ہے راجن تُم اپنے پتا کی اودہار کے نِمت امبا جگ کرو راجا کو یہہ بات سنکر اپنی پتا کی دُرگتی سے بیاکلتائی ہوگئی پسچات بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن پہلی تم امبا منتر کی دیکشا لو کہ یہہ منتر جنم سپہل کرنیکو سامرتہہ ہی راجا نے رشیون سے دیکشا پوربک دیبی منتر گرہن کیا اور نوراترے کا سمے دہوم رشی آدی رشیونکو بولا کر جگ کا آرمبہ کیا ۔ برہمنون نے پُران بانچے اور شری جگت امبہ کے آگے دیبی بہاگوت بانچکر برہمن اور کماری کنیا اور گمار بٹک کو بہوجن کرایا اور دکشنا دی اور جگ مین بہت سا دربہہ برہمنون کو دیا جب جگ کی سماپتی ہوئی جگ کے انت مین شری نارد جی مہاراج آکاش سے بینا بجاتے آگئی راجا نے ارگہہ پاد دیکر اُتم آسن پر ادر سہت بٹہلا کر پوچہا کہ ہے مہاراج آپکے آنے سے میرا گہر پوتر ہوگیا آگون کا کیا کارن ہے نارد جی بولے کہ ہے راجن مینے سرگ لوگ مین ایک اشچرج دیکہا کہ تیرا پتا راجا پریچہت جو دُرگتی سے اپنے کرمون اُنسار دُرگتی کو پراپت تہا دِب روپ کو پراپت ہوکر سُندر بوان مین بٹہا ہوا منی دیپ کو گیا دیوتا بہی اُسکی اُستتی کرتے تہے اور اپسرا اُسکے آگی نرت کرتی دیکہین یہہ پربہاو تمہارے دیبی بہاگوت سُننے کا ہے تم کُل مین آبہوشن اُتپت ہوئے ہو کہ پتا کا اودہار تمنے کیا اور تمہاری کیرتی دیولوک مین بہت کچہہ ہو رہی ہے راجا جنمیجے نے نارد جیسے یہہ برتانت سُنکر گدگد بانی ہو نارد جیکا پوجن کیا اور اُنکی چرنون مین سیس دہر کر بولا کہ ہے مہاراج تمہاری کرپا سے یہہ کارج سدہ ہوا ہی اب اس سمے تمہاری بہیٹ کی جوگ کوئی بستو ڈنڈوت کے سوا مین نہین دیکہتا مجہکو اشیرباد دو نارد جی اشیرباد دیکر چلے گئے سو ہے راجن سمپورن بستو کو تیاگ کر شری بہگوتی جیکی چرنارہند ونکی سیوا کرو اور دیبی بہاگوت کا نت پاٹہ کرو اور امبا جگ مین پریت رکہو نشچے وہ سنسار کی بندہن سی چہوڑانیکو سامرتہہ ہے اور بہی پُران پرتہوی پر ہین پرنتو دیبی بہاگوت کے سولہوین کلا کی بہی سمان نہین ہین یہہ سمپورن پُرانون اور بید ونکا سار ہی جس مین شری مہاراج کرتی

کا اگیان ہو اُسکے سمان اور کون پُران ہے ہے راجا جنمیجہ اسکا پاٹھ بید کی سمان ہے پسچات دھوم رشی آد منیشر چلے گئے اور راجا نرپتر شری دیبی بھاگوت کا پاٹھ کرنے لگا*

چودھوان ادھیا بارھوین اسکند شری دیبی بھاگوت مہا پران ہا دیوکرت بھاشا کا جسمین شری مت دیبی بھاگوت کے پاٹھ کرنے اور شروَن کرنیکا مہاتم اور پھل ہے

سوت جی مہاراج کہتے ہین کہ ہے سونکو وہ جو اردھ شلوک دیبی جیکے مکھار بند سے اُتپت ہوا وہی شری مد بھاگوت تت ہے اور بید سِد انت کا بودھ کرنے والا ہے اور جس کال مین بھگوتی جی بٹ پتر کے اوپر بال سروپ ہو کر استھت تھین اُسی کال مین بشنو کو ادھا شلوک دیا تھا اُس آدھے ہی شلوک کے پربھاو سے برہما جی نے سو کروڑ کی پرمان تک بڑھایا اور اُسکا سار پرم تت نکالکر اٹھارہ سہسر شلوک دوادش اسکند کی شری بیاس جی نے بناکی اپنے پتر سکھدیو جیکو پڑھائے اور اب بھی دیو لوک مین اِس بھاگوت کا بہت سا بستار ہے اسکے سمان اور کچھ پُن نہین ہے ایک ایک پنڈ پر اسومید کی تُل پھل ہے اور پُران کے پڑھنے ہو جو برہمن ہین اُنکو بستراابھوشن دیکر اور بیاس جی کی سمان اُنمین بھاو نا کرکے اُنکی مکھار بند سے جو شروَن کرے وہ موکش کو پراپت ہے اور اپنے ہاتھ سے اتھوا اور سے لکھوا کر سوبرن کی سنگھاسن پر پُستک کو استھت کرکے پورانک برہمن کو پیلا گئو کی سہت جو سنکلپ کرکے اور کتہا کی انت مین برہم بھوج کرا دے اور ریشما اور کمار کنیا مین دیبی جی کی بھاونا کرکے بھوجن کرا دے اور بستراابھوشن کا دان کرے تو اُس دان کی سمان اور دان سنسار مین نہین ہے اور وہ دان انت کو دیبی لوک مین پہونچاتا ہے اور دیبی بھاگوت کی نت پاٹھ کرنیوالے کو سنسار مین کوئی بستو دُرلبھ نہین ہے اور دھن پتر بدیا کی پراپتی ہوا ور بنجھا استری اور کاک بندھا اور مرت بتسا کو (جنکی بالک مرجاتے ہون اُسکو مرت بتسا کہتے ہین) بھاگوت شروَن کرنی ہی ماتر پتر کی اُتپتی ہوتی ہے اور جس گھر مین دیبی بھاگوت کی پُستک رکھی ہو اور پوجن ہوتا ہو اُس گھر مین نت لکشمی اور سرستی کا باسا ہوتا ہے اور بیتال ڈاکنی آدسمپورن اُسکی گھر کے سمیپ نہین آتے ہین اور اُسکی پڑھنے سے چھٹی کے روگ کا اور جُر کا ناش ہوتا ہے اور سندھیا کال مین جو کوئی اسکو نت ایک ایک ادھیا کی بیاں پڑھے وہ اتینت گیان کو پراپت ہوتا ہے اور کھوٹے سپن کی پھل سب ناش ہو جاتی ہین اور جو کوئی نوراتر مین بھگتی پوربک نت پڑھتے ہین او نپر شری امبا جی بہت پرسن ہوتی ہین اور من اچھا پھل دیتی ہین اور بشنوی اور شیوی اور سورج کی اور گنیش جیکے اوپاشک اور بھگوتی جیکے اوپاشک نوراتر مین جو پڑھتے ہین وے امبا لوک کو پراپت ہوتے ہین

اور وے چارون مت والی شری بہونیشری جیکی گایتری سے موکش کو پراپت ہوتے ہین اور جو دیوتاؤن مین بھید بہاو
کرے اور بنا امبا جیکے آن دیوتا کی اوپاشنا کرے وہ نرک مین جاتا ہی اور امبا جی سہت سمپورن دیوتاؤن کی
اوپاشنا کرنی جوگ ہے اور استری اور شودر کو اپنی مکہار بند سے پاٹ کرنا اُچت ہے۔ انکو برہمن کے مکہار بند
سے شروان کرنا اُچت ہے ہے شونکو منیشے تمسے بید سارمئی یہہ پران برنن کیا ہی جسمین سچدانند روپنی گایتری
جیکا برنن ہے اور گایتری جیکے انیک برلونکا اُچارن کیا ہی سوت جیکے یہہ بچن سُنکر شونک انند کو پراپت
ہوئے اور سوت جیکا پوجن کیا اور سمپورن شونک دیبی جیکے چرنونمین پریت کرنے لگے اور سوت جیکے چرلونن
مین سیس نواکر اور جہاکر اکر کہنے لگے کہ ہے مہاراج تم اس سنسار مین ہماری تارنیکو لوکا روپ ہو اور یہہ پران
جو سمپورن بید مین گُپت تہے تمنے ہمکو سنایا پرم کٹھن ہے سمپورن منیشرون نے بلکر اسکو متہا ہے سوئی آپ
نے ہمکو سروان کرایا اب اشیرباد دو کہ آپ کے چرن کنول کے بہگتی ہمارے ہردی مین رہے اور شری بہگوتی جیکے
چرن کنول کی سوگندہ کو ہم سدیو کال لیتے رہین۔ بول اٹل چہتر کی جے *

سری بہگوتی جیکی کرپا سے دوادش اسکندہ سماپت ہوا

داسون کے دہن شری بہگوتی جیکے چرنونکی رج ہردیو بہای کرت استتی

دُینت درپ بنڈنی اڈنڈ شتر وونڈنی ہیش چنڈ کہنڈنی انت پاپ کو نسو
رکت بیج ناسنی سو بندشیل باسنی مہکہہ پران تراسنی سو ہیت بہکت کے لسو
شکتی شول دہارنی سوپان پاتر بارنی سدیو دہن تارنی انند برند مین ہنسو
رُنڈ مال گہالکا پرچنڈ جوال بالکا نامی مات کالکا ہردیو دہیان مین بسو

جے بہگوتی کی

کبت منشی ہردیو سہاے کرت

مُدگر ترشول کھڑگ کھپّر براجان کوٹ بہان تیج جان تم پورُ جاری ہے
انہی بہگتن کے ہیت چربن کیئے دُیتن کی بارنی ہنو دمتّ منچل نہاری ہے

مہکہا مردنی ہے گردنی عی دہو مرلوچن کی چنڈ مُنڈ چور چار رُنڈمال دہاری ہے
ای رے داسونکی داس نربل ہردیو سہاے ایسی جگدمبا امّبا کشٹ ہاری ہے

کبتاے منشی پرمیشری سہاے کائستہہ بہٹناگر مرلی منوہرداس کی

چوپائی

جے ہم بہرنی گریس کماری ✤ پاپ ہرنی تریہ تاپ پرہاری
کرپا کرہی نج چرت کہایو ✤ داس اپان جان اپنایو

دوہرہ

چہپو چہاپ شالا رچر کوہ نور کے مانہہ
جاکو جگ اپکار رہت کو اوٹٹ پرنا نہہ

چوپائی

اچہر رچر سروپ سوبہیا ✤ دیو انگنا بہال شبہہ کیا
مالتی مال مدہپ سمدائی ✤ کدہون ہتپر پرت لکہن سوہائی

دوہرہ

کرپا بارندہ بہگت پریہ منشی ہرسکھ آئے
جاکی کرپا پر بہاوتے گرنتہہ چہپو سمدائے

کبت

پریت کہون تو نہین کو او پریتم ریت کہون یہی ریت کہاوے
نیہہ جناؤن تو نیہی کہان او ر پریم کو پریمی کہاد رساوے
ایک پچیو کرتانے اہی شیل سوبہاو مین دوجو نہ آوے
ہر سکہہ راہی سو ہرسکہرائی ہے اور جگت ڈہونڈے نہین پاوے

بہجنگ چہند

کہون او ربہی جھرجی جار جی کی ✤ پتا کی بڈائی وہ ہے پہرہی کی
جلدہ مدہہ جل جات سوبہا براجے ✤ کدہون بیوم مین سوم کی جوت بڑا جے

دوہرہ

جگت نراین ایک ہے جاگت بر چہہ سمتو ل
جن و اسکہد اکام اہری ہرسکھ آئے شبہہ مول

چوپائی

راج انوپم سُکہہ کو ساگر ✤ راج راج رانی گن آگر
جاکی راج پر جا سُکہہ پاوت ✤ چودہون لوک راج جس گاوت
سہری ملکہہ مہاراجا رانی ✤ سہرب آر یاورت بکہانی
ریل تار لیلا شبہہ سوہن ✤ کو بدسکہد امور کہہ موہن

دوہرہ

تاکے راج پرچار مین جگ منگل کرتار
بہاکہاو ہیی پہاگوت پر کہٹی سکہہ کی سار
سمت ہین انیس سواد یک تیس اورسات سمت ۱۹
پاون مانس سوپہالگن رت بسنت ہلسات

دوہرہ

پرچی بہگوتی بہگت ہر دیو سہائے ہین ÷ جاکی پاٹ پرہاو کی بہگت مکت آدہین

نگر سکندر آباد کے باسی پرم سجان ÷ کایتہہ بہٹناگر رچیو سیل سینہہ ندان

جالندہر مین آج کل نیا دہرم سرتاج ÷ میری ابلا کہا نرکہہ سیج اپکار سماج

چہند پربند رچی نہین بہاکہا رل بنائے ÷ موکو او سب جگت کو آنند دیو اگہائے

چہند

پار دہے کِدہون بیکہہ انش کو راج مرا کہ شدہ سنگارو

پار تہی بیت نیت سو بہاشت گنگ سلل اوپان اُور وہارو

روپ سنو کس بنکہہ پر بہانو کند پر شون سدان اوجیارو

جس سے کِدہون اکلنک نسنک ہے سری ہر دیو سہائے تمہارو

بجی چہند

مرلی منوہر داس سمان کی ابہمت راکہین جیت پتگا یو

دیوی چر تر رچی کرم سون شبہہ پورب پونیہ کو انکر جایو

دوادش سکند منوہر لو بہگت سو باہن کے سو سوہا یو

سوا دہریو پرتوش کو ہتیو ہلیو پہل مکتی کو آن دکہایو

چوپائی

جدب شکج لبس ہت تہرناہین ÷ تدپ کہون جو پرچ من ماہین

دیوی چر تر بچتر سوہاون ÷ کام کرودہ مدموہ نساون

شنکر من پر یہ سیل ستا سے ÷ سنت کمل بن سور بہاسے

برجہا نندان کے لایک ÷ جگت جنک جگمن سب لایک

گنگ پاتہہ سے پاون کاری ÷ چندر کرن سم تاپ پرہاری

بہومی ستا جم رام پیاری ÷ شوک دمن تربہون اوجیاری

دیون جننی ادت انوساری ÷ کال روپ نشچر مدہاری

جن ہر دیو سہائے سہایک ÷ مرلی منوہر کو سکہدایک

جم تراس کارن اب کنیان ÷ امر پرشدہ تہون پور دنیان

بسوا ایشری پران سمتولا ÷ جگت جننی بہو کہن انکولا

لوک لابہہ تر پور سکہہ دانی ÷ نرگن بدہ سگن برہانی

من ابیکت روپ ابناسی ÷ سو کچہہ تتو سکل گن راسی

بیج جتہاوت سب جگتی کے ÷ شون دہرا اجل مروا گنی کے

بجے چہند

دیوی تو مرلی منوہر کو بردا جس دُ اسکہد سب ٹہائین

شتہرو کو ناس کرو اب سیگہر پرکاشی متر ہتو جگمائین

سری رگہو نندن چرن کمل پرت دیجیو رت پہ نیم سدائین

اپنی مہا بہو ساگرتے تم گاڈہو دیا کرکے گہہ باہین

دوہرہ

منگل نت منگل رچیو منگل چرن پونیت

کہوٹ شدہار یو راج کب داس بچار منیت

نہین بدیا نہین بدہ بل کیول کرپا پرکاس

متر انوساسن مان کے گایو مرلی داس

بہٹناگر کایتہہ ہون کہو رجا ہیرو دہام

جگدمبا کی سرن مین لہیو پرم بسرام

بول اٹل چتہر کی جے

بهید استتی متعلق اسکند پرتهم ادهیاء ۵

ॐश्रीगणेशायनमः श्रीभुवनेश्वर्य्यैनमः

प्रथमस्कंध १ पंचमाध्यायस्तुतिः ५

सर्वचैतन्यरूपांतामाद्यांविद्यांचधीमहि बुद्धिंयानःप्रचोदयात् १ ÷

१ प्रथमस्कंधे पंचमाध्याये ५ वेदस्तुतिः

वेदाऊचुः नमोदेविमहामायेविश्वोत्पत्तिकरेशिवे निर्गुणेसर्वभूतेशिमातःशंकर
कामदे १ त्वंभूमिःसर्वभूतानांप्राणःप्राणवतांतथा धीःश्रीःकांतिःक्षमाशांतिःश्रद्धामेधा
धृतिःस्मृतिः २ त्वमुद्गीथेर्द्धमात्रासिगायत्रीव्याहृतिस्तथा जयाचविजयाधात्रीलज्जाकीर्त्तिः
स्पृहादया ३ त्वांसंस्तुमोंबभुवनत्रयसंविधानदक्षां दयारसयुतांजननींजनानां विद्यांशि
वांसकललोकहितांवरेण्यांवाग्बीजवासनिपुणांभवनाशकर्त्रीम् ४ ब्रह्माहरःशौरिसह
स्रनेत्रवाग्वह्निसूर्याभुवनाधिनाथाः तेत्वत्कृताःसंतिततोनमुख्यामातायतस्त्वंस्थिरजं
गमानां ५ सकलभुवनमेतत्कर्तुकामायदात्वं सृजसिजननिदेवान्विष्णुरुद्राजमुख्या
न् स्थितिलयजननंतैःकारयस्येकरूपा नखलुतवकथंचिद्देविसंसारलेशः ६ नतेरू
पंवेत्तुंसकलभुवनेकोपिनिपुणो ननाम्नांसंख्यातेकथितमिहयोग्योस्तिपुरुषः यदल्पं
कीलालंकलयितुमशक्तःसतुनरः कथंपारावारंकलनचतुरःस्याद्धतमतिः ७ नदेवा
नांमध्येभगवतितवानन्तविभवं विजानात्येकोपित्वमिहभुवनैकासिजननी कथंमिथ्या
विश्वंसकलमपिचैकारचयसि प्रमाणंचैतस्मिन्निगमवचनंदेविविहितं ८ निरीहैवासि
त्वंनिखिलजगतांकारणमहो चरित्रंतेचित्रंभगवतिमनोमेव्यथयति कथंकारंवाच्यःस
कलनिगमागोचरगुण प्रभावःस्वयस्मात्त्वयमपिनजानासिपरमं ९ नकिंजानासित्वंज
ननिमधुजिन्मौलिपतनं शिवेकिंवाज्ञात्वाविविदिषसिशक्तिंमधुजितः हरेःकिंवाम्भसिदुरि

ततनिरेषावलवमी भवत्याप्रादाङ्गभजननिपुणोक्कास्तितुरितं १० उपेक्षा किंचेयमनवद्य रसमूढेतिविषमा हरेर्मूर्छानाशोमतमिहमहाश्चर्यजनकं महद्दुःखंमातस्त्वमसिजन नच्छेदकुशला नजानामोमोलेर्दिवरनविलंबःकथमभूत् ११ ज्ञात्वादोषंसकलसुर तापादितंदेविचित्ते किंवाविष्णावमरजनितंतुष्कृतंपातितंते विष्णोर्वाकिंसमरजनि तःकोपिगर्वोतिवेगा व्यर्थंतुमातस्तवविलसितंनैवविद्मोत्रभावं १२ किंवादैत्यैःसमर विजितैस्तीर्थदेशेसुरम्ये घोरंतप्ताभगवतिवरंलब्धवद्भिर्भवत्याः श्रेतद्ध्यानंगमितम धुनाविष्णुशीर्षंभवानि इष्टुंकिंवाविगतशिरसंवासुदेवंविनोद १३ सिंधोःपुत्र्यारोषि ताकिंत्वमाद्येकस्मादेनांप्रदहसिनाथहीनां दौनत्यक्त्वेस्वांशजानापराधोव्युत्थाप्यैनंमो दितांमांकुरुष्व १४ एतेसुरास्त्वांसततंनमंतिकार्येषुमुख्याःप्रथितप्रभावाः शोका र्णवात्तारयदेविदेवानुत्थाप्यदेवंसकलाधिनाथं १५ मूर्छागतःकोवहरेर्नविद्मोना न्योस्त्युपायःखलुजीवनेद्य यथासुधाजीवनकमेतदानयज्जगज्जीवितदासिदेवि १६

सूतउवाच एवंस्तुतातदादेवीगुणातीतामहेश्वरी प्रसन्नापरमामायावेदैःसां गैःसमंगैः १७ तानुवाचतदावाणीचाकाशस्थाशरीरिणी देवान्प्रतिसुखैःशब्दैर्जना नंदकरीशुभा १८ माकुरुध्वंसुराश्चिंतांस्वस्थास्तिष्ठतचामराः स्तुताहंनिगमैःकामंसं तुष्टास्मिनसंशयः १९ यःपुमान्मानुषेलोकेस्तोत्रेणैनंमामकंकीर्त्तनं पठिष्यतिसदाभ क्त्यासर्वान्कामानवाप्नुयात् २० श्रृणोतिवास्तोत्रमिदंमदीयंभक्त्यात्रिकालंसततंनरोयः विमुक्तदुःखःसभवेत्सुखीचवेदोक्तमेतन्ननुवेदतुल्यं २१ **इतिश्रीदेवीभागव तेमहापुराणेप्रथमस्कंधेपंचमेध्यायेवेदस्तुतिःसमाप्तम्**

برہم استتی اسکندستم ادھیا

१ प्रथमस्कंधसप्तमाध्याय ७ ब्रह्मस्तुतिः

इतिश्रुत्वामतिंब्रह्मापद्मनालस्थितस्तदा तस्यावयोगनिद्रांतांविष्णोरंगेषुसंस्थि

तो १ श्रीब्रह्मोवाच देवि त्वमस्य जगतः किल कारणं हि ज्ञातं मया सकलवेदवचो
भिरंब यद्विष्णुरप्यखिललोकविवेककर्त्ता निद्रावशं च गमितः पुरुषोत्तमोऽद्य २ को वेद ते ज
ननि मोहविलासलीलां मूढोऽस्म्यहं हरिरयं विवशश्च शेते ईदृक्कृतया सकलभूतमनोनि
वासे विद्वत्तमो विबुधकोटिषु निर्गुणायाः ३ सांख्या वदंति पुरुषं प्रकृतिं च यां त्वं चैतन्य
भावरहितां जगतश्च कर्त्रीं किं तादृशासि कथमत्र जगन्निवासश्चैतन्यताविरहितो विहि
तस्त्वयाऽद्य ४ नाट्यं तनोषि सगुणा विविधप्रकारं नो वेत्ति कोऽपि तव कृत्यविधानयोगं ध्या
येन्नियं मुनिगणा नियतं त्रिकालं संध्येति नाम परिकल्प्य गुणान्भवानि ५ बुद्धिर्हि बोध
करणा जगतां सदा त्वं श्रीश्चासि देवि सततं सुखदा सुराणां कीर्तिस्तथा मतिधृती कि
ल कांतिरेव श्रद्धा रतिश्च सकलेषु जनेषु मातः ६ नातः परं किल वितर्कशतैः प्रमाणं
प्राप्तं मया यदिह दुःखगतिं गतेन त्वं चात्र सर्वजगतां जननीति सत्यं निद्रालुतां वितरता ह
रिणाऽत्र दृष्टं ७ त्वं देवि वेदविदुषामपि दुर्विभाव्या वेदोऽपि नूनमखिलार्थतया न वेद यस्मा
त्त्वदुद्भवमसौ श्रुतिराप्नुवाना प्रत्यक्षमेव सकलं तव कार्यमेतत् ८ कस्ते चरित्रमखिलं भुवि
वेद धीमान् नाहं हरिर्न च भवो न सुरास्तथान्ये ज्ञातुं क्षमाश्च मुनयो न ममात्मजाश्च दुर्वाच्य
एव महिमा तव सर्वलोके ९ यज्ञेषु देवि यदि नाम न ते वदंति स्वाहेति वेदविदुषो हवने कृते
ऽपि न प्राप्नुवंति सततं मखभागधेयं देवास्त्वमेव विबुधेष्वपि वृत्तिदासि १० त्राता वयं भगव
ति प्रथमं त्वया वै देवारिसंभवभयादधुना तथैव भीतोऽस्मि देवि वरदे शरणं गतोऽस्मि घोरं
निरीक्ष्य मधुना सह कैटभं च ११ नो वेत्ति विष्णुरधुना मम दुःखमेतज्जाने त्वया सुविवशीकृ
तदेहयष्टिः मुंचादिदेवमथवा जहि दानवेंद्रौ यद्रोचते तव कुरुष्व महानुभावे १२ जानंति
ये न तव देवि परं प्रभावं ध्यायंति ते हरिहरावपि मंदचित्ताः ज्ञातं मयाऽद्य जननि प्रकटं प्रमा
णं यद्विष्णुरप्यतितरां विवशोऽथ शेते १३ सिंधूद्भवापि न हरिं प्रतिबोधितुं वै शक्ता पतिं त
व वशानुगमद्य शक्त्या मन्ये त्वया भगवति प्रसभं रमापि प्रस्वापिता न बुबुधे विवशीकृतेव १४
धन्यास्त एव भुवि भक्तिपरास्तवांघ्रौ त्यक्त्वान्यदेवभजनं त्वयि लीननभावाः कुर्वंति देवि

भजनंसकलंनिकामंज्ञात्वासमस्तजननीकिलकामधेनुं १५ धीकांतिकीर्तिशुभवृत्तिगु
णादयस्तेविष्णोर्गुणास्तुपरिहृत्यगताः क्वचाद्य बंदीकृतोहरिरसौननुनिद्रयात्रशक्त्यानवैव
भगवत्यतिमानवत्याः १६ त्वंशक्तिरेवजगतामखिलप्रभावात्वन्निर्मितंचसकलंखलुभाव
मात्रं त्वंक्रीडसेनिजविनिर्मितमोहजालेनास्येयथाविहरतेस्वकृतेनरोवै १७ विष्णुस्त्वयात्र
कृतिनःप्रथमंयुगादौदत्ताचशक्तिरमलाखलुपालनाय त्रातंचसर्वमखिलंविवशीकृतोद्य
यद्वोचनेतनवनयांबकरोषिनूनं १८ सृष्ट्यात्रमांभगवतिप्रविनाशितंचेन्नेच्छासितेकुरुदयां
परिहृत्यमौनं कस्मादिमौप्रकटितौकिलकालरूपौयद्वाभवानिहसितंनुकिमिच्छसेमां १९
ज्ञातंमयातवविचेष्टितमद्भुतंवैकृत्वाखिलंजगदिदंरमसेस्वतंत्रा लीनंकरोषिसकलंकि
लमांतथैवहंतुंत्वमिच्छसिभवानिकिमत्रचित्रं २० कामंकुरुष्ववधमद्यममैवमातर्दुःखं
नमेमरणजंजगदंबिकेत्र कर्तात्वयैवविहितःप्रथमंसचायंदैत्याहतोयमृतइत्यपिशोग
रिष्ठं २१ उत्तिष्ठदेविकुरुरूपमिहाद्भुतंत्वंमांवाथवाजहियथेच्छसिबाललीले नोचे
त्प्रबोधयहरिंनिहनेदिमौयस्त्वात्साध्यमेतदखिलंकिलकार्यजातं २२ **सूतउवा
च**॰ एवंस्तुतातदादेवीतामसीतत्रवेधसा निःसृत्यहरिदेहात्तुसंस्थितापार्श्वतस्तदा २३
त्यक्त्वांगानिचसर्वाणिविष्णोरतुलतेजसः निर्गतायोगनिद्रासानाशायचतयोस्तदा २४
विस्पंदितशरीरोसौयदाजातोजनार्दनः धातापरिमिकांप्राप्तोमुदंदृष्ट्वाहरिंततः २५

**इतिश्रीदेवीभागवतेमहापुराणेप्रथमस्कंधेसप्तमेध्यायेब्रह्म
स्तुतिःसमाप्तम्** ॐ

سُہن آستی پر تہم اسکند دوادش ادہیار

अथस्तद्युम्नस्तुतिः

१ प्रथमस्कंधे द्वादशोध्याये १२

गत्वातस्मिन्वनेरम्येनानाद्रुमलताकुले नारदान्मंत्रमासाद्यनवाक्षरमनुत्तमं १ अभ्या

पमेत्रमत्यर्थप्रेमभरितमानसः परितुष्टातदादेवीसगुणानारिणीशिवा २ सिंहारूढा
स्थिताचाग्रेदिव्यरूपमनोरमा वारुणीपानसंमत्तामदाघूर्णितलोचना ३ दृष्ट्वातांदिव्य
रूपांचप्रेमाकुलितलोचनः प्रणम्यशिरसाप्रीत्यातुष्टावजगदंबिकां ४ इलोवाच.
दिव्यंचतेभगवतिप्रथितंस्वरूपंदृष्टंमयासकललोकहितानुरूपं वंदेत्वदंघ्रिकमलंस
रसंघसेव्यंकामप्रदंजननिचापिविमुक्तिदंच ५ कोवेत्तितेवभुविमर्त्यतनुर्निकामंमुह्य
तियत्रमुनयश्चसुराश्चसर्वे ऐश्वर्यमेतदखिलंनृपणोदयांचहृष्टैववेदेविसकलंकिलविस्म
योमे ६ शंभुर्हरिःकमलजोमघवारविश्च वित्तेशवह्निवरुणाःपवनश्चसोमः जानं
तिनैववसवोपिहितेप्रभावंबुध्येत्कथंनवगुणानगुणोमनुष्यः ७ जानातिविष्णुरमि
तद्युतिरंवसाक्षात्त्वांसात्वकीमुदधिजांसकलार्थदांच कोराजसींहरउमांकिलतामसीं
त्वांवेदांबिकेनतपुनःखलुनिर्गुणांत्वां ८ क्वाहंसुमंदमतिरप्रथितप्रभावःकोयंतवातिनि
पुणोमयिसुप्रसादः जानेभवानिचरितंकरुणासमेतंयत्सेवकांश्चदयसेत्वयिभावयुक्ता
न् ९ वृत्तस्त्वयाहरिरसौवनजेशयापिनैवाचरत्यपिमुदंमधुसूदनश्च॥पादौतवादिपुरु
षःकिलपावकेनकृत्वाकरोतिचकरेणशुभौपवित्रौ १० वांछत्यहोहरिरशोकइवातिका
मंपादाहतिंप्रमुदितःपुरुषःपुराणः तत्वंकरोषिकुषिताप्रणतंचपादेदृष्टापतिंसकल
देवनुतंस्मरार्तं ११ वक्षस्थलेवससिदेविसदेवतस्यपर्यंकवत्सुचरितेविपुलेतिशांते
सौदामिनीवतघनेसुविभूषितेचकिंतेनवाहनमसौजगदीश्वरोपि १२ त्वंचेज्जहासिम
धुसूदनमंबकोपान्नैवार्चितोपिसभवेत्किलशक्तिहीनः प्रत्यक्षमेवपुरुषंस्वजनास्त्यजंति
शांतंस्त्रियोपिनमतीवगुणैर्वियुक्तं १३ ब्रह्मादयःसुरगणाननकिंयुवत्योयेत्वत्पदांबुजम
हर्निशमाश्रयंति मन्येत्वयैवविहिताःखलुतेपुमांसःकिंवर्णयामितवशक्तिमनंतवीर्ये १४
त्वंनापुमान्नचपुमानितिमेविकल्पोयाकासिदेविसगुणाननुनिर्गुणावा तांत्वांनमामिस
ततंकिलभावयुक्तोवांछामिभक्तिमचलांत्वयिमातरंते १५ सूतउवाच इतिस्तु
त्वामहीपालोजगामशरणंतदा परितुष्टाददौदेवीतत्रसायुज्यमात्मनि १६ सद्युम्न

स्तुततः श्रीपदपदं परमकं स्थिरं तस्या देव्याः प्रसादेन मुनीनामपि दुर्लभम् १८ इतिश्री देवीभागवते महापुराणे प्रथमस्कंधे द्वादशेऽध्याये सुद्युम्नकृतास्तुतिः समाप्तम् ❖

इतिप्रथमस्कंधस्तुतयः

بیاس کرت استتی اسکند ۲ - ادھیاے ۷ - صفحہ ۵۸

अथद्वितीयस्कंधस्तुतिप्रारंभः

द्वितीयस्कंधेसप्तमेऽध्यायेव्यासकृतस्तुतिः

एवंविधानि वाक्यानि श्रुत्वा सत्यवतीसुतः प्राणायामेन तः कृत्वा दध्यौ देवीं सनातनीम् १ संध्याकालेथ संप्राप्ते गंगायां मुनिसत्तमः सर्वांल्लोकान्समाहूय युधिष्ठिरपुरोगमान् २ तुष्टाव विश्वजननीं स्नात्वा पुण्ये सरिज्जले प्रकृतिं पुरुषारामां सगुणां निर्गुणां तथा ३ देवदेवीं ब्रह्मरूपां मणिद्वीपाधिवासिनीं ४ **व्यासउवाच** यदा न वेधा न च विष्णुरीश्वरो न वासवो नैव जलाधिपस्तथा न वित्तपो नैव यमश्च पावकस्तदासि देवि त्वमहं नमामि तां ५ न सन्न वायुर्न धरा न चांबरं गुणा न तेषां च न चेंद्रियाण्यहं मनो न बुद्धिर्न च तिग्मगुः शशी तदासि देवि त्वमहं नमामि तां ६ इमं जीवलोकं समाधाय चित्ते गुणैर्लिंगकोशं च नीत्वा समाधौ स्थिता कल्पकालं नयस्यात्मनेत्थं न कोप्यस्ति वेत्ता विवेकं गतोपि ७ प्रार्थयत्येष मां लोको मृतानां दर्शनं पुनः नाहं समोस्मि मातस्त्वं दर्शयाशु जनान्मृतान् ८ **सूतउवाच** एवं स्तुता तदा देवी माया श्रीभुवनेश्वरी स्वर्गाद्दागत्य सर्वांश्च दर्शयामास पार्थिवान् ९ हृष्टाः कुंती च गांधारी सुभद्रा च विराटजा पांडवाश्च मुदुः सर्वे वीक्ष्य प्रत्यागतान्स्वकान् १०

इतिश्रीदेवीभागवते महापुराणे द्वितीयस्कंधे सप्तमेऽध्याये व्यासकृतास्तुतिः समाप्तम् ❖

بشنوکرت استتی اسکند ۳ - ادھیا ۴ - صفحہ ۸

अथतृतीयस्कंधस्तुतिप्रारम्भः

तृतीयस्कंध चतुर्थाध्याय विष्णुकृतास्तुतिः

एकदातांमहादेवींदेवींश्रीभुवनेश्वरीं तुष्टावभगवान्विष्णुर्युवतीभावसंस्थितः १ श्री
भगवानउवाच नमोदेव्यैप्रकृत्यैचविधात्र्यैसततंनमः कल्याण्यैकामदायैचवृद्ध्यै
सिद्ध्यैनमोनमः २ सच्चिदानंदरूपिण्यैसंसारारण्यैनमः पंचकृत्यविधात्र्यैतेभुवनेश्यैन
मोनमः ३ सर्वाधिष्ठानरूपायैकूटस्थायैनमोनमः अर्धमात्रार्थभूतायैहृल्लेखायैनमोनमः
ज्ञातंमयाखिलमिदंत्वयिसन्निविष्टंत्वत्तोस्यसंभवलयावपिमातरद्य शक्तिश्चतेस्यकरणेवि
ततप्रभावाज्ञाताधुनासकललोकमयीतिनूनं ५ विस्तार्य्यसर्वमखिलंसदसद्विकारंसंदर्श
यस्यविकलंपुरुषायकाले तत्वैश्चषोडशभिरेवचसप्तभिश्चभासीन्द्रजालमिवनःकिलरंज
नाय ६ नत्वामपास्यकिमपिवस्तुगतंविभातिव्याप्यैवसर्वमखिलंत्वमवस्थितासि शक्तिंवि
नाव्यवहृतोपुरुषोप्यशक्तोवंभण्यतेजननिबुद्धिमताजनेन ७ प्रीणासिविश्वमखिलं
सततंप्रभावैःस्वैस्तेजसाचसकलंप्रकटीकरोषि अत्स्येवदेवितरसाकिलकल्पकालेको
वेददेवचरितंतववैभवस्य ८ त्रातावयंजननितेमधुकैटभाभ्यांलोकाश्चतेसुवितताःख
लुदर्शितावै नीताःसुखस्यभवनेपरमांचकोटिंयद्दर्शनंतवभवानिमहाप्रभावं ९ नाहंभ
वोनचविरिंचिर्विवेदमातःकोन्योहिवेत्तिचरितंतवदुर्विभाव्यं कानीहसंतिभुवनानिमहाप्र
भावेह्यस्मिन्भवानिरचितेरचनाकलापे १० अस्माभिरत्रभुवनेहरिरन्यएवदृष्टःशिवःक
मलजःप्रथितप्रभावः अन्येषुदेविभुवनेषुनसंतिकिंतेकिंविद्मदेविविततंतवसुप्रभावं ११
याचेंबतेंघ्रिकमलंप्रणिपत्यकामंचित्तेसदावसतुरूपमिदंतवैतत् नामापिवक्त्रकुहरेस
ततंतवैवसंदर्शनंतवपदांबुजयोःसदैव १२ भृत्योयमस्तिसततंमयिभावनीयंत्वांस्वामि
नीतिमनसाननुचिंतयामि एषावयोरविरताकिलदेविभूयाद्व्याप्तिःसदैवजननीसुतयो

रितार्थे १३ ब्रह्मासृजत्यवतिविष्णुरुमापतिश्च संहारकारकइयंतुजनेप्रसिद्धिः किंस
त्यमेतदपिदेविनवेद्मियावैकर्त्तृत्वमास्तुहिनजेतवशक्तियुक्ताः १४ धात्रीधराधरसुतेन
जगद्बिभर्त्ति आधारशक्तिरखिलंतववैबिभर्त्ति सूर्योपिभातिवरदेप्रभयायुतस्तेत्वंसर्वमे
तदखिलंविरजाविभासि १५ ब्रह्माहमीश्वरवरःकिलतेप्रभावात्सर्वेवयंजनियुतानयदा
तुनित्याः केन्येसुराःशतमखप्रमुखाश्चनित्यानित्यात्वमेवजननीप्रकृतिःपुराणा १६ त्वं
चेद्भवानिदयसेपुरुषंपुराणंजानेहमद्यतवसंनिधिगःसदैव नोचेदहंविभुरनादिरनीहई
शोविश्वात्मधीरितिनमःप्रकृतिःसदैव १७ विद्यात्वमेवननुबुद्धिमतांनराणांशक्तिस्त्वमे
वकिलशक्तिमतांसदैव त्वंकीर्त्तिकांतिकमलामलतुष्टिरूपामुक्तिप्रदाविरतिरेवमनुष्य
लोके १८ गायत्र्यसिप्रथमवेदकलात्वमेवस्वाहास्वधाभगवतीसगुणार्द्धमात्रा आम्ना
यएवविहितोनिगमोभवत्याःसंजीवनायसततंसुरपूर्वजानां १९ मोक्षार्थमेवरचयस्य
खिलंप्रपंचंतेषांगताःखलुयतोननुजीवभावं अंशाअनादिनिधनस्यकिलानघस्यपूर्णा
र्णवस्यवितताहियथातरंगाः २० जीवोयदातुपरिवेत्तितवैवकृत्यंत्वंसंहरस्यखिलमेत
दितिप्रसिद्धं नाट्यंनटेनरचितंवितथेंतरंगेकार्येकृतेविरमतेप्रथितप्रभावा २१ त्रातात्व
मेवममोह मयाद्भवाब्धेस्त्वामंबिकेसततमेमिमहार्त्तिदेच रागादिभिर्विरचितेवितथे
किलांतेमामेवपाहिबहुदुःखकरेचकाले २२ नमोदेविमहाविद्येनमामिचरणौतव स
दाज्ञानप्रकाशंमेदेहिसर्वार्थदेशिवे २३ **इतिश्रीदेवीभागवतेमहापुराणे**
तृतीयस्कंधेचतुर्थेऽध्यायेविष्णुकृतास्तुतिःसमाप्तम् ❖

شیو استتی اسکند ۳ - ادھیاے ۵ - صفحہ ۷۹

अथशिवस्तुतिःप्रारभ्यते
तृतीयस्कंधे पंचमेध्याये ५

इत्युक्त्वाविरतेविष्णौदेवदेवेजनार्द्दने उवाचशंकरःशर्वःप्रणतःपुरतःस्थितः १

शिवउवाच॰ यदिहरिस्त्वदेवि विभावजस्त्वदनुपद्मज एव तवोद्भवः किमहमत्र न
वाप्तिनसद्गुणः सकललोकविधौचतुरेशिवे १ त्वमसिभूः सलिलंपवनस्तथा खमपिव
ह्निगुणश्चतथापुनः जननितानिपुनःकरणानिचत्वमसिबुद्धिमनोप्यथहंकृतिः २
नचविदन्तिवदन्तिचयेन्यथाहरिहराजकृतंनिखिलंजगत् नवकृतास्त्वयएवसदैवते
विरचयंतिजगत्सचराचरं ४ अवनिवायुखवह्निजलादिभिः सविषयैः सगुणैश्चजगद्भवे
त् यदिनदाकथमद्यचतत्स्फुरंप्रभवतीतितवांबकलामृते ५ भवसिसर्वमिदंसचराचरं
त्वमजविष्णुशिवाकृतिकल्पितं विविधवेषविलाससकुतूहलैर्विरमसेरमसेचयथारुचिः ६
सकललोकसिसृक्षुरहंहरिः कमलभूश्चभवामपदांबिके तवपदांबुजपांसुपरिग्रहंसमधि
गम्यतदानुचकिम ७ यदिदयार्द्रमनानसदांबिके कथमहंविहितश्चतमोगुणः कमल
जश्चरजोगुणसंभवः सुविहितः किमुसत्वगुणोहरिः यदिनतेविषमामतिरंबिके कथमिदं
बहुधाविहितंजगत् सचिवभूपतिभृत्यजनावृतंबहुधनैरधनैश्चसमाकुलं ९ तवगुणा
स्त्रयएवसदाक्षमाः प्रकटनावनसंहरणेषुवै हरिहरद्रुहिणाश्चक्रमेणत्वयाविरचितास्त्रि
जगतांकिलकारणं १० परिचितानिमयाहरिणातथाकमलजेनविमानगतेनवैपथिग
तैर्भुविनानिकृतानिचताकथयकेनभवानिनवानिच ११ सृजसिपासिजगज्जगदंबिके
स्वकलयाकियदिच्छसिनाशितुं रमयसेस्वपतिंपुरुषंसदातवगतिंनहिविद्मवयंशिवे १२
जननिदेहिपदांबुजसेवनं युवतिभावगतानपिनःसदा पुरुषतामधिगम्यपदांबुजा
द्विरहिताःकलभेमसुखंस्फुटं १३ नरुचिरस्तिममांबपदांबुजंतवविहायशिवेभवनेषु
ले निवसितुंनरदेहमवाप्यचत्रिभुवनस्यपतित्वमवाप्यवै १४ सुदतिनास्तिमनागपिमेर
तिर्युवतिभावमवाप्यतवांतिके पुरुषताक्षणलाभभवत्यलंतवपदंनयदीक्षणगोचरः १५
त्रिभुवनेषुभवत्वियमंबिकेममसदैवहिकीर्तिरनाविला युवतिभावमवाप्यपदांबुजंपरि
चितंनवसंस्मृतिनाशनं १६ भुविविहायतवांतिकसेवनंकइहवांछतिराज्यमकंटकं त्रु
टिरसौकिलयातियुगात्मतांननिकटंयदितेंघ्रिसरोरुहं १७ तपसियेनिरतामुनयोमला

त्वविहायपदांबुजपूजनं जननितेविधिनाकिलवंचिताःपरिभुवोविभवेपरिकल्पिताः
नतपसानदमेनसमाधिनानचतथाविहितैःक्रतुभिर्यथा तवपदाब्जपरागनिषेवणाद्भवति
मुक्तिरजेभवसागरात् १९ कुरुदयांदयसेयदिदेविमांकथयमंत्रमनोविरमद्भुतं समभ
वंप्रजपन्सुखितोह्यहंसुविशदंचनवार्णमनुत्तमम् २० प्रथमजन्मनिचाधिगतोमया
तदधुनानविभातिनवाक्षरः कथयमांमनुमद्यभवार्णवाज्जननितारयतारयमांस्के २१

इतिश्रीदेवीभागवतेमहापुराणेतृतीयस्कंधेपंचमेध्याये शिवकृताभगवतीस्तुतिःसमाप्तम् ❖

برہمہ کرت استتی اسکند ۳ - ادھیا ۵ - صفحہ ۸

अथब्रह्मकृतस्तुतिःप्रारभ्यते
३ तृतीयस्कंधे पञ्चमेध्याये ५

ब्रह्मोवाच- इत्युक्त्वासातदादेवीशिवेनाद्भुततेजसा उच्चचारांबिकामंत्रंप्रस्फुटं
चनवाक्षरं १ तंगृहीत्वामहादेवःपरांमुदमवापह प्रणम्यचरणौदेव्यास्तत्रैवावस्थितः
शिवः २ जपन्नवाक्षरंमंत्रंकामदंमोक्षदंतथा बीजयुक्तंशुभोच्चारंशंकरस्तस्थिवांस्तदा ३
तंतथावस्थितंदृष्ट्वाशंकरंलोकशंकरं अवोचंतांमहामायांसंस्थितोहंपदान्तिके ४ नवे
दास्त्वामेवंकलयितुमिहासन्नपटवोयतस्तेनोचुस्त्वांसकलजनधात्रीमविकलां स्वाहा
भूतादेवीसकलमखहोमेषुविहितातदात्वंसर्वज्ञाजननिखलुजाताब्रिभुवने ५ कर्ता
हंप्रकरोमिसर्वमखिलंब्रह्मांडमत्यद्भुतं कोन्योस्तीहचराचरेत्रिभुवनेमत्तःसमर्थःपुमान्
धन्योस्म्यत्रनसंशयःकिलयदाब्रह्मास्मिलोकातिगो मग्नोहंभवसागरेप्रविततेगर्वाभि
वेशादिति ७ अद्याहंतवपादपंकजपरागादानगर्वेणवै धन्योस्मीतियदार्थवान्निपुणो
जातःप्रसादात्तवे याचेत्वांभवभीतिनाशचतुरांमुक्तिप्रदांचेश्वरीं हित्वामोहकृतंमहार्णव
निगडंत्वद्भक्तियुक्तंकुरु ८ अत्रेहंचजातोविमुक्तःकथंस्यांसरोजादमेयात्त्वदाविष्कृतोहे

नवाज्ञाकरःकिंकरोस्मीतिनूनंशिवेपाहिमांमोहमग्नंभवाब्धौ ९ नजानंतियेमानवास्ते
वदंतिप्रभुंमांनवाद्यंचरित्रंपवित्रं यजंतीहयेयाजकाःस्वर्गकामानतेतेप्रवामंविदंत्येव
कामं १० त्वयानिर्मितोहंविधित्वेविहारंविकर्तुंचतुर्धाविधायादिसर्गं अहंवेद्मिकोन्यो
विवेदादिमायेत्वमस्यापराधंत्वहंकारजंमे ११ अमीयेष्टधायोगमार्गेप्रवृत्ताःप्रकुर्वंतिमू
ढाःसमाधौस्थितावै नजानंतितेनाममोचप्रदंवासमुत्थापितंजातुमानर्मिवेण १२ वि
चारेपरेनत्वसंख्याविधानेपदेमोहितानामतेसंविहाय नकिंतेविमूढाभवाब्धौभवानि
त्वमेवासिसंसारमुक्तिप्रदावै १३ परंतत्त्वविज्ञानमाद्यैर्जनैर्यैर्यज्ञेचानुभूतंत्यजंत्येवने
किं निमेषार्धमात्रंपवित्रंचरित्रंशिवाचांबिकाशक्तिरीशेतिनाम १४ नकिंत्वंसमर्थासि
विश्वंविधातुंहृषीकेशवाम्भुःसर्वंचतुर्धाविभक्तं विनोदार्थमेवंविधिंनाविधायादिसर्गेकिलेदंक
रोषीतिकामं १५ हरिःपालकःकिंत्वमासोमधोर्वानथाकैटभाद्द्विनःसिंधुमध्ये हरः
संहृतःकिंत्वयासौनकालेकथंमेभुवोमध्यदेशात्सजातः १६ नतेजन्मकुत्रापिहृष्टंप्रभु
नेवाकृतःसंभवस्तेनकोपीहवेद किलाद्यासिशक्तिस्त्वमेकाभवानिस्वतंत्रैःसमस्तैरतोबो
धितासि १७ त्वयासंयुतोहंविकर्तुंसमर्थोहरिस्त्वांतमेवंत्वयासंयुतश्च हरःसंप्रहर्तुंत्व
येवेत्थमुक्तःतमानाद्यसर्वेत्वयाविप्रयुक्ताः १८ यथाहंहरिःशंकरःकिंतथान्येनजाना
नसंतीहनोवाभविष्यन् नमुह्यंतिकेस्मिन्नवात्यंतचित्रेविनोदेविवादास्पदेल्पाशया
नाम १९ अकर्तागुणास्पष्टएवाद्यदेवीनिरीहीनुपाधिःसदैवाकलश्च तथापीश्वरस्ते
विनीर्णोविनोदंस्वसंपश्यतीत्याहुरेवंविधिज्ञाः २० हृष्टाहृष्टविभेदेस्मिन्प्राक्त्वत्तोनैवपु
मान्परः नान्यःकोपितृतीयोस्तिप्रमेयेस्यविचारिते २१ नमिथ्यावेदवाक्यंवैकल्प
नीयंकदाचन विरोधोयंममात्यंतंहृदयेतुविशंकितः २२ एकमेवाद्वितीयंयद्ब्रह्मवे
दावदंतिवै साकिंत्वंवाप्यसौवाकिंसंदेहंविनिवर्तय २३ निःसंशयंनमेचेतःप्रभवत्य
विशंकितं द्वित्वैकत्वविचारेस्मिन्निमग्नंतुल्लकंमनः २४ स्वमुखेनापिसंदेहंछेत्तुम
र्हसिमामकं पुण्ययोगाच्चमेप्राप्तासंगतिस्तवपादयोः २५ पुमानसित्वंस्त्रीवासिवदवि

स्तत्तोमम ज्ञात्वाहंपरमांशक्तिंमुक्तःस्यांभवसागरात् ४६। ॥ ४६। इतिश्रीदे
वीभागवतेमहापुराणेऽष्टादशसाहस्र्यांसंहितायांतृतीयस्कं
धेपञ्चमेऽध्यायेब्रह्मस्तुतिःसमाप्तम् ❖

سوباہو کرت استتی اسکند ۳ - ادھیا ۲۳ - صفحہ ۱۱۸

अथसुबाहुकृतस्तुतिःप्रारभ्यते

३ तृतीयस्कंधे त्रयोविंशतिमेऽध्याये २३

सुबाहुरपितद्दृष्ट्वानिधनंसंयुगेतयोः तुष्टावपरमप्रीतोदुर्गांदुर्गतिनाशनीम् १ सु
बाहुरुवाच• नमोदेव्यैजगद्धात्र्यैशिवायैसततंनमः दुर्गायैभगवत्यैतेकामदायै
नमोनमः २ नमःशिवायैशांत्यैतेविद्यायैमोक्षदेनमः विश्वव्याप्त्यैजगन्मातर्जगद्धात्र्यै
नमःशिवे ३ नाहंगतिंतवधियापरिचिंतयन्वैजानामिदेविसगुणाःकिलनिर्गुणायाः
किंस्तौमिविश्वजननिप्रकटप्रभावांभक्तार्तिनाशनपरांपरमांचशक्तिम् ४ वाग्देवता
त्वमसिसर्वगतैवबुद्धिर्विद्यामतिश्चगतिरप्यसिसर्वजन्तोः त्वांस्तौमिकिंत्वमसिसर्वमनो
नियंत्रीकिंस्तूयतेहिसततंखलुचात्मरूपं ५ ब्रह्माहरश्चहरिरप्यनिशंस्तुवन्तोनांतंग
ताःसुरवराःकिलतेगुणानां क्वाहंविभेदमतिरंबगुणैर्वृतोवैवक्तुंतमस्तवचरित्रमहो
प्रसिद्धः ६। सत्संगतिःकथमहोनकरोतिकामंप्रासंगिकापिविहितात्वसुचित्तशुद्धिः
जामातरस्यविहितेनसमागमेनप्राप्तंमयाद्भुतमिदंतवदर्शनंवै ७ ब्रह्मापिवांछतिस
दैवहरोहरिश्चसेन्द्राःसुराश्चमुनयोविदितार्थतत्त्वाः यद्दर्शनंजननितेद्यमयातुरापंप्राप्तं
विनादमशमादिसमाधिभिश्च ८ क्वाहंसमंदमतिरापतवावलोकंक्वेदंभवानिभवभेष
जमद्वितीयं ज्ञातासिदेविसततंकिलभावयुक्तभक्तानुकंपनपरामरवर्गपूज्या ९ किं
वर्णयामितवदेविचरित्रमेतत्यद्रक्षितोऽस्तिविषमेत्रसुदर्शनोयं शत्रूहतौसुबलिनौ
तरसात्वयायद्भक्तानुकंपिचरितंपरमंपवित्रं १० नाश्चर्यमेतदितिदेविविचारितेर्थेत्वंपा

सिसर्वमखिलंस्थिरजंगमंवै त्रातस्त्वयाचविनिहत्यरिपुंर्दयात्तस्त्रंरक्षितोयमधुनाध्रुवसंधि
स्तुः ११ भक्तस्यसेवनपरस्ययशोनिदीप्तंकर्तुंभवानिरचितंचरितंत्वयैतत् नोचेत्कथंस्व
परिगृह्यसुतांमदीयांयुद्धेभवेत्कुशलवानन्वयशीलः १२ शक्तासिजन्ममरणादिभया
न्विहंतुंकिंचित्रमत्रकिलभक्तजनस्यकामे त्वंगीयसेजननिभक्तजनैरपारात्वंपापपुण्यर
हितासगुणागुणाच १३ त्वद्दर्शनादहमहोसुकृतीकृतार्थोजातोस्मिदेविभुवनेस्वरिध
न्यजन्मा बीजंनतेनभजनंकिलवेद्मिमातर्ज्ञातस्तवाद्यमहिमाप्रकटप्रभावः १४ व्या

सउवाच एवंस्तुतातदादेवीप्रसन्नवदनाशिवा उवाचतंन्नृपंदेवीवरंवरयसुव्रत १५

इतिश्रीदेवीभागवतेमहापुराणेतृतीयस्कंधेत्रयोविंशोध्याये सुबाहुस्तुतिःसमाप्तम् ❖

دیوی آستتی اسکندہ-۵ ادہیاء-۱۹ صفحہ ۱۹۸

अथदेवास्तुतिःप्रारभ्यते॰
५ पंचमस्कंधे एकोनविंशोध्याये १९

देवाऊचुः ब्रह्मासृजत्यवतिविष्णुरिदंमहेशःशक्त्यातवैवहरतेननुचांतकाले ई
शानतेपिचभवन्तितयाविहीनास्तस्मात्त्वमेवजगतःस्थितिनाशकर्त्री १ कीर्तिर्मतिः
स्मृतिगतीकरुणादयात्वंश्रद्धाधृतिश्चवसुधाकमलाजयाच पुष्टिःकलाथविजयागि
रिजाजयात्वंतुष्टिःप्रभात्वमसिबुद्धिरुमारमाच २ विद्याक्षमाजगतिकांतिरपीहमेधा
सर्वत्वमेवविदिताभुवनेत्रयेस्मिन् आभिर्विनातवतशक्तिभिराशुकर्तुंकोवाक्षमःसक
ललोकनिवासभूये ३ त्वंधारणाननुनचेदसिकूर्मनागौधर्तुंक्षमौकथमिलामथतौभ
वेताम् पृथ्वीनचेत्त्वमसिवागगनेकथंस्थास्यत्येतदखिलंबहुभारयुक्तम् ४ ये
वास्तुवन्निमनुजाश्चमरान्विमूढामायागुणैःसवचतत्र्सुरविष्णुरुद्रान् शुभ्रांसुव

द्धिमवाप्तुगणेशमुख्यान्किंत्वामृतेजननितेप्रभवन्तिकार्ये ५ येत्वद्भक्तिप्रविततेः
ल्पधियोऽबयज्ञेवह्नौसुरान्सुमधिकाम्यहविःसमृद्धम् स्वाहानचेत्त्वमसितेकथमाप्नुरद्धा
त्वामेवकिन्नहियजन्तिततोहिमूढाः ६ भोगप्रदासिभवतीहचसर्वगणांस्वांशैर्ददासि
खलुजीवनमेवनित्यं स्वीयान्सुरान्जननिपोषयसीहयद्वत्तद्वत्पुरानपितृपालयसीतिहे
तोः ७ मातःस्वयंविरचितान्विपिनेविनोदः द न्ध्यान्पलाशरहितांश्चकरूंश्चवृक्षान्
नोच्छेदयन्तिपुरुषानिपुणाःकथंचिन्नस्मात्त्वमप्यतितरांपरियासिदेत्यान् ८ यत्त्वन्नुहंसि
रणमूर्द्धनिशौरेसन्तीन्द्रदेवांगनासुरतकेलिमतिंविदित्वादेहान्तरेपिकरुणारसमाददान
नन्तेचरित्रमिदमीप्सितमस्मरणाय ९ चित्रन्तुमीयदसुभीरहितान्समंतित्वंचिन्तितेनदनुजाः
प्रथितःप्रभावाः एषांकृतेजननिदेहनिबंधनन्तेक्रीडारसस्तवनचान्यतरोऽग्रहेतुः १०
शम्भेकलावहयदुष्टतरेवकालेनत्वांभजन्तिमनुजाननुवंचितास्ते धूर्तैःपुराणचतुरैर्हरिशं
कराणांसेवापराश्चविहितास्तवनिर्मितानाम् ११ ज्ञात्वासुरांस्तववशान्सुरार्दितांश्चयेवै
भजन्तिभुविभावयुताविमृश्नान् धृत्वाकरेसुविमलंखलुदीपकन्तेकूपेपतन्तिमनुजा
विजलेहिघोरे १२ विद्यात्वमेवसुखदासुखदाचविद्यामातस्त्वमेवजननार्तिहरानरा
णाम् मोक्षार्थिभिस्तुकलिताकिलमंदधीभिर्नाराधिताजननिभोगपरैस्तथाते १३
ब्रह्माहरश्चहरिरप्यनिशंशरण्यंपादांबुजन्तवभजन्तिसुरास्तथान्ये तेहैनयेऽल्प
मतयोमनसाभजन्तिभ्रांताःपतन्तिसततंभवसागरेते १४ चण्डित्वदंघ्रिजलजो
त्थरजःप्रसादैर्ब्रह्माकरोतिसकलंभुवनंभवादौ शौरिश्चपातिखलुसंहरतेहरस्तुत्वां
सेवतेनमनुजस्त्विहदुर्भगोऽसौ १५ वाग्देवतात्वमसिदेविसुरासुराणांवक्तुंनतेऽमर
वराःप्रभवन्तिशक्ताः त्वंचेन्मुखेवससिनैवयदैवतेषांयस्माद्भवन्तिमनुजानहितद्वि
हीनाः १६ शप्तोहरिस्तुभृगुणाकुपितेनकामंमीनोऽबभूवकमठःखलुसूकरस्तु
पश्चान्नृसिंहइतियच्छलकृद्धरस्यांतांसेवतांजननिमृत्युभयन्नकिंस्यात् १७ शं
भोपपातभुविलिंगमिदंप्रसिद्धंशापेनतेनचभृगोर्विपिनेगतस्य तेयेनराभुविभजंति

कपालिनंनुतेषांस्तवंकथमिहाप्ययत्रमातः १७ योऽभूद्गजाननगणाधिपतिर्महेशा
नंयेभजन्तिमनुजावितथप्रयत्नाः जानन्तितेनसकलार्थफलप्रदात्रींत्वांदेविविश्वज
ननींस्तवसेवनीयाम् १९ चित्रंत्वयारिजनतापिदयार्द्रभावाद्धत्वारणेशितशरैर्गमि
ताद्युलोकम् नोचेत्स्वकर्मनिचितेनिरयेनितान्तंदुःखातिदुःखगतिमापदमाप्यतेस्मा २०
ब्रह्माहरश्चहरिरप्युतगर्वभावाज्जानन्तितेपिविबुधानतवप्रभावम् कन्येभवंतिमनु
जाविदितंसमर्थासम्मोहितास्तवगुणैरमितप्रभावैः २१ क्लिश्यन्तितेपिमुनयस्तवदु
र्विभाव्यपादांबुजन्नहिभजन्तिविमूढचित्ताः सूर्याग्निसेवनपराःपरमार्थतत्त्वंज्ञा
त्वान्नैःश्रुतिशतैरपिवेदसारम् २२ मन्येगुणास्तवभुविप्रथितप्रभावाःकुर्वन्तियेहि
दिनुखान्ननुमुक्तिभावान् लोकान्कुबुद्धिरचितैर्विविधागमैश्च विष्णवीशभास्करगणे
शपरांविधाय २३ कुर्वन्तियेनवपदाब्धिसुखान्नराःस्मान्स्वोक्तागमैर्हरिहरार्चनभक्तियो
गैः तेषांनकुप्यसिदयांकुरुषेविकेत्वंनान्मोहमेत्रनिपुणान्प्रथयस्यलंच २४ तुर्येयु
गेभवतिचातिबलंगुणस्यतुर्यस्यतेनमयितान्यसदागमानि त्वांगोपयन्तिनिपुणाःक
वयःकलौचेत्त्वत्कल्पितान्सुरगणानपिसंस्तुवन्ति २५ ध्यायंतिमुक्तिफलदांभुवियो
गसिद्धांविद्यांपरांचमुनयोतिविशुद्धसत्त्वाः तेनाप्नुवन्तिजननीजठरेतुदुःखंधन्यास्त
एवमनुजास्त्वयियेविलीना २६। चिच्छक्तिरस्तिपरमात्मनितेनसोपिव्यक्तीजगत्सु
विदितोभवकृत्यकर्त्ता कोन्यस्त्वयाविरहितःप्रभवत्यमुष्मिन्कर्तुंविहर्त्तुमपिसंचलि
तुस्वशक्त्या २७ तत्त्वानिचिद्विरहितानिजगद्विधातुंकिंवात्तिमानिजगदंबयतोजडानि
किंचेन्द्रियाणिगुणकर्मयुतानिसन्तिदेवित्वयाविरहितानिफलंप्रदातुम् २८ देवामखे
षुपितरोमुनिभिःस्वभागंगृह्णीयुरेवविधिवत्प्रतिमादितंकिम् स्वाहानचेत्त्वमसितत्र
निमित्तभूतातस्मात्त्वमेवननुपालसीवविश्वम् २९ सर्वंत्वयेदमखिलंविहितंभवादे
स्वंपासिवैहरिहरप्रमुखान्दिगीशान् कालेत्सिविश्वमपितेचरितंभवाद्याजानन्तिनैव
मनुजाःकुतुमंदभाग्याः ३० हत्वासुरंमहिषरूपधरंमहोग्रंमातस्त्वयासुरगणाकिल

रक्षितोयम् कांतेस्तुतिं जननि मंदधियो विदामो वेदागतिं तव यथार्थतया न जग्मुः ३१ कार्यं कृतं जगति नो यदसौ पुरात्मा वैरी हतो भुवनकंटकदुर्विभाव्यः कीर्तिः कृता ननु जगत्सु कृपा विधेया यस्मांश्च पाहि जनविश्रुथितप्रभावे ३२ **इति श्रीदेवीभागवते महापुराणे पंचमस्कंधे एकोनविंशोध्याये देवकृता स्तुतिः समाप्तम्** ❖

دیوتاؤں کی کہی ہوئی استتی جہاماپرت اسکندہ ۵۔ ادھیا ۲۲۔ صفحہ ۲۰۳

अथ देवकृता देवीस्तुतिर्लिख्यते·

५ पंचमस्कंधे त्रयोविंशोध्याये २३

देवा ऊचु· नमो देवि विश्वेश्वरि प्राणनाथे सदानंदरूपे सुरानंददे ते नमो दानवांतप्रदे मानवानामनेकार्थदे भक्तिगम्यस्वरूपे १ न ते नाम सं— व्याप्त ते रूपमीदृक्तया कोपि वेदादिदेवादिरूपे त्वमेवासि सर्वेषु शक्तिस्वरूपा प्रजासृष्टिसंहारकाले सदैवं २ स्मृतिस्त्वं धृतिस्त्वं त्वमेवासि बुद्धिः जरा पुष्टितुष्टी धृतिः कांतिशांती सुविद्या सुलक्ष्मीर्गतिः कीर्तिमेधे त्वमेवासि विश्वस्य बीजं पुराणम् ३ यदा यैः स्वरूपैः करोषीह कार्यं सुराणां च तेभ्यो नमो मोदशान्त्यै क्षमा योगनिद्रा दया त्वं विवक्षा स्थिता सर्वभूतेषु शस्तैः स्वरूपैः ४ कृतं कार्यमादौ त्वया यत्सुराणां हतोसौ महारिर्मदान्धो हयारिः दया ते सदा सर्वदेवेषु देवि प्रसिद्धा पुराणेषु वेदेषु गीता ५ किमत्रास्ति चित्रं यदंबा सुतं स्वं मुदा पालयेत्पोषयेत्साम्यगेव यतस्त्वं जनित्री सुराणां सहाया कुरुष्वैकचित्तेन कार्यं समग्रम् ६ न वा ते गुणानामियत्तां स्वरूपं वयं देवि जानीमहे विश्ववंद्ये कृपापात्रमित्येव मत्वा तथास्मान्भयेभ्यः सदा पाहि पातुं समर्थे ७ विना बाणपातैर्विना मुष्टिघातैर्विना शूलखड्गैर्विना शक्तिदंडैः रिपून्हंतुमेवासि शक्ता विनोदात्तथापीह लोकोपकाराय लीला ८ इदं शाश्वतं नैव जानन्ति मूढा न कार्यं विना कारणं संभवेद्वा वयं तर्कया

मीत्नुमानप्रमाणैस्त्वमेवासिकर्त्र्यस्यविश्वस्यचेति ९ अजःसृष्टिकर्तामुकुन्दोऽविता
यंहरोनाशकर्त्तेपुराणेप्रसिद्धः नकिन्त्वत्प्रसूतास्त्रयस्तेयुगादौत्वमेवासिसर्वस्यते
नैवमाता १० त्रिभिःस्त्वंपुराराधितादेविदत्तात्वयाशक्तिरुग्राचतेभ्यःसमग्रा
त्वयासंयुतास्तेप्रकुर्वन्तिकामंजगत्पालनोत्पत्तिसंहारमेव ११ नकिन्त्वमंदमतयो
यतयोविमुक्त्यैत्वांयेनविश्वजननींसमुपाश्रयन्ति विद्यांपरांसकलकामफल
प्रदानांमुक्तिप्रदांविबुधवृंदसुवंदितांकिम् १२ येवैस्मरंतिपापयुताश्चसोरादंभा
स्तएवप्रतिभांतिनूनं ध्यायन्तिनत्वांकमलांचलज्जांकांतिंस्थितिंकीर्तिमथापि
पुष्टिम् १३ हरिहरादिभिरप्यथसेवितात्वमिहदेववरैरसुरैस्तथा भुविभजन्तिन
येल्पधियोनराजननितेविधिनाखलुवंचिताः १४ जलधिजापदपंकजरंज
नेजलरसेनकरोतिहरिःस्वयम् त्रिनयनोपिधराधरजांघ्रिपंकजपरागनिषेवण
तत्परः १५ किमपरस्यनरस्यकथानकैस्तवपदाब्जयुगंनभजन्तिके विगतरागगृहा
श्चदयांतमांक निधियोमुनयोपिभजन्तिते १६ देवित्वदंघ्रिभजनेनजनारतायेसं
सारकूपपतितापतिताःकिलामी तेकुष्ठगुल्मशिरसाधियुताभवन्ति दारिद्र्यदैन्यसहि
तारहितास्तुषैषैः १७ येकाष्ठभारवहनेपवसावहारेकार्येभवन्तिनिपुणाधनदभ्रही
नाजानीमहेल्पमतिभिर्भवदंघ्रिसेवापूर्वेभवेजननितैर्नकृताकदापि १८ **इति**
श्रीदेवीभागवतेमहापुराणेपंचमस्कंधेत्रयोविंशतिमेध्यायेदेवकृतास्तुतिःसमाप्तम् ✣ ✣

دیوا ستتی مہاماپاپرت اسکند ۶ - ادھیا ۵ - صفحہ ۲۲۸

अथदेवकृताभगवतीस्तुतिःप्रारंभः

॥ षष्ठस्कंधे षष्ठेध्याये ॥

देवाऊचुः देविप्रसीदपरिपाहिसन्ननतान्नवृत्रासुरेणसमरेपरिपीडितांश्च दीना

र्तिनाशनपरेपरमार्थतत्त्वेश्रान्तास्त्वदंघ्रिकमलेशरणंसदैव १ त्वंसर्वविश्वजननी
परिपालयास्मान्पुत्रानिवातिपतितान्रिपुसंकटेस्मिन् मातर्नतेस्त्वविदितंभुवनत्र
येपिकस्मादुपेक्षसिसुरान्सुरसन्नमान् २ त्रैलोक्यमेतदखिलंविहितंत्वयैवब्रह्माह
रिःपशुपतिस्तववामनोत्थाःकुर्वन्तिकार्यमखिलंस्ववशाननेत्वंभ्रूभंगचालनवशाद्वि
हरन्तिकामम् ३ मानास्तुलान्परिभवान्परिपानिदीनान्रीतिस्त्वयैवरचिताप्रकटाप
राधान् कस्मान्नपालयसिदेविविनापराधानस्मांस्त्वदंघ्रिशरणान्करुणारसाब्धे ४
नूनंमदंघ्रिभजनात्सपदाकिलैतेभक्तिंविहायविभवेसुखभोगलुब्धाः नेमेकटाक्षवि
षयाइतिचेत्तवैवारीतिस्तुतेजननिकर्त्तरिचापहृष्टा ५ दोषोननोत्रजननिप्रतिभाति
चित्तेयत्तेविहायभजनंविभवेनिमग्नाः मोहस्त्वयाविरचितःप्रभवत्यसौनस्तस्मात्त्वभा
वकरणोदयसेकथंन्न ६ सर्वंत्वयाजननिदैत्यपतिर्निरोधापादितोमहिषरूपधरः
किलाजौ अस्मन्कृतेसकललोकभयावहन्तंहत्वेकथंनभयदंविधुनोषिमातः ७
शुंभस्तथापिबलवाननुजोनिशुंभस्तौभ्रातरौतदनुगानिहतानहतौच वृत्रंतथाजहिख
लंप्रबलंदयार्द्रमन्नविमोहयययथानभवेद्यथासौ ८ त्वंपालयाद्यविबुधानसुरेणप्रा
तःसन्तापितानतितरांभयविह्वलांश्च नान्योस्तिकोपिभुवनेषुसुरार्तिहन्तायःक्ले
शजालमखिलंनिदहेत्स्वशक्त्या ९ वृत्रेदयातवयदिप्रथितातथापिजह्येनमाशु
जनदुःखकरंखलंच पापाःसमुद्धरभवानिशरैःपुनानानोचेत्प्रयास्यतितमोननुदु
ष्टबुद्धिः १० तेप्रापिताःसुरबलंविबुधारयोयेहत्वारणेपिविशिखैःकिलयाविना
ते ज्ञानानकिंनिरयपातभयाद्दयार्द्रेयद्वृत्रवोपिनहिकिंविनिहंसिहन्त्रम् ११ जानी
महेरिपुरसौनवसेवकोनप्रायेणपीडयतिनःकिलपापबुद्धिः यस्तावकस्त्विहभवे
दमरान्सोकिंत्वत्पादपंकजरतान्ननुपीडयेद्धा १२ कूर्मैःकथंजननिरञ्जनमद्यानें
वपुष्यादिकंनवविनिर्मितमेवयस्मात् मंत्रावयंचसकलेपरशक्तिरूपंतस्माद्भवानिच
रणेप्रणतास्मिन्नूनम् १३ धन्यास्तएवमनुजाहिभजन्तिभक्त्यापादांबुजंतवभवा

ब्जिजलेषुयोतम् ययोगिनोपिमनसासततंस्मरन्तिमोक्षार्थिनोविगतरागविकारमो
हाः १४ येयज्ञिकाःसकललोकविदोपिनूनंत्वांसंस्मरन्तिसनतंकिलहोमकालेस्वाहां
त्वत्रिजननीमखुरेश्वराणां भूयःस्वधांपितृगणस्यचतृप्तिहेतुम् १५ मेधासिकांति
रसिशांतिरपिप्रसिद्धाबुद्धिस्त्वमेवविशदार्थकरीनराणाम् सर्वंत्वमेवविभवंभुवनत्रयेऽ
स्मिन्कृत्वाददासिभजतांकृपयासदैव १६ **इतिश्रीदेवीभागवतेमहा
पुराणेषष्टस्कंधेषष्टेध्यायेदेवकृतास्तुतिरियंसमाप्तम्**

منو استتی دیوی پرت اسکند ۸ ادھیاۓ ۲ صفحہ ۳۸

अथमनुकृतास्तुतिर्लिख्यते॰
८ अष्टमस्कंधे द्वितीयेध्याये २

मनुरुवाच॰ नमोनमस्तेदेवेशिजगत्कारणकारणे शंखचक्रगदाहस्तेनारा
यणहृदाश्रिते १ देहमूर्तेजगन्मातःकारणस्थानरूपिणि वेदत्रयप्रमाणस्तेसर्वदेव
नुतेशिवे २ माहेश्वरिमहाभागेमहामायेमहोदये महादेवप्रियावासेमहादेवप्रियंक
रि ३ गोपेंद्रस्यप्रियेज्येष्ठेमहानंदेमहोत्सवे महामारीभयहरेनमोदेवादिपूजिते ४
सर्वमंगलमांगल्येशिवेसर्वार्थसाधिके शरण्येत्र्यम्बकेदेविनारायणिनमोस्तुते ५
यन्त्वांदयाविष्णुमोनंत्रोनंचसर्वदा चैतन्यमेकमाद्यन्तरहिंतंतेजसान्निधि ६ ब्रह्मा
यदीक्षणात्सर्वंकरोतिचहरिःसदा पालयत्यपिविश्वेशःसंहर्तायदनुग्रहात् ७ मधुकैट
भसंभूतभयार्तःपद्मसंभवः यस्याःस्तवेनमुमुचेघोरदैत्यभवांबुधेः ८ त्वंह्रीःकीर्तिः
स्मृतिःकान्तिःकमलागिरिजासती दमायणीवेदगर्भाबुद्धिदात्रीसदाभया ९ स्तो
ष्येत्वांचनमस्यामिपूजयामिजपामिच ध्यायामिभावयेवीक्ष्येश्रोष्येदेवीप्रसीदमे १०
ब्रह्मावेदनिधिःकृष्णोलक्ष्म्यावासःपुरंदरः त्रिलोकाधिपतिःपाशोयादसांपतिरुत्त

मः ११ कुवेरोनिधिनाथोभूद्यमोजातःपरेतराट् नैर्ऋतोरक्षसान्नाथःसोमोजा
तोह्यपोमयः १२ त्रिलोकवंद्यलोकेशिमहामांगल्यरूपिणि नमस्तेस्तुपुनर्भूयोज
गन्मातर्नमोनमः १३ इतिश्रीदेवीभागवतेमहापुराणेऽष्टमस्कं
धस्यद्वितीयेध्यायेमनुकृतास्तुतिःसमाप्तमस्तुभम् ❖
शुभमस्तुसर्वजगताम् ॥

سرستی کوچ - متعلقہ دھیار ۴ - سکند ۹ - سریمد دیوی بھگوت صفحہ ۱۴۸

ॐश्रीगणेशायनमः

९ नवमस्कंधे चतुर्थाध्याये सरस्वतीकवचं·

नारायणउवाच कवचंशृणुविप्रेंद्रयद्दत्तंब्रह्मणापुरा विश्वस्रष्टाविश्वजयं
भृगवेगन्धमादने १ **भृगुरुवाच** ब्रह्मन्ब्रह्मविदांश्रेष्ठब्रह्मज्ञानविशारद सर्व
ज्ञसर्वजनकसर्वेशसर्वपूजित २ सरस्वत्याश्चकवचंब्रूहिविश्वजयंप्रभो अयातया
ममंत्राणांसमूहसंयुतंपरं ३ **ब्रह्मोवाच** शृणुवत्सप्रवक्ष्यामिकवचंसर्वकामदं
श्रुतिसारंश्रुतिसुखंश्रुत्युक्तंश्रुतिपूजितं ४ उक्तंकृष्णेनगोलोकेमह्यंवृंदावनेवने रा
सेश्वरेणविभुनारासेवैरासमंडले ५ अतीवगोपनीयंचकल्पवृक्षसमंपरं अश्रुताद्भु
तमंत्राणांसमूहैश्चसमन्वितं ६ यद्धृत्वाभगवाञ्छुक्रःसर्वदैत्येषुपूजितः यद्धृत्वा
पठनाद्ब्रह्मन्बुद्धिमांश्चबृहस्पतिः ७ पठनाद्धारणाद्वाग्मीकवींद्रोवाल्मीकोमुनिः
स्वायंभुवोमनुश्चैवयद्धृत्वासर्वपूजितः ८ कणादोगौतमःकण्वःपाणिनिःशाक
टायनः ग्रंथंचकारयद्धृत्वादक्षःकात्यायनःस्वयं ९ धृत्वावेदविभागंचपुराणान्य
खिलानिच चकारलीलामात्रेणकृष्णद्वैपायनःस्वयं १० शातातपश्चसंवर्तोवसिष्ठ
श्चपराशरः यद्धृत्वापठनाद्ग्रंथंयाज्ञवल्क्यश्चकारसः ११ ऋष्यशृंगोभरद्वाजश्चास्ति
कोदेवलस्तथा जैगीषव्योथयायातिश्चधृत्वासर्वत्रपूजिताः १२ कवचस्यास्यविप्रेंद्र
ऋषिरेवप्रजापतिः स्वयंछंदश्चबृहतीदेवताशारदांबिका १३ सर्वतत्वपरिज्ञानसर्वा
र्थसाधनेषुच कवितासुचसर्वासुविनियोगःप्रकीर्तितः १४ श्रींह्रींसरस्वत्यैस्वाहा
शिरोमेपातुसर्वतः श्रींवाग्देवतायैस्वाहाभालंमेसर्वदावतु १५ ॐह्रींसरस्वत्यैस्वाहे
तिश्रोत्रेपातुनिरंतरं ॐश्रींह्रींभगवत्यैसरस्वत्यैस्वाहानेत्रयुग्मंसदावतु १६ ऐंह्रीं
वाग्वादिन्यैस्वाहानासांमेसर्वदावतु ॐह्रींविद्याधिष्ठातृदेव्यैस्वाहाचोष्ठंसदावतु १७

ऊँश्रींह्रींब्राह्म्यैस्वाहेतिदंतपंक्तिंसदावतु ऐमित्येकाक्षरोमंत्रोममकंठंसदावतु १९
ऊँश्रींह्रींपातुमेग्रीवांस्कंधौमेश्रींसदावतु ऊँह्रींविद्याधिष्ठातृदेव्यैस्वाहावक्षःसदावतु
ऊँह्रींविद्यास्वरूपायैस्वाहामेपातुनाभिकं ऊँह्रींक्लींवाण्यैस्वाहेतिममहस्तौसदावतु २०
ऊँसर्ववर्णात्मिकायैपादयुग्मंसदावतु ऊँवागधिष्ठातृदेव्यैस्वाहासर्वंसदावतु २१ स
र्वकंठवासिन्यैस्वाहाप्राच्यांसदावतु ऊँसर्वजिह्वाग्रवासिन्यैस्वाहाग्निदिशिरक्षतु २२
ऊँऐंह्रींश्रींक्लींसरस्वत्यैबुधजनन्यैस्वाहा सततंमंत्रराजोयंदक्षिणेमांसदावतु २३ऊँ
ऐंह्रींश्रीं त्र्यक्षरोमंत्रोनैर्ऋत्यांसर्वदावतु ऊँऐंजिह्वाग्रवासिन्यैस्वाहामांवारुणेवतु २४
ऊँसर्वाम्बिकायैस्वाहावायव्येमांसदावतु ऊँऐंश्रींह्रींगंधवासिन्यैस्वाहामामुत्तरेवतु २५
ऐंसर्वशास्त्रवासिन्यैस्वाहेशान्यांसदावतु ऊँह्रींसर्वपूजितायैस्वाहाचोर्ध्वंसदावतु २६
ह्रींपुस्तकवासिन्यैस्वाहाधोमांसदावतु ऊँग्रंथबीजस्वरूपायैस्वाहामांसर्वतोवतु २७
इतितेकथितंविप्रब्रह्ममंत्रौघविग्रहं इदंविश्वजयंनामकवचंब्रह्मरूपकं २८ पुरा
श्रुतंधर्मवक्त्रात्पर्वतेगंधमादने तवस्नेहान्मयाख्यातंप्रवक्तव्यंनकस्यचित् २९ गुरु
मभ्यर्च्यविधिवद्वस्त्रालंकारचंदनैः प्रणम्यदंडवद्भूमौकवचंधारयेत्सुधीः ३० पंचल
क्षजपेनैवसिद्धंतुकवचंभवेत् यदिस्यात्सिद्धकवचोबृहस्पतिसमोभवेत् ३१ महावाग्मी
कवींद्रश्चत्रैलोक्यविजयीभवेत् शक्नोतिसर्वंजेतुंचकवचस्यप्रसादतः ३२ इदंचकाण्व
शाखोक्तंकवचंकथितंमुने स्तोत्रंपूजाविधानंचध्यानंचवन्दनंशृणु ३३ इतिश्री
देवीभागवतेमहापुराणेसरस्वतीकवचंसमाप्तम् ॥

سرستی ستوتر۔ متعلقہ ادھیاء ۵۔ اسکندہ ۹۔ دیوی بھاگوت صفحہ ۳۸۲

अथसरस्वतीस्तोत्रं·
पंचमेअध्याये नवमस्कंधे ॥

श्रीनारायणउवाच वाग्देवतायाःस्तवनंश्रूयतांसर्वकामदं महामुनिर्याज्ञ

वल्क्योयेनतुष्टावतांपुरा १ गुरुशापाच्चसमुनिर्हतविद्योबभूवह तदाजगामदुःखा
र्त्तोरविस्थानंसुपुण्यदं २ संप्राप्यतपसासूर्यंलोलार्केदृष्टिगोचरे तुष्टावसूर्यंशोकेनरु
रोदचमुहुर्मुहुः ३ सूर्यस्तंपाठयामासवेदवेदांगमीश्वरः उवाचस्तौहिवाग्देवींभक्त्याच
स्मृतिहेतवे ४ तमित्युक्त्वादीननाथोप्यंतर्धानंचकारसः मुनिःस्नात्वाचतुष्टावभक्ति
नम्रात्मकंधरः ५ **याज्ञवल्क्यउवाच** कृपांकुरुजगन्मातर्मामेवंहततेजसम्
गुरुशापात्स्मृतिभ्रष्टंविद्याहीनंचदुःखितं ६ ज्ञानंदेहिस्मृतिंविद्यांशक्तिंशिष्यप्रबो
धिनीं ग्रंथकर्तृत्वशक्तिंचसुशिष्यंसुप्रतिष्ठितं ७ प्रतिभांसत्सभायांचविचारक्षमतांशु
भां लुप्तंसर्वंदैवयोगान्नवीभूतंपुनःकुरु ८ यथांकुरंभस्मनिचकरोतिदेवतापुनः ब्र
ह्मस्वरूपापरमाज्योतीरूपासनातनी ९ सर्वविद्याधिदेवीयातस्यैवाण्यैनमोनमः वि
सर्गबिंदुमात्रासुयदधिष्ठानमेवच १० तदधिष्ठात्रीयादेवीतस्यैनित्यंनमोनमः व्या
ख्यास्वरूपासादेवीव्याख्याधिष्ठातृरूपिणी ११ ययाविनाप्रसंख्यावान्संख्यांकर्तुंन
शक्यते कालसंख्यास्वरूपायातस्यैदेव्यैनमोनमः १२ भ्रमसिद्धांतरूपायातस्यैदे
व्यैनमोनमः स्मृतिशक्तिज्ञानशक्तिबुद्धिशक्तिस्वरूपिणी १३ प्रतिभाकल्पनाशक्तिर्या
चतस्यैनमोनमः सनत्कुमारोब्रह्माणंज्ञानंपप्रच्छयत्रवै १४ बभूवमूकवत्सोपिसिद्धांतं
कर्तुमक्षमः तदाजगामभगवानात्माश्रीकृष्णईश्वरः १५ उवाचसचतांस्तौहिवाणी
मिष्टांप्रजापते सचतुष्टावतांब्रह्माचाज्ञयापरमात्मनः १६ चकारतत्प्रसादेनतदा
सिद्धांतमुत्तमं यदाप्यनंतंपप्रच्छज्ञानमेकंवसुंधरा १७ बभूवमूकवत्सोपिसिद्धांतं
कर्तुमक्षमः तदातांसचतुष्टावसंत्रस्तःकश्यपाज्ञया १८ ततश्चकारसिद्धांतंनिर्म
लंभ्रमभंजनं व्यासःपुराणसूत्रंचपप्रच्छवाल्मीकिंयदा १९ मौनीभूतश्चसस्मार
तामेवजगदंबिकां तदाचकारसिद्धांतंतद्वरेणमुनीश्वरः २० संप्राप्यनिर्मलंज्ञानं
भ्रमांधध्वंसदीपकं पुराणसूत्रंश्रुत्वाचव्यासःकृष्णकलोद्भवः २१ तांशिवांवेदद
ध्यौचशतवर्षंचपुष्करे तदात्वत्तोवरंप्राप्यसत्कवींद्रोबभूवह २२ तदावेदविभागं

चतुर्णांचचकारसः यदामहेन्द्रःपप्रच्छतत्त्वज्ञानंसदाशिवं २३ क्षणंतामेवसंचिन्त्य तस्मैज्ञानंददौविभुः पप्रच्छशब्दशास्त्रंचमहेंद्रश्चबृहस्पतिं २४ दिव्यंवर्षसहस्रंचस त्वांदध्यौचपुष्करे तदात्वत्तोवरंप्राप्यदिव्यवर्षसहस्रकं २५ उवाचशब्दशास्त्रंचतदर्थं चसुरेश्वरं अध्यापिताश्चयेशिष्यायैरधीतंमुनीश्वरैः २६ तेचतांपरिसंचिन्त्यप्रवर्त्तन्ते सुरेश्वरीं त्वंसंस्तुतापूजिताचमुनींद्रैर्मनुमानवैः २७ दैत्येंद्रैश्चसुरैश्चापिब्रह्म विष्णुशिवादिभिः जडीभूतःसहस्रास्यःपंचवक्त्रश्चतुर्मुखः २८ यांस्तोतुंकिमहंस्तौ मितामेकास्येनमानवः इत्युक्त्वायाज्ञवल्क्यश्चभक्तिनम्रात्मकंधरः २९ प्रणनाम निराहारोरुरोदचमुहुर्मुहुः ज्योतीरूपामहामायातेनदृष्टाप्युवाचतं ३० सुकवींद्रो भवेत्युक्त्वावैकुंठंचजगामह याज्ञवल्क्यकृतंवाणीस्तोत्रमेतत्तुयःपठेत् ३१ सकवींद्रो महावाग्मीबृहस्पतिसमोभवेत् महामूर्खश्चदुर्बुद्धिर्वर्षमेकंयदापठेत् ३२ सपंडित श्चमेधावीसुकवींद्रोभवेद्ध्रुवं ३३ **इतिश्रीदेवीभागवतेनवमस्कंधेपंच मेअध्यायेसरस्वतीस्तोत्रम् समाप्तः ॥ ❖**

پرتھوی ستوتر - متعلقہ ادھیاے ۹ - اسکندھ ۹ - سری دیوی بھاگوت صفحہ ۳۹۴

अथपृथ्वीस्तोत्रंप्रारभ्यते·
९ नवमस्कंधे ९ नवमाअध्याय·

नारायणउवाच· स्तवनंश्रृणुविप्रेंद्रकाण्वशाखोक्तमेवच जयेजयेजलाधारे जलशीलेजयप्रदे १ यज्ञसूकरजायेचजयंदेहिजयावहे मंगलेमंगलाधारेमांगल्ये मंगलप्रदे २ मंगलार्थंमंगलेशेमंगलंदेहिमेभवे सर्वाधारेचसर्वज्ञेसर्वशक्तिसमन्वि ते ३ सर्वकामप्रदेदेविसर्वेष्टंदेहिमेभवे पुण्यस्वरूपेपुण्यानांबीजरूपेसनातनि ४ पुण्याश्रयेपुण्यवतामालयेपुण्यदेभवे सर्वसस्यालयेसर्वसस्याढ्येसर्वसस्यदे ५ स र्वसस्यहरेकालेसर्वसस्यात्मिकेभवे भूमेभूमिपसर्वस्वेभूमिपालपरायणे ६ भूमिपा

नोस्तुत्वंकरोम्भूमिदेहिकृपानिधे इदंस्तोत्रंमहापुण्यंप्रातःकाल्यायःपठेत् ७ को
टिजन्मसुसंभवेत्बलवान्भूमिपेश्वरः भूमिदानकृतंपुण्यंलभ्यतेपठनाज्जनैः ८
भूमिदानहरात्पापान्मुच्यतेनात्रसंशयः अंबूवाचीभूकरणपापान्समुच्यतेध्रुवम् ९ अन्य
कूपेकूपखननपापान्समुच्यतेध्रुवम् परभूमिहरात्पापान्मुच्यतेनात्रसंशयः १० भूमौवी
र्यत्यागपातभूमौदीपादिस्थापनात् पापेनमुच्यतेसोपिस्तोत्रस्यपठनान्मुने ११ अश्व
मेधशतेपुण्यंलभतेनात्रसंशयः भूमिदेव्यामहास्तोत्रंसर्वकल्याणकारकम् १२ इति

श्रीदेवीभागवतेनवमस्कंधेनवमेध्यायेभूमिस्तोत्रंसमाप्तम्

گنگا استوتر ـ متعلقہ ادھیا ۱۲ ـ اسکندہ ۹ ـ سریدیوی بھاگوت صفحہ ۸۰۰

ॐअथगंगास्तोत्रम्

नवमस्कंधे ९ द्वादशोध्याय १२

नारदउवाच॰ श्रोतुमिच्छामिदेवेशलक्ष्मीकांतजगत्पते विष्णोविष्णुपदेस्तोत्रंप
पुण्यंपुण्यकारकं १ **श्रीनारायणउवाच** शृणुनारदवक्ष्यामिपापघ्नंपुण्यका
रणं शिवसंगीतसंमुग्धश्रीकृष्णांगसमुद्भवां २ राधांगद्रवसंयुक्तांतांगंगांप्रणमा
म्यहम् यज्जन्मसृष्टेरादौचगोलोकेरासमंडले ३ सन्निधानेशंकरस्यतांगंगांप्रणमा
म्यहम् ४ गोपैर्गोपीभिराकीर्णेशुभेराधामहोत्सवे कार्तिकीपूर्णिमायांचतांगंगांप्र
णमाम्यहं ५ कोटियोजनविस्तीर्णांदैर्घ्येलक्षगुणाततः समावृतायागोलोकेतांगं
गांप्रणमाम्यहं ६ षष्टिलक्षयोजनायाततोदैर्घ्येचतुर्गुणा समावृतायावैकुंठेतां
गंगांप्रणमाम्यहं ७ त्रिंशल्लक्षयोजनायादैर्घ्येपंचगुणाततः आवृताब्रह्मलोकेयातां
गंगांप्रणमाम्यहं ८ त्रिंशल्लक्षयोजनायादैर्घ्येचतुर्गुणाततः आवृताशिवलोकेया
तांगंगांप्रणमाम्यहं ९ लक्षयोजनविस्तीर्णादैर्घ्येसप्तगुणाततः आवृताध्रुवलोकेया

तांगंगांप्रणमाम्यहं १० लक्षयोजनविस्तीर्णादैर्घ्ये पंचगुणाततः आवृताचेंद्रलोके यातांगंगांप्रणमाम्यहं ११ षष्टिसहस्रयोजनायादैर्घ्येदशगुणाततः आवृतासूर्यलोकेयातांगंगांप्रणमाम्यहं १२ लक्षयोजनविस्तीर्णादैर्घ्येपंचगुणाततः आवृतायातपोलोकेतांगंगांप्रणमाम्यहं १३ सहस्रयोजनायामादैर्घ्येदशगुणाततः आवृताजनलोकेयातांगंगांप्रणमाम्यहं १४ दशलक्षयोजनायादैर्घ्येपंचगुणाततः आवृतायामहर्लोकेतांगंगांप्रणमाम्यहं १५ सहस्रयोजनायामादैर्घ्येशतगुणाततः आवृतायाचकैलासेतांगंगांप्रणमाम्यहं १६ शतयोजनविस्तीर्णादैर्घ्येदशगुणाततः मंदाकिनीयेंद्रलोकेतांगंगांप्रणमाम्यहं १७ पातालेभोगवतीचैवविस्तीर्णादशयोजना ततोदशगुणादैर्घ्येतांगंगांप्रणमाम्यहं १८ क्रोशैकमात्रविस्तीर्णाततःक्षीणाचकुत्रचित् क्षितौचालकनंदायातांगंगांप्रणमाम्यहं १९ सत्येयाक्षीरवर्णाचत्रेतायामिंदुसन्निभा द्वापरेचंद्राभायातांगंगांप्रणमाम्यहं २० जलप्रभाकलौयाचनान्यत्रपृथिवीतले स्वर्गेचनित्यंक्षीराभातांगंगांप्रणमाम्यहं २१ यत्तोयकणिकास्पर्शेपापिनांज्ञानसंभवः ब्रह्महत्यादिकंपापंकोटिजन्मार्जितंदहेत् २२ इत्येवंकथितात्रह्मन्गंगापद्यैकविंशतिः स्तोत्ररूपंचपरमंपापघ्नंपुण्यजीवनं २३ नित्यंयोहिपठेद्भक्त्यासंपूज्यचसुरेश्वरीं सोऽश्वमेधफलंनित्यंलभतेनात्रसंशयः २४ अपुत्रोलभतेपुत्रंभार्याहीनोलभेत्स्त्रियं रोगात्प्रमुच्यतेरोगीबंधान्मुक्तोभवेद्ध्रुवं २५ अस्पष्टकीर्त्तिःसुयशामूर्खोभवतिपंडितः यःपठेत्प्रातरुत्थायगंगास्तोत्रमिदंशुभम् २६ शुभंभवेद्दुःस्वप्नेगंगास्नानफलंलभेत् **श्रीनारायणउवाच** स्तोत्रेणानेनगंगाचस्तुत्वाचैवभगीरथः २७ जगामतांगृहीत्वाचयत्रनष्टाश्चसागराः वैकुंठंतेययुस्तूर्णंगंगायाःस्पर्शवायुना २८ भगीरथेनसानीतातेनभागीरथीस्मृता २९ **इतिश्रीदेवीभागवतेनवमस्कंधेद्वादशोध्यायेश्रीगंगास्तोत्रंसमाप्तम् ॥**

تُلسی استوتر ـ متعلقہ ادھیارہ ۲۵ ـ اسکندہ ۹ ـ سریدیوی بھاگوت صفحہ ۳۰۰

अथ तुलसीस्तोत्रं प्रारभ्यते
९ नवमस्कंधे पंचविंशतिमे २५ अध्याये

नारद उवाच. किं ध्यानं स्तवनं किं वा किं वा पूजाविधानकं तुलस्याश्च महाभाग तन्मे व्याख्यातुमर्हसि १ **नारायण उवाच** अंतर्हितायां तस्यां च हरिर्वृंदावने तदा तस्याश्च के स्तुतिं गत्वा तुलसीविरहातुरः २ **भगवानुवाच** वृंदरूपाश्च वृक्षाश्च यदैकत्र भवंति च विदुर्बुधास्तेन वृंदां मत्प्रियां तां भजाम्यहम् ३ पुरा बभूव या देवी त्वादौ वृंदावने वने तेन वृंदावनी ख्याता सत्प्रियां तां भजाम्यहं ४ असंख्येषु च विश्वेषु पूजिता या निरंतरं तेन विश्वपूजिताख्या पूजितां च भजाम्यहं ५ असंख्यानि च विश्वानि पवित्राणि यया सदा तां विश्वपावनीं देवीं विरहेण भजाम्यहं ६ देवा न तुष्टाः पुष्पाणां समूहेन यया विना तां पुष्पसारां शुद्धां च द्रष्टुमिच्छामि शोकतः ७ विश्वे यत्प्राप्तिमात्रेण भक्तानंदो भवेद्ध्रुवं नंदनी तेन विख्याता सा प्रीता भवताद्धि हि ८ यस्या देव्यास्तुला नास्ति विश्वेषु निखिलेषु च तुलसी तेन विख्याता तां यामि शरणं प्रियां ९ कृष्णजीवनरूपा सा शश्वत्प्रियतमा सती तेन कृष्णजीवनीसा सा मे रक्षतु जीवनं १० इत्येवं स्तवनं कृत्वा तस्थौ तत्र रमापतिः ददर्श तुलसीं साक्षात्पादपद्मनतां सती ११ रुदंतीमवमानेन मानिनीं मानपूजितां प्रियां दृष्ट्वा प्रियः शीघ्रं वासयामास वक्षसि १२ भारत्याज्ञां गृहीत्वा च स्वालयं च ययौ हरिः भारत्या सह तत्प्रीतिं कारयामास सत्वरं १३ वरं विष्णुर्ददौ तस्यै सर्वपूज्या भवेरिति शिरोधार्या च सर्वेषां वंद्या मान्या ममेति च १४ विष्णोर्वरेण सा देवी परितुष्टा बभूव च सरस्वती तामाकृष्य वासयामास सन्निधौ १५ लक्ष्मीर्गंगा सस्मिता च तां समाकृष्य नारद गृहं प्रवेशयामास विनयेन सती सदा १६ वृंदा वृंदावनी विश्वपूजिता विश्वपावनी पुष्पसारा नंदनी च तु

लसीकृष्णजीवनी १७ एतन्नामाष्टकंचैवलोकेनामार्थसंयुतं यःपठेत्तांचसंपूज्यसोऽश्वमेधफलंलभेत् १८ कार्त्तिकीपूर्णिमायांचतुलस्याजन्ममंगले तत्रतस्याश्चपूजाचविहिताहरिणापुरा १९ तस्यांयःपूजयेत्तांचभक्त्याचविश्वपावनीं सर्वपापाद्विनिर्मुक्तोविष्णुलोकंसगच्छति २० कार्त्तिकेतुलसीपत्रंयोददातिचविष्णवे गवामयुतदानस्यफलंप्राप्नोतिनिश्चितं २१ अपुत्रोलभतेपुत्रंप्रियाहीनोलभेत्प्रियां बंधुहीनोलभेद्बंधुंस्तोत्रश्रवणमात्रतः २२ रोगीप्रमुच्यतेरोगाद्बद्धोमुच्येतबंधनात् भयान्मुच्येतभीतस्तुपापान्मुच्येतपातकी २३ इतिश्रीभागवतेनवमस्कंधेपंचविंशेऽध्यायेतुलसीस्तोत्रंसमाप्तम् ❖ ❖

ساوتری ستوتر۔ متعلقہ ادھیائے ۲۶۔ اسکندھ ۹۔ سری دیوی بھاگوت صفحہ ۸۳۴

अथसावित्रीस्तोत्रम्
नवमस्कंधे ९ षड्विंशतिमेऽध्याये २६

नारायणउवाच माध्यंदिनोक्तंस्तोत्रंचसर्वकामवरप्रदं विप्रजीवनरूपंचनिबोधकथयामिते १ कृष्णेनदत्तासावित्रीगोलोकेब्रह्मणेपुरा नायातिसातेनसार्द्धंब्रह्मलोकेचनारद २ ब्रह्माकृष्णाज्ञयाभक्त्यातुष्टाववेदमातरं तदातांपरितुष्टावब्रह्माणंचकमेपतिं ३ **ब्रह्मोवाच** सच्चिदानंदरूपेत्वंमूलप्रकृतिरूपिणी हिरण्यगर्भरूपेत्वंप्रसन्नाभवसुंदरि ४ तेजःस्वरूपेपरमेपरमानंदरूपिणि द्विजातीनांजातिरूपेप्रसन्नाभवसुंदरि ५ नित्येनित्यप्रियेदेविनित्यानंदस्वरूपिणि सर्वमंगलरूपेचप्रसन्नाभवसुंदरि ६ सर्वस्वरूपेविप्राणांमंत्रसारेपरात्परे सुखदेमोक्षदेविप्रप्रसन्नाभवसुंदरि ७ विप्रपापेध्मदाहायज्वलदग्निशिखोपमे ब्रह्मतेजःप्रदेदेविप्रसन्नाभवसुंदरि ८ कायेनमनसावाचायत्पापंकुरुतेनरः तत्वत्स्मरणमात्रेणभस्मीभूतंभविष्यति ९ इत्युक्त्वाजगतांधातातत्रैवतत्र

चस्तत्र सावित्रीब्रह्मणासार्धंब्रह्मलोकंजगामसा १० अनेनस्तवराजेनसंस्तूयाश्वप निर्नृपः ददर्शतांचसावित्रींवरंप्रापमनोगतं ११ स्तवराजमिमंपुण्यंसंध्यांकृत्वाचयःपठेत् पाठेचतुर्णांवेदानांयत्फलंलभतेचतत् १२ **इतिश्रीदेवीभागवतेनवमस्कंधेषड्विंशेध्यायेसावित्रीस्तोत्रंसमाप्तम्** ❖ ❖

یم استوتر متعلقہ ادھیاۓ ۳۱ اسکندہ ۹ شریدیوی بھاگوت صفحہ ۸۴۸

अथयमस्तोत्रंप्रारभ्यते॰

नवमस्कंधे ९ एकत्रिंशेअध्याये ३१

इत्युक्त्वाचसतीब्रह्मन्भक्तिनम्रात्मकंधरा तुष्टावधर्मराजंचवेदोक्तेनस्तवेनच १ **सावित्र्युवाच** तपसाधर्ममाराध्यपुष्करेभास्करःपुरा धर्मंसूर्यःसुतंप्रापधर्मराजंनमाम्यहं २ समतासर्वभूतेषुयस्यसर्वस्यसाक्षिणः अतोयन्नामशमनमितितंप्रणमाम्यहं ३ येनांतश्चकृतोविश्वेसर्वेषांजीविनांपरं भावनुरूपंचकालेनतंकृतांतंनमाम्यहं ४ बिभर्तिदंडंदंडायपापिनांशुद्धिहेतवे नमामितंदंडधरंयःशास्तासर्वजीविनां ५ विश्वंचकलयत्येवयःसर्वेषुचसंततं अतीवदुर्निवार्यंचतंकालंप्रणमाम्यहं ६ तपस्वीब्रह्मनिष्ठोयःसंयमीसंजितेंद्रियः जीवानांकर्मफलदस्तंयमंप्रणमाम्यहं ७ स्वात्मारामश्चसर्वज्ञोमित्रंपुण्यकृतांभवेत् पापिनांक्लेशदोयस्तंपुण्यमित्रंनमाम्यहं ८ यज्जन्मब्रह्मणोंशेनज्वलंतंब्रह्मतेजसा योध्यायतिपरंब्रह्मतमीशंप्रणमाम्यहं ९ इत्युक्त्वासाचसावित्रीप्रणनामयमंमुने य[illegible]तांशक्तिभजनंकर्मपाकसुवाचह १० इदंयमाष्टकंनित्यंप्रातरुत्थाययःपठेत् यमात्तस्यभयंनास्तिसर्वपापात्प्रमुच्यते ११ महापापीयदिपठेत्नित्यंभक्तिसमन्वितः यमःकरोतितंशुद्धंकायव्यूहेननिश्चितं १२ **इतिश्रीदेवीभागवतेनवमस्कंधेएकत्रिंशेऽध्यायेयमस्तोत्रंसमाप्तम् शुभम्** ❖ ❖

لکشمی استوتر - متعلقہ ادھیار ۴۲ - اسکندہ ۹ - سریدیوی بھاگوت صفحہ ۴۷۸

अथलक्ष्मीस्तोत्रंप्रारभ्यते
९ नवमस्कंधे द्विचत्वारिंशोध्याये ४२

दृष्ट्वाजगत्त्रयस्येशगतांतुष्टावतांपुरंदरः पुलिकंचितसर्वांगःसाश्रुनेत्रःकृतांजलिः १ ब्रह्मणाचप्रदत्तेनस्तोत्रराजेनसंयुतः सर्वाभीष्टप्रदेनैववेदिकेनैवतत्त्वच २ पुरंदरउवाच नमःकमलवासिन्यैनारायण्यैनमोनमः कृष्णप्रियायैसततंमहालक्ष्म्यैनमोनमः पद्मपत्रेक्षणायैचपद्मास्यायैनमोनमः पद्मासनायैपद्मिन्यैवैष्णव्यैचनमोनमः ४ सर्वसंपत्स्वरूपिण्यैसर्वाद्यैतेनमोनमः हरिभक्तिप्रदात्र्यैचहर्षदात्र्यैनमोनमः ५ कृष्णवक्षःस्थितायैचकृष्णेशायैनमोनमः चंद्रशोभास्वरूपायैरत्नपद्मेचशोभने ६ संपत्त्यधिष्ठातृदेव्यैमहादेव्यैनमोनमः नमोवृद्धिस्वरूपायै वृद्धिदायैनमोनमः ७ वैकुंठेयामहालक्ष्मीर्यालक्ष्मीःक्षीरसागरे स्वर्गलक्ष्मीरिंद्रगेहेराजलक्ष्मीर्नृपालये ८ गृहलक्ष्मीश्चगृहिणांगेहेयागृहदेवता सुरभिःसागरेजातादक्षिणायज्ञकामिनी ९ अदितिर्देवमातात्वंकमलाकमलालया स्वाहात्वंचहविर्दानेकव्यदानेस्वधास्मृता १० त्वंहिविष्णुस्वरूपाचसर्वाधाराचसंधरा शुद्धसत्वस्वरूपात्वंनारायणपरायणा ११ क्रोधहिंसावर्जिताचवरदाशारदाशुभा परमार्थप्रदात्वंचहरिदास्यप्रदापरा १२ ययाविनाजगत्सर्वंभस्मीभूतमसारकं जीवन्मृतंचविश्वंचशश्वत्सर्वंययाविना १३ सर्वेषांचपरामातासर्वबांधवरूपिणी धर्मार्थकाममोक्षाणांत्वंचकारणरूपिणी १४ यथामाताक्तनांधानांशिशूनांशैशवेसदा तथात्वंसर्वदामातासर्वेषांसर्वरूपतः १५ मातृहीनःस्तनांधस्तुसचजीवतिदैवतः त्वयाहीनोजनःकोपिनजीवत्येवनिश्चितं १६ सुप्रसन्नस्वरूपात्वंमांप्रसन्नाभवांबिके वैरिग्रस्तंचविषयंदेहिमह्यंसनातनि १७ अ

हयावत्वयाहीनोबंधुहीनश्चभिक्षुकः सर्वसंपद्विहीनश्चतावदेवहरिप्रिये १८ ज्ञानं देहिचधर्मंचसर्वसौभाग्यमीप्सितं प्रभावंचप्रतापंचसर्वाधिकारमेवच १९ जयंपराक्रमंयुद्धेपरमैश्वर्यमेवच इत्युक्त्वाचमहेंद्रश्चसर्वैःसुरगणैःसह २० प्रणनामसाश्रुनेत्रोमूर्ध्नाचैवपुनःपुनः देवेभ्यश्चवरंदत्वापुष्पमालांमनोहरां २१ केशवायददौलक्ष्मीःसंतुष्टासुरसंसदि ययुर्देवाश्चसंतुष्टाःस्वंस्वंस्थानंचनारद २२ देवीययौहरेःस्थानंहृष्टाक्षीरोदशायिनः ययतुश्चैवस्वगृहंब्रह्मेशानौचनारद २३ दत्वाशुभाशिषंतौचदेवेभ्यःप्रीतिपूर्वकं इदंस्तोत्रंमहापुण्यंत्रिसंध्यंयःपठेन्नरः २४ कुवेरतुल्यःसभवेत्राजराजेश्वरोमहान् पंचलक्षजपेनैवस्तोत्रसिद्धिर्भवेन्नृणां २५ सिद्धिःस्तोत्रंयदिपठेन्मासमेकंतुसंततं महासुखीचराजेंद्रोभविष्यतिनसंशयः २६ **इतिश्रीदेवीभागवतेनवमस्कंधेद्विचत्वारिंशोऽध्यायेलक्ष्मीस्तोत्रंसमाप्तम्**

سواہا استوتر - متعلقہ ادھیار ۴۳ - اسکندہ ۹ - سریمد دیوی بھاگوت صفحہ ۱۸۸

अथस्वाहास्तोत्रंप्रारभ्यते·
९नवमस्कंधे त्रिचत्वारिंशोऽध्याये ४३

वह्निरुवाच· स्वाहावह्निप्रियावह्निजायासंतोषकारिणी शक्तिःक्रियाकालदात्री परिपाककरीध्रुवा गतिःसदानराणांचदाहिकादहनक्षमा संसारसाररूपाचघोरसंसारतारिणी २ देवजीवनरूपाचदेवपोषणकारिणी षोडशैतानिनामानियःपठेद्भक्तिसंयुतः ३ सर्वसिद्धिर्भवेत्तस्यइहलोकेपरत्रच नागहीनंभवेत्तस्यसर्वकर्मसुशोभनम् ४ अपुत्रोलभतेपुत्रंभार्याहीनोलभेत्प्रियां रंभोपमांस्वकामिनींचसंप्राप्यसुखमाप्नुयात् ५ **इतिश्रीदेवीभागवतेनवमस्कंधेत्रिचत्वारिंशोऽध्यायेस्वाहास्तोत्रंसमाप्तम्** ❖ ❖

سودھا استوتر - متعلقہ ادھیار ۴۴ - اسکندہ ۹ - سریمد دیوی بھاگوت صفحہ ۴۸۳

अथस्वधास्तोत्रप्रारम्भः
९ नवमस्कंधे चतुश्चत्वारिंशेऽध्याये ४४

स्तोत्रंशृणुमुनिश्रेष्ठब्रह्मपुत्रविशारद सर्ववांछाप्रदंनृणांब्रह्मणायत्कृतंपुरा १ नारायणउवाच॰ स्वधोच्चारणमात्रेणतीर्थस्नायीभवेन्नरः मुच्यतेसर्वपापेभ्योवाजपेयफलंलभेत् २ स्वधास्वधास्वधेत्येवंयदिवारत्रयंस्मरेत् श्राद्धस्यफलमाप्नोतिबलेश्चतर्पणस्यच ३ श्राद्धकालेस्वधास्तोत्रंयःशृणोतिसमाहितः सलभेतश्राद्धसंभूतंफलमेवनसंशयः ४ स्वधास्वधास्वधेत्येवंत्रिसंध्यंयःपठेन्नरः प्रियांविनीतांसलभेत्साध्वींपुत्रगुणान्वितां ५ पितॄणांप्राणतुल्यात्वंद्विजजीवनरूपिणी श्राद्धाधिष्ठातृदेवीचश्राद्धादीनांफलप्रदा ६ नित्यात्वंसत्यरूपासिपुण्यरूपासिसुव्रते आविर्भावतिरोभावौसृष्टौचप्रलयेतव ७ ॐस्वस्तिश्चनमःस्वाहास्वधात्वंदक्षिणातथा निरूपिताश्चतुर्वेदैःप्रशस्ताकर्मिणांपुनः ८ कर्मपूर्त्यर्थमेवैताईश्वरेणविनिर्मिताः इत्येवमुक्त्वासब्रह्माब्रह्मलोकेस्वयंसदि ९ तस्योचसहसासद्यःस्वधासाविर्बभूवह तदापितृभ्यःप्रददौतामेवकमलाननां १० तांसंप्राप्यययुस्तेवपितरश्चप्रहर्षिताः स्वधास्तोत्रमिदंपुण्यंयःशृणोतिसमाहितः ११ सस्नातःसर्वतीर्थेषुवांछितंफलमाप्नुयात् १२ इतिश्रीदेवीभागवतेनवमस्कंधे ४४ अध्यायेस्वधास्तोत्रम्

دکشنا استوتر - متعلقہ ادھیار ۴۵ سکندہ ۹ - سریمد دیوی بھاگوت

अथदक्षिणास्तोत्रप्रारंभः
नवमस्कंधे पंचचत्वारिंशेऽध्याये ४५

दक्षिणाख्यस्ययज्ञस्यध्यानंस्तोत्रंपूजाविधिक्रमं १ तत्सर्वंकाण्वशाखोक्तंप्रवक्ष्यामिनिशाम
य पुरासंप्राप्यतांयज्ञः कर्मदक्षांचदक्षिणां २ मुमोहास्याःस्वरूपेणतुष्टावकामकातरः

यज्ञउवाच पुरागोलोकगोपीत्वंगोपीनांप्रवरावरा राधासमानतत्सखीचश्रीकृष्णप्रे
यसीप्रिया ४ कार्तिकीपूर्णिमायांतुरासेराधामहोत्सवे आविर्भूतादक्षिणांशात्तस्मा
त्त्वन्नामदक्षिणा ५ गोलोकेत्वंसुशीलेतिख्याताशीलेनशोभने लक्ष्मीदत्तांसभागात्वंरा
धाशापाच्चदक्षिणा ६ गोलोकात्त्वंपरिभ्रष्टाममभाग्यादुपस्थिता कृपांकुरुमहाभा
गेमामेवस्वामिनंकुरु ७ सर्वेषांकर्मिणांदेवीत्वमेवफलदासदा त्वयाविनाचसर्वेषांसर्वं
कर्मचनिष्फलं ८ त्वयाविनातथाकर्मकर्मिणांचनशोभने ब्रह्मविष्णुमहेशाश्चदिक्पा
लादयएवच ९ कर्मणश्चफलंदातुंनशक्ताश्चत्वयाविना कर्मरूपीस्वयंब्रह्माफलरूपी
महेश्वरः १० यज्ञरूपीविष्णुरहंत्वमेषांसाररूपिणी फलदातृपरंब्रह्मनिर्गुणप्रकृतिः
परा ११ स्वयंकृष्णश्चभगवान्नचशक्तस्त्वयासह त्वमेवशक्तिःकान्तेमेशश्वज्जन्मनिजन्म
नि १२ सर्वकर्मणिशक्तोहंत्वयासहवरानने इत्युक्त्वाचपुरस्तस्थौयज्ञाधिष्ठातृदेवता १३
तुष्टाबभूवसादेवीभेजेतंकमलाकला इदंचदक्षिणास्तोत्रंयज्ञकालेचयःपठेत् १४
फलंचसर्वयज्ञानांप्राप्नोतिनात्रसंशयः राजसूयेवाजपेयेगोमेधेनरमेधके १५ अश्व
मेधेलांगलेचविष्णुयज्ञेयशस्करे धनदेभूमिदेपूर्तेफलदेगजमेधके १६ लोहयज्ञेस्व
र्णयज्ञेरत्नयज्ञेयनामके शिवयज्ञेरुद्रयज्ञेशक्रयज्ञेचबंधुके १७ वृष्टौवरुणयागेचकंड
केवैरिमर्दने शुचियज्ञेधर्मयज्ञेऽध्वरेचपापमोचने १८ ब्रह्माणीकर्मयागेचयोनियागे
चभद्रके एतेषांचसमारंभेइदंस्तोत्रंचयःपठेत् १९ निर्विघ्नेनचतत्कर्मसर्वंभवतिनिश्चि
तम् २० **इतिश्रीदेवीभागवतेनवमस्कंधेपंचचत्वारिंशोऽध्याये**
दक्षिणास्तोत्रंसमाप्तम् ❖ ❖

کهستی دیوی استوتر - متعلقه ادهیاء ۴۶ - اسکنده ۹ - سریمد دیوی بهاگوت

अथषष्ठीदेवसेनास्तोत्रप्रारंभः

९ नवमस्कंधे षट्चत्वारिंशोऽध्याये ४६।

स्तोत्रंशृणुमुनिश्रेष्ठसर्वकामशुभावहं वांछाप्रदंचसर्वेषांगूढंवेदेषुनारद १ प्रियव्रतउवाच॰ नमोदेव्यैमहादेव्यैसिद्ध्यैशांत्यैनमोनमः शुभायैदेवसेनायैषष्ठ्यैदेव्यैनमोनमः २ वरदायैपुत्रदायैधनदायैनमोनमः सुखदायैमोक्षदायैषष्ठ्यैदेव्यैनमोनमः ३ षष्ठ्यैषष्ठांशरूपायैसिद्धायैचनमोनमः मायायैसिद्धयोगिन्यैषष्ठ्यैदेव्यैनमोनमः ४ सारायैशारदायैचपरादेव्यैनमोनमः बालाधिष्ठातृदेव्यैचषष्ठीदेव्यैनमोनमः ५ कल्याणदायैकल्याण्यैफलदायैचकर्मणां प्रत्यक्षायैस्वभक्तानांषष्ठ्यैदेव्यैनमोनमः ६ पूज्यायैस्कंदकांतायैसर्वेषांसर्वकर्मसु देवरक्षणकारिण्यैषष्ठीदेव्यैनमोनमः ७ शुद्धसत्वस्वरूपायैवंदितायैनृणांसदा हिंसाक्रोधवर्जितायैषष्ठीदेव्यैनमोनमः ८ धनंदेहिप्रियांदेहिपुत्रंदेहिसुरेश्वरि मानंदेहिजयंदेहिद्विषोजहिमहेश्वरि ९ धर्मंदेहियशोदेहिषष्ठीदेव्यैनमोनमः देहिभूमिंप्रजांदेहिविद्यांदेहिसुपूजिते १० कल्याणंचजयंदेहिषष्ठीदेव्यैनमोनमः इतिदेवींचसंस्तूयलेभेपुत्रंप्रियव्रतः ११ यशस्विनंचराजेंद्रषष्ठीदेव्याःप्रसादतः षष्ठीस्तोत्रमिदंब्रह्मन्यःशृणोतिवत्सरं १२ अपुत्रोलभतेपुत्रंवरंसुचिरजीविनं वर्षमेकंचयोभक्त्यासंपूज्येदंशृणोतिच १३ सर्वपापाद्विनिर्मुक्तोमहावंध्याप्रसूयते वीरंपुत्रंचगुणिनंविद्यावन्तंयशस्विनं १४ सुचिरायुष्यवन्तंचसूतेदेवीप्रसादतः काकवंध्याचयानारीमृतवत्साचयाभवेत् १५ वर्षंश्रुत्वालभेत्पुत्रंषष्ठीदेवीप्रसादतः रोगयुक्तेचबालेचपितामाताशृणोतिच १६। मासेनमुच्यतेबालःषष्ठीदेवीप्रसादतः १७ इति श्रीदेवीभागवतेषष्ठीस्तोत्रंसमाप्तम् ❖

منگل چنڈی استوتر- متعلقہ ادھیار ۴۷- اسکند ۵- ۹- سریدیوی بھاگوت

अथमंगलचंडीस्तोत्रप्रारम्भः

९ नवमस्कंधे सप्तचत्वारिंशोध्याये ४७

महादेवउवाच रक्षरक्षजगन्मातर्देवीमंगलचंडिके हारिकेविपदांराशेर्हर्षमंगलकारिके १ हर्षमंगलदक्षेचहर्षमंगलदायके शुभेमंगलदक्षेचशुभेमंगलचंडिके २ मंगलेमंगलार्हेचसर्वमंगलमंगले सतांचमंगलंदेहिसर्वेषांमंगलालये ३ पूज्येमंगलवारेचमंगलाभीष्टदेवते पूज्येमंगलभूपस्यमनुवंशस्यसंततं ४ मंगलाधिष्ठातृदेविमंगलानांचमंगले संसारमंगलाधारेमोक्षमंगलदायिनि ५ सारेचमंगलाधारेपारेचसर्वकर्मणां प्रतिमंगलवारेचपूज्येमंगलसुखप्रदे ६ स्तोत्रेणानेनशंभुश्चस्तुत्वामंगलचंडिकां प्रतिमंगलवारेचपूजांदत्वागतःशिवः ७ प्रथमेपूजितादेवीशिवेनसर्वमंगला द्वितीयेपूजितासाचमंगलेनग्रहेणच ८ तृतीयेपूजिताभद्रामंगलेननृपेणच चतुर्थेमंगलेवारेसुंदरीभिःप्रपूजिता ९ पंचमेमंगलाकांक्षिनरैर्मंगलचंडिका पूजिताप्रतिविश्वेषुविश्वेशपूजितासदा १० ततःसर्वत्रसंपूज्याबभूवपरमेश्वरी देवैश्चमुनिभिश्चैवमानवैर्मनुभिर्मुने ११ देव्याश्चमंगलस्तोत्रंयःशृणोतिसमाहितः तन्मंगलंभवेन्नस्यनभवेत्तदमंगलं १२ वर्द्धतेपुत्रपौत्रैश्चमंगलंचदिनेदिने १३ इतिश्रीदेवीभागवतेमंगलचंडीस्तोत्रंसमाप्तम् ॥

منسا دیوی استوتر - متعلقہ او ہیار ۷۸ - اسکندہ ۹ - مرید دیوی بھاگوت

अथमनसास्तोत्रंप्रारभ्यते॰

९ नवमस्कंधे सप्तचत्वारिंशोध्याये ४७

जगत्कारुर्जगद्गौरीमनसासिद्धयोगिनी वैष्णवीनागभगिनीशैवीनागेश्वरीतथा १ जरत्कारुप्रियास्तीकमाताविषहरेतिच महाज्ञानयुताचैवसादेवीविश्वपूजिता २ द्वादशैतानिनामानिपूजाकालेतुयःपठेत् तस्यनागभयंनास्तितस्यवंशोद्भवस्यच ३ नागभीतेचशयनेनागग्रस्तेचमंदिरे नागक्षोभेमहादुर्गेनागवेष्टितविग्रहे ४ इदंस्तोत्रंपठित्वातुमुच्यतेनात्रसंशयः नित्यंपठेद्यस्तंदृष्ट्वानागवर्गःपलायते ५ दशलक्षजपेनैवस्तो

सिद्धिर्भवेन्नृणां स्तोत्रसिद्धिर्भवेद्यस्य सविषंभोक्तुमीश्वरः ६ नागेश्वभूषणांकृत्वासभ वेन्नागवाहनः नागासनोनागतल्पोमहासिद्धोभवेन्नरः ७ अंतेचविष्णुनासार्द्धंक्रीड त्येवदिवानिशं ८ इतिश्रीदेवीभागवतेनवमस्कंधेसप्तचत्वारिंशे ध्यायेमनसास्तोत्रंसमाप्तम्

دوتیہ منسا دیوی استوتر- متعلقہ ادھیاء ۴۸ سکندہ ۹ - سرید دیوی بہاگوت

अथमनसादेवीद्वितीयस्तोत्रप्रारंभः
नवमस्कंधे अष्टचत्वारिंशेध्याये ४८

पुरन्दरउवाच॰ देवित्वांस्तोतुमिच्छामिसाध्वीनांप्रवरांवरां परात्परांचपरमांनहि स्तोतुंक्षमोधुना १ स्तोत्राणांलक्षणांवेदेस्वभावाख्यानतत्परं नक्षमःप्रकृतेर्वक्तुंगुणानां गणानांतव २ शुद्धसत्वस्वरूपात्वंकोपहिंसाविवर्जिता नचशक्तोमुनिस्तेनत्यक्तुंयंचा कृतायतः ३ त्वंमयापूजितासाध्वीजननीमेयथादितिः दयारूपाचभगिनीक्षमारूपाय थाप्रसूः ४ त्वयामेरक्षिताःप्राणाःपुत्रदाराःसुरेश्वरि अहंकरोमित्वत्पूजांप्रीतिश्चवर्द्ध तांसदा ५ नित्यायद्यपिपूज्यात्वंसर्वत्रजगदंबिके तथापितवपूजांचवर्द्धयामिसुरेश्वरिः ६ येत्वामाषाढसंक्रांत्यांपूजयिष्यंतिभक्तितः पंचम्यांमनसाख्यायांमासांतेवादिनेदिने ७ पुत्रपौत्रादयस्तेषांवर्द्धंतेचधनानिवै यशस्विनःकीर्तिमन्तोविद्यावन्तोगुणान्विताः ८ येत्वांनपूजयिष्यंतिनिंदत्यज्ञानतोजनाः लक्ष्मीहीनाभविष्यंतितेषांनागभयंसदा ९ त्वंस्वयंसर्वलक्ष्मीश्चवैकुंठेकमलालया नारायणांशोभगवान्जरत्कारुर्मुनीश्वरः १० त पसातेजसात्वांचमनसासस्रृजेपिता अस्माकंरक्षणायैवतेनत्वंमनसाभिधा ११ मनसा देवीशक्त्याचंस्वात्मनासिद्धयोगिनी तेनत्वंमनसादेवीपूजितावंदिताभव १२ येभक्त्या मनसादेवाःपूजयन्त्यनिशंभृशं तेनत्वांमनसांदेवींप्रवदन्तिमनीषिणः १३ सत्यस्वरू पादेवीत्वंशश्वत्सत्यनिषेवणात् योहित्वांभावयेन्नित्यंसत्वांप्राप्नोतितत्परः १४ इंद्रश्चम

नहास्तुत्वागृहीत्वाभगिनींवै प्रजगामस्वभवनंभूषयासपरिच्छदं १५ पुत्रेणसार्द्धंसा
देवीचिरंतस्थौपितुर्गृहे भ्रातृभिःपूजिताशश्वन्मान्यावंद्याचसर्वतः १६ गोलोकात्सुरभि
र्ब्रह्मन्तत्रागत्यसुपूजितां तांस्नापयित्वाक्षीरेणपूजयामाससादरं १७ ज्ञानंचकथया
मासगोप्यंसर्वसुदुर्लभम् तयादेवैःपूजितासास्वर्लोकेचपुनर्ययौ १८ इदंस्तोत्रंपुण्य
बीजंमनसांपूजयेत्पठेत् तस्यनागभयंनास्तितस्यवंशोद्भवस्यच १९ विषंभवेत्सुधातुल्यं
सिद्धस्तोत्रोयदाभवेत् पंचलक्षजपेनैवसिद्धस्तोत्रोभवेन्नरः २० सर्पशायीभवेत्सोपिनि
श्चितंसर्पवाहनः २१ **इतिश्रीदेवीभागवतेनवमस्कंधेऽष्टचत्वारिंशो**
ध्यायेमनसास्तोत्रंसमाप्तम् ❖

سُربهی استوتر - متعلقه ادهیار ۴۹ - اسکنده - ۹ - سری دیوی بهاگوت

अथसुरभीस्तोत्रंप्रारभ्यते।
९ नवमस्कंधे ऊनचत्वारिंशोध्याये ४९

पुरंदरउवाच। नमोदेव्यैमहादेव्यैसुरभ्यैचनमोनमः गवांबीजस्वरूपायैनमस्ते
जगदंबिके १ नमोराधाप्रियायैचपद्मांशायैनमोनमः नमःकृष्णप्रियायैचगवांमात्रेनमो
नमः २ कल्पवृक्षस्वरूपायैसर्वेषांसततंपरा क्षीरदायैधनदायैबुद्धिदायैनमोनमः ३
शुभदायैसुभद्रायैगोप्रदायैनमोनमः यशोदायैकीर्त्तिदायैधर्मदायैनमोनमः ४ स्तो
त्रश्रवणमात्रेणतुष्टाहृष्टाजगत्प्रसूः आविर्बभूवतत्रैवब्रह्मलोकेसनातनी ५ महेंद्रा
यवरंदत्वावांछितंचापिदुर्लभं जगामसाचगोलोकंययुर्देवादयोगृहं ६ बभूवविश्वंस
हसादुग्धपूर्णंचनारद दुग्धंघृतंततोयज्ञस्ततःप्रीतिःसुरस्यच ७ इदंस्तोत्रंमहापुण्यं
भक्तियुक्तश्चयःपठेत् सगोमान्धनवांश्चैवकीर्त्तिमान्पुत्रवांस्तथा ८ स्नातःसर्वतीर्थेषु
सर्वयज्ञेषुदीक्षितः इहलोकेसुखंभुक्त्वायात्यन्तेकृष्णमंदिरे ९ सुचिरंनिवसेत्तत्रक
रोतिकृष्णसेवनं नपुनर्भवनंतस्यब्रह्मपुत्रोभवेनतः १० **इतिश्रीदेवीभागव**

तेनवमस्कंधेसुरभीस्तोत्रंसमाप्तम् ❖

رادھا استوتر۔ متعلقہ ادھیار ۵۰۔ اسکندہ ۹۔ سریمد دیوی بھاگوت

अथराधास्तोत्रप्रारंभः
९ नवमस्कंधे पंचाशत्तमेध्याये ५०

नारदउवाच॰ स्तोत्रंवदमुनेसम्यक्येनदेवीप्रसीदति १ नारायणउवाच॰ नमस्तेपरमेशानिरासमंडलवासिनि रासेश्वरीनमस्तेस्तुकृष्णप्राणाधिकप्रिये २ नमस्त्रैलोक्यजननिप्रसीदकरुणार्णवे ब्रह्मविष्ण्वादिभिर्देवैर्वंद्यमानपदांबुजे ३ नमःसरस्वतीरूपेनमःसावित्रीशंकरि गंगापद्मावतीरूपेषष्ठिमंगलचंडिके ४ नमस्तेतुलसीरूपेनमोलक्ष्मीस्वरूपिणि नमोदुर्गेभगवतिनमस्तेसर्वरूपिणि ५ मूलप्रकृतिरूपांत्वांभजामःकरुणार्णवां संसारसागरादस्मानुद्धरांबदयांकुरु ६ इदंस्तोत्रंत्रिसंध्यंयःपठेद्राधांस्मरन्नरः ननस्यदुर्लभंकिंचित्कदाचिन्नभविष्यति ७ देहांतेचवसेन्नित्यंगोलोकेरासमंडले इदंरहस्यंपरमंनवाच्यंयंतकस्यचित् ८ इतिश्रीदेवीभागवतेनवमस्कंधेपंचाशत्तमेध्यायेराधास्तोत्रंसमाप्तम् ❖ समाप्तानिनवमस्कंधस्तोत्राणि ❖ इतिश्रीनवमस्कंधःसमाप्तः ❖

अथदशमस्कंधप्रारम्भः

وشنو استوتر۔ متعلقہ ادھیار ۵۔ اسکندہ ۱۰۔ سریمد دیوی بھاگوت

अथविष्णुस्तोत्रप्रारम्भः
१० दशमस्कंधे पंचमेध्याये ५

श्रीसूतउवाच॰ तेनत्वादेवदेवेशंस्मानार्यंजगद्गुरुं विष्णुंकमलपत्राक्षंददृशुः

अभयान्वितं १ स्तोत्रेणातुष्टुवुर्भक्त्या गद्गदस्वरसंयुताः देवा ऊचुः जय विष्णो रमे
शाश्व महापुरुषपूर्वज २ दैत्यारे कामजनक सर्वकामफलप्रद महावराहगोविन्द महा
यज्ञस्वरूपक ३ महाविष्णो ध्रुवेशाद्य जगदुत्पत्तिकारण मत्स्यावतारे वेदानामुद्धारा
धाररूपक ४ सत्यव्रतधराधीश मत्स्यरूपाय ते नमः अपारकूपारदैत्यारे सुरकार्यसम
र्पक ५ अमृतासिकरेशान कूर्मरूपाय ते नमः जयादिदैत्यनाशार्थमादिसूकररूपक दी
मह्युधारकृतोद्योगकालरूपाय ते नमः नारसिंहं वपुः कृत्वा महादैत्यं ददारयः ७ कयै
वरहप्रांगं तस्मै च हरये नमः वामनं रूपमास्थाय त्रैलोक्यैश्वर्यमोहितं ८ बलिं संछ
लयामास तस्मै वामनरूपिणे दुष्टक्षत्रविनाशाय सहस्रकरशत्रवे ९ रेणुकागर्भजा
ताय जामदग्न्याय ते नमः दुष्टराक्षसपौलस्त्यशिरश्छेदपटीयसे १० श्रीमद्दाशरथे
तुभ्यं नमोनन्तक्रमाय च कंसदुर्योधनाद्यैश्च दैत्यैः पृथ्वीशलांछनैः ११ भाराक्रान्ताम
हीयो सावुज्जहार महाविभुः धर्मं संस्थापयामास पापं कृत्वा सुदूरतः १२ तस्मै कृष्णाय
देवाय नमोस्तु बहुधा विभो दुष्टयज्ञविघाताय पशुहिंसानिवृत्तये १३ बौद्धरूपं दधौ
योसौ तस्मै देवाय ते नमः म्लेच्छप्रायेखिले लोके दुष्टराजन्यपीडिते १४ कल्किरूपं स
मादध्यौ देवदेवाय ते नमः दशावतारास्ते देव भक्तानां रक्षणाय वै १५ दुष्टदैत्यविघाता
य तस्मात्त्वं सर्वदुःखहा जय भक्तार्त्तिनाशाय धृतं नारीजलात्मसु १६ रूपं येन त्वया दे
व कोन्यस्त्वत्तो दयानिधिः इत्येवं देवदेवेशं स्तुत्वा श्रीपीतवाससं १७ प्रणेमुर्भक्तिसहि
ताः साष्टांगं विबुधर्षभाः तेषां स्तवं समाकर्ण्य देवः श्रीपुरुषोत्तमः १८ उवाच विबुधा
न्सर्वान्हर्षयन् श्रीगदाधरः **श्रीभगवानुवाच** प्रसन्नोस्मि स्तवेनाहं देवास्ता
पं विमुंचथ १९ भवतां नाशयिष्यामि दुःखं परमदुःसहं वृणुध्वं च वरं मत्तो देवाः परम
दुर्लभम् २० ददामि परमप्रीतः स्तवस्यास्य प्रसादतः य एतत्पठते स्तोत्रं कल्य उत्थाय मा
नवः २१ मयि भक्तिं परां कृत्वा न तं शोकः स्पृशेत्कदा अलक्ष्मीकालकर्णी च नाक्रामेत ह्य
हं स्मृताः २२ नोपसर्गा न वेताला न ग्रहा ब्रह्मराक्षसा न रोगा वातिकाः पैत्ताश्श्लेष्माः संभविन

स्तया २३ नाकालमरणंतस्यकदापिचभविष्यति संततिश्चिरकालस्याभोगाःसर्वेसख
दिच २४ संभविष्यतितन्मर्त्यगृहेयःस्तोत्रपाठकः किंपुनर्बहुनोक्तेनस्तोत्रंसर्वार्थसा
धकं २५ एतस्यपठनान्नृणांभुक्तिमुक्तीनदूरतः २६ इतिश्रीदेवीभागवते
दशमस्कंधेपंचमेध्यायेविष्णुस्तोत्रंसमाप्तम् ❖

दशमस्कंधःसमाप्तः

گیارہوین اسکندمین کوئی استوتر نہین ہے،

अथैकादशस्कंधप्रारम्भः ❖

एकादशस्कंधेस्तोत्रंनास्ति तस्मातःसमाप्तिः ११ ❖

अथद्वादशस्कंधस्तोत्राणिप्रारभ्यन्ते॰

گایتری کوچ ۔منقول ازدہیاے۔۳۔اسکندہ۔۱۲۔سریمددیوی بہاگوت

अथगायत्रीकवचप्रारंभः

१२ द्वादशस्कंधे तृतीयेध्याये ३

नारदउवाच॰ स्वामिन्सर्वजगन्नाथसंशयोस्तिममप्रभो चतुःषष्टिकलाभिज्ञ
पातकाद्योगविद्वर १ मुच्यतेकेनपुण्येनब्रह्मरूपःकथंभवेत् देहश्चदेवतारूपोमं
त्ररूपोविशेषतः २ कर्मतच्छ्रोतुमिच्छामिन्यासंचविधिपूर्वकं ऋषिश्छंदोधिदैवंच
ध्यानंचविधिनाप्रभो ३ **श्रीनारायणउवाच॰** अस्त्येकंपरमंगुह्यंगायत्रीक
वचंतथा पठनाद्धारणान्मर्त्यःसर्वपापैःप्रमुच्यते ४ सर्वान्कामानवाप्नोतिदेवीरूप
श्चजायते गायत्रीकवचस्यास्यब्रह्मविष्णुमहेश्वरा ५ ऋषयोऋग्यजुःसामाथर्व
छंदांसिनारद ब्रह्मरूपादेवतोक्तागायत्रीपरमाकला ६ तद्बीजंभर्गइत्येषाशक्ति
रुक्तामनीषिभिः कीलकंचधियःप्रोक्तंमोक्षार्थेविनियोजनं ७ चतुर्भिर्हृदयंप्रोक्तंत्रि
भिर्वर्णैःशिरःस्मृतं चतुर्भिःस्याच्छिखापश्चात्त्रिभिस्तुकवचंस्मृतं ८ चतुर्भिःनेत्र

मुद्दिष्टंचतुर्भिःस्यान्नदस्त्रकं अथध्यानंप्रवक्ष्यामिसाधकाभीष्टदायकं ९ मुक्तावि
द्रुमहेमनीलधवलच्छायैर्मुखैस्त्रीक्षणैर्युक्तामिंदुनिबद्धरत्नमुकुटांतत्वार्थवर्णात्मिकां
गायंत्रीवरदाभयांकुशकशाःशुभ्रंकपालंगुणंशंखंचक्रमथारविंदुयुगलंहस्तैर्वहंती
भजे १० गायत्रीपूर्वतःपातुसावित्रीपातुदक्षिणे ब्रह्मसंध्यातुमेपश्चादुत्तरायांसर
स्वती ११ पावकींमेदिशंरक्षेत्पावकीजलशायिनी यातुधानींदिशंरक्षेद्यातुधानभ
यंकरी १२ पावमानींदिशंरक्षेत्पवमानविलासिनी दिशंरौद्रींचमेपातुरुद्राणीरुद्र
रूपिणी १३ ऊर्ध्वंब्रह्माणिमेरक्षेदधस्ताद्वैष्णवीतथा एवंदशदिशोरक्षेत्सर्वांगंभुवने
श्वरी १४ तत्पदंपातुमेपादौजंघेमेसवितुःपदं वरेण्यंकटिदेशेतुनाभिंभर्गस्तथैव
च १५ देवस्यमेतद्धृदयंधीमहीतिचगल्लयोः धियःपदंचमेनेत्रेयःपदंमेललाटकं १६
नःपातुमेपदंमूर्ध्निशिखायांमेप्रचोदयात् तत्पदंपातुमूर्धानंसकारःपातुभालकं १७
चक्षुषीतुविकारार्णंतुकारस्तुकपोलयोः नासापुटंवकारार्णोरकारस्तुमुखेतथा १८
णिकारऊर्ध्वमोष्ठंतुयकारस्त्वधरोष्ठकं आस्यमध्येभकारार्णोगोकारश्चिबुकेतथा १९
देकारःकंठदेशेतुवकारःस्कंधदेशकं स्यकारोदक्षिणंहस्तंधीकारोवामहस्तकं २० म
कारोहृदयंरक्षेद्धिकारउदरेतथा धिकारोनाभिदेशेतुयोकारस्तुकटिंतथा २१ गुह्यं
रक्षतुयोकारःऊरूद्वौनःपदाक्षरं प्रकारोजानुनीरक्षेच्चोकारोजंघदेशकं २२ दका
रोगुल्फदेशेतुयाकारःपादयुग्मकं तकारव्यंजनंचैवसर्वांगेमेसदावतु २३ इदंतुक
वचंदिव्यंबाधाशतविनाशनं चतुःषष्टिकलाविद्यादायकंमोक्षकारकं २४ मुच्यते
सर्वपापेभ्यःपरंब्रह्माधिगच्छति पठनाच्छ्रवणाद्वापिगोसहस्रफलंलभेत् २५ इ

तिश्रीदेवीभागवतेद्वादशस्कंधेतृतीयेध्यायेगायत्रीकवचंसमाप्तम् ❖

گایتری ہردی ـ متعلقہ ادھیاء ۴ - اسکندہ ۱۲ - سری دیوی بھاگوت

अथगायत्रीहृदयप्रारम्भः

१२ द्वादशस्कंधे चतुर्थध्याये ४

श्रीनारदउवाच भगवन्देवदेवेशभूतभव्यजगत्प्रभो कवचंचश्रुतंदिव्यंगाय त्रीमंत्रविग्रहं १ अधुनाश्रोतुमिच्छामिगायत्रीहृदयंपरं यद्धारणाद्भवेत्पुण्यंगाय त्रीजपतोखिलं २ **श्रीनारायणउवाच** देव्याश्चहृदयंप्रोक्तंनारदाथर्वणे स्फुटं तदेवाहंप्रवक्ष्यामिरहस्यातिरहस्यकं ३ विराड्रूपांमहादेवींगायत्रींवेदमातरं ध्यात्वातस्यास्त्वथांगेषुध्यायेदेताश्चदेवताः ४ पिंडब्रह्मांडयोरैक्याद्भावयेत्स्वतनौ तथा देवीरूपेनिजेदेहेतन्मयत्वायसाधकः ५ नादेवोभ्यर्चयेद्देवमितिवेदविदोवि दुः ततोऽभेदायकायेस्वेभावयेद्देवताइमाः ६ अथतत्संप्रवक्ष्यामितन्मयत्वंयतो भवेत् गायत्रीहृदयस्यास्याप्यहमेवऋषिःस्मृतः ७ गायत्रीछंदउद्दिष्टंदेवताप रमेश्वरी पूर्वोक्तेनप्रकारेणकुर्यादंगानिषट्क्रमात् ८ आसनेविजनेदेशेध्यायेदे काग्रमानसः अथार्थन्यासःद्यौर्मूर्ध्निदैवतं दंतपंक्तावश्विनौ उभेसंध्येचौष्ठौ मु खमग्निः जिह्वासरस्वती ग्रीवायांतुबृहस्पतिः स्तनयोर्वसवोष्टौबाह्वोर्मरुत हृ दयेपर्जन्यः आकाशमुदरं नाभावंतरिक्षं कट्योरिंद्राग्नी जघनेविज्ञानघनःप्रजा पतिः कैलासमलयेऊरू विश्वेदेवाजान्वोः जंघायांकौशिकः गुह्यमयने ऊरूपित रः पादौपृथिवीवनस्पतयोंगुलीषु ऋषयोरोमाणि नखानिमुहूर्तानि अस्थिषुग्र हाः असृङ्मांसंऋतवः संवत्सरावैनिमिषं अहोरात्रावादित्यश्चंद्रमाः प्रवरांदिव्यांगा यत्रीं सहस्रनेत्रांशरणमहंप्रपद्ये ॐतत्सवितुर्वरेण्यायनमः ॐतत्पूर्वाजयायनमः तत्प्रातरादित्यायनमः तत्प्रातरादित्यायनमः तत्प्रातरादित्यप्रतिष्ठायैनमः प्रातरधी यानोरात्रिकृतंपापंनाशयति सायमधीयानोदिवसकृतंपापंनाशयति सायंप्रातरधी यानो अपापोभवति सर्वतीर्थेषुस्नातोभवति सर्वैर्देवैर्ज्ञातोभवति अवाच्यवचनात्पू तोभवति अभक्ष्यभक्षणात्पूतोभवति अभोज्यभोजनात्पूतोभवति अचोष्यचोषणा

त्पूतोभवति असाध्यसाधनात्पूतोभवति दुःप्रतिग्रहशतसहस्रात्पूतोभवति सर्वप्रति
ग्रहात्पूतोभवति पंक्तिदूषणात्पूतोभवति अनृतवचनात्पूतोभवति अथाब्रह्मचारीब्र
ह्मचारीभवति अनेनहृदयेनाधीतेनक्रतुसहस्रेणेष्टंभवति षष्टिशतसहस्रगायत्र्याज
प्यानिफलानिभवंति अष्टौब्राह्मणान्सम्यग्ग्राहयेत् तस्यसिद्धिर्भवति यइदंनित्यम
धीयानोब्राह्मणःप्रातःशुचिःसर्वपापैःप्रमुच्यत इतिब्रह्मलोकेमहीयते इत्याहभगवा
न् श्रीनारायणः ❖ इतिश्रीदेवीभागवतेद्वादशस्कंधेचतुर्थे
ध्यायेगायत्रीहृदयंसमाप्तम् ❖

گایتری استوتر - متعلقہ ادھیار ۵ - اسکندہ - ۱۲ - سریمد دیوی بھاگوت

अथगायत्रीस्तोत्रंप्रारभ्यते·
१२ द्वादशस्कंधे पंचमेध्याये ५

श्रीनारदउवाच· भक्तानुकंपिन्सर्वज्ञहृदयंपापनाशनं गायत्र्याःकथितंतस्मात्
गायत्र्याःस्तोत्रमीरय १ **श्रीनारायणउवाच**· आदिशक्तेजगन्मातर्भक्तानु
ग्रहकारिणि सर्वत्रव्यापिकेनन्तेश्रीसंध्येतेनमोस्तुते २ त्वमेवसंध्यागायत्रीसावित्रीच
सरस्वती ब्राह्मीचवैष्णवीरौद्रीरक्ताश्वेतासितेतरा ३ प्रातर्बालाचमध्याह्नेयौवनस्थाभ
वेत्पुनः वृद्धासायंभगवतीचिन्त्यतेमुनिभिःसदा ४ हंसस्थागरुडारूढातथावृषभवाह
नी ऋग्वेदाध्यायिनीभूमौदृश्यतेयातपस्विभिः ५ यजुर्वेदंपठंतीचअन्तरिक्षेविराजते
सासामगापिसर्वेषुभ्राम्यमाणातथाभुवि ६ रुद्रलोकंगतात्वंहिविष्णुलोकनिवासिनी
त्वमेवब्रह्मणोलोकेमर्त्यानुग्रहकारिणी ७ सप्तर्षिप्रीतिजननीमायाबहुवरप्रदा शिवयोः
करनेत्रोत्थाह्यश्रुस्वेदसमुद्भवा ८ आनन्दजननीदुर्गादशधापरिपठ्यते वरेण्यावरदाचै
ववरिष्ठावरवर्णिनी ९ गरिष्ठाचवराहाचवरारोहाचसप्तमी नीलगंगातथासंध्यासर्वदा
भोगमोक्षदा १० भागीरथीमर्त्यलोकेपातालेभोगवत्यपि त्रिलोकवाहिनीदेवीस्थानत्रय

निवासिनी ११ भूर्लोकस्थात्वमेवासिधरित्रीलोकधारिणी भुवोलोकेवायुशक्तिःस्वर्लो
केतेजसांनिधिः १२ महर्लोकेमहासिद्धिर्जनलोकेजनन्यपि तपस्विनीतपोलोकेसत्य
लोकेतुसत्यवाक् १३ कमलाविष्णुलोकेचगायत्रीब्रह्मलोकदा रुद्रलोकस्थितागौरीहरा
र्द्धांगनिवासिनी १४ अहमोमहतश्चैवप्रकृतिस्त्वंहिगीयसे साम्यावस्थात्मिकात्वंहिशब
लब्रह्मरूपिणी १५ ततःपरापराशक्तिःपरमात्वंहिगीयसे इच्छाशक्तिःक्रियाशक्तिर्ज्ञान
शक्तिस्त्रिशक्तिदा १६ गंगाचयमुनाचैवविपाशाचसरस्वती शरयूर्देविकासिंधुर्नर्मदैरा
वतीतथा १७ गोदावरीशतद्रूश्चकावेरीदेवलोकगा कौशिकीचंद्रभागाचवितस्ताचस
रस्वती १८ गंडकीतापिनीतोयागोमतीवेत्रवत्यपि इडाचपिंगलाचैवसुषुम्णाचतृती
यका १९ गांधारीहस्तजिह्वाचपूषापूषातथैवच अलंबुषाकुहूश्चैवशंखिनीप्राणवाहि
नी २० नाडीचत्वंशरीरस्थागीयसेप्राक्तनैर्बुधैः हृत्पद्मस्थाप्राणशक्तिःकंठस्थास्वप्नना
यिका २१ तालुस्थात्वंसदाधाराबिंदुस्थाबिंदुमालिनी मूलेतुकुंडलीशक्तिर्व्यापिनीके
शमूलगा २२ शिखामध्यासनात्वंहिशिखाग्रेतुमनोन्मनी किमन्यद्बहुनोक्तेनयत्किंचि
ज्जगतीत्रये २३ तत्सर्वंत्वंमहादेविश्रियेसंध्येनमोस्तुते इतीदंकीर्तितंस्तोत्रंसंध्यायांब
हुपुण्यदं २४ महापापप्रशमनंमहासिद्धिविधायकं यइदंकीर्तयेत्स्तोत्रंसंध्याकाले
समाहितः २५ अपुत्रःप्राप्नुयात्पुत्रंधनार्थीधनमाप्नुयात् सर्वतीर्थतपोदानयज्ञयोगफ
लंलभेत् २६ भोगान्भुक्त्वाचिरकालमंतेमोक्षमवाप्नुयात् तपस्विभिःकृतंस्तोत्रंस्ना
नकालेतुयःपठेत् २७ यत्रकुत्रजलेमग्नःसंध्यामज्जनजंफलं लभतेनात्रसंदेहःसत्यं
सत्यंचनारद २८ शृणुयाद्योपितद्भक्त्यासतुपापात्प्रमुच्यते पीयूषसदृशंवाक्यंसंध्योक्तं
नारदेरितं २९ **इतिश्रीदेवीभागवतेद्वादशस्कंधेपंचमेध्यायेगा
यत्रीस्तोत्रंसमाप्तम्**

सहस्रनाम·

अथगायत्रीअष्टोत्तरसहस्रनामप्रारम्भः

१२ द्वादशस्कंधे षष्ठेध्याये ६

नारदउवाच· भगवन्सर्वधर्मज्ञसर्वशास्त्रविशारद श्रुतिस्मृतिपुराणानांच रहस्यंत
न्मुखाच्छ्रुतं १ सर्वपापहरंदेवयेनविद्याप्रवर्त्तते केनवाब्रह्मविज्ञानंकिंनुवामोक्षसा
धनं २ ब्राह्मणानांगतिःकेनकेनवामृत्युनाशनं ऐहिकामुष्मिकफलंकेनवापद्म
लोचन ३ वक्तुमर्हस्यशेषेणसर्वंनिखिलमादितः **श्रीनारायणउवाच** साधु
साधुमहाप्राज्ञसम्यक्पृष्टंत्वयानघ ४ शृणुवक्ष्यामियत्नेनगायत्र्यष्टसहस्रकं ना
म्नांशुभानांदिव्यानांसर्वपापविनाशनं ५ सृष्ट्यादौयद्भगवतापूर्वंप्रोक्तंब्रवीमिते अ
ष्टोत्तरसहस्रस्यऋषिर्ब्रह्माप्रकीर्त्तितः ६ छंदोनुष्टुप्तथादेवीगायत्रीदेवतास्मृताः
हलोबीजानितस्यैवस्वराःशक्तयईरिताः ७ अंगन्यासकरन्यासावुच्येतेमातृकाक्षरैः
अथध्यानंप्रवक्ष्यामिसाधकानांहितायवै ८ रक्तश्वेतहिरण्यनीलधवलैर्युक्तांत्रिने
त्रोज्ज्वलां रक्तारक्तनवस्रजंमणिगणैर्युक्तांकुमारीमिमां गायत्रींकमलासनांकरत
लव्यानद्धकुंडांबुजां पद्माक्षींचवरस्रजंचदधतींहंसाधिरूढांभजे ९ अचिंत्यलक्ष
णाव्यक्ताप्यर्थमातृमहेश्वरी अमृतार्णवमध्यस्थाप्यजिताचापराजिता १० अणि
मादिगुणाधाराप्यर्कमंडलसंस्थिता अजराजापराधर्माअक्षसूत्रधराधरा ११ अका
रादिक्षकारांताप्यरिषड्वर्गभेदिनी अंजनाद्रिप्रतीकाशाप्यंजनाद्रिनिवासिनि १२
अदितिश्चाजपाविद्याप्यरविंदनिभेक्षणा अन्तर्वहिस्थिताविद्याध्वंसिनीचांतरा
त्मिका १३ अजाचाजमुखावासाप्यरविंदनिभानना अर्धमात्रार्थदानज्ञाप्यरिमंड
लमर्दिनी १४ असुरघ्नीह्यमावास्याप्यलक्ष्मीघ्न्यंत्यजार्चिता आदिलक्ष्मीश्चादिश
क्तिराकृतिश्चायतानना १५ आदित्यपदवीचाराप्यादित्यपरिसेविता आचार्यावर्त्तना
चाराप्यादिमूर्त्तिनिवासिनी १६ आग्नेयीचामरीचाद्याचाराध्याचासनस्थिता आधा

रनिलयाधाराचाकाशांतनिवासिनी १७ आद्याक्षरसमायुक्ताचांतराकाशरूपिणी आ
दित्यमंडलगन्नाचांतरध्वांतनाशनी १८ इंदिराचेष्टदाचेष्टाचेंदीवरनिभेक्षणा इराव
तीचेंद्रपदाचेंद्राणीचेंदुरूपिणी १९ इक्षुकोदंडसंयुक्ताचेषुसंधानकारिणी इंद्रनील
समाकाराचेडापिंगलरूपिणी २० इंद्राक्षीचेश्वरीदेवीचेहात्रयविवर्जिता उमाचोषाह्यु
डुनिभाउर्वारुकफलानना २१ उडुप्रभाचोडुमतीह्युडुपाह्युडुमध्यगा ऊर्ध्वचाप्यूर्ध्वके
शीचाप्यूर्ध्वाधोगतिभेदनी २२ ऊर्ध्वबाहुप्रियाचोर्मिमालावाग्ग्रंथदायिनी ऋतंचर्षि
र्ऋतुमतीऋषिदेवनमस्कृता २३ ऋग्वेदाऋणहर्त्रीचऋषिमंडलचारिणी ऋद्धिदा
ऋजुमार्गस्थाऋजुधर्माऋतप्रदा २४ ऋग्वेदनिलयाऋज्वीलुप्तधर्मप्रवर्तिनी लूतारि
वरसंभूतालूतादिविषहारिणी २५ एकाक्षराचैकमात्राचैकाचैकैकनिष्ठिता ऐंद्रीह्यैरा
वनारूढाचैहिकामुष्मिकप्रदा २६ ओंकाराह्योषधीचोताचोतप्रोतनिवासिनी और्वा
ह्यौषधसंपन्नाऔपासनफलप्रदा २७ अंडमध्यस्थितादेवीचाःकारमनुरूपिणी का
त्यायनीकालरात्रिःकामाक्षीकामसुंदरी २८ कमलाकामिनीकांताकामदाकलकंठनी
करिकुंभस्तनभराकरवीरसुवासिनी २९ कल्याणीकुंडलवतीकुरुक्षेत्रनिवासिनी कु
रविंददलाकाराकुंडलीकुमुदालया ३० कालजिह्वाकरालास्याकालिकाकालरूपि
णी कमनीयगुणाकांतिःकलाधाराकुमुद्वती ३१ कौशिकीकमलाकाराकामचारप्र
भंजनी कौमारीकरुणापांगीककुवन्ताकरिप्रिया ३२ केसरीकेशवनुताकदंबकुसुम
प्रिया कालिंदीकालिकाकांचीकलशोद्भवसंस्तुता ३३ काममाताक्रतुमतीकामरूपाकृ
पावती कुमारीकुलनिलयाकिरातीकीरवाहना ३४ कैकेयीकोकिलालापाकेतकीकुसु
मप्रिया कमंडलुधराकालीकर्मनिर्मूलकारिणी ३५ कलहंसगतिःकक्षाकृतकौतुक
मंगला कस्तूरीतिलकाकम्राकरींद्रगमनाकुहूः ३६ कर्पूरलेपनाकृष्णाकपिलाकुहरा
श्रया कूटस्थाकुधराकम्राकुक्षिस्थाखिलविष्टपा ३७ खड्गखेटकराखर्वाखेचरीखग
वाहना खट्वांगधारिणीख्याताखगराजोपरिस्थिता ३८ खलघ्नीखंडितजराखडाक्षा

नप्रदायिनी खंडेंदुतिलकागंगागणेशगुहपूजिता ३९ गायत्रीगोमतीगीतागांधारीगा
नलोलुपा गौतमीगामिनीगाधागंधर्वाप्सरसेविता ४० गोविंदचरणाक्रांतागुणत्रयवि
भाविता गंधर्वीगह्वरीगोत्रागिरीशागहनागमी ४१ गुहावासागुणवतीगुरुपापप्रणाशि
नी गुर्वीगुणवतीगुह्यागोप्तव्यागुणदायिनी ४२ गिरिजागुह्यमातंगीगरुडध्वजवल्लभा
गर्वापहारिणीगोपीगोकुलस्थागदाधरा ४३ गोकर्णनिलयासक्तागुह्यमंडलवर्तिनी घ
र्मदाघनदाघंटाघोरदानवमर्दिनी ४४ घृणिमंत्रमयीघोषाघनसंपातदायिनी घंटारव
प्रियाघ्राणाघृणिसंतुष्टिकारिणी ४५ घनारिमंडलाघूर्णाघृताचीघनवेगिनी ज्ञानधा
तुमयीचर्चाचर्चिताचारुहासिनी ४६ चटुलाचंडिकाचित्राचित्रमाल्यविभूषिता चतु
र्भुजाचारुदंताचातुरीचरितप्रदा ४७ चूलिकाचित्रवस्त्रांताचंद्रमःकर्णकुंडला चंद्रहा
साचारुदात्रीचकोरीचंद्रहासिनी ४८ चंद्रिकाचंद्रधात्रीचचौरीचौराचचंडिका चंचद्वाग्
वादिनीचंद्रचूडाचोरविनाशनी ४९ चारुचंदनलिप्तांगीचंचच्चामरवीजिता चारुगति
श्चित्रगतिश्चंद्रिलाचंद्ररूपिणी ५० चारुहोमप्रियाचार्वाचरिताचक्रबाहुका चंद्रमंडल
मध्यस्थाचंद्रमंडलदर्पणा ५१ चक्रवाकस्तनीचेष्टाचित्राचारुविलासिनी चित्स्वरूपाचं
द्रवतीचंद्रमाश्चंदनप्रिया ५२ चोदयित्रीचिरप्रज्ञाचातकाचारुहेतुकी छत्रच्छायाछत्र
धराछायाछंदःपरिच्छदा ५३ छायादेवीछिद्रनखाछन्नेंद्रियविसर्पिणी छंदोनुष्टुप्प्र
तिष्ठांताछिद्रोपद्रवभेदिनी ५४ छेदाछत्रेश्वरीछिन्नाछुरिकाछेदनप्रिया जननीजन्मर
हिताजातवेदाजगन्मयी ५५ जाह्नवीजटिलाजेत्रीजरामरणवर्जिता जंबुद्वीपवतीज्वा
लाजयंतीजलशालिनी ५६ जितेंद्रियाजितक्रोधाजितमित्राजगत्प्रिया जातरूपमयी
जिह्वाजानकीजगतीजरा ५७ जनित्रीजन्हुतनयाजगत्त्रयहितैषिणी ज्वालामुखीजप
वतीज्वरघ्नीजितविष्टपा ५८ जिताक्रांतमयीज्वालाजाग्रतीज्वरदेवता ज्वलंतीजलदाज्ये
ष्ठाज्याघोषास्फोटदिङ्मुखी ५९ जंभिनीजृंभणाजृंभाज्वलन्माणिक्यकुंडला झिंझि
काझणनिर्घोषाझंझामारुतवेगिनी ६० झल्लकीवाद्यकुशलाञरूपाञभुजास्मृता टंक

बाणासमायुक्ताटंकिनीटंकभेदनी ६१ टंकीगणकृताघोषाटंकनीयमहोरसा टंकारका
रिणीदेवीठठशब्दनिनादनी ६२ डामरीडाकिनीडिंभाडुंडुमारैकनिर्जिता डामरीतंत्र
मार्गस्थाडमडुमरुनादिनी ६३ डिंडीरवसहाडिंभलसत्क्रीडापरायणा ढुंढिविघ्नेश
जननीढक्काहस्ताढिलिव्रजा ६४ नित्यज्ञानानिरुपमानिर्गुणानर्मदानदी त्रिगुणात्रि
पदातंत्रीतुलसीतरुणातरुः ६५ त्रिविक्रमपदाक्रांतातुरीयपदगामिनी तरुणादित्यसंका
शातामसीतुहिनातुरा ६६ त्रिकालज्ञानसंपन्नात्रिवलीचत्रिलोचना त्रिशक्तिस्त्रिपुरातुंगा
तुरंगवदनातथा ६७ तिमिंगिलगिलातीव्रात्रिस्रोतातामसादिनी तंत्रमंत्रविशेषज्ञातनु
मध्यात्रिविष्टपा ६८ त्रिसंध्यात्रिस्तनीतोषासंस्थातालप्रतापिनी ताटंकिनीतुषाराभा
तुहिनाचलवासिनी ६९ तंतुजालसमायुक्तातारहारावलिप्रिया तिलहोमप्रियातीर्थात
मालकुसुमाकृति ७० तारकात्रियुतातन्वीत्रिशंकुपरिवारिता तलोदरीतिरोभाषाताटंक
प्रियवादिनी ७१ त्रिजटातित्तिरीतृष्णात्रिविधातरुणाकृतिः तप्तकांचनसंकाशातप्तकांच
नभूषणा ७२ त्रैयंबकात्रिवर्गाचत्रिकालज्ञानदायिनी तर्पणातृप्तिदातृप्तातामसीतुंबरु
स्तुता ७३ तार्क्ष्यस्थात्रिगुणाकारात्रिभंगीतनुवल्लरिः थात्कारीथारवाथांतादोहिनीदीन
वत्सला ७४ दानवांतकरीदुर्गादुर्गासुरनिवर्हिणी देवरीतिर्दिवारात्रिर्द्रौपदीदुंदुभिस्वना ७५
देवयानीदुरावासादारिद्र्यभेदिनीदिवा दामोदरप्रियादीप्तादिग्वासादिग्विमोहनी ७६ दं
डकारण्यनिलयादंडिनीदेवपूजिता देववंद्यादिविषदाद्वेषिणीदानवाकृतिः ७७ दीना
नाथस्तुतादीक्षादेवतादिस्वरूपिणी धात्रीधनुर्धराधेनुर्धारिणीधर्मचारिणी ७८ धुरं
धराधराधाराधनदाधान्यमोहिनी धर्मशीलाधनाध्यक्षाधनुर्वेदविशारदा ७९ धृतिर्धे
न्याधृतपदाधर्मराजप्रियाध्रुवा धूमावतीधूमकेशीधर्मशास्त्रप्रकाशिनी ८० नंदानंदप्रि
यानिद्रानृनुतानंदनात्मिका नर्मदानलिनीनीलानीलकंठसमाश्रया ८१ नारायणप्रिया
नित्यानिर्मलानिर्गुणानिधिः निराधारानिरुपमानित्यशुद्धानिरंजना ८२ नादबिंदुकला
तीतानादबिंदुकलात्मिका नृसिंहिनीनगधरानृपनागविभूषिता ८३ नरकक्लेशशमनी

नारायणपदोद्भवा निरवद्यानिराकारानारदप्रियकारिणी ८४ नानाज्योतिः समाख्या
नानिधिदा निर्मलात्मिका नवसूत्रधरानीतिर्निरुपद्रवकारिणी ८५ नंदजानवरत्नाढ्या
नैमिषारण्यवासिनी नवनीतप्रियानारीनीलजीमूतनिस्वना ८६ निमेषिणीनदीरूपा
नीलग्रीवानिशीश्वरी नामावलिर्निशुंभघ्नीनागलोकनिवासिनी ८७ नवजांबूनदप्रख्या
नागलोकाधिदेवता नूपुराक्रांतचरणानरचित्तप्रमोदिनी ८८ निमग्नारक्तनयनानिर्घात
समनिस्वना नंदनोद्याननिलयानिर्व्यूहपरिणामनी ८९ पार्वतीपरमोदारापरब्रह्मात्मिका
परा पंचकोशविनिर्मुक्तापंचपातकनाशिनी ९० परचित्तविधानज्ञापंचिकापंचरूपिणी
पूर्णिमापरमाप्रीतिःपरतेजःप्रकाशिनी ९१ पुराणीपौरुषीपुण्यापुंडरीकनिभेक्षणा
पातालतलनिर्मग्नाप्रीताप्रीतिविवर्धिनी ९२ पावनीपादसहितापेशलापवनाशिनी प्र
जापतिःपरिश्रांतापर्वतस्तनमंडला ९३ पद्मप्रियापद्मसंस्थापद्माक्षीपद्मसंभवा पद्म
पत्रापद्मपदापद्मिनीप्रियभाषिणी ९४ पशुपाशविनिर्मुक्तापुरंध्रीपुरवासिनी पुष्क
लापुरुषापर्वापारिजातसमप्रिया ९५ पतिव्रतापवित्रांगीपुष्पहासपरायणा प्रज्ञावती
सुतापौत्रीपुत्रपूज्यापयस्विनी ९६ पट्टिपाशधरापंक्तिःपितृलोकप्रदायिनी पुराणीपु
ण्यशीलाचप्रणतार्तिविनाशिनी ९७ प्रद्युम्नजननीपुष्टापितामहपरिग्रहा पुंडरीकपु
रावासापुंडरीकसमानना ९८ पृथुजंघापृथुभुजापृथुपादापृथूदरी प्रवालशोभापिंग
लीपीतवासाप्रचापला ९९ प्रसवापुष्टिदापुण्याप्रतिष्ठाप्रणवागतिः पंचवर्णापंचवा
णीपंचिकापंजरस्थिता १०० परमायापरंज्योतिःपरप्रीतिःपरागतिः पराकाष्ठापरेशा
नीपाविनीपावकद्युतिः १०१ पुण्यभद्रापरिच्छेद्यापुष्पहासापृथूदरा पीतांगीपीतवसना
पीतशय्यापिशाचिनी १०२ पीतक्रियापिशाचघ्नीपाटलाक्षीपटुक्रिया पंचभक्षप्रियाचा
रापूतनाप्राणघातिनी १०३ पुन्नागवनमध्यस्थापुण्यतीर्थनिषेविता पंचांगीचपराशक्तिः
परमाह्लादकारिणी १०४ पुष्पकांडस्थितापूषापोषिताखिलविष्टपा पानप्रियापंचशि
खापन्नगोपरिशायिनी १०५ पंचमात्रात्मिकापृथ्वीपथिकापृथुदोहिनी पुराणन्यायमी

मांसापाटलीपुष्पगंधिनी १०६ पुरायप्रजापारदात्रीपरमार्गैकगोचरा प्रवालशोभाप्र(णाशप्रणवाधबोदरी १०७ फलिनीफलदाफल्गुःफूत्कारीफलकाकृतिः फणींद्रभोगशयनाफणिमंडलमंडिता १०८ बालबालाबहुमताबालातपनिभांशुका बलभद्रप्रियावंद्यावडवाबुद्धिसंस्तुता १०९ बंदीदेवीबिलवतीबडिशघ्नीबलिप्रिया बांधवीबोधिताबुद्धिर्बंधूककुसुमप्रिया ११० बालभानुप्रभाकाराब्राह्मीब्राह्मणदेवता बृहस्पतिस्तुतावृंदावृंदावनविहारिणी १११ बालाकिनीबिलाहाराबिलवासाबहूदका बहुनेत्राबहुपदाबहुकर्णावतंसिका ११२ बहुबाहुयुताबीजरूपिणीबहुरूपिणी बिंदुनादकलातीतबिंदुनादस्वरूपिणी ११३ बद्धगोधांगुलित्राणाबदर्याश्रमवासिनी वृंदारकावृहत्स्कंधावृहतीबाणपातिनि ११४ वृंदाध्यक्षाबहुनुताबनिताबहुविक्रमा बद्धपद्मासनासीनाविल्वपत्रतलस्थिता ११५ बोधिद्रुमनिजावासाबडिस्थाबिंदुदर्पणा बालाबाणासनवतीवडवानलवेगिनी ११६ ब्रह्मांडबहिरन्तस्थाब्रह्मकंकणसूत्रिणी भवानीभीषणवतीभाविनीभयहारिणी ११७ भद्रकालीभुजंगाक्षीभारतीभारताशया भैरवीभीषणाकाराभूतिदाभूतिमालिनी ११८ भामिनीभोगनिरताभद्रदाभूरिविक्रमा भूतवासाभृगुलताभार्गवीभूसुरार्चिता १९ भागीरथीभोगवतीभवनस्थाभिषग्वरा भामिनीभोगिनीभाषाभाविनीभूरिदक्षिणा १२० भर्गात्मिकाभीमवतीभवबंधविमोचिनी भजनीयाभूतिधात्रीरंजिताभुवनेश्वरी १२१ भुजंगवलयाभीमाभीरुंडाभागधेयिनी मामामायामधुमतीमधुजिह्वामधुप्रिया १२२ महादेवीमहाभागामालनीमीनलोचना मायातीतामधुमतीमधुमांसामधुद्रवा १२३ मानवीमधुसंभूतामिथिलापुरवासिनी मधुकैटभसंहर्त्रीमेदिनीमेघमालिनी १२४ मंदोदरीमहामायामैथिलीमसृणप्रिया महालक्ष्मीर्महाकालीर्महाकन्यामहेश्वरी १२५ महेंद्रीमेरुतनयामंदारकुसुमार्चिता मंजुमंजीरचरणामोक्षदामंजुभाषिणी १२६ मधुरद्राविणीमुद्रामलयामलयान्विता मेधामरकतश्यामामागधीमेनकात्मजा १२७ महामारीमहावीरामहाश्यामामनुस्तुता मातृकामिहिराभासामुकुंदपदविक्रमा १२८ मूलाधारस्थितामुग्धामणि

हरकवासिनी मृगाक्षीमहिषारूढामहिकासुरमर्दिनी १२९ योगासनायोगगम्यायोगा
यौवनकाश्रया यौवनीयुद्धमध्यस्थायमुनायुगधारिणी १३० यक्षिणीयोगयुक्ताचय
क्षराजप्रसूतिनी यात्रायानविधानज्ञायदुवंशसमुद्भवा ३१ यकारादिहकारांतायाजुषी
यज्ञरूपिणी यामिनीयोगनिरतायातुधानभयंकरी १३२ रुक्मिणीरमणीरामारेवती
रेणुकारतिः रौद्रीरौद्रप्रियाकारारामभातारतिप्रिया १३३ रोहिणीराज्यदारेवारमाराजी
वलोचना राकेशीरूपसंपन्नारत्नसिंहासनस्थिता १३४ रक्तमाल्यांबरधरारक्तगंधानु
लेपना राजहंससमारूढारंभारक्तबलिप्रिया १३५ रमणीययुगाधाराराजताखिल
भूतला रुरुचर्मपरीधानारथिनीरत्नमालिका १३६ रोगेशीरोगशमनीरविणीरोगह
र्षिणी रामचंद्रपदाक्रांतारावणच्छेदकारिणी १३७ रक्तवस्त्रपरिच्छिन्नारथस्थारुक्मभू
षिणा लज्जाधिदेवतालोलाललितालिंगधारिणी १३८ लक्ष्मीर्लोलालत्यविषालोकि
नीलोकविश्रुता लज्जालंबोदरीदेवीलक्षनालोकधारिणी १३९ वरदावंदिताविद्यावैष्ण
वीविमलाकृतिः वाराहीविरजावर्षावरलक्ष्मीविलासिनी १४० विनताव्योममध्यस्था
वारिजासनसंस्थिता वारुणीवेणुसंभूतावीतहोत्राविरूपिणी १४१ वायुमंडलमध्य
स्थाविष्णुरूपाविधिक्रिया विष्णुपत्नीविष्णुमतीविशालाक्षीवसुंधरा ४२ वामदेवप्रि
यावेलावज्रिणीवसुदोहिनी वेदाक्षरपरीतांगीवाजपेयफलप्रदा १४३ वासवीवामज
ननीवैकुंठनिलयावरा व्यासप्रियावर्मधारावल्मीकिपरिसेविता १४४ शाकंभरीशि
वाशांताशारदाशरणागतिः शातोदरीशुभाचाराशुंभासुरविमर्दिनी १४५ शोभावती
शिवाकाराशंकरार्द्धशरीरिणी शोणाशुभाशयाशुभ्राशिरःसंधानकारिणी १४६ शरा
वतीशरानंदाशरज्ज्योत्स्नाशुभानना शरभाशूलिनीशुद्धाशबरीशुकवाहना १४७ श्रीम
तीश्रीधरानंदाश्रवणानंददायिनी शर्वाणीशर्वरीवंद्याषड्भाषाषड्ऋतुप्रिया १४८ ष
डाधारस्थितादेवीषण्मुखप्रियकारिणी षडंगरूपसुमतिसुरासुरनमस्कृता १४९ स
रस्वतीसदाधारासर्वमंगलकारिणी सामगानप्रियासूक्ष्मासावित्रीसमसंभवा १५० सर्व

नासासदानंदासत्तस्तनीसागरांबरा सर्वैश्वर्यप्रियासिद्धिः साधुबंधुपराक्रमा १५१ सप्तर्षिमं
डलगतासोममंडलवासिनी सर्वज्ञासांद्रकरुणासमानाधिकवर्जिता १५२ सर्वोत्तुंगा
संगहीनासद्गुणासकलेष्टदा सरघासूर्यतनयासुकेशीसोमसंहतिः १५३ हिरण्यवर्णाह
रिणीह्रींकारीहंसवाहिनी क्षौमवस्त्रपरीतांगीक्षीराब्धितनयाक्षमा १५४ गायत्रीचैवसावि
त्रीपार्वतीचसरस्वती वेदगर्भावरारोहाश्रीगायत्रीपरांबिका १५५ इतिसाहस्रकंनाम्नांगा
यत्र्याश्चैवनारद पुण्यदंसर्वपापघ्नंमहासंपत्तिदायकं १५६ एवंनामानिगायत्र्यास्तोषो
त्पत्तिकराणिहि अष्टम्यांचविशेषेणपठितव्यंद्विजैःसह १५७ जपंकृत्वाहोमपूजाध्यानं
कृत्वाविशेषतः यस्मैकस्मैनदातव्यंगायत्र्यास्तुविशेषतः १५८ सुभक्तायसुशिष्याय
वक्तव्यंभूसुरायवै भ्रष्टेभ्यःसाधकेभ्यश्चबांधवेभ्योनदर्शयेत् १५९ यद्गृहेलिखितंग्रंथं
भयंतस्यनकस्यचित् चंचलापिस्थिराभूत्वाकमलातत्रतिष्ठति १६० इदंरहस्यंपरमं
गुह्याद्गुह्यतरंमहत् पुण्यप्रदंमनुष्याणांदरिद्राणांनिधिप्रदं १६१ मोक्षप्रदंमुमुक्षू
णांकामिनांसर्वकामदं रोगाद्वैमुच्यतेरोगीबद्धोमुच्येतबंधनात् १६२ ब्रह्महत्यासु
रापानसुवर्णस्तेयिनोनराः गुरुतल्पगतोवापिपातकान्मुच्यतेसकृत् १६३ असत्प्रतिग्रहा
च्चैवाभक्ष्यभक्षाद्विशेषतः पाखंडानृतमुख्येभ्यःपठनादेवमुच्यते १६४ इदंरहस्यममलं
मयोक्तंपद्मजोद्भव ब्रह्मसायुज्यदंनॄणांसत्यंसत्यंनसंशयः १६५ इतिश्रीदेवी
भागवतेमहापुराणेद्वादशस्कंधेषष्ठेध्यायेगायत्रीअष्टोत्त
रसहस्रनामसमाप्तम् ❖ ❖

सर्वस्तोत्रसंख्या २२ द्वाविंशतिः

स्कंधसंख्या ४

नवम १ दशम २ एकादश ३ द्वादश ४ ❖

पत्रसंख्या ३२ द्वात्रिंशतिः

شدہ پتر (صحت نامہ) سری مد دیبی بہاگوت بہاکہا ہردیو کرت

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۶	निच्य	निस्मय
۱	۱۴	پرہہرنی	پرہارنی
	ایضاً	کرنی	کارنی
۲	۱	تب	تپ
۲	۴	نبس روپیت	پوروہیت
۳	۵	تنترساستر موگنی	نیارشاستر موگنی
۳	۸ و ۹	دوئی پاین اگیو	دوئی پاین سری بیاس جیکے مکہہ سے آپکو
۵	۱۳	سوتنک جی سوتجی مہاراج سے	سونک جی سنتوجی مہاراج سے
ر	۱۷	بیمار رنیہ	ہینمت رنیہ
۶	۱	بینمار رنیہ	ہینمت رنیہ
۷	۶	کال لکش	کال آکش
۸	۱۰	اقش ارفی	ارنی
۹	۱۵	کہ اپنے	اور اپنے
۱۱	۱۸	لوزت	نورتی
۱۳	۱	برہماجی تہنانا پرکار کے	برہماجی نانا پرکار کے
۱۳	۶	ارتہات باہر تہوڑے	باہر تہوڑے بہت
۱۴	۲	کے	کرکے
۱۵	۱۵	سری بہگوان کے پاس مدہو اورکی ٹب	سری بہگوان اور مدہو کی ٹب
۱۸	۴	انیک چتن	انیک جتن
۲۰	۱۱	چتون مین	چت مین
۲۰	۱۴	برن سیھ	اور سیھ
۲۱	۱	اوپرو یکیتے تہے	اور دیکہتے تہے (طرفا)
۲۱	۱۴	ست وتی بیاس کی شت کی کہا	ست وتی ست بیاس کی کہتا

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۲	۱۳	پوروارنام	پوروردانام راجا
۲۲	۱۰	ایضً	الفتً
۲۳	۱۵	اندرین برہسپتا جیکا	اندر برہسپت جیکا
۲۳	۱۷	برن کرہی	برن کیا
۲۴	۱۵	اب جوکہ یہہ	اب جو یہہ
۲۶	۱۸	بروہی ہوئی سب گنو مین پورن تہا۔	بروہی ہوئی اُس سے راجا پوروروا سب گنونمین بڑہکر پورن اتپت ہوا وہ
۲۷	۱	دان	دام
۲۷ (۸ و ۹، ۱۰ و ۱۱)	جہان ہو	اپکشرا	اپشرا
۲۷	۸	راجا	راجانے
ر	۱۰	پرشن نہوئے	پرشن ہوئے
۲۷	۱۴	اپنے چت	اپنے چت کو
۲۸	۷	کشیتر	کورکشیتر
۲۹	۱۰	ہردی لگاکر	ہردے سے لگاکر
۳۰	۱۶	بیاس جی مہاراج نے سوچ کو	بیاس جی مہاراج سوچ کو
۳۰	۱۸	میرے پاس	مجھسے
۳۱	۱۳	شد نکلا	شبد نکلا
۳۲	۴	بشنو سے	بشنو نے
۳۳	۳	پیدا	اتپت
۳۳	جہان ہو	جنگ	جنک
۳۴	۳	کیول نشٹ	کیون نشٹ
۳۳	۱۲	بلمبہہ نکرنا چاہو	بلمبہہ نکرنا
۳۴	۱۲	چترائی شاستر کرکے ووپکار کی ہے۔	چترائی شاستر اور اپنی بڑہی کرکے ووپکار کی ہے
۳۴	۱۳	نکٹ	سنکٹ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۴	۱۳	جنگ	جنک
۳۶	۸ و ۹	اندرایان	اندری
۳۸	۷	مانتا ہون	نہین مانتا ہون
۳۸	۱۷	اُس سے	اُس سمے
۴۱	۱۶	تیسری رانی کو	تیسری بار رانی کو
۴۱	۱۶	تم بہی جاؤ	تم پہر جاؤ
۴۳	۴	نسیہ	نشمبہ
۴۳	۱۴	اوپرچتر	اوپرچر
۴۷	۱۷	راجاستن	راجاسانتن
۵۱	۱۷	بلون سے	بلون (میل) سے
۵۳	۱۵	کتنیا بہاو	کتنیا بہاؤ مین
۵۴	۱۶	لانث	لاث
۵۵	۱۸	بندراکشی	مُدراکشی
۵۶	۱۵	دہرترشٹ اور بہیم سین کو دیکہہ	دہرتراشٹر کو بہیم سین دیکہہ کر
۵۶	۱۵	بہول کر	بہول گئے اور اپنے پرکہاون کے جو رنگے تہے اگیا کاری ہوئے
۵۶	۱۶	الیشی انشی	الیسی الیسی
۵۶	۱۶	بروہ بہیشم پتامہ	بروہ پتامہ
۵۷	۳	اُسکے پاس ہے	اُسکے پاس تہا
۵۷	۱	دہنش	دہن
۵۸	۱۳	چارون کل	جادون کل
۵۸	۱۶	پانڈون نے	یادون نے
۵۸	۱۸	کا دہیان	کے دہیان
۵۹	۱۰	گئیا تہی	گئی تہی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۹	۱۶	رکھیشر کا پتر کوپ کوہیا	رکھیشر کے پتر نے کوپ کو پراپت ہو۔
۶۳	۹	ہوجاتی ہے	ہوجاتا ہے
۶۴	۱۲	دہرم راج کرانے لگا	دہرم راج کرنے لگا
۶۴	۱۴	ساتھہ سکھوان ہوا تہا	ساتھہ لواہ ہوا تہا
۶۴	۱۵	ناگون ویش	ناگون کے دیس
۶۵	۱۹	نیتریون سے	نیترون سے
۶۶	۱	لستی کو	گستی کو
۶۷	۴	ہے پُران	بہی پُران
۶۷	۹	گھڑ ہے مین	گڑ ہے (دغار) مین
۶۷	۱۸	انوسار نہین آگئے	انوسار نہین آئے
۶۸	۹	پشحات کرے	پشچات کرینگے
۷۱	عظم ۱۲	گنده	گنبده
۷۲	۱۳	اُتروفے	اُتروئے
۷۳	۵	سوحی	باسوہی
؍؍	۱۷	مینے تو	تمنے جو
۷۴	۲	این ووشت	رہن ووس
۷۴	۱۳	پٹ	بٹ
۷۴	۷	کُبیر کا	کنیر (نام درخت) کا
۷۴	۱۴	چتر ناہیچ	چتر نہج (چار رس)
۷۵	۱	سہرشٹی اتپتی	سہرشٹی کی اُتپتی
۷۵	۸	کرنارو جیکے پشحات	ہے ناردجی پشچات
۷۵	۱۰	اوروپک شالا	اور یگ شالا
؍؍	۱۳	سوبہایان برجہون	سوبہایان برچہونسے
۷۶	۱۳	گنجارے	گنجار رہے تہے
۷۷	۴	لانٹ	لابٹ
۷۷	۱۰	بابوکے	پانڈکے
۷۷	۱۱	بچاراکر	بچاراکہ
۷۸	۳	پرن	بُرن
۷۸	۶	سیدھ	سدھ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۷۸	۷	سہچرنی	سہچرمی (خدمتگار)
۷۸	۱۰	پرگت	پرگہٹ
۷۹	۹	برابر	سمان
۸۰	۱	ناروجی	ہے ناروجی
۸۰	۱	کھڑی ہوئی	کھڑا ہوا
۸۰	۳	سماپت	سہایت
۸۰	۱۷	سہروپی	ہُرتی
۸۰	۱۳	پرتیبت	پرتیبنب
۸۰	۱۴	مین	این
۸۰	۱۸	پیاسا	پپاس
۸۱	۲	سوئیہ	سوئیہ (خالی)
۸۱	۱۲	شبہ مین	شوینہ مین (خالی)
۸۲	۵	کی گیا کرنیکو برہما کو	کی اگیا برہما کو
۸۲	۹	انیک رتیون سے	انیک بیتون سے
۸۲	۹	اُن دیوتونکا	اُن دیتونکا
۸۳	۸	ملیشوی	بیشنوی
۸۳	۱	بیج جہابوت	بیج جہابہوت
۸۳	۹	ابھیر ہے۔	ابیہ ہے۔
۸۳	۱۳	شویت ہے	سوینہ ہے
۸۳	۱۴	پرتکش ویکھے کانہین	پرتکش ویکھتے ہین
۸۳	۱۷	جس کال تہن	جس کال مین یا ہین
۸۳	۱۸	اُس لبشونکا	اُس لبتوکا
۸۴	۳	چتون	چنتون
۸۴	۲	بیمانسا دیاکرن	بیمانسا ترک بیاکرن
۸۴	۱۰	گنونکا پاس	گنونکا ناس
۸۴	۱۱	رس گدان	رس گندان
۸۶	۷	ادہج	آدہج جرایج
۸۷	۸	لوتہہ اوک	لوبہہ اوک
۸۹	۴	دور	باہر
۹۰	۷	دور کرے	نرورت کرے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹۰	۱۸	پدم پد	پرم پد
۹۰	۱۰	سہری ادستی	سہری آدشکتی
۹۱	۷	تجکو	مجکو
۹۱	۷	نیشرون	ہنیشرون
۹۲	۹	کے جاننے والا	کا جاننے والا
۹۲	۱۳	پرہنا لو لکہنا	پڑہنا لکہنا تو
۹۳	۱۹	اُتروشا	اپروشا (غیر طرف)
۹۴	۱	اُتروسا	اپروش
۹۴	۵	گیا تا ہوے	گیا تا ہوا
۹۵	۵	چتون	چنتون
۹۵	۶	پربل	برنبل
۹۶	۱۷	ہوتا اور پڑھتے ہوتا	ہوتا اور پرتی ہوتا
۹۸	۱۷	پرتیوتا ہے	پرتیہ ہوتا
۹۹	۱۲	کوبہر	کوبیر
۱۰۰	۱۱	سہب بلاس	بہت ہلاس کرکے
۱۰۱	۲	کا سامنا ہوا	سنمکھہ اگیا
۱۰۱	۱۸	نالو	مالو
۱۰۲	۱	امارکر	مارکر
۱۰۲	۹	اونچا ہی کے پتر تہے	اُنچاس کئے تہے
۱۰۲	۱۲	نالگا	مالگا
۱۰۳	۸	کو	کو برنن ہے
۱۰۳	۱۸	پتا	بتپا
۱۰۳	۱۸	تنتون	ہُنیون
۱۰۴	۱۱	اسنے نناوین	اُسکے پتر بلی نے نناوین
۱۰۵	۶	ہرنی	برنی
۱۰۵	۸	ریوتہجہہ	ریوپہچہہ
۱۱۰	۱	کرتا ہے ہے	کرتا ہے
۱۱۵	۱۸	سوہمبر اینکی	سویمبر مین اینکی
۱۱۶	۲	سنگھار بواہ	سنگھار کراکے بواہ
۱۲۱	۱۵	بدہان	بدہان

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۲۳	۱۸	ہنس ورسنجاتی	ہنس اور سنجاتی
۱۲۶	۱	اوتلا	اورا ترلا
۱۳۵	۳	پوربکے	پوربلی
۱۴۱	۲	سنکلپ	لیں سنکلپ
۱۴۵	۱۹	ہوتا	ہوتی
۱۵۰	۴	تہی	ہتہی
۱۵۰	۱۱	شکر بودہ	شکر کو بودہ
۱۵۲	۱۸	ہل بیج	بل بیج
۱۵۷	۱	جہار رورت	بہار رزورت
۱۵۹	۱۱	دُشٹ اون نے	دُشٹ راون نے
۱۶۶	۱۶	بہاتنک	بہیانک
۱۶۷	۱۴	چنتا کرنے	چنتا کرکے
۱۶۸	۵	تم	یم
۱۸۳	۲	کہنگی	کر کیکے
۱۸۴	۱۴	ماہن	باہن
۱۸۴	۱۴	ہیبٹ کرا	ہیبت کرا
۱۸۶	۵	جنیت	جیت
۱۸۷	۶	جنیت	جیت
۱۸۷	۱۱	پرشن	پرشس
۱۸۸	۱۹	اجیت جیت	جیت اجیت
۱۹۱	۱۳	کہنیچ	کینچ
۱۹۲	۳	گڑادیا	گرادیا
۱۹۲	۴	گڑگیا	گرگیا
۱۹۲	۱۸	انباہ	انیاہ
۱۹۴	۹	دُنین	اونین
۱۹۵	۱۹	ستیا	سینا (فوج)
۱۹۸	۴	پرم بلاس	پرم ہلاس
۱۹۸	۱۶	الب	الپ
۲۰۲	۱۴	لوک	یوگ
۲۰۲	۲۰	شمبھ کا جیبٹ	شمبھ جیبٹ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۰۳	۱۳	سومنتر	سوشنتر
۲۰۳	۱۵	برم روہی	برم روہنی
۲۰۶	۳	روپ ونتی	روپ ونتی
۲۰۶	۷	ابدہ	ابدہ
۲۰۷	۱۱	منیرا	میرا
۲۰۹	۱۴	دیثون	دیثتون
۲۱۰	۷	گڑا	گرا
۲۱۰	۹	کابان	اکاربان
۲۱۱	۵	اونگی	اونگی
۲۱۱	۱۴	سہروپ	سہرب
۲۱۲	۴	شکتیان گہٹ	شکتی پر گہٹ
۲۱۲	۸	نارا ہنی	باراہی
۲۱۲	۲۰	بیشوی	بیشنوی
۲۱۳	۱	ارے	مارے
۲۱۴	۱۳	بواہ کی اسابدلے	ابواہ کی اساکے بدلے
۲۱۵	۴	دیتونکو	دیتوکو
۲۱۵	۱۴	دیتوکی	دیتوکی
۲۱۵	۱۶	دتہکار	دہکار (دہرکار)
۲۱۵	۱۸	لبشواوراس	لبشواُس
۲۱۶	۲	لوگون	لوکون
۲۱۶	۵	دیتوکی	دیٹوکی
۲۱۶	۱۰	ہارا	ہاراہواہون
۲۱۷	۹	کرشن	کرشس
۲۱۸	۱۸	پیچھی	پنچھی
۲۱۹	۱۱	انت پانا	انت نہ پایا
۲۱۹	۱۸	سمپوشن	پوشن
۲۲۱	۱۰	کمٹ	مُکیت
۲۲۱	۲۰	کرشن	کرشس
۲۲۶	۱۰	اور پرنتو	پرنتو
۲۳۰	۲	نینت	انشٹ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۳۰	۱۲	استرون	استتون
۲۳۱	۱۹	ہنش	ہنس
۲۳۱ تا ۲۳۲	وغیرہ جہاں ہو	الفٌ	الفًا
۲۳۲	۱۸	پراندر	اندر
۲۳۴	۱۴	پانکا	پالکی (ڈنگیاسن)
۲۴۴	۳	بہوتیسری	بہونیشری
۲۴۴	۱۵	ہوئی تہی	ہوتی تہی
۲۴۴	۸ سطرمیں	اسکا	اسکانام
۲۵۱	۱۵	برکا	برن کا
۲۵۴	۱۴	بدہ	بدہ
۲۵۴	۲۰	پسووتی	لیسووتی
۲۵۵	۱۴	لسووتی	لیسووتی
۲۵۵	۱۹	کرشن	کرش (لاغر)
۲۵۵	۱۹	لیسووتی بیلی لے	لیسووتی نے
۲۵۵	۲۰	راجاجیشٹ	راجاجینت
۲۵۸	۱	دینی	ونیتی
۲۵۸	۴	لاونیتی	لاونیتی
۲۵۹	۱	دہیتی	ونیتی
۲۶۳	۱۱	ہتیت	پتت
۲۷۱	۶	پرشن	پرشس
۲۷۱	۱۰	پرشن	پرشس
۲۷۱	۱۱	سمدہی	سنبندہی (رشتہ دار)
۲۷۳	۲	رتی سہت	ریوتی سہت
۲۷۴	۲	اتار	اوتار
۲۷۴	۶	کُشتلی	کُشتلی
۲۷۶	۱۲	پربیج	ترہیج
۲۸۲	۱۶	لتوجگ	لپسوجگ
۲۸۲	۱۹	لتوجگ	لپسوجگ
۲۸۷	۸	لبواس ہت کرو	لبواس کرو

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۹۰	۳	درجہ	درہیہ
۲۹۱	۴	وہناو	وہیان
۲۹۳	۱۲	مین کہا	مین راجانے کہا
۲۹۵	۱۷	بہت مجہے	سب مجہسے
۲۹۶	۴	راجانے	راجا جنبچہ نے
۲۹۶	۱۳	استہت	استہت ہین
۲۹۷	۴	نربل ہین	اب ہم نربل ہین
۲۹۸	۱۶	چیتن کرکے	جتن کرکے
۲۹۹	۱۴	مایاتیج	مایا بیج
۳۰۰	۴	چنتا	چتینا
۳۰۰	۶	آوباسنی دیکرانتر	اوباسنی انتر
۳۰۱	۸	موتہا	موتہا
۳۰۵	۱۸	رنگوکنی	انگدونکی (بازو)
۳۰۶	۱	باشش	پہاشش
۳۰۶	۱۷	نرت گیان	تت گیان
۳۰۷	۹	تت	نرت
۳۰۷	۲۰	ابیک	ابنگیت
۳۰۹	۱	بیکلی	بیبکلی
۳۱۰	۵	کنی	کٹی (کمر)
۳۱۰	۶	سے	سی
۳۱۰	۱۵	کرپاٹی	کرپائی
۳۱۱	۳	جیو	جیون
۳۱۱	۱۳	نشٹا	نیشٹا
۳۱۱	۱۷	نیارا انیارا	نیارا انیارا مانا
۳۱۱	۱۷	برہم کامان	برہم کا ایک مان
۳۱۱	۱۹	پراپت	پدارتہ
۳۱۲	۴	پستو	بستو
۳۱۲	۵	جین	مین
۳۱۲	۷	اوپادہ ہونیکا	اودیا ہیون کا
۳۱۲	۲۱	بہکار ( )	ہکار ( )

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۱۳	۱۳	اجہ	ارجو (بمعنی)
۳۱۴	۷	برتہاہار	پرتیاہار (بارم بار کہینچنا اوتارنا)
۳۱۴	۱۳	ستاہار	اہار (زیادہ بہوجن کرنا۔)
۳۱۸	۴	اودی	اودے
۳۱۸	۱۱	سایوکہسہ	سایوگہ کا یہہ
۳۲۰	۲۱	بہیدوں سے برتیا	بہیدون سہو برتن کیا ہے برتیا
۳۲۱	۱۱	جوشیو پوران	اور شیو پوران
۳۲۳	۱۶	نگا ویپ	نگا دیپ
۳۲۴	۹	جوب سروپ	جوت سروپ
۳۲۴	۱۵	اجناہی	اخبتاہی نمہ
۳۲۴	۱۵	نستاہی نمہ	ہنتاہی نمہ
۳۲۴	۱۶	بلاہی نمہ	بلاسنی نمہ
۳۲۴	۱۴	اونگ انتر اتمنی نمہ	اونگ سوم منڈلا ئے نمہ بنی منڈلا ئے نمہ سن شیوا ئے نمہ رن جیوے نمہ تن بنی نمہ پہر انگ اتمنی نمہ انگ انتر اتمنی نمہ۔
۳۲۴	۱۷	ہرشکہہ کے	ہردہ لیکہا کے
۳۲۴	۲۰	تیج پریت	بینج پریت
۳۲۵	۱۱	نگا ویپ	نگا دیپ
۳۲۵	۱۶	بہوتیشری	بہونیشری
۳۲۵	۹	اور پسچات	اور انگ یوتا کا سمرن کرنے پربہا پہل کا سمرن کرکے پشچات۔
۳۲۶	۱۲	سوابہبہو کا اوستی	سوابہبہو کی استتی
۳۲۸	۱۶	دکشامنی	دکش منی
۳۲۸	۲۰	ننگٹ	سنکٹ
۳۳۰	۱۵	سانکہہ جوگ	سانکہہ جوگ کی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۳۱	۳	منوہر	منوہتر
۳۳۱	۳	پریہ برت اونہونے	پریہ برت نے
۳۳۲	۱	ساتوین	آٹہوین
۳۳۴	۱۹	میاکشتی	میناکشی
۳۳۵	۸	چگشو	چکشو
۳۳۷	۷	کہاہے	کیاہے
۳۳۷	۱۷	سوس کلا	سورس کلا
۳۳۸	۲	جپاہے	جتیلاہے
۳۳۸	۴	سنش	متش
۳۳۸	۱۴	اوتارن	اوتارون
۳۳۹	۴	دیولوتکا	ونیتوتکا
۳۴۰	۷	ملاجل	ملیاچل
۳۴۱	۶	سرگ کے لوگ	شرگ لوک
۳۴۱	۱۰	سب یپ	سب دیپ
۳۴۱	۱۲	پریہ پربت	پریہ برت
۳۴۱	۱۷	مانہسے	ماتہہی
۳۴۱	۱۹	اس پرکار	جس پرکار
	"	استہت اور	استہت ہین
۳۴۱	۱۹	کہ سورج ناراین	سورج ناراین
۳۴۲	۲۰	کہیر	چہیر
۳۴۳	۸	شے کی	شاک کی
۳۴۳	۱۲	دہارن	دہان کے
۳۴۳	۱۸	پرمان	پرکرمان
۳۴۴	۹	اوہی	اوودہی
۳۴۵	۱۳	مثاکہا	بلیاکہا
۳۴۵	۲۰	سمجہنے	سمجہنی
۳۴۵	۲۰	یم پوچہنی	نم پوچہنی
۳۴۶	۲	تم اپوچہنی	نم پوچہنی
۳۴۶	۹	الیکون	ایسان کون
۳۴۶	۹	سمجہنی	سمجنی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۴۶	۱۹	البسترا	اپشترا
۳۴۷	۱۲	انترہین	انہترین
۳۴۷	۱۴	بہت رشی	سبت رشی
۳۴۷	۵	کی گش	کی وکش
۳۴۹	۴	مہاراج	مہاراج کے
۳۵۱	۱۱	اتہمان	آتما
۳۵۱	۱۱	ہٹ ہٹ	ہرٹ
۳۵۱	۱۵	لوگون	لوکون
۳۵۱	۱۶	بڑے ہی	بڑے بڑے
۳۵۲	۲۰	کنچن مٹی	کنچن مہی
۳۵۵	۱۳	گشٹ	نشٹ
۳۵۵	۲۰	پہووا	چہووا
۳۵۶	۱۳	جوگ ہین	جوگ نہین
۳۵۶	۱۳	جو ایسے	جو استہری ایسے
۳۵۶	۱۶	دہرم سہت	دہرم مین آہت
۳۶۰	۱۷	پوجن ہو	پوجن ہوا
۳۶۱	۸	اسو ہنہ	اسو ہتہ
۳۶۱	۸	پٹ	بٹ
۳۶۴	۲	اور کسی	اور کس
۳۶۴	۲	ہوئی	کری
۳۶۵	۱۶	سنکہی	شکتی
۳۶۵	۱۹	ہنتسروپ	ہتسروپ
۳۶۶	۱۰	نرہنکارہ	نربکارہ
۳۶۷	۲۰	جرب	جرت
۳۶۷	۲۱	کرتے	کرتے ہین
۳۶۸	۱۲	بلواح	بلوان
۳۶۸	۲۰	بنیی دیوتا	بنی دیوتا
۳۶۹	۹	سیتل	سشیل
۳۶۹	۱۷	ست جگ	سب جگت
۳۷۰	۵	کرشن بہگتی	کرشن بہگنی (ہمشیرہ)

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۷۱	۳	راجہ بیکاجی	راد ہیکاجی
۳۷۲	۲۱	مالسی	تلسی
۳۷۳	۱	نیست کنول	ہست کنول
۳۷۳	۴	بشنو	بیشنو
۳۷۳	۹	بشنو	بیشنو
۳۷۴	۱۲	کشن	وکش
۳۷۴	۱۳	مہاکالی پرش	مہاکالی پرورش
۳۷۴	۱۴	لالیچ	لچ
۳۷۴	۲۱	جان ہنس	چال ہنس
۳۷۵	۱	ساتنی	شناتنی
۳۷۵	۶	کالی پرسون	کامی پرسون
۳۷۵	۷	بشنو	بیشنو
۳۷۵	۸	تیستیون	تپسیون
۳۷۵	۱۲	چہند	چہندا
۳۷۵	۱۵	اپتر ناہہ	اپنی ناہہ
۳۷۵	۱۸	گوپی تہہ	گوپی ناتہہ
۳۷۵	۱۶	اور ساوتری کے	اور جو شکتی آپت ہوئی تہی پانون۔
۳۷۶	۱	کلہون	مکہون
۳۷۶	۱	سری	سہری کرشن
۳۷۷	۸	بشنو	بیشنو
۳۷۷	۱۹	ہماند	برہماند
۳۷۷	۲۱	رورون	روورون
۳۷۷	۲۱	بہگتی	بہگتی ہین
۳۷۹	۲	گنیش جی نے	گنیس جنی
۳۷۹	۸	پانی	ہانی
۳۷۹	۲۱	انتت	اننت
۳۸۰	۱۹	پرتنا	پروتہا
۳۸۰	۱۴	باگمل	بالمیک
۳۸۱	۱۱و۱۲	پدرہیا او ہیا سہری	پدیا اوہشٹا تری

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۸۱	۱۲	پدرہیا	پدیا
۳۸۲	۳	ہستنون	ہستون
۳۸۳	۱۸	پیتر	نیتر
۳۸۴	۱۶	ہون	مون
۳۸۴	۱۸	پرتہون	پرتہوی
۳۸۶	۱۸	پرشن	پرش
۳۸۷	۱۲	برچیت	برجبت
۳۸۷	۱۷	ہتیا	ہتہیا (دروغ)
۳۸۸	۹	پڈیا وتی	پدما وتی
۳۸۸	۱۶	سیٹہہ	شٹہہ (بےوقوف)
۳۸۸	۱۶	آسری	استری
۳۹۸	۱۱	گنہٹ شکہہ	کینہ شکہہ
۴۰۰	۱	گنہٹ شکہہ	کینہ شکہہ
۴۰۳	۱۱	کنڈل	کمنڈل
″	۱۷	جہکی	جہکی
۴۰۴	۱۴	جگہون	استہانون
۴۱۸	۱	گرو	چارون اور
۴۱۹	۱۹	تم	ہم
۴۲۲	۱۷	بنی بان	بہان
۴۲۵	۷	اوڈرہ	اروڑہ
۴۲۶	۱۵	کامنا ہوئی	کامنا پورن ہوئی
۴۳۲	۱۴	آپتر	اپوتر
۴۳۹	۸	اونیسوان	اونتیسوان
۴۴۰	۱۵	بشنو	بشنو
۴۴۱	۲۱	ہو	ہونے والا
۴۴۲	۳	بہات کہنڈ	بہارت کہنڈ
″	۱۷	اوسکا کا دان	اوسکا دان
″	۲۰	وتنہی سی	اوتنی سی
۴۴۳	۱۷	جنم مران بروِرت	جنم مرن سی نروِرت
۴۴۳	۴	دہرلوک	دہرولوک

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۴۴	۱۰	ناسش	باسس
۴۴۴	۱۴	ناسش	باسس
۴۴۵	۱	بہگوان	بہگوان کا
۴۴۵	۱	مہاراج	مہاراج کا
۴۴۵	۲	کرشن مہاراج	کرشن مہاراج کا
۴۴۵	۴	کرنے والا	کرنیوالا برہما کی او وہی پرتیت پیکینہ مین باہر کے پہر بہرت کہنڈ مین جنم لیکر سری کرشن
۴۴۵	۱۶	ہوتی ہین	کرتے ہین
۴۴۶	۲	پہران	پہرکرمان
۴۴۶	۱۰	مُنیش	ستیش
۴۴۶	۱۳	بشنوون	بیشنوون
۴۴۶	۱۸	پدوی کو	پدوی
۴۴۶	۱۷	ہوتے ہین	ہو
۴۴۶	۱۸	ڈنڈ یوگ جیوون کے دینے والے۔	ڈنڈ یوگ جیوونکے ڈنڈ دینے والے۔
۴۴۹	۱۰	تیسوان	تیتیسوان
۴۵۰	۲۰	مماکنڈ	مساکنڈ
۴۵۶	۱۳	پاپ گامی	مات گامی
۴۵۶	۱۵	ان دیوتا	آن دیوتا (غیر)
۴۵۷	۲	پنی	پتی
۴۵۷	۱۶	نرک نرکسے	نرکسے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۶۱	۵	نیتشٹ	نیشٹ
〃	۱۱	پرتما	پرماتما
〃	۱۴	تپت سوہ	تپت لوہ
۴۶۲	۶	مہاپاپکی	مہاپاتکی
۴۶۶	۱۱	اورلبسی	اورہبی
۴۶۷	۴	ہدہیان	مدہیان
〃	۵	دیہہ ہین	دیہہ مین
۴۶۷	۱۱	پورن	پون
۴۶۸	۱۲	اینکت	ابیگت
۴۶۸	۱۴	کمتی	بہگتی
۴۶۸	۱۵	کمتی	بہگتی
۴۶۸	۱۵	بہگتی	کمتی
۴۷۰	۱۳	پوتر	پوترنے
۴۷۲	۵	وہیکشت	ادہیکشت
۴۷۵	۳	ہوگی	ہوگئی
۴۷۵	۱۴	پرش	ہرکش
۴۷۷	۶	دیوابش	دیوانس
۴۷۷	۱۸	کنول باسنی	کنول باسنی کا
۴۷۷	۱۹	کنول باسنی منتر	کنول باسنی کا منتر
۴۷۸	۱	نیچ کہاہے	نیجسُروپ کہاہے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۷۸	۳	سادانی	سادرنی
۴۸۴	۱	سرشتی	سرشٹی
۴۸۲	۱۴	ترپن ہین	ترپن مین
۴۸۹	۱۷	سدہ یوگی	سدہ یوگنی
۴۹۲	۸	مہاتما	مہا
۴۹۲	۲۰	ننی بیدا	ننی بید
۴۹۴	۱۳	اشٹ	اشت
۴۹۵	۶	ویرم میشتی	دہرمیشٹی
۴۹۵	۱۱	بہولوچن	بہوموچن۔
۴۹۵	۱۴	تیتہا	یتہا
۴۹۶	۱۱	اُسکے تپ	اُسکے تپ سے
۴۹۷	۱۹	سہت	ست
۴۹۸	۱۰	سنان	اشنان
۴۹۸	۲۰	بچہر بید	یجر بید
۵۰۰	۱۶	ہیرج ہین	نیتر ہین
۵۰۱	۷	اہیگ	ابہشیک
۵۰۱	۲۰	بشنو	بیشنو
۵۰۲	۵	تتر	نیتر (چشم)
۵۰۲	۱۳	نتر	نیتر
۵۰۵	۴	پرم منونکی	منوہر منونکی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۰۵	۱۲	النسار پوریک	النسار بستار پوریک
۵۰۷	۸	گندیاوم	گندماون
۵۰۸	۱۳	کیلاستی	کیلاشی
۵۰۸	۱۷	نگہو	لگہو
۵۰۸	۱۸	لگہو	لہو
۵۱۰	۱۱	لبشمبہ رناتھہ	تہرناتھہ
۵۱۱	۱	بندیاسنہ ،	بنہنی
۵۱۱	۲	بجھتے	(فتح)
۵۱۴	۲	شنکر مہادیو جیسے	(شنہادیوی دونوں ستت ہاتہے انکے سمیپ جاکر دیوتاؤن نے
۵۱۴	۱۳	جوہری	ہتری
۵۱۴	۱۶	سے پک	سے امرود کی راہ... [illegible] اور
۵[illegible]	۱۷	ناسکا	ناسکا
[illegible]	۱۷	پاپون	باپو
۵۱[illegible]	۱۹	لنسرت دیو	مرت دیو
۵۲۱	۴ مقرر دوم	نوہی	تو
"	۵ از اول	سندہیاموہ	سندہیاتوہی مہ
۵۲۴	۲	لاوت	لالاٹ
۵۲۸	۱۰	جلا	رجلا

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۲۸	۱۴	رودراکش نگیا	سنگیا
۵۲۹	۲۰	بہت	پڑہت
۵۳۰	۷	مالا سولہوین	مالا کے سولہوین
۵۳۰	۸	اشرون	اشون
۵۳۱	۱۹	یم راہی	یم راہے کے
۵۳۲	۲۰	رودر	اودر
۵۳۳	۱۳	تین	ہین
۵۳۳	۱۳	پرکار	پرم
۵۳۳	۱۷	اردہ چندرماکا	اردہ چندراکار
۵۳۴	۳	نام	بام
۵۳۴	۴	مدہرپان	مدہراپان
۵۳۴	۶	اگنی تیج	اگنی تیج سے
۵۳۵	۸	مری بہشم	مرتی بہشم
۵۳۵	۱۲	ہمیش	سیس
۵[illegible]	۱۹	پاک	کاپالک
[illegible]	۱۳	پرکرکے تنک	منک کے
[illegible]	۲۰	لیٹی ہین	بیٹھی ہین
[illegible]	۷	لوگوبنین	لوکوبنین
[illegible]	۵	پتھر ناتھہ	پتہر ناتھہ
[illegible]	[illegible]	کالی	کال

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۴۶	۱۸	بشنو	بیشنو
۵۴۶	۲۱	سب کو	ست کریا
۵۴۷	۱۸	چمن	آچمن
۵۴۸	۲۰	اگنی	آگے
۵۴۹	۱۳	سروپ	سروت
۵۵۱	۱۲	انکانتر	انکا
۵۵۱	۱۸	(دگومار)	(دگوکار)
۵۵۲	۱۸	ناشش	باسس
۵۵۲	۱۸	وربیامی	ورسیامی
۵۵۴	۱۱	اس سے	اس سے پشچات
۵۵۸	۸	(چہرن دیوا)	(چہیترن دیوا)
۵۵۸	۲۰	ارتہہ	ارتہہ
۵۵۹	۱۲	برہمہ جوگ	برہمہ جگ
۵۶۰	۳	ارگہہ	ارگہوے
۵۶۰	۱۴	بیاپت کے سمجھے	×
۵۶۰	۱۹	بیدانکت	بیداوکت
۵۶۱	۱۵	مہاکالی	مہاکال
۵۶۱	۱۹	ہتر ساک	ترسوک
۵۶۳	۵	ساگ کرنا	ساک سے کرنا
۵۶۳	۶	کی لبتو ہی	کی ہوئی لبتو سے